هٰذَا بَيَانٌ لِّلنَّاسِ وَهُدًى وَّمَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِينَ

یہ قرآن لوگوں کے لئے صاف پیغام اور اہل تقویٰ کے لئے ہدایت اور نصیحت ہے

قرآن کریم

اردو ترجمہ: مولانا فتح محمد جالندھری

اٰیاتها ٧ | ١ سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ مَكِّيَّةٌ ٥ | رکوعها ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ﴿١﴾

١۔ سب طرح کی تعریف اللہ ہی کیلئے ہے جو تمام مخلوقات کا پروردگار ہے۔

الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۙ﴿٢﴾

٢۔ بڑا مہربان نہایت رحم والا۔

مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ؕ﴿٣﴾

٣۔ انصاف کے دن کا حاکم۔

اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ؕ﴿٤﴾

٤۔ اے پروردگار ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے مدد مانگتے ہیں۔

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۙ﴿٥﴾

٥۔ ہم کو سیدھے رستے چلا۔

صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ۬ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ﴿٦﴾ ع ١

٦۔ ان لوگوں کے رستے جن پر تو اپنا فضل و کرم کرتا رہا نہ ان کے جن پر غصے ہوتا رہا اور نہ گمراہوں کے۔ اٰمین۔

اٰیاتها ۲۸۶ ۲ سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ مَدَنِيَّةٌ ۸۷ رکوعاتها ۴۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الٓمّٓ ۚ ﴿۱﴾

۱۔ الم۔

ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۛ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۙ ﴿۲﴾

۲۔ یہ کتاب یعنی قرآن مجید اس میں کچھ شک نہیں کہ اللہ کا کلام ہے پرہیزگاروں کیلیئے راہنما ہے۔

الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۙ ﴿۳﴾

۳۔ جو غیب پر ایمان لاتے اور آداب کے ساتھ نماز پڑھتے اور جو کچھ ہم نے ان کو عطا فرمایا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔

وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ؕ ﴿۴﴾

۴۔ اور جو کتاب اے پیغمبر تم پر نازل ہوئی اور جو کتابیں تم سے پہلے پیغمبروں پر نازل ہوئیں سب پر ایمان لاتے اور آخرت کا یقین رکھتے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۗ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۵﴾

۵۔ یہی لوگ اپنے پروردگار کی طرف سے آئی ہوئی ہدایت پر ہیں اور یہی لوگ کامیاب ہیں۔

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۶﴾

۶۔ جو لوگ کافر ہیں انہیں تم نصیحت کرو یا نہ کرو ان کے لئے برابر ہے۔ وہ ایمان نہیں لانے کے۔

خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَعَلٰى سَمْعِهِمْ ؕ وَعَلٰٓى اَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ ۫ وَّلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۷﴾ ع ۱	۷۔ اللہ نے ان کے دلوں اور کانوں پر مہر لگا رکھی ہے۔ اور ان کی آنکھوں پر پردہ پڑا ہوا ہے اور ان کے لئے بڑا عذاب تیار ہے۔
وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَ بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۸﴾	۸۔ اور بعض لوگ ایسے ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم اللہ پر اور روز آخر پر ایمان رکھتے ہیں حالانکہ وہ ایمان نہیں رکھتے۔
يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ وَمَا يَخْدَعُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۹﴾ ؕ	۹۔ یہ اپنے خیال میں اللہ کو اور مومنوں کو دھوکہ دیتے ہیں مگر حقیقت میں اپنے سوا کسی کو دھوکہ نہیں دیتے اور اس سے بے خبر ہیں۔
فِىْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ ۙ فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۢ ۙ۵ بِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ﴿۱۰﴾	۱۰۔ ان کے دلوں میں کفر کا مرض تھا اللہ نے ان کا مرض اور زیادہ کر دیا اور ان کے جھوٹ بولنے کے سبب ان کو دکھ دینے والا عذاب ہوگا۔
وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوْا فِى الْاَرْضِ ۙ قَالُوْٓا اِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ ﴿۱۱﴾	۱۱۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ زمین میں فساد نہ ڈالو تو کہتے ہیں ہم تو اصلاح کرنے والے ہیں۔
اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُوْنَ وَلٰكِنْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ﴿۱۲﴾	۱۲۔ دیکھو یہ بلاشبہ مفسد ہیں لیکن خبر نہیں رکھتے۔

وَ اِذَا قِيۡلَ لَهُمۡ اٰمِنُوۡا كَمَآ اٰمَنَ النَّاسُ قَالُوۡٓا اَنُؤۡمِنُ كَمَآ اٰمَنَ السُّفَهَآءُ ؕ اَلَآ اِنَّهُمۡ هُمُ السُّفَهَآءُ وَلٰـكِنۡ لَّا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۱۳﴾

۱۳۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جس طرح اور لوگ ایمان لے آئے تم بھی ایمان لے آؤ تو کہتے ہیں بھلا جس طرح بیوقوف ایمان لے آئے ہیں اسی طرح ہم بھی ایمان لے آئیں؟ سن لو کہ یہی بیوقوف ہیں لیکن نہیں جانتے۔

وَ اِذَا لَقُوا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا قَالُوۡٓا اٰمَنَّا ۖۚ وَ اِذَا خَلَوۡا اِلٰى شَيٰطِيۡنِهِمۡ ۙ قَالُوۡٓا اِنَّا مَعَكُمۡ ۙ اِنَّمَا نَحۡنُ مُسۡتَهۡزِءُوۡنَ ﴿۱۴﴾

۱۴۔ اور یہ لوگ جب مومنوں سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے ہیں اور جب اپنے شیطانوں میں جاتے ہیں تو ان سے کہتے ہیں کہ ہم تمہارے ساتھ ہیں اور مسلمانوں سے تو ہم ہنسی کیا کرتے ہیں۔

اَللّٰهُ يَسۡتَهۡزِئُ بِهِمۡ وَيَمُدُّهُمۡ فِىۡ طُغۡيَانِهِمۡ يَعۡمَهُوۡنَ ﴿۱۵﴾

۱۵۔ ان منافقوں سے اللہ ہنسی کرتا ہے اور انہیں مہلت دیئے جاتا ہے کہ شرارت و سرکشی میں پڑے بہک رہے ہیں۔

اُولٰٓـئِكَ الَّذِيۡنَ اشۡتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالۡهُدٰى ۖ فَمَا رَبِحَتۡ تِّجَارَتُهُمۡ وَمَا كَانُوۡا مُهۡتَدِيۡنَ ﴿۱۶﴾

۱۶۔ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت چھوڑ کر گمراہی خریدی تو نہ تو انکی تجارت ہی نے کچھ نفع دیا اور نہ یہ ہدایت یاب ہی ہوئے۔

مَثَلُهُمۡ كَمَثَلِ الَّذِى اسۡتَوۡقَدَ نَارًا ۚ فَلَمَّآ اَضَآءَتۡ مَا حَوۡلَهٗ ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوۡرِهِمۡ وَتَرَكَهُمۡ فِىۡ ظُلُمٰتٍ لَّا يُبۡصِرُوۡنَ ﴿۱۷﴾

۱۷۔ انکی مثال اس شخص کی سی ہے جس نے شب تاریک میں آگ جلائی۔ جب آگ نے اسکے اردگرد کی چیزیں روشن کیں تو اللہ نے ان لوگوں کی روشنی زائل کر دی اور انکو اندھیروں میں چھوڑ دیا کہ کچھ نہیں دیکھتے۔

صُمٌّۢ بُكۡمٌ عُمۡىٌ فَهُمۡ لَا يَرۡجِعُوۡنَ ۙ﴿۱۸﴾

۱۸۔ یہ بہرے ہیں گونگے ہیں اندھے ہیں کہ کسی طرح سیدھے رستے کی طرف لوٹ ہی نہیں سکتے۔

اَوۡ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَآءِ فِيۡهِ ظُلُمٰتٌ وَّ رَعۡدٌ وَّ بَرۡقٌ ۚ يَجۡعَلُوۡنَ اَصَابِعَهُمۡ فِىۡۤ اٰذَانِهِمۡ مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الۡمَوۡتِ ؕ وَاللّٰهُ مُحِيۡطٌۢ بِالۡكٰفِرِيۡنَ ﴿۱۹﴾

۱۹۔ یا انکی مثال مینہ کی سی ہے کہ آسمان سے برس رہا ہو اور اس میں اندھیرے پر اندھیرا چھا رہا ہو اور بادل گرج رہا ہو اور بجلی کوند رہی ہو تو یہ کڑک سے ڈر کر موت کے خوف سے کانوں میں انگلیاں دے لیں اور اللہ کافروں کو ہر طرف سے گھیرے ہوئے ہے۔

يَكَادُ الۡبَرۡقُ يَخۡطَفُ اَبۡصَارَهُمۡ ؕ كُلَّمَآ اَضَآءَ لَهُمۡ مَّشَوۡا فِيۡهِ ۙ وَ اِذَآ اَظۡلَمَ عَلَيۡهِمۡ قَامُوۡا ؕ وَلَوۡ شَآءَ اللّٰهُ لَذَهَبَ بِسَمۡعِهِمۡ وَاَبۡصَارِهِمۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿۲۰﴾ ع

۲ ع۳ ۲

۲۰۔ قریب ہے کہ بجلی کی چمک انکی آنکھوں کی بصارت کو اچک لے جائے جب بجلی چمکتی اور ان پر روشنی ڈالتی ہے تو اس میں چل پڑتے ہیں اور جب اندھیرا ہو جاتا ہے تو کھڑے کے کھڑے رہ جاتے ہیں اور اگر اللہ چاہتا تو ان کے کانوں کی شنوائی اور آنکھوں کی بینائی دونوں کو زائل کر دیتا۔ بلاشبہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اعۡبُدُوۡا رَبَّكُمُ الَّذِىۡ خَلَقَكُمۡ وَالَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِكُمۡ لَعَلَّكُمۡ تَتَّقُوۡنَ ۙ﴿۲۱﴾

۲۱۔ لوگو! اپنے پروردگار کی عبادت کرو جس نے تم کو اور تم سے پہلے لوگوں کو پیدا کیا تاکہ تم اسکے عذاب سے بچو۔

الَّذِىۡ جَعَلَ لَـكُمُ الۡاَرۡضَ فِرَاشًا وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً ۖ وَّاَنۡزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخۡرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزۡقًا لَّـكُمۡ‌ۚ فَلَا تَجۡعَلُوۡا لِلّٰهِ اَنۡدَادًا وَّ اَنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۲۲﴾

۲۲۔ جس نے تمہارے لئے زمین کو بچھونا اور آسمان کو چھت بنایا اور آسمان سے مینہ برسا کر تمہارے کھانے کے لئے انواع واقسام کے میوے پیدا کئے۔ پس کسی کو اللہ کا ہمسر نہ بناؤ۔ اور تم جانتے تو ہو۔

وَاِنۡ كُنۡتُمۡ فِىۡ رَيۡبٍ مِّمَّا نَزَّلۡنَا عَلٰى عَبۡدِنَا فَاۡتُوۡا بِسُوۡرَةٍ مِّنۡ مِّثۡلِهٖ ۖ وَادۡعُوۡا شُهَدَآءَكُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿۲۳﴾

۲۳۔ اور اگر تم کو اس کتاب میں جو ہم نے اپنے بندے پر نازل فرمائی ہے کچھ شک ہو تو اسی طرح کی ایک سورت تم بھی بنا لاؤ اور اللہ کے سوا جو تمہارے مددگار ہوں انکو بھی بلا لو اگر تم سچے ہو۔

فَاِنۡ لَّمۡ تَفۡعَلُوۡا وَلَنۡ تَفۡعَلُوۡا فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِىۡ وَقُوۡدُهَا النَّاسُ وَالۡحِجَارَةُ ۖۚ اُعِدَّتۡ لِلۡكٰفِرِيۡنَ ﴿۲۴﴾

۲۴۔ پھر اگر ایسا نہ کر سکو اور ہرگز نہیں کر سکو گے تو اس آگ سے ڈرو جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہونگے اور جو کافروں کے لئے تیار کی گئی ہے۔

وَبَشِّرِ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمۡ جَنّٰتٍ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ‌ؕ كُلَّمَا رُزِقُوۡا مِنۡهَا مِنۡ ثَمَرَةٍ رِّزۡقًا‌ ۙ قَالُوۡا هٰذَا الَّذِىۡ رُزِقۡنَا مِنۡ قَبۡلُ ۙ وَاُتُوۡا بِهٖ مُتَشَابِهًا ‌ؕ وَلَهُمۡ فِيۡهَآ اَزۡوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ‌ۙ

۲۵۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کو خوشخبری سنا دو کہ انکے لئے نعمت کے باغ ہیں جنکے نیچے نہریں بہ رہی ہیں جب انہیں ان میں سے کسی قسم کا میوہ کھانے کو دیا جائے گا تو کہیں گے یہ تو وہی ہے جو ہم کو پہلے دیا گیا تھا۔ اور انکو ایک دوسرے کے ہمشکل میوے دیئے جائینگے اور وہاں انکے لئے پاک بیویاں ہونگی اور وہ بہشتوں میں ہمیشہ

وَّهُمۡ فِيۡهَا خٰلِدُوۡنَ ﴿۲۵﴾

رہینگے۔

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَسۡتَحۡىٖۤ اَنۡ يَّضۡرِبَ مَثَلًا مَّا بَعُوۡضَةً فَمَا فَوۡقَهَا ‌ؕ فَاَمَّا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا فَيَعۡلَمُوۡنَ اَنَّهُ الۡحَـقُّ مِنۡ رَّبِّهِمۡ‌ۚ وَاَمَّا الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا فَيَقُوۡلُوۡنَ مَاذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ‌ۘ يُضِلُّ بِهٖ كَثِيۡرًا وَّيَهۡدِىۡ بِهٖ كَثِيۡرًا ‌ؕ وَمَا يُضِلُّ بِهٖۤ اِلَّا الۡفٰسِقِيۡنَۙ ﴿۲۶﴾

۲۶۔ اللہ اس بات سے عار نہیں کرتا کہ مچھریا اس سے بڑھکر کسی چیز مثلاً مکھی مکڑی وغیرہ کی مثال بیان فرمائے۔ اب جو مومن ہیں وہ یقین کرتے ہیں کہ وہ انکے پروردگار کی طرف سے سچ ہے اور جو کافر ہیں وہ کہتے ہیں کہ اس مثال سے اللہ کی مراد ہی کیا ہے اس سے اللہ بہتوں کو گمراہ کرتا ہے اور بہتوں کو ہدایت بخشتا ہے اور گمراہ بھی کرتا ہے تو نافرمانوں ہی کو۔

الَّذِيۡنَ يَنۡقُضُوۡنَ عَهۡدَ اللّٰهِ مِنۡۢ بَعۡدِ مِيۡثَاقِهٖ ۖ وَيَقۡطَعُوۡنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖۤ اَنۡ يُّوۡصَلَ وَيُفۡسِدُوۡنَ فِى الۡاَرۡضِ‌ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الۡخٰسِرُوۡنَ ﴿۲۷﴾

۲۷۔ جو اللہ کے اقرار کو مضبوط کرنے کے بعد توڑ دیتے ہیں اور جس چیز یعنی رشتہ قرابت کے جوڑے رکھنے کا اللہ نے حکم دیا ہے اسکو قطع کئے ڈالتے ہیں اور زمین میں خرابی کرتے ہیں یہی لوگ نقصان اٹھانے والے ہیں۔

كَيۡفَ تَكۡفُرُوۡنَ بِاللّٰهِ وَكُنۡتُمۡ اَمۡوَاتًا فَاَحۡيَاكُمۡ‌ۚ ثُمَّ يُمِيۡتُكُمۡ ثُمَّ يُحۡيِيۡكُمۡ ثُمَّ اِلَيۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۲۸﴾

۲۸۔ کافرو تم اللہ سے کیونکر منکر ہو سکتے ہو جس حال میں کہ تم بے جان تھے تو اس نے تم کو جان بخشی پھر وہی تم کو مارتا ہے پھر وہی تم کو زندہ کرے گا پھر تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

هُوَ الَّذِیۡ خَلَقَ لَکُمۡ مَّا فِی الۡاَرۡضِ جَمِیۡعًا ٭ ثُمَّ اسۡتَوٰۤی اِلَی السَّمَآءِ فَسَوّٰىہُنَّ سَبۡعَ سَمٰوٰتٍ ؕ وَ ہُوَ بِکُلِّ شَیۡءٍ عَلِیۡمٌ ﴿۲۹﴾ ع ۳

۲۹۔ وہی تو ہے جس نے سب چیزیں جو زمین میں ہیں تمہارے لئے پیدا کیں پھر آسمانوں کی طرف متوجہ ہوا۔ تو انکو ٹھیک ٹھیک سات آسمان بنا دیا اور وہ ہر چیز سے خبردار ہے۔

وَ اِذۡ قَالَ رَبُّکَ لِلۡمَلٰٓئِکَۃِ اِنِّیۡ جَاعِلٌ فِی الۡاَرۡضِ خَلِیۡفَۃً ؕ قَالُوۡۤا اَتَجۡعَلُ فِیۡہَا مَنۡ یُّفۡسِدُ فِیۡہَا وَ یَسۡفِکُ الدِّمَآءَ ۚ وَ نَحۡنُ نُسَبِّحُ بِحَمۡدِکَ وَ نُقَدِّسُ لَکَ ؕ قَالَ اِنِّیۡۤ اَعۡلَمُ مَا لَا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۳۰﴾

۳۰۔ اور وہ وقت یاد کرنے کے قابل ہے جب تمہارے پروردگار نے فرشتوں سے فرمایا کہ میں زمین میں اپنا نائب بنانیوالا ہوں انہوں نے کہا کیا تو اس میں ایسے شخص کو نائب بنانا چاہتا ہے جو خرابیاں کرے اور کشت و خون کرتا پھرے اور ہم تیری تعریف کے ساتھ تسبیح و تقدیس کرتے رہتے ہیں اللہ نے فرمایا میں وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔

وَ عَلَّمَ اٰدَمَ الۡاَسۡمَآءَ کُلَّہَا ثُمَّ عَرَضَہُمۡ عَلَی الۡمَلٰٓئِکَۃِ ۙ فَقَالَ اَنۡۢبِـُٔوۡنِیۡ بِاَسۡمَآءِ ہٰۤؤُلَآءِ اِنۡ کُنۡتُمۡ صٰدِقِیۡنَ ﴿۳۱﴾

۳۱۔ اور اس نے آدم کو سب چیزوں کے نام سکھائے پھر ان کو فرشتوں کے سامنے کیا اور فرمایا کہ اگر سچے ہو تو مجھے ان کے نام بتاؤ۔

قَالُوۡا سُبۡحٰنَکَ لَا عِلۡمَ لَنَاۤ اِلَّا مَا عَلَّمۡتَنَا ؕ اِنَّکَ اَنۡتَ الۡعَلِیۡمُ الۡحَکِیۡمُ ﴿۳۲﴾

۳۲۔ انہوں نے کہا تو پاک ہے جتنا علم تو نے ہمیں بخشا ہے اسکے سوا ہمیں کچھ معلوم نہیں بیشک تو دانا ہے حکمت والا ہے۔

قَالَ يٰٓاٰدَمُ اَنْۢبِئْهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ ۚ فَلَمَّآ اَنْۢبَاَهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ ۙ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ اِنِّيْٓ اَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۙ وَاَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ﴿۳۳﴾

۳۳۔ تب اللہ نے آدم کو حکم دیا کہ آدم! تم ان کو ان چیزوں کے نام بتاؤ سو جب انہوں نے ان کو ان کے نام بتائے تو فرشتوں سے فرمایا کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ میں آسمانوں اور زمین کی سب پوشیدہ باتیں جانتا ہوں اور جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو پوشیدہ کرتے ہو سب مجھ کو معلوم ہے۔

وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۭ اَبٰى وَاسْتَكْبَرَ ۤ وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۳۴﴾

۳۴۔ اور جب ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کے آگے سجدہ کرو تو وہ سب سجدے میں گر پڑے مگر شیطان نے انکار کیا اور غرور میں آکر کافر بن گیا۔

وَقُلْنَا يٰٓاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَكُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَيْثُ شِئْتُمَا ۠ وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۳۵﴾

۳۵۔ اور ہم نے کہا کہ اے آدم تم اور تمہاری بیوی بہشت میں رہو اور جہاں سے چاہو بے روک ٹوک کھاؤ پیو لیکن اس درخت کے پاس نہ جانا نہیں تو ظالموں میں ہو جاؤ گے۔

فَاَزَلَّهُمَا الشَّيْطٰنُ عَنْهَا فَاَخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِيْهِ ۠ وَقُلْنَا اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ وَلَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ﴿۳۶﴾

۳۶۔ پھر شیطان نے دونوں کو اس طرف کے بارے میں پھسلا دیا اور جس عیش و نشاط میں تھے اس سے انکو نکلوا دیا۔ تب ہم نے حکم دیا کہ بہشت بریں سے چلے جاؤ تم ایک دوسرے کے دشمن ہو اور تمہارے لئے زمین میں ایک وقت تک ٹھکانہ اور معاش مقرر کر دیا گیا ہے۔

فَتَلَقّٰٓى اٰدَمُ مِنْ رَّبِّهٖ كَلِمٰتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۳۷﴾

۳۷۔ پھر آدم نے اپنے پروردگار سے کچھ کلمات سیکھے اور معافی مانگی تو اسنے اُنکا قصور معاف کر دیا بیشک وہ معاف کرنے والا ہے بڑا مہربان ہے۔

قُلْنَا اهْبِطُوْا مِنْهَا جَمِيْعًا ۚ فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّىْ هُدًى فَمَنْ تَبِعَ هُدَاىَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۳۸﴾

۳۸۔ ہم نے فرمایا کہ تم سب یہاں سے اتر جاؤ جب تمہارے پاس میری طرف سے ہدایت پہنچے تو اسکی پیروی کرنا کہ جنہوں نے میری ہدایت کی پیروی کی انکو نہ کچھ خوف ہو گا اور نہ وہ غمناک ہوں گے۔

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۳۹﴾ ع

۳۹۔ اور جنہوں نے اسکو قبول نہ کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ دوزخ میں جانیوالے ہیں اور وہ ہمیشہ اس میں رہیں گے۔

يٰبَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِىَ الَّتِىْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَوْفُوْا بِعَهْدِىْٓ اُوْفِ بِعَهْدِكُمْ ۚ وَاِيَّاىَ فَارْهَبُوْنِ ﴿۴۰﴾

۴۰۔ اے آل یعقوب! میرے وہ احسان یاد کرو جو میں نے تم پر کئے تھے اور اس اقرار کو پورا کرو جو تم نے مجھ سے کیا تھا میں اس اقرار کو پورا کروں گا جو میں نے تم سے کیا تھا اور مجھی سے ڈرتے رہو۔

وَاٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلْتُ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ وَلَا تَكُوْنُوْٓا اَوَّلَ كَافِرٍۢ بِهٖ ۖ وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِىْ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۫ وَّاِيَّاىَ فَاتَّقُوْنِ ﴿۴۱﴾

۴۱۔ اور جو کتاب میں نے اپنے رسول محمد ﷺ پر نازل کی ہے جو تمہاری کتاب یعنی تورات کو سچا کہتی ہے اس پر ایمان لاؤ اور اس سے منکر اوّل نہ بنو اور میری آیتوں میں تحریف کر کے انکے بدلے تھوڑی سی قیمت یعنی دنیاوی منفعت نہ حاصل کرو اور مجھی سے خوف رکھو۔

وَلَا تَلۡبِسُوا الۡحَقَّ بِالۡبَاطِلِ وَتَكۡتُمُوا الۡحَقَّ وَاَنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۴۲﴾

۴۲۔ اور حق کو باطل کے ساتھ نہ ملاؤ اور سچی بات کو جان بوجھ کر نہ چھپاؤ۔

وَاَقِيۡمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَارۡكَعُوۡا مَعَ الرّٰكِعِيۡنَ ﴿۴۳﴾

۴۳۔ اور نماز پڑھا کرو اور زکوٰۃ دیا کرو اور اللہ کے آگے جھکنے والوں کے ساتھ جھکا کرو۔

اَتَاۡمُرُوۡنَ النَّاسَ بِالۡبِرِّ وَتَنۡسَوۡنَ اَنۡفُسَكُمۡ وَاَنۡتُمۡ تَتۡلُوۡنَ الۡكِتٰبَ ؕ اَفَلَا تَعۡقِلُوۡنَ ﴿۴۴﴾

۴۴۔ یہ کیا عقل کی بات ہے کہ تم لوگوں کو نیکی کرنے کو کہتے ہو اور اپنے تئیں فراموش کئے دیتے ہو حالانکہ تم اللہ کی کتاب بھی پڑھتے ہو کیا تم سمجھتے نہیں؟

وَاسۡتَعِيۡنُوۡا بِالصَّبۡرِ وَالصَّلٰوةِ ؕ وَ اِنَّهَا لَكَبِيۡرَةٌ اِلَّا عَلَى الۡخٰشِعِيۡنَ ۙ﴿۴۵﴾

۴۵۔ اور رنج و تکلیف میں صبر اور نماز سے مدد لیا کرو اور بیشک نماز گراں ہے مگر ان لوگوں پر گراں نہیں جو عجز کرنے والے ہیں۔

الَّذِيۡنَ يَظُنُّوۡنَ اَنَّهُمۡ مُّلٰقُوۡا رَبِّهِمۡ وَاَنَّهُمۡ اِلَيۡهِ رٰجِعُوۡنَ ﴿۴۶﴾ ع

۴۶۔ جو یقین کئے ہوئے ہیں کہ وہ اپنے پروردگار سے ملنے والے ہیں اور اسکی طرف لوٹ کر جانیوالے ہیں۔

يٰبَنِىۡٓ اِسۡرَآءِيۡلَ اذۡكُرُوۡا نِعۡمَتِىَ الَّتِىۡٓ اَنۡعَمۡتُ عَلَيۡكُمۡ وَاَنِّىۡ فَضَّلۡتُكُمۡ عَلَى الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۴۷﴾

۴۷۔ اے یعقوب کی اولاد! میرے وہ احسان یاد کرو جو میں نے تم پر کئے تھے اور یہ کہ میں نے تم کو جہان کے لوگوں پر فضیلت بخشی تھی۔

وَاتَّقُوۡا يَوۡمًا لَّا تَجۡزِىۡ نَفۡسٌ عَنۡ نَّفۡسٍ شَيۡـًٔـا وَّلَا يُقۡبَلُ مِنۡهَا شَفَاعَةٌ وَّلَا يُؤۡخَذُ مِنۡهَا عَدۡلٌ وَّلَا هُمۡ يُنۡصَرُوۡنَ ﴿۴۸﴾

۴۸۔ اور اس دن سے ڈرو جب کوئی کسی کے کچھ بھی کام نہ آئے اور نہ کسی کی سفارش منظور کی جائے اور نہ کسی سے کسی طرح کا بدلہ قبول کیا جائے اور نہ لوگ کسی اور طرح مدد حاصل کر سکیں۔

وَ اِذۡ نَجَّيۡنٰكُمۡ مِّنۡ اٰلِ فِرۡعَوۡنَ يَسُوۡمُوۡنَكُمۡ سُوۡٓءَ الۡعَذَابِ يُذَبِّحُوۡنَ اَبۡنَآءَكُمۡ وَيَسۡتَحۡيُوۡنَ نِسَآءَكُمۡ ؕ وَ فِىۡ ذٰلِكُمۡ بَلَاۤءٌ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ عَظِيۡمٌ ﴿۴۹﴾

۴۹۔ اور ہمارے ان احسانات کو یاد کرو جب ہم نے تم کو قوم فرعون سے نجات بخشی وہ لوگ تمکو بڑا دکھ دیتے تھے تمہارے بیٹوں کو تو قتل کر ڈالتے تھے اور بیٹیوں کو زندہ رہنے دیتے تھے اور اس میں تمہارے پروردگار کی طرف سے بڑی سخت آزمائش تھی۔

وَ اِذۡ فَرَقۡنَا بِكُمُ الۡبَحۡرَ فَاَنۡجَيۡنٰكُمۡ وَاَغۡرَقۡنَآ اٰلَ فِرۡعَوۡنَ وَاَنۡتُمۡ تَنۡظُرُوۡنَ ﴿۵۰﴾

۵۰۔ اور جب ہم نے تمہارے لئے سمندر کو پھاڑ دیا پھر تم کو تو نجات دی اور فرعون کی قوم کو غرق کر دیا اور تم دیکھ رہے تھے۔

وَ اِذۡ وٰعَدۡنَا مُوۡسٰٓى اَرۡبَعِيۡنَ لَيۡلَةً ثُمَّ اتَّخَذۡتُمُ الۡعِجۡلَ مِنۡۢ بَعۡدِهٖ وَاَنۡتُمۡ ظٰلِمُوۡنَ ﴿۵۱﴾

۵۱۔ اور جب ہم نے موسیٰ سے چالیس رات کا وعدہ کیا تو تم نے ان کے پیچھے بچھڑے کو معبود مقرر کر لیا اور تم ظلم کر رہے تھے۔

ثُمَّ عَفَوۡنَا عَنۡكُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ ذٰلِكَ لَعَلَّكُمۡ تَشۡكُرُوۡنَ ﴿۵۲﴾

۵۲۔ پھر اس کے بعد ہم نے تم کو معاف کر دیا تاکہ تم شکر کرو۔

وَ اِذۡ اٰتَيۡنَا مُوۡسَى الۡكِتٰبَ وَالۡفُرۡقَانَ لَعَلَّكُمۡ تَهۡتَدُوۡنَ ﴿۵۳﴾

۵۳۔ اور جب ہم نے موسیٰ کو کتاب اور معجزے عنایت کئے تاکہ تم ہدایت حاصل کرو۔

وَ اِذۡ قَالَ مُوۡسٰى لِقَوۡمِهٖ يٰقَوۡمِ اِنَّكُمۡ ظَلَمۡتُمۡ اَنۡفُسَكُمۡ بِاتِّخَاذِكُمُ الۡعِجۡلَ فَتُوۡبُوۡٓا اِلٰى بَارِئِكُمۡ فَاقۡتُلُوۡٓا اَنۡفُسَكُمۡ ؕ ذٰلِكُمۡ خَيۡرٌ لَّكُمۡ عِنۡدَ بَارِئِكُمۡ ؕ فَتَابَ

۵۴۔ اور جب موسیٰ نے اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ بھائیو تم نے بچھڑے کو معبود ٹھہرانے میں اپنی جانوں پر ظلم کیا ہے تو اپنے پیدا کرنے والے کے آگے توبہ کرو پھر اپنوں کو قتل کرو۔ تمہارے خالق کے نزدیک تمہارے حق میں یہی بہتر ہے پھر اس نے تمہارا قصور

عَلَيۡكُمۡ ؕ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيۡمُ ﴿۵۴﴾	معاف کر دیا وہ بیشک بڑا معاف کرنے والا ہے بڑا مہربان ہے۔
وَ اِذۡ قُلۡتُمۡ يٰمُوۡسٰى لَنۡ نُّؤۡمِنَ لَكَ حَتّٰى نَرَى اللّٰهَ جَهۡرَةً فَاَخَذَتۡكُمُ الصّٰعِقَةُ وَاَنۡتُمۡ تَنۡظُرُوۡنَ ﴿۵۵﴾	۵۵۔ اور جب تم نے موسیٰ سے کہا کہ موسیٰ جب تک ہم اللہ کو سامنے نہ دیکھ لیں گے تم پر ایمان نہیں لائیں گے تو تم کو بجلی نے آگھیرا اور تم دیکھ رہے تھے۔
ثُمَّ بَعَثۡنٰكُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ مَوۡتِكُمۡ لَعَلَّكُمۡ تَشۡكُرُوۡنَ ﴿۵۶﴾	۵۶۔ پھر موت آجانے کے بعد ہم نے تم کو ازسرنو زندہ کر دیا تاکہ احسان مانو۔
وَظَلَّلۡنَا عَلَيۡكُمُ الۡغَمَامَ وَاَنۡزَلۡنَا عَلَيۡكُمُ الۡمَنَّ وَالسَّلۡوٰى ؕ كُلُوۡا مِنۡ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقۡنٰكُمۡ ؕ وَمَا ظَلَمُوۡنَا وَلٰكِنۡ كَانُوۡٓا اَنۡفُسَهُمۡ يَظۡلِمُوۡنَ ﴿۵۷﴾	۵۷۔ اور ہم نے بادل کا تم پر سایہ کئے رکھا اور تمہارے لئے من و سلوٰی اتارتے رہے کہ جو پاکیزہ چیزیں ہم نے تم کو عطا فرمائی ہیں انکو کھاؤ پیو مگر تمہارے بزرگوں نے ان نعمتوں کی کچھ قدر نہ جانی اور وہ ہمارا کچھ نہیں بگاڑتے تھے بلکہ اپنا ہی نقصان کرتے تھے۔
وَ اِذۡ قُلۡنَا ادۡخُلُوۡا هٰذِهِ الۡقَرۡيَةَ فَكُلُوۡا مِنۡهَا حَيۡثُ شِئۡتُمۡ رَغَدًا وَّادۡخُلُوا الۡبَابَ سُجَّدًا وَّقُوۡلُوۡا حِطَّةٌ نَّغۡفِرۡ لَكُمۡ خَطٰيٰكُمۡ ؕ وَسَنَزِيۡدُ الۡمُحۡسِنِيۡنَ ﴿۵۸﴾	۵۸۔ اور جب ہم نے ان سے کہا کہ اس گاؤں میں داخل ہو جاؤ اور اس میں جہاں سے چاہو خوب کھاؤ پیو اور دیکھنا دروازے میں داخل ہونا سجدہ کرتے ہوئے اور حِطَّۃٌ کہنا ہم تمہارے گناہ معاف کر دیں گے اور نیکی کرنے والوں کو اور زیادہ دیں گے۔

فَبَدَّلَ الَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا قَوۡلًا غَيۡرَ الَّذِىۡ قِيۡلَ لَهُمۡ فَاَنۡزَلۡنَا عَلَى الَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا رِجۡزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوۡا يَفۡسُقُوۡنَ ﴿۵۹﴾ ع ۶ ۱۳

وَ اِذِ اسۡتَسۡقٰى مُوۡسٰى لِقَوۡمِهٖ فَقُلۡنَا اضۡرِبْ بِّعَصَاكَ الۡحَجَرَ ؕ فَانۡفَجَرَتۡ مِنۡهُ اثۡنَتَا عَشۡرَةَ عَيۡنًا ؕ قَدۡ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشۡرَبَهُمۡ ؕ كُلُوۡا وَاشۡرَبُوۡا مِنۡ رِّزۡقِ اللّٰهِ وَلَا تَعۡثَوۡا فِى الۡاَرۡضِ مُفۡسِدِيۡنَ ﴿۶۰﴾

وَ اِذۡ قُلۡتُمۡ يٰمُوۡسٰى لَنۡ نَّصۡبِرَ عَلٰى طَعَامٍ وَّاحِدٍ فَادۡعُ لَنَا رَبَّكَ يُخۡرِجۡ لَنَا مِمَّا تُنۡۢبِتُ الۡاَرۡضُ مِنۡۢ بَقۡلِهَا وَقِثَّآئِهَا وَفُوۡمِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَا ؕ قَالَ اَتَسۡتَبۡدِلُوۡنَ الَّذِىۡ هُوَ اَدۡنٰى بِالَّذِىۡ هُوَ خَيۡرٌ ؕ اِهۡبِطُوۡا مِصۡرًا فَاِنَّ لَكُمۡ مَّا سَاَلۡتُمۡ ؕ وَضُرِبَتۡ عَلَيۡهِمُ الذِّلَّةُ وَالۡمَسۡكَنَةُ ۚ وَبَآءُوۡ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمۡ كَانُوۡا

۵۹۔ تو جو ظالم تھے انہوں نے اس لفظ کو جس کا ان کو حکم دیا تھا بدل کر اس کی جگہ اور لفظ کہنا شروع کیا پس ہم نے ان ظالموں پر آسمان سے عذاب نازل کیا کیونکہ نافرمانیاں کئے جاتے تھے۔

۶۰۔ اور جب موسیٰ نے اپنی قوم کے لئے ہم سے پانی مانگا تو ہم نے کہا کہ اپنی لاٹھی پتھر پر مارو انہوں نے لاٹھی ماری تو اس میں سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے اور تمام لوگوں نے اپنا اپنا گھاٹ معلوم کر کے پانی پی لیا ہم نے حکم دیا کہ اللہ کی عطا فرمائی ہوئی روزی کھاؤ اور پیو اور زمین میں فساد نہ کرتے پھرنا۔

۶۱۔ اور جب تم نے کہا کہ موسیٰ! ہم سے ایک ہی کھانے پر صبر نہیں ہو سکتا تو اپنے پروردگار سے دعا کیجئے کہ ترکاری اور ککڑی اور گیہوں اور مسور اور پیاز وغیرہ جو نباتات زمین سے اگتی ہیں ہمارے لئے پیدا کر دے۔ انہوں نے کہا کہ عمدہ چیزیں چھوڑ کر ان کے بدلے ناقص چیزیں کیوں چاہتے ہو اگر یہی چیزیں مطلوب ہیں تو کسی شہر میں جا اترو وہاں جو مانگتے ہو مل جائے گا اور آخر کار ذلت و رسوائی اور محتاجی و بے نوائی ان سے چمٹا دی گئی اور وہ اللہ کے غضب میں گرفتار ہو گئے۔ یہ اس لئے کہ وہ اللہ کی آیتوں سے انکار کرتے تھے اور

يَكۡفُرُوۡنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقۡتُلُوۡنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيۡرِ الۡحَقِّ ؕ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوۡا وَّكَانُوۡا يَعۡتَدُوۡنَ ﴿۶۱﴾ ع

اس کے نبیوں کو ناحق قتل کر دیتے تھے یعنی اس لئے کہ نافرمانی کئے جاتے اور حد سے بڑھے جاتے تھے۔

اِنَّ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَالَّذِيۡنَ هَادُوۡا وَالنَّصٰرٰى وَالصّٰبِـِٕيۡنَ مَنۡ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُمۡ اَجۡرُهُمۡ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ ۚ وَلَا خَوۡفٌ عَلَيۡهِمۡ وَلَا هُمۡ يَحۡزَنُوۡنَ ﴿۶۲﴾

۶۲۔ جو لوگ مسلمان ہیں یا یہودی یا عیسائی یا ستارہ پرست یعنی کوئی شخص کسی قوم و مذہب کا ہو جو اللہ اور روز قیامت پر ایمان لائے گا اور عمل نیک کرے گا تو ایسے لوگوں کو ان کے اعمال کا صلہ اللہ کے ہاں ملے گا اور قیامت کے دن ان کو نہ کسی طرح کا خوف ہو گا اور نہ وہ غمناک ہوں گے۔

وَاِذۡ اَخَذۡنَا مِيۡثَاقَكُمۡ وَرَفَعۡنَا فَوۡقَكُمُ الطُّوۡرَ ؕ خُذُوۡا مَآ اٰتَيۡنٰكُمۡ بِقُوَّةٍ وَّاذۡكُرُوۡا مَا فِيۡهِ لَعَلَّكُمۡ تَتَّقُوۡنَ ﴿۶۳﴾

۶۳۔ اور جب ہم نے تم سے عہد کر لیا اور کوہ طور کو تم پر اٹھا کھڑا کیا اور حکم دیا کہ جو کتاب ہم نے تم کو دی ہے اس کو زور سے پکڑے رہو اور جو اس میں لکھا ہے اسے یاد رکھو تاکہ عذاب سے محفوظ رہو۔

ثُمَّ تَوَلَّيۡتُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ ذٰلِكَ ۚ فَلَوۡلَا فَضۡلُ اللّٰهِ عَلَيۡكُمۡ وَرَحۡمَتُهٗ لَكُنۡتُمۡ مِّنَ الۡخٰسِرِيۡنَ ﴿۶۴﴾

۶۴۔ پھر تم اس کے بعد عہد سے پھر گئے سو اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی مہربانی نہ ہوتی تو تم خسارے میں پڑ گئے ہوتے۔

وَلَقَدۡ عَلِمۡتُمُ الَّذِيۡنَ اعۡتَدَوۡا مِنۡكُمۡ فِى السَّبۡتِ فَقُلۡنَا لَهُمۡ كُوۡنُوۡا قِرَدَةً خٰسِـِٕيۡنَ ﴿۶۵﴾ ۚ

۶۵۔ اور تم ان لوگوں کو خوب جانتے ہو جو تم میں سے ہفتے کے دن مچھلی کا شکار کرنے میں حد سے تجاوز کر گئے تھے تو ہم نے ان سے کہا کہ ذلیل و خوار بندر ہو جاؤ۔

فَجَعَلْنٰهَا نَكَالًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهَا وَمَا خَلْفَهَا وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿٦٦﴾

٦٦۔ اور اس قصے کو اس وقت کے لوگوں کے لئے اور جو انکے بعد آنے والے تھے عبرت اور پرہیز گاروں کے لئے نصیحت بنا دیا۔

وَ اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖٓ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً ؕ قَالُوْٓا اَتَتَّخِذُنَا هُزُوًا ؕ قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿٦٧﴾

٦٧۔ اور جب موسی نے اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ اللہ تم کو حکم دیتا ہے کہ ایک بیل ذبح کرو۔ وہ بولے کیا تم ہم سے ہنسی کرتے ہو؟ موسی نے کہا کہ میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں کہ نادان بنوں۔

قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ ؕ قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا فَارِضٌ وَّلَا بِكْرٌ ؕ عَوَانٌۢ بَيْنَ ذٰلِكَ ؕ فَافْعَلُوْا مَا تُؤْمَرُوْنَ ﴿٦٨﴾

٦٨۔ انہوں نے کہا کہ اپنے پروردگار سے التجا کیجئے کہ وہ ہمیں یہ بتائے کہ وہ بیل کس طرح کا ہو۔ موسی نے کہا پروردگار فرماتا ہے کہ وہ بیل نہ تو بوڑھا ہو اور نہ بچھڑا بلکہ انکے درمیان یعنی جوان ہو سو جیسا تم کو حکم دیا گیا ہے ویسا کرو۔

قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا لَوْنُهَا ؕ قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ صَفْرَآءُ ۙ فَاقِعٌ لَّوْنُهَا تَسُرُّ النّٰظِرِيْنَ ﴿٦٩﴾

٦٩۔ انہوں نے کہا اپنے پروردگار سے درخواست کیجئے کہ ہم کو یہ بھی بتا دے کہ اس کا رنگ کیسا ہو۔ موسی نے کہا پروردگار فرماتا ہے کہ اس کا رنگ گہرا زرد ہو کہ دیکھنے والوں کے دل کو خوش کر دیتا ہو۔

قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ ۙ اِنَّ الْبَقَرَ تَشٰبَهَ عَلَيْنَا ؕ وَ اِنَّآ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ لَمُهْتَدُوْنَ ﴿٧٠﴾

٧٠۔ انہوں نے کہا اب کے پروردگار سے پھر درخواست کیجئے کہ ہم کو بتا دے کہ وہ اور کس طرح کا ہو کیونکہ بہت سے بیل ہمیں ایک دوسرے کے مشابہ معلوم ہوتے ہیں اور اللہ نے چاہا تو ہمیں ٹھیک بات معلوم ہو جائے گی۔

قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا ذَلُوْلٌ تُثِيْرُ الْاَرْضَ وَلَا تَسْقِى الْحَرْثَ ۚ مُسَلَّمَةٌ لَّا شِيَةَ فِيْهَا ؕ قَالُوا الْـٰٔنَ جِئْتَ بِالْحَقِّ ؕ فَذَبَحُوْهَا وَمَا كَادُوْا يَفْعَلُوْنَ ۝۷۱

ع ۸/۸

۷۱۔ موسیٰ نے کہا کہ اللہ فرماتا ہے کہ وہ بیل کام میں لگا ہوا نہ ہو۔ نہ تو زمین جوتتا ہو اور نہ کھیتی کو پانی دیتا ہو بے عیب ہو اس میں کسی طرح کا داغ نہ ہو۔ کہنے لگے اب تم نے سب باتیں درست بتا دیں غرض بڑی مشکل سے انہوں نے اس بیل کو ذبح کیا جبکہ وہ ایسا کرنے والے لگتے نہ تھے۔

وَ اِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِيْهَا ؕ وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ۝۷۲

۷۲۔ اور جب تم نے ایک شخص کو قتل کیا تو اس میں باہم جھگڑنے لگے۔ حالانکہ جو بات تم چھپا رہے تھے اللہ اسکو ظاہر کرنے والا تھا۔

فَقُلْنَا اضْرِبُوْهُ بِبَعْضِهَا ؕ كَذٰلِكَ يُحْيِ اللّٰهُ الْمَوْتٰى ۙ وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝۷۳

۷۳۔ چنانچہ ہم نے کہا کہ اس بیل کا کوئی سا ٹکڑا مقتول کو مارو۔ اس طرح اللہ مردوں کو زندہ کرتا ہے اور تم کو اپنی قدرت کی نشانیاں دکھاتا ہے تاکہ تم سمجھو۔

ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ فَهِىَ كَالْحِجَارَةِ اَوْ اَشَدُّ قَسْوَةً ؕ وَ اِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْهٰرُ ؕ وَ اِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَآءُ ؕ وَ اِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝۷۴

۷۴۔ پھر اس کے بعد تمہارے دل سخت ہو گئے گویا وہ پتھر ہیں یا ان سے بھی زیادہ سخت اور پتھر تو بعضے ایسے ہوتے ہیں کہ ان میں سے چشمے پھوٹ نکلتے ہیں اور بعضے ایسے ہوتے ہیں کہ پھٹ جاتے ہیں اور ان میں سے پانی نکلنے لگتا ہے اور بعضے ایسے ہوتے ہیں کہ اللہ کے خوف سے گر پڑتے ہیں اور اللہ تمہارے کرتوتوں سے بے خبر نہیں۔

اَفَتَطۡمَعُوۡنَ اَنۡ يُّؤۡمِنُوۡا لَـكُمۡ وَقَدۡ كَانَ فَرِيۡقٌ مِّنۡهُمۡ يَسۡمَعُوۡنَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ يُحَرِّفُوۡنَهٗ مِنۡۢ بَعۡدِ مَا عَقَلُوۡهُ وَهُمۡ يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۷۵﴾

۷۵۔ مومنو کیا تم امید رکھتے ہو کہ یہ لوگ تمہارے دین کے قائل ہو جائیں گے حالانکہ ان میں سے کچھ لوگ کلام اللہ یعنی تورات کو سنتے پھر اس کے سمجھ لینے کے بعد اسکو جان بوجھ کر بدل دیتے رہے ہیں۔

وَ اِذَا لَقُوا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا قَالُوۡٓا اٰمَنَّا ۚۖ وَاِذَا خَلَا بَعۡضُهُمۡ اِلٰى بَعۡضٍ قَالُوۡٓا اَتُحَدِّثُوۡنَهُمۡ بِمَا فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيۡكُمۡ لِيُحَآجُّوۡكُمۡ بِهٖ عِنۡدَ رَبِّكُمۡ ؕ اَفَلَا تَعۡقِلُوۡنَ ﴿۷۶﴾

۷۶۔ اور یہ لوگ جب مومنوں سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں ہم ایمان لے آئے ہیں۔ اور جس وقت تنہائی میں ایک دوسرے سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں جو بات اللہ نے تم پر ظاہر فرمائی ہے وہ تم ان کو اس لئے بتائے دیتے ہو کہ قیامت کے دن اسی کے حوالے سے تمہارے پروردگار کے سامنے تم کو الزام دیں۔ کیا تم سمجھتے نہیں؟

اَوَلَا يَعۡلَمُوۡنَ اَنَّ اللّٰهَ يَعۡلَمُ مَا يُسِرُّوۡنَ وَمَا يُعۡلِنُوۡنَ ﴿۷۷﴾

۷۷۔ کیا یہ لوگ یہ نہیں جانتے کہ جو کچھ یہ چھپاتے اور جو کچھ ظاہر کرتے ہیں اللہ کو سب معلوم ہے۔

وَمِنۡهُمۡ اُمِّيُّوۡنَ لَا يَعۡلَمُوۡنَ الۡكِتٰبَ اِلَّآ اَمَانِىَّ وَاِنۡ هُمۡ اِلَّا يَظُنُّوۡنَ ﴿۷۸﴾

۷۸۔ اور بعض ان میں ان پڑھ ہیں کہ اپنی آرزوؤں کے سوا اللہ کی کتاب سے واقف ہی نہیں اور وہ صرف اٹکل سے کام لیتے ہیں۔

فَوَيۡلٌ لِّلَّذِيۡنَ يَكۡتُبُوۡنَ الۡكِتٰبَ بِاَيۡدِيۡهِمۡ ۗ ثُمَّ يَقُوۡلُوۡنَ هٰذَا مِنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ لِيَشۡتَرُوۡا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيۡلًا ؕ فَوَيۡلٌ لَّهُمۡ مِّمَّا كَتَبَتۡ

۷۹۔ سو ان لوگوں پر افسوس ہے جو اپنے ہاتھ سے کتاب لکھتے ہیں اور کہتے یہ ہیں کہ یہ اللہ کے پاس سے آئی ہے تاکہ اس کے عوض تھوڑی سی قیمت یعنی دنیوی منفعت حاصل کریں سو ان پر افسوس ہے اس لئے کہ

اَيۡدِيۡهِمۡ وَوَيۡلٌ لَّهُمۡ مِّمَّا يَكۡسِبُوۡنَ ﴿۷۹﴾

بے اصل باتیں اپنے ہاتھ سے لکھتے ہیں اور پھر ان پر افسوس ہے اس لئے کہ ایسے کام کرتے ہیں۔

وَقَالُوۡا لَنۡ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّآ اَيَّامًا مَّعۡدُوۡدَةً ؕ قُلۡ اَتَّخَذۡتُمۡ عِنۡدَ اللّٰهِ عَهۡدًا فَلَنۡ يُّخۡلِفَ اللّٰهُ عَهۡدَهٗۤ اَمۡ تَقُوۡلُوۡنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۸۰﴾

۸۰۔ اور کہتے ہیں کہ دوزخ کی آگ ہمیں چند روز کے سوا چھو ہی نہیں سکے گی۔ ان سے پوچھو کیا تم نے اللہ سے اقرار لے رکھا ہے کہ اللہ اپنے اقرار کے خلاف نہیں کرے گا نہیں یا تم اللہ کے بارے میں ایسی باتیں کہتے ہو جنکا تمہیں مطلق علم نہیں۔

بَلٰى مَنۡ كَسَبَ سَيِّئَةً وَّاَحَاطَتۡ بِهٖ خَطِيۡٓـئَتُهٗ فَاُولٰٓـئِكَ اَصۡحٰبُ النَّارِ ۚ هُمۡ فِيۡهَا خٰلِدُوۡنَ ﴿۸۱﴾

۸۱۔ ہاں کیوں نہیں جو برے کام کرے اور اس کے گناہ ہر طرف سے اس کو گھیر لیں تو ایسے لوگ دوزخ میں جانے والے ہیں اور وہ ہمیشہ اس میں جلتے رہیں گے۔

وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓـئِكَ اَصۡحٰبُ الۡجَنَّةِ ۚ هُمۡ فِيۡهَا خٰلِدُوۡنَ ﴿۸۲﴾ ع ۹

۸۲۔ اور جو ایمان لائیں اور نیک کام کریں وہ جنت کے مالک ہوں گے اور ہمیشہ اس میں عیش کرتے رہیں گے۔

وَ اِذۡ اَخَذۡنَا مِيۡثَاقَ بَنِىۡٓ اِسۡرَآءِيۡلَ لَا تَعۡبُدُوۡنَ اِلَّا اللّٰهَ قف وَبِالۡوَالِدَيۡنِ اِحۡسَانًا وَّذِى الۡقُرۡبٰى وَالۡيَتٰمٰى وَالۡمَسٰكِيۡنِ وَقُوۡلُوۡا لِلنَّاسِ حُسۡنًا وَّاَقِيۡمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ؕ ثُمَّ تَوَلَّيۡتُمۡ اِلَّا قَلِيۡلًا

۸۳۔ اور جب ہم نے بنی اسرائیل سے عہد لیا کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرنا اور ماں باپ اور رشتہ داروں اور یتیموں اور محتاجوں کے ساتھ بھلائی کرتے رہنا اور لوگوں سے اچھی باتیں کہنا اور نماز پڑھتے اور زکوۃ دیتے رہنا۔ تو چند آدمیوں کے سوا تم سب اس عہد سے منہ پھیر کر پلٹ گئے۔

مِّنۡكُمۡ وَاَنۡتُمۡ مُّعۡرِضُوۡنَ ﴿۸۳﴾

وَ اِذۡ اَخَذۡنَا مِيۡثَاقَكُمۡ لَا تَسۡفِكُوۡنَ دِمَآءَكُمۡ وَلَا تُخۡرِجُوۡنَ اَنۡفُسَكُمۡ مِّنۡ دِيَارِكُمۡ ثُمَّ اَقۡرَرۡتُمۡ وَاَنۡتُمۡ تَشۡهَدُوۡنَ ﴿۸۴﴾ ثُمَّ اَنۡتُمۡ هٰٓـؤُلَآءِ تَقۡتُلُوۡنَ اَنۡفُسَكُمۡ وَتُخۡرِجُوۡنَ فَرِيۡقًا مِّنۡكُمۡ مِّنۡ دِيَارِهِمۡ تَظٰهَرُوۡنَ عَلَيۡهِمۡ بِالۡاِثۡمِ وَالۡعُدۡوَانِ ؕ وَاِنۡ يَّاۡتُوۡكُمۡ اُسٰرٰى تُفٰدُوۡهُمۡ وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيۡكُمۡ اِخۡرَاجُهُمۡ ؕ اَفَتُؤۡمِنُوۡنَ بِبَعۡضِ الۡكِتٰبِ وَتَكۡفُرُوۡنَ بِبَعۡضٍ ۚ فَمَا جَزَآءُ مَنۡ يَّفۡعَلُ ذٰلِكَ مِنۡكُمۡ اِلَّا خِزۡىٌ فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا ۚ وَيَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ يُرَدُّوۡنَ اِلٰٓى اَشَدِّ الۡعَذَابِ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۸۵﴾

اُولٰٓـئِكَ الَّذِيۡنَ اشۡتَرَوُا الۡحَيٰوةَ الدُّنۡيَا بِالۡاٰخِرَةِ ۖ فَلَا يُخَفَّفُ عَنۡهُمُ الۡعَذَابُ وَلَا هُمۡ يُنۡصَرُوۡنَ ﴿۸۶﴾ ع

ع ۱۰ ۱۰

۸۴۔ اور جب ہم نے تم سے عہد لیا کہ آپس میں کشت و خون نہ کرنا اور اپنے کو ان کے وطن سے نہ نکالنا تو تم نے اقرار کر لیا اور تم اس بات کو مانتے بھی ہو۔

۸۵۔ پھر تم وہی ہو کہ اپنوں کو قتل بھی کر دیتے ہو اور اپنے میں سے بعض لوگوں پر گناہ اور ظلم سے چڑھائی کر کے انہیں وطن سے نکال بھی دیتے ہو اور اگر وہ تمہارے پاس قید ہو کر آئیں تو بدلہ دے کر ان کو چھڑا بھی لیتے ہو حالانکہ ان کا نکال دینا ہی تم کو حرام تھا یہ کیا بات ہے کہ تم کتاب اللہ کے بعض احکام کو تو مانتے ہو اور بعض سے انکار کئے دیتے ہو تو جو تم میں سے ایسی حرکت کریں ان کی سزا اس کے سوا اور کیا ہو سکتی ہے کہ دنیا کی زندگی میں تو رسوائی ہو اور قیامت کے دن سخت سے سخت عذاب میں ڈال دیئے جائیں اور جو کام تم کرتے ہو اللہ ان سے غافل نہیں۔

۸۶۔ یہ وہ لوگ ہیں جنھوں نے آخرت کے بدلے دنیا کی زندگی خریدی۔ سو نہ تو ان سے عذاب ہی ہلکا کیا جائے گا اور نہ ان کو اور طرح کی مدد ملے گی۔

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَقَفَّيْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ بِالرُّسُلِ ۫ وَاٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ وَاَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ؕ اَفَكُلَّمَا جَآءَكُمْ رَسُوْلٌۢ بِمَا لَا تَهْوٰٓى اَنْفُسُكُمُ اسْتَكْبَرْتُمْ ۚ فَفَرِيْقًا كَذَّبْتُمْ ۫ وَفَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ ﴿۸۷﴾

۸۷۔ اور ہم نے موسیٰ کو کتاب عنایت کی اور ان کے پیچھے یکے بعد دیگرے پیغمبر بھیجتے رہے اور عیسیٰ ابن مریم کو کھلے نشانات بخشے اور روح القدس یعنی جبرائیل سے انکو مدد دی۔ تو کیا ایسا ہے کہ جب کوئی پیغمبر تمہارے پاس ایسی باتیں لے کر آئے جنکو تمہارا جی نہیں چاہتا تھا تو تم سرکش ہو جاتے رہے اور ایک گروہ انبیاء کو تو جھٹلاتے رہے اور ایک گروہ کو قتل کرتے رہے۔

وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ؕ بَلْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ فَقَلِيْلًا مَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۸۸﴾

۸۸۔ اور کہتے ہیں ہمارے دلوں پر پردے ہیں نہیں بلکہ اللہ نے ان کے کفر کے سبب ان پر لعنت کر رکھی ہے پس یہ تھوڑے ہی پر ایمان لاتے ہیں۔

وَلَمَّا جَآءَهُمْ كِتٰبٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ ۙ وَكَانُوْا مِنْ قَبْلُ يَسْتَفْتِحُوْنَ عَلَى الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚۖ فَلَمَّا جَآءَهُمْ مَّا عَرَفُوْا كَفَرُوْا بِهٖ ۫ فَلَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۸۹﴾

۸۹۔ اور جب اللہ کے ہاں سے ان کے پاس کتاب آئی جو ان کی آسمانی کتاب کی بھی تصدیق کرتی ہے۔ اور وہ پہلے ہمیشہ کافروں پر فتح مانگا کرتے تھے۔ پھر جس چیز کو وہ خوب پہچانتے تھے جب ان کے پاس آ پہنچی تو اس سے منکر ہو گئے پس کافروں پر اللہ کی لعنت۔

بِئْسَمَا اشْتَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ اَنْ يَّكْفُرُوْا بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بَغْيًا اَنْ يُّنَزِّلَ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۚ فَبَآءُوْ بِغَضَبٍ

۹۰۔ جس چیز کے بدلے انہوں نے اپنے تئیں بیچ ڈالا وہ بہت بری ہے یعنی اس جلن سے کہ اللہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے اپنی مہربانی سے نازل فرماتا ہے اللہ کی نازل کی ہوئی کتاب سے کفر کرنے

عَلٰى غَضَبٍ ؕ وَ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۹۰﴾

لگے تو وہ اس کے غضب بالائے غضب میں مبتلا ہو گئے اور کافروں کے لئے ذلیل کرنے والا عذاب ہے۔

وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا نُؤْمِنُ بِمَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَيَكْفُرُوْنَ بِمَا وَرَآءَهٗ ۚ وَهُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ ؕ قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُوْنَ اَنْۢبِيَآءَ اللّٰهِ مِنْ قَبْلُ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۹۱﴾

۹۱۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جو کتاب اللہ نے اب نازل فرمائی ہے اس کو مانو تو کہتے ہیں کہ جو کتاب ہم پر پہلے نازل ہو چکی ہے ہم تو اسی کو مانتے ہیں یعنی یہ اس کے سوا اور کتاب کو نہیں مانتے حالانکہ وہ سراسر سچی ہے اور جو ان کی آسمانی کتاب ہے اس کی بھی تصدیق کرتی ہے ان سے کہہ دو کہ اگر تم صاحب ایمان ہوتے تو اللہ کے پیغمبروں کو پہلے ہی کیوں قتل کیا کرتے تھے۔

وَلَقَدْ جَآءَكُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَ اَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿۹۲﴾

۹۲۔ اور موسیٰ تمہارے پاس کھلے ہوئے معجزات لے کر آئے پھر تم ان کے کوہ طور پر جانے کے بعد بچھڑے کو معبود بنا بیٹھے اور تم اپنے ہی حق میں ظلم کرتے تھے۔

وَ اِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ؕ خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاسْمَعُوْا ؕ قَالُوْا سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا ۗ وَاُشْرِبُوْا فِىْ قُلُوْبِهِمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ ؕ قُلْ بِئْسَمَا يَاْمُرُكُمْ بِهٖٓ اِيْمَانُكُمْ اِنْ كُنْتُمْ

۹۳۔ اور جب ہم نے تم لوگوں سے پختہ عہد لیا اور کوہ طور کو تم پر اٹھا کھڑا کیا اور حکم دیا کہ جو کتاب ہم نے تم کو دی ہے اس کو زور سے پکڑو اور جو تمہیں حکم ہوتا ہے اس کو سنو تو وہ جو تمہارے بڑے تھے کہنے لگے کہ ہم نے سن تو لیا لیکن مانتے نہیں اور ان کے کفر کے سبب بچھڑا گویا ان کے دلوں میں رچ گیا تھا اے پیغمبر

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۹۳﴾

ان سے کہہ دو کہ اگر تم مومن ہو تو تمہارا ایمان تم کو بری بات بتاتا ہے۔

قُلْ اِنْ كَانَتْ لَكُمُ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ عِنْدَ اللّٰهِ خَالِصَةً مِّنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۹۴﴾

۹۴۔ کہہ دو کہ اگر آخرت کا گھر اور لوگوں یعنی مسلمانوں کیلئے نہیں اور اللہ کے نزدیک تمہارے ہی لئے مخصوص ہے تو اگر سچے ہو تو موت کی آرزو تو کرو۔

وَلَنْ يَّتَمَنَّوْهُ اَبَدًا بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿۹۵﴾

۹۵۔ اور ان اعمال کی وجہ سے جو ان کے ہاتھ آگے بھیج چکے ہیں یہ کبھی اس کی آرزو نہیں کریں گے اور اللہ ظالموں سے خوب واقف ہے۔

وَلَتَجِدَنَّهُمْ اَحْرَصَ النَّاسِ عَلٰى حَيٰوةٍ ۚ وَمِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ۚ يَوَدُّ اَحَدُهُمْ لَوْ يُعَمَّرُ اَلْفَ سَنَةٍ ۚ وَمَا هُوَ بِمُزَحْزِحِهٖ مِنَ الْعَذَابِ اَنْ يُّعَمَّرَ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿۹۶﴾ ع

۹۶۔ اور ان کو تم اور لوگوں سے زیادہ زندگی کے حریص دیکھو گے یہاں تک کے مشرکوں سے بھی بڑھ کر۔ ان میں سے ہر ایک یہی خواہش کرتا ہے کہ کاش وہ ہزار برس جیتا رہے مگر اتنی لمبی عمر اس کو مل بھی جائے تو اسے عذاب سے تو نہیں چھڑا سکتی اور جو کام یہ کرتے ہیں اللہ ان کو دیکھ رہا ہے۔

قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّجِبْرِيْلَ فَاِنَّهٗ نَزَّلَهٗ عَلٰى قَلْبِكَ بِاِذْنِ اللّٰهِ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۹۷﴾

۹۷۔ کہہ دو کہ جو شخص جبرائیل کا دشمن ہو اس کو غصے میں مر جانا چاہیے کیونکہ اس نے تو یہ کتاب اللہ کے حکم سے تمہارے دل پر نازل کی ہے۔ جو پہلی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے اور ایمان والوں کے لئے ہدایت اور بشارت ہے۔

مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّلّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَرُسُلِهٖ وَجِبْرِيْلَ وَمِيْكٰلَ فَاِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿۹۸﴾

۹۸۔ جو شخص اللہ کا اور اس کے فرشتوں کا اور اس کے پیغمبروں کا اور جبرائیل اور میکائیل کا دشمن ہو تو ایسے کافروں کا اللہ دشمن ہے۔

وَلَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ ۚ وَمَا يَكْفُرُ بِهَآ اِلَّا الْفٰسِقُوْنَ ﴿۹۹﴾

۹۹۔ اور ہم نے تمہارے پاس سلجھی ہوئی آیتیں ارسال فرمائی ہیں اور ان سے انکار وہی کرتے ہیں جو بدکردار ہیں۔

اَوَكُلَّمَا عٰهَدُوْا عَهْدًا نَّبَذَهٗ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۰۰﴾

۱۰۰۔ ان لوگوں نے جب جب اللہ سے کوئی عہد کیا تو ان میں سے ایک فریق نے اس کو کسی چیز کی طرح پھینک دیا۔ حقیقت یہ ہے کہ ان میں اکثر بے ایمان ہیں۔

وَلَمَّا جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ نَبَذَ فَرِيْقٌ مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ ۙۗ كِتٰبَ اللّٰهِ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ كَاَنَّهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۱﴾

۱۰۱۔ اور جب ان کے پاس اللہ کی طرف سے پیغمبر آخرالزمان آئے اور وہ ان کی آسمانی کتاب کی تصدیق بھی کرتے ہیں تو جن لوگوں کو کتاب دی گئی تھی ان میں سے ایک جماعت نے اللہ کی کتاب کو پیٹھ پیچھے پھینک دیا گویا وہ جانتے ہی نہیں۔

وَاتَّبَعُوۡا مَا تَتۡلُوا الشَّيٰطِيۡنُ عَلٰى مُلۡكِ سُلَيۡمٰنَ ۚ وَمَا كَفَرَ سُلَيۡمٰنُ وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيۡنَ كَفَرُوۡا يُعَلِّمُوۡنَ النَّاسَ السِّحۡرَ ۖ وَمَآ اُنۡزِلَ عَلَى الۡمَلَـكَيۡنِ بِبَابِلَ هَارُوۡتَ وَمَارُوۡتَ ؕ وَمَا يُعَلِّمٰنِ مِنۡ اَحَدٍ حَتّٰى يَقُوۡلَاۤ اِنَّمَا نَحۡنُ فِتۡنَةٌ فَلَا تَكۡفُرۡ ؕ فَيَتَعَلَّمُوۡنَ مِنۡهُمَا مَا يُفَرِّقُوۡنَ بِهٖ بَيۡنَ الۡمَرۡءِ وَزَوۡجِهٖ ؕ وَمَا هُمۡ بِضَآرِّيۡنَ بِهٖ مِنۡ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذۡنِ اللّٰهِ ؕ وَيَتَعَلَّمُوۡنَ مَا يَضُرُّهُمۡ وَلَا يَنۡفَعُهُمۡ ؕ وَلَقَدۡ عَلِمُوۡا لَمَنِ اشۡتَرٰٮهُ مَا لَهٗ فِى الۡاٰخِرَةِ مِنۡ خَلَاقٍ ۚ وَلَبِئۡسَ مَا شَرَوۡا بِهٖۤ اَنۡفُسَهُمۡ ؕ لَوۡ كَانُوۡا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۱۰۲﴾

۱۰۲۔ اور ان چیزوں کے پیچھے لگ گئے جو سلیمان کے عہد سلطنت میں شیاطین پڑھا کرتے تھے اور سلیمان نے مطلق کفر کی بات نہیں کی بلکہ شیطان ہی کفر کرتے تھے کہ لوگوں کو جادو سکھاتے تھے اور وہ یعنی بنی اسرائیل ان باتوں کے بھی پیچھے لگ گئے جو شہر بابل میں دو فرشتوں یعنی ہاروت اور ماروت پر اتری تھیں۔ اور وہ دونوں کسی کو کچھ نہیں سکھاتے تھے جب تک یہ نہ کہہ دیتے کہ ہم تو ذریعہ آزمائش ہیں۔ تم کفر میں نہ پڑھو۔ غرض لوگ ان سے وہ چیز سیکھتے جس سے میاں بیوی میں جدائی ڈالدیں۔ اور اللہ کے حکم کے سوا وہ اس چیز سے کسی کا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکتے تھے۔ اور کچھ ایسے منتر سیکھتے جو انکو نقصان ہی پہنچاتے اور فائدہ کچھ نہ دیتے اور وہ جانتے تھے کہ جو شخص ایسی چیزوں یعنی سحر اور منتر وغیرہ کا خریدار ہو گا اس کا آخرت میں کچھ حصہ نہیں اور جس چیز کے عوض انہوں نے اپنی جانوں کو بیچ ڈالا وہ بری تھی۔ کیا اچھا ہوتا جو وہ اس بات کو جانتے۔

وَلَوۡ اَنَّهُمۡ اٰمَنُوۡا وَاتَّقَوۡا لَمَثُوۡبَةٌ مِّنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ خَيۡرٌ ؕ لَوۡ كَانُوۡا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۱۰۳﴾ ع

۱۲ ع ۱۲

۱۰۳۔ اور اگر وہ ایمان لاتے اور پرہیزگاری کرتے تو اللہ کے ہاں سے بہت اچھا صلہ ملتا۔ کیا اچھا ہوتا جو وہ اس سے واقف ہوتے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَقُوۡلُوۡا رَاعِنَا وَقُوۡلُوا انۡظُرۡنَا وَاسۡمَعُوۡا ؕ وَ لِلۡکٰفِرِيۡنَ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿۱۰۴﴾

۱۰۴۔ اے اہل ایمان گفتگو کے وقت پیغمبر ﷺ سے راعنا نہ کہا کرو۔ انظرنا کہا کرو۔ اور خوب سن رکھو اور کافروں کے لئے دکھ دینے والا عذاب ہے۔

مَا يَوَدُّ الَّذِيۡنَ کَفَرُوۡا مِنۡ اَهۡلِ الۡکِتٰبِ وَلَا الۡمُشۡرِکِيۡنَ اَنۡ يُّنَزَّلَ عَلَيۡکُمۡ مِّنۡ خَيۡرٍ مِّنۡ رَّبِّکُمۡ ؕ وَاللّٰهُ يَخۡتَصُّ بِرَحۡمَتِهٖ مَنۡ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الۡفَضۡلِ الۡعَظِيۡمِ ﴿۱۰۵﴾

۱۰۵۔ جو لوگ کافر ہیں اہل کتاب یا مشرک وہ اس بات کو پسند نہیں کرتے کہ تم لوگوں پر تمہارے پروردگار کی طرف سے خیر وبرکت نازل ہو اور اللہ تو جس کو چاہتا ہے اپنی رحمت کے ساتھ خاص کر لیتا ہے اور اللہ بڑے فضل کا مالک ہے۔

مَا نَنۡسَخۡ مِنۡ اٰيَةٍ اَوۡ نُنۡسِهَا نَاۡتِ بِخَيۡرٍ مِّنۡهَاۤ اَوۡ مِثۡلِهَا ؕ اَلَمۡ تَعۡلَمۡ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿۱۰۶﴾

۱۰۶۔ ہم جس آیت کو منسوخ کردیتے ہیں یا اسے فراموش کرا دیتے ہیں تو اس سے بہتر یا ویسی ہی اور آیت بھیج دیتے ہیں کیا تم نہیں جانتے کہ اللہ ہر بات پر قادر ہے۔

اَلَمۡ تَعۡلَمۡ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ وَمَا لَـكُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ مِنۡ وَّلِىٍّ وَّلَا نَصِيۡرٍ ﴿۱۰۷﴾

۱۰۷۔ کیا تمہیں معلوم نہیں کہ آسمانوں اور زمین کی سلطنت اللہ ہی کی ہے اور اللہ کے سوا تمہارا کوئی دوست اور مددگار نہیں۔

اَمۡ تُرِيۡدُوۡنَ اَنۡ تَسۡـــَٔلُوۡا رَسُوۡلَـکُمۡ کَمَا سُٮِٕلَ مُوۡسٰى مِنۡ قَبۡلُ ؕ وَمَنۡ يَّتَبَدَّلِ الۡکُفۡرَ بِالۡاِيۡمَانِ فَقَدۡ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيۡلِ ﴿۱۰۸﴾

۱۰۸۔ مسلمانو کیا تم یہ چاہتے ہو کہ اپنے پیغمبر ﷺ سے اسی طرح کے سوال کرو جس طرح کے سوال پہلے موسیٰ سے کئے گئے تھے۔ اور جس شخص نے ایمان چھوڑ کر اس کے بدلے کفر لیا تو یقیناً وہ سیدھے رستے

وَدَّ كَثِيْرٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يَرُدُّوْنَكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ اِيْمَانِكُمْ كُفَّارًا ۚۖ حَسَدًا مِّنْ عِنْدِ اَنْفُسِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ ۚ فَاعْفُوْا وَاصْفَحُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۰۹﴾

سے بھٹک گیا۔

۱۰۹۔ بہت سے اہل کتاب اپنے دل کی جلن سے یہ چاہتے ہیں کہ ایمان لا چکنے کے بعد تم کو پھر کافر بنا دیں حالانکہ ان پر حق ظاہر ہو چکا ہے۔ تو تم معاف کر دو اور درگذر کرو۔ یہاں تک کہ اللہ اپنا دوسرا حکم بھیجے۔ بیشک اللہ ہر بات پر قادر ہے۔

وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ؕ وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۱۱۰﴾

۱۱۰۔ اور نماز ادا کرتے رہو اور زکوٰۃ دیتے رہو۔ اور جو بھلائی اپنے لئے آگے بھیج رکھو گے اس کو اللہ کے ہاں پا لو گے۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ تمہارے سب کاموں کو دیکھ رہا ہے۔

وَقَالُوْا لَنْ يَّدْخُلَ الْجَنَّةَ اِلَّا مَنْ كَانَ هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى ؕ تِلْكَ اَمَانِيُّهُمْ ؕ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۱۱﴾

۱۱۱۔ اور یہودی اور عیسائی کہتے ہیں کہ یہودیوں اور عیسائیوں کے سوا کوئی بہشت میں نہیں جانے کا یہ ان لوگوں کے خیالات باطل ہیں اے پیغمبر ان سے کہہ دو کہ اگر سچے ہو تو دلیل پیش کرو۔

بَلٰى ۚ مَنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهٗۤ اَجْرُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۠ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۱۱۲﴾ ع

ع ۱۳ ۱۳

۱۱۲۔ ہاں کیوں نہیں جو شخص اللہ کے آگے گردن جھکا دے یعنی ایمان لے آئے اور وہ نیکوکار بھی ہو تو اس کا صلہ اس کے پروردگار کے پاس ہے اور ایسے لوگوں کو قیامت کے دن نہ کسی طرح کا خوف ہو گا اور نہ وہ غمناک ہوں گے۔

وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ لَيْسَتِ النَّصٰرٰى عَلٰى شَيْءٍ ۖ وَّ قَالَتِ النَّصٰرٰى لَيْسَتِ الْيَهُوْدُ عَلٰى شَيْءٍ ۙ وَّهُمْ يَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ؕ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ مِثْلَ قَوْلِهِمْ ۚ فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۱۳﴾

۱۱۳۔ اور یہودی کہتے ہیں کہ عیسائی رستے پر نہیں اور عیسائی کہتے ہیں کہ یہودی رستے پر نہیں حالانکہ وہ کتاب الٰہی پڑھتے ہیں۔ اسی طرح بالکل انہی کی سی بات وہ لوگ کہتے ہیں جو کچھ نہیں جانتے یعنی مشرک تو جس بات میں یہ لوگ اختلاف کر رہے ہیں اللہ قیامت کے دن اس کا ان میں فیصلہ کر دے گا۔

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ مَسٰجِدَ اللّٰهِ اَنْ يُّذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ وَسَعٰى فِيْ خَرَابِهَا ؕ اُولٰٓئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ اَنْ يَّدْخُلُوْهَآ اِلَّا خَآئِفِيْنَ ؕ۬ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَّلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۱۴﴾

۱۱۴۔ اور اس سے بڑھ کر ظالم کون جو اللہ کی مسجدوں میں اللہ کے نام کا ذکر کئے جانے کو منع کرے اور ان کی ویرانی کیلئے کوشش کرے۔ ان لوگوں کو کچھ حق نہیں کہ مسجدوں میں داخل ہوں مگر ڈرتے ہوئے ان کے لئے دنیا میں رسوائی ہے اور آخرت میں بڑا عذاب۔

وَ لِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ۗ فَاَيْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۱۵﴾

۱۱۵۔ اور مشرق اور مغرب سب اللہ ہی کا ہے۔ تو جدھر بھی تم رخ کرو ادھر ہی اللہ کی ذات ہے۔ بیشک اللہ صاحب وسعت ہے باخبر ہے۔

وَقَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ۙ سُبْحٰنَهٗ ؕ بَلْ لَّهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ﴿۱۱۶﴾

۱۱۶۔ اور یہ لوگ اس بات کے قائل ہیں کہ اللہ اولاد رکھتا ہے نہیں وہ پاک ہے بلکہ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اسی کا ہے اور سب اس کے فرمانبردار ہیں۔

بَدِیۡعُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ وَ اِذَا قَضٰۤی اَمۡرًا فَاِنَّمَا یَقُوۡلُ لَہٗ کُنۡ فَیَکُوۡنُ ﴿۱۱۷﴾

۱۱۷۔ وہی آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے اور جب کوئی کام کرنا چاہتا ہے تو اس کو ارشاد فرما دیتا ہے کہ ہو جا تو وہ ہو جاتا ہے۔

وَقَالَ الَّذِیۡنَ لَا یَعۡلَمُوۡنَ لَوۡلَا یُکَلِّمُنَا اللّٰہُ اَوۡ تَاۡتِیۡنَاۤ اٰیَۃٌ ؕ کَذٰلِکَ قَالَ الَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِہِمۡ مِّثۡلَ قَوۡلِہِمۡ ؕ تَشَابَہَتۡ قُلُوۡبُہُمۡ ؕ قَدۡ بَیَّنَّا الۡاٰیٰتِ لِقَوۡمٍ یُّوۡقِنُوۡنَ ﴿۱۱۸﴾

۱۱۸۔ اور جو لوگ کچھ نہیں جانتے یعنی مشرک وہ کہتے ہیں کہ اللہ ہم سے کلام کیوں نہیں کرتا یا ہمارے پاس کوئی نشانی کیوں نہیں آتی۔ اسی طرح جو لوگ ان سے پہلے تھے وہ بھی انہی کی سی باتیں کیا کرتے تھے ان لوگوں کے دل آپس میں ملتے جلتے ہیں جو لوگ صاحب یقین ہیں ان کے سمجھانے کے لئے ہم نے نشانیاں بیان کر دی ہیں۔

اِنَّاۤ اَرۡسَلۡنٰکَ بِالۡحَقِّ بَشِیۡرًا وَّنَذِیۡرًا ۙ وَّلَا تُسۡـَٔلُ عَنۡ اَصۡحٰبِ الۡجَحِیۡمِ ﴿۱۱۹﴾

۱۱۹۔ اے پیغمبر ہم نے تم کو سچائی کے ساتھ خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے اور اہل دوزخ کے بارے میں تم سے کچھ پرسش نہیں ہوگی۔

وَلَنۡ تَرۡضٰی عَنۡکَ الۡیَہُوۡدُ وَلَا النَّصٰرٰی حَتّٰی تَتَّبِعَ مِلَّتَہُمۡ ؕ قُلۡ اِنَّ ہُدَی اللّٰہِ ہُوَ الۡہُدٰی ؕ وَلَئِنِ اتَّبَعۡتَ اَہۡوَآءَہُمۡ بَعۡدَ الَّذِیۡ جَآءَکَ مِنَ الۡعِلۡمِ ۙ مَا لَکَ مِنَ اللّٰہِ مِنۡ وَّلِیٍّ وَّلَا نَصِیۡرٍ ﴿۱۲۰﴾

۱۲۰۔ اور تم سے نہ تو یہودی کبھی خوش ہوں گے اور نہ عیسائی یہاں تک کہ ان کے مذہب کی پیروی اختیار کر لو ان سے کہہ دو کہ اللہ کی ہدایت یعنی دین اسلام ہی ہدایت ہے اور اے پیغمبر اگر تم اپنے پاس علم یعنی وحی الٰہی کے آ جانے پر بھی ان کی خواہشوں پر چلو گے تو تم کو اللہ کی پکڑ سے بچانے والا نہ کوئی دوست ہو گا نہ کوئی مددگار۔

اَلَّذِيۡنَ اٰتَيۡنٰهُمُ الۡكِتٰبَ يَتۡلُوۡنَهٗ حَقَّ تِلَاوَتِهٖ ؕ اُولٰٓـئِكَ يُؤۡمِنُوۡنَ بِهٖ ؕ وَمَنۡ يَّكۡفُرۡ بِهٖ فَاُولٰٓـئِكَ هُمُ الۡخٰسِرُوۡنَ ﴿۱۲۱﴾ ع ۱۴

۱۲۱۔ جن لوگوں کو ہم نے کتاب عنایت کی ہے وہ اس کو ایسا پڑھتے ہیں جیسا اس کے پڑھنے کا حق ہے۔ یہی لوگ اس پر ایمان رکھتے ہیں اور جو اس کو نہیں مانتے وہی خسارہ پانے والے ہیں۔

يٰبَنِىۡٓ اِسۡرَآءِيۡلَ اذۡكُرُوۡا نِعۡمَتِىَ الَّتِىۡٓ اَنۡعَمۡتُ عَلَيۡكُمۡ وَاَنِّىۡ فَضَّلۡتُكُمۡ عَلَى الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۱۲۲﴾

۱۲۲۔ اے بنی اسرائیل میرے وہ احسان یاد کرو جو میں نے تم پر کئے اور یہ کہ میں نے تم کو اہل عالم پر فضیلت بخشی۔

وَاتَّقُوۡا يَوۡمًا لَّا تَجۡزِىۡ نَفۡسٌ عَنۡ نَّفۡسٍ شَيۡـئًا وَّلَا يُقۡبَلُ مِنۡهَا عَدۡلٌ وَّلَا تَنۡفَعُهَا شَفَاعَةٌ وَّلَا هُمۡ يُنۡصَرُوۡنَ ﴿۱۲۳﴾

۱۲۳۔ اور اس دن سے ڈرو جب کوئی شخص کسی شخص کے کچھ کام نہ آئے اور نہ اس سے بدلہ قبول کیا جائے اور نہ اسکو کسی کی سفارش کچھ فائدہ دے اور نہ لوگوں کو کسی اور طرح کی مدد مل سکے۔

وَاِذِ ابۡتَلٰٓى اِبۡرٰهٖمَ رَبُّهٗ بِكَلِمٰتٍ فَاَتَمَّهُنَّ ؕ قَالَ اِنِّىۡ جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ اِمَامًا ؕ قَالَ وَمِنۡ ذُرِّيَّتِىۡ ؕ قَالَ لَا يَنَالُ عَهۡدِى الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۱۲۴﴾

۱۲۴۔ اور جب ابراہیم کی اسکے پروردگار نے چند باتوں میں آزمائش کی تو وہ ان میں پورے اترے۔ فرمایا کہ میں تم کو لوگوں کا پیشوا بناؤں گا۔ انہوں نے کہا کہ پروردگار میری اولاد میں سے بھی پیشوا بنائیو فرمایا کہ میرا قول وقرار ظالموں کے لئے نہیں ہوا کرتا۔

وَاِذۡ جَعَلۡنَا الۡبَيۡتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَاَمۡنًا ؕ وَاتَّخِذُوۡا مِنۡ مَّقَامِ اِبۡرٰهٖمَ مُصَلًّى ؕ وَعَهِدۡنَآ اِلٰٓى اِبۡرٰهٖمَ وَاِسۡمٰعِيۡلَ اَنۡ طَهِّرَا

۱۲۵۔ اور جب ہم نے خانہ کعبہ کو لوگوں کے لئے جمع ہونے اور امن پانے کی جگہ مقرر کیا اور حکم دیا کہ جس مقام پر ابراہیم کھڑے ہوتے تھے اس کو نماز کی جگہ بنا لو۔ اور ابراہیم اور اسمعیل کو حکم بھیجا کہ طواف کرنے

بَيۡتِىَ لِلطَّآئِفِيۡنَ وَالۡعٰكِفِيۡنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوۡدِ ﴿۱۲۵﴾

والوں اور اعتکاف کرنے والوں اور رکوع کرنے والوں اور سجدہ کرنے والوں کے لئے میرے گھر کو پاک صاف رکھا کرو۔

وَاِذۡ قَالَ اِبۡرٰهٖمُ رَبِّ اجۡعَلۡ هٰذَا بَلَدًا اٰمِنًا وَّارۡزُقۡ اَهۡلَهٗ مِنَ الثَّمَرٰتِ مَنۡ اٰمَنَ مِنۡهُمۡ بِاللّٰهِ وَالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ ؕ قَالَ وَمَنۡ كَفَرَ فَاُمَتِّعُهٗ قَلِيۡلًا ثُمَّ اَضۡطَرُّهٗۤ اِلٰى عَذَابِ النَّارِ ؕ وَبِئۡسَ الۡمَصِيۡرُ ﴿۱۲۶﴾

۱۲۶۔ اور جب ابراہیم نے دعا کی کہ اے پروردگار اس جگہ کو امن کا شہر بنا اور اس کے رہنے والوں میں سے جو اللہ پر اور روز آخر پر ایمان لائیں ان کے کھانے کو میوے عطا فرما۔ تو اللہ نے فرمایا کہ جو کافر ہو گا میں اس کو بھی کچھ مدت تک سامان زندگی دوں گا مگر پھر اس کو عذاب دوزخ کے بھگتنے کے لئے مجبور کر دوں گا اور وہ بری جگہ ہے۔

وَاِذۡ يَرۡفَعُ اِبۡرٰهٖمُ الۡقَوَاعِدَ مِنَ الۡبَيۡتِ وَاِسۡمٰعِيۡلُ ؕ رَبَّنَا تَقَبَّلۡ مِنَّا ؕ اِنَّكَ اَنۡتَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ ﴿۱۲۷﴾

۱۲۷۔ اور جب ابراہیم اور اسمٰعیل بیت اللہ کی بنیادیں اونچی کر رہے تھے تو دعا کئے جاتے تھے کہ اے ہمارے پروردگار ہم سے یہ خدمت قبول فرما بیشک تو سننے والا ہے جاننے والا ہے۔

رَبَّنَا وَاجۡعَلۡنَا مُسۡلِمَيۡنِ لَكَ وَمِنۡ ذُرِّيَّتِنَاۤ اُمَّةً مُّسۡلِمَةً لَّكَ ۖ وَاَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبۡ عَلَيۡنَا ۚ اِنَّكَ اَنۡتَ التَّوَّابُ الرَّحِيۡمُ ﴿۱۲۸﴾

۱۲۸۔ اے پروردگار ہم کو اپنا فرمانبردار بنائے رکھیو۔ اور ہماری اولاد میں سے بھی ایک گروہ کو اپنا حکم بردار بنائیو اور پروردگار ہمیں ہمارے طریق عبادت بتا اور ہمارے حال پر رحم کے ساتھ توجہ فرما۔ بیشک تو ہی توجہ فرمانے والا ہے مہربان ہے۔

رَبَّنَا وَابۡعَثۡ فِيۡهِمۡ رَسُوۡلًا مِّنۡهُمۡ يَتۡلُوۡا عَلَيۡهِمۡ اٰيٰتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ الۡكِتٰبَ وَالۡحِكۡمَةَ وَيُزَكِّيۡهِمۡ ؕ اِنَّكَ اَنۡتَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ﴿۱۲۹﴾ ع ۱۵

۱۲۹۔ اے پروردگار ان لوگوں میں انہیں میں سے ایک پیغمبر مبعوث کیجیو جو ان کو تیری آیتیں پڑھ پڑھ کر سنایا کرے۔ اور کتاب اور دانائی سکھایا کرے اور ان کے دلوں کو پاک صاف کیا کرے بیشک تو غالب ہے صاحب حکمت ہے۔

وَمَنۡ يَّرۡغَبُ عَنۡ مِّلَّةِ اِبۡرٰهٖمَ اِلَّا مَنۡ سَفِهَ نَفۡسَهٗ ؕ وَلَقَدِ اصۡطَفَيۡنٰهُ فِى الدُّنۡيَا ۚ وَاِنَّهٗ فِى الۡاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيۡنَ ﴿۱۳۰﴾

۱۳۰۔ اور ابراہیم کے دین سے کون روگردانی کر سکتا ہے بجز اس کے جو نہایت نادان ہو اور ہم نے ان کو دنیا میں بھی منتخب کیا تھا۔ اور آخرت میں بھی وہ نیک لوگوں میں ہوں گے۔

اِذۡ قَالَ لَهٗ رَبُّهٗۤ اَسۡلِمۡ ۙ قَالَ اَسۡلَمۡتُ لِرَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۱۳۱﴾

۱۳۱۔ جب ان سے ان کے پروردگار نے فرمایا کہ میرے فرمانبردار ہو جاؤ تو انہوں نے عرض کی کہ میں رب العالمین کا فرمانبردار ہوگیا۔

وَوَصّٰى بِهَآ اِبۡرٰهٖمُ بَنِيۡهِ وَيَعۡقُوۡبُ ؕ يٰبَنِىَّ اِنَّ اللّٰهَ اصۡطَفٰى لَـكُمُ الدِّيۡنَ فَلَا تَمُوۡتُنَّ اِلَّا وَاَنۡتُمۡ مُّسۡلِمُوۡنَ ﴿۱۳۲﴾ ؕ

۱۳۲۔ اور ابراہیم نے اپنے بیٹوں کو اسی بات کی وصیت کی اور یعقوب نے بھی اپنے فرزندوں سے یہی کہا کہ اے میرے بیٹو اللہ نے تمہارے لئے یہی دین پسند فرمایا ہے تو مرنا تو مسلمان ہی مرنا۔

اَمۡ كُنۡتُمۡ شُهَدَآءَ اِذۡ حَضَرَ يَعۡقُوۡبَ الۡمَوۡتُ ۙ اِذۡ قَالَ لِبَنِيۡهِ مَا تَعۡبُدُوۡنَ مِنۡۢ بَعۡدِىۡ ؕ قَالُوۡا نَعۡبُدُ اِلٰهَكَ وَاِلٰهَ اٰبَآئِكَ اِبۡرٰهٖمَ وَاِسۡمٰعِيۡلَ وَاِسۡحٰقَ اِلٰهًا

۱۳۳۔ جس وقت یعقوب وفات پانے لگے تو کیا تم اس وقت موجود تھے۔ جب انہوں نے اپنے بیٹوں سے پوچھا کہ میرے بعد تم کس کی عبادت کرو گے۔ تو انہوں نے کہا کہ آپ کے معبود اور آپ کے باپ دادا ابراہیم اور اسمٰعیل اور اسحٰق کے معبود کی عبادت کریں

وَّاحِدًا ۚۖ وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿۱۳۳﴾

گے جو معبود یکتا ہے اور ہم اسی کے حکم بردار ہیں۔

تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ وَلَا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۳۴﴾

۱۳۴۔ یہ جماعت گذر چکی ان کو ان کے اعمال کا بدلہ ملے گا اور تم کو تمہارے اعمال کا اور جو عمل وہ کرتے تھے ان کی پرسش تم سے نہیں ہوگی۔

وَقَالُوْا كُوْنُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى تَهْتَدُوْا ؕ قُلْ بَلْ مِلَّةَ اِبْرٰهٖمَ حَنِيْفًا ؕ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۳۵﴾

۱۳۵۔ اور یہودی اور عیسائی کہتے ہیں کہ یہودی یا عیسائی ہو جاؤ تو سیدھے رستے پر لگ جاؤ گے اے پیغمبر ان سے کہہ دو نہیں بلکہ ہم دین ابراہیم اختیار کئے ہوئے ہیں جو ایک اللہ کے ہو رہے تھے اور مشرکوں میں سے نہ تھے۔

قُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَمَآ اُوْتِىَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى وَمَآ اُوْتِىَ النَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ ۖ وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿۱۳۶﴾

۱۳۶۔ مسلمانو کہو کہ ہم اللہ پر ایمان لائے اور جو کتاب ہم پر اتری اس پر اور جو صحیفے ابراہیم اور اسمعیل اور اسحق اور یعقوب اور ان کی اولاد پر نازل ہوئے ان پر اور جو کتابیں موسیٰ اور عیسیٰ کو عطا ہوئیں ان پر اور جو دوسرے پیغمبروں کو انکے پروردگار کی طرف سے ملیں ان پر سب پر ایمان لائے ہم ان پیغمبروں میں سے کسی میں کچھ فرق نہیں کرتے اور ہم اسی معبود واحد کے فرمانبردار ہیں۔

فَاِنْ اٰمَنُوْا بِمِثْلِ مَآ اٰمَنْتُمْ بِهٖ فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا هُمْ فِىْ شِقَاقٍ ۚ

۱۳۷۔ پھر اگر یہ لوگ بھی اسی طرح ایمان لے آئیں جس طرح تم ایمان لے آئے ہو تو ہدایت یاب ہو جائیں اور اگر منہ پھیر لیں اور نہ مانیں تو وہ تمہارے مخالف ہیں۔

فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿١٣٧﴾

اور انکے مقابلے میں تمہیں اللہ کافی ہے اور وہ سننے والا ہے جاننے والا ہے۔

صِبْغَةَ اللّٰهِ ۚ وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ صِبْغَةً ۫ وَّنَحْنُ لَهٗ عٰبِدُوْنَ ﴿١٣٨﴾

١٣٨۔ کہہ دو کہ ہم نے اللہ کا رنگ اختیار کر لیا ہے اور اللہ سے بہتر رنگ کس کا ہو سکتا ہے۔ اور ہم اسی کی عبادت کرنے والے ہیں۔

قُلْ اَتُحَآجُّوْنَنَا فِي اللّٰهِ وَهُوَ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ۚ وَلَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ۚ وَنَحْنُ لَهٗ مُخْلِصُوْنَ ﴿١٣٩﴾

١٣٩۔ ان سے کہو کیا تم اللہ کے بارے میں ہم سے جھگڑتے ہو حالانکہ وہی ہمارا اور تمہارا پروردگار ہے اور ہم کو ہمارے اعمال کا بدلہ ملے گا اور تم کو تمہارے اعمال کا اور ہم خاص اسی کی عبادت کرنے والے ہیں۔

اَمْ تَقُوْلُوْنَ اِنَّ اِبْرٰهٖمَ وَ اِسْمٰعِيْلَ وَ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطَ كَانُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى ؕ قُلْ ءَاَنْتُمْ اَعْلَمُ اَمِ اللّٰهُ ؕ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهٗ مِنَ اللّٰهِ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿١٤٠﴾

١٤٠۔ اے یہود و نصاریٰ کیا تم اس بات کے قائل ہو کہ ابراہیم اور اسمٰعیل اور اسحٰق اور یعقوب اور ان کی اولاد یہودی یا عیسائی تھے اے پیغمبر ان سے کہو کہ بھلا تم زیادہ جانتے ہو یا اللہ؟ اور اس سے بڑھ کر ظالم کون جو اللہ کی شہادت کو جو اس کے پاس کتاب میں موجود ہے چھپائے اور جو کچھ تم لوگ کر رہے ہو اللہ اس سے غافل نہیں۔

تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ وَلَا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٤١﴾

١٤١۔ یہ انبیاء کی جماعت گذر چکی۔ ان کو وہ ملے گا جو انہوں نے کیا اور تم کو وہ جو تم نے کیا اور جو عمل وہ کرتے تھے ان کی پرسش تم سے نہیں ہوگی۔

ع ١٦

سَيَقُوْلُ السُّفَهَآءُ مِنَ النَّاسِ مَا وَلّٰىهُمْ عَنْ قِبْلَتِهِمُ الَّتِيْ كَانُوْا عَلَيْهَا ؕ قُلْ لِّلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ؕ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۱۴۲﴾

۱۴۲۔ احمق لوگ کہیں گے کہ مسلمان جس قبلے پر پہلے سے چلے آتے تھے اب اس سے کیوں منہ پھیر بیٹھے تم کہہ دو کہ مشرق اور مغرب سب اللہ ہی کا ہے وہ جس کو چاہتا ہے سیدھے رستے پر چلاتا ہے۔

وَكَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا لِّتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ وَيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ عَلَيْكُمْ شَهِيْدًا ؕ وَمَا جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ الَّتِيْ كُنْتَ عَلَيْهَآ اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يَّتَّبِعُ الرَّسُوْلَ مِمَّنْ يَّنْقَلِبُ عَلٰى عَقِبَيْهِ ؕ وَاِنْ كَانَتْ لَكَبِيْرَةً اِلَّا عَلَى الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ ؕ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِيْعَ اِيْمَانَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۴۳﴾

۱۴۳۔ اسی طرح ہم نے تم کو امت معتدل بنایا ہے تاکہ تم لوگوں پر گواہ بنو اور پیغمبر آخر الزماں ﷺ تم پر گواہ بنیں۔ اور جس قبلے پر تم پہلے تھے اس کو ہم نے اس لئے مقرر کیا تھا کہ معلوم کریں کہ کون ہمارے پیغمبر کا تابع رہتا ہے اور کون الٹے پاؤں پھر جاتا ہے۔ اور یہ بات یعنی تحویل قبلہ لوگوں کو گراں معلوم ہوئی مگر جنکو اللہ نے ہدایت بخشی ہے وہ اسے گراں نہیں سمجھتے اور اللہ ایسا نہیں کہ تمہارے ایمان کو یونہی ضائع کر دے۔ اللہ تو لوگوں پر بڑا مہربان ہے صاحب رحمت ہے۔

قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَآءِ ۚ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضٰىهَا ۖ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ ؕ وَاِنَّ الَّذِيْنَ

۱۴۴۔ اے پیغمبر ﷺ ہم تمہارا آسمان کی طرف منہ اٹھانا دیکھ رہے ہیں سو ہم تم کو اسی قبلے کی طرف جس کو تم پسند کرتے ہو منہ کرنے کا حکم دیں گے تو اپنا منہ مسجد حرام یعنی خانہ کعبہ کی طرف پھیر لو۔ اور تم لوگ جہاں ہوا کرو نماز پڑھنے کے وقت اسی مسجد کی طرف منہ

اُوۡتُوا الۡكِتٰبَ لَيَعۡلَمُوۡنَ اَنَّهُ الۡحَقُّ مِنۡ رَّبِّهِمۡ‌ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۴۴﴾

کر لیا کرو اور جن لوگوں کو کتاب دی گئی ہے وہ خوب جانتے ہیں کہ یہ نیا قبلہ انکے پروردگار کی طرف سے حق ہے۔ اور جو کام یہ لوگ کرتے ہیں اللہ ان سے بے خبر نہیں۔

وَلَئِنۡ اَتَيۡتَ الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡكِتٰبَ بِكُلِّ اٰيَةٍ مَّا تَبِعُوۡا قِبۡلَتَكَ‌ۚ وَمَاۤ اَنۡتَ بِتَابِعٍ قِبۡلَتَهُمۡ‌ۚ وَمَا بَعۡضُهُمۡ بِتَابِعٍ قِبۡلَةَ بَعۡضٍ‌ؕ وَلَئِنِ اتَّبَعۡتَ اَهۡوَآءَهُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ مَا جَآءَكَ مِنَ الۡعِلۡمِ‌ۙ اِنَّكَ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيۡنَ‌ۘ ﴿۱۴۵﴾

۱۴۵۔ اور اگر تم ان اہل کتاب کے پاس تمام نشانیاں بھی لے کر آؤ تو بھی یہ تمہارے قبلے کی پیروی نہ کریں اور تم بھی ان کے قبلے کی پیروی کرنے والے نہیں ہو۔ اور ان میں سے بھی بعض بعض کے قبلے کے پیرو نہیں۔ اور اگر تم باوجود اس کے کہ تمہارے پاس علم یعنی اللہ کا حکم آ چکا ہے ان کی خواہشوں کے پیچھے چلو گے تو ظالموں میں ہو جاؤ گے۔

اَلَّذِيۡنَ اٰتَيۡنٰهُمُ الۡكِتٰبَ يَعۡرِفُوۡنَهٗ كَمَا يَعۡرِفُوۡنَ اَبۡنَآءَهُمۡ‌ؕ وَ اِنَّ فَرِيۡقًا مِّنۡهُمۡ لَيَكۡتُمُوۡنَ الۡحَقَّ وَهُمۡ يَعۡلَمُوۡنَ‌ؔ ﴿۱۴۶﴾

۱۴۶۔ جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ ان پیغمبر آخر الزماں ﷺ کو اس طرح پہچانتے ہیں جس طرح اپنے بیٹوں کو پہچانا کرتے ہیں مگر ایک فریق ان میں سے سچی بات کو جان بوجھ کر چھپا رہا ہے۔

اَلۡحَقُّ مِنۡ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوۡنَنَّ مِنَ الۡمُمۡتَرِيۡنَ ﴿۱۴۷﴾ ع ۱۷

۱۴۷۔ اے پیغمبر ﷺ یہ نیا قبلہ تمہارے پروردگار کی طرف سے حق ہے تو تم ہرگز شک کرنے والوں میں نہ ہونا۔

وَ لِكُلٍّ وِّجۡهَةٌ هُوَ مُوَلِّيۡهَا فَاسۡتَبِقُوا الۡخَيۡرٰتِ ؕ اَيۡنَ مَا تَكُوۡنُوۡا يَاۡتِ بِكُمُ اللّٰهُ جَمِيۡعًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿۱۴۸﴾

وَمِنۡ حَيۡثُ خَرَجۡتَ فَوَلِّ وَجۡهَكَ شَطۡرَ الۡمَسۡجِدِ الۡحَرَامِ ؕ وَاِنَّهٗ لَلۡحَقُّ مِنۡ رَّبِّكَ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۴۹﴾

وَمِنۡ حَيۡثُ خَرَجۡتَ فَوَلِّ وَجۡهَكَ شَطۡرَ الۡمَسۡجِدِ الۡحَرَامِ ؕ وَحَيۡثُ مَا كُنۡتُمۡ فَوَلُّوۡا وُجُوۡهَكُمۡ شَطۡرَهٗ ۙ لِئَلَّا يَكُوۡنَ لِلنَّاسِ عَلَيۡكُمۡ حُجَّةٌ ۙ اِلَّا الَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا مِنۡهُمۡ ۚ فَلَا تَخۡشَوۡهُمۡ وَاخۡشَوۡنِىۡ ۚ وَلِاُتِمَّ نِعۡمَتِىۡ عَلَيۡكُمۡ وَلَعَلَّكُمۡ تَهۡتَدُوۡنَ ﴿۱۵۰﴾

كَمَآ اَرۡسَلۡنَا فِيۡكُمۡ رَسُوۡلًا مِّنۡكُمۡ يَتۡلُوۡا عَلَيۡكُمۡ اٰيٰتِنَا وَيُزَكِّيۡكُمۡ وَيُعَلِّمُكُمُ الۡكِتٰبَ وَالۡحِكۡمَةَ وَيُعَلِّمُكُمۡ مَّا لَمۡ تَكُوۡنُوۡا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۱۵۱﴾

۱۴۸۔ اور ہر ایک شخص کے لئے ایک سمت مقرر ہے جدھر وہ عبادت کے وقت منہ کیا کرتا ہے تو تم نیکیوں میں سبقت حاصل کرو۔ تم جہاں ہو گے اللہ تم سب کو جمع کرے گا بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

۱۴۹۔ اور تم جہاں سے نکلو نماز میں اپنا منہ مسجد حرام کی طرف کر لیا کرو۔ بے شبہ یہ تمہارے پروردگار کی طرف سے حق ہے۔ اور تم لوگ جو کچھ کرتے ہو اللہ اس سے بے خبر نہیں۔

۱۵۰۔ اور تم جہاں سے نکلو مسجد حرام کی طرف منہ کر کے نماز پڑھا کرو۔ اور مسلمانو تم جہاں ہوا کرو اسی مسجد کی طرف رخ کیا کرو یہ تاکید اس لئے کی گئی ہے کہ لوگ تم کو کسی طرح کا الزام نہ دے سکیں۔ مگر ان میں سے جو ظالم ہیں وہ الزام دیں تو دیں سو ان سے مت ڈرنا اور مجھی سے ڈرتے رہنا۔ اور یہ بھی مقصود ہے کہ میں تم کو اپنی تمام نعمتیں بخشوں اور یہ بھی کہ تم راہ راست پر چلو۔

۱۵۱۔ جس طرح منجملہ اور نعمتوں کے ہم نے تم میں تمہیں میں سے ایک رسول بھیجے ہیں جو تم کو ہماری آیتیں پڑھ پڑھ کے سناتے اور تمہیں پاک بناتے اور کتاب یعنی قرآن اور دانائی سکھاتے ہیں اور ایسی باتیں بتاتے ہیں جو تم پہلے نہیں جانتے تھے۔

فَاذْكُرُوْنِيْٓ اَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوْا لِيْ وَلَا تَكْفُرُوْنِ ﴿۱۵۲﴾

۱۵۲۔ سو تم مجھے یاد کیا کرو میں تمہیں یاد کیا کروں گا اور میرا احسان مانتے رہنا اور میری ناشکری نہ کرنا۔

ع ۱۸ ۵ ۲

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۵۳﴾

۱۵۳۔ اے ایمان والو صبر اور نماز سے مدد لیا کرو۔ بیشک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ يُّقْتَلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتٌ ؕ بَلْ اَحْيَآءٌ وَّلٰكِنْ لَّا تَشْعُرُوْنَ ﴿۱۵۴﴾

۱۵۴۔ اور جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے جائیں ان کی نسبت یہ نہ کہنا کہ وہ مرے ہوئے ہیں وہ مردہ نہیں بلکہ زندہ ہیں لیکن تم کو شعور نہیں۔

وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُوْعِ وَنَقْصٍ مِّنَ الْاَمْوَالِ وَالْاَنْفُسِ وَالثَّمَرٰتِ ؕ وَبَشِّرِ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۵۵﴾

۱۵۵۔ اور ہم کسی قدر خوف اور بھوک اور مال اور جانوں اور میووں کے نقصان سے تمہاری آزمائش کریں گے اور صبر کرنے والوں کو بشارت سنا دو۔

الَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ ۙ قَالُوْٓا اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ﴿۱۵۶﴾

۱۵۶۔ کہ ان لوگوں پر جب کوئی مصیبت واقع ہوتی ہے تو کہتے ہیں کہ ہم اللہ ہی کا مال ہیں اور اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوٰتٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ ۟ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُوْنَ ﴿۱۵۷﴾

۱۵۷۔ یہی لوگ ہیں جن پر انکے پروردگار کی عنایتیں ہیں اور خصوصی رحمت بھی ہے اور یہی سیدھے رستے پر ہیں۔

اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا ؕ وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۵۸﴾

۱۵۸۔ بیشک کوہ صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں۔ تو جو شخص خانہ کعبہ کا حج یا عمرہ کرے اس پر کچھ گناہ نہیں کہ دونوں کے درمیان چکر لگائے بلکہ یہ ایک نیک کام ہے اور جو کوئی نیک کام کرے تو اللہ قدردان ہے دانا ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ مَآ اَنْزَلْنَا مِنَ الْبَيِّنٰتِ وَالْهُدٰى مِنْۢ بَعْدِ مَا بَيَّنّٰهُ لِلنَّاسِ فِى الْكِتٰبِ ۙ اُولٰٓئِكَ يَلْعَنُهُمُ اللّٰهُ وَيَلْعَنُهُمُ اللّٰعِنُوْنَ ﴿۱۵۹﴾ۙ

۱۵۹۔ جو لوگ ہمارے حکموں کو اور ہدایتوں کو جو ہم نے نازل کی ہیں کسی غرض فاسد سے چھپاتے ہیں باوجودیکہ ہم نے ان کو لوگوں کے سمجھانے کے لئے اپنی کتاب میں کھول کھول کر بیان کر دیا ہے ایسوں پر اللہ اور تمام لعنت کرنے والے لعنت کرتے ہیں۔

اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا وَاَصْلَحُوْا وَبَيَّنُوْا فَاُولٰٓئِكَ اَتُوْبُ عَلَيْهِمْ ۚ وَاَنَا التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۶۰﴾

۱۶۰۔ ہاں جو توبہ کرتے ہیں اور اپنی حالت درست کر لیتے اور احکام الٰہی کو صاف صاف بیان کر دیتے ہیں تو میں ان کے قصور معاف کر دیتا ہوں اور میں بڑا معاف کرنے والا بڑا مہربان ہوں۔

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَمَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۶۱﴾ۙ

۱۶۱۔ جو لوگ کافر ہوئے اور کافر ہی مرے ایسوں پر اللہ کی اور فرشتوں کی اور انسانوں کی سب کی لعنت۔

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿۱۶۲﴾

۱۶۲۔ وہ ہمیشہ اسی لعنت میں گرفتار رہیں گے ان سے نہ تو عذاب ہلکا ہی کیا جائے گا اور نہ انہیں کچھ مہلت ملے گی۔

وَ اِلٰـهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۶۳﴾

۱۶۳۔ اور لوگو تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے۔ اس بڑے مہربان اور رحم والے کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔

اِنَّ فِىْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ الَّتِىْ تَجْرِىْ فِى الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ مَّآءٍ فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ ۖ وَّتَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۱۶۴﴾

۱۶۴۔ بیشک آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے میں اور رات اور دن کے ایک دوسرے کے پیچھے آنے جانے میں اور کشتیوں اور جہازوں میں جو سمندر میں لوگوں کے فائدے کے لئے رواں ہیں اور مینہ میں جس کو اللہ آسمان سے برساتا اور اس سے زمین کو اسکے مردہ ہو جانے کے بعد زندہ یعنی خشک ہو جانے کے بعد سرسبز کر دیتا ہے اور زمین پر ہر قسم کے جانور پھیلانے میں اور ہواؤں کے چلانے میں اور بادلوں میں جو آسمان اور زمین کے درمیان گھرے رہتے ہیں عقلمندوں کے لئے اللہ کی قدرت کی نشانیاں ہیں۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْدَادًا يُّحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ ۭ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ۭ وَلَوْ يَرَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اِذْ يَرَوْنَ الْعَذَابَ ۙ اَنَّ الْقُوَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعَذَابِ ﴿۱۶۵﴾

۱۶۵۔ اور بعض لوگ ایسے ہیں جو غیر اللہ کو اللہ کا شریک بناتے اور ان سے اللہ کی سی محبت کرتے ہیں لیکن جو ایمان والے ہیں وہ تو اللہ ہی کے سب سے زیادہ دوستدار ہیں اور اے کاش ظالم لوگ جو بات عذاب کے وقت دیکھیں گے اب دیکھ لیتے کہ سب طرح کی طاقت اللہ ہی کو ہے اور یہ کہ اللہ سخت عذاب کرنے والا ہے۔

اِذْ تَبَرَّاَ الَّذِیْنَ اتُّبِعُوْا مِنَ الَّذِیْنَ اتَّبَعُوْا وَرَاَوُا الْعَذَابَ وَتَقَطَّعَتْ بِهِمُ الْاَسْبَابُ ﴿۱۶۶﴾

۱۶۶۔ اس دن کفر کے پیشوا اپنے پیروؤں سے بیزاری ظاہر کریں گے اور دونوں عذاب الٰہی دیکھ لیں گے اور ان کے آپس کے تعلقات منقطع ہو جائیں گے۔

وَقَالَ الَّذِیْنَ اتَّبَعُوْا لَوْ اَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَتَبَرَّاَ مِنْهُمْ كَمَا تَبَرَّءُوْا مِنَّا ؕ كَذٰلِكَ یُرِیْهِمُ اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ حَسَرٰتٍ عَلَیْهِمْ ؕ وَمَا هُمْ بِخٰرِجِیْنَ مِنَ النَّارِ ﴿۱۶۷﴾ ع

ع ۲۰ ۴

۱۶۷۔ یہ حال دیکھ کر پیروی کرنے والے حسرت سے کہیں گے کہ اے کاش ہمیں پھر دنیا میں جانا نصیب ہو۔ تاکہ جس طرح یہ ہم سے بیزار ہو رہے ہیں اسی طرح ہم بھی ان سے بیزار ہوں۔ اس طرح اللہ ان کے اعمال حسرت بنا کر دکھائے گا اور وہ دوزخ سے نکل نہیں سکیں گے۔

یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ كُلُوْا مِمَّا فِی الْاَرْضِ حَلٰلًا طَیِّبًا ۖؗ وَّلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّیْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِیْنٌ ﴿۱۶۸﴾

۱۶۸۔ لوگو جو چیزیں زمین میں حلال طیب ہیں وہ کھاؤ۔ اور شیطان کے قدموں پر نہ چلو وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔

اِنَّمَا یَاْمُرُكُمْ بِالسُّوْٓءِ وَالْفَحْشَآءِ وَاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۶۹﴾

۱۶۹۔ وہ تو تم کو برائی اور بے حیائی ہی کے کام کرنے کو کہتا ہے اور یہ بھی کہتا ہے کہ اللہ کی نسبت ایسی باتیں کہو جنکا تمہیں کچھ بھی علم نہیں۔

وَ اِذَا قِیْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَاۤ اَلْفَیْنَا عَلَیْهِ اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ لَا یَعْقِلُوْنَ شَیْـًٔا وَّلَا

۱۷۰۔ اور جب ان لوگوں سے کہا جاتا ہے کہ جو کتاب اللہ نے نازل فرمائی ہے اس کی پیروی کرو تو کہتے ہیں نہیں بلکہ ہم تو اسی چیز کی پیروی کریں گے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا۔ بھلا اگرچہ ان کے باپ دادا

يَهۡتَدُوۡنَ ﴿۱۷۰﴾

وَمَثَلُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا كَمَثَلِ الَّذِىۡ يَنۡعِقُ بِمَا لَا يَسۡمَعُ اِلَّا دُعَآءً وَّ نِدَآءً ؕ صُمٌّۢ بُكۡمٌ عُمۡىٌ فَهُمۡ لَا يَعۡقِلُوۡنَ ﴿۱۷۱﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا كُلُوۡا مِنۡ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقۡنٰكُمۡ وَاشۡكُرُوۡا لِلّٰهِ اِنۡ كُنۡتُمۡ اِيَّاهُ تَعۡبُدُوۡنَ ﴿۱۷۲﴾

اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيۡكُمُ الۡمَيۡتَةَ وَالدَّمَ وَلَحۡمَ الۡخِنۡزِيۡرِ وَمَآ اُهِلَّ بِهٖ لِغَيۡرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنِ اضۡطُرَّ غَيۡرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَلَاۤ اِثۡمَ عَلَيۡهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۱۷۳﴾

اِنَّ الَّذِيۡنَ يَكۡتُمُوۡنَ مَآ اَنۡزَلَ اللّٰهُ مِنَ الۡكِتٰبِ وَيَشۡتَرُوۡنَ بِهٖ ثَمَنًا قَلِيۡلًا ۙ اُولٰٓئِكَ مَا يَاۡكُلُوۡنَ فِىۡ بُطُوۡنِهِمۡ اِلَّا النَّارَ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيۡهِمۡ ۖۚ

نہ کچھ سمجھتے ہوں اور نہ سیدھے رستے پر ہوں تب بھی وہ انہی کی تقلید کئے جائیں گے۔

۱۷۱۔ جو لوگ کافر ہیں ان کی مثال اس شخص کی سی ہے جو کسی ایسی چیز کو آواز دے جو پکار اور آواز کے سوا کچھ سن نہ سکے یہ بہرے ہیں گونگے ہیں اندھے ہیں کہ کچھ سمجھ ہی نہیں سکتے۔

۱۷۲۔ اے اہل ایمان جو پاکیزہ چیزیں ہم نے تم کو عطا فرمائی ہیں ان کو کھاؤ اور اگر اللہ ہی کے بندے ہو تو اس کی نعمتوں کا شکر بھی ادا کرو۔

۱۷۳۔ اس نے تو تم پر مرا ہوا جانور اور لہو اور سور کا گوشت اور جس چیز پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام پکارا جائے حرام کر دیا ہے۔ ہاں جو مجبور ہو جائے بشرطیکہ اللہ کی نافرمانی نہ کرے اور حد ضرورت سے باہر نہ نکل جائے اس پر کچھ گناہ نہیں بیشک اللہ بخشنے والا ہے رحم کرنے والا ہے۔

۱۷۴۔ جو لوگ اللہ کی کتاب سے ان آیتوں کو اور ہدایتوں کو جو اس نے نازل فرمائی ہیں چھپاتے اور ان کے بدلے تھوڑی سی قیمت یعنی دنیاوی منفعت حاصل کرتے ہیں وہ اپنے پیٹوں میں محض آگ بھرتے ہیں ایسے لوگوں سے اللہ قیامت کے دن نہ کلام کرے گا اور نہ

وَلَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿۱۷۴﴾

اُولٰٓئِكَ الَّذِيۡنَ اشۡتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالۡهُدٰى وَالۡعَذَابَ بِالۡمَغۡفِرَةِ ۚ فَمَآ اَصۡبَرَهُمۡ عَلَى النَّارِ ﴿۱۷۵﴾

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ نَزَّلَ الۡكِتٰبَ بِالۡحَقِّ ؕ وَ اِنَّ الَّذِيۡنَ اخۡتَلَفُوۡا فِى الۡكِتٰبِ لَفِىۡ شِقَاقٍۢ بَعِيۡدٍ ﴿۱۷۶﴾

ع ۲۱ ۵

لَيۡسَ الۡبِرَّ اَنۡ تُوَلُّوۡا وُجُوۡهَكُمۡ قِبَلَ الۡمَشۡرِقِ وَالۡمَغۡرِبِ وَلٰكِنَّ الۡبِرَّ مَنۡ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ وَ الۡمَلٰٓئِكَةِ وَ الۡكِتٰبِ وَ النَّبِيّٖنَ ۚ وَاٰتَى الۡمَالَ عَلٰى حُبِّهٖ ذَوِى الۡقُرۡبٰى وَ الۡيَتٰمٰى وَ الۡمَسٰكِيۡنَ وَ ابۡنَ السَّبِيۡلِ ۙ وَالسَّآئِلِيۡنَ وَ فِى الرِّقَابِ ۚ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ ۚ وَالۡمُوۡفُوۡنَ بِعَهۡدِهِمۡ اِذَا عٰهَدُوۡا ۚ وَالصّٰبِرِيۡنَ فِى الۡبَاۡسَآءِ والضَّرَّآءِ وَحِيۡنَ الۡبَاۡسِ ؕ اُولٰٓئِكَ

ان کو گناہوں سے پاک کرے گا اور ان کے لئے دکھ دینے والا عذاب ہے۔

۱۷۵۔ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت چھوڑ کر گمراہی اور بخشش چھوڑ کر عذاب خرید لیا۔ یہ آتش جہنم کی کیسی برداشت کرنے والے ہیں۔

۱۷۶۔ یہ اس لئے کہ اللہ نے کتاب سچائی کے ساتھ نازل فرمائی۔ اور جن لوگوں نے اس کتاب میں اختلاف کیا وہ ضد میں آکر نیکی سے دور ہو گئے ہیں۔

۱۷۷۔ نیکی یہی نہیں کہ تم مشرق و مغرب کو قبلہ سمجھ کر ان کی طرف منہ کر لو بلکہ نیکی یہ ہے کہ لوگ اللہ پر اور روز آخر پر اور فرشتوں پر اور اللہ کی کتاب پر اور پیغمبروں پر ایمان لائیں۔ اور مال باوجود عزیز رکھنے کے رشتہ داروں اور یتیموں اور محتاجوں اور مسافروں اور مانگنے والوں کو دیں اور گردنوں کے چھڑانے میں خرچ کریں اور نماز پڑھیں اور زکوٰۃ دیں اور جب عہد کرلیں تو اس کو پورا کریں اور سختی اور تکلیف میں اور جنگ کے وقت ثابت قدم رہیں۔ یہی لوگ ہیں جو ایمان میں سچے ہیں اور یہی ہیں جو اللہ سے ڈرنے والے ہیں۔

الَّذِيْنَ صَدَقُوْا ؕ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ﴿۱۷۷﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِى الْقَتْلٰى ؕ اَلْحُرُّ بِالْحُرِّ وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ وَالْاُنْثٰى بِالْاُنْثٰى ؕ فَمَنْ عُفِىَ لَهٗ مِنْ اَخِيْهِ شَىْءٌ فَاتِّبَاعٌۢ بِالْمَعْرُوْفِ وَاَدَآءٌ اِلَيْهِ بِاِحْسَانٍ ؕ ذٰلِكَ تَخْفِيْفٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ ؕ فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۷۸﴾

۱۷۸۔ مومنو! تم کو مقتولوں کے بارے میں قصاص یعنی خون کے بدلے خون کا حکم دیا جاتا ہے اس طرح پر کہ آزاد کے بدلے آزاد مارا جائے اور غلام کے بدلے غلام اور عورت کے بدلے عورت۔ اور اگر قاتل کو اس کے مقتول بھائی کے قصاص میں سے کچھ معاف کر دیا جائے تو وارث مقتول کو پسندیدہ طریق سے قرارداد کی پیروی یعنی مطالبہ خون بہا کرنا اور قاتل کو خوش خوئی کے ساتھ ادا کرنا چاہیے۔ یہ تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے لئے آسانی اور مہربانی ہے اب جو اس کے بعد زیادتی کرے اس کے لئے دکھ کا عذاب ہے۔

وَلَكُمْ فِى الْقِصَاصِ حَيٰوةٌ يّٰۤاُولِى الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۱۷۹﴾

۱۷۹۔ اور اے اہل عقل حکم قصاص میں تمہاری زندگانی ہے کہ تم قتل و خونریزی سے بچو۔

كُتِبَ عَلَيْكُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ اِنْ تَرَكَ خَيْرًا ۖۚ الْوَصِيَّةُ لِلْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۸۰﴾ؕ

۱۸۰۔ تم پر فرض کیا جاتا ہے کہ جب تم میں سے کسی کو موت کا وقت آجائے تو اگر وہ کچھ مال چھوڑ جانے والا ہو تو ماں باپ اور رشتہ داروں کے لئے دستور کے مطابق وصیت کر جائے اللہ سے ڈرنے والوں پر یہ ایک حق ہے۔

فَمَنۡۢ بَدَّلَهٗ بَعۡدَ مَا سَمِعَهٗ فَاِنَّمَاۤ اِثۡمُهٗ عَلَى الَّذِيۡنَ يُبَدِّلُوۡنَهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيۡعٌ عَلِيۡمٌ ؕ﴿۱۸۱﴾

۱۸۱۔ پھر جو شخص وصیت کو سننے کے بعد اسکو بدل ڈالے تو اس کے بدلنے کا گناہ انہیں لوگوں پر ہے جو اس کو بدلیں اور بیشک اللہ سنتا جانتا ہے۔

فَمَنۡ خَافَ مِنۡ مُّوۡصٍ جَنَفًا اَوۡ اِثۡمًا فَاَصۡلَحَ بَيۡنَهُمۡ فَلَاۤ اِثۡمَ عَلَيۡهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۱۸۲﴾ ع

۱۸۲۔ اب اگر کسی کو وصیت کرنے والے کی طرف سے کسی وارث کی طرفداری یا حق تلفی کا اندیشہ ہو تو اگر وہ وصیت کو بدل کر وارثوں میں صلح کرا دے تو اس پر کچھ گناہ نہیں بیشک اللہ بخشنے والا ہے رحم والا ہے۔

ع ۲۲ ۶

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا كُتِبَ عَلَيۡكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِكُمۡ لَعَلَّكُمۡ تَتَّقُوۡنَ ۙ﴿۱۸۳﴾

۱۸۳۔ مومنو! تم پر روزے فرض کئے گئے ہیں جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کئے گئے تھے تاکہ تم پرہیز گار بنو۔

اَيَّامًا مَّعۡدُوۡدٰتٍ ؕ فَمَنۡ كَانَ مِنۡكُمۡ مَّرِيۡضًا اَوۡ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنۡ اَيَّامٍ اُخَرَ ؕ وَعَلَى الَّذِيۡنَ يُطِيۡقُوۡنَهٗ فِدۡيَةٌ طَعَامُ مِسۡكِيۡنٍ ؕ فَمَنۡ تَطَوَّعَ خَيۡرًا فَهُوَ خَيۡرٌ لَّهٗ ؕ وَ اَنۡ تَصُوۡمُوۡا خَيۡرٌ لَّكُمۡ اِنۡ كُنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۱۸۴﴾

۱۸۴۔ روزوں کے دن گنتی کے چند روز ہیں تو جو شخص تم میں سے بیمار ہو یا سفر میں ہو تو دوسرے دنوں میں روزوں کا شمار پورا کر لے اور جو لوگ روزہ رکھنے کی طاقت رکھیں لیکن رکھیں نہیں وہ روزے کے بدلے محتاج کو کھانا کھلا دیں۔ اور جو کوئی اپنی مرضی سے زیادہ نیکی کرے تو اس کے حق میں زیادہ اچھا ہے اور اگر سمجھو تو روزہ رکھنا ہی تمہارے حق میں بہتر ہے۔

شَهۡرُ رَمَضَانَ الَّذِیۡۤ اُنۡزِلَ فِیۡهِ الۡقُرۡاٰنُ هُدًی لِّلنَّاسِ وَبَیِّنٰتٍ مِّنَ الۡهُدٰی وَالۡفُرۡقَانِ ۚ فَمَنۡ شَهِدَ مِنۡکُمُ الشَّهۡرَ فَلۡیَصُمۡهُ ؕ وَمَنۡ کَانَ مَرِیۡضًا اَوۡ عَلٰی سَفَرٍ فَعِدَّۃٌ مِّنۡ اَیَّامٍ اُخَرَ ؕ یُرِیۡدُ اللّٰهُ بِکُمُ الۡیُسۡرَ وَلَا یُرِیۡدُ بِکُمُ الۡعُسۡرَ ۫ وَ لِتُکۡمِلُوا الۡعِدَّۃَ وَ لِتُکَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰی مَا هَدٰىکُمۡ وَلَعَلَّکُمۡ تَشۡکُرُوۡنَ ﴿۱۸۵﴾

۱۸۵۔ روزوں کا مہینہ رمضان کا مہینہ ہے جس میں قرآن اوّل اوّل نازل ہوا جو لوگوں کا راہنما ہے اور جس میں ہدایت کی کھلی نشانیاں ہیں اور جو حق و باطل کو الگ الگ کرنے والا ہے تو جو کوئی تم میں سے اس مہینے میں موجود ہو چاہیے کہ پورے مہینے کے روزے رکھے اور جو بیمار ہو یا سفر میں ہو تو دوسرے دنوں میں روزے رکھ کر ان کا شمار پورا کر لے اللہ تمہارے حق میں آسانی چاہتا ہے اور سختی نہیں چاہتا۔ اور یہ آسانی کا حکم اس لئے دیا گیا ہے کہ تم روزوں کا شمار پورا کر لو اور اس احسان کے بدلے کہ اللہ نے تم کو ہدایت بخشی ہے تم اس کو بزرگی سے یاد کرو اور اس کا شکر کرو۔

وَ اِذَا سَاَلَکَ عِبَادِیۡ عَنِّیۡ فَاِنِّیۡ قَرِیۡبٌ ؕ اُجِیۡبُ دَعۡوَۃَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ ۙ فَلۡیَسۡتَجِیۡبُوۡا لِیۡ وَلۡیُؤۡمِنُوۡا بِیۡ لَعَلَّهُمۡ یَرۡشُدُوۡنَ ﴿۱۸۶﴾

۱۸۶۔ اور اے پیغمبر جب تم سے میرے بندے میرے بارے میں دریافت کریں انہیں معلوم ہو کہ میں تو تمہارے پاس ہی ہوں۔ جب کوئی پکارنے والا مجھے پکارتا ہے تو میں اس کی دعا قبول کرتا ہوں تو ان کو چاہیے کہ میرے حکموں کو مانیں اور مجھ پر ایمان رکھیں تا کہ نیک رستہ پائیں۔

اُحِلَّ لَکُمۡ لَیۡلَۃَ الصِّیَامِ الرَّفَثُ اِلٰی نِسَآئِکُمۡ ؕ هُنَّ لِبَاسٌ لَّکُمۡ وَاَنۡتُمۡ لِبَاسٌ لَّهُنَّ ؕ عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّکُمۡ کُنۡتُمۡ تَخۡتَانُوۡنَ

۱۸۷۔ روزوں کی راتوں میں تمہارے لئے اپنی عورتوں کے پاس جانا جائز کر دیا گیا ہے وہ تمہاری پوشاک ہیں اور تم ان کی پوشاک ہو۔ اللہ کو معلوم ہے کہ تم ان کے پاس جانے سے اپنے حق میں خیانت کرتے تھے سو

اَنۡفُسَكُمۡ فَتَابَ عَلَيۡكُمۡ وَعَفَا عَنۡكُمۡ ۚ
فَالۡـٰٔنَ بَاشِرُوۡهُنَّ وَابۡتَغُوۡا مَا كَتَبَ اللّٰهُ
لَـكُمۡ ۚ وَكُلُوۡا وَاشۡرَبُوۡا حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَـكُمُ
الۡخَـيۡطُ الۡاَبۡيَضُ مِنَ الۡخَـيۡطِ الۡاَسۡوَدِ مِنَ
الۡفَجۡرِ ۚ ثُمَّ اَتِمُّوا الصِّيَامَ اِلَى الَّيۡلِ ۚ وَلَا
تُبَاشِرُوۡهُنَّ وَاَنۡتُمۡ عٰكِفُوۡنَ ۙ فِى
الۡمَسٰجِدِ ؕ تِلۡكَ حُدُوۡدُ اللّٰهِ فَلَا تَقۡرَبُوۡهَا ؕ
كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمۡ
يَتَّقُوۡنَ ﴿۱۸۷﴾

اس نے تم پر مہربانی کی اور تمہاری حرکات سے درگذر فرمائی۔ تو اب تم کو اختیار ہے کہ ان سے مباشرت کرو۔ اور اللہ نے جو چیز تمہارے لئے لکھ رکھی ہے یعنی اولاد اس کو اللہ سے طلب کرو اور کھاؤ اور پیو یہاں تک کہ صبح کی سفید دھاری رات کی سیاہ دھاری سے الگ نظر آنے لگے پھر روزہ رکھ کر رات تک پورا کرو۔ اور جب تم مسجدوں میں اعتکاف بیٹھے ہو تو ان سے مباشرت نہ کرو۔ یہ اللہ کی حدیں ہیں ان کے پاس نہ جانا۔ اسی طرح اللہ اپنی آیتیں لوگوں کے سمجھانے کے لئے کھول کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ وہ پرہیز گار بنیں۔

وَلَا تَاۡكُلُوۡۤا اَمۡوَالَـكُمۡ بَيۡنَكُمۡ بِالۡبَاطِلِ
وَتُدۡلُوۡا بِهَاۤ اِلَى الۡحُـكَّامِ لِتَاۡكُلُوۡا فَرِيۡقًا
مِّنۡ اَمۡوَالِ النَّاسِ بِالۡاِثۡمِ وَاَنۡتُمۡ
تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۱۸۸﴾ ع

ع ۲۳ ۷

۱۸۸۔ اور آپس میں ایک دوسرے کا مال ناحق نہ کھاؤ اور نہ اس کو رشوۃً حاکموں کے پاس پہنچاؤ تاکہ لوگوں کے مال کا کچھ حصہ ناجائز طور پر کھا جاؤ اور اسے تم جانتے بھی ہو۔

يَسۡـــَٔلُوۡنَكَ عَنِ الۡاَهِلَّةِ ؕ قُلۡ هِىَ مَوَاقِيۡتُ
لِلنَّاسِ وَالۡحَجِّ ؕ وَلَيۡسَ الۡبِرُّ بِاَنۡ تَاۡتُوا
الۡبُيُوۡتَ مِنۡ ظُهُوۡرِهَا وَلٰـكِنَّ الۡبِرَّ مَنِ

۱۸۹۔ اے پیغمبر لوگ تم سے نئے چاند کے بارے میں دریافت کرتے ہیں کہ گھٹتا بڑھتا کیوں ہے کہہ دو کہ وہ لوگوں کے کاموں کی میعادیں اور حج کے وقت معلوم ہونے کا ذریعہ ہے۔ اور نیکی اس بات میں نہیں کہ

اتَّقٰى ۚ وَاْتُوا الْبُيُوْتَ مِنْ اَبْوَابِهَا ۠ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۱۸۹﴾

احرام کی حالت میں گھروں میں ان کے پچھواڑے کی طرف سے آؤ بلکہ نیکوکار وہ ہے جو پرہیز گار ہو۔ اور گھروں میں ان کے دروازوں سے آیا کرو۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ کامیابی پاؤ۔

وَقَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۱۹۰﴾

۱۹۰۔ اور جو لوگ تم سے لڑتے ہیں تم بھی اللہ کی راہ میں ان سے لڑو۔ مگر زیادتی نہ کرنا کہ اللہ زیادتی کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔

وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ وَاَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ حَيْثُ اَخْرَجُوْكُمْ وَالْفِتْنَةُ اَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ ۚ وَلَا تُقٰتِلُوْهُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ حَتّٰى يُقٰتِلُوْكُمْ فِيْهِ ۚ فَاِنْ قٰتَلُوْكُمْ فَاقْتُلُوْهُمْ ؕ كَذٰلِكَ جَزَآءُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۹۱﴾

۱۹۱۔ اور ان کو جہاں پاؤ قتل کر دو۔ اور جہاں سے انہوں نے تم کو نکالا ہے۔ یعنی مکے سے وہاں سے تم بھی ان کو نکال دو۔ اور دین سے گمراہ کرنے کا فساد قتل و خونریزی سے کہیں بڑھ کر ہے اور جب تک وہ تم سے مسجد حرام یعنی خانہ کعبہ کے پاس نہ لڑیں تم بھی وہاں ان سے نہ لڑنا۔ ہاں اگر وہ تم سے لڑیں تو تم ان کو قتل کر ڈالو۔ کافروں کی یہی سزا ہے۔

فَاِنِ انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۹۲﴾

۱۹۲۔ پھر اور اگر وہ باز آجائیں تو اللہ بخشنے والا ہے رحم کرنے والا ہے۔

وَقٰتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّيَكُوْنَ الدِّيْنُ لِلّٰهِ ؕ فَاِنِ انْتَهَوْا فَلَا عُدْوَانَ اِلَّا عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۹۳﴾

۱۹۳۔ اور ان سے اس وقت تک لڑتے رہنا کہ فساد نابود ہو جائے اور ملک میں اللہ ہی کا دین غالب ہو جائے۔ پھر اگر وہ فساد سے باز آجائیں تو ظالموں کے سوا کسی پر زیادتی نہیں کرنی چاہیے۔

اَلشَّهۡرُ الۡحَرَامُ بِالشَّهۡرِ الۡحَرَامِ وَالۡحُرُمٰتُ قِصَاصٌ ؕ فَمَنِ اعۡتَدٰى عَلَيۡكُمۡ فَاعۡتَدُوۡا عَلَيۡهِ بِمِثۡلِ مَا اعۡتَدٰى عَلَيۡكُمۡ ۖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اعۡلَمُوۡٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الۡمُتَّقِيۡنَ ﴿۱۹۴﴾

۱۹۴۔ ادب کا مہینہ ادب کے مہینے کے مقابل ہے اور ادب کی چیزیں ایک دوسرے کا بدلہ ہیں۔ پس اگر کوئی تم پر زیادتی کرے تو جیسی زیادتی وہ تم پر کرے ویسی ہی تم اس پر کرو۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ اللہ ڈرنے والوں کے ساتھ ہے۔

وَ اَنۡفِقُوۡا فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ وَلَا تُلۡقُوۡا بِاَيۡدِيۡكُمۡ اِلَى التَّهۡلُكَةِ ۛۚ وَاَحۡسِنُوۡا ۛۚ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الۡمُحۡسِنِيۡنَ ﴿۱۹۵﴾

۱۹۵۔ اور اللہ کی راہ میں مال خرچ کرو اور اپنے آپ کو ہلاکت میں نہ ڈالو اور نیکی کرو۔ بیشک اللہ نیکی کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

وَاَتِمُّوا الۡحَجَّ وَالۡعُمۡرَةَ لِلّٰهِ ؕ فَاِنۡ اُحۡصِرۡتُمۡ فَمَا اسۡتَيۡسَرَ مِنَ الۡهَدۡىِ ۚ وَلَا تَحۡلِقُوۡا رُءُوۡسَكُمۡ حَتّٰى يَبۡلُغَ الۡهَدۡىُ مَحِلَّهٗ ؕ فَمَنۡ كَانَ مِنۡكُمۡ مَّرِيۡضًا اَوۡ بِهٖۤ اَذًى مِّنۡ رَّاۡسِهٖ فَفِدۡيَةٌ مِّنۡ صِيَامٍ اَوۡ صَدَقَةٍ اَوۡ نُسُكٍ ۚ فَاِذَآ اَمِنۡتُمۡ ࣞ فَمَنۡ تَمَتَّعَ بِالۡعُمۡرَةِ اِلَى الۡحَجِّ فَمَا اسۡتَيۡسَرَ مِنَ الۡهَدۡىِ ۚ فَمَنۡ لَّمۡ يَجِدۡ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ فِى الۡحَجِّ وَسَبۡعَةٍ اِذَا رَجَعۡتُمۡ ؕ

۱۹۶۔ اور اللہ کی خوشنودی کے لئے حج اور عمرے کو پورا کرو۔ اور اگر راستے میں روک لئے جاؤ تو جیسی قربانی میسر ہو کر دو اور جب تک قربانی اپنے مقام پر نہ پہنچ جائے سر نہ منڈاؤ۔ اور اگر کوئی تم میں بیمار ہو یا اس کے سر میں کسی طرح کی تکلیف ہو۔ تو اگر وہ سر منڈوا لے تو اس کے بدلے روزے رکھے یا صدقہ دے یا قربانی کرے۔ پھر جب تکلیف دور ہو کر تم مطمئن ہو جاؤ۔ تو جو تم میں حج کے وقت تک عمرے سے فائدہ اٹھانا چاہے وہ جیسی قربانی میسر ہو کرے۔ اور جس کو قربانی نہ ملے وہ تین روزے ایام حج میں رکھے اور سات جب واپس

تِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ لَّمْ يَكُنْ اَهْلُهٗ حَاضِرِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۱۹۶﴾ ع

ہو۔ یہ پورے دس ہوئے۔ یہ حکم اس شخص کے لئے ہے جس کے اہل و عیال مکے میں نہ رہتے ہوں اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔

۲۴ ع ۸

اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمٰتٌ ۚ فَمَنْ فَرَضَ فِيْهِنَّ الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوْقَ ۙ وَلَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ ؕ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ يَّعْلَمْهُ اللّٰهُ ؕؔ وَتَزَوَّدُوْا فَاِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوٰى ۫ وَاتَّقُوْنِ يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿۱۹۷﴾

۱۹۷۔ حج کے مہینے معین ہیں جو معلوم ہیں۔ تو جو شخص ان مہینوں میں حج کی نیت کر لے تو حج کے دنوں میں نہ عورتوں سے اختلاط کرے نہ کوئی برا کام کرے اور نہ کسی سے جھگڑے۔ اور جو نیک کام تم کرو گے وہ اللہ کو معلوم ہو جائے گا۔ اور زاد راہ یعنی رستے کا خرچ ساتھ لے جاؤ کیونکہ بہترین زاد راہ پرہیزگاری ہے۔ اور اے اہل عقل مجھی سے ڈرتے رہو۔

لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ فَاِذَآ اَفَضْتُمْ مِّنْ عَرَفٰتٍ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ ۠ وَاذْكُرُوْهُ كَمَا هَدٰىكُمْ ۚ وَاِنْ كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿۱۹۸﴾

۱۹۸۔ اس کا تمہیں کچھ گناہ نہیں کہ حج کے دنوں میں بذریعہ تجارت اپنے پروردگار سے روزی طلب کرو اور جب عرفات سے واپس ہونے لگو تو مشعر حرام یعنی مزدلفہ میں اللہ کا ذکر کرو اور اس طرح ذکر کرو جس طرح اس نے تمکو سکھایا اور اس سے پیشتر تم لوگ ان طریقوں سے محض ناواقف تھے۔

ثُمَّ اَفِيْضُوْا مِنْ حَيْثُ اَفَاضَ النَّاسُ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۹۹﴾

۱۹۹۔ پھر جہاں سے اور لوگ واپس ہوں وہیں سے تم بھی واپس ہو اور اللہ سے بخشش مانگو۔ بیشک اللہ بخشنے والا ہے رحمت کرنے والا ہے۔

فَاِذَا قَضَيْتُمْ مَّنَاسِكَكُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَذِكْرِكُمْ اٰبَآءَكُمْ اَوْ اَشَدَّ ذِكْرًا ؕ فَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا وَمَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ﴿۲۰۰﴾

۲۰۰۔ پھر جب حج کے تمام ارکان پورے کر چکو تو منی میں اللہ کو یاد کرو جس طرح اپنے باپ دادا کو یاد کیا کرتے تھے بلکہ اس سے بھی زیادہ۔ اور بعض لوگ ایسے ہیں جو اللہ سے التجا کرتے ہیں کہ اے پروردگار ہم کو جو دینا ہے دنیا ہی میں دیدے اور ایسے لوگوں کا آخرت میں کچھ حصہ نہیں۔

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّ فِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۲۰۱﴾

۲۰۱۔ اور بعض ایسے ہیں کہ دعا کرتے ہیں کہ پروردگار ہم کو دنیا میں بھی نعمت عطا فرما اور آخرت میں بھی نعمت بخشیو اور دوزخ کے عذاب سے محفوظ رکھیو۔

اُولٰٓئِكَ لَهُمْ نَصِيْبٌ مِّمَّا كَسَبُوْا ؕ وَاللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۲۰۲﴾

۲۰۲۔ یہی لوگ ہیں جن کے لئے ان کے کاموں کا حصہ یعنی اجر نیک تیار ہے اور اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔

وَاذْكُرُوا اللّٰهَ فِيْٓ اَيَّامٍ مَّعْدُوْدٰتٍ ؕ فَمَنْ تَعَجَّلَ فِيْ يَوْمَيْنِ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۚ وَمَنْ تَاَخَّرَ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۙ لِمَنِ اتَّقٰى ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۲۰۳﴾

۲۰۳۔ اور قیام منی کے دنوں میں جو گنتی کے دن ہیں اللہ کو یاد کرو۔ اگر کوئی جلدی کرے اور دو ہی دن میں چل دے تو اس پر بھی کچھ گناہ نہیں۔ اور جو بعد تک ٹھہرا رہے اس پر بھی کچھ گناہ نہیں۔ یہ باتیں اس شخص کے لئے ہیں جو اللہ سے ڈرے اور تم لوگ اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ تم سب اس کے پاس جمع کئے جاؤ گے۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّعْجِبُكَ قَوْلُهٗ فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ يُشْهِدُ اللّٰهَ عَلٰى مَا فِىْ قَلْبِهٖ ۙ وَهُوَ اَلَدُّ الْخِصَامِ ﴿۲۰۴﴾

۲۰۴۔ اور کوئی شخص تو ایسا ہے جس کی گفتگو دنیا کی زندگی میں تم کو دلکش معلوم ہوتی ہو اور وہ اپنے مافی الضمیر پر یعنی اس بات پر جو اسکے دل میں ہے اللہ کو گواہ بناتا ہے حالانکہ وہ سخت جھگڑالو ہے۔

وَ اِذَا تَوَلّٰى سَعٰى فِى الْاَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيْهَا وَ يُهْلِكَ الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ ؕ وَ اللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْفَسَادَ ﴿۲۰۵﴾

۲۰۵۔ اور جب پیٹھ پھیر کر چلا جاتا ہے تو زمین میں دوڑتا پھرتا ہے تاکہ اس میں فتنہ انگیزی کرے۔ اور کھیتی کو برباد اور انسانوں اور حیوانوں کی نسل کو نابود کر دے اور اللہ فتنہ انگیزی کو پسند نہیں کرتا۔

وَ اِذَا قِيْلَ لَهُ اتَّقِ اللّٰهَ اَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ بِالْاِثْمِ فَحَسْبُهٗ جَهَنَّمُ ؕ وَلَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۲۰۶﴾

۲۰۶۔ اور جب اس سے کہا جاتا ہے کہ اللہ سے خوف کر تو غرور اس کو گناہ میں پھنسا دیتا ہے سو اس کو جہنم کافی ہے اور وہ بہت برا ٹھکانہ ہے۔

وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْرِىْ نَفْسَهُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ رَءُوْفٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿۲۰۷﴾

۲۰۷۔ اور کوئی شخص ایسا ہے کہ اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے اپنی جان بیچ ڈالتا ہے۔ اور اللہ بندوں پر بہت مہربان ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ادْخُلُوْا فِى السِّلْمِ كَآفَّةً ۠ وَ لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۲۰۸﴾

۲۰۸۔ مومنو! اسلام میں پورے پورے داخل ہو جاؤ اور شیطان کے پیچھے نہ چلو۔ وہ تو تمہارا کھلا دشمن ہے۔

فَاِنْ زَلَلْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْكُمُ الْبَيِّنٰتُ فَاعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۰۹﴾

۲۰۹۔ پھر اگر تم احکام روشن پہنچ جانے کے بعد لڑکھڑا جاؤ تو جان رکھو کہ اللہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

هَلۡ يَنۡظُرُوۡنَ اِلَّاۤ اَنۡ يَّاۡتِيَهُمُ اللّٰهُ فِىۡ ظُلَلٍ مِّنَ الۡغَمَامِ وَالۡمَلٰٓـئِكَةُ وَقُضِىَ الۡاَمۡرُ‌ؕ وَ اِلَى اللّٰهِ تُرۡجَعُ الۡاُمُوۡرُ ﴿۲۱۰﴾

ع ۲۵ ۹

۲۱۰۔ کیا یہ لوگ اسی بات کے منتظر ہیں کہ ان پر اللہ کا عذاب بادل کے سائبانوں میں آنازل ہو اور فرشتے بھی اتر آئیں اور کام تمام کر دیا جائے۔ اور سب کاموں کا رجوع اللہ ہی کی طرف ہے۔

سَلۡ بَنِىۡٓ اِسۡرَآءِيۡلَ كَمۡ اٰتَيۡنٰهُمۡ مِّنۡ اٰيَةٍۢ بَيِّنَةٍ‌ ؕ وَمَنۡ يُّبَدِّلۡ نِعۡمَةَ اللّٰهِ مِنۡۢ بَعۡدِ مَا جَآءَتۡهُ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيۡدُ الۡعِقَابِ ﴿۲۱۱﴾

۲۱۱۔ اے پیغمبر بنی اسرائیل سے پوچھو کہ ہم نے ان کو کتنی کھلی نشانیاں دیں اور جو شخص اللہ کی نعمت کو اپنے پاس آنے کے بعد بدل دے تو اللہ سخت عذاب کرنے والا ہے۔

زُيِّنَ لِلَّذِيۡنَ كَفَرُوا الۡحَيٰوةُ الدُّنۡيَا وَيَسۡخَرُوۡنَ مِنَ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا‌ ۘ وَالَّذِيۡنَ اتَّقَوۡا فَوۡقَهُمۡ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ‌ ؕ وَاللّٰهُ يَرۡزُقُ مَنۡ يَّشَآءُ بِغَيۡرِ حِسَابٍ ﴿۲۱۲﴾

۲۱۲۔ اور جو کافر ہیں ان کے لئے دنیا کی زندگی خوشنما کر دی گئی ہے اور وہ مومنوں سے تمسخر کرتے ہیں لیکن جو پرہیزگار ہیں وہ قیامت کے دن ان سے اوپر ہوں گے اور اللہ جس کو چاہتا ہے بے حساب رزق دیتا ہے۔

كَانَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً قف فَبَعَثَ اللّٰهُ النَّبِيّٖنَ مُبَشِّرِيۡنَ وَمُنۡذِرِيۡنَ ۖ وَاَنۡزَلَ مَعَهُمُ الۡكِتٰبَ بِالۡحَـقِّ لِيَحۡكُمَ بَيۡنَ النَّاسِ فِيۡمَا اخۡتَلَفُوۡا فِيۡهِ‌ ؕ وَمَا اخۡتَلَفَ فِيۡهِ اِلَّا الَّذِيۡنَ اُوۡتُوۡهُ مِنۡۢ بَعۡدِ مَا جَآءَتۡهُمُ الۡبَيِّنٰتُ بَغۡيًا بَيۡنَهُمۡ‌ ۚ فَهَدَى اللّٰهُ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لِمَا

۲۱۳۔ پہلے تو سب لوگوں کا ایک ہی مذہب تھا لیکن وہ آپس میں اختلاف کرنے لگے تو اللہ نے ان کی طرف بشارت دینے والے اور ڈر سنانے والے پیغمبر بھیجے اور ان پر سچائی کے ساتھ کتابیں نازل کیں تاکہ جن امور میں لوگ اختلاف کرتے تھے ان کا ان میں فیصلہ کر دے۔ اور اس میں اختلاف بھی انہیں لوگوں نے کیا جن کو کتاب دی گئی تھی باوجودیکہ ان کے پاس کھلے ہوئے احکام آچکے تھے اور یہ اختلاف انہوں نے صرف آپس

اخْتَلَفُوْا فِیْهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِهٖ ؕ وَاللّٰهُ یَهْدِیْ مَنْ یَّشَآءُ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ﴿۲۱۳﴾

کی ضد سے کیا تو جس امر حق میں وہ اختلاف کرتے تھے اللہ نے اپنی مہربانی سے مومنوں کو اس کی راہ دکھا دی اور اللہ جس کو چاہتا ہے سیدھا رستہ دکھا دیتا ہے۔

اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَ لَمَّا یَاْتِكُمْ مَّثَلُ الَّذِیْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ ؕ مَسَّتْهُمُ الْبَاْسَآءُ وَالضَّرَّآءُ وَ زُلْزِلُوْا حَتّٰی یَقُوْلَ الرَّسُوْلُ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ مَتٰی نَصْرُ اللّٰهِ ؕ اَلَآ اِنَّ نَصْرَ اللّٰهِ قَرِیْبٌ ﴿۲۱۴﴾

۲۱۴۔ کیا تم یہ خیال کرتے ہو کہ یونہی بہشت میں داخل ہو جاؤ گے اور ابھی تم کو پہلے لوگوں کی سی مشکلیں تو پیش آئی ہی نہیں۔ ان کو بڑی بڑی سختیاں اور تکلیفیں پہنچیں اور وہ صعوبتوں میں ہلا ہلا دیئے گئے۔ یہاں تک کہ پیغمبر اور مومن لوگ جو ان کے ساتھ تھے سب پکار اٹھے کہ کب اللہ کی مدد آئے گی۔ دیکھو اللہ کی مدد عنقریب آیا چاہتی ہے۔

یَسْئَلُوْنَكَ مَاذَا یُنْفِقُوْنَ ؕ۵ قُلْ مَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ خَیْرٍ فَلِلْوَالِدَیْنِ وَالْاَقْرَبِیْنَ وَالْیَتٰمٰی وَالْمَسٰكِیْنِ وَابْنِ السَّبِیْلِ ؕ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَیْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِیْمٌ ﴿۲۱۵﴾

۲۱۵۔ اے نبی لوگ تم سے پوچھتے ہیں کہ اللہ کی راہ میں کس طرح کا مال خرچ کریں۔ کہہ دو کہ جو چاہو خرچ کرو لیکن جو مال خرچ کرنا چاہو وہ درجہ بدرجہ اہل استحقاق یعنی ماں باپ کو اور قریب کے رشتہ داروں کو اور یتیموں کو اور محتاجوں کو اور مسافروں کو سب کو دو اور جو بھلائی تم کرو گے اللہ اس کو جانتا ہے۔

كُتِبَ عَلَیْكُمُ الْقِتَالُ وَهُوَ كُرْهٌ لَّكُمْ ۚ وَعَسٰۤی اَنْ تَكْرَهُوْا شَیْئًا وَّهُوَ خَیْرٌ لَّكُمْ ۚ وَعَسٰۤی اَنْ تُحِبُّوْا شَیْئًا وَّهُوَ شَرٌّ لَّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ یَعْلَمُ وَ اَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ؑ ﴿۲۱۶﴾

ع ۲۶ / ۱۰

۲۱۶۔ مسلمانو تم پر اللہ کے رستے میں لڑنا فرض کر دیا گیا ہے اور وہ تمہیں ناگوار تو ہوگا مگر عجب نہیں کہ ایک چیز تم کو بری لگے اور وہ تمہارے حق میں بھلی ہو۔ اور عجب نہیں کہ ایک چیز تم کو بھلی لگے اور وہ تمہارے لئے مضر ہو اور ان باتوں کو اللہ ہی بہتر جانتا ہے اور تم

نہیں جانتے۔

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ قِتَالٍ فِيْهِ ؕ قُلْ قِتَالٌ فِيْهِ كَبِيْرٌ ؕ وَصَدٌّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ كُفْرٌۢ بِهٖ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۗ وَ اِخْرَاجُ اَهْلِهٖ مِنْهُ اَكْبَرُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَ الْفِتْنَةُ اَكْبَرُ مِنَ الْقَتْلِ ؕ وَلَا يَزَالُوْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ حَتّٰى يَرُدُّوْكُمْ عَنْ دِيْنِكُمْ اِنِ اسْتَطَاعُوْا ؕ وَمَنْ يَّرْتَدِدْ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ فَيَمُتْ وَهُوَ كَافِرٌ فَاُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۱۷﴾

۲۱۷۔ اے پیغمبر لوگ تم سے عزّت والے مہینوں میں لڑائی کرنے کے بارے میں دریافت کرتے ہیں۔ کہہ دو کہ ان میں لڑنا بڑا گناہ ہے۔ اور اللہ کی راہ سے روکنا اور اس سے کفر کرنا اور مسجد حرام یعنی خانہ کعبہ میں جانے سے بند کرنا اور اہل مسجد کو اس میں سے نکال دینا جو یہ کفار کرتے ہیں اللہ کے نزدیک اس سے بھی زیادہ گناہ ہے۔ اور فتنہ انگیزی خونریزی سے بھی بڑھ کر ہے۔ اور یہ لوگ ہمیشہ تم سے لڑتے رہیں گے یہاں تک کہ اگر مقدور رکھیں تو تم کو تمہارے دین سے پھیر دیں اور جو کوئی تم میں سے اپنے دین سے پھر کر کافر ہو جائے گا اور کافر ہی مرے گا تو ایسے لوگوں کے اعمال دنیا اور آخرت دونوں میں برباد ہو جائیں گے اور یہی لوگ دوزخ میں جانے والے ہیں جس میں ہمیشہ رہیں گے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ الَّذِيْنَ هَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ اُولٰٓئِكَ يَرْجُوْنَ رَحْمَتَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۱۸﴾

۲۱۸۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور اللہ کے لئے وطن چھوڑ گئے اور کفار سے جنگ کرتے رہے وہی اللہ کی رحمت کے امیدوار ہیں اور اللہ بخشنے والا ہے رحمت کرنے والا ہے۔

يَسۡـَٔلُوۡنَكَ عَنِ الۡخَمۡرِ وَالۡمَيۡسِرِ ؕ قُلۡ فِيۡهِمَآ اِثۡمٌ كَبِيۡرٌ وَّ مَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَ اِثۡمُهُمَآ اَكۡبَرُ مِنۡ نَّفۡعِهِمَا ؕ وَ يَسۡـَٔلُوۡنَكَ مَاذَا يُنۡفِقُوۡنَ ؕ قُلِ الۡعَفۡوَ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَـكُمُ الۡاٰيٰتِ لَعَلَّكُمۡ تَتَفَكَّرُوۡنَ ﴿۲۱۹﴾

فِى الدُّنۡيَا وَ الۡاٰخِرَةِ ؕ وَ يَسۡـَٔلُوۡنَكَ عَنِ الۡيَتٰمٰى ؕ قُلۡ اِصۡلَاحٌ لَّهُمۡ خَيۡرٌ ؕ وَ اِنۡ تُخَالِطُوۡهُمۡ فَاِخۡوَانُكُمۡ ؕ وَاللّٰهُ يَعۡلَمُ الۡمُفۡسِدَ مِنَ الۡمُصۡلِحِ ؕ وَلَوۡ شَآءَ اللّٰهُ لَاَعۡنَتَكُمۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيۡزٌ حَكِيۡمٌ ﴿۲۲۰﴾

وَ لَا تَنۡكِحُوا الۡمُشۡرِكٰتِ حَتّٰى يُؤۡمِنَّ ؕ وَلَاَمَةٌ مُّؤۡمِنَةٌ خَيۡرٌ مِّنۡ مُّشۡرِكَةٍ وَّ لَوۡ اَعۡجَبَتۡكُمۡ ۚ وَ لَا تُنۡكِحُوا الۡمُشۡرِكِيۡنَ حَتّٰى يُؤۡمِنُوۡا ؕ وَلَعَبۡدٌ مُّؤۡمِنٌ خَيۡرٌ مِّنۡ مُّشۡرِكٍ وَّ لَوۡ اَعۡجَبَكُمۡ ؕ اُولٰٓـئِكَ يَدۡعُوۡنَ

۲۱۹۔ اے پیغمبر لوگ تم سے شراب اور جوئے کا حکم دریافت کرتے ہیں کہہ دو کہ ان میں گناہ بڑے ہیں اور لوگوں کے لئے کچھ فائدے بھی ہیں مگر ان کے گناہ فائدوں سے کہیں زیادہ ہیں۔ اور یہ بھی تم سے پوچھتے ہیں کہ اللہ کی راہ میں کونسا مال خرچ کریں کہہ دو کہ جو ضرورت سے زیادہ ہو۔ اس طرح اللہ تمہارے لئے اپنے احکام کھول کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ تم سوچو۔

۲۲۰۔ یعنی دنیا اور آخرت کی باتوں میں غور کرو اور تم سے یتیموں کے بارے میں بھی دریافت کرتے ہیں کہہ دو کہ ان کی حالت کی اصلاح بہت اچھا کام ہے اور اگر تم ان سے مل جل کر رہنا یعنی خرچ اکٹھا رکھنا چاہو تو وہ تمہارے بھائی ہیں اور اللہ خوب جانتا ہے کہ خرابی کرنے والا کون ہے اور اصلاح کرنے والا کون اور اگر اللہ چاہتا تو تم کو تکلیف میں ڈال دیتا۔ بیشک اللہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

۲۲۱۔ اور مومنو مشرک عورتوں سے جب تک وہ ایمان نہ لائیں نکاح نہ کرنا۔ کیونکہ مشرک عورت خواہ تم کو کیسی ہی بھلی لگے اس سے مومن لونڈی بہتر ہے۔ اور اسی طرح مشرک مرد جب تک ایمان نہ لائیں مومن عورتوں کو ان کی زوجیت میں نہ دینا۔ کیونکہ مشرک مرد سے خواہ وہ تم کو کیسا ہی بھلا لگے مومن غلام بہتر ہے۔ یہ مشرک

اِلَى النَّارِ ۚ وَاللّٰهُ يَدْعُوْٓا اِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ بِاِذْنِهٖ ۚ وَيُبَيِّنُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۲۱﴾

ع ۵ ۲۷ ۱۱

لوگوں کو دوزخ کی طرف بلاتے ہیں۔ اور اللہ اپنی مہربانی سے بہشت اور بخشش کی طرف بلاتا ہے اور اپنے حکم لوگوں سے کھول کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ نصیحت حاصل کریں۔

وَ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْمَحِيْضِ ؕ قُلْ هُوَ اَذًى ۙ فَاعْتَزِلُوا النِّسَآءَ فِى الْمَحِيْضِ ۙ وَلَا تَقْرَبُوْهُنَّ حَتّٰى يَطْهُرْنَ ۚ فَاِذَا تَطَهَّرْنَ فَاْتُوْهُنَّ مِنْ حَيْثُ اَمَرَكُمُ اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِيْنَ ﴿۲۲۲﴾

۲۲۲۔ اور تم سے حیض کے بارے میں دریافت کرتے ہیں کہہ دو وہ تو نجاست ہے سو ایام حیض میں عورتوں سے کنارہ کش رہو۔ اور جب تک وہ پاک نہ ہو جائیں ان سے مقاربت نہ کرو۔ ہاں جب وہ پاک ہو جائیں تو جس طریق سے اللہ نے تمہیں ارشاد فرمایا ہے ان کے پاس جاؤ کچھ شک نہیں کہ اللہ توبہ کرنے والوں اور پاک صاف رہنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

نِسَآؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ ۪ فَاْتُوْا حَرْثَكُمْ اَنّٰى شِئْتُمْ ۫ وَقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ ؕ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ مُّلٰقُوْهُ ؕ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲۲۳﴾

۲۲۳۔ تمہاری عورتیں تمہاری کھیتی ہیں تو اپنی کھیتی میں جس طرح چاہو جاؤ۔ اور اپنے لئے نیک عمل آگے بھیجو۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ ایک دن تمہیں اس کے روبرو حاضر ہونا ہے اور اے پیغمبر ایمان والوں کو بشارت سنا دو۔

وَ لَا تَجْعَلُوا اللّٰهَ عُرْضَةً لِّاَيْمَانِكُمْ اَنْ تَبَرُّوْا وَتَتَّقُوْا وَتُصْلِحُوْا بَيْنَ النَّاسِ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۲۴﴾

۲۲۴۔ اور اللہ کے نام کو اس بات کا حیلہ نہ بنانا کہ اس کی قسمیں کھا کھا کر سلوک کرنے اور پرہیزگاری کرنے اور لوگوں میں صلح و سازگاری کرانے سے رک جاؤ۔ اور اللہ سب کچھ سنتا ہے جانتا ہے۔

لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا كَسَبَتْ قُلُوْبُكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۲۲۵﴾

۲۲۵۔ اللہ تمہاری لغو قسموں پر تم سے مواخذہ نہیں کرے گا۔ لیکن جو قسمیں تم قصد دلی سے کھاؤ گے ان پر مواخذہ کرے گا اور اللہ بخشنے والا ہے بردبار ہے۔

لِلَّذِيْنَ يُؤْلُوْنَ مِنْ نِّسَآئِهِمْ تَرَبُّصُ اَرْبَعَةِ اَشْهُرٍ ۚ فَاِنْ فَآءُوْ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۲۶﴾

۲۲۶۔ جو لوگ اپنی عورتوں کے پاس جانے کی قسم کھا لیں ان کو چار مہینے تک انتظار کرنا چاہیے اگر اس عرصے میں قسم سے رجوع کر لیں تو اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

وَ اِنْ عَزَمُوا الطَّلَاقَ فَاِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۲۷﴾

۲۲۷۔ اور اگر طلاق کا ارادہ کر لیں تو بھی اللہ سنتا ہے جانتا ہے۔

وَالْمُطَلَّقٰتُ يَتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ ثَلٰثَةَ قُرُوْٓءٍ ؕ وَلَا يَحِلُّ لَهُنَّ اَنْ يَّكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ فِيْٓ اَرْحَامِهِنَّ اِنْ كُنَّ يُؤْمِنَّ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ وَبُعُوْلَتُهُنَّ اَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ فِيْ ذٰلِكَ اِنْ اَرَادُوْٓا اِصْلَاحًا ؕ وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِيْ عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۠ وَ لِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۲۸﴾ ع

ع ۲۸ ۱۲

۲۲۸۔ اور طلاق والی عورتیں تین حیض تک اپنے تئیں روکے رہیں اور اگر وہ اللہ اور روز قیامت پر ایمان رکھتی ہیں تو ان کو جائز نہیں کہ اللہ نے جو کچھ ان کے شکم میں پیدا کیا ہے اس کو چھپائیں اور ان کے خاوند اگر پھر موافقت چاہیں تو اس مدّت میں وہ ان کو اپنی زوجیت میں لے لینے کے زیادہ حقدار ہیں اور عورتوں کا حق مردوں پر ویسا ہی ہے جیسے دستور کے مطابق مردوں کا حق عورتوں پر ہے البتہ مردوں کو عورتوں پر ایک درجہ فضیلت ہے اور اللہ غالب ہے صاحب حکمت ہے۔

اَلطَّلَاقُ مَرَّتٰنِ ۪ فَاِمۡسَاكٌۢ بِمَعۡرُوۡفٍ اَوۡ تَسۡرِيۡحٌۢ بِاِحۡسَانٍ ‌ؕ وَلَا يَحِلُّ لَـكُمۡ اَنۡ تَاۡخُذُوۡا مِمَّآ اٰتَيۡتُمُوۡهُنَّ شَيۡـئًا اِلَّآ اَنۡ يَّخَافَآ اَلَّا يُقِيۡمَا حُدُوۡدَ اللّٰهِ‌ؕ فَاِنۡ خِفۡتُمۡ اَلَّا يُقِيۡمَا حُدُوۡدَ اللّٰهِ ۙ فَلَا جُنَاحَ عَلَيۡهِمَا فِيۡمَا افۡتَدَتۡ بِهٖ‌ؕ تِلۡكَ حُدُوۡدُ اللّٰهِ فَلَا تَعۡتَدُوۡهَا ۚ وَمَنۡ يَّتَعَدَّ حُدُوۡدَ اللّٰهِ فَاُولٰٓـئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوۡنَ ﴿۲۲۹﴾

۲۲۹۔ طلاق صرف دو بار ہے یعنی جب دو دفعہ طلاق دے دی جائے تو پھر عورتوں کو یا تو بطریق شائستہ نکاح میں رہنے دینا ہے یا بھلائی کے ساتھ چھوڑ دینا۔ اور یہ جائز نہیں کہ جو مہر تم ان کو دے چکے ہو اس میں سے کچھ واپس لے لو۔ ہاں اگر زن و شوہر کو خوف ہو کہ وہ اللہ کی حدوں کو قائم نہیں رکھ سکیں گے تو اگر عورت خاوند کے ہاتھ سے رہائی پانے کے بدلے میں کچھ دے ڈالے تو دونوں پر کچھ گناہ نہیں یہ اللہ کی مقرر کی ہوئی حدیں ہیں ان سے باہر نہ نکلنا۔ اور جو لوگ اللہ کی حدوں سے باہر نکل جائیں گے وہ گنہگار ہوں گے۔

فَاِنۡ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهٗ مِنۡۢ بَعۡدُ حَتّٰى تَنۡكِحَ زَوۡجًا غَيۡرَهٗ‌ؕ فَاِنۡ طَلَّقَهَا فَلَا جُنَاحَ عَلَيۡهِمَآ اَنۡ يَّتَرَاجَعَآ اِنۡ ظَنَّآ اَنۡ يُّقِيۡمَا حُدُوۡدَ اللّٰهِ‌ؕ وَ تِلۡكَ حُدُوۡدُ اللّٰهِ يُبَيِّنُهَا لِقَوۡمٍ يَّعۡلَمُوۡنَ ﴿۲۳۰﴾

۲۳۰۔ پھر اگر شوہر دو طلاقوں کے بعد تیسری طلاق عورت کو دے دے تو اس کے بعد جب تک عورت کسی دوسرے شخص سے نکاح نہ کر لے اس پہلے شوہر پر حلال نہ ہو گی۔ ہاں اگر دوسرا خاوند بھی طلاق دے دے اور عورت اور پہلا خاوند پھر ایک دوسرے کی طرف رجوع کر لیں تو ان پر کچھ گناہ نہیں بشرطیکہ دونوں یقین کریں کہ اللہ کی حدوں کو قائم رکھ سکیں گے اور یہ اللہ کی حدیں ہیں ان کو وہ ان لوگوں کے لئے بیان فرماتا ہے جو علم رکھتے ہیں۔

وَ اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ سَرِّحُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ ۪ وَ لَا تُمْسِكُوْهُنَّ ضِرَارًا لِّتَعْتَدُوْا ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ ؕ وَلَا تَتَّخِذُوْٓا اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا ۫ وَّ اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَمَآ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ وَالْحِكْمَةِ يَعِظُكُمْ بِهٖ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۲۳۱﴾ ع

۲۹ ع ۱۳

۲۳۱۔ اور جب تم عورتوں کو دو دفعہ طلاق دے چکو اور ان کی عدّت پوری ہو جائے تو انہیں یا تو حسن سلوک سے نکاح میں رہنے دو یا بطریق شائستہ رخصت کر دو اور اس نیت سے ان کو نکاح میں نہ رہنے دینا چاہیے کہ انہیں تکلیف دو اور ان پر زیادتی کرو۔ اور جو ایسا کرے گا وہ اپنا ہی نقصان کرے گا اور اللہ کے احکام کو ہنسی اور کھیل نہ بناؤ اور اللہ نے تم کو جو نعمتیں بخشی ہیں اور تم پر جو کتاب اور دانائی کی باتیں نازل کی ہیں جن سے وہ تمہیں نصیحت فرماتا ہے ان کو یاد کرو۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔

وَ اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ اَنْ يَّنْكِحْنَ اَزْوَاجَهُنَّ اِذَا تَرَاضَوْا بَيْنَهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ ذٰلِكَ يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ ذٰلِكُمْ اَزْكٰى لَكُمْ وَاَطْهَرُ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۳۲﴾

۲۳۲۔ اور جب تم عورتوں کو طلاق دے چکو اور ان کی عدّت پوری ہو جائے تو ان کو اپنے شوہروں کے ساتھ جب وہ آپس میں جائز طور پر راضی ہو جائیں نکاح کرنے سے مت روکو۔ اس حکم سے اس شخص کو نصیحت کی جاتی ہے جو تم میں اللہ اور روز آخر پر یقین رکھتا ہے۔ یہ تمہارے لیے نہایت خوب اور بہت پاکیزگی کی بات ہے۔ اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔

وَالْوَالِدٰتُ يُرْضِعْنَ اَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ لِمَنْ اَرَادَ اَنْ يُّتِمَّ الرَّضَاعَةَ ؕ وَعَلَى الْمَوْلُوْدِ لَهٗ رِزْقُهُنَّ وَ كِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ لَا تُكَلَّفُ نَفْسٌ اِلَّا وُسْعَهَا ۚ لَا تُضَآرَّ وَالِدَةٌۢ بِوَلَدِهَا وَلَا مَوْلُوْدٌ لَّهٗ بِوَلَدِهٖ ۗ وَعَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ ذٰلِكَ ۚ فَاِنْ اَرَادَا فِصَالًا عَنْ تَرَاضٍ مِّنْهُمَا وَتَشَاوُرٍ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا ؕ وَ اِنْ اَرَدْتُّمْ اَنْ تَسْتَرْضِعُوْٓا اَوْلَادَكُمْ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِذَا سَلَّمْتُمْ مَّآ اٰتَيْتُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۲۳۳﴾

۲۳۳۔ اور مائیں اپنے بچوں کو پورے دو سال دودھ پلائیں یہ حکم اس شخص کے لئے ہے جو پوری مدّت تک دودھ پلوانا چاہے اور دودھ پلانے والی ماؤں کا کھانا اور کپڑا دستور کے مطابق باپ کے ذمے ہو گا۔ کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دی جاتی تو یاد رکھو کہ نہ تو ماں کو اس کے بچے کے سبب نقصان پہنچایا جائے اور نہ باپ کو اس کی اولاد کی وجہ سے نقصان پہنچایا جائے۔ اور اسی طرح نان نفقہ بچے کے وارث کے ذمے ہے۔ اور اگر دونوں یعنی ماں باپ آپس کی رضامندی اور صلاح سے بچے کا دودھ چھڑانا چاہیں تو ان پر کچھ گناہ نہیں۔ اور اگر تم اپنی اولاد کو دودھ پلوانا چاہو تو تم پر کچھ گناہ نہیں بشرطیکہ تم دودھ پلانے والیوں کو دستور کے مطابق ان کا حق جو تم نے دینا کیا تھا دے دو۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس کو دیکھ رہا ہے۔

وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا يَّتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّعَشْرًا ۚ فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا فَعَلْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ

۲۳۴۔ اور جو لوگ تم میں سے مر جائیں اور عورتیں چھوڑ جائیں تو عورتیں چار مہینے اور دس دن اپنے آپ کو روکے رہیں اور جب یہ عدّت پوری کر چکیں اور اپنے حق میں پسندیدہ کام یعنی نکاح کر لیں تو تم پر کچھ گناہ نہیں۔ اور اللہ تمہارے سب کاموں سے واقف

بِالْمَعْرُوْفِ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۲۳۴﴾
وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا عَرَّضْتُمْ بِهٖ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَآءِ اَوْ اَكْنَنْتُمْ فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ ؕ عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمْ سَتَذْكُرُوْنَهُنَّ وَلٰكِنْ لَّا تُوَاعِدُوْهُنَّ سِرًّا اِلَّآ اَنْ تَقُوْلُوْا قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ؕ۬ وَلَا تَعْزِمُوْا عُقْدَةَ النِّكَاحِ حَتّٰى يَبْلُغَ الْكِتٰبُ اَجَلَهٗ ؕ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ فَاحْذَرُوْهُ ۚ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۲۳۵﴾ ع ۳۰ / ۱۴
لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِنْ طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ مَا لَمْ تَمَسُّوْهُنَّ اَوْ تَفْرِضُوْا لَهُنَّ فَرِيْضَةً ۚۖ وَّمَتِّعُوْهُنَّ ۚ عَلَى الْمُوْسِعِ قَدَرُهٗ وَعَلَى الْمُقْتِرِ قَدَرُهٗ ۚ مَتَاعًا بِالْمَعْرُوْفِ ۚ حَقًّا عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۲۳۶﴾

ہے۔

۲۳۵۔ اگر تم اشارے کنائے کی باتوں میں عورتوں کو نکاح کا پیغام بھیجو یا نکاح کی خواہش کو اپنے دلوں میں مخفی رکھو تو تم پر کچھ گناہ نہیں۔ اللہ کو معلوم ہے کہ تم ان سے نکاح کا ذکر کرو گے۔ مگر ایام عدّت میں اس کے سوا کہ دستور کے مطابق کوئی بات کہہ دو پوشیدہ طور پر ان سے قول و قرار نہ کرنا اور جب تک عدّت پوری نہ ہو لے نکاح کا پختہ ارادہ نہ کرنا اور جان رکھو کہ جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے اللہ کو سب معلوم ہے تو اس سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ اللہ بخشنے والا ہے حلم والا ہے۔

۲۳۶۔ اور اگر تم عورتوں کو ان کے پاس جانے یا ان کا مہر مقرر کرنے سے پہلے طلاق دے دو تو تم پر کچھ گناہ نہیں۔ ہاں ان کو دستور کے مطابق کچھ خرچ ضرور دو یعنی مقدور والا اپنے مقدور کے مطابق دے اور تنگدست اپنی حیثیت کے مطابق نیک لوگوں پر یہ ایک طرح کا حق ہے۔

وَ اِنْ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ وَقَدْ فَرَضْتُمْ لَهُنَّ فَرِيْضَةً فَنِصْفُ مَا فَرَضْتُمْ اِلَّآ اَنْ يَّعْفُوْنَ اَوْ يَعْفُوَا الَّذِىْ بِيَدِهٖ عُقْدَةُ النِّكَاحِ ؕ وَ اَنْ تَعْفُوْٓا اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ؕ وَلَا تَنْسَوُا الْفَضْلَ بَيْنَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۲۳۷﴾

حٰفِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى ۗ وَقُوْمُوْا لِلّٰهِ قٰنِتِيْنَ ﴿۲۳۸﴾

فَاِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالًا اَوْ رُكْبَانًا ۚ فَاِذَآ اَمِنْتُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَمَا عَلَّمَكُمْ مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۳۹﴾

وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا ۖۚ وَّصِيَّةً لِّاَزْوَاجِهِمْ مَّتَاعًا اِلَى الْحَوْلِ غَيْرَ اِخْرَاجٍ ۚ فَاِنْ خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِىْ مَا فَعَلْنَ فِىْٓ اَنْفُسِهِنَّ مِنْ مَّعْرُوْفٍ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۴۰﴾

۲۳۷۔ اور اگر تم عورتوں کو ان کے پاس جانے سے پہلے طلاق دے دو لیکن مہر مقرر کر چکے ہو تو آدھا مہر دینا ہو گا۔ ہاں اگر عورتیں مہر بخش دیں۔ یا مرد جن کے ہاتھ میں عقد نکاح ہے اپنا حق چھوڑ دیں اور پورا مہر دے دیں تو ان کو اختیار ہے اور اگر تم مرد لوگ ہی اپنا حق چھوڑ دو تو یہ پرہیزگاری کی بات ہے اور آپس میں بھلائی کرنے کو فراموش نہ کرنا۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ تمہارے سب کاموں کو دیکھ رہا ہے۔

۲۳۸۔ مسلمانو سب نمازیں خصوصاً بیچ کی نماز یعنی نماز عصر پورے اہتمام کے ساتھ ادا کرتے رہو اور اللہ کے آگے ادب سے کھڑے رہا کرو۔

۲۳۹۔ پھر اگر تم خوف کی حالت میں ہو تو پیادے یا سوار جس حال میں ہو نماز پڑھ لو پھر جب امن و اطمینان ہو جائے تو جس طریق سے اللہ نے تم کو سکھایا ہے جو تم پہلے نہیں جانتے تھے اللہ کو یاد کرو۔

۲۴۰۔ اور جو لوگ تم میں سے مر جائیں اور عورتیں چھوڑ جائیں وہ اپنی عورتوں کے حق میں وصیت کر جائیں کہ ان کو ایک سال تک خرچ دیا جائے اور گھر سے نہ نکالی جائیں۔ ہاں اگر وہ خود گھر سے چلی جائیں اور اپنے حق میں پسندیدہ کام یعنی نکاح کر لیں تو تم پر کچھ گناہ نہیں اور اللہ زبردست ہے حکمت والا ہے۔

وَ لِلۡمُطَلَّقٰتِ مَتَاعٌۢ بِالۡمَعۡرُوۡفِ ؕ حَقًّا عَلَی الۡمُتَّقِیۡنَ ﴿۲۴۱﴾

۲۴۱۔ اور مطلقہ عورتوں کو بھی دستور کے مطابق نان و نفقہ دینا چاہیے پرہیزگاروں پر یہ بھی حق ہے۔

کَذٰلِکَ یُبَیِّنُ اللّٰہُ لَکُمۡ اٰیٰتِہٖ لَعَلَّکُمۡ تَعۡقِلُوۡنَ ﴿۲۴۲﴾ ع

۲۴۲۔ اسی طرح اللہ اپنے احکام تمہارے لیے بیان فرماتا ہے تاکہ تم سمجھو۔

۳۱ ع ۱۵

اَلَمۡ تَرَ اِلَی الَّذِیۡنَ خَرَجُوۡا مِنۡ دِیَارِہِمۡ وَ ہُمۡ اُلُوۡفٌ حَذَرَ الۡمَوۡتِ ۪ فَقَالَ لَہُمُ اللّٰہُ مُوۡتُوۡا ۟ ثُمَّ اَحۡیَاہُمۡ ؕ اِنَّ اللّٰہَ لَذُوۡ فَضۡلٍ عَلَی النَّاسِ وَ لٰکِنَّ اَکۡثَرَ النَّاسِ لَا یَشۡکُرُوۡنَ ﴿۲۴۳﴾

۲۴۳۔ بھلا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو شمار میں ہزاروں ہی تھے اور موت کے ڈر سے اپنے گھروں سے نکل بھاگے تھے تو اللہ نے ان کو حکم دیا کہ مر جاؤ پھر ان کو زندہ بھی کر دیا۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ لوگوں پر مہربانی رکھتا ہے لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے۔

وَ قَاتِلُوۡا فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰہِ وَ اعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰہَ سَمِیۡعٌ عَلِیۡمٌ ﴿۲۴۴﴾

۲۴۴۔ اور مسلمانو اللہ کی راہ میں جہاد کرو اور جان رکھو کہ اللہ سب کچھ سنتا ہے سب کچھ جانتا ہے۔

مَنۡ ذَا الَّذِیۡ یُقۡرِضُ اللّٰہَ قَرۡضًا حَسَنًا فَیُضٰعِفَہٗ لَہٗۤ اَضۡعَافًا کَثِیۡرَۃً ؕ وَ اللّٰہُ یَقۡبِضُ وَ یَبۡصُۜطُ ۪ وَ اِلَیۡہِ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۲۴۵﴾

۲۴۵۔ کون ہے کہ اللہ کو قرض حسنہ دے کہ وہ اس کے بدلے اس کو کئی گنا زیادہ دے گا۔ اور اللہ ہی روزی کو تنگ کرتا اور وہی اسے کشادہ کرتا ہے اور تم اسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے۔

اَلَمۡ تَرَ اِلَی الۡمَلَاِ مِنۡۢ بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ مِنۡۢ بَعۡدِ مُوۡسٰی ۘ اِذۡ قَالُوۡا لِنَبِیٍّ لَّہُمُ ابۡعَثۡ لَنَا مَلِکًا

۲۴۶۔ بھلا تم نے بنی اسرائیل کی ایک جماعت کو نہیں دیکھا جس نے موسیٰ کے بعد اپنے پیغمبر سے کہا کہ آپ ہمارے لئے ایک بادشاہ مقرر کر دیں تاکہ ہم

نُّقَاتِلۡ فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰہِ ؕ قَالَ ھَلۡ عَسَیۡتُمۡ اِنۡ کُتِبَ عَلَیۡکُمُ الۡقِتَالُ اَلَّا تُقَاتِلُوۡا ؕ قَالُوۡا وَمَا لَنَاۤ اَلَّا نُقَاتِلَ فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰہِ وَقَدۡ اُخۡرِجۡنَا مِنۡ دِیَارِنَا وَاَبۡنَآئِنَا ؕ فَلَمَّا کُتِبَ عَلَیۡہِمُ الۡقِتَالُ تَوَلَّوۡا اِلَّا قَلِیۡلًا مِّنۡہُمۡ ؕ وَاللّٰہُ عَلِیۡمٌۢ بِالظّٰلِمِیۡنَ ﴿۲۴۶﴾	اللہ کی راہ میں جہاد کریں۔ پیغمبر نے کہا کہ اگر تم کو جہاد کا حکم دیا جائے تو ایسا تو نہیں کہ لڑنے سے پہلوتہی کرو۔ وہ کہنے لگے کہ ہم اللہ کی راہ میں کیوں نہ لڑیں گے۔ جب کہ ہم وطن سے خارج اور بال بچوں سے جدا کر دیئے گئے۔ پھر جب ان کو جہاد کا حکم دیا گیا تو چند اشخاص کے سوا سب پھر گئے۔ اور اللہ ظالموں سے خوب واقف ہے۔
وَقَالَ لَہُمۡ نَبِیُّہُمۡ اِنَّ اللّٰہَ قَدۡ بَعَثَ لَکُمۡ طَالُوۡتَ مَلِکًا ؕ قَالُوۡۤا اَنّٰی یَکُوۡنُ لَہُ الۡمُلۡکُ عَلَیۡنَا وَنَحۡنُ اَحَقُّ بِالۡمُلۡکِ مِنۡہُ وَلَمۡ یُؤۡتَ سَعَۃً مِّنَ الۡمَالِ ؕ قَالَ اِنَّ اللّٰہَ اصۡطَفٰىہُ عَلَیۡکُمۡ وَزَادَہٗ بَسۡطَۃً فِی الۡعِلۡمِ وَالۡجِسۡمِ ؕ وَاللّٰہُ یُؤۡتِیۡ مُلۡکَہٗ مَنۡ یَّشَآءُ ؕ وَاللّٰہُ وَاسِعٌ عَلِیۡمٌ ﴿۲۴۷﴾	۲۴۷۔ اور پیغمبر نے ان سے یہ بھی کہا کہ اللہ نے تم پر طالوت کو بادشاہ مقرر فرمایا ہے۔ وہ بولے کہ اسے ہم پر بادشاہی کا حق کیونکر ہو سکتا ہے۔ اس سے بڑھ کر بادشاہی کے مستحق تو ہم ہیں اور اس کے پاس تو بہت سی دولت بھی نہیں۔ پیغمبر نے کہا کہ اللہ نے اس کو تم پر فضیلت دی ہے اور بادشاہی کے لئے منتخب فرمایا ہے اس نے اسے علم بھی بہت سا بخشا ہے اور تن و توش بھی بڑا عطا کیا ہے اور اللہ کو اختیار ہے جسے چاہے بادشاہی بخشے۔ وہ بڑا کشائش والا ہے اور دانا ہے۔
وَقَالَ لَہُمۡ نَبِیُّہُمۡ اِنَّ اٰیَۃَ مُلۡکِہٖۤ اَنۡ یَّاۡتِیَکُمُ التَّابُوۡتُ فِیۡہِ سَکِیۡنَۃٌ مِّنۡ رَّبِّکُمۡ وَبَقِیَّۃٌ مِّمَّا تَرَکَ اٰلُ مُوۡسٰی وَاٰلُ ھٰرُوۡنَ تَحۡمِلُہُ	۲۴۸۔ اور پیغمبر نے ان سے کہا کہ ان کی یعنی طالوت کی بادشاہی کی نشانی یہ ہے کہ تمہارے پاس وہ صندوق آئے گا جس کو فرشتے اٹھائے ہوئے ہوں گے اس میں تمہارے پروردگار کی طرف سے تسلی بخشنے والی چیز ہو

الْمَلٰٓىِٕكَةُ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ﴿۲۴۸﴾ ع

ع ۳۲ ۱٦

فَلَمَّا فَصَلَ طَالُوْتُ بِالْجُنُوْدِ ۙ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ مُبْتَلِیْكُمْ بِنَهَرٍ ۚ فَمَنْ شَرِبَ مِنْهُ فَلَیْسَ مِنِّیْ ۚ وَمَنْ لَّمْ یَطْعَمْهُ فَاِنَّهٗ مِنِّیْۤ اِلَّا مَنِ اغْتَرَفَ غُرْفَةًۢ بِیَدِهٖ ۚ فَشَرِبُوْا مِنْهُ اِلَّا قَلِیْلًا مِّنْهُمْ ؕ فَلَمَّا جَاوَزَهٗ هُوَ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۙ قَالُوْا لَا طَاقَةَ لَنَا الْیَوْمَ بِجَالُوْتَ وَجُنُوْدِهٖ ؕ قَالَ الَّذِیْنَ یَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُّلٰقُوا اللّٰهِ ۙ كَمْ مِّنْ فِئَةٍ قَلِیْلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً كَثِیْرَةًۢ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِیْنَ ﴿۲۴۹﴾

وَلَمَّا بَرَزُوْا لِجَالُوْتَ وَجُنُوْدِهٖ قَالُوْا رَبَّنَاۤ اَفْرِغْ عَلَیْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِیْنَ ﴿۲۵۰﴾ ط

گی اور کچھ اور چیزیں بھی ہوں گی جو موسیٰ اور ہارون چھوڑ گئے تھے۔ اگر تم ایمان رکھتے ہو تو یہ تمہارے لئے ایک بڑی نشانی ہے۔

۲۴۹۔ غرض جب طالوت فوجیں لے کر روانہ ہوا تو اس نے ان سے کہا کہ اللہ ایک نہر سے تمہاری آزمائش کرنے والا ہے۔ جو شخص اس میں سے پانی پی لے گا اس کی نسبت تصور کیا جائے گا کہ وہ میرا نہیں۔ اور جو نہ پئے گا وہ سمجھا جائے گا کہ میرا ہے۔ ہاں اگر کوئی ہاتھ سے چلو بھر پانی لے لے تو خیر جب وہ لوگ جب نہر پر پہنچے تو چند آدمیوں کے سوا سب نے پانی پی لیا۔ پھر جب طالوت اور مومن لوگ جو اس کے ساتھ تھے نہر کے پار ہو گئے تو کہنے لگے کہ آج ہم میں جالوت اور اسکے لشکر سے مقابلہ کرنے کی طاقت نہیں جو لوگ یقین رکھتے تھے کہ انکو اللہ کے روبرو حاضر ہونا ہے وہ کہنے لگے کہ بسا اوقات تھوڑی سی جماعت نے اللہ کے حکم سے بڑی جماعت پر فتح حاصل کی ہے اور اللہ ثابت قدم رہنے والوں کے ساتھ ہے۔

۲۵۰۔ اور جب وہ لوگ جالوت اور اس کے لشکر کے مقابل میں آئے تو اللہ سے دعا کی کہ اے پروردگار ہم پر صبر کے دہانے کھول دے اور ہمیں لڑائی میں ثابت قدم رکھ اور لشکر کفار پر فتحیاب کر۔

فَهَزَمُوْهُمْ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۙۛ وَقَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوْتَ وَاٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَهٗ مِمَّا يَشَآءُ ؕ وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ ۙ لَّفَسَدَتِ الْاَرْضُ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ ذُوْ فَضْلٍ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿٢٥١﴾

٢٥١۔ تو طالوت کی فوج نے اللہ کے حکم سے ان کو شکست دیدی اور داوٗد نے جالوت کو قتل کر ڈالا۔ اور اللہ نے ان کو بادشاہی اور دانائی بخشی اور جو کچھ چاہا سکھایا۔ اور اگر اللہ لوگوں کو ایک دوسرے پر چڑھائی اور حملہ کرنے سے نہ ہٹاتا رہتا تو کرہ ارض تباہ ہو جاتا لیکن اللہ اہل عالم پر بڑا مہربان ہے۔

تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ؕ وَاِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٢٥٢﴾

٢٥٢۔ یہ اللہ کی آیتیں ہیں جو ہم تم کو سچائی کے ساتھ پڑھ کر سناتے ہیں اور اے محمد ﷺ تم بلاشبہ پیغمبروں میں سے ہو۔

تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ۘ مِنْهُمْ مَّنْ كَلَّمَ اللّٰهُ وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجٰتٍ ؕ وَاٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ وَاَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلَ الَّذِيْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ وَلٰكِنِ اخْتَلَفُوْا فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ وَمِنْهُمْ مَّنْ كَفَرَ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلُوْا ۗ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ﴿٢٥٣﴾ ع

٢٥٣۔ یہ پیغمبر جو ہم وقتاً فوقتاً بھیجتے رہے ہیں ان میں سے ہم نے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے۔ بعض ایسے ہیں جن سے اللہ نے گفتگو کی اور بعض کے دوسرے امور میں مرتبے بلند کئے۔ اور عیسی ابن مریم کو ہم نے کھلی ہوئی نشانیاں عطا کیں۔ اور روح القدس سے ان کو مدد دی۔ اور اگر اللہ چاہتا تو ان سے پچھلے لوگ اپنے پاس کھلی نشانیاں آنے کے بعد آپس میں نہ لڑتے لیکن انہوں نے اختلاف کیا تو ان میں سے بعض تو ایمان لے آئے اور بعض کافر ہی رہے اور اگر اللہ چاہتا تو یہ لوگ باہم جنگ وقتال نہ کرتے۔ لیکن اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔

ع ٣٣ ٥ ١

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خُلَّةٌ وَّلَا شَفَاعَةٌ ؕ وَالْكٰفِرُوْنَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۵۴﴾

۲۵۴۔ اے ایمان والو جو مال ہم نے تم کو دیا ہے اس میں سے اس دن کے آنے سے پہلے پہلے خرچ کر لو جس میں نہ اعمال کا سودا ہو۔ اور نہ دوستی اور سفارش ہو سکے۔ اور کفر کرنے والے لوگ ظالم ہیں۔

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ۬ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ﴿۲۵۵﴾

۲۵۵۔ خدا وہ معبود برحق ہے کہ اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں زندہ ہے سب کو تھامنے والا اسے نہ اونگھ آتی ہے نہ نیند جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے۔ کون ہے کہ اس کی اجازت کے بغیر اس سے کسی کی سفارش کر سکے۔ جو کچھ لوگوں کے روبرو ہو رہا ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہو چکا ہے اسے سب معلوم ہے اور لوگ اس کی معلومات میں سے کسی چیز پر دسترس حاصل نہیں کر سکتے ہاں جس قدر وہ چاہتا ہے اسی قدر معلوم کرا دیتا ہے اس کی بادشاہی اور علم آسمان اور زمین سب پر حاوی ہے۔ اور اسے انکی حفاظت کچھ بھی دشوار نہیں وہ بڑا عالی رتبہ ہے جلیل القدر ہے۔

لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ ۙ۫ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۗ لَا

۲۵۶۔ دین اسلام میں کوئی زبردستی نہیں ہے۔ ہدایت صاف طور پر ظاہر اور گمراہی سے الگ ہو چکی ہے۔ تو جو شخص بتوں سے اعتقاد نہ رکھے اور اللہ پر ایمان لائے اس نے ایسی مضبوط رسی ہاتھ میں پکڑ لی ہے جو کبھی

انۡفِصَامَ لَهَا ؕ وَاللّٰهُ سَمِيۡعٌ عَلِيۡمٌ ﴿۲۵۶﴾

ٹوٹنے والی نہیں اور اللہ سب کچھ سنتا ہے سب کچھ جانتا ہے۔

اَللّٰهُ وَلِىُّ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا ۙ يُخۡرِجُهُمۡ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوۡرِ ؕ وَالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡۤا اَوۡلِيٰٓـئُهُمُ الطَّاغُوۡتُ ۙ يُخۡرِجُوۡنَهُمۡ مِّنَ النُّوۡرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ؕ اُولٰٓـئِكَ اَصۡحٰبُ النَّارِ ۚ هُمۡ فِيۡهَا خٰلِدُوۡنَ ﴿۲۵۷﴾

ع ۳۴ / ۲

۲۵۷۔ جو لوگ ایمان لائے ہیں ان کا دوست اللہ ہے کہ اندھیرے سے نکال کر روشنی میں لے جاتا ہے اور جو کافر ہیں ان کے دوست شیطان ہیں کہ ان کو روشنی سے نکال کر اندھیرے میں لے جاتے ہیں۔ یہی لوگ اہل دوزخ ہیں کہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

اَلَمۡ تَرَ اِلَى الَّذِىۡ حَآجَّ اِبۡرٰهٖمَ فِىۡ رَبِّهٖۤ اَنۡ اٰتٰٮهُ اللّٰهُ الۡمُلۡكَ ۘ اِذۡ قَالَ اِبۡرٰهٖمُ رَبِّىَ الَّذِىۡ يُحۡىٖ وَيُمِيۡتُ ۙ قَالَ اَنَا اُحۡىٖ وَاُمِيۡتُ ؕ قَالَ اِبۡرٰهٖمُ فَاِنَّ اللّٰهَ يَاۡتِىۡ بِالشَّمۡسِ مِنَ الۡمَشۡرِقِ فَاۡتِ بِهَا مِنَ الۡمَغۡرِبِ فَبُهِتَ الَّذِىۡ كَفَرَ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهۡدِى الۡقَوۡمَ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۲۵۸﴾

۲۵۸۔ بھلا تم نے اس شخص کو نہیں دیکھا جو اس غرور کے سبب سے کہ اللہ نے اس کو سلطنت بخشی تھی ابراہیم سے اپنے پروردگار کے بارے میں جھگڑنے لگا جب ابراہیم نے کہا میرا پروردگار تو وہ ہے جو زندگی دیتا ہے اور موت دیتا ہے وہ بولا کہ زندگی اور موت تو میں بھی دے سکتا ہوں۔ ابراہیم نے کہا کہ اللہ تو سورج کو مشرق سے نکالتا ہے آپ اسے مغرب سے نکال دیجئے یہ سن کر وہ کافر ہکا بکا رہ گیا۔ اور اللہ بے انصافوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔

اَوۡ كَالَّذِىۡ مَرَّ عَلٰى قَرۡيَةٍ وَّهِىَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوۡشِهَا ۚ قَالَ اَنّٰى يُحۡىٖ هٰذِهِ اللّٰهُ بَعۡدَ مَوۡتِهَا ۚ فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ مِائَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهٗ ؕ

۲۵۹۔ یا اسی طرح اس شخص کو نہیں دیکھا جس کا ایک بستی پر جو اپنی چھتوں پر گری پڑی تھی گذر ہوا تو اس نے کہا کہ اللہ اس کے باشندوں کو مرنے کے بعد کیونکر زندہ کرے گا۔ تو اللہ نے اس کی روح قبض کر لی اور سو

قَالَ كَمۡ لَبِثۡتَ ؕ قَالَ لَبِثۡتُ يَوۡمًا اَوۡ بَعۡضَ يَوۡمٍ ؕ قَالَ بَلۡ لَّبِثۡتَ مِائَةَ عَامٍ فَانۡظُرۡ اِلٰى طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ لَمۡ يَتَسَنَّهۡ ۚ وَانۡظُرۡ اِلٰى حِمَارِكَ وَلِنَجۡعَلَكَ اٰيَةً لِّلنَّاسِ وَانۡظُرۡ اِلَى الۡعِظَامِ كَيۡفَ نُنۡشِزُهَا ثُمَّ نَكۡسُوۡهَا لَحۡمًا ؕ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗ ۙ قَالَ اَعۡلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿۲۵۹﴾

برس تک اس کو مردہ رکھا پھر اس کو جلا اٹھایا اور پوچھا تم کتنا عرصہ مرے پڑے رہے ہو۔ اس نے جواب دیا کہ ایک دن یا اس سے بھی کم۔ اللہ نے فرمایا نہیں بلکہ سو برس مرے رہے ہو۔ اور اپنے کھانے پینے کی چیزوں کو دیکھو کہ اتنی مدّت میں مطلق سڑی بسی نہیں اور اپنے گدھے کو بھی دیکھو جو مرا پڑا ہے غرض ان باتوں سے یہ ہے کہ ہم تم کو لوگوں کے لئے اپنی قدرت کی نشانی بنائیں اور ہاں گدھے کی ہڈیوں کو دیکھو کہ ہم ان کو کسطرح جوڑے دیتے اور ان پر کس طرح گوشت پوست چڑھائے دیتے ہیں۔ جب یہ واقعات اس کے مشاہدے میں آئے تو بول اٹھا کہ میں یقین کرتا ہوں کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

وَ اِذۡ قَالَ اِبۡرٰهٖمُ رَبِّ اَرِنِىۡ كَيۡفَ تُحۡىِ الۡمَوۡتٰى ؕ قَالَ اَوَلَمۡ تُؤۡمِنۡ ؕ قَالَ بَلٰى وَلٰـكِنۡ لِّيَطۡمَئِنَّ قَلۡبِىۡ ؕ قَالَ فَخُذۡ اَرۡبَعَةً مِّنَ الطَّيۡرِ فَصُرۡهُنَّ اِلَيۡكَ ثُمَّ اجۡعَلۡ عَلٰى كُلِّ جَبَلٍ مِّنۡهُنَّ جُزۡءًا ثُمَّ ادۡعُهُنَّ يَاۡتِيۡنَكَ سَعۡيًا ؕ وَاعۡلَمۡ اَنَّ اللّٰهَ عَزِيۡزٌ حَكِيۡمٌ ﴿۲۶۰﴾ ع

ع ۳۵ ۲

۲۶۰۔ اور جب ابراہیم نے اللہ سے عرض کیا کہ اے پروردگار مجھے دکھا کہ تو مردوں کو کیونکر زندہ کرے گا۔ اللہ نے فرمایا کیا تم نے اس بات کا یقین نہیں کیا۔ انہوں نے کہا کیوں نہیں لیکن میں دیکھنا اس لئے چاہتا ہوں کہ میرا دل اطمینان کامل حاصل کرلے فرمایا کہ چار پرندے لے لو پھر انکو اپنے سے ہلا لو اور انکے ٹکڑے ٹکڑے کر دو پھر ان کا ایک ایک ٹکڑا ہر ایک پہاڑ پر رکھ دو پھر ان کو بلاؤ تو وہ تمہارے پاس دوڑتے چلے آئیں گے اور جان رکھو کہ اللہ غالب ہے صاحب حکمت ہے۔

مَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنْۢبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِيْ كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ ؕ وَاللّٰهُ يُضٰعِفُ لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿٢٦١﴾

اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ لَا يُتْبِعُوْنَ مَآ اَنْفَقُوْا مَنًّا وَّلَآ اَذًى ۙ لَّهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٢٦٢﴾

قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ وَّمَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِّنْ صَدَقَةٍ يَّتْبَعُهَآ اَذًى ؕ وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَلِيْمٌ ﴿٢٦٣﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُبْطِلُوْا صَدَقٰتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْاَذٰى ۙ كَالَّذِيْ يُنْفِقُ مَالَهٗ رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ فَاَصَابَهٗ وَابِلٌ فَتَرَكَهٗ صَلْدًا ؕ لَا يَقْدِرُوْنَ عَلٰى شَيْءٍ مِّمَّا كَسَبُوْا ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى

۲۶۱۔ جو لوگ اپنا مال اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں ان کے مال کی مثال اس دانے کی سی ہے جس سے سات بالیں اگیں اور ہر ایک بال میں سو سو دانے ہوں۔ اور اللہ جسکے اجر کو چاہتا ہے اور زیادہ کرتا ہے اور اللہ کشائش والا ہے سب کچھ جاننے والا ہے۔

۲۶۲۔ جو لوگ اپنا مال اللہ کے رستے میں صرف کرتے ہیں پھر اس کے بعد نہ اس خرچ کا کسی پر احسان رکھتے ہیں اور نہ کسی کو تکلیف دیتے ہیں۔ ان کا صلہ ان کے پروردگار کے پاس تیار ہے اور قیامت کے روز نہ ان کو کچھ خوف ہو گا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

۲۶۳۔ جس خیرات دینے کے بعد لینے والے کو ایذا دی جائے اس سے تو نرم بات کہہ دینی اور درگذر کرنا بہتر ہے اور اللہ بے نیاز ہے بردبار ہے۔

۲۶۴۔ مومنو! اپنے صدقات و خیرات احسان رکھنے اور ایذا دینے سے اس شخص کی طرح برباد نہ کر دینا جو لوگوں کو دکھاوے کے لئے مال خرچ کرتا ہے اور اللہ اور روز آخر پر ایمان نہیں رکھتا تو اس کے مال کی مثال اس چٹان کی سی ہے جس پر تھوڑی سی مٹی پڑی ہو اور اس پر زور کا مینہ برس کر اسے صاف کر ڈالے۔ اسی طرح یہ ریاکار لوگ اپنے اعمال کا کچھ بھی صلہ حاصل نہیں کر سکیں گے۔ اور اللہ ایسے ناشکروں کو ہدایت نہیں دیا

الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۶۴﴾

وَمَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ وَتَثْبِيْتًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ كَمَثَلِ جَنَّةٍۭ بِرَبْوَةٍ اَصَابَهَا وَابِلٌ فَاٰتَتْ اُكُلَهَا ضِعْفَيْنِ ۚ فَاِنْ لَّمْ يُصِبْهَا وَابِلٌ فَطَلٌّ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۲۶۵﴾

اَيَوَدُّ اَحَدُكُمْ اَنْ تَكُوْنَ لَهٗ جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُۙ لَهٗ فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِۙ وَاَصَابَهُ الْكِبَرُ وَلَهٗ ذُرِّيَّةٌ ضُعَفَآءُ ۖۚ فَاَصَابَهَآ اِعْصَارٌ فِيْهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۶۶﴾ ع ۳۶ / ۴

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْفِقُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّاۤ اَخْرَجْنَا لَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ ۖ وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيْثَ مِنْهُ تُنْفِقُوْنَ وَلَسْتُمْ بِاٰخِذِيْهِ اِلَّاۤ اَنْ تُغْمِضُوْا فِيْهِ ؕ وَاعْلَمُوْۤا اَنَّ

کرتا۔

۲۶۵۔ اور جو لوگ اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے اور خلوص نیت سے اپنا مال خرچ کرتے ہیں ان کی مثال ایک باغ کی سی ہے جو اونچی جگہ پر واقع ہو جب اس پر زور کا مینہ پڑے تو دگنا پھل لائے پھر اگر مینہ نہ بھی پڑے تو خیر پھوار ہی سہی اور اللہ تمہارے کاموں کو دیکھ رہا ہے۔

۲۶۶۔ بھلا تم میں کوئی یہ چاہتا ہے کہ اس کا کھجوروں اور انگوروں کا باغ ہو جس میں نہریں بہ رہی ہوں اور اس میں اس کے لئے ہر قسم کے میوے موجود ہوں اور اسے بڑھاپا آپکڑے اور اس کے ننھے ننھے بچے بھی ہوں تو ناگہاں اس باغ پر آگ کا بھرا ہوا بگولا چلے پس وہ جل جائے اس طرح اللہ تم سے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ تم سوچو اور سمجھو۔

۲۶۷۔ مومنو! جو پاکیزہ اور عمدہ مال تم کماتے ہو اور جو چیزیں ہم تمہارے لئے زمین سے نکالتے ہیں ان میں سے اللہ کی راہ میں بھی خرچ کرو۔ اور بری اور ناپاک چیزیں دینے کا قصد نہ کرنا کہ اگر وہ چیزیں تمہیں دی جائیں تو بجز اس کے کہ لیتے وقت آنکھیں بند کرلو ان کو کبھی نہ لو۔

اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ﴿٢٦٧﴾

اور جان رکھو کہ اللہ بے نیاز ہے خوبیوں والا ہے۔

اَلشَّيْطٰنُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَيَاْمُرُكُمْ بِالْفَحْشَآءِ ۚ وَاللّٰهُ يَعِدُكُمْ مَّغْفِرَةً مِّنْهُ وَفَضْلًا ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿٢٦٨﴾ۙۖ

۲۶۸۔ شیطان تمہیں تنگدستی کا خوف دلاتا اور بے حیائی کے کام کرنے کو کہتا ہے اور اللہ تم سے اپنی بخشش اور رحمت کا وعدہ کرتا ہے۔ اور اللہ کشائش والا ہے سب کچھ جاننے والا ہے۔

يُّؤْتِى الْحِكْمَةَ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَنْ يُّؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ اُوْتِىَ خَيْرًا كَثِيْرًا ؕ وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿٢٦٩﴾

۲۶۹۔ وہ جسکو چاہتا ہے دانائی بخشتا ہے اور جسکو دانائی ملی بیشک اسکو بڑی نعمت ملی۔ اور نصیحت تو وہی لوگ قبول کرتے ہیں جو عقلمند ہیں۔

وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ نَّفَقَةٍ اَوْ نَذَرْتُمْ مِّنْ نَّذْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُهٗ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿٢٧٠﴾

۲۷۰۔ اور تم اللہ کی راہ میں جس طرح کا خرچ کرو یا کوئی نذر مانو۔ اللہ اس کو جانتا ہے اور ظالموں کا کوئی مددگار نہ ہو گا۔

اِنْ تُبْدُوا الصَّدَقٰتِ فَنِعِمَّا هِىَ ۚ وَ اِنْ تُخْفُوْهَا وَتُؤْتُوْهَا الْفُقَرَآءَ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ؕ وَيُكَفِّرُ عَنْكُمْ مِّنْ سَيِّاٰتِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿٢٧١﴾

۲۷۱۔ اگر تم خیرات ظاہر کر کے دو تو وہ بھی خوب ہے اور اگر پوشیدہ دو اور دو بھی ضرورت مندوں کو تو یہ تمہارے لئے بہتر ہے اور اس طرح کا دینا تمہارے گناہوں کو بھی دور کرے گا۔ اور اللہ کو تمہارے سب کاموں کی خبر ہے۔

لَيْسَ عَلَيْكَ هُدٰىهُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِىْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ

۲۷۲۔ اے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تم ان لوگوں کی ہدایت کے ذمہ دار نہیں ہو بلکہ اللہ ہی جسکو چاہتا ہے ہدایت بخشتا ہے۔ اور مومنو! تم جو مال خرچ کرو گے تو اس کا فائدہ

فَلِاَنۡفُسِكُمۡ ؕ وَمَا تُنۡفِقُوۡنَ اِلَّا ابۡتِغَآءَ وَجۡهِ اللّٰهِ ؕ وَمَا تُنۡفِقُوۡا مِنۡ خَيۡرٍ يُّوَفَّ اِلَيۡكُمۡ وَاَنۡتُمۡ لَا تُظۡلَمُوۡنَ ﴿۲۷۲﴾

تمہی کو ہے۔ اور تم تو جو خرچ کرو گے اللہ کی خوشنودی کے لئے کرو گے۔ اور جو مال تم خرچ کرو گے وہ تمہیں پورا پورا دے دیا جائے گا۔ اور تمہارا کچھ نقصان نہیں کیا جائے گا۔

لِلۡفُقَرَآءِ الَّذِيۡنَ اُحۡصِرُوۡا فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ لَا يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ ضَرۡبًا فِى الۡاَرۡضِ يَحۡسَبُهُمُ الۡجَاهِلُ اَغۡنِيَآءَ مِنَ التَّعَفُّفِ ۚ تَعۡرِفُهُمۡ بِسِيۡمٰهُمۡ ۚ لَا يَسۡـَٔلُوۡنَ النَّاسَ اِلۡحَافًا ؕ وَمَا تُنۡفِقُوۡا مِنۡ خَيۡرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيۡمٌ ﴿۲۷۳﴾ ع ۳۷ / ۵

۲۷۳۔ اور ہاں تم جو خرچ کرو گے تو ان حاجت مندوں کے لئے جو اللہ کی راہ میں رکے بیٹھے ہیں اور ملک میں کسی طرف جانے کی طاقت نہیں رکھتے اور مانگنے سے عار رکھتے ہیں یہاں تک کہ نہ مانگنے کی وجہ سے ناواقف شخص ان کو تونگر خیال کرتا ہے اور تم قیافے سے ان کو صاف پہچان لو کہ حاجت مند ہیں اور شرم کے سبب لوگوں سے منہ پھوڑ کر اور لپٹ کر نہیں مانگ سکتے اور تم جو مال خرچ کرو گے کچھ شک نہیں کہ اللہ اسکو جانتا ہے۔

اَلَّذِيۡنَ يُنۡفِقُوۡنَ اَمۡوَالَهُمۡ بِالَّيۡلِ وَالنَّهَارِ سِرًّا وَّ عَلَانِيَةً فَلَهُمۡ اَجۡرُهُمۡ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ ۚ وَلَا خَوۡفٌ عَلَيۡهِمۡ وَلَا هُمۡ يَحۡزَنُوۡنَ ﴿۲۷۴﴾

۲۷۴۔ جو لوگ اپنا مال رات اور دن اور پوشیدہ اور ظاہر اللہ کی راہ میں خرچ کرتے رہتے ہیں ان کا صلہ انکے پروردگار کے پاس ہے۔ اور ان کو قیامت کے دن نہ کسی طرح کا خوف ہو گا اور نہ غم۔

اَلَّذِيۡنَ يَاۡكُلُوۡنَ الرِّبٰوا لَا يَقُوۡمُوۡنَ اِلَّا كَمَا يَقُوۡمُ الَّذِىۡ يَتَخَبَّطُهُ الشَّيۡطٰنُ مِنَ الۡمَسِّ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمۡ قَالُوۡۤا اِنَّمَا الۡبَيۡعُ مِثۡلُ الرِّبٰوا ۘ

۲۷۵۔ جو لوگ سود کھاتے ہیں وہ قبروں سے اس طرح حواس باختہ اٹھیں گے جیسے کسی کو جن نے لپٹ کر دیوانہ بنا دیا ہو۔ یہ اس لئے کہ وہ کہتے ہیں کہ سودا بیچنا بھی تو نفع کے لحاظ سے ویسا ہی ہے جیسے سود لینا

وَاَحَلَّ اللّٰهُ الۡبَيۡعَ وَحَرَّمَ الرِّبٰوا ؕ فَمَنۡ جَآءَهٗ مَوۡعِظَةٌ مِّنۡ رَّبِّهٖ فَانۡتَهٰى فَلَهٗ مَا سَلَفَ ؕ وَاَمۡرُهٗۤ اِلَى اللّٰهِ ؕ وَمَنۡ عَادَ فَاُولٰٓٮِٕكَ اَصۡحٰبُ النَّارِ ۚ هُمۡ فِيۡهَا خٰلِدُوۡنَ ﴿۲۷۵﴾	حالانکہ سودے کو اللہ نے حلال کیا ہے اور سود کو حرام تو جس شخص کے پاس اللہ کی نصیحت پہنچی اور وہ سود لینے سے باز آگیا تو جو پہلے ہو چکا وہ اس کا۔ اور قیامت میں اس کا معاملہ اللہ کے سپرد۔ اور جو پھر لینے لگا تو ایسے لوگ دوزخی ہیں کہ ہمیشہ دوزخ میں جلتے رہیں گے۔
يَمۡحَقُ اللّٰهُ الرِّبٰوا وَيُرۡبِى الصَّدَقٰتِ ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ اَثِيۡمٍ ﴿۲۷۶﴾	۲۷۶۔ اللہ سود کو نابود یعنی بے برکت کرتا اور خیرات کی برکت کو بڑھاتا ہے اور اللہ کسی ناشکرے گناہگار کو دوست نہیں رکھتا۔
اِنَّ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ لَهُمۡ اَجۡرُهُمۡ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ ۚ وَلَا خَوۡفٌ عَلَيۡهِمۡ وَلَا هُمۡ يَحۡزَنُوۡنَ ﴿۲۷۷﴾	۲۷۷۔ جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے رہے ان کو ان کے کاموں کا صلہ اللہ کے ہاں ملے گا اور قیامت کے دن ان کو نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہوں گے۔
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَذَرُوۡا مَا بَقِىَ مِنَ الرِّبٰٓوا اِنۡ كُنۡتُمۡ مُّؤۡمِنِيۡنَ ﴿۲۷۸﴾	۲۷۸۔ مومنو! اللہ سے ڈرو اور اگر ایمان رکھتے ہو تو جتنا سود باقی رہ گیا ہے اس کو چھوڑ دو۔
فَاِنۡ لَّمۡ تَفۡعَلُوۡا فَاۡذَنُوۡا بِحَرۡبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوۡلِهٖ ۚ وَاِنۡ تُبۡتُمۡ فَلَكُمۡ رُءُوۡسُ اَمۡوَالِكُمۡ ۚ لَا تَظۡلِمُوۡنَ وَلَا تُظۡلَمُوۡنَ ﴿۲۷۹﴾	۲۷۹۔ پھر اگر ایسا نہ کرو گے تو تم اللہ اور اسکے رسول کی طرف سے اعلان جنگ سن لو اور اگر توبہ کر لو گے اور سود چھوڑ دو گے تو تم کو اپنی اصل رقم لینے کا حق ہے جس میں نہ اوروں کا نقصان اور نہ تمہارا نقصان۔

وَ اِنۡ كَانَ ذُوۡ عُسۡرَةٍ فَنَظِرَةٌ اِلٰى مَيۡسَرَةٍ ؕ وَ اَنۡ تَصَدَّقُوۡا خَيۡرٌ لَّكُمۡ اِنۡ كُنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۲۸۰﴾

۲۸۰۔ اور اگر قرض لینے والا تنگدست ہو تو اسے کشائش کے حاصل ہونے تک مہلت دو اور اگر زر قرض بخش دو تو وہ تمہارے لئے زیادہ اچھا ہے بشرطیکہ سمجھو۔

وَاتَّقُوۡا يَوۡمًا تُرۡجَعُوۡنَ فِيۡهِ اِلَى اللّٰهِ ۖ ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفۡسٍ مَّا كَسَبَتۡ وَهُمۡ لَا يُظۡلَمُوۡنَ ﴿۲۸۱﴾ ع

۳۸ ع ۸ ۲

۲۸۱۔ اور اس دن سے ڈرو جبکہ تم اللہ کے حضور میں لوٹ کر جاؤ گے اور ہر شخص اپنے اعمال کا پورا پورا بدلہ پائے گا اور کسی کو کچھ نقصان نہ ہو گا۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِذَا تَدَايَنۡتُمۡ بِدَيۡنٍ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى فَاكۡتُبُوۡهُ ؕ وَلۡيَكۡتُبْ بَّيۡنَكُمۡ كَاتِبٌۢ بِالۡعَدۡلِ ۖ وَلَا يَاۡبَ كَاتِبٌ اَنۡ يَّكۡتُبَ كَمَا عَلَّمَهُ اللّٰهُ فَلۡيَكۡتُبْ ۚ وَ لۡيُمۡلِلِ الَّذِىۡ عَلَيۡهِ الۡحَقُّ وَلۡيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ وَلَا يَبۡخَسۡ مِنۡهُ شَيۡـًٔا ؕ فَاِنۡ كَانَ الَّذِىۡ عَلَيۡهِ الۡحَقُّ سَفِيۡهًا اَوۡ ضَعِيۡفًا اَوۡ لَا يَسۡتَطِيۡعُ اَنۡ يُّمِلَّ هُوَ فَلۡيُمۡلِلۡ وَلِيُّهٗ بِالۡعَدۡلِ ؕ وَاسۡتَشۡهِدُوۡا شَهِيۡدَيۡنِ مِنۡ رِّجَالِكُمۡ ۚ فَاِنۡ لَّمۡ يَكُوۡنَا رَجُلَيۡنِ فَرَجُلٌ

۲۸۲۔ مومنو! جب تم آپس میں کسی میعاد معین کے لئے قرض کا معاملہ کرنے لگو تو اسکو لکھ لیا کرو اور لکھنے والا تم میں کسی کا نقصان نہ کرے بلکہ انصاف سے لکھے نیز لکھنے والا جیسا اللہ نے اسے سکھایا ہے لکھنے سے انکار بھی نہ کرے اور دستاویز لکھ دے۔ اور جو شخص قرض لے وہی دستاویز کا مضمون بول کر لکھوائے اور اللہ سے کہ اس کا مالک ہے خوف کرے اور زر قرض میں سے کچھ کم نہ لکھوائے اور اگر قرض لینے والا کم عقل یا ضعیف ہو یا مضمون لکھوانے کی قابلیت نہ رکھتا ہو تو جو اس کا ولی ہو وہ انصاف کے ساتھ مضمون لکھوائے اور اپنے میں سے دو مردوں کو ایسے معاملے کے گواہ کر لیا کرو۔ اور اگر دو مرد نہ ہوں تو ایک مرد اور دو عورتیں جن کو تم گواہ پسند کرو کافی ہیں کہ اگر ان میں سے

وَّامۡرَاَتٰنِ مِمَّنۡ تَرۡضَوۡنَ مِنَ الشُّهَدَآءِ اَنۡ تَضِلَّ اِحۡدٰىهُمَا فَتُذَكِّرَ اِحۡدٰىهُمَا الۡاُخۡرٰى‌ؕ وَلَا يَاۡبَ الشُّهَدَآءُ اِذَا مَا دُعُوۡا ‌ؕ وَلَا تَسۡـَٔـمُوۡۤا اَنۡ تَكۡتُبُوۡهُ صَغِيۡرًا اَوۡ كَبِيۡرًا اِلٰٓى اَجَلِهٖ‌ ؕ ذٰ لِكُمۡ اَقۡسَطُ عِنۡدَ اللّٰهِ وَاَقۡوَمُ لِلشَّهَادَةِ وَاَدۡنٰۤى اَلَّا تَرۡتَابُوۡۤا‌ اِلَّاۤ اَنۡ تَكُوۡنَ تِجَارَةً حَاضِرَةً تُدِيۡرُوۡنَهَا بَيۡنَكُمۡ فَلَيۡسَ عَلَيۡكُمۡ جُنَاحٌ اَلَّا تَكۡتُبُوۡهَا ‌ؕ وَاَشۡهِدُوۡۤا اِذَا تَبَايَعۡتُمۡ‌ ۖ وَلَا يُضَآرَّ كَاتِبٌ وَّلَا شَهِيۡدٌ ؕ‌ وَاِنۡ تَفۡعَلُوۡا فَاِنَّهٗ فُسُوۡقٌ ۢ بِكُمۡ‌ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ‌ ؕ وَيُعَلِّمُكُمُ اللّٰهُ‌ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَىۡءٍ عَلِيۡمٌ ﴿۲۸۲﴾

ایک بھول جائے گی تو دوسری اسے یاد دلا دے گی۔ اور جب گواہ گواہی کے لئے طلب کئے جائیں تو انکار نہ کریں۔ اور قرض تھوڑا ہو یا بہت اس کی دستاویز کے لکھنے لکھانے میں سستی نہ کرنا یہ بات اللہ کے نزدیک نہایت قرین انصاف ہے اور شہادت کے لئے بھی یہ بہت درست طریقہ ہے اس سے تم کو کسی طرح کا شک و شبہ بھی نہیں پڑے گا ہاں اگر سودا دست بدست ہو جو تم آپس میں لیتے دیتے ہو تو اگر ایسے معاملے کی دستاویز نہ لکھو تو تم پر کچھ گناہ نہیں۔ اور جب خرید و فروخت کیا کرو مثلاً زمین جائیداد کی تو بھی گواہ کر لیا کرو۔ اور کاتب دستاویز اور گواہ معاملہ کرنے والوں کا کسی طرح کا نقصان نہ کریں۔ اگر تم لوگ ایسا کرو تو یہ تمہارے لئے گناہ کی بات ہے اور اللہ سے ڈرو اور دیکھو کہ وہ تم کو کیسی مفید باتیں سکھاتا ہے۔ اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔

وَاِنۡ كُنۡتُمۡ عَلٰى سَفَرٍ وَّلَمۡ تَجِدُوۡا كَاتِبًا فَرِهٰنٌ مَّقۡبُوۡضَةٌ ‌ؕ فَاِنۡ اَمِنَ بَعۡضُكُمۡ بَعۡضًا فَلۡيُؤَدِّ الَّذِى اؤۡتُمِنَ اَمَانَتَهٗ وَلۡيَتَّقِ اللّٰهَ

۲۸۳۔ اور اگر تم سفر پر ہو اور دستاویز لکھنے والا نہ مل سکے تو کوئی چیز رہن با قبضہ رکھ کر قرض لے لو اور اگر تم میں سے کوئی دوسرے کو امین سمجھے یعنی رہن کے بغیر قرض دیدے تو امانتدار کو چاہیے کہ صاحب امانت کی

رَبَّهٗ ؕ وَلَا تَكۡتُمُوا الشَّهَادَةَ ؕ وَمَنۡ يَّكۡتُمۡهَا فَاِنَّهٗۤ اٰثِمٌ قَلۡبُهٗ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ عَلِيۡمٌ ﴿۲۸۳﴾

امانت ادا کر دے اور اللہ سے جو اس کا پروردگار ہے ڈرے۔ اور دیکھنا شہادت کو مت چھپانا جو اس کو چھپائے گا وہ دل کا گناہگار ہو گا۔ اور اللہ تمہارے سب کاموں سے واقف ہے۔

ع ۳۹ ۷

لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الۡاَرۡضِ ؕ وَ اِنۡ تُبۡدُوۡا مَا فِىۡۤ اَنۡفُسِكُمۡ اَوۡ تُخۡفُوۡهُ يُحَاسِبۡكُمۡ بِهِ اللّٰهُ ؕ فَيَغۡفِرُ لِمَنۡ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنۡ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿۲۸۴﴾

۲۸۴۔ جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے۔ تم اپنے دلوں کی بات کو ظاہر کرو گے تو اور چھپاؤ گے تو اللہ تم سے اس کا حساب لے گا۔ پھر وہ جسے چاہے مغفرت کرے اور جسے چاہے عذاب دے۔ اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

اٰمَنَ الرَّسُوۡلُ بِمَآ اُنۡزِلَ اِلَيۡهِ مِنۡ رَّبِّهٖ وَالۡمُؤۡمِنُوۡنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۗ لَا نُفَرِّقُ بَيۡنَ اَحَدٍ مِّنۡ رُّسُلِهٖ ۗ وَقَالُوۡا سَمِعۡنَا وَاَطَعۡنَا ۗ غُفۡرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيۡكَ الۡمَصِيۡرُ ﴿۲۸۵﴾

۲۸۵۔ رسول اللہ ﷺ اس کتاب پر جو ان کے پروردگار کی طرف سے ان پر نازل ہوئی ایمان رکھتے ہیں اور مومن بھی۔ سب اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر اور اس کے پیغمبروں پر ایمان رکھتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم اس کے پیغمبروں سے کسی میں کچھ فرق نہیں کرتے اور وہ اللہ سے عرض کرتے ہیں کہ ہم نے تیرا حکم سنا اور قبول کیا۔ اے پروردگار ہم تیری بخشش مانگتے ہیں اور تیری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ٝ وَاغْفِرْ لَنَا ٝ وَارْحَمْنَا ٝ اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۸۶﴾ ع

۲۸۶۔ اللہ کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ کا ذمہ دار نہیں بناتا اچھے کام کرے گا تو اس کو ان کا فائدہ ملے گا برے کرے گا تو اسے انکا نقصان پہنچے گا۔ اے پروردگار اگر ہم سے بھول یا چوک ہوگئی ہو تو ہم سے مواخذہ نہ کیجیو۔ اے پروردگار ہم پر ایسا بوجھ نہ ڈالیو جیسا تو نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا۔ اے پروردگار جتنا بوجھ اٹھانے کی ہم میں طاقت نہیں اتنا بوجھ ہم پر نہ رکھیو۔ اور اے پروردگار ہمارے گناہوں سے درگزر کر۔ اور ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما۔ تو ہی ہمارا مددگار ہے۔ سو ہم کو کافروں پر غالب کر۔

اٰیاتها ۲۰۰ ۳ سُوْرَةُ اٰلِ عِمْرٰنَ مَدَنِيَّةٌ ۸۹ رکوعاتها ۲۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الٓمّٓ ﴿۱﴾

۱۔ الم۔

اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ﴿۲﴾

۲۔ اللہ جو معبود برحق ہے اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں زندہ ہے سب کو تھامنے والا۔

نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَاَنْزَلَ التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ﴿۳﴾

۳۔ اس نے اے نبی تم پر سچی کتاب نازل کی جو پہلی آسمانی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے اور اسی نے تورات اور انجیل نازل کی تھی۔

مِنْ قَبْلُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَاَنْزَلَ الْفُرْقَانَ ۬ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُوانْتِقَامٍ ﴿۴﴾

۴۔ یہ دو کتابیں اس نے پہلے نازل کی تھیں لوگوں کی ہدایت کے لئے اور پھر قرآن جو حق اور باطل کو الگ الگ کر دینے والا ہے نازل کیا۔ جو لوگ اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے ہیں انکو سخت عذاب ہو گا۔ اور اللہ زبردست ہے بدلہ لینے والا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ ؕ﴿۵﴾

۵۔ اللہ ایسا خبیر و بصیر ہے کہ کوئی چیز اس سے پوشیدہ نہیں نہ زمین میں اور نہ آسمان میں۔

هُوَ الَّذِیْ يُصَوِّرُكُمْ فِی الْاَرْحَامِ كَيْفَ يَشَآءُ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۶﴾

۶۔ وہی تو ہے جو ماں کے پیٹ میں جیسی چاہتا ہے تمہاری صورتیں بناتا ہے۔ اس غالب حکمت والے کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔

هُوَ الَّذِیْٓ اَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ مِنْهُ اٰيٰتٌ مُّحْكَمٰتٌ هُنَّ اُمُّ الْكِتٰبِ وَاُخَرُ مُتَشٰبِهٰتٌ ؕ فَاَمَّا الَّذِيْنَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُوْنَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَآءَ الْفِتْنَةِ وَابْتِغَآءَ تَاْوِيْلِهٖ ۚ وَمَا يَعْلَمُ تَاْوِيْلَهٗٓ اِلَّا اللّٰهُ ۘ وَالرّٰسِخُوْنَ فِی الْعِلْمِ يَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِهٖ ۙ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا ۚ وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۷﴾

۷۔ اے پیغمبر وہی تو ہے جس نے تم پر کتاب نازل کی جس کی بعض آیتیں محکم ہیں اور وہی اصل کتاب ہیں اور بعض دوسری متشابہ ہیں تو جن لوگوں کے دلوں میں کجی ہے وہ متشابہات کا اتباع کرتے ہیں تاکہ فتنہ برپا کریں اور مراد اصلی کا پتہ لگائیں حالانکہ مراد اصلی اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا اور جو لوگ علم میں گہری نظر رکھتے ہیں وہ یہ کہتے ہیں کہ ہم ان پر ایمان لائے۔ یہ سب آیات ہمارے پروردگار کی طرف سے ہیں۔ اور نصیحت تو عقلمند ہی قبول کرتے ہیں۔

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ﴿۸﴾

۸۔ اے پروردگار جب تو نے ہمیں ہدایت بخشی ہے تو اس کے بعد ہمارے دلوں میں کجی نہ پیدا کر دیجیو اور ہمیں اپنے ہاں سے نعمت عطا فرما تو تو بڑا عطا فرمانے والا ہے۔

رَبَّنَآ اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ ۗ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ﴿۹﴾ ع

۹۔ اے پروردگار تو اس روز جس کے آنے میں کچھ بھی شک نہیں سب لوگوں کو اپنے حضور میں جمع کر لے گا بیشک اللہ خلاف وعدہ نہیں کرتا۔

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْئًا ۗ وَاُولٰٓئِكَ هُمْ وَقُوْدُ النَّارِ ﴿۱۰﴾ لا

۱۰۔ جو لوگ کافر ہوئے اس دن نہ تو ان کا مال ہی اللہ کے عذاب سے ان کو بچا سکے گا اور نہ ان کی اولاد ہی کچھ کام آئے گی اور یہ لوگ آتش جہنم کا ایندھن ہونگے۔

كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۗ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ۗ وَاللّٰهُ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۱۱﴾

۱۱۔ ان کا حال بھی فرعونیوں اور ان سے پہلے لوگوں کا سا ہوگا جنہوں نے ہماری آیتوں کی تکذیب کی تھی تو اللہ نے ان کو ان کے گناہوں کے سبب عذاب میں پکڑ لیا تھا اور اللہ سخت عذاب کرنے والا ہے۔

قُلْ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَتُغْلَبُوْنَ وَتُحْشَرُوْنَ اِلٰى جَهَنَّمَ ۗ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۱۲﴾

۱۲۔ اے پیغمبر کافروں سے کہدو کہ تم دنیا میں بھی عنقریب مغلوب ہو جاؤ گے اور آخرت میں جہنم کی طرف اکٹھا کئے جاؤ گے اور وہ بری جگہ ہے۔

قَدْ كَانَ لَكُمْ اٰيَةٌ فِيْ فِئَتَيْنِ الْتَقَتَا ۗ فِئَةٌ تُقَاتِلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَاُخْرٰى كَافِرَةٌ

۱۳۔ تمہارے لئے دو گروہوں میں جو جنگ بدر کے دن آپس میں بھڑ گئے قدرت الہی کی عظیم الشان نشانی تھی ایک گروہ مسلمانوں کا تھا وہ اللہ کی راہ میں لڑ رہا

يَّرَوْنَهُمْ مِّثْلَيْهِمْ رَاْيَ الْعَيْنِ ؕ وَاللّٰهُ يُؤَيِّدُ بِنَصْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّاُولِي الْاَبْصَارِ ﴿۱۳﴾

زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوٰتِ مِنَ النِّسَآءِ وَالْبَنِيْنَ وَالْقَنَاطِيْرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَالْاَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ؕ ذٰلِكَ مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الْمَاٰبِ ﴿۱۴﴾

قُلْ اَؤُنَبِّئُكُمْ بِخَيْرٍ مِّنْ ذٰلِكُمْ ؕ لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿۱۵﴾ ج

اَلَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۶﴾ ج

تھا۔ اور دوسرا گروہ کافروں کا تھا وہ ان کو اپنی آنکھوں سے اپنے سے دوگنا مشاہدہ کر رہا تھا۔ اور اللہ اپنی نصرت سے جس کو چاہتا ہے مدد دیتا ہے جو اہل بصارت ہیں ان کے لئے اس واقعے میں بڑی عبرت ہے۔

۱۴۔ لوگوں کو ان کی خواہشوں کی چیزیں یعنی عورتیں اور بیٹے اور سونے اور چاندی کے بڑے بڑے ڈھیر اور نشان لگے ہوئے گھوڑے اور مویشی اور کھیتی بڑی زینت دار معلوم ہوتی ہیں مگر یہ سب دنیا ہی کی زندگی کے سامان ہیں۔ اور اللہ کے پاس بہت اچھا ٹھکانہ ہے۔

۱۵۔ اے پیغمبر ان سے کہو کہ بھلا میں تم کو ایسی چیز بتاؤں جو ان چیزوں سے کہیں اچھی ہو سنو جو لوگ پرہیزگار ہیں ان کے لئے اللہ کے ہاں باغات بہشت ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں ان میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ اور پاکیزہ بیویاں ہیں اور سب سے بڑھ کر اللہ کی خوشنودی۔ اور اللہ اپنے سب بندوں کو دیکھ رہا ہے۔

۱۶۔ جو اللہ سے التجا کرتے ہیں کہ اے پروردگار ہم ایمان لے آئے سو ہم کو ہمارے گناہ معاف فرما اور ہم کو دوزخ کے عذاب سے محفوظ رکھ۔

اَلصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰدِقِيْنَ وَالْقٰنِتِيْنَ وَالْمُنْفِقِيْنَ وَالْمُسْتَغْفِرِيْنَ بِالْاَسْحَارِ ﴿۱۷﴾

۱۷۔ یہ وہ لوگ ہیں جو مشکلات میں صبر کرتے اور سچ بولتے اور عبادت میں لگے رہتے اور نیکی میں خرچ کرتے اور اوقات سحر میں گناہوں کی معافی مانگا کرتے ہیں۔

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۸﴾ؕ

۱۸۔ اللہ تو اس بات کی گواہی دیتا ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں اس حال میں کہ وہ انصاف کا حاکم ہے اور فرشتے اور علم والے بھی گواہی دیتے ہیں کہ اس غالب حکمت والے کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں۔

اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ ۣ وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ ؕ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۱۹﴾

۱۹۔ دین تو اللہ کے نزدیک اسلام ہی ہے۔ اور اہل کتاب نے جو اس دین سے اختلاف کیا تو علم حاصل ہونے کے بعد آپس کی ضد سے کیا۔ اور جو شخص اللہ کی آیتوں کو نہ مانے تو اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔

فَاِنْ حَآجُّوْكَ فَقُلْ اَسْلَمْتُ وَجْهِيَ لِلّٰهِ وَمَنِ اتَّبَعَنِ ؕ وَقُلْ لِّلَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَالْاُمِّيّٖنَ ءَاَسْلَمْتُمْ ؕ فَاِنْ اَسْلَمُوْا فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ وَ اِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿۲۰﴾ع

۲۰۔ اے پیغمبر پس اگر یہ لوگ تم سے جھگڑنے لگیں تو کہنا کہ میں اور میرے پیرو تو اللہ کے فرمانبردار ہو چکے۔ اور اہل کتاب اور ان پڑھ لوگوں سے کہو کہ کیا تم بھی اللہ کے فرمانبردار بنتے اور اسلام لاتے ہو؟ پس اگر یہ لوگ اسلام لے آئیں تو بے شک ہدایت پا لیں اور اگر تمہارا کہا نہ مانیں تو تمہارا کام صرف اللہ کا پیغام پہنچا دینا ہے۔ اور اللہ اپنے بندوں کو دیکھ رہا ہے۔

ع ۲ / ۱۱ / ۱۰

اِنَّ الَّذِيۡنَ يَكۡفُرُوۡنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقۡتُلُوۡنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيۡرِ حَقٍّ ۙ وَّيَقۡتُلُوۡنَ الَّذِيۡنَ يَاۡمُرُوۡنَ بِالۡقِسۡطِ مِنَ النَّاسِ ۙ فَبَشِّرۡهُمۡ بِعَذَابٍ اَلِيۡمٍ ﴿۲۱﴾

۲۱۔ جو لوگ اللہ کی آیتوں کو نہیں مانتے اور انبیاء کو ناحق قتل کرتے رہے ہیں اور جو انصاف کرنے کا حکم دیتے ہیں انہیں بھی مار ڈالتے ہیں ان کو دکھ دینے والے عذاب کی خوشخبری سنا دو۔

اُولٰٓـئِكَ الَّذِيۡنَ حَبِطَتۡ اَعۡمَالُهُمۡ فِى الدُّنۡيَا وَالۡاٰخِرَةِ ۖ وَمَا لَهُمۡ مِّنۡ نّٰصِرِيۡنَ ﴿۲۲﴾

۲۲۔ یہ ایسے لوگ ہیں جن کے اعمال دنیا اور آخرت دونوں میں برباد ہیں اور ان کا کوئی مددگار نہیں ہو گا۔

اَلَمۡ تَرَ اِلَى الَّذِيۡنَ اُوۡتُوۡا نَصِيۡبًا مِّنَ الۡكِتٰبِ يُدۡعَوۡنَ اِلٰى كِتٰبِ اللّٰهِ لِيَحۡكُمَ بَيۡنَهُمۡ ثُمَّ يَتَوَلّٰى فَرِيۡقٌ مِّنۡهُمۡ وَهُمۡ مُّعۡرِضُوۡنَ ﴿۲۳﴾

۲۳۔ بھلا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنکو کتاب یعنی تورات سے حصہ دیا گیا اور وہ اس کتاب اللہ یعنی قرآن کی طرف بلائے جاتے ہیں تاکہ یہ ان کے تنازعات کا ان میں فیصلہ کر دے تو ایک فریق ان میں سے پھر جاتا ہے اور منہ پھیر لیتا ہے۔

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمۡ قَالُوۡا لَنۡ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّاۤ اَيَّامًا مَّعۡدُوۡدٰتٍ ۖ وَّغَرَّهُمۡ فِىۡ دِيۡنِهِمۡ مَّا كَانُوۡا يَفۡتَرُوۡنَ ﴿۲۴﴾

۲۴۔ یہ اس لئے کہ یہ اس بات کے قائل ہیں کہ دوزخ کی آگ ہمیں چند روز کے سوا چھو ہی نہیں سکے گی۔ اور جو کچھ یہ دین کے بارے میں بہتان باندھتے رہے ہیں اس نے ان کو دھوکے میں ڈال رکھا ہے۔

فَكَيۡفَ اِذَا جَمَعۡنٰهُمۡ لِيَوۡمٍ لَّا رَيۡبَ فِيۡهِ قف وَوُفِّيَتۡ كُلُّ نَفۡسٍ مَّا كَسَبَتۡ وَهُمۡ لَا يُظۡلَمُوۡنَ ﴿۲۵﴾

۲۵۔ تو اس وقت کیا حال ہو گا جب ہم ان کو جمع کریں گے یعنی اس روز جس کے آنے میں کچھ بھی شک نہیں اور ہر نفس اپنے اعمال کا پورا پورا بدلہ پائے گا اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الۡمُلۡكِ تُؤۡتِى الۡمُلۡكَ مَنۡ تَشَآءُ وَتَنۡزِعُ الۡمُلۡكَ مِمَّنۡ تَشَآءُ ۖ وَتُعِزُّ مَنۡ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنۡ تَشَآءُ ؕ بِيَدِكَ الۡخَيۡرُ ؕ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿۲۶﴾

۲۶۔ کہو کہ اے اللہ اے بادشاہی کے مالک تو جسکو چاہے بادشاہی بخشے اور جس سے چاہے بادشاہی چھین لے اور جس کو چاہے عزت دے اور جسے چاہے ذلیل کرے ہر طرح کی بھلائی تیرے ہی ہاتھ ہے اور بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔

تُوۡلِجُ الَّيۡلَ فِى النَّهَارِ وَتُوۡلِجُ النَّهَارَ فِى الَّيۡلِ ۖ وَتُخۡرِجُ الۡحَىَّ مِنَ الۡمَيِّتِ وَتُخۡرِجُ الۡمَيِّتَ مِنَ الۡحَىِّ ۖ وَتَرۡزُقُ مَنۡ تَشَآءُ بِغَيۡرِ حِسَابٍ ﴿۲۷﴾

۲۷۔ تو ہی رات کو دن میں داخل کرتا اور تو ہی دن کو رات میں داخل کرتا ہے تو ہی بے جان سے جاندار پیدا کرتا ہے اور تو ہی جاندار سے بے جان پیدا کرتا ہے اور تو ہی جسکو چاہتا ہے بے حساب رزق بخشتا ہے۔

لَا يَتَّخِذِ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ الۡكٰفِرِيۡنَ اَوۡلِيَآءَ مِنۡ دُوۡنِ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ۚ وَمَنۡ يَّفۡعَلۡ ذٰلِكَ فَلَيۡسَ مِنَ اللّٰهِ فِىۡ شَىۡءٍ اِلَّاۤ اَنۡ تَتَّقُوۡا مِنۡهُمۡ تُقٰىةً ؕ وَ يُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفۡسَهٗ ؕ وَ اِلَى اللّٰهِ الۡمَصِيۡرُ ﴿۲۸﴾

۲۸۔ مومنوں کو چاہیے کے مومنوں کے سوا کافروں کو دوست نہ بنائیں۔ اور جو ایسا کرے گا اس سے اللہ کا کچھ عہد نہیں۔ ہاں اگر اس طریق سے تم ان کے شر سے بچاؤ کی صورت پیدا کرو تو مضائقہ نہیں اور اللہ تم کو اپنے غضب سے ڈراتا ہے۔ اور اللہ ہی کی طرف تم کو لوٹ کر جانا ہے۔

قُلۡ اِنۡ تُخۡفُوۡا مَا فِىۡ صُدُوۡرِكُمۡ اَوۡ تُبۡدُوۡهُ يَعۡلَمۡهُ اللّٰهُ ؕ وَيَعۡلَمُ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الۡاَرۡضِ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿۲۹﴾

۲۹۔ اے پیغمبر لوگوں سے کہدو کہ کوئی بات تم اپنے دلوں میں مخفی رکھو یا اسے ظاہر کرو اللہ اس کو جانتا ہے اور جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے اس کو سب کی خبر ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ مِنْ خَيْرٍ مُّحْضَرًا ۚۛ وَّمَا عَمِلَتْ مِنْ سُوْٓءٍ ۚۛ تَوَدُّ لَوْ اَنَّ بَيْنَهَا وَبَيْنَهٗٓ اَمَدًا بَعِيْدًا ؕ وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ؕ وَاللّٰهُ رَءُوْفٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿۳۰﴾

ع ۳ / ۱۱

۳۰۔ جس دن ہر شخص اپنی کی ہوئی نیکی کو موجود پالے گا اور اپنی برائی کو بھی دیکھ لے گا تو آرزو کرے گا کہ اے کاش اس میں اور اس برائی میں دور کی مسافت ہو جاتی۔ اور اللہ تمکو اپنے غضب سے ڈراتا ہے۔ اور اللہ اپنے بندوں پر نہایت مہربان ہے۔

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَ يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۳۱﴾

۳۱۔ اے پیغمبر ﷺ لوگوں سے کہدو کہ اگر تم اللہ کو دوست رکھتے ہو تو میری پیروی کرو اللہ بھی تمہیں دوست رکھے گا اور تمہارے گناہ معاف کر دے گا اور اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۳۲﴾

۳۲۔ کہدو کہ اللہ اور اس کے رسول کا حکم مانو۔ پس اگر وہ نہ مانیں تو اللہ بھی کافروں کو دوست نہیں رکھتا۔

اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰٓى اٰدَمَ وَنُوْحًا وَّ اٰلَ اِبْرٰهِيْمَ وَ اٰلَ عِمْرٰنَ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۳۳﴾

۳۳۔ اللہ نے آدم اور نوح اور خاندان ابراہیم اور خاندان عمران کو تمام جہان کے لوگوں میں سے منتخب فرمایا تھا۔

ذُرِّيَّةًۢ بَعْضُهَا مِنْۢ بَعْضٍ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۳۴﴾

۳۴۔ ان میں سے بعض بعض کی اولاد تھے۔ اور اللہ سننے والا ہے جاننے والا ہے۔

اِذْ قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرٰنَ رَبِّ اِنِّيْ نَذَرْتُ لَكَ مَا فِيْ بَطْنِيْ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّيْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۳۵﴾

۳۵۔ وہ وقت یاد کرنے کے لائق ہے جب عمران کی بیوی نے کہا کہ اے پروردگار جو بچہ میرے پیٹ میں ہے میں اس کو تیری نذر کرتی ہوں اسے دنیا کے کاموں سے آزاد رکھوں گی تو اسے میری طرف سے

قبول فرما تو تو سننے والا ہے جاننے والا ہے۔

فَلَمَّا وَضَعَتۡهَا قَالَتۡ رَبِّ اِنِّىۡ وَضَعۡتُهَاۤ اُنۡثٰىؕ وَاللّٰهُ اَعۡلَمُ بِمَا وَضَعَتۡؕ وَلَيۡسَ الذَّكَرُ كَالۡاُنۡثٰىۚ وَ اِنِّىۡ سَمَّيۡتُهَا مَرۡيَمَ وَ اِنِّىۡۤ اُعِيۡذُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيۡطٰنِ الرَّجِيۡمِ ﴿۳۶﴾

۳۶۔ پھر جب ان کے ہاں بچہ پیدا ہوا تو کہنے لگیں کہ پروردگار! میرے تو لڑکی ہوئی ہے جبکہ اللہ خوب جانتا تھا جو انکے ہاں ولادت ہوئی تھی اور نہ ہوتا لڑکا مانند اس لڑکی کے اور کہنے لگیں میں نے اس کا نام مریم رکھا ہے اور میں اس کو اور اس کی اولاد کو شیطان مردود سے تیری پناہ میں دیتی ہوں۔

فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُوۡلٍ حَسَنٍ وَّاَنۡۢبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا ۙ وَّ كَفَّلَهَا زَكَرِيَّا ؕ كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيۡهَا زَكَرِيَّا الۡمِحۡرَابَ ۙ وَجَدَ عِنۡدَهَا رِزۡقًا ۚ قَالَ يٰمَرۡيَمُ اَنّٰى لَكِ هٰذَا ؕ قَالَتۡ هُوَ مِنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَرۡزُقُ مَنۡ يَّشَآءُ بِغَيۡرِ حِسَابٍ ﴿۳۷﴾

۳۷۔ تو اسکے پروردگار نے اس کو پسندیدگی کے ساتھ قبول فرمایا اور اسے اچھی طرح پرورش کیا اور زکریا کو اس کا کفیل بنایا۔ زکریا جب کبھی عبادت گاہ میں اس کے پاس جاتے تو اسکے پاس کھانا پاتے یہ کیفیت دیکھ کر ایک دن مریم سے پوچھنے لگے کہ مریم یہ کھانا تمہارے پاس کہاں سے آتا ہے۔ وہ بولیں کہ اللہ کے ہاں سے آتا ہے بیشک اللہ جسے چاہتا ہے بے حساب رزق دیتا ہے۔

هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهٗ ۚ قَالَ رَبِّ هَبۡ لِىۡ مِنۡ لَّدُنۡكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۚ اِنَّكَ سَمِيۡعُ الدُّعَآءِ ﴿۳۸﴾

۳۸۔ اس وقت زکریا نے اپنے پروردگار کو پکارا عرض کی کہ پروردگار مجھے اپنی طرف سے اولاد صالح عطا فرما۔ تو بے شک دعا سننے والا ہے۔

فَنَادَتْهُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَهُوَ قَآئِمٌ يُّصَلِّيْ فِي الْمِحْرَابِ ۙ اَنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكَ بِيَحْيٰى مُصَدِّقًۢا بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَسَيِّدًا وَّحَصُوْرًا وَّنَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۳۹﴾

۳۹۔ چنانچہ ابھی عبادت گاہ میں کھڑے نماز ہی پڑھ رہے تھے کہ فرشتوں نے آواز دی کہ زکریا اللہ تمہیں یحیٰی کی بشارت دیتا ہے جو کلمۃ اللہ یعنی عیسیٰ کی تصدیق کریں گے اور سردار ہونگے اور عورتوں سے رغبت نہ رکھنے والے اور ایک پیغمبر یعنی نیکو کاروں میں ہونگے۔

قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّقَدْ بَلَغَنِيَ الْكِبَرُ وَامْرَاَتِيْ عَاقِرٌ ؕ قَالَ كَذٰلِكَ اللّٰهُ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ ﴿۴۰﴾

۴۰۔ زکریا نے کہا اے پروردگار میرے ہاں لڑکا کیونکر پیدا ہو گا کہ میں تو بڈھا ہوگیا ہوں اور میری بیوی بانجھ ہے فرمایا اسی طرح اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔

قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّيْٓ اٰيَةً ؕ قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ اِلَّا رَمْزًا ؕ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ كَثِيْرًا وَّسَبِّحْ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ ﴿۴۱﴾ ع

۴۱۔ زکریا نے کہا کہ پروردگار میرے لئے کوئی نشانی مقرر فرما دے فرمایا نشانی یہ ہے کہ تم لوگوں سے تین دن اشارے کے سوا بات نہ کر سکو گے تو ان دنوں میں اپنے پروردگار کی کثرت سے یاد اور صبح و شام اس کی تسبیح کرنا۔

وَاِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰكِ وَطَهَّرَكِ وَاصْطَفٰكِ عَلٰى نِسَآءِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۲﴾

ع ۴ ۱۱ ۱۲

۴۲۔ اور جب فرشتوں نے مریم سے کہا کہ مریم! اللہ نے تم کو برگزیدہ کیا ہے اور تمہیں پاک بنایا ہے اور دنیا جہان کی عورتوں میں سے تم کو منتخب کیا ہے۔

يٰمَرْيَمُ اقْنُتِيْ لِرَبِّكِ وَاسْجُدِيْ وَارْكَعِيْ مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ﴿۴۳﴾

۴۳۔ اے مریم اپنے پروردگار کی فرمانبرداری کرنا اور سجدہ کرنا اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرنا۔

ذٰلِكَ مِنۡ اَنۡۢبَآءِ الۡغَيۡبِ نُوۡحِيۡهِ اِلَيۡكَ ؕ وَمَا كُنۡتَ لَدَيۡهِمۡ اِذۡ يُلۡقُوۡنَ اَقۡلَامَهُمۡ اَيُّهُمۡ يَكۡفُلُ مَرۡيَمَ ۖ وَمَا كُنۡتَ لَدَيۡهِمۡ اِذۡ يَخۡتَصِمُوۡنَ ﴿۴۴﴾

۴۴۔ اے نبی یہ باتیں اخبار غیب میں سے ہیں جو ہم تمہارے پاس بھیجتے ہیں۔ اور جب وہ لوگ اپنے قلم بطور قرعہ ڈال رہے تھے کہ مریم کا کفیل کون بنے تو تم ان کے پاس نہیں تھے۔ اور نہ اس وقت ہی ان کے پاس تھے جب وہ آپس میں جھگڑ رہے تھے۔

اِذۡ قَالَتِ الۡمَلٰٓئِكَةُ يٰمَرۡيَمُ اِنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكِ بِكَلِمَةٍ مِّنۡهُ ۖ اسۡمُهُ الۡمَسِيۡحُ عِيۡسَى ابۡنُ مَرۡيَمَ وَجِيۡهًا فِى الدُّنۡيَا وَالۡاٰخِرَةِ وَمِنَ الۡمُقَرَّبِيۡنَ ۙ ﴿۴۵﴾

۴۵۔ وہ وقت بھی یاد کرنے کے لائق ہے جب فرشتوں نے مریم سے کہا کہ مریم اللہ تم کو اپنی طرف سے ایک کلمہ کی بشارت دیتا ہے جس کا نام مسیح اور مشہور عیسیٰ ابن مریم ہو گا اور جو دنیا اور آخرت میں آبرومند اور مقربین میں سے ہو گا۔

وَيُكَلِّمُ النَّاسَ فِى الۡمَهۡدِ وَكَهۡلًا وَّمِنَ الصّٰلِحِيۡنَ ﴿۴۶﴾

۴۶۔ اور ماں کی گود میں اور بڑی عمر کا ہو کر دونوں حالتوں میں لوگوں سے یکساں گفتگو کرے گا اور نیکوکاروں میں ہو گا۔

قَالَتۡ رَبِّ اَنّٰى يَكُوۡنُ لِىۡ وَلَدٌ وَّلَمۡ يَمۡسَسۡنِىۡ بَشَرٌ ؕ قَالَ كَذٰلِكِ اللّٰهُ يَخۡلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ اِذَا قَضٰٓى اَمۡرًا فَاِنَّمَا يَقُوۡلُ لَهٗ كُنۡ فَيَكُوۡنُ ﴿۴۷﴾

۴۷۔ مریم نے کہا کہ پروردگار میرے ہاں بچہ کیونکر ہو گا کہ کسی انسان نے مجھے ہاتھ تک تو لگایا نہیں فرمایا کہ اللہ اسی طرح جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔ جب وہ کوئی کام کرنا چاہتا ہے تو ارشاد فرما دیتا ہے کہ ہو جا تو وہ ہو جاتا ہے۔

وَيُعَلِّمُهُ الۡكِتٰبَ وَالۡحِكۡمَةَ وَالتَّوۡرٰىةَ وَالۡاِنۡجِيۡلَ ۚ ﴿۴۸﴾

۴۸۔ اور وہ اسے کتاب و حکمت اور تورات اور انجیل کا علم عطا کرے گا۔

وَرَسُوۡلًا اِلٰى بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ ۙ اَنِّىۡ قَدۡ جِئۡتُكُمۡ بِاٰيَةٍ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ ۙ اَنِّىۡۤ اَخۡلُقُ لَـكُمۡ مِّنَ الطِّيۡنِ كَهَیۡـــَٔةِ الطَّيۡرِ فَاَنۡفُخُ فِيۡهِ فَيَكُوۡنُ طَيۡرًاۢ بِاِذۡنِ اللّٰهِۚ وَاُبۡرِئُ الۡاَكۡمَهَ وَالۡاَبۡرَصَ وَاُحۡىِ الۡمَوۡتٰى بِاِذۡنِ اللّٰهِۚ وَاُنَبِّئُكُمۡ بِمَا تَاۡكُلُوۡنَ وَمَا تَدَّخِرُوۡنَ ۙ فِىۡ بُيُوۡتِكُمۡؕ اِنَّ فِىۡ ذٰ لِكَ لَاٰيَةً لَّـكُمۡ اِنۡ كُنۡتُمۡ مُّؤۡمِنِيۡنَۚ ﴿۴۹﴾

۴۹۔ اور عیسیٰ بنی اسرائیل کی طرف پیغمبر ہو کر جائیں گے اور کہیں گے کہ میں تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے نشانی لے کر آیا ہوں۔ وہ یہ کہ تمہارے سامنے مٹی سے پرندے کی صورت بناتا ہوں پھر اس میں پھونک مارتا ہوں تو وہ اللہ کے حکم سے سچ مچ پرندہ ہو جاتا ہے۔ اور پیدائشی اندھے اور ابرص کو تندرست کر دیتا ہوں۔ اور اللہ کے حکم سے مردوں کو زندہ کر دیتا ہوں۔ اور جو کچھ تم کھا کر آتے ہو اور جو اپنے گھروں میں جمع کر رکھتے ہو سب تم کو بتا دیتا ہوں اگر تم صاحب ایمان ہو تو ان باتوں میں تمہارے لئے نشانی ہے۔

وَمُصَدِّقًا لِّمَا بَيۡنَ يَدَىَّ مِنَ التَّوۡرٰٮةِ وَلِاُحِلَّ لَـكُمۡ بَعۡضَ الَّذِىۡ حُرِّمَ عَلَيۡكُمۡ وَجِئۡتُكُمۡ بِاٰيَةٍ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيۡعُوۡنِ‏ ﴿۵۰﴾

۵۰۔ اور مجھ سے پہلے جو تورات نازل ہوئی تھی اس کی تصدیق بھی کرتا ہوں اور میں اس لئے بھی آیا ہوں کہ بعض چیزیں جو تم پر حرام تھیں ان کو تمہارے لئے حلال کردوں اور میں تو تمہارے پروردگار کی طرف سے نشانی لے کر آیا ہوں تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔

اِنَّ اللّٰهَ رَبِّىۡ وَرَبُّكُمۡ فَاعۡبُدُوۡهُ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسۡتَقِيۡمٌ‏ ﴿۵۱﴾

۵۱۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ ہی میرا اور تمہارا پروردگار ہے تو اسی کی عبادت کرو یہی سیدھا رستہ ہے۔

فَلَمَّآ اَحَسَّ عِيۡسٰى مِنۡهُمُ الۡكُفۡرَ قَالَ مَنۡ اَنۡصَارِىۡۤ اِلَى اللّٰهِ‌ؕ قَالَ الۡحَـوَارِيُّوۡنَ نَحۡنُ اَنۡصَارُ اللّٰهِ‌ۚ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ‌ۚ وَاشۡهَدۡ بِاَنَّا مُسۡلِمُوۡنَ ﴿۵۲﴾

۵۲۔ پھر جب عیسی نے انکی طرف سے انکار اور نافرمانی ہی دیکھی تو کہنے لگے کہ کوئی ہے جو اللہ کا طرفدار اور میرا مددگار ہو۔ حواری بولے کہ ہم اللہ کے طرفدار اور آپ کے مددگار ہیں ہم اللہ پر ایمان لائے اور آپ گواہ رہیں کہ ہم فرمانبردار ہیں۔

رَبَّنَاۤ اٰمَنَّا بِمَاۤ اَنۡزَلۡتَ وَاتَّبَعۡنَا الرَّسُوۡلَ فَاكۡتُبۡنَا مَعَ الشّٰهِدِيۡنَ ﴿۵۳﴾

۵۳۔ اے پروردگار جو کتاب تو نے نازل فرمائی ہے ہم اس پر ایمان لے آئے اور تیرے پیغمبر کے متبع ہو چکے تو ہم کو ماننے والوں میں لکھ رکھ۔

وَمَكَرُوۡا وَمَكَرَ اللّٰهُ‌ ؕ وَاللّٰهُ خَيۡرُ الۡمٰكِرِيۡنَ ﴿۵۴﴾ ع ۵ / ۱۳ / ۱۳

۵۴۔ اور وہ یعنی یہود قتل عیسی کے بارے میں ایک چال چلے اور اللہ نے بھی عیسی کو بچانے کے لئے تدبیر کی اور اللہ بہترین تدبیر کرنے والا ہے۔

اِذۡ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيۡسٰۤى اِنِّىۡ مُتَوَفِّيۡكَ وَرَافِعُكَ اِلَىَّ وَمُطَهِّرُكَ مِنَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا وَجَاعِلُ الَّذِيۡنَ اتَّبَعُوۡكَ فَوۡقَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡۤا اِلٰى يَوۡمِ الۡقِيٰمَةِ‌ ۚ ثُمَّ اِلَىَّ مَرۡجِعُكُمۡ فَاَحۡكُمُ بَيۡنَكُمۡ فِيۡمَا كُنۡتُمۡ فِيۡهِ تَخۡتَلِفُوۡنَ ﴿۵۵﴾

۵۵۔ اس وقت اللہ نے فرمایا کہ عیسی! میں تمہاری دنیا میں رہنے کی مدت پوری کر کے تم کو اپنی طرف اٹھا لوں گا اور تمہیں کافروں کی صحبت سے پاک کر دوں گا۔ اور جو لوگ تمہاری پیروی کریں گے ان کو کافروں پر قیامت تک فائق و غالب رکھوں گا پھر تم سب میرے پاس لوٹ کر آؤ گے تو جن باتوں میں تم اختلاف کرتے رہے اس دن تم میں ان کا فیصلہ کر دوں گا۔

فَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَاُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۖ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۵۶﴾

۵۶۔ اب جو کافر ہوئے ان کو دنیا اور آخرت دونوں میں سخت عذاب دوں گا اور ان کا کوئی مددگار نہ ہوگا۔

وَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُوَفِّيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ ۗ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۷﴾

۵۷۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے ان کو اللہ پورا پورا صلہ دے گا اور اللہ ظالموں کو دوست نہیں رکھتا۔

ذٰلِكَ نَتْلُوْهُ عَلَيْكَ مِنَ الْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ﴿۵۸﴾

۵۸۔ اے نبی یہ ہم تم کو اللہ کی آیتیں اور حکمت بھری نصیحتیں پڑھ پڑھ کر سناتے ہیں۔

اِنَّ مَثَلَ عِيْسٰى عِنْدَ اللّٰهِ كَمَثَلِ اٰدَمَ ۗ خَلَقَهٗ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۵۹﴾

۵۹۔ عیسیٰ کا حال اللہ کے نزدیک آدم کا سا ہے کہ اس نے پہلے مٹی سے انکو بنایا پھر فرمایا باشعور انسان ہو جا تو وہ ویسے ہی گئے۔

اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُنْ مِّنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿۶۰﴾

۶۰۔ یہ بات تمہارے پروردگار کی طرف سے حق ہے تو تم ہرگز شک کرنے والوں میں نہ ہونا۔

فَمَنْ حَآجَّكَ فِيْهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ اَبْنَآءَنَا وَاَبْنَآءَكُمْ وَ نِسَآءَنَا وَ نِسَآءَكُمْ وَاَنْفُسَنَا وَاَنْفُسَكُمْ ۛ ثُمَّ نَبْتَهِلْ فَنَجْعَلْ لَّعْنَتَ اللّٰهِ

۶۱۔ پھر اگر یہ لوگ عیسیٰ کے بارے میں تم سے جھگڑا کریں اسکے بعد کہ تم کو حقیقت معلوم ہو ہی چلی ہے تو ان سے کہنا کہ آؤ ہم اپنے بیٹوں اور بیٹیوں کو بلائیں تم اپنے بیٹوں اور بیٹیوں کو بلاؤ اور ہم خود بھی آئیں اور تم خود بھی آؤ پھر دونوں فریق اللہ سے دعا و التجا کریں اس طرح

عَلَى الْكٰذِبِيْنَ ﴿٦١﴾

جھوٹوں پر اللہ کی لعنت بھیجیں۔

اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْقَصَصُ الْحَقُّ ۚ وَمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٦٢﴾

٦٢۔ یہ تمام بیانات صحیح ہیں۔ اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اور بے شک اللہ غالب ہے صاحب حکمت ہے۔

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِالْمُفْسِدِيْنَ ﴿٦٣﴾ ع ٦ ١٤

٦٣۔ پس اگر یہ لوگ پھر جائیں تو اللہ مفسدوں کو خوب جانتا ہے۔

قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ تَعَالَوْا اِلٰى كَلِمَةٍ سَوَآءٍۢ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ اَلَّا نَعْبُدَ اِلَّا اللّٰهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهٖ شَيْـًٔا وَّلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُوْلُوا اشْهَدُوْا بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ﴿٦٤﴾

٦٤۔ کہدو کہ اے اہل کتاب جو بات ہمارے اور تمہارے دونوں کے درمیان یکساں تسلیم کی گئی ہے اس کی طرف آؤ وہ یہ کہ اللہ کے سوا ہم کسی کی عبادت نہ کریں۔ اور اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ بنائیں اور ہم میں کوئی کسی کو اللہ کے سوا اپنا کارساز نہ سمجھے۔ پھر اگر یہ لوگ اس بات کو نہ مانیں تو ان سے کہدو کہ تم گواہ رہو کہ ہم اللہ کے فرمانبردار ہیں۔

يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تُحَآجُّوْنَ فِيْۤ اِبْرٰهِيْمَ وَمَاۤ اُنْزِلَتِ التَّوْرٰىةُ وَالْاِنْجِيْلُ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِهٖ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿٦٥﴾

٦٥۔ اے اہل کتاب تم ابراہیم کے بارے میں کیوں جھگڑتے ہو حالانکہ تورات اور انجیل ان کے بعد اتری ہیں اور وہ پہلے ہو چکے تو کیا تم عقل نہیں رکھتے۔

هٰۤاَنْتُمْ هٰۤؤُلَآءِ حَاجَجْتُمْ فِيْمَا لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ فَلِمَ تُحَآجُّوْنَ فِيْمَا لَيْسَ لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٦٦﴾

٦٦۔ دیکھو ایسی بات میں تو تم نے جھگڑا کیا ہی تھا جس کا تمہیں کچھ علم تھا بھی۔ مگر ایسی بات میں کیوں جھگڑتے ہو جس کا تم کو کچھ بھی علم نہیں۔ اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔

مَا كَانَ اِبۡرٰهِيۡمُ يَهُوۡدِيًّا وَّلَا نَصۡرَانِيًّا وَّلٰكِنۡ كَانَ حَنِيۡفًا مُّسۡلِمًا ؕ وَمَا كَانَ مِنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ ﴿۶۷﴾	۶۷۔ ابراہیم نہ تو یہودی تھے اور نہ عیسائی بلکہ سب سے بے تعلق ہو کر ایک اللہ کے ہو رہے تھے اور اسی کے فرمانبردار تھے اور مشرکوں میں نہ تھے۔
اِنَّ اَوۡلَى النَّاسِ بِاِبۡرٰهِيۡمَ لَلَّذِيۡنَ اتَّبَعُوۡهُ وَهٰذَا النَّبِىُّ وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا ؕ وَاللّٰهُ وَلِىُّ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۶۸﴾	۶۸۔ ابراہیم سے زیادہ قرب رکھنے والے تو وہ لوگ ہیں جو ان کی پیروی کرتے رہے اور یہ پیغمبر آخرالزماں ﷺ اور وہ لوگ جو ایمان لائے ہیں۔ اور اللہ مومنوں کا کارساز ہے۔
وَدَّتۡ طَّآئِفَةٌ مِّنۡ اَهۡلِ الۡكِتٰبِ لَوۡ يُضِلُّوۡنَكُمۡ ؕ وَمَا يُضِلُّوۡنَ اِلَّاۤ اَنۡفُسَهُمۡ وَمَا يَشۡعُرُوۡنَ ﴿۶۹﴾	۶۹۔ اے اہل اسلام بعضے اہل کتاب اس بات کی خواہش رکھتے ہیں کہ کسی طرح تم کو گمراہ کر دیں۔ حالانکہ یہ تم کو کیا گمراہ کریں گے اپنے آپ کو ہی گمراہ کر رہے ہیں اور نہیں جانتے۔
يٰۤاَهۡلَ الۡكِتٰبِ لِمَ تَكۡفُرُوۡنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَاَنۡتُمۡ تَشۡهَدُوۡنَ ﴿۷۰﴾	۷۰۔ اے اہل کتاب تم اللہ کی آیتوں سے کیوں انکار کرتے ہو اور تم تورات کو مانتے تو ہو۔
يٰۤاَهۡلَ الۡكِتٰبِ لِمَ تَلۡبِسُوۡنَ الۡحَقَّ بِالۡبَاطِلِ وَتَكۡتُمُوۡنَ الۡحَقَّ وَاَنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۷۱﴾ ع ۷ ۸ ۱۵	۷۱۔ اے اہل کتاب تم سچ کو جھوٹ کے ساتھ خلط ملط کیوں کرتے ہو اور حق کو کیوں چھپاتے ہو جبکہ تم جانتے بھی ہو۔
وَقَالَتۡ طَّآئِفَةٌ مِّنۡ اَهۡلِ الۡكِتٰبِ اٰمِنُوۡا بِالَّذِىۡۤ اُنۡزِلَ عَلَى الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَجۡهَ النَّهَارِ وَاكۡفُرُوۡۤا اٰخِرَهٗ لَعَلَّهُمۡ يَرۡجِعُوۡنَ ۚۖ ﴿۷۲﴾	۷۲۔ اور اہل کتاب ایک گروہ اپنے آدمیوں سے کہتا ہے کہ جو کتاب مومنوں پر نازل ہوئی ہے اس پر دن کے شروع میں تو ایمان لے آیا کرو اور اس کے آخر میں انکار کر دیا کرو تاکہ وہ اسلام سے برگشتہ ہو جائیں۔

وَلَا تُؤْمِنُوْٓا اِلَّا لِمَنْ تَبِعَ دِيْنَكُمْ ؕ قُلْ اِنَّ الْهُدٰى هُدَى اللّٰهِ ۙ اَنْ يُّؤْتٰٓى اَحَدٌ مِّثْلَ مَآ اُوْتِيْتُمْ اَوْ يُحَآجُّوْكُمْ عِنْدَ رَبِّكُمْ ؕ قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ ۚ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۚۙ ﴿۷۳﴾

يَّخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۷۴﴾

وَمِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مَنْ اِنْ تَاْمَنْهُ بِقِنْطَارٍ يُّؤَدِّهٖٓ اِلَيْكَ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ اِنْ تَاْمَنْهُ بِدِيْنَارٍ لَّا يُؤَدِّهٖٓ اِلَيْكَ اِلَّا مَا دُمْتَ عَلَيْهِ قَآئِمًا ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لَيْسَ عَلَيْنَا فِى الْاُمِّيّٖنَ سَبِيْلٌ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۷۵﴾

بَلٰى مَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ وَاتَّقٰى فَاِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۷۶﴾

۷۳۔ اور اپنے دین کے پیرو کے سوا کسی اور کی بات کا یقین نہ کر لینا اے پیغمبر کہدو کہ ہدایت تو اللہ ہی کی ہدایت ہے وہ یہ بھی کہتے ہیں یہ بھی نہ ماننا کہ جو چیز تم کو ملی ہے ویسی کسی اور کو بھی مل سکتی ہے ورنہ وہ تم پر تمہارے رب کے روبرو حجت قائم کر دیں گے اے پیغمبر کہدو کہ بزرگی اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے وہ جسے چاہتا ہے دیتا ہے اور اللہ کشائش والا ہے علم والا ہے۔

۷۴۔ وہ اپنی رحمت سے جس کو چاہتا ہے خاص کر لیتا ہے اور اللہ بڑے فضل کا مالک ہے۔

۷۵۔ اور اہل کتاب میں سے کوئی تو ایسا ہے کہ اگر تم اس کے پاس دیناروں کا ڈھیر امانت رکھ دو تو تم کو فوراً واپس دیدے اور کوئی اس طرح کا ہے کہ اگر اس کے پاس ایک دینار بھی امانت رکھو تو جب تک اس کے سر پر ہر وقت کھڑے نہ رہو تمہیں دے ہی نہیں یہ اس لئے کہ وہ کہتے ہیں کہ اُمیوں کے بارے میں ہم سے مواخذہ نہیں ہو گا۔ یہ اللہ پر محض جھوٹ بولتے ہیں اور اس بات کو جانتے بھی ہیں۔

۷۶۔ ہاں کیوں نہیں جو شخص اپنے اقرار کو پورا کرے اور پرہیزگار بنا رہے تو اللہ بھی پرہیزگاروں کو دوست رکھتا ہے۔

اِنَّ الَّذِيۡنَ يَشۡتَرُوۡنَ بِعَهۡدِ اللّٰهِ وَاَيۡمَانِهِمۡ ثَمَنًا قَلِيۡلًا اُولٰٓـئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمۡ فِى الۡاٰخِرَةِ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ وَلَا يَنۡظُرُ اِلَيۡهِمۡ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيۡهِمۡ ۖ وَلَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿۷۷﴾

۷۷۔ جو لوگ اللہ کے اقراروں اور اپنی قسموں کو بیچ ڈالتے ہیں اور ان کے عوض تھوڑی سی قیمت حاصل کرتے ہیں ان کا آخرت میں کچھ حصہ نہیں۔ ان سے اللہ نہ تو کلام کرے گا اور نہ قیامت کے روز ان کی طرف دیکھے گا اور نہ ان کو پاک کرے گا اور ان کو دکھ دینے والا عذاب ہو گا۔

وَ اِنَّ مِنۡهُمۡ لَفَرِيۡقًا يَّلۡوٗنَ اَلۡسِنَتَهُمۡ بِالۡكِتٰبِ لِتَحۡسَبُوۡهُ مِنَ الۡكِتٰبِ وَمَا هُوَ مِنَ الۡكِتٰبِ ۚ وَيَقُوۡلُوۡنَ هُوَ مِنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ وَمَا هُوَ مِنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ ۚ وَيَقُوۡلُوۡنَ عَلَى اللّٰهِ الۡكَذِبَ وَهُمۡ يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۷۸﴾

۷۸۔ اور ان اہل کتاب میں بعض ایسے ہیں کہ کتاب یعنی تورات کو زبان مروڑ مروڑ کر پڑھتے ہیں تاکہ تم سمجھو کہ جو کچھ وہ پڑھتے ہیں کتاب میں سے ہے حالانکہ وہ کتاب میں سے نہیں ہوتا اور کہتے ہیں کہ وہ اللہ کی طرف سے نازل ہوا ہے حالانکہ وہ اللہ کی طرف سے نہیں ہوتا اور اللہ پر جھوٹ بولتے ہیں اور یہ بات جانتے بھی ہیں۔

مَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنۡ يُّؤۡتِيَهُ اللّٰهُ الۡكِتٰبَ وَالۡحُكۡمَ وَالنُّبُوَّةَ ثُمَّ يَقُوۡلَ لِلنَّاسِ كُوۡنُوۡا عِبَادًا لِّىۡ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ وَلٰـكِنۡ كُوۡنُوۡا رَبّٰنِيّٖنَ بِمَا كُنۡتُمۡ تُعَلِّمُوۡنَ الۡكِتٰبَ وَبِمَا كُنۡتُمۡ تَدۡرُسُوۡنَ ۙ﴿۷۹﴾

۷۹۔ کسی آدمی کو شایاں نہیں کہ اللہ اسے کتاب اور حکومت اور نبوت عطا فرمائے پھر وہ لوگوں سے کہے کہ اللہ کو چھوڑ کر میرے بندے ہو جاؤ۔ بلکہ اس کو یہ کہنا چاہیئے کہ اے اہل کتاب تم ربانی ہو جاؤ کیونکہ تم کتاب کی تعلیم بھی دیتے ہو اور کیونکہ پڑھتے پڑھاتے رہتے ہو۔

وَلَا يَاْمُرَكُمْ اَنْ تَتَّخِذُوا الْمَلٰٓئِكَةَ وَالنَّبِيّٖنَ اَرْبَابًا ؕ اَيَاْمُرُكُمْ بِالْكُفْرِ بَعْدَ اِذْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۸۰﴾ ع ۸ ۱۶

۸۰۔ اور اس کو یہ بھی نہیں کہنا چاہیے کہ تم فرشتوں اور پیغمبروں کو معبود بنا لو۔ بھلا جب تم مسلمان ہو چکے تو کیا وہ تمہیں کافر ہونے کو کہے گا۔

وَ اِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ النَّبِيّٖنَ لَمَآ اٰتَيْتُكُمْ مِّنْ كِتٰبٍ وَّحِكْمَةٍ ثُمَّ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ وَلَتَنْصُرُنَّهٗ ؕ قَالَ ءَاَقْرَرْتُمْ وَاَخَذْتُمْ عَلٰى ذٰلِكُمْ اِصْرِىْ ؕ قَالُوْٓا اَقْرَرْنَا ؕ قَالَ فَاشْهَدُوْا وَاَنَا مَعَكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۸۱﴾

۸۱۔ اور جب اللہ نے پیغمبروں سے عہد لیا کہ جب میں تم کو کتاب اور دانائی عطا کروں پھر تمہارے پاس کوئی پیغمبر آئے جو تمہاری کتاب کی تصدیق کرے تو تمہیں ضرور اس پر ایمان لانا ہو گا اور ضرور اس کی مدد کرنی ہوگی۔ اور عہد لینے کے بعد پوچھا کہ بھلا تم نے اقرار کیا اور اس اقرار پر میرا ذمہ لیا یعنی مجھے ضامن ٹھہرایا انہوں نے کہا ہاں ہم نے اقرار کیا۔ فرمایا کہ تم اس عہد وپیمان کے گواہ رہو اور میں بھی تمہارے ساتھ گواہ ہوں۔

فَمَنْ تَوَلّٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۸۲﴾

۸۲۔ اب جو لوگ اس کے بعد پھر جائیں تو وہی بدکردار ہیں۔

اَفَغَيْرَ دِيْنِ اللّٰهِ يَبْغُوْنَ وَلَهٗٓ اَسْلَمَ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّ كَرْهًا وَّ اِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ﴿۸۳﴾

۸۳۔ پھر کیا یہ کافر اللہ کے دین کے سوا کسی اور دین کے طالب ہیں حالانکہ سب اہل آسمان وزمین خوشی یا ناخوشی سے اللہ کے فرمانبردار ہیں اور اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔

قُلۡ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَاۤ اُنۡزِلَ عَلَيۡنَا وَمَاۤ اُنۡزِلَ عَلٰۤى اِبۡرٰهِيۡمَ وَاِسۡمٰعِيۡلَ وَاِسۡحٰقَ وَيَعۡقُوۡبَ وَالۡاَسۡبَاطِ وَمَاۤ اُوۡتِىَ مُوۡسٰى وَعِيۡسٰى وَالنَّبِيُّوۡنَ مِنۡ رَّبِّهِمۡ ۖ لَا نُفَرِّقُ بَيۡنَ اَحَدٍ مِّنۡهُمۡ ۖ وَنَحۡنُ لَهٗ مُسۡلِمُوۡنَ ﴿۸۴﴾

۸۴۔ کہو کہ ہم اللہ پر ایمان لائے اور جو کتاب ہم پر نازل ہوئی اور جو صحیفے ابراہیم اور اسمٰعیل اور اسحٰق اور یعقوب اور ان کی اولاد پر اترے اور جو کتابیں موسیٰ اور عیسیٰ اور دوسرے انبیاء کو پروردگار کی طرف سے ملیں سب پر ایمان لائے۔ ہم ان پیغمبروں میں سے کسی میں کچھ فرق نہیں کرتے اور ہم اسی اللہ کے فرماں بردار ہیں۔

وَمَنۡ يَّبۡتَغِ غَيۡرَ الۡاِسۡلَامِ دِيۡنًا فَلَنۡ يُّقۡبَلَ مِنۡهُ ۚ وَهُوَ فِى الۡاٰخِرَةِ مِنَ الۡخٰسِرِيۡنَ ﴿۸۵﴾

۸۵۔ اور جو شخص اسلام کے سوا کسی اور دین کا طالب ہو گا وہ اس سے ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا اور ایسا شخص آخرت میں نقصان اٹھانے والوں میں ہو گا۔

كَيۡفَ يَهۡدِى اللّٰهُ قَوۡمًا كَفَرُوۡا بَعۡدَ اِيۡمَانِهِمۡ وَشَهِدُوۡۤا اَنَّ الرَّسُوۡلَ حَقٌّ وَّجَآءَهُمُ الۡبَيِّنٰتُ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهۡدِى الۡقَوۡمَ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۸۶﴾

۸۶۔ اللہ ایسے لوگوں کو کیونکر ہدایت دے جو ایمان لانے کے بعد کافر ہو گئے اور پہلے اس بات کی گواہی دے چکے کہ یہ پیغمبر برحق ہے اور ان کے پاس دلائل بھی آ گئے اور اللہ بے انصافوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

اُولٰۤئِكَ جَزَآؤُهُمۡ اَنَّ عَلَيۡهِمۡ لَعۡنَةَ اللّٰهِ وَالۡمَلٰۤئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجۡمَعِيۡنَ ۙ﴿۸۷﴾

۸۷۔ ان لوگوں کی سزا یہ ہے کہ ان پر اللہ کی اور فرشتوں کی اور انسانوں کی سب کی لعنت ہے۔

خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا ۚ لَا يُخَفَّفُ عَنۡهُمُ الۡعَذَابُ وَلَا هُمۡ يُنۡظَرُوۡنَ ۙ﴿۸۸﴾

۸۸۔ ہمیشہ اس لعنت میں گرفتار رہیں گے ان سے نہ تو عذاب ہلکا کیا جائے گا اور نہ انہیں مہلت دی جائے گی۔

اِلَّا الَّذِيۡنَ تَابُوۡا مِنۡۢ بَعۡدِ ذٰلِكَ وَاَصۡلَحُوۡا ۚ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۸۹﴾

۸۹۔ ہاں جنہوں نے اس کے بعد توبہ کی اور اپنی حالت درست کرلی تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

اِنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا بَعۡدَ اِيۡمَانِهِمۡ ثُمَّ ازۡدَادُوۡا كُفۡرًا لَّنۡ تُقۡبَلَ تَوۡبَتُهُمۡ ۚ وَ اُولٰٓـئِكَ هُمُ الضَّآلُّوۡنَ ﴿۹۰﴾

۹۰۔ جو لوگ ایمان لانے کے بعد کافر ہوگئے پھر کفر میں بڑھتے گئے۔ ایسوں کی توبہ ہرگز قبول نہیں ہوگی اور یہ لوگ گمراہ ہیں۔

اِنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا وَمَاتُوۡا وَهُمۡ كُفَّارٌ فَلَنۡ يُّقۡبَلَ مِنۡ اَحَدِهِمۡ مِّلۡءُ الۡاَرۡضِ ذَهَبًا وَّلَوِ افۡتَدٰى بِهٖ ؕ اُولٰٓـئِكَ لَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ وَّمَا لَهُمۡ مِّنۡ نّٰصِرِيۡنَ ﴿۹۱﴾ ع ۹ ۱۷

۹۱۔ جو لوگ کافر ہوئے اور کفر ہی کی حالت میں مر گئے وہ اگر نجات حاصل کرنی چاہیں اور بدلے میں زمین بھر سونا دیں تو ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا۔ ان لوگوں کو دکھ دینے والا عذاب ہوگا۔ اور ان کا کوئی مددگار نہیں ہو گا۔

لَنۡ تَنَالُوا الۡبِرَّ حَتّٰى تُنۡفِقُوۡا مِمَّا تُحِبُّوۡنَ ؕ وَمَا تُنۡفِقُوۡا مِنۡ شَىۡءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيۡمٌ ﴿۹۲﴾

۹۲۔ مومنو! جب تک تم ان چیزوں میں سے جو تمہیں عزیز ہیں اللہ کی راہ میں خرچ نہ کروگے کبھی نیکی حاصل نہ کر سکو گے اور جو چیز تم خرچ کرو گے اللہ اس کو جانتا ہے۔

كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حِلًّا لِّبَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ اِلَّا مَا حَرَّمَ اِسۡرَآءِيۡلُ عَلٰى نَفۡسِهٖ مِنۡ قَبۡلِ اَنۡ تُنَزَّلَ التَّوۡرٰٮةُ ؕ قُلۡ فَاۡتُوۡا بِالتَّوۡرٰٮةِ فَاتۡلُوۡهَاۤ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿۹۳﴾

۹۳۔ بنی اسرائیل کے لئے تورات کے نازل ہونے سے پہلے کھانے کی تمام چیزیں حلال تھیں بجز ان کے جو یعقوب نے خود اپنے اوپر حرام کرلی تھیں کہدو کہ اگر سچے ہو تو تورات لاؤ اور اسے پڑھو یعنی دلیل پیش کرو۔

فَمَنِ افۡتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الۡكَذِبَ مِنۡۢ بَعۡدِ ذٰلِكَ فَاُولٰٓٮِٕكَ هُمُ الظّٰلِمُوۡنَ ﴿۹۴﴾

۹۴۔ اب جو اس کے بعد بھی اللہ پر جھوٹے افتراء کریں تو ایسے لوگ ہی بے انصاف ہیں۔

قُلۡ صَدَقَ اللّٰهُ‌ فَاتَّبِعُوۡا مِلَّةَ اِبۡرٰهِيۡمَ حَنِيۡفًا ؕ وَمَا كَانَ مِنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ ﴿۹۵﴾

۹۵۔ کہدو کہ اللہ نے سچ فرما دیا پس دین ابراہیم کی پیروی کرو جو سب سے بے تعلق ہو کر ایک اللہ کے ہو رہے تھے اور مشرکوں میں سے نہ تھے۔

اِنَّ اَوَّلَ بَيۡتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِىۡ بِبَكَّةَ مُبٰرَكًا وَّهُدًى لِّلۡعٰلَمِيۡنَ‌ ﴿۹۶﴾

۹۶۔ سب سے پہلا گھر جو لوگوں کے عبادت کرنے کے لئے مقرر کیا گیا تھا وہی ہے جو مکے میں ہے۔ بابرکت اور جہان والوں کے لئے موجب ہدایت۔

فِيۡهِ اٰيٰتٌ ۢ بَيِّنٰتٌ مَّقَامُ اِبۡرٰهِيۡمَ ۚ وَمَنۡ دَخَلَهٗ كَانَ اٰمِنًا ؕ وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الۡبَيۡتِ مَنِ اسۡتَطَاعَ اِلَيۡهِ سَبِيۡلًا ؕ وَمَنۡ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِىٌّ عَنِ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۹۷﴾

۹۷۔ اس میں کھلی ہوئی نشانیاں ہیں جن میں سے ایک ابراہیم کے کھڑے ہونے کی جگہ ہے۔ جو شخص اس مبارک گھر میں داخل ہوا اس نے امن پا لیا۔ اور لوگوں پر اللہ کا حق یعنی فرض ہے کہ جو اس گھر تک جانے کا مقدور رکھے وہ اس کا حج کرے۔ اور جو اس حکم کی تعمیل نہ کرے گا تو اللہ بھی اہل عالم سے بے نیاز ہے۔

قُلۡ يٰۤاَهۡلَ الۡكِتٰبِ لِمَ تَكۡفُرُوۡنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ‌ۖ وَاللّٰهُ شَهِيۡدٌ عَلٰى مَا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۹۸﴾

۹۸۔ کہو کہ اے اہل کتاب! تم اللہ کی آیتوں سے کیوں کفر کرتے ہو جبکہ اللہ تمہارے سب اعمال سے باخبر ہے۔

قُلۡ يٰۤاَهۡلَ الۡكِتٰبِ لِمَ تَصُدُّوۡنَ عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ مَنۡ اٰمَنَ تَبۡغُوۡنَهَا عِوَجًا وَّاَنۡتُمۡ

۹۹۔ کہو کہ اے اہل کتاب تم مومنوں کو اللہ کے رستے سے کیوں روکتے ہو اور باوجودیکہ تم اس سے واقف ہو اس میں کجی نکالتے ہو اور اللہ تمہارے کرتوتوں سے

شُهَدَآءُ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۹﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تُطِيْعُوْا فَرِيْقًا مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ يَرُدُّوْكُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ كٰفِرِيْنَ ﴿۱۰۰﴾

وَكَيْفَ تَكْفُرُوْنَ وَاَنْتُمْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ اٰيٰتُ اللّٰهِ وَفِيْكُمْ رَسُوْلُهٗ ؕ وَمَنْ يَّعْتَصِمْ بِاللّٰهِ فَقَدْ هُدِيَ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۱۰۱﴾ ع ۱۰ / ۱

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۰۲﴾

وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا ۪ وَاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَآءً فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖۤ اِخْوَانًا ۚ وَكُنْتُمْ عَلٰى شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَاَنْقَذَكُمْ مِّنْهَا ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۰۳﴾

بے خبر نہیں۔

۱۰۰۔ مومنو! اگر تم اہل کتاب کے کسی فریق کا کہا مان لو گے تو وہ تمہیں ایمان لانے کے بعد کافر بنا دیں گے۔

۱۰۱۔ اور تم کیوں کر کفر کرو گے جبکہ تم کو اللہ کی آیتیں پڑھ پڑھ کر سنائی جاتی ہیں اور تم میں اس کے پیغمبر موجود ہیں اور جس نے اللہ کی رسی کو مضبوط پکڑ لیا وہ سیدھے رستے لگ گیا۔

۱۰۲۔ مومنو! اللہ سے ڈرو جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے اور مرنا تو مسلمان ہی مرنا۔

۱۰۳۔ اور سب مل کر اللہ کی ہدایت کی رسی کو مضبوط پکڑے رہنا اور فرقے فرقے نہ ہو جانا۔ اور اپنے اوپر اللہ کی اس مہربانی کو یاد رکھنا جب تم ایک دوسرے کے دشمن تھے تو اس نے تمہارے دلوں میں الفت ڈال دی اور تم اس کی مہربانی سے بھائی بھائی ہو گئے اور تم آگ کے گڑھے کے کنارے تک پہنچ چکے تھے تو اس نے تم کو اس سے بچا لیا۔ اس طرح اللہ تم کو اپنی آیتیں کھول کھول کر سناتا ہے تاکہ تم راہ راست پر رہو۔

وَلۡتَكُنۡ مِّنۡكُمۡ اُمَّةٌ يَّدۡعُوۡنَ اِلَى الۡخَيۡرِ وَيَاۡمُرُوۡنَ بِالۡمَعۡرُوۡفِ وَيَنۡهَوۡنَ عَنِ الۡمُنۡكَرِ ؕ وَاُولٰٓـئِكَ هُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ ﴿۱۰۴﴾

۱۰۴۔ اور تم میں ایک جماعت ایسی ہونی چاہیے جو لوگوں کو نیکی کی طرف بلائے اور اچھے کام کرنے کا حکم دے اور برے کاموں سے منع کرے یہی لوگ ہیں جو کامیاب ہیں۔

وَلَا تَكُوۡنُوۡا كَالَّذِيۡنَ تَفَرَّقُوۡا وَاخۡتَلَفُوۡا مِنۡۢ بَعۡدِ مَا جَآءَهُمُ الۡبَيِّنٰتُ ؕ وَاُولٰٓـئِكَ لَهُمۡ عَذَابٌ عَظِيۡمٌ ۙ ﴿۱۰۵﴾

۱۰۵۔ اور ان لوگوں کی طرح نہ ہونا جو متفرق ہو گئے اور صاف احکام آنے کے بعد ایک دوسرے سے اختلاف کرنے لگے یہ وہ لوگ ہیں جنکو قیامت کے دن بڑا عذاب ہو گا۔

يَّوۡمَ تَبۡيَضُّ وُجُوۡهٌ وَّتَسۡوَدُّ وُجُوۡهٌ ۚ فَاَمَّا الَّذِيۡنَ اسۡوَدَّتۡ وُجُوۡهُهُمۡ ۟ قف اَكَفَرۡتُمۡ بَعۡدَ اِيۡمَانِكُمۡ فَذُوۡقُوا الۡعَذَابَ بِمَا كُنۡتُمۡ تَكۡفُرُوۡنَ ﴿۱۰۶﴾

۱۰۶۔ جس دن بہت سے منہ سفید ہوں گے اور بہت سے سیاہ۔ تو جن لوگوں کے منہ سیاہ ہوں گے ان سے اللہ فرمائے گا کیا تم ایمان لا کر کافر ہو گئے تھے؟ سو اب اس کفر کے بدلے عذاب کے مزے چکھو۔

وَاَمَّا الَّذِيۡنَ ابۡيَضَّتۡ وُجُوۡهُهُمۡ فَفِىۡ رَحۡمَةِ اللّٰهِ ؕ هُمۡ فِيۡهَا خٰلِدُوۡنَ ﴿۱۰۷﴾

۱۰۷۔ اور جن لوگوں کے منہ سفید ہوں گے وہ اللہ کی رحمت کے باغوں میں ہوں گے اور ان میں ہمیشہ رہیں گے۔

تِلۡكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتۡلُوۡهَا عَلَيۡكَ بِالۡحَقِّ ؕ وَمَا اللّٰهُ يُرِيۡدُ ظُلۡمًا لِّلۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۱۰۸﴾

۱۰۸۔ یہ اللہ کی آیتیں ہیں جو ہم تم کو ٹھیک پڑھ کر سناتے ہیں۔ اور اللہ اہل عالم پر ظلم نہیں کرنا چاہتا۔

وَلِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ وَاِلَی اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿۱۰۹﴾ ع ۱۱/۸/۲

۱۰۹۔ اور جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے اور سب کاموں کا انجام اللہ ہی کی طرف ہے۔

كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ؕ وَلَوْ اٰمَنَ اَهْلُ الْكِتٰبِ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ؕ مِنْهُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ وَاَكْثَرُهُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۱۱۰﴾

۱۱۰۔ مومنو! تم بہترین امت ہو جسے لوگوں کی ہدایت کیلئے میدان میں لایا گیا ہے کہ تم نیک کام کرنے کو کہتے ہو اور برے کاموں سے منع کرتے ہو اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو اور اگر اہل کتاب بھی ایمان لے آتے تو ان کے لئے بہت اچھا ہوتا۔ ان میں ایمان لانے والے بھی ہیں لیکن تھوڑے اور اکثر نافرمان ہیں۔

لَنْ يَّضُرُّوْكُمْ اِلَّاۤ اَذًى ؕ وَاِنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ يُوَلُّوْكُمُ الْاَدْبَارَ ۟ ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿۱۱۱﴾

۱۱۱۔ یہ تمہیں خفیف سی تکلیف کے سوا کچھ نقصان نہیں پہنچا سکیں گے اور اگر تم سے لڑیں گے تو پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں گے۔ پھر ان کو مدد بھی کہیں سے نہیں ملے گی۔

ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ اَيْنَ مَا ثُقِفُوْۤا اِلَّا بِحَبْلٍ مِّنَ اللّٰهِ وَحَبْلٍ مِّنَ النَّاسِ وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الْمَسْكَنَةُ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ؕ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ﴿۱۱۲﴾

۱۱۲۔ یہ جہاں نظر آئیں گے تم دیکھو گے کہ ذلت ان سے چمٹ رہی ہے۔ بجز اس کے کہ یہ اللہ کی پناہ میں یا مسلمان لوگوں کی پناہ میں آجائیں اور یہ لوگ اللہ کے غضب میں گرفتار ہیں اور ناداری ان سے لپٹ رہی ہے۔ یہ اس لئے کہ اللہ کی آیتوں سے انکار کرتے تھے اور اس کے پیغمبروں کو ناحق قتل کر دیتے تھے۔ یہ اس لئے کہ یہ نافرمانی کئے جاتے اور حد سے بڑھے جاتے تھے۔

لَيۡسُوۡا سَوَآءً ؕ مِنۡ اَهۡلِ الۡكِتٰبِ اُمَّةٌ قَآٮِٕمَةٌ يَّتۡلُوۡنَ اٰيٰتِ اللّٰهِ اٰنَآءَ الَّيۡلِ وَهُمۡ يَسۡجُدُوۡنَ ﴿۱۱۳﴾

۱۱۳۔ یہ بھی سب ایک جیسے نہیں ہیں۔ ان اہل کتاب میں کچھ اچھے لوگ بھی ہیں۔ جو رات کے وقت اللہ کی آیتیں پڑھتے اور اس کے آگے سجدے کرتے ہیں۔

يُؤۡمِنُوۡنَ بِاللّٰهِ وَ الۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ وَ يَاۡمُرُوۡنَ بِالۡمَعۡرُوۡفِ وَ يَنۡهَوۡنَ عَنِ الۡمُنۡكَرِ وَ يُسَارِعُوۡنَ فِى الۡخَيۡرٰتِ ؕ وَ اُولٰٓٮِٕكَ مِنَ الصّٰلِحِيۡنَ ﴿۱۱۴﴾

۱۱۴۔ وہ اللہ پر اور روز آخر پر ایمان رکھتے اور اچھے کام کرنے کو کہتے اور بری باتوں سے منع کرتے اور نیکیوں پر لپکتے ہیں اور یہی لوگ نیکو کار ہیں۔

وَمَا يَفۡعَلُوۡا مِنۡ خَيۡرٍ فَلَنۡ يُّكۡفَرُوۡهُ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌۢ بِالۡمُتَّقِيۡنَ ﴿۱۱۵﴾

۱۱۵۔ اور یہ جس طرح کی نیکی کریں گے اس کی ناقدری نہیں کی جائے گی اور اللہ پرہیزگاروں کو خوب جانتا ہے۔

اِنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لَنۡ تُغۡنِىَ عَنۡهُمۡ اَمۡوَالُهُمۡ وَلَاۤ اَوۡلَادُهُمۡ مِّنَ اللّٰهِ شَيۡـًٔا ؕ وَاُولٰٓٮِٕكَ اَصۡحٰبُ النَّارِ‌ۚ هُمۡ فِيۡهَا خٰلِدُوۡنَ ﴿۱۱۶﴾

۱۱۶۔ جو لوگ کافر ہیں ان کے مال اور اولاد اللہ کے مقابلہ میں انکے ہرگز کام نہ آئیں گے۔ اور یہ لوگ اہل دوزخ ہیں کہ ہمیشہ اسی میں رہیں گے۔

مَثَلُ مَا يُنۡفِقُوۡنَ فِىۡ هٰذِهِ الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا كَمَثَلِ رِيۡحٍ فِيۡهَا صِرٌّ اَصَابَتۡ حَرۡثَ قَوۡمٍ ظَلَمُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ فَاَهۡلَكَتۡهُ ؕ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَلٰـكِنۡ اَنۡفُسَهُمۡ يَظۡلِمُوۡنَ ﴿۱۱۷﴾

۱۱۷۔ یہ لوگ جو مال دنیا کی زندگی میں خرچ کرتے ہیں اس کی مثال آندھی کی سی ہے جس میں سخت سردی ہو اور وہ ایسے لوگوں کی کھیتی پر جو اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے چلے اور اسے تباہ کر دے اور اللہ نے ان پر کچھ ظلم نہیں کیا بلکہ یہ خود اپنے اوپر ظلم کر رہے ہیں۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا بِطَانَةً مِّنْ دُوْنِكُمْ لَا يَاْلُوْنَكُمْ خَبَالًا ؕ وَدُّوْا مَا عَنِتُّمْ ۚ قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَآءُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ۖۚ وَمَا تُخْفِيْ صُدُوْرُهُمْ اَكْبَرُ ؕ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْاٰيٰتِ اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۱۸﴾ هٰٓاَنْتُمْ اُولَآءِ تُحِبُّوْنَهُمْ وَلَا يُحِبُّوْنَكُمْ وَتُؤْمِنُوْنَ بِالْكِتٰبِ كُلِّهٖ ۚ وَ اِذَا لَقُوْكُمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۖۚ وَ اِذَا خَلَوْا عَضُّوْا عَلَيْكُمُ الْاَنَامِلَ مِنَ الْغَيْظِ ؕ قُلْ مُوْتُوْا بِغَيْظِكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۱۱۹﴾

اِنْ تَمْسَسْكُمْ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ ۫ وَ اِنْ تُصِبْكُمْ سَيِّئَةٌ يَّفْرَحُوْا بِهَا ؕ وَ اِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا لَا يَضُرُّكُمْ كَيْدُهُمْ شَيْئًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ﴿۱۲۰﴾ ع ۱۲ ۱۱ ۳

۱۱۸۔ مومنو! کسی غیر مذہب کے آدمی کو اپنا رازدار نہ بنانا یہ لوگ تمہاری خرابی میں کسی طرح کی کوتاہی نہیں کرتے اور چاہتے ہیں کہ جس طرح ہو تمہیں تکلیف پہنچے۔ ان کی زبانوں سے تو دشمنی ظاہر ہو ہی چکی ہے۔ اور جو کینے ان کے سینوں میں مخفی ہیں وہ کہیں زیادہ ہیں۔ اگر تم عقل رکھتے ہو تو ہم نے تم کو اپنی آیتیں کھول کھول کر سنا دی ہیں۔

۱۱۹۔ دیکھو تم ایسے صاف دل لوگ ہو کہ ان لوگوں سے دوستی رکھتے ہو حالانکہ یہ تم سے دوستی نہیں رکھتے اور تم سب کتابوں پر ایمان رکھتے ہو اور یہ تمہاری کتاب کو نہیں مانتے اور جب تم سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں۔ ہم ایمان لے آئے ہیں اور جب تنہا ہوتے ہیں تو تم پر غصے کے سبب انگلیاں کاٹ کاٹ کھاتے ہیں ان سے کہدو کہ اپنے غصے میں مر جاؤ۔ اللہ تمہارے دلوں کی باتوں سے خوب واقف ہے۔

۱۲۰۔ اگر تمہیں آسودگی حاصل ہو تو ان کو بری لگتی ہے اور اگر تمہیں رنج پہنچے تو خوش ہوتے ہیں اور اگر تم تکلیفوں کی برداشت اور نافرمانی سے کنارہ کشی کرتے رہو گے تو ان کا فریب تمہیں کچھ بھی نقصان نہ پہنچا سکے گا۔ یہ جو کچھ کرتے ہیں اللہ اس کا احاطہ کئے ہوئے ہے۔

وَ اِذۡ غَدَوۡتَ مِنۡ اَهۡلِكَ تُبَوِّئُ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ مَقَاعِدَ لِلۡقِتَالِ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيۡعٌ عَلِيۡمٌ ﴿۱۲۱﴾

۱۲۱۔ اور اس وقت کو یاد کرو جب تم صبح کو اپنے گھر سے روانہ ہو کر ایمان والوں کو لڑائی کے لئے مورچوں پر موقع بہ موقع متعین کرنے لگے اور اللہ سب کچھ سنتا ہے جانتا ہے۔

اِذۡ هَمَّتۡ طَّآ ئِفَتٰنِ مِنۡكُمۡ اَنۡ تَفۡشَلَا ۙ وَاللّٰهُ وَلِيُّهُمَا ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلۡيَتَوَكَّلِ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۱۲۲﴾

۱۲۲۔ اس وقت تم میں سے دو جماعتوں نے جی چھوڑ دینا چاہا۔ مگر اللہ ان کا مددگار تھا۔ اور مومنوں کو تو اللہ ہی پر بھروسا کرنا چاہیے۔

وَلَقَدۡ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدۡرٍ وَّاَنۡتُمۡ اَذِلَّةٌ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمۡ تَشۡكُرُوۡنَ ﴿۱۲۳﴾

۱۲۳۔ اور اللہ نے جنگ بدر میں بھی تمہاری مدد کی تھی جبکہ اس وقت بھی تم بے سروسامان تھے۔ پس اللہ کی نافرمانی سے بچو تاکہ شکرگذار بن جاؤ۔

اِذۡ تَقُوۡلُ لِلۡمُؤۡمِنِيۡنَ اَلَنۡ يَّكۡفِيَكُمۡ اَنۡ يُّمِدَّكُمۡ رَبُّكُمۡ بِثَلٰثَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الۡمَلٰٓئِكَةِ مُنۡزَلِيۡنَ ؕ ﴿۱۲۴﴾

۱۲۴۔ جب تم مومنوں سے یہ کہہ کر ان کے دل بڑھا رہے تھے کہ کیا تم کو یہ کافی نہیں کہ پروردگار تین ہزار فرشتے نازل کر کے تمہیں مدد دے۔

بَلٰٓى ۙ اِنۡ تَصۡبِرُوۡا وَتَتَّقُوۡا وَيَاۡتُوۡكُمۡ مِّنۡ فَوۡرِهِمۡ هٰذَا يُمۡدِدۡكُمۡ رَبُّكُمۡ بِخَمۡسَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الۡمَلٰٓئِكَةِ مُسَوِّمِيۡنَ ﴿۱۲۵﴾

۱۲۵۔ ہاں کیوں نہیں اگر تم دل کو مضبوط رکھو۔ اور نافرمانی سے بچتے رہو اور کافر تم پر جوش کے ساتھ دفعتہً حملہ کر دیں تو تمہارا پروردگار پانچ ہزار فرشتے جن پر نشان ہوں گے تمہاری مدد کو بھیجے گا۔

وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشۡرٰى لَكُمۡ وَلِتَطۡمَئِنَّ قُلُوۡبُكُمۡ بِهٖ ؕ وَمَا النَّصۡرُ اِلَّا مِنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ

۱۲۶۔ اور اس مدد کو تو اللہ نے تمہارے لئے ذریعہ بشارت بنایا یعنی اس لئے کہ تمہارے دلوں کو اس سے اطمینان حاصل ہو ورنہ مدد تو اللہ ہی کی طرف سے ہوتی

الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ۙ﴿۱۲۶﴾

ہے۔ جو غالب ہے حکمت والا ہے۔

لِيَقْطَعَ طَرَفًا مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْ يَكْبِتَهُمْ فَيَنْقَلِبُوْا خَآىِٕبِيْنَ ﴿۱۲۷﴾

۱۲۷۔ یہ اللہ نے اس لئے کیا کہ کافروں کی ایک جماعت کو ہلاک کر دے یا انہیں ذلیل و مغلوب کر دے کہ ناکام واپس جائیں۔

لَيْسَ لَكَ مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ اَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَاِنَّهُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿۱۲۸﴾

۱۲۸۔ اے پیغمبر اس کام میں تمہارا کچھ اختیار نہیں اب دو صورتیں ہیں یا اللہ ان کے حال پر مہربانی کرے یا انہیں عذاب دے کہ یہ ظالم لوگ ہیں۔

وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲۹﴾ ع

ع ۱۳ ۴

۱۲۹۔ اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے۔ وہ جسے چاہے بخش دے اور جسے چاہے عذاب کرے۔ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوا الرِّبٰوٓا اَضْعَافًا مُّضٰعَفَةً ۠ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۱۳۰﴾ ج

۱۳۰۔ اے ایمان والو! دگنا چوگنا سود نہ کھاؤ اور اللہ سے ڈرو تاکہ کامیاب ہو جاؤ۔

وَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْٓ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۳۱﴾ ج

۱۳۱۔ اور دوزخ کی آگ سے بچو جو کافروں کے لئے تیار کی گئی ہے۔

وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۱۳۲﴾ ج

۱۳۲۔ اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو تاکہ تم پر رحمت کی جائے۔

وَسَارِعُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ ۙ اُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۳۳﴾ۙ

۱۳۳۔ اور اپنے پروردگار کی بخشش اور اس بہشت کی طرف لپکو جس کا عرض آسمان اور زمین کے برابر ہے اور جو پرہیزگاروں کے لئے تیار کی گئی ہے۔

الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ فِي السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ وَالْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ ۗ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۳۴﴾ۚ

۱۳۴۔ جو آسودگی اور تنگی میں اپنا مال اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں اور غصے کو روکتے اور لوگوں کے قصور معاف کرتے ہیں۔ اور اللہ نیکوکاروں کو دوست رکھتا ہے۔

وَالَّذِيْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ ۠ وَمَنْ يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ ۠ۗ وَلَمْ يُصِرُّوْا عَلٰى مَا فَعَلُوْا وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳۵﴾

۱۳۵۔ اور وہ کہ جب کوئی کھلا گناہ یا اپنے حق میں کوئی اور برائی کر بیٹھتے ہیں تو اللہ کو یاد کرتے اور اپنے گناہوں کی بخشش مانگتے ہیں اور اللہ کے سوا گناہ بخش بھی کون سکتا ہے؟ اور جان بوجھ کر اپنے افعال پر اڑے نہیں رہتے۔

اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ مَّغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَجَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۗ وَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ﴿۱۳۶﴾ؕ

۱۳۶۔ ایسے ہی لوگوں کا صلہ انکے پروردگار کی طرف سے بخشش اور باغ ہیں۔ جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں اور وہ ان میں ہمیشہ بستے رہیں گے۔ اور اچھے کام کرنے والوں کا بدلہ بہت اچھا ہے۔

قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ سُنَنٌ ۙ فَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

۱۳۷۔ تم لوگوں سے پہلے بھی بہت سے واقعات گذر چکے ہیں۔ تو تم زمین میں سیر کر کے دیکھ لو کہ جھٹلانے والوں کا کیسا انجام ہوا۔

الۡمُكَذِّبِيۡنَ ﴿۱۳۷﴾

هٰذَا بَيَانٌ لِّلنَّاسِ وَهُدًى وَّمَوۡعِظَةٌ لِّلۡمُتَّقِيۡنَ ﴿۱۳۸﴾

۱۳۸۔ یہ قرآن لوگوں کے لئے صاف پیغام اور اہل تقوی کے لئے ہدایت اور نصیحت ہے۔

وَلَا تَهِنُوۡا وَلَا تَحۡزَنُوۡا وَاَنۡتُمُ الۡاَعۡلَوۡنَ اِنۡ كُنۡتُمۡ مُّؤۡمِنِيۡنَ ﴿۱۳۹﴾

۱۳۹۔ اور بد دل نہ ہونا اور نہ غم کرنا اگر تم سچے مومن ہو تو تم ہی غالب رہو گے۔

اِنۡ يَّمۡسَسۡكُمۡ قَرۡحٌ فَقَدۡ مَسَّ الۡقَوۡمَ قَرۡحٌ مِّثۡلُهٗ‌ ؕ وَتِلۡكَ الۡاَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيۡنَ النَّاسِ‌ ۚ وَلِيَعۡلَمَ اللّٰهُ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَيَتَّخِذَ مِنۡكُمۡ شُهَدَآءَ‌ ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيۡنَ ۙ ﴿۱۴۰﴾

۱۴۰۔ اگر تمہیں زخم شکست لگا ہے تو ان لوگوں کو بھی ایسا زخم لگ چکا ہے۔ اور یہ ایام زمانہ ہیں کہ ہم ان کو لوگوں میں بدلتے رہتے ہیں۔ اور اس سے یہ بھی مقصود تھا کہ اللہ ایمان والوں کو جدا کر دے اور تم میں سے بعض کو شہید بنائے اور اللہ بے انصافوں کو پسند نہیں کرتا۔

وَ لِيُمَحِّصَ اللّٰهُ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَ يَمۡحَقَ الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿۱۴۱﴾

۱۴۱۔ اور یہ بھی مقصود تھا کہ اللہ ایمان والوں کو پاک صاف بنا دے اور کافروں کو نابود کردے۔

اَمۡ حَسِبۡتُمۡ اَنۡ تَدۡخُلُوا الۡجَنَّةَ وَلَمَّا يَعۡلَمِ اللّٰهُ الَّذِيۡنَ جٰهَدُوۡا مِنۡكُمۡ وَيَعۡلَمَ الصّٰبِرِيۡنَ ﴿۱۴۲﴾

۱۴۲۔ کیا تم یہ سمجھتے ہو کہ بے آزمائش بہشت میں جا داخل ہو گے حالانکہ ابھی اللہ نے تم میں سے جہاد کرنے والوں کو تو اچھی طرح معلوم کیا ہی نہیں اور یہ بھی مقصود ہے کہ وہ ثابت قدم رہنے والوں کو معلوم کرے۔

وَلَقَدْ كُنْتُمْ تَمَنَّوْنَ الْمَوْتَ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَلْقَوْهُ ۠ فَقَدْ رَاَيْتُمُوْهُ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿۱۴۳﴾

۱۴۳۔ اور تم موت شہادت کے آنے سے پہلے اس کی تمنا کیا کرتے تھے سو تم نے اس کو آنکھوں سے دیکھ لیا۔

وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ؕ اَفَاۡىِٕنْ مَّاتَ اَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ ؕ وَمَنْ يَّنْقَلِبْ عَلٰى عَقِبَيْهِ فَلَنْ يَّضُرَّ اللّٰهَ شَيْـًٔا ؕ وَسَيَجْزِى اللّٰهُ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۴۴﴾

۱۴۴۔ اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک پیغمبر ہی تو ہیں۔ ان سے پہلے بھی بہت سے پیغمبر ہو گذرے ہیں۔ بھلا اگر یہ مر جائیں یا مارے جائیں تو تم الٹے پاؤں پھر جاؤ گے؟ اور جو الٹے پاؤں پھر جائے گا تو اللہ کا کچھ نقصان نہیں کر سکے گا اور اللہ شکرگذاروں کو بڑا ثواب دے گا۔

وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تَمُوْتَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ كِتٰبًا مُّؤَجَّلًا ؕ وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا ۚ وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الْاٰخِرَةِ نُؤْتِهٖ مِنْهَا ؕ وَسَنَجْزِى الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۴۵﴾

۱۴۵۔ اور کسی شخص میں طاقت نہیں کہ اللہ کے حکم کے بغیر مر جائے اس نے موت کا وقت مقرر کر کے لکھ رکھا ہے اور جو شخص دنیا میں اپنے اعمال کا بدلہ چاہے اس کو ہم یہیں بدلہ دے دیں گے اور جو آخرت میں طالب ثواب ہو اس کو وہاں اجر عطا کریں گے اور ہم شکرگذاروں کو عنقریب بہت اچھا صلہ دیں گے۔

وَكَاَيِّنْ مِّنْ نَّبِيٍّ قٰتَلَ ۙ مَعَهٗ رِبِّيُّوْنَ كَثِيْرٌ ۚ فَمَا وَهَنُوْا لِمَآ اَصَابَهُمْ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَمَا ضَعُفُوْا وَمَا اسْتَكَانُوْا ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۴۶﴾

۱۴۶۔ اور بہت سے نبی ہوئے ہیں جن کے ساتھ ہو کر اکثر اہل اللہ کے دشمنوں سے لڑے ہیں۔ تو جو مصیبتیں ان پر اللہ کی راہ میں واقع ہوئیں ان کے سبب انہوں نے نہ تو ہمت ہاری اور نہ بزدلی کی نہ کافروں سے دبے اور اللہ استقلال رکھنے والوں کو

دوست رکھتا ہے۔

وَمَا كَانَ قَوْلَهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوْا رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَ اِسْرَافَنَا فِیْٓ اَمْرِنَا وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۴۷﴾

۱۴۷۔ اور اس حالت میں ان کے منہ سے کوئی بات نکلتی تو یہی کہ اے پروردگار ہمارے گناہ اور زیادتیاں جو ہم اپنے کاموں میں کرتے رہے ہیں معاف فرما۔ اور ہم کو ثابت قدم رکھ اور کافروں پر فتح عنایت کر۔

فَاٰتٰىهُمُ اللّٰهُ ثَوَابَ الدُّنْيَا وَحُسْنَ ثَوَابِ الْاٰخِرَةِ ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۴۸﴾ ع ۱۵ ۵ ۶

۱۴۸۔ تو اللہ نے ان کو دنیا میں بھی بدلہ دیا اور آخرت میں بھی بہت اچھا بدلہ دے گا اور اللہ نیکوکاروں کو دوست رکھتا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تُطِيْعُوا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَرُدُّوْكُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿۱۴۹﴾

۱۴۹۔ مومنو! اگر تم کافروں کا کہا مان لو گے تو وہ تم کو الٹے پاؤں پھیر کر مرتد کر دیں گے پھر تم بڑے خسارے میں پڑ جاؤ گے۔

بَلِ اللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ ۚ وَهُوَ خَيْرُ النّٰصِرِيْنَ ﴿۱۵۰﴾

۱۵۰۔ یہ تمہارے مددگار نہیں ہیں بلکہ اللہ تمہارا مددگار ہے اور وہ سب سے بہتر مددگار ہے۔

سَنُلْقِیْ فِیْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ بِمَآ اَشْرَكُوْا بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا ۚ وَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ؕ وَبِئْسَ مَثْوَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۵۱﴾

۱۵۱۔ ہم عنقریب کافروں کے دلوں میں رعب بٹھا دیں گے کیونکہ یہ اللہ کے ساتھ شرک کرتے ہیں جس کی اس نے کوئی بھی دلیل نازل نہیں کی۔ اور ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے وہ ظالموں کا بہت برا ٹھکانہ ہے۔

وَلَقَدْ صَدَقَكُمُ اللّٰهُ وَعْدَهٗۤ اِذْ تَحُسُّوْنَهُمْ بِاِذْنِهٖ ۚ حَتّٰۤى اِذَا فَشِلْتُمْ وَتَنَازَعْتُمْ فِى الْاَمْرِ وَعَصَيْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَاۤ اَرٰىكُمْ مَّا تُحِبُّوْنَ ؕ مِنْكُمْ مَّنْ يُّرِيْدُ الدُّنْيَا وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ۚ ثُمَّ صَرَفَكُمْ عَنْهُمْ لِيَبْتَلِيَكُمْ ۚ وَلَقَدْ عَفَا عَنْكُمْ ۚ وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۵۲﴾

۱۵۲۔ اور اللہ نے تم سے اپنا وعدہ سچا کر دیا یعنی اس وقت جب کہ تم کافروں کو اس کے حکم سے قتل کر رہے تھے۔ یہاں تک کہ جو تم چاہتے تھے اللہ نے تم کو دکھا دیا۔ اس کے بعد تم نے ہمت ہار دی اور پیغمبر کے حکم کی تعمیل میں جھگڑا کرنے لگے اور تم نے اس کی نافرمانی کی۔ بعض تو تم میں سے دنیا کے طلبگار تھے اور بعض آخرت کے طالب۔ اس وقت اللہ نے تم کو ان کے سامنے سے ہٹا دیا تاکہ تمہاری آزمائش کرے اور اس نے تمہارا قصور معاف کر دیا۔ اور اللہ مومنوں پر بڑا فضل کرنے والا ہے۔

اِذْ تُصْعِدُوْنَ وَلَا تَلْوٗنَ عَلٰۤى اَحَدٍ وَّالرَّسُوْلُ يَدْعُوْكُمْ فِىْۤ اُخْرٰىكُمْ فَاَثَابَكُمْ غَمًّۢا بِغَمٍّ لِّكَيْلَا تَحْزَنُوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ وَلَا مَاۤ اَصَابَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۵۳﴾

۱۵۳۔ وہ وقت بھی یاد کرنے کے لائق ہے جب تم لوگ دور بھاگے جاتے تھے اور کسی کو پیچھے پھر کر نہیں دیکھتے تھے اور رسول اللہ ﷺ تم کو تمہارے پیچھے کھڑے بلا رہے تھے تو اللہ نے تم کو غم پر غم پہنچایا تاکہ جو چیز تمہارے ہاتھ سے جاتی رہی یا جو مصیبت تم پر واقع ہوئی ہے اس سے تم غمگین نہ ہو اور اللہ تمہارے سب اعمال سے خبردار ہے۔

ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى طَآئِفَةً مِّنْكُمْ ۙ وَطَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ

۱۵۴۔ پھر اللہ نے اس پریشانی کے بعد تم پر تسلی نازل فرمائی۔ (یعنی) نیند کہ تم میں سے ایک جماعت پر طاری ہو گئی۞ اور کچھ لوگ جنکو جان کے لالے پڑ رہے تھے اللہ کے بارے میں ناحق ایام کفر کے سے گمان

ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ ؕ يَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَيْءٍ ؕ قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ ؕ يُخْفُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا يُبْدُوْنَ لَكَ ؕ يَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا ؕ قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ بُيُوْتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ ۚ وَلِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۱۵۴﴾

کرتے تھے۔ اور کہتے تھے بھلا ہمارے اختیار کی کچھ بات ہے؟ تم کہدو کہ بیشک سب باتیں اللہ ہی کے اختیار میں ہیں۔ یہ لوگ بہت سی باتیں دلوں میں مخفی رکھتے ہیں جو تم پر ظاہر نہیں کرتے تھے۔ کہتے تھے کہ ہمارے بس کی بات ہوتی تو ہم یہاں قتل ہی نہ کئے جاتے۔ کہدو کہ اگر تم اپنے گھروں میں بھی ہوتے تو جنکی تقدیر میں مارا جانا لکھا تھا وہ اپنی اپنی قتل گاہوں کی طرف ضرور نکل آتے۔ اس سے غرض یہ تھی کہ اللہ تمہارے سینوں کی باتوں کو آزمائے اور جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے اس کو صاف کر دے۔ اور اللہ دلوں کی باتوں سے خوب واقف ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا مِنْكُمْ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ ۙ اِنَّمَا اسْتَزَلَّهُمُ الشَّيْطٰنُ بِبَعْضِ مَا كَسَبُوْا ۚ وَلَقَدْ عَفَا اللّٰهُ عَنْهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۵۵﴾ ع ۱۶

۱۵۵۔ جو لوگ تم میں سے احد کے دن جبکہ مومنوں اور کافروں کی دو جماعتیں ایک دوسرے سے گتھ گئیں جنگ سے بھاگ گئے تو ان کے بعض افعال کے سبب شیطان نے ان کو پھسلا دیا تھا۔ مگر اللہ نے ان کا قصور معاف کر دیا۔ بیشک اللہ بخشنے والا ہے بردبار ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَقَالُوْا لِاِخْوَانِهِمْ اِذَا ضَرَبُوْا فِي الْاَرْضِ اَوْ كَانُوْا غُزًّى لَّوْ كَانُوْا عِنْدَنَا

۱۵۶۔ مومنو! ان لوگوں جیسے نہ ہونا جو کفر کرتے ہیں اور ان کے مسلمان بھائی جب اللہ کی راہ میں سفر کریں اور مرجائیں یا جہاد کو نکلیں اور مارے جائیں تو ان کی نسبت کہتے ہیں کہ اگر وہ ہمارے پاس رہتے تو نہ مرتے اور نہ

مَامَاتُوْا وَمَا قُتِلُوْا ۚ لِيَجْعَلَ اللّٰهُ ذٰلِكَ حَسْرَةً فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۗ وَاللّٰهُ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۗ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۱۵۶﴾

مارے جاتے یہ اسلئے کہ اللہ ان لوگوں کے دلوں میں افسوس پیدا کر دے۔ اور زندگی اور موت تو اللہ ہی دیتا ہے اور اللہ تمہارے سب کاموں کو دیکھ رہا ہے۔

وَلَئِنْ قُتِلْتُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَوْ مُتُّمْ لَمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَحْمَةٌ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿۱۵۷﴾

۱۵۷۔ اور اگر تم اللہ کے رستے میں مارے جاؤ یا مر جاؤ تو جو مال و متاع لوگ جمع کرتے ہیں اس سے اللہ کی بخشش اور رحمت کہیں بہتر ہے۔

وَلَئِنْ مُّتُّمْ اَوْ قُتِلْتُمْ لَاِالَى اللّٰهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۱۵۸﴾

۱۵۸۔ اور اگر تم مر جاؤ یا مارے جاؤ تو اللہ کے حضور میں ضرور اکٹھے کئے جاؤ گے۔

فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ لِنْتَ لَهُمْ ۚ وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيْظَ الْقَلْبِ لَانْفَضُّوْا مِنْ حَوْلِكَ ۖ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَشَاوِرْهُمْ فِي الْاَمْرِ ۚ فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۗ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ ﴿۱۵۹﴾

۱۵۹۔ پھر اے نبی اللہ کی مہربانی سے تم ان لوگوں کے لئے نرم مزاج واقع ہوئے ہو اور اگر تم بدخو اور سخت دل ہوتے تو یہ تمہارے پاس سے بھاگ کھڑے ہوتے۔ سو ان کو معاف کر دو اور ان کے لئے اللہ سے مغفرت مانگو اور اپنے کاموں میں ان سے مشورت لیا کرو۔ اور جب کسی کام کا پختہ ارادہ کر لو تو اللہ پر بھروسہ رکھو۔ بیشک اللہ بھروسہ رکھنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

اِنْ يَّنْصُرْكُمُ اللّٰهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ ۚ وَاِنْ يَّخْذُلْكُمْ فَمَنْ ذَا الَّذِيْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ۗ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۶۰﴾

۱۶۰۔ اگر اللہ تمہارا مددگار ہے تو تم پر کوئی غالب نہیں آ سکتا اور اگر وہ تمہیں چھوڑ دے تو پھر کون ہے اسکے بعد تمہاری مدد کرے اور مومنوں کو تو چاہیے کہ اللہ ہی پر بھروسہ رکھیں۔

وَمَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّغُلَّ ؕ وَمَنْ يَّغْلُلْ يَاْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۱۶۱﴾

۱۶۱۔ اور کبھی نہیں ہو سکتا کہ کوئی پیغمبر خیانت کرے۔ اور خیانت کرنے والوں کو قیامت کے دن خیانت کی ہوئی چیز اللہ کے روبرو لا حاضر کرنی ہوگی۔ پھر ہر شخص کو اس کے اعمال کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا اور انکے ساتھ بے انصافی نہیں کی جائے گی۔

اَفَمَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَ اللّٰهِ كَمَنْۢ بَآءَ بِسَخَطٍ مِّنَ اللّٰهِ وَمَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۱۶۲﴾

۱۶۲۔ بھلا جو شخص اللہ کی خوشنودی کا تابع ہو وہ اس شخص کی طرح ہو سکتا ہے جو اللہ کی ناخوشی میں گرفتار ہو اور جس کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور وہ برا ٹھکانہ ہے۔

هُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶۳﴾

۱۶۳۔ سب لوگوں کے اللہ کے ہاں مختلف درجے ہیں اور اللہ ان کے سب اعمال دیکھ رہا ہے۔

لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۚ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱۶۴﴾

۱۶۴۔ اللہ نے مومنوں پر یقیناً احسان کیا ہے کہ ان میں انہیں میں سے ایک پیغمبر بھیجے جو ان کو اللہ کی آیتیں پڑھ پڑھ کو سناتے اور ان کو پاک کرتے اور انہیں کتاب و حکمت کی تعلیم دیتے ہیں۔ اور پہلے تو یہ لوگ کھلی گمراہی میں تھے۔

اَوَلَمَّآ اَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةٌ قَدْ اَصَبْتُمْ مِّثْلَيْهَا ۙ قُلْتُمْ اَنّٰى هٰذَا ؕ قُلْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اَنْفُسِكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۶۵﴾

۱۶۵۔ بھلا یہ کیا بات ہے کہ جب احد کے دن کفار کے ہاتھ سے تم پر مصیبت واقع ہوئی حالانکہ جنگ بدر میں اس سے دگنی مصیبت تمہارے ہاتھ سے ان پر پڑ چکی ہے تو تم کہنے لگے کہ یہ آفت ہم پر کہاں سے آپڑی

کہدو کہ یہ تمہاری ہی شامت اعمال ہے کہ تم نے پیغمبر کے حکم کے خلاف کیا بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

وَمَآ اَصَابَكُمۡ يَوۡمَ الۡتَقَى الۡجَمۡعٰنِ فَبِاِذۡنِ اللّٰهِ وَلِيَعۡلَمَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ۙ﴿۱۶۶﴾

۱۶۶۔ اور جو مصیبت تم پر دونوں جماعتوں کے مقابلے کے دن واقع ہوئی سو اللہ کے حکم سے واقع ہوئی اور اس سے یہ مقصود تھا کہ اللہ مومنوں کو اچھی طرح معلوم کرلے۔

وَلِيَعۡلَمَ الَّذِيۡنَ نَافَقُوۡا ۖۚ وَقِيۡلَ لَهُمۡ تَعَالَوۡا قَاتِلُوۡا فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ اَوِ ادۡفَعُوۡا ؕ قَالُوۡا لَوۡ نَعۡلَمُ قِتَالًا لَّا اتَّبَعۡنٰكُمۡ ؕ هُمۡ لِلۡكُفۡرِ يَوۡمَئِذٍ اَقۡرَبُ مِنۡهُمۡ لِلۡاِيۡمَانِ ۚ يَقُوۡلُوۡنَ بِاَفۡوَاهِهِمۡ مَّا لَيۡسَ فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ ؕ وَاللّٰهُ اَعۡلَمُ بِمَا يَكۡتُمُوۡنَ ۚ﴿۱۶۷﴾

۱۶۷۔ اور منافقوں کو بھی معلوم کرلے اور جب ان سے کہا گیا کہ آؤ اللہ کے رستے میں جنگ کرو یا کافروں کے حملوں کو روکو۔ تو کہنے لگے کہ اگر ہم کو لڑائی کی خبر ہوتی تو ہم ضرور تمہارے ساتھ رہتے۔ یہ اس دن ایمان کی نسبت کفر سے زیادہ قریب تھے۔ منہ سے وہ باتیں کہتے ہیں جو ان کے دل میں نہیں ہیں۔ اور جو کچھ یہ چھپاتے ہیں اللہ اس سے خوب واقف ہے۔

اَلَّذِيۡنَ قَالُوۡا لِاِخۡوَانِهِمۡ وَقَعَدُوۡا لَوۡ اَطَاعُوۡنَا مَا قُتِلُوۡا ؕ قُلۡ فَادۡرَءُوۡا عَنۡ اَنۡفُسِكُمُ الۡمَوۡتَ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿۱۶۸﴾

۱۶۸۔ یہ خود تو جنگ سے بچکر بیٹھ ہی رہے تھے مگر جنہوں نے اللہ کی راہ میں جانیں قربان کر دیں اپنے ان بھائیوں کے بارے میں بھی کہتے ہیں کہ اگر ہمارا کہا مانتے تو قتل نہ ہوتے کہدو کہ اگر سچے ہو تو اپنے اوپر سے موت کو ٹال دینا۔

وَلَا تَحۡسَبَنَّ الَّذِيۡنَ قُتِلُوۡا فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ اَمۡوَاتًا ؕ بَلۡ اَحۡيَآءٌ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ يُرۡزَقُوۡنَ ۙ﴿۱۶۹﴾

۱۶۹۔ جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے گئے ان کو مرے ہوئے نہ سمجھنا وہ مرے ہوئے نہیں ہیں بلکہ اللہ کے نزدیک زندہ ہیں اور ان کو رزق مل رہا ہے۔

فَرِحِيۡنَ بِمَآ اٰتٰٮهُمُ اللّٰهُ مِنۡ فَضۡلِهٖ ۙ وَيَسۡتَبۡشِرُوۡنَ بِالَّذِيۡنَ لَمۡ يَلۡحَقُوۡا بِهِمۡ مِّنۡ خَلۡفِهِمۡ ۙ اَلَّا خَوۡفٌ عَلَيۡهِمۡ وَلَا هُمۡ يَحۡزَنُوۡنَ ۘ﴿۱۷۰﴾

۱۷۰۔ جو کچھ اللہ نے ان کو اپنے فضل سے بخش رکھا ہے اس میں خوش ہیں اور جو لوگ ان کے پیچھے رہ گئے اور شہید ہو کر ان میں شامل نہیں ہو سکے ان کی نسبت خوشیاں منا رہے ہیں کہ قیامت کے دن ان کو بھی نہ کچھ خوف ہو گا اور نہ وہ غمناک ہوں گے۔

يَسۡتَبۡشِرُوۡنَ بِنِعۡمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضۡلٍ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيۡعُ اَجۡرَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ۛۚ ﴿۱۷۱﴾

ع ۱۷ ۸

۱۷۱۔ اور اللہ کے انعامات اور فضل سے خوش ہو رہے ہیں اور اس سے کہ اللہ مومنوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔

اَلَّذِيۡنَ اسۡتَجَابُوۡا لِلّٰهِ وَالرَّسُوۡلِ مِنۡۢ بَعۡدِ مَآ اَصَابَهُمُ الۡقَرۡحُ ۛؕ لِلَّذِيۡنَ اَحۡسَنُوۡا مِنۡهُمۡ وَاتَّقَوۡا اَجۡرٌ عَظِيۡمٌ ۚ﴿۱۷۲﴾

۱۷۲۔ جنہوں نے باوجود زخم کھانے کے اللہ اور رسول کے حکم کو قبول کیا۔ جو لوگ ان میں نیکوکار اور پرہیزگار ہیں ان کے لئے بڑا ثواب ہے۔

اَلَّذِيۡنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدۡ جَمَعُوۡا لَـكُمۡ فَاخۡشَوۡهُمۡ فَزَادَهُمۡ اِيۡمَانًا ۖ وَّقَالُوۡا حَسۡبُنَا اللّٰهُ وَنِعۡمَ الۡوَكِيۡلُ ﴿۱۷۳﴾

۱۷۳۔ جب ان سے لوگوں نے آ کر بیان کیا کہ کفار نے تمہارے مقابلے کے لئے لشکر کثیر جمع کیا ہے تو ان سے ڈرو۔ تو ان کا ایمان اور زیادہ ہو گیا۔ اور کہنے لگے ہم کو اللہ کافی ہے اور وہ بہت اچھا کارساز ہے۔

فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ ۙ وَّ اتَّبَعُوْا رِضْوَانَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۷۴﴾

۱۷۴۔ پھر وہ اللہ کی نعمتوں اور اس کے فضل کے ساتھ خوش و خرم واپس آئے ان کو کسی طرح کا ضرر نہ پہنچا اور وہ اللہ کی خوشنودی کے تابع رہے اور اللہ بڑے فضل کا مالک ہے۔

اِنَّمَا ذٰلِكُمُ الشَّيْطٰنُ يُخَوِّفُ اَوْلِيَآءَهٗ ۠ فَلَا تَخَافُوْهُمْ وَخَافُوْنِ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۷۵﴾

۱۷۵۔ یہ خوف دلانے والا تو شیطان ہے جو اپنے دوستوں سے ڈراتا ہے۔ تو اگر تم مومن ہو تو ان سے مت ڈرنا اور مجھی سے ڈرتے رہنا۔

وَلَا يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ يُسَارِعُوْنَ فِى الْكُفْرِ ۚ اِنَّهُمْ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْـًٔا ؕ يُرِيْدُ اللّٰهُ اَلَّا يَجْعَلَ لَهُمْ حَظًّا فِى الْاٰخِرَةِ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۷۶﴾

۱۷۶۔ اور جو لوگ کفر میں جلدی کرتے ہیں ان کی وجہ سے غمگین نہ ہونا۔ یہ اللہ کا کچھ نقصان نہیں کر سکتے اللہ چاہتا ہے کہ آخرت میں ان کو کچھ حصہ نہ دے اور ان کے لئے بڑا عذاب تیار ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الْكُفْرَ بِالْاِيْمَانِ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْـًٔا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۷۷﴾

۱۷۷۔ جن لوگوں نے ایمان کے بدلے کفر خریدا وہ اللہ کا کچھ نہیں بگاڑ سکتے اور ان کو دکھ دینے والا عذاب ہو گا۔

وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّمَا نُمْلِىْ لَهُمْ خَيْرٌ لِّاَنْفُسِهِمْ ؕ اِنَّمَا نُمْلِىْ لَهُمْ لِيَزْدَادُوْٓا اِثْمًا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۱۷۸﴾

۱۷۸۔ اور کافر لوگ یہ نہ خیال کریں کہ ہم جو ان کو مہلت دیئے جاتے ہیں تو یہ ان کے حق میں اچھا ہے نہیں بلکہ ہم انکو اس لئے مہلت دیتے ہیں کہ اور گناہ کر لیں آخر کار ان کو ذلیل کرنے والا عذاب ہو گا۔

مَا كَانَ اللّٰهُ لِيَذَرَ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلٰى مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ حَتّٰى يَمِيْزَ الْخَبِيْثَ مِنَ الطَّيِّبِ ؕ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُطْلِعَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَجْتَبِيْ مِنْ رُّسُلِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۪ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ۚ وَ اِنْ تُؤْمِنُوْا وَتَتَّقُوْا فَلَكُمْ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۷۹﴾

۱۷۹۔ لوگو جب تک اللہ ناپاک کو پاک سے الگ نہ کر دے گا مومنوں کو اس حال میں جس میں تم ہو ہرگز نہیں رہنے دے گا۔ اور اللہ تم کو غیب کی باتوں سے بھی مطلع نہیں کرے گا۔ البتہ اللہ اپنے پیغمبروں میں سے جسے چاہتا ہے منتخب کر لیتا ہے سو تم اللہ پر اور اس کے رسولوں پر ایمان رکھو۔ اور اگر ایمان پر قائم رہو گے اور پرہیزگاری کرو گے تو تم کو اجر عظیم ملے گا۔

وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ بِمَآ اٰتٰهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ هُوَ خَيْرًا لَّهُمْ ؕ بَلْ هُوَ شَرٌّ لَّهُمْ ؕ سَيُطَوَّقُوْنَ مَا بَخِلُوْا بِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ وَلِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۱۸۰﴾ ع ۱۸ ۹

۱۸۰۔ جو لوگ مال میں جو اللہ نے اپنے فضل سے ان کو عطا فرمایا ہے بخل کرتے ہیں وہ اس بخل کو اپنے حق میں اچھا نہ سمجھیں وہ اچھا نہیں بلکہ ان کے لئے برا ہے وہ جس مال میں بخل کرتے ہیں قیامت کے دن اس کا طوق بنا کر ان کی گردنوں میں ڈالا جائے گا اور آسمانوں اور زمین کا وارث اللہ ہی ہے اور جو عمل تم کرتے ہو اللہ کو معلوم ہے۔

لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ فَقِيْرٌ وَّنَحْنُ اَغْنِيَآءُ ۘ سَنَكْتُبُ مَا قَالُوْا وَقَتْلَهُمُ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ وَّ نَقُوْلُ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿۱۸۱﴾

۱۸۱۔ اللہ نے ان لوگوں کا قول سن لیا ہے جو کہتے ہیں کہ اللہ فقیر ہے اور ہم مالدار ہیں۔ یہ جو کچھ کہتے ہیں ہم اس کو لکھ لیں گے اور پیغمبروں کو جو یہ ناحق قتل کرتے رہے ہیں اس کو بھی قلمبند کر رکھیں گے اور قیامت کے روز کہیں گے کہ سخت جلن والی آگ کے عذاب کے مزے چکھتے رہو۔

ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتۡ اَيۡدِيۡكُمۡ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيۡسَ بِظَلَّامٍ لِّلۡعَبِيۡدِ ۚ ﴿۱۸۲﴾

۱۸۲۔ یہ ان کاموں کی سزا ہے جو تمہارے ہاتھ آگے بھیجتے رہے ہیں اور اللہ تو بندوں پر مطلق ظلم نہیں کرتا۔

اَلَّذِيۡنَ قَالُوۡۤا اِنَّ اللّٰهَ عَهِدَ اِلَيۡنَاۤ اَلَّا نُؤۡمِنَ لِرَسُوۡلٍ حَتّٰى يَاۡتِيَنَا بِقُرۡبَانٍ تَاۡكُلُهُ النَّارُ ؕ قُلۡ قَدۡ جَآءَكُمۡ رُسُلٌ مِّنۡ قَبۡلِىۡ بِالۡبَيِّنٰتِ وَبِالَّذِىۡ قُلۡتُمۡ فَلِمَ قَتَلۡتُمُوۡهُمۡ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿۱۸۳﴾

۱۸۳۔ جو لوگ کہتے ہیں کہ اللہ نے ہمیں حکم بھیجا کہ جب تک کوئی پیغمبر ہمارے پاس ایسی نیاز لے کر نہ آئے جس کو آگ آکر کھا جائے تب تک ہم اس پر ایمان نہ لائیں گے اے پیغمبر ان سے کہدو کہ مجھ سے پہلے کئی پیغمبر تمہارے پاس کھلی ہوئی نشانیاں لے کر آئے اور وہ معجزہ بھی لائے جو تم کہتے ہو تو اگر سچے ہو تو تم نے ان کو کیوں قتل کیا؟

فَاِنۡ كَذَّبُوۡكَ فَقَدۡ كُذِّبَ رُسُلٌ مِّنۡ قَبۡلِكَ جَآءُوۡ بِالۡبَيِّنٰتِ وَالزُّبُرِ وَ الۡكِتٰبِ الۡمُنِيۡرِ ﴿۱۸۴﴾

۱۸۴۔ پھر اگر یہ لوگ تم کو جھٹلا رہے ہیں تو تم سے پہلے بہت سے پیغمبر کھلی ہوئی نشانیاں اور صحیفے اور روشن کتابیں لے کر آچکے ہیں کہ انکو بھی جھٹلایا گیا تھا۔

كُلُّ نَفۡسٍ ذَآئِقَةُ الۡمَوۡتِ ؕ وَ اِنَّمَا تُوَفَّوۡنَ اُجُوۡرَكُمۡ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ؕ فَمَنۡ زُحۡزِحَ عَنِ النَّارِ وَاُدۡخِلَ الۡجَنَّةَ فَقَدۡ فَازَ ؕ وَمَا الۡحَيٰوةُ الدُّنۡيَاۤ اِلَّا مَتَاعُ الۡغُرُوۡرِ ﴿۱۸۵﴾

۱۸۵۔ ہر متنفس کو موت کا مزا چکھنا ہے۔ اور تم کو قیامت کے دن تمہارے اعمال کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا تو جو شخص دوزخ سے دور رکھا گیا اور بہشت میں داخل کیا گیا وہ مراد کو پہنچ گیا۔ اور دنیا کی زندگی تو دھوکے کا سامان ہے۔

لَتُبۡلَوُنَّ فِىۡۤ اَمۡوَالِكُمۡ وَاَنۡفُسِكُمۡ ۗ وَلَتَسۡمَعُنَّ مِنَ الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡكِتٰبَ مِنۡ

۱۸۶۔ اے اہل ایمان تمہارے مال و جان میں تمہاری آزمائش ضرور کی جائے گی اور تم اہل کتاب سے اور ان لوگوں سے جو مشرک ہیں بہت سی ایذا کی باتیں سنو

قَبۡلِكُمۡ وَمِنَ الَّذِيۡنَ اَشۡرَكُوۡۤا اَذًى كَثِيۡرًا ‌ؕ وَ اِنۡ تَصۡبِرُوۡا وَتَتَّقُوۡا فَاِنَّ ذٰلِكَ مِنۡ عَزۡمِ الۡاُمُوۡرِ ﴿۱۸۶﴾

گے۔ تو اگر صبر اور پرہیز گاری کرتے رہو گے۔ تو یہ بڑی ہمت کے کام ہیں۔

وَ اِذۡ اَخَذَ اللّٰهُ مِيۡثَاقَ الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡكِتٰبَ لَتُبَيِّنُنَّهٗ لِلنَّاسِ وَلَا تَكۡتُمُوۡنَهٗ ۖ فَنَبَذُوۡهُ وَرَآءَ ظُهُوۡرِهِمۡ وَاشۡتَرَوۡا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيۡلًا ‌ؕ فَبِئۡسَ مَا يَشۡتَرُوۡنَ ﴿۱۸۷﴾

۱۸۷۔ اور جب اللہ نے ان لوگوں سے جنکو کتاب عنایت کی گئی تھی اقرار لیا کہ اس میں جو کچھ لکھا ہے اسے لوگوں سے صاف صاف بیان کرتے رہنا اور اس کی کسی بات کو نہ چھپانا تو انہوں نے اس کو پس پشت پھینک دیا اور اسکے بدلے تھوڑی سی قیمت حاصل کی۔ یہ جو کچھ حاصل کرتے ہیں برا ہے۔

لَا تَحۡسَبَنَّ الَّذِيۡنَ يَفۡرَحُوۡنَ بِمَاۤ اَتَوْا وَّيُحِبُّوۡنَ اَنۡ يُّحۡمَدُوۡا بِمَا لَمۡ يَفۡعَلُوۡا فَلَا تَحۡسَبَنَّهُمۡ بِمَفَازَةٍ مِّنَ الۡعَذَابِ‌ۚ وَلَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿۱۸۸﴾

۱۸۸۔ جو لوگ اپنے کئے ہوئے کاموں سے خوش ہوتے ہیں اور وہ کام جو کرتے نہیں ان کیلئے چاہتے ہیں کہ ان کی تعریف کی جائے ان کی نسبت خیال نہ کرنا کہ وہ عذاب سے چھٹکارا پائیں گے۔ اور انہیں درد دینے والا عذاب ہو گا۔

وَلِلّٰهِ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ‌ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿۱۸۹﴾ ع ۱۹/۱۰

۱۸۹۔ اور آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اللہ ہی کو ہے اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

اِنَّ فِىۡ خَلۡقِ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَاخۡتِلَافِ الَّيۡلِ وَالنَّهَارِ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِى الۡاَلۡبَابِ ۚۖ ﴿۱۹۰﴾

۱۹۰۔ بیشک آسمانوں اور زمین کی پیدائش اور رات اور دن کے بدل بدل کر آنے جانے میں عقل والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔

الَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى جُنُوْبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُوْنَ فِىْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۹۱﴾

۱۹۱۔ جو کھڑے اور بیٹھے اور لیٹے ہر حال میں اللہ کو یاد کرتے اور آسمان اور زمین کی پیدائش میں غور کرتے اور کہتے ہیں کہ اے پروردگار تو نے اس کائنات کو بے فائدہ نہیں پیدا کیا۔ تو پاک ہے۔ تو قیامت کے دن ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچائیو۔

رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿۱۹۲﴾

۱۹۲۔ اے پروردگار جس کو تو نے دوزخ میں ڈالا۔ اسے رسوا کیا اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ہوگا۔

رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِىْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ۖ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ۚ ﴿۱۹۳﴾

۱۹۳۔ اے پروردگار ہم نے ایک پکار کرنے والے کو سنا کہ ایمان کے لئے پکار رہا تھا کہ اپنے پروردگار پر ایمان لاؤ تو ہم ایمان لے آئے سو اے پروردگار ہمارے گناہ معاف فرما۔ اور ہماری برائیوں کو ہم سے دور کر دے اور ہم کو دنیا سے نیک بندوں کے ساتھ اٹھائیو۔

رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ﴿۱۹۴﴾

۱۹۴۔ اے پرودگار تو نے جن جن چیزوں کے ہم سے اپنے پیغمبروں کے واسطے سے وعدے کئے ہیں وہ ہمیں عطا فرما اور قیامت کے دن ہمیں رسوا نہ کیجیو کچھ شک نہیں کہ تو خلاف وعدہ نہیں کرے گا۔

فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ اَنِّىْ لَاۤ اُضِيْعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى ۚ بَعْضُكُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ۚ فَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا وَاُخْرِجُوْا

۱۹۵۔ تو ان کے پروردگار نے ان کی دعا قبول کر لی اور فرمایا کہ میں کسی عمل کرنے والے کے عمل کو مرد ہو یا عورت ضائع نہیں کرتا۔ تم ایک دوسرے کے ہم جنس ہو۔ تو جو لوگ میرے لئے وطن چھوڑ گئے اور اپنے

مِنْ دِيَارِهِمْ وَاُوْذُوْا فِيْ سَبِيْلِيْ وَقٰتَلُوْا وَقُتِلُوْا لَاُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَاُدْخِلَنَّهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الثَّوَابِ ﴿۱۹۵﴾

گھروں سے نکالے گئے اور ستائے گئے اور لڑے اور قتل کئے گئے میں ان کے گناہ دور کر دوں گا اور ان کو بہشتوں میں داخل کروں گا جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں۔ یہ اللہ کے ہاں سے بدلہ ہے اور اللہ کے ہاں اچھا بدلہ ہے۔

لَا يَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِي الْبِلَادِ ؕ ﴿۱۹۶﴾

۱۹۶۔ اے پیغمبر کافروں کا شہروں میں ٹھاٹ سے گھومنا تمہیں دھوکا نہ دے۔

مَتَاعٌ قَلِيْلٌ ۟ ثُمَّ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۱۹۷﴾

۱۹۷۔ یہ دنیا کا تھوڑا سا فائدہ ہے۔ پھر آخرت میں تو ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔ اور وہ بری جگہ ہے۔

لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا نُزُلًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّلْاَبْرَارِ ﴿۱۹۸﴾

۱۹۸۔ لیکن جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے رہے ان کے لئے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں اور وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے یہ اللہ کے ہاں سے ان کی مہمانی ہے اور جو کچھ اللہ کے ہاں ہے وہ نیکوکاروں کے لئے بہت اچھا ہے۔

وَاِنَّ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَمَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ خٰشِعِيْنَ لِلّٰهِ ۙ لَا يَشْتَرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ اُولٰٓئِكَ

۱۹۹۔ اور بعض اہل کتاب ایسے بھی ہیں جو اللہ پر اور اس کتاب پر جو تم پر نازل ہوئی اور اس پر جو ان پر نازل ہوئی ایمان رکھتے ہیں اور اللہ کے آگے عاجزی کرتے ہیں اور اللہ کی آیتوں کے بدلے تھوڑی سی قیمت

لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۱۹۹﴾

نہیں لیتے۔ یہی لوگ ہیں جنکا صلہ ان کے پروردگار کے ہاں تیار ہے اور اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا ۟ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۲۰۰﴾ ع

۲۰۰۔ اے اہل ایمان کفار کے مقابلے میں ثابت قدم رہو اور استقامت رکھو اور مورچوں پر جمے رہو۔ اور اللہ سے ڈرو۔ تاکہ مراد حاصل کرو۔

ع ۲۰ ۱۱ ۱۱

اٰیاتھا ۱۷۶ — ۴ سُوْرَةُ النِّسَآءِ مَدَنِيَّةٌ ۹۲ — رکوعاتھا ۲۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِىْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّنِسَآءً ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِىْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا ﴿۱﴾

۱۔ لوگو اپنے پروردگار سے ڈرو جس نے تم کو ایک شخص سے پیدا کیا یعنی اوّل اس سے اس کا جوڑا بنایا پھر ان دونوں سے کثرت سے مرد و عورت پیدا کر کے روئے زمین پر پھیلا دیئے۔ اور اللہ سے ڈرو جس کے واسطے سے تم ایک دوسرے سے حقوق کا مطالبہ کرتے ہو اور قطع رحمی سے بچو کچھ شک نہیں کہ اللہ تمہیں دیکھ رہا ہے۔

وَاٰتُوا الْيَتٰمٰۤى اَمْوَالَهُمْ وَلَا تَتَبَدَّلُوا الْخَبِيْثَ بِالطَّيِّبِ ۪ وَلَا تَاْكُلُوْۤا اَمْوَالَهُمْ

۲۔ اور یتیموں کا مال جو تمہاری تحویل میں ہو ان کے حوالے کر دو اور ان کے پاکیزہ اور عمدہ مال کو اپنے ناقص اور برے مال سے نہ بدلو اور نہ ان کا مال اپنے مال

اِلٰٓى اَمۡوَالِكُمۡ‌ؕ اِنَّهٗ كَانَ حُوۡبًا كَبِيۡرًا ﴿۲﴾ وَ اِنۡ خِفۡتُمۡ اَلَّا تُقۡسِطُوۡا فِى الۡيَتٰمٰى فَانْكِحُوۡا مَا طَابَ لَـكُمۡ مِّنَ النِّسَآءِ مَثۡنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ‌ ۚ فَاِنۡ خِفۡتُمۡ اَلَّا تَعۡدِلُوۡا فَوَاحِدَةً اَوۡ مَا مَلَـكَتۡ اَيۡمَانُكُمۡ‌ ؕ ذٰ لِكَ اَدۡنٰٓى اَلَّا تَعُوۡلُوۡا ؕ‏ ﴿۳﴾ وَاٰتُوا النِّسَآءَ صَدُقٰتِهِنَّ نِحۡلَةً‌ ؕ فَاِنۡ طِبۡنَ لَـكُمۡ عَنۡ شَىۡءٍ مِّنۡهُ نَفۡسًا فَكُلُوۡهُ هَنِيۡٓــٴًـا مَّرِیۡٓـــٴًـا ﴿۴﴾ وَلَا تُؤۡتُوا السُّفَهَآءَ اَمۡوَالَـكُمُ الَّتِىۡ جَعَلَ اللّٰهُ لَـكُمۡ قِيٰمًا وَّارۡزُقُوۡهُمۡ فِيۡهَا وَاكۡسُوۡهُمۡ وَقُوۡلُوۡا لَهُمۡ قَوۡلًا مَّعۡرُوۡفًا ﴿۵﴾ وَابۡتَلُوا الۡيَتٰمٰى حَتّٰۤى اِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ‌ ۚ فَاِنۡ اٰنَسۡتُمۡ مِّنۡهُمۡ رُشۡدًا فَادۡفَعُوۡۤا اِلَيۡهِمۡ اَمۡوَالَهُمۡ‌ ۚ وَلَا تَاۡكُلُوۡهَاۤ اِسۡرَافًا وَّبِدَارًا اَنۡ يَّكۡبَرُوۡا‌ ؕ وَمَنۡ كَانَ غَنِيًّا

میں ملا کر کھاؤ۔ کہ یہ بڑا سخت گناہ ہے۔

۳۔ اور اگر تم کو اس بات کو خوف ہو کہ یتیم لڑکیوں کے بارے میں انصاف نہ کر سکو گے تو ان کے سوا جو عورتیں تم کو پسند ہوں دو دو یا تین تین یا چار چار ان سے نکاح کر لو اور اگر اس بات کا اندیشہ ہو کہ (سب) عورتوں سے انصاف نہ کر سکو گے تو ایک ہی عورت سے نکاح کرو یا باندی سے تعلق رکھو جس کے تم مالک ہو اس طرح تم بے انصافی سے بچ جاؤ گے۔

۴۔ اور عورتوں کو ان کے مہر خوشی سے دے دیا کرو ہاں اگر وہ اپنی خوشی سے اس میں سے کچھ تم کو چھوڑ دیں تو اسے مزے سے کھا لو۔

۵۔ اور کم عقلوں کو ان کا مال جسے اللہ نے تم لوگوں کے لئے سبب معیشت بنایا ہے مت دو ہاں اس میں سے ان کو کھلاتے اور پہناتے رہو اور ان سے معقول بات کہتے رہو۔

۶۔ اور یتیموں کو بالغ ہونے تک کام کاج میں مصروف رکھو اور جانچتے رہو پھر بالغ ہونے پر اگر ان میں عقل کی پختگی دیکھو تو ان کا مال ان کے حوالے کر دو اور اس خوف سے کہ وہ بڑے ہو جائیں گے۔ یعنی بڑے ہو کر تم سے اپنا مال واپس لے لیں گے اس کو فضول خرچی

فَلۡيَسۡتَعۡفِفۡ ۚ وَمَنۡ كَانَ فَقِيۡرًا فَلۡيَاۡكُلۡ بِالۡمَعۡرُوۡفِ ‌ؕ فَاِذَا دَفَعۡتُمۡ اِلَيۡهِمۡ اَمۡوَالَهُمۡ فَاَشۡهِدُوۡا عَلَيۡهِمۡ‌ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيۡبًا ﴿۶﴾

اور جلدی میں نہ اڑا دینا۔ اور جو شخص آسودہ حال ہو اس کو ایسے مال سے قطعی طور پر پرہیز رکھنا چاہیے اور جو ضرورت مند ہو وہ مناسب طور پر یعنی بقدر خدمت کچھ لے لے۔ اور جب ان کا مال ان کے حوالے کرنے لگو تو گواہ کر لیا کرو اور حقیقت میں تو اللہ ہی گواہ اور حساب لینے والا کافی ہے۔

لِلرِّجَالِ نَصِيۡبٌ مِّمَّا تَرَكَ الۡوَالِدٰنِ وَالۡاَقۡرَبُوۡنَ ۖ وَلِلنِّسَآءِ نَصِيۡبٌ مِّمَّا تَرَكَ الۡوَالِدٰنِ وَالۡاَقۡرَبُوۡنَ مِمَّا قَلَّ مِنۡهُ اَوۡ كَثُرَ‌ ؕ نَصِيۡبًا مَّفۡرُوۡضًا ﴿۷﴾

۷۔ جو مال ماں باپ اور رشتے دار چھوڑ مریں تھوڑا ہو یا بہت اس میں مردوں کا بھی حصہ ہے اور عورتوں کا بھی۔ یہ حصے اللہ کے مقرر کئے ہوئے ہیں۔

وَ اِذَا حَضَرَ الۡقِسۡمَةَ اُولُوا الۡقُرۡبٰى وَ الۡيَتٰمٰى وَالۡمَسٰكِيۡنُ فَارۡزُقُوۡهُمۡ مِّنۡهُ وَقُوۡلُوۡا لَهُمۡ قَوۡلًا مَّعۡرُوۡفًا ﴿۸﴾

۸۔ اور جب میراث کی تقسیم کے وقت غیر وارث رشتہ دار اور یتیم اور نادار لوگ آ جائیں تو ان کو بھی اس میں سے کچھ دے دو۔ اور ان سے معقول بات کہو۔

وَلۡيَخۡشَ الَّذِيۡنَ لَوۡ تَرَكُوۡا مِنۡ خَلۡفِهِمۡ ذُرِّيَّةً ضِعٰفًا خَافُوۡا عَلَيۡهِمۡ ۖ فَلۡيَتَّقُوا اللّٰهَ وَلۡيَقُوۡلُوۡا قَوۡلًا سَدِيۡدًا ﴿۹﴾

۹۔ اور ایسے لوگوں کو ڈرنا چاہیے جو ایسی حالت میں ہوں کہ اپنے بعد ننھے ننھے بچے چھوڑ جائیں اور ان کو ان کی نسبت خوف ہو کہ ہمارے مرنے کے بعد ان بیچاروں کا کیا ہو گا پس چاہیے کہ یہ لوگ اللہ سے ڈریں اور درست بات کہیں۔

اِنَّ الَّذِیۡنَ یَاۡکُلُوۡنَ اَمۡوَالَ الۡیَتٰمٰی ظُلۡمًا اِنَّمَا یَاۡکُلُوۡنَ فِیۡ بُطُوۡنِهِمۡ نَارًا ؕ وَسَیَصۡلَوۡنَ سَعِیۡرًا ﴿۱۰﴾ ع ١ ١٢

یُوۡصِیۡکُمُ اللّٰهُ فِیۡۤ اَوۡلَادِکُمۡ ٭ لِلذَّکَرِ مِثۡلُ حَظِّ الۡاُنۡثَیَیۡنِ ۚ فَاِنۡ کُنَّ نِسَآءً فَوۡقَ اثۡنَتَیۡنِ فَلَهُنَّ ثُلُثَا مَا تَرَکَ ۚ وَ اِنۡ کَانَتۡ وَاحِدَةً فَلَهَا النِّصۡفُ ؕ وَ لِاَبَوَیۡهِ لِکُلِّ وَاحِدٍ مِّنۡهُمَا السُّدُسُ مِمَّا تَرَکَ اِنۡ کَانَ لَهٗ وَلَدٌ ۚ فَاِنۡ لَّمۡ یَکُنۡ لَّهٗ وَلَدٌ وَّوَرِثَهٗۤ اَبَوٰهُ فَلِاُمِّهِ الثُّلُثُ ۚ فَاِنۡ کَانَ لَهٗۤ اِخۡوَةٌ فَلِاُمِّهِ السُّدُسُ مِنۡۢ بَعۡدِ وَصِیَّةٍ یُّوۡصِیۡ بِهَاۤ اَوۡ دَیۡنٍ ؕ اٰبَآؤُکُمۡ وَاَبۡنَآؤُکُمۡ لَا تَدۡرُوۡنَ اَیُّهُمۡ اَقۡرَبُ لَکُمۡ نَفۡعًا ؕ فَرِیۡضَةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ کَانَ عَلِیۡمًا حَکِیۡمًا ﴿۱۱﴾

١٠۔ جو لوگ یتیموں کا مال ناجائز طور پر کھاتے ہیں وہ اپنے پیٹ میں آگ بھرتے ہیں۔ اور ضرور دوزخ میں ڈالے جائیں گے۔

١١۔ اللہ تمہاری اولاد کے بارے میں تم کو ارشاد فرماتا ہے کہ ایک لڑکے کا حصہ دو لڑکیوں کے حصے کے برابر ہے۔ اور اگر اولاد میت صرف لڑکیاں ہی ہوں یعنی دو یا دو سے زیادہ تو کل ترکے میں ان کا دو تہائی ہے۔ اور اگر صرف ایک لڑکی ہو تو اس کا نصف ہے۔ اور میت کے ماں باپ کا یعنی دونوں میں سے ہر ایک کا ترکے میں چھٹا حصہ ہے۔ بشرطیکہ میت کے اولاد ہو اور اگر اولاد نہ ہو اور صرف ماں باپ ہی اس کے وارث ہوں تو ایک تہائی ماں کا حصہ ہے۔ اور اگر میت کے بھائی بھی ہوں تو ماں کا چھٹا حصہ ہو گا اور یہ تقسیم ترکہ میت کی وصیت کی تعمیل کے بعد جو اس نے کی ہو یا قرض کے ادا ہونے کے بعد جو اس کے ذمہ ہو عمل میں آئے گی تم کو معلوم نہیں کہ تمہارے باپ دادوں اور بیٹوں پوتوں میں سے فائدے کے لحاظ سے کون تم سے زیادہ قریب ہے یہ حصے اللہ کے مقرر کئے ہوئے ہیں اور اللہ سب کچھ جاننے والا ہے حکمت والا ہے۔

وَلَكُمْ نِصْفُ مَا تَرَكَ اَزْوَاجُكُمْ اِنْ لَّمْ
يَكُنْ لَّهُنَّ وَلَدٌ ۚ فَاِنْ كَانَ لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمُ
الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْنَ مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصِيْنَ
بِهَآ اَوْدَيْنٍ ؕ وَلَهُنَّ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْتُمْ اِنْ
لَّمْ يَكُنْ لَّكُمْ وَلَدٌ ۚ فَاِنْ كَانَ لَكُمْ وَلَدٌ
فَلَهُنَّ الثُّمُنُ مِمَّا تَرَكْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ
تُوْصُوْنَ بِهَآ اَوْدَيْنٍ ؕ وَ اِنْ كَانَ رَجُلٌ
يُّوْرَثُ كَلٰلَةً اَوِ امْرَاَةٌ وَّلَهٗٓ اَخٌ اَوْ اُخْتٌ
فَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ ۚ فَاِنْ كَانُوْٓا
اَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ فَهُمْ شُرَكَآءُ فِى الثُّلُثِ مِنْۢ
بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصٰى بِهَآ اَوْدَيْنٍ ۙ غَيْرَ
مُضَآرٍّ ۚ وَصِيَّةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ
حَلِيْمٌ ؕ ﴿۱۲﴾

تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ
يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۱۳﴾

۱۲۔ اور جو مال تمہاری بیویاں چھوڑ مریں۔ اگر ان کے اولاد نہ ہو تو اس میں سے نصف حصہ تمہارا ہے۔ پھر اگر انکے اولاد ہو تو ترکے میں تمہارا حصہ چوتھائی ہے لیکن یہ تقسیم وصیت کی تعمیل کے بعد جو انہوں نے کی ہو یا قرض کے ادا ہونے کے بعد جو ان کے ذمے ہو۔ کی جائے گی اور جو مال تم مرد چھوڑ مرو۔ اگر تمہارے اولاد نہ ہو تو تمہاری بیویوں کا اس میں چوتھا حصہ ہے۔ پھر اگر تمہاری اولاد ہو تو ان کا آٹھواں حصہ ہے یہ حصے تمہاری وصیت کی تعمیل کے بعد جو تم نے کی ہو۔ اور ادائے قرض کے بعد تقسیم کئے جائیں گے اور اگر ایسے مرد یا عورت کی میراث ہو جس کے نہ باپ ہو نہ بیٹا مگر اس کے بھائی یا بہن ہو تو ان میں سے ہر ایک کا چھٹا حصہ ہے اور اگر ایک سے زیادہ ہوں تو سب ایک تہائی میں شریک ہوں گے یہ حصے بھی بعد ادائے وصیت و قرض بشرطیکہ ان سے میت نے کسی کا نقصان نہ کیا ہو تقسیم کئے جائیں گے۔ یہ اللہ کا فرمان ہے۔ اور اللہ نہایت علم والا ہے بردبار ہے۔

۱۳۔ یہ تمام احکام اللہ کی حدیں ہیں اور جو شخص اللہ اور اس کے پیغمبر کی فرمانبرداری کرے گا اللہ اس کو بہشتوں میں داخل کرے گا جن میں نہریں بہ رہی ہیں۔ وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے اور یہ بڑی کامیابی

ہے۔

وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَتَعَدَّ حُدُوْدَهٗ يُدْخِلْهُ نَارًا خَالِدًا فِيْهَا ۠ وَلَهٗ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۱۴﴾

۱۴۔ اور جو اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے گا اور اس کی حدوں سے نکل جائے گا اس کو اللہ دوزخ میں ڈالے گا جہاں وہ ہمیشہ رہے گا اور اس کو ذلت کا عذاب ہو گا۔

ع ۲ ۱۳

وَالّٰتِيْ يَاْتِيْنَ الْفَاحِشَةَ مِنْ نِّسَآئِكُمْ فَاسْتَشْهِدُوْا عَلَيْهِنَّ اَرْبَعَةً مِّنْكُمْ ۚ فَاِنْ شَهِدُوْا فَاَمْسِكُوْهُنَّ فِي الْبُيُوْتِ حَتّٰى يَتَوَفّٰهُنَّ الْمَوْتُ اَوْ يَجْعَلَ اللّٰهُ لَهُنَّ سَبِيْلًا ﴿۱۵﴾

۱۵۔ مسلمانو! تمہاری عورتوں میں جو بدکاری کا ارتکاب کر بیٹھیں ان پر اپنے لوگوں میں سے چار شخصوں کی شہادت لو اگر وہ ان کی بدکاری کی گواہی دیں تو ان عورتوں کو گھروں میں بند رکھو یہاں تک کہ موت ان کا کام تمام کردے یا اللہ ان کے لئے کوئی اور سبیل پیدا کرے۔

وَالَّذٰنِ يَاْتِيٰنِهَا مِنْكُمْ فَاٰذُوْهُمَا ۚ فَاِنْ تَابَا وَاَصْلَحَا فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ﴿۱۶﴾

۱۶۔ اور جو دو مرد تم میں سے بدکاری کریں تو ان کو ایذا دو پھر اگر وہ توبہ کر لیں اور نیکوکار ہو جائیں تو ان کا پیچھا چھوڑ دو۔ بیشک اللہ توبہ قبول کرنے والا ہے مہربان ہے۔

اِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللّٰهِ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ يَتُوْبُوْنَ مِنْ قَرِيْبٍ فَاُولٰٓئِكَ يَتُوْبُ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۱۷﴾

۱۷۔ اللہ انہی لوگوں کی توبہ قبول فرماتا ہے جو نادانی سے بری حرکت کر بیٹھتے ہیں پھر جلد توبہ کر لیتے ہیں پس ایسے لوگوں پر اللہ توجہ کرتا ہے اور وہ سب کچھ جاننے والا ہے حکمت والا ہے۔

وَلَيۡسَتِ التَّوۡبَةُ لِلَّذِيۡنَ يَعۡمَلُوۡنَ السَّيِّاٰتِ‌ۚ حَتّٰۤى اِذَا حَضَرَ اَحَدَهُمُ الۡمَوۡتُ قَالَ اِنِّىۡ تُبۡتُ الۡـٰٔنَ وَلَا الَّذِيۡنَ يَمُوۡتُوۡنَ وَهُمۡ كُفَّارٌ‌ ؕ اُولٰٓـئِكَ اَعۡتَدۡنَا لَهُمۡ عَذَابًا اَلِيۡمًا ۝۱۸

۱۸۔ اور ایسے لوگوں کی توبہ قبول نہیں ہوتی جو ساری عمر برے کام کرتے رہیں یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی کی موت آ موجود ہو تو اس وقت کہنے لگے کہ اب میں توبہ کرتا ہوں اور نہ ان کی توبہ قبول ہوتی ہے جو کفر کی حالت میں مریں ایسے لوگوں کے لئے ہم نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا يَحِلُّ لَـكُمۡ اَنۡ تَرِثُوا النِّسَآءَ كَرۡهًا‌ ؕ وَلَا تَعۡضُلُوۡهُنَّ لِتَذۡهَبُوۡا بِبَعۡضِ مَاۤ اٰتَيۡتُمُوۡهُنَّ اِلَّاۤ اَنۡ يَّاۡتِيۡنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ‌ ۚ وَعَاشِرُوۡهُنَّ بِالۡمَعۡرُوۡفِ‌ ۚ فَاِنۡ كَرِهۡتُمُوۡهُنَّ فَعَسٰۤى اَنۡ تَكۡرَهُوۡا شَيۡـئًا وَّيَجۡعَلَ اللّٰهُ فِيۡهِ خَيۡرًا كَثِيۡرًا ۝۱۹

۱۹۔ مومنو! تم کو جائز نہیں کہ زبردستی عورتوں کے وارث بن جاؤ۔ اور دیکھنا اس نیت سے کہ جو کچھ تم نے ان کو دیا ہے اس میں سے کچھ لے لو انہیں گھروں میں مت روک رکھنا ہاں اگر وہ کھلے طور پر بدکاری کی مرتکب ہوں تو اور بات ہے اور ان کے ساتھ اچھی طرح سے رہو سہو۔ پھر اگر وہ تم کو ناپسند ہوں تو عجب نہیں کہ تم کسی چیز کو ناپسند کرو اور اللہ اس میں بہت سی بھلائی پیدا کر دے۔

وَاِنۡ اَرَدْتُّمُ اسۡتِبۡدَالَ زَوۡجٍ مَّكَانَ زَوۡجٍ ۙ وَّاٰتَيۡتُمۡ اِحۡدٰٮهُنَّ قِنۡطَارًا فَلَا تَاۡخُذُوۡا مِنۡهُ شَيۡـئًا‌ ؕ اَتَاۡخُذُوۡنَهٗ بُهۡتَانًا وَّاِثۡمًا مُّبِيۡنًا ۝۲۰

۲۰۔ اور اگر تم ایک عورت کو چھوڑ کر دوسری عورت کرنی چاہو اور پہلی عورت کو ڈھیر سا مال دے چکے ہو تو اس میں سے کچھ مت لینا۔ بھلا تم بہتان لگا کر اور کھلا گناہ کر کے اپنا مال اس سے واپس لو گے۔

وَ كَيۡفَ تَاۡخُذُوۡنَهٗ وَقَدۡ اَفۡضٰى بَعۡضُكُمۡ اِلٰى بَعۡضٍ وَّاَخَذۡنَ مِنۡكُمۡ مِّيۡثَاقًا غَلِيۡظًا ﴿۲۱﴾

وَلَا تَنۡكِحُوۡا مَا نَكَحَ اٰبَآؤُكُمۡ مِّنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا قَدۡ سَلَفَ ؕ اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً وَّمَقۡتًا ؕ وَسَآءَ سَبِيۡلًا ﴿۲۲﴾ ع

۳ ع ۸ ۱۴

حُرِّمَتۡ عَلَيۡكُمۡ اُمَّهٰتُكُمۡ وَبَنٰتُكُمۡ وَاَخَوٰتُكُمۡ وَعَمّٰتُكُمۡ وَخٰلٰتُكُمۡ وَبَنٰتُ الۡاَخِ وَبَنٰتُ الۡاُخۡتِ وَاُمَّهٰتُكُمُ الّٰتِىۡۤ اَرۡضَعۡنَكُمۡ وَاَخَوٰتُكُمۡ مِّنَ الرَّضَاعَةِ وَاُمَّهٰتُ نِسَآٮِٕكُمۡ وَرَبَآٮِٕبُكُمُ الّٰتِىۡ فِىۡ حُجُوۡرِكُمۡ مِّنۡ نِّسَآٮِٕكُمُ الّٰتِىۡ دَخَلۡتُمۡ بِهِنَّ فَاِنۡ لَّمۡ تَكُوۡنُوۡا دَخَلۡتُمۡ بِهِنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيۡكُمۡ وَحَلَاۤٮِٕلُ اَبۡنَآٮِٕكُمُ الَّذِيۡنَ مِنۡ اَصۡلَابِكُمۡ ۙ وَاَنۡ تَجۡمَعُوۡا بَيۡنَ الۡاُخۡتَيۡنِ اِلَّا مَا قَدۡ سَلَفَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوۡرًا رَّحِيۡمًا ۙ ﴿۲۳﴾

۲۱۔ اور تم دیا ہوا مال کیونکر واپس لے سکتے ہو جبکہ تم ایک دوسرے کے ساتھ صحبت کر چکے ہو اور وہ تم سے پختہ عہد بھی لے چکی ہیں۔

۲۲۔ اور جن عورتوں سے تمہارے باپ دادا نے نکاح کیا ہو ان سے نکاح نہ کرنا مگر جاہلیت میں جو ہو چکا سو ہو چکا یہ نہایت بے حیائی اور اللہ کی ناخوشی کی بات تھی۔ اور بہت برا دستور تھا۔

۲۳۔ تم پر تمہاری مائیں اور بیٹیاں اور بہنیں اور پھوپھیاں اور خالائیں اور بھتیجیاں اور بھانجیاں اور وہ مائیں جنہوں نے تم کو دودھ پلایا ہو اور رضاعی بہنیں اور ساسیں حرام کر دی گئیں ہیں اور جن عورتوں سے تم خلوت کر چکے ہو ان کی لڑکیاں جنہیں تم پرورش کرتے ہو وہ بھی تم پر حرام ہیں ہاں اگر ان کے ساتھ تم نے خلوت نہ کی ہو تو ان کی لڑکیوں کے ساتھ نکاح کر لینے میں تم پر کچھ گناہ نہیں۔ اور تمہارے صلبی بیٹوں کی عورتیں بھی۔ اور دو بہنوں کا اکٹھا کرنا بھی حرام ہے مگر جو ہو چکا سو ہو چکا بے شک اللہ بخشنے والا ہے بڑا مہربان ہے۔

وَّالْمُحْصَنٰتُ مِنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ۚ كِتٰبَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ ۚ وَاُحِلَّ لَكُمْ مَّا وَرَآءَ ذٰلِكُمْ اَنْ تَبْتَغُوْا بِاَمْوَالِكُمْ مُّحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ ؕ فَمَا اسْتَمْتَعْتُمْ بِهٖ مِنْهُنَّ فَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ فَرِيْضَةً ؕ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا تَرٰضَيْتُمْ بِهٖ مِنْۢ بَعْدِ الْفَرِيْضَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۲۴﴾

وَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ مِنْكُمْ طَوْلًا اَنْ يَّنْكِحَ الْمُحْصَنٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ فَمِنْ مَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ مِّنْ فَتَيٰتِكُمُ الْمُؤْمِنٰتِ ؕ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِاِيْمَانِكُمْ ؕ بَعْضُكُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ۚ فَانْكِحُوْهُنَّ بِاِذْنِ اَهْلِهِنَّ وَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ مُحْصَنٰتٍ غَيْرَ مُسٰفِحٰتٍ وَّلَا مُتَّخِذٰتِ اَخْدَانٍ ۚ فَاِذَآ اُحْصِنَّ فَاِنْ اَتَيْنَ بِفَاحِشَةٍ فَعَلَيْهِنَّ نِصْفُ مَا عَلَى الْمُحْصَنٰتِ مِنَ الْعَذَابِ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ

۲۴۔ اور شوہر والی عورتیں بھی تم پر حرام ہیں مگر وہ جو قید ہوکر باندیوں کے طور پر تمہارے قبضے میں آجائیں یہ حکم اللہ نے تم کو لکھ دیا ہے۔ اور ان محرمات کے سوا دوسری عورتیں تم کو حلال ہیں اس طرح سے کہ مال خرچ کرکے ان سے نکاح کر لو بشرطیکہ نکاح سے مقصود عفت قائم رکھنا ہو نہ کہ شہوت پرستی۔ تو جن عورتوں سے تم لطف اندوز ہوئے ان کا مہر جو مقرر کیا ہو ادا کر دو اور اگر مقرر کرنے کے بعد آپس کی رضامندی سے مہر میں کمی بیشی کر لو تو تم پر کچھ گناہ نہیں۔ بیشک اللہ سب کچھ جاننے والا ہے حکمت والا ہے۔

۲۵۔ اور جو شخص تم میں سے مومن آزاد عورتوں سے نکاح کرنے کا مقدور نہ رکھے تو مومن باندیوں ہی سے جو تمہارے قبضے میں آگئی ہوں نکاح کر لے اور اللہ تمہارے ایمان کو اچھی طرح جانتا ہے تم آپس میں ایک دوسرے کے ہم جنس ہو۔ پھر ان لونڈیوں کے ساتھ ان کے مالکوں سے اجازت حاصل کر کے نکاح کر لو۔ اور دستور کے مطابق ان کا مہر بھی ادا کر دو بشرطیکہ وہ پاکدامن ہوں۔ نہ ایسی کہ کھلم کھلا بدکاری کریں اور نہ درپردہ دوستی کرنا چاہیں۔ پھر اگر وہ نکاح میں آکر بدکاری کا ارتکاب کر بیٹھیں تو جو سزا آزاد عورتوں کے لئے ہے اس کی آدھی ان کو دی جائے۔ یہ باندی کے ساتھ

خَشِيَ الْعَنَتَ مِنْكُمْ ؕ وَ اَنْ تَصْبِرُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۧ﴿۲۵﴾

نکاح کرنے کی اجازت اس شخص کو ہے جسے گناہ کر بیٹھنے کا اندیشہ ہو۔ اور یہ بات کہ صبر کرو تمہارے لئے بہتر ہے اور اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

ع ۴ / ۱

يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُبَيِّنَ لَكُمْ وَيَهْدِيَكُمْ سُنَنَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَيَتُوْبَ عَلَيْكُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۶﴾

۲۶۔ اللہ چاہتا ہے کہ اپنی آیتیں تم سے کھول کھول کر بیان فرمائے اور تم کو اگلے لوگوں کے طریقے بتائے۔ اور تم پر مہربانی کرے۔ اور اللہ جاننے والا ہے حکمت والا ہے۔

وَاللّٰهُ يُرِيْدُ اَنْ يَّتُوْبَ عَلَيْكُمْ ۫ وَيُرِيْدُ الَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الشَّهَوٰتِ اَنْ تَمِيْلُوْا مَيْلًا عَظِيْمًا ﴿۲۷﴾

۲۷۔ اور اللہ تو چاہتا ہے کہ تم پر مہربانی کرے۔ اور جو لوگ اپنی خواہشوں کے پیچھے چلتے ہیں وہ چاہتے ہیں کہ تم سیدھے رستے سے بھٹک کر دور جا پڑو۔

يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّخَفِّفَ عَنْكُمْ ۚ وَخُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِيْفًا ﴿۲۸﴾

۲۸۔ اللہ چاہتا ہے کہ تم پر سے بوجھ ہلکا کرے اور انسان طبعاً کمزور پیدا ہوا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوْۤا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ اِلَّاۤ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِّنْكُمْ ۫ وَلَا تَقْتُلُوْۤا اَنْفُسَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا ﴿۲۹﴾

۲۹۔ مومنو! ایک دوسرے کا مال ناحق نہ کھاؤ ہاں اگر آپس کی رضامندی سے تجارت کا لین دین ہو اور اس سے مالی فائدہ حاصل ہو جائے تو وہ جائز ہے اور اپنے آپ کو ہلاک نہ کرو۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ تم پر مہربان ہے۔

وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ عُدْوَانًا وَّظُلْمًا فَسَوْفَ نُصْلِيْهِ نَارًا ؕ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ

۳۰۔ اور جو زیادتی کرتے ہوئے اور ظلم سے ایسا کرے گا تو ہم اس کو عنقریب جہنم میں داخل کریں گے۔ اور

يَسِيْرًا ﴿۳۰﴾

اِنْ تَجْتَنِبُوْا كَبَآىِٕرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ نُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَنُدْخِلْكُمْ مُّدْخَلًا كَرِيْمًا ﴿۳۱﴾

وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللّٰهُ بِهٖ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبُوْا ؕ وَلِلنِّسَآءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبْنَ ؕ وَسْـَٔلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِيْمًا ﴿۳۲﴾

وَلِكُلٍّ جَعَلْنَا مَوَالِیَ مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ ؕ وَالَّذِيْنَ عَقَدَتْ اَيْمَانُكُمْ فَاٰتُوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ شَهِيْدًا ﴿۳۳﴾ ع ۵ ۸ ۲

اَلرِّجَالُ قَوّٰمُوْنَ عَلَى النِّسَآءِ بِمَا فَضَّلَ اللّٰهُ بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ وَّبِمَاۤ اَنْفَقُوْا مِنْ اَمْوَالِهِمْ ؕ فَالصّٰلِحٰتُ قٰنِتٰتٌ حٰفِظٰتٌ

یہ اللہ کو آسان ہے۔

۳۱۔ اگر تم بڑے بڑے گناہوں سے جن سے تم کو منع کیا جاتا ہے پرہیز کرو گے تو ہم تمہارے چھوٹے گناہ معاف کر دیں گے۔ اور تمہیں عزت کے مکانوں میں داخل کریں گے۔

۳۲۔ اور جس چیز میں اللہ نے تم میں سے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے اس کی تمنا مت کرو۔ مردوں کو ان کاموں کا ثواب ہے جو انہوں نے کئے۔ اور عورتوں کو ان کاموں کا ثواب ہے جو انہوں نے کئے اور اللہ سے اس کا فضل و کرم مانگتے رہو کچھ شک نہیں کہ اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔

۳۳۔ اور جو مال ماں باپ اور رشتہ دار چھوڑ مریں تو حقداروں میں تقسیم کر دو کہ ہم نے ہر ایک کے حقدار مقرر کر دیئے ہیں۔ اور جن لوگوں سے تم عہد کر چکے ہو ان کو بھی ان کا حصہ دو۔ بیشک اللہ ہر چیز پر نگران ہے۔

۳۴۔ مرد عورتوں پر حاکم ہیں اس لئے کہ اللہ نے بعض کو بعض سے افضل بنایا ہے اور اس لئے بھی کہ مرد اپنا مال خرچ کرتے ہیں۔ تو جو نیک بیبیاں ہیں وہ فرمانبردار ہوتی ہیں اور ان کی پیٹھ پیچھے اللہ کی حفاظت میں مال و

لِّلۡغَيۡبِ بِمَا حَفِظَ اللّٰهُ ؕ وَالّٰتِىۡ تَخَافُوۡنَ نُشُوۡزَهُنَّ فَعِظُوۡهُنَّ وَاهۡجُرُوۡهُنَّ فِى الۡمَضَاجِعِ وَاضۡرِبُوۡهُنَّ‌ ۚ فَاِنۡ اَطَعۡنَكُمۡ فَلَا تَبۡغُوۡا عَلَيۡهِنَّ سَبِيۡلًا ‌ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيًّا كَبِيۡرًا ﴿۳۴﴾

آبرو کی خبرداری کرتی ہیں اور جن عورتوں کی نسبت تمہیں معلوم ہو کہ سرکشی اور بدخوئی کرنے لگی ہیں تو پہلے ان کو زبانی سمجھاؤ اگر نہ سمجھیں تو پھر ان کے ساتھ سونا ترک کر دو اگر اس پر بھی باز نہ آئیں تو زدوکوب کرو۔ پھر اگر تمہارا کہنا مان لیں تو پھر ان کو ایذا دینے کا کوئی بہانہ مت ڈھونڈو۔ بیشک اللہ بہت اونچا ہے بڑا ہے۔

وَاِنۡ خِفۡتُمۡ شِقَاقَ بَيۡنِهِمَا فَابۡعَثُوۡا حَكَمًا مِّنۡ اَهۡلِهٖ وَحَكَمًا مِّنۡ اَهۡلِهَا‌ ۚ اِنۡ يُّرِيۡدَاۤ اِصۡلَاحًا يُّوَفِّـقِ اللّٰهُ بَيۡنَهُمَا ‌ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيۡمًا خَبِيۡرًا ﴿۳۵﴾

۳۵۔ اور اگر تم لوگوں کو معلوم ہو کہ میاں بیوی میں ان بن ہے تو ایک منصف مرد کے خاندان میں سے اور ایک منصف عورت کے خاندان میں سے مقرر کرو۔ وہ اگر صلح کرا دینی چاہیں گے تو اللہ ان میں موافقت پیدا کر دے گا۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ سب کچھ جانتا ہے سب باتوں سے خبردار ہے۔

وَاعۡبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشۡرِكُوۡا بِهٖ شَيۡـــًٔا‌ ؕ وَّبِالۡوَالِدَيۡنِ اِحۡسَانًا وَّبِذِى الۡقُرۡبٰى وَالۡيَتٰمٰى وَالۡمَسٰكِيۡنِ وَالۡجَـارِ ذِى الۡقُرۡبٰى وَالۡجَـارِ الۡجُـنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالۡجَـنۡۢبِ وَابۡنِ السَّبِيۡلِ ۙ وَمَا مَلَـكَتۡ اَيۡمَانُكُمۡ‌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنۡ كَانَ مُخۡتَالًا فَخُوۡرَا ۙ ﴿۳۶﴾

۳۶۔ اور اللہ ہی کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ بناؤ اور ماں باپ اور قرابت والوں اور یتیموں اور ناداروں اور رشتہ دار ہمسایوں اور اجنبی ہمسایوں اور پاس بیٹھنے والوں اور مسافروں اور جو لوگ تمہارے قبضے میں ہوں سب کے ساتھ حسن سلوک کرو بیشک اللہ تکبر کرنے والے بڑائی مارنے والے کو دوست نہیں رکھتا۔

ِالَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَيَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ وَيَكْتُمُوْنَ مَآ اٰتٰهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿۳۷﴾

۳۷۔ جو خود بھی بخل کریں اور لوگوں کو بھی بخل سکھائیں اور جو مال اللہ نے ان کو اپنے فضل سے عطا فرمایا ہے اسے چھپا چھپا کے رکھیں اور ہم نے کافروں کے لئے ذلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

وَالَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ وَمَنْ يَّكُنِ الشَّيْطٰنُ لَهٗ قَرِيْنًا فَسَآءَ قَرِيْنًا ﴿۳۸﴾

۳۸۔ اور جو خرچ بھی کریں تو اللہ کے لئے نہیں بلکہ لوگوں کے دکھانے کو۔ اور ایمان نہ اللہ پر لائیں نہ روز آخر پر اور جس کا ساتھی شیطان ہوا تو کچھ شک نہیں کہ وہ برا ساتھی ہے۔

وَمَاذَا عَلَيْهِمْ لَوْ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِهِمْ عَلِيْمًا ﴿۳۹﴾

۳۹۔ اور اگر یہ لوگ اللہ پر اور روز قیامت پر ایمان لاتے اور جو کچھ اللہ نے ان کو دیا تھا اس میں سے خرچ کرتے۔ تو ان پر کیا مصیبت آ پڑتی اور اللہ ان کو خوب جانتا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ ۚ وَاِنْ تَكُ حَسَنَةً يُّضٰعِفْهَا وَيُؤْتِ مِنْ لَّدُنْهُ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۴۰﴾

۴۰۔ اللہ کسی کی ذرا بھر بھی حق تلفی نہیں کرتا اور اگر کسی نے نیکی کی ہوگی تو اس کو دوگنا کر دے گا۔ اور اپنے ہاں سے اجر عظیم بخشے گا۔

فَكَيْفَ اِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ بِشَهِيْدٍ وَّجِئْنَا بِكَ عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ شَهِيْدًا ﴿۴۱﴾ؕ

۴۱۔ بھلا اس دن کیا حال ہو گا جب ہم ہر امت میں سے احوال بتانے والے کو بلائیں گے اور تم کو اے نبی ﷺ ان لوگوں کا حال بتانے کو بطور گواہ طلب کریں گے۔

يَوْمَئِذٍ يَّوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَعَصَوُا الرَّسُوْلَ لَوْ تُسَوّٰى بِهِمُ الْاَرْضُ ؕ وَلَا يَكْتُمُوْنَ اللّٰهَ حَدِيْثًا ﴿۴۲﴾ ع ۶ / ۳

۴۲۔ اس روز کافر اور پیغمبر کے نافرمان آرزو کریں گے کہ کاش ان کو دھنسا کر زمین برابر کر دی جاتی۔ اور وہ اللہ سے کوئی بات چھپا نہیں سکیں گے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْتُمْ سُكٰرٰى حَتّٰى تَعْلَمُوْا مَا تَقُوْلُوْنَ وَلَا جُنُبًا اِلَّا عَابِرِىْ سَبِيْلٍ حَتّٰى تَغْتَسِلُوْا ؕ وَ اِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَوْ عَلٰى سَفَرٍ اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآئِطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَاَيْدِيْكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا غَفُوْرًا ﴿۴۳﴾

۴۳۔ مومنو! جب تم نشے کی حالت میں ہو تو جب تک ان الفاظ کو جو منہ سے کہو سمجھنے نہ لگو۔ نماز کے پاس نہ جاؤ۔ اور جنابت کی حالت میں بھی نماز کے پاس نہ جاؤ یہاں تک کہ کہ غسل کر لو۔ ہاں اگر بحالت سفر رستے چلے جا رہے ہو اور پانی نہ ملنے کے سبب غسل نہ کر سکو تو تیمم کر کے نماز پڑھ لو اور اگر تم بیمار ہو یا سفر میں ہو یا کوئی تم میں سے بیت الخلاء سے ہو کر آیا ہو یا تم نے عورتوں سے مقاربت کی ہو اور تمہیں پانی نہ ملے تو پاک مٹی لو اور منہ اور ہاتھوں کا مسح کر کے تیمم کر لو۔ بیشک اللہ معاف کرنے والا ہے بخشنے والا ہے۔

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ يَشْتَرُوْنَ الضَّلٰلَةَ وَيُرِيْدُوْنَ اَنْ تَضِلُّوا السَّبِيْلَ ﴿۴۴﴾ ؕ

۴۴۔ بھلا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنکو کتاب سے حصہ دیا گیا تھا کہ وہ گمراہی کو خریدتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ تم بھی رستے سے بھٹک جاؤ۔

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِاَعْدَآئِكُمْ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَلِيًّا ۙ وَّكَفٰى بِاللّٰهِ نَصِيْرًا ﴿۴۵﴾

۴۵۔ اور اللہ تمہارے دشمنوں سے خوب واقف ہے۔ اور اللہ ہی کافی کارساز ہے اور اللہ ہی کافی مددگار ہے۔

مِنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ وَيَقُوْلُوْنَ سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا وَاسْمَعْ غَيْرَ مُسْمَعٍ وَّرَاعِنَا لَيًّا بِاَلْسِنَتِهِمْ وَطَعْنًا فِی الدِّيْنِ ؕ وَلَوْ اَنَّهُمْ قَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا وَاسْمَعْ وَانْظُرْنَا لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَاَقْوَمَ ۙ وَلٰكِنْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۴۶﴾

۴۶۔ اور یہ جو یہودی ہیں ان میں کچھ لوگ ایسے بھی ہیں کہ کتاب اللہ کے کلمات کو ان کے مقامات سے ہٹا دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم نے سن لیا اور نہیں مانا اور کہتے ہیں سنو نہ سنوائے جاؤ اور زبان کو مروڑ کر اور دین میں طعن کی راہ سے تم سے گفتگو کے وقت راعنا کہتے ہیں۔ اور اگر یوں کہتے کہ ہم نے سن لیا اور مان لیا اور صرف اسمع اور راعنا کی جگہ انظرنا کہتے تو ان کے حق میں بہتر ہوتا اور بات بھی بہت درست ہوتی لیکن اللہ نے ان کے کفر کے سبب ان پر لعنت کر رکھی ہے تو یہ کچھ تھوڑے ہی ایمان لاتے ہیں۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اٰمِنُوْا بِمَا نَزَّلْنَا مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّطْمِسَ وُجُوْهًا فَنَرُدَّهَا عَلٰۤى اَدْبَارِهَاۤ اَوْ نَلْعَنَهُمْ كَمَا لَعَنَّاۤ اَصْحٰبَ السَّبْتِ ؕ وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا ﴿۴۷﴾

۴۷۔ اے کتاب والو! قبل اس کے کہ ہم کچھ چہروں کو مٹا دیں اور پھر ان کی پیٹھ کی طرف پھیر دیں یا ان پر اس طرح لعنت کریں جس طرح ہفتے والوں پر لعنت کی تھی ہماری نازل فرمائی ہوئی کتاب پر جو تمہاری کتاب کی بھی تصدیق کرتی ہے ایمان لے آؤ۔ اور اللہ نے جو حکم فرمایا سو سمجھ لو کہ ہو چکا۔

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدِ افْتَرٰۤى اِثْمًا عَظِيْمًا ﴿۴۸﴾

۴۸۔ اللہ اس گناہ کو نہیں بخشے گا کہ کسی کو اس کا شریک بنایا جائے اور اس کے سوا اور گناہ جس کو چاہے معاف کر دے۔ اور جس نے اللہ کا شریک مقرر کیا اس نے بڑا بہتان باندھا۔

اَلَمۡ تَرَ اِلَى الَّذِيۡنَ يُزَكُّوۡنَ اَنۡفُسَهُمۡ‌ؕ بَلِ اللّٰهُ يُزَكِّىۡ مَنۡ يَّشَآءُ وَلَا يُظۡلَمُوۡنَ فَتِيۡلًا ﴿۴۹﴾

۴۹۔ کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو اپنے آپ کو پاکیزہ کہتے ہیں نہیں بلکہ اللہ ہی جسکو چاہتا ہے پاکیزہ کرتا ہے۔ اور ان پر دھاگے برابر بھی ظلم نہیں ہو گا۔

اُنۡظُرۡ كَيۡفَ يَفۡتَرُوۡنَ عَلَى اللّٰهِ الۡكَذِبَ‌ؕ وَكَفٰى بِهٖۤ اِثۡمًا مُّبِيۡنًا ﴿۵۰﴾ؑ

۵۰۔ دیکھو یہ اللہ پر کیسا جھوٹ طوفان باندھتے ہیں۔ اور یہی کھلا گناہ کافی ہے۔

اَلَمۡ تَرَ اِلَى الَّذِيۡنَ اُوۡتُوۡا نَصِيۡبًا مِّنَ الۡكِتٰبِ يُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡجِبۡتِ وَالطَّاغُوۡتِ وَيَقُوۡلُوۡنَ لِلَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا هٰٓؤُلَۤاءِ اَهۡدٰى مِنَ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا سَبِيۡلًا ﴿۵۱﴾

۵۱۔ بھلا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنکو کتاب سے حصہ دیا گیا ہے کہ بتوں اور شیطان کو مانتے ہیں اور کفار کے بارے میں کہتے ہیں کہ یہ لوگ مومنوں کی نسبت سیدھے رستے پر ہیں۔

اُولٰٓـئِكَ الَّذِيۡنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ‌ؕ وَمَنۡ يَّلۡعَنِ اللّٰهُ فَلَنۡ تَجِدَ لَهٗ نَصِيۡرًا ﴿۵۲﴾ؕ

۵۲۔ یہی لوگ ہیں جن پر اللہ نے لعنت کی ہے۔ اور جس پر اللہ لعنت کرے تو تم اس کا کسی کو مددگار نہ پاؤ گے۔

اَمۡ لَهُمۡ نَصِيۡبٌ مِّنَ الۡمُلۡكِ فَاِذًا لَّا يُؤۡتُوۡنَ النَّاسَ نَقِيۡرًا ﴿۵۳﴾ۙ

۵۳۔ کیا انکے پاس بادشاہی کا کچھ حصہ ہے اس صورت میں تو یہ لوگوں کو تل برابر بھی نہ دیں گے۔

اَمۡ يَحۡسُدُوۡنَ النَّاسَ عَلٰى مَاۤ اٰتٰٮهُمُ اللّٰهُ مِنۡ فَضۡلِهٖ‌ۚ فَقَدۡ اٰتَيۡنَاۤ اٰلَ اِبۡرٰهِيۡمَ الۡكِتٰبَ وَالۡحِكۡمَةَ وَاٰتَيۡنٰهُمۡ مُّلۡكًا عَظِيۡمًا ﴿۵۴﴾

۵۴۔ یا جو اللہ نے لوگوں کو اپنے فضل سے دے رکھا ہے اس کا حسد کرتے ہیں تو ہم نے خاندان ابراہیم کو کتاب اور دانائی عنایت فرمائی تھی اور سلطنت عظیم بھی بخشی تھی۔

فَمِنۡهُمۡ مَّنۡ اٰمَنَ بِهٖ وَمِنۡهُمۡ مَّنۡ صَدَّ عَنۡهُ ؕ وَ كَفٰى بِجَهَنَّمَ سَعِيۡرًا ﴿۵۵﴾

۵۵۔ پھر لوگوں میں سے کسی نے تو اس کتاب کو مانا اور کوئی اس سے رکا رہا تو ان نہ ماننے والوں کے لئے دوزخ کی جلتی ہوئی آگ کافی ہے۔

اِنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا بِاٰيٰتِنَا سَوۡفَ نُصۡلِيۡهِمۡ نَارًا ؕ كُلَّمَا نَضِجَتۡ جُلُوۡدُهُمۡ بَدَّلۡنٰهُمۡ جُلُوۡدًا غَيۡرَهَا لِيَذُوۡقُوا الۡعَذَابَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَزِيۡزًا حَكِيۡمًا ﴿۵۶﴾

۵۶۔ جن لوگوں نے ہماری آیتوں سے کفر کیا ان کو ہم عنقریب آگ میں داخل کریں گے۔ جب کبھی ان کی کھالیں گل جائیں گی تو ہم انکو اور کھالیں بدل کر دیں گے تاکہ ہمیشہ عذاب کا مزہ چکھتے رہیں۔ بیشک اللہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَنُدۡخِلُهُمۡ جَنّٰتٍ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَاۤ اَبَدًا ؕ لَهُمۡ فِيۡهَاۤ اَزۡوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۙ وَّنُدۡخِلُهُمۡ ظِلًّا ظَلِيۡلًا ﴿۵۷﴾

۵۷۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے ان کو ہم بہشتوں میں داخل کریں گے جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں وہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔ وہاں ان کے لئے پاک بیبیاں ہیں۔ اور ان کو ہم گھنے سائے میں داخل کریں گے۔

اِنَّ اللّٰهَ يَاۡمُرُكُمۡ اَنۡ تُؤَدُّوا الۡاَمٰنٰتِ اِلٰٓى اَهۡلِهَا ۙ وَ اِذَا حَكَمۡتُمۡ بَيۡنَ النَّاسِ اَنۡ تَحۡكُمُوۡا بِالۡعَدۡلِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمۡ بِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ سَمِيۡعًۢا بَصِيۡرًا ﴿۵۸﴾

۵۸۔ مسلمانو اللہ تم کو حکم دیتا ہے کہ امانت والوں کی امانتیں ان کے حوالے کر دیا کرو۔ اور جب لوگوں میں فیصلہ کرنے لگو تو انصاف سے فیصلہ کیا کرو۔ اللہ تمہیں بہت خوب نصیحت کرتا ہے۔ بیشک اللہ سنتا ہے دیکھتا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اَطِيۡعُوا اللّٰهَ وَاَطِيۡعُوا الرَّسُوۡلَ وَ اُولِى الۡاَمۡرِ مِنۡكُمۡ ۚ فَاِنۡ

۵۹۔ مومنو! اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرو اور جو تم میں سے صاحب حکومت ہیں ان کی بھی۔ پھر اگر

تَنَازَعْتُمْ فِيْ شَيْءٍ فَرُدُّوْهُ اِلَى اللّٰهِ وَالرَّسُوْلِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّاَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ﴿۵۹﴾

کسی بات میں تم میں اختلاف واقع ہو تو اگر اللہ اور روز آخر پر ایمان رکھتے ہو تو اس میں اللہ اور اس کے رسول کے حکم کی طرف رجوع کرو۔ یہ بہت اچھی بات ہے اور اس کا انجام بھی اچھا ہے۔

ع ۸ ۵

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يَزْعُمُوْنَ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّتَحَاكَمُوْٓا اِلَى الطَّاغُوْتِ وَقَدْ اُمِرُوْٓا اَنْ يَّكْفُرُوْا بِهٖ ؕ وَيُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّضِلَّهُمْ ضَلٰلًا ۢ بَعِيْدًا ﴿۶۰﴾

۶۰۔ کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو دعویٰ تو یہ کرتے ہیں کہ جو کتاب تم پر نازل ہوئی اور جو کتابیں تم سے پہلے نازل ہوئیں ان سب پر ایمان رکھتے ہیں۔ اور چاہتے یہ ہیں کہ اپنا مقدمہ اللہ کے باغی کے پاس لیجاکر فیصل کرائیں حالانکہ ان کو حکم دیا گیا تھا کہ اس کو نہ مانیں اور شیطان تو یہ چاہتا ہے کہ انکو بہکا کر رستے سے دور ڈال دے۔

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰى مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَاِلَى الرَّسُوْلِ رَاَيْتَ الْمُنٰفِقِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْكَ صُدُوْدًا ﴿۶۱﴾

۶۱۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جو حکم اللہ نے نازل فرمایا اس کی طرف رجوع کرو اور پیغمبر کی طرف آؤ تو تم منافقوں کو دیکھتے ہو کہ تم سے گریز کرتے اور رکے جاتے ہیں۔

فَكَيْفَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ ۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ثُمَّ جَآءُوْكَ يَحْلِفُوْنَ ۖۗ بِاللّٰهِ اِنْ اَرَدْنَآ اِلَّآ اِحْسَانًا وَّتَوْفِيْقًا ﴿۶۲﴾

۶۲۔ پھر کیسی ندامت کی بات ہے کہ جب ان کے اعمال کی شامت سے ان پر کوئی مصیبت واقع ہوتی ہے تو تمہارے پاس بھاگے آتے ہیں اور قسمیں کھاتے ہیں کہ واللہ ہمارا مقصود تو بھلائی اور مصالحت تھا۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِيۡنَ يَعۡلَمُ اللّٰهُ مَا فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ فَاَعۡرِضۡ عَنۡهُمۡ وَعِظۡهُمۡ وَقُلْ لَّهُمۡ فِىۡۤ اَنۡفُسِهِمۡ قَوۡلًاۢ بَلِيۡغًا ﴿۶۳﴾

۶۳۔ ان لوگوں کے دلوں میں جو جو کچھ ہے اللہ اس کو خوب جانتا ہے تم ان کی باتوں کا کچھ خیال نہ کرو۔ اور انہیں نصیحت کرو اور ان سے ایسی باتیں کہو جو ان کے دلوں میں اثر کر جائیں۔

وَمَاۤ اَرۡسَلۡنَا مِنۡ رَّسُوۡلٍ اِلَّا لِيُطَاعَ بِاِذۡنِ اللّٰهِ ؕ وَلَوۡ اَنَّهُمۡ اِذۡ ظَّلَمُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ جَآءُوۡكَ فَاسۡتَغۡفَرُوا اللّٰهَ وَاسۡتَغۡفَرَ لَهُمُ الرَّسُوۡلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيۡمًا ﴿۶۴﴾

۶۴۔ اور ہم نے جو پیغمبر بھی بھیجا ہے اسی لئے بھیجا ہے کہ اللہ کے فرمان کے مطابق اس کا حکم مانا جائے۔ اور یہ لوگ جب اپنے حق میں ظلم کر بیٹھے تھے اگر تمہارے پاس آتے اور اللہ سے بخشش مانگتے اور پیغمبر بھی ان کے لئے بخشش طلب کرتے تو اللہ کو معاف کرنے والا بڑا مہربان پاتے۔

فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ حَتّٰى يُحَكِّمُوۡكَ فِيۡمَا شَجَرَ بَيۡنَهُمۡ ثُمَّ لَا يَجِدُوۡا فِىۡۤ اَنۡفُسِهِمۡ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيۡتَ وَيُسَلِّمُوۡا تَسۡلِيۡمًا ﴿۶۵﴾

۶۵۔ پس تمہارے پروردگار کی قسم یہ لوگ جب تک اپنے تنازعات میں تمہیں منصف نہ بنائیں۔ اور جو فیصلہ تم کر دو اس سے اپنے دل میں تنگ بھی نہ ہوں بلکہ اس کو خوشی سے مان لیں تب تک مومن نہیں ہونگے۔

وَلَوۡ اَنَّا كَتَبۡنَا عَلَيۡهِمۡ اَنِ اقۡتُلُوۡۤا اَنۡفُسَكُمۡ اَوِ اخۡرُجُوۡا مِنۡ دِيَارِكُمۡ مَّا فَعَلُوۡهُ اِلَّا قَلِيۡلٌ مِّنۡهُمۡ ؕ وَلَوۡ اَنَّهُمۡ فَعَلُوۡا مَا يُوۡعَظُوۡنَ بِهٖ لَكَانَ خَيۡرًا لَّهُمۡ وَاَشَدَّ تَثۡبِيۡتًا ﴿۶۶﴾

۶۶۔ اور اگر ہم ان پر فرض کر دیتے کہ اپنے آپ کو قتل کر ڈالو یا اپنے گھر چھوڑ کر نکل جاؤ تو ان میں سے تھوڑے ہی لوگ ایسا کرتے۔ اور اگر یہ اس نصیحت پر کاربند ہوتے جو انکو کی جاتی ہے تو ان کے حق میں بہتر اور دین میں زیادہ ثابت قدمی کا موجب ہوتا۔

وَّ اِذًا لَّاٰتَيۡنٰهُمۡ مِّنۡ لَّدُنَّـاۤ اَجۡرًا عَظِيۡمًا ۝۶۷

وَّلَهَدَيۡنٰهُمۡ صِرَاطًا مُّسۡتَقِيۡمًا ۝۶۸

وَمَنۡ يُّطِعِ اللّٰهَ وَالرَّسُوۡلَ فَاُولٰٓـئِكَ مَعَ الَّذِيۡنَ اَنۡعَمَ اللّٰهُ عَلَيۡهِمۡ مِّنَ النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيۡقِيۡنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيۡنَ‌ ۚ وَحَسُنَ اُولٰٓـئِكَ رَفِيۡقًا ۝۶۹

ذٰ لِكَ الۡـفَضۡلُ مِنَ اللّٰهِ‌ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ عَلِيۡمًا ۝۷۰ ع ۹

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا خُذُوۡا حِذۡرَكُمۡ فَانْفِرُوۡا ثُبَاتٍ اَوِ انْفِرُوۡا جَمِيۡعًا ۝۷۱

وَاِنَّ مِنۡكُمۡ لَمَنۡ لَّيُبَطِّئَنَّ‌ ۚ فَاِنۡ اَصَابَتۡكُمۡ مُّصِيۡبَةٌ قَالَ قَدۡ اَنۡعَمَ اللّٰهُ عَلَىَّ اِذۡ لَمۡ اَكُنۡ مَّعَهُمۡ شَهِيۡدًا ۝۷۲

وَلَـئِنۡ اَصَابَكُمۡ فَضۡلٌ مِّنَ اللّٰهِ لَيَـقُوۡلَنَّ كَاَنۡ لَّمۡ تَكُنۡۢ بَيۡنَكُمۡ وَبَيۡنَهٗ مَوَدَّةٌ يّٰلَيۡتَنِىۡ كُنۡتُ مَعَهُمۡ فَاَفُوۡزَ فَوۡزًا عَظِيۡمًا ۝۷۳

۶۷۔ اوراس صورت میں ہم ان کو اپنے ہاں سے اجر عظیم بھی عطا فرماتے۔

۶۸۔ اور انکو سیدھا رستہ بھی دکھاتے۔

۶۹۔ اور جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے ہیں وہ قیامت کے روز ان لوگوں کے ساتھ ہوں گے جن پر اللہ نے بڑا فضل کیا یعنی انبیاء اور صدیق اور شہید اور صالحین اور ان لوگوں کی رفاقت بہت ہی خوب ہے۔

۷۰۔ یہ اللہ کا فضل ہے۔ اور اللہ جاننے والا کافی ہے۔

۷۱۔ مومنو! جہاد کے لئے ہتھیار لے لیا کرو پھر یا تو جماعت جماعت ہو کر نکلا کرو یا سب اکٹھے کوچ کیا کرو۔

۷۲۔ اور تم میں کوئی ایسا بھی ہے کہ خواہ مخواہ دیر لگاتا ہے اور پیچھے رہ جاتا ہے۔ پھر اگر تم پر کوئی مصیبت پڑ جائے تو کہتا ہے کہ اللہ نے مجھ پر بڑی مہربانی کی کہ میں ان میں موجود نہ تھا۔

۷۳۔ اور اگر اللہ تم پر فضل کرے تو اس طرح سے کہ گویا تم میں اس میں دوستی تھی ہی نہیں افسوس کرتا اور کہتا ہے کہ کاش میں بھی ان کے ساتھ ہوتا تو مقصد عظیم حاصل ہوتا۔

فَلْيُقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ يَشْرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ ؕ وَمَنْ يُّقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيُقْتَلْ اَوْ يَغْلِبْ فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۷۴﴾

۷۴۔ اب جو لوگ آخرت کو خریدتے اور اس کے بدلے دنیا کی زندگی کو بیچنا چاہتے ہیں ان کو چاہیے کہ اللہ کی راہ میں جنگ کریں۔ اور جو شخص اللہ کی راہ میں جنگ کرے پھر شہید ہو جائے یا غلبہ پائے ہم عنقریب اس کو بڑا ثواب دیں گے۔

وَمَا لَكُمْ لَا تُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ وَالْوِلْدَانِ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ اَهْلُهَا ۚ وَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ۙۚ وَّاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ نَصِيْرًا ﴿۷۵﴾ ؕ

۷۵۔ اور تم کو کیا ہوا ہے کہ اللہ کی راہ میں اور ان بے بس مردوں اور عورتوں اور بچوں کی خاطر نہیں لڑتے جو دعائیں کیا کرتے ہیں کہ اے پروردگار ہم کو اس شہر سے جسکے رہنے والے ظالم ہیں نکال کر کہیں اور لیجا۔ اور اپنی طرف سے کسی کو ہمارا حامی بنا۔ اور اپنی ہی طرف سے کسی کو ہمارا مددگار مقرر فرما۔

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ الطَّاغُوْتِ فَقَاتِلُوْٓا اَوْلِيَآءَ الشَّيْطٰنِ ۚ اِنَّ كَيْدَ الشَّيْطٰنِ كَانَ ضَعِيْفًا ﴿۷۶﴾ ع

۷۶۔ جو مومن ہیں وہ تو اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں اور جو کافر ہیں وہ شیطان کی راہ میں لڑتے ہیں سو تم شیطان کے مددگاروں سے لڑو اور ڈرو مت کیونکہ شیطان کا داؤ کمزور ہوتا ہے۔

ع ۱۰

اَلَمۡ تَرَ اِلَى الَّذِيۡنَ قِيۡلَ لَهُمۡ كُفُّوۡۤا اَيۡدِيَكُمۡ وَ اَقِيۡمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ‌ ۚ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيۡهِمُ الۡقِتَالُ اِذَا فَرِيۡقٌ مِّنۡهُمۡ يَخۡشَوۡنَ النَّاسَ كَخَشۡيَةِ اللّٰهِ اَوۡ اَشَدَّ خَشۡيَةً‌ ۚ وَقَالُوۡا رَبَّنَا لِمَ كَتَبۡتَ عَلَيۡنَا الۡقِتَالَ‌ ۚ لَوۡلَاۤ اَخَّرۡتَنَاۤ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيۡبٍ‌ ؕ قُلۡ مَتَاعُ الدُّنۡيَا قَلِيۡلٌ‌ ۚ وَالۡاٰخِرَةُ خَيۡرٌ لِّمَنِ اتَّقٰى وَلَا تُظۡلَمُوۡنَ فَتِيۡلًا ﴿۷۷﴾

اَيۡنَ مَا تَكُوۡنُوۡا يُدۡرِكْكُّمُ الۡمَوۡتُ وَلَوۡ كُنۡتُمۡ فِىۡ بُرُوۡجٍ مُّشَيَّدَةٍ‌ ؕ وَ اِنۡ تُصِبۡهُمۡ حَسَنَةٌ يَّقُوۡلُوۡا هٰذِهٖ مِنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ‌ ۚ وَ اِنۡ تُصِبۡهُمۡ سَيِّئَةٌ يَّقُوۡلُوۡا هٰذِهٖ مِنۡ عِنۡدِكَ‌ ؕ قُلۡ كُلٌّ مِّنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ‌ ؕ فَمَالِ هٰٓؤُلَۤاءِ الۡقَوۡمِ لَا يَكَادُوۡنَ يَفۡقَهُوۡنَ حَدِيۡثًا ﴿۷۸﴾

۷۷۔ بھلا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنکو پہلے یہ حکم دیا گیا تھا کہ اپنے ہاتھوں کو جنگ سے روکے رہو اور نماز پڑھتے اور زکوۃ دیتے رہو۔ پھر جب ان پر جہاد فرض کر دیا گیا تو بعض لوگ ان میں سے لوگوں سے یوں ڈرنے لگے جیسے اللہ سے ڈرا کرتے ہیں۔ بلکہ اس سے بھی زیادہ۔ اور کہنے لگے کہ اے اللہ تو نے ہم پر جہاد جلد کیوں فرض کر دیا۔ تھوڑی مدت اور ہمیں کیوں مہلت نہ دی اے پیغمبر ان سے کہہ دو کہ دنیا کا فائدہ بہت تھوڑا ہے اور بہت اچھی چیز تو پرہیزگار کے لئے نجات آخرت ہے اور تم پر دھاگے برابر بھی ظلم نہیں کیا جائے گا۔

۷۸۔ اے جہاد سے ڈرنے والو تم کہیں رہو موت تو تمہیں آکر رہے گی خواہ مضبوط قلعوں میں رہو۔ اور ان لوگوں کو اگر کوئی فائدہ پہنچتا ہے تو کہتے ہیں یہ اللہ کی طرف سے ہے اور اگر کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو اے پیغمبر تم سے کہتے ہیں کہ یہ آپ کی وجہ سے ہمیں پہنچی ہے۔ کہہ دو کہ رنج و راحت سب اللہ ہی کی طرف سے ہے۔ ان لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ بات بھی نہیں سمجھ سکتے۔

مَآ اَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ز وَمَآ اَصَابَكَ مِنْ سَيِّئَةٍ فَمِنْ نَّفْسِكَ ط وَ اَرْسَلْنٰكَ لِلنَّاسِ رَسُوْلًا ط وَ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ﴿۷۹﴾

۷۹۔ اے آدم زاد تجھ کو جو فائدہ پہنچے وہ اللہ کی طرف سے ہے۔ اور جو نقصان پہنچے وہ تیری ہی شامت اعمال کی وجہ سے ہے۔ اور اے نبی ہم نے تم کو لوگوں کی ہدایت کے لئے پیغمبر بنا کر بھیجا ہے اور اس بات کا اللہ ہی گواہ کافی ہے۔

مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ ج وَمَنْ تَوَلّٰى فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ﴿۸۰﴾ ط

۸۰۔ جو شخص رسول کی فرمانبرداری کرتا ہے تو بیشک اس نے اللہ کی فرمانبرداری کی اور جو نافرمانی کرے تو اے پیغمبر تمہیں ہم نے ان کا نگہبان بنا کر نہیں بھیجا۔

وَ يَقُوْلُوْنَ طَاعَةٌ ز فَاِذَا بَرَزُوْا مِنْ عِنْدِكَ بَيَّتَ طَآ ئِفَةٌ مِّنْهُمْ غَيْرَ الَّذِىْ تَقُوْلُ ط وَاللّٰهُ يَكْتُبُ مَا يُبَيِّتُوْنَ ج فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ط وَ كَفٰى بِاللّٰهِ وَ كِيْلًا ﴿۸۱﴾

۸۱۔ اور یہ لوگ منہ سے تو کہتے ہیں کہ آپ کی فرمانبرداری دل سے منظور ہے لیکن جب تمہارے پاس سے چلے جاتے ہیں تو ان میں سے بعض لوگ رات کو تمہاری باتوں کے خلاف مشورے کرتے ہیں اور جو مشورے یہ کرتے ہیں اللہ ان کو لکھ لیتا ہے۔ سو انکا کچھ خیال نہ کرو۔ اور اللہ پر بھروسا رکھو اور اللہ ہی کافی کارساز ہے۔

اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ ط وَلَوْ كَانَ مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللّٰهِ لَوَجَدُوْا فِيْهِ اخْتِلَافًا كَثِيْرًا ﴿۸۲﴾

۸۲۔ بھلا یہ قرآن میں غور کیوں نہیں کرتے۔ اگر یہ اللہ کے سوا کسی اور کا کلام ہوتا تو اس میں وہ بہت سا اختلاف پاتے۔

وَ اِذَا جَآءَهُمۡ اَمۡرٌ مِّنَ الۡاَمۡنِ اَوِ الۡخَوۡفِ اَذَاعُوۡا بِهٖ ؕ وَلَوۡ رَدُّوۡهُ اِلَى الرَّسُوۡلِ وَ اِلٰٓى اُولِى الۡاَمۡرِ مِنۡهُمۡ لَعَلِمَهُ الَّذِيۡنَ يَسۡتَنۡۢبِطُوۡنَهٗ مِنۡهُمۡ ؕ وَلَوۡ لَا فَضۡلُ اللّٰهِ عَلَيۡكُمۡ وَرَحۡمَتُهٗ لَاتَّبَعۡتُمُ الشَّيۡطٰنَ اِلَّا قَلِيۡلًا ﴿۸۳﴾

۸۳۔ اور جب ان کے پاس امن یا خوف کی کوئی خبر پہنچتی ہے تو اسے مشہور کر دیتے ہیں۔ حالانکہ اسکو اگر پیغمبر اور اپنے ذمہ داروں کے پاس پہنچاتے تو تحقیق کرنے والے اس کی تحقیق کر لیتے۔ اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی مہربانی نہ ہوتی تو چند آدمیوں کے سوا تم سب شیطان کے پیرو ہو جاتے۔

فَقَاتِلۡ فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ ۚ لَا تُكَلَّفُ اِلَّا نَفۡسَكَ وَحَرِّضِ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ۚ عَسَى اللّٰهُ اَنۡ يَّكُفَّ بَاۡسَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا ؕ وَاللّٰهُ اَشَدُّ بَاۡسًا وَّاَشَدُّ تَنۡكِيۡلًا ﴿۸۴﴾

۸۴۔ سو اے پیغمبر تم اللہ کی راہ میں لڑو۔ تم اپنے سوا کسی کے ذمے دار نہیں ہو۔ اور مومنوں کو بھی ترغیب دو۔ قریب ہے کہ اللہ کافروں کی لڑائی کو بند کر دے۔ اور اللہ شدید ترین جنگ کرنے والا ہے اور سزا دینے کہ لحاظ سے بھی بہت سخت ہے۔

مَنۡ يَّشۡفَعۡ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَّكُنۡ لَّهٗ نَصِيۡبٌ مِّنۡهَا ۚ وَمَنۡ يَّشۡفَعۡ شَفَاعَةً سَيِّئَةً يَّكُنۡ لَّهٗ كِفۡلٌ مِّنۡهَا ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ مُّقِيۡتًا ﴿۸۵﴾

۸۵۔ جو شخص نیک بات کی سفارش کرے تو اس کو اس کے ثواب میں سے حصہ ملے گا۔ اور جو بری بات کی سفارش کرے اس کو اس کے عذاب میں سے حصہ ملے گا۔ اور اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

وَ اِذَا حُيِّيۡتُمۡ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوۡا بِاَحۡسَنَ مِنۡهَاۤ اَوۡ رُدُّوۡهَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ

۸۶۔ اور جب تم کو کوئی دعا دے تو جواب میں تم اس سے بہتر کلمے سے اسے دعا دو یا انہیں لفظوں سے دعا دو۔ بیشک اللہ ہر چیز کا حساب لینے والا ہے۔

حَسِيۡبًا ﴿۸۶﴾

اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ لَيَجۡمَعَنَّكُمۡ اِلٰى يَوۡمِ الۡقِيٰمَةِ لَا رَيۡبَ فِيۡهِ ؕ وَمَنۡ اَصۡدَقُ مِنَ اللّٰهِ حَدِيۡثًا ﴿۸۷﴾ ع ۱۱ ۸

۸۷۔ اللہ وہ معبود برحق ہے کہ اسکے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ وہ قیامت کے دن تم سب کو ضرور جمع کرے گا اور اللہ سے بڑھ کر بات کا سچا کون ہوگا؟

فَمَا لَكُمۡ فِى الۡمُنٰفِقِيۡنَ فِئَتَيۡنِ وَاللّٰهُ اَرۡكَسَهُمۡ بِمَا كَسَبُوۡا ؕ اَتُرِيۡدُوۡنَ اَنۡ تَهۡدُوۡا مَنۡ اَضَلَّ اللّٰهُ ؕ وَمَنۡ يُّضۡلِلِ اللّٰهُ فَلَنۡ تَجِدَ لَهٗ سَبِيۡلًا ﴿۸۸﴾

۸۸۔ اب کیا سبب ہے کہ مسلمانو تم منافقوں کے بارے میں دو گروہ بن گئے ہو حالانکہ اللہ نے ان کو ان کے کرتوتوں کے سبب اوندھا کر دیا ہے۔ کیا تم چاہتے ہو کہ جس شخص کو اللہ نے گمراہ رہنے دیا ہے اسکو رستے پر لے آؤ۔ اور جس شخص کو اللہ گمراہ رہنے دے تم اسکے لئے کبھی بھی رستہ نہیں پاؤ گے۔

وَدُّوۡا لَوۡ تَكۡفُرُوۡنَ كَمَا كَفَرُوۡا فَتَكُوۡنُوۡنَ سَوَآءً فَلَا تَتَّخِذُوۡا مِنۡهُمۡ اَوۡلِيَآءَ حَتّٰى يُهَاجِرُوۡا فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ ؕ فَاِنۡ تَوَلَّوۡا فَخُذُوۡهُمۡ وَ اقۡتُلُوۡهُمۡ حَيۡثُ وَجَدۡتُّمُوۡهُمۡ ۖ وَلَا تَتَّخِذُوۡا مِنۡهُمۡ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيۡرًا ۙ ﴿۸۹﴾

۸۹۔ وہ تو یہ چاہتے ہیں کہ جس طرح وہ خود کافر ہیں اسی طرح تم بھی کافر ہو کر سب برابر ہو جاؤ تو جب تک وہ اللہ کی راہ میں وطن نہ چھوڑ جائیں ان میں سے کسی کو دوست نہ بنانا۔ اگر ترک وطن کو قبول نہ کریں تو انکو پکڑ لو اور جہاں پاؤ قتل کر دو۔ اور ان میں سے کسی کو اپنا رفیق اور مددگار نہ بناؤ۔

اِلَّا الَّذِيۡنَ يَصِلُوۡنَ اِلٰى قَوۡمٍۢ بَيۡنَكُمۡ وَبَيۡنَهُمۡ مِّيۡثَاقٌ اَوۡ جَآءُوۡكُمۡ حَصِرَتۡ صُدُوۡرُهُمۡ اَنۡ يُّقَاتِلُوۡكُمۡ اَوۡ يُقَاتِلُوۡا قَوۡمَهُمۡ‌ ؕ وَلَوۡ شَآءَ اللّٰهُ لَسَلَّطَهُمۡ عَلَيۡكُمۡ فَلَقٰتَلُوۡكُمۡ‌ ۚ فَاِنِ اعۡتَزَلُوۡكُمۡ فَلَمۡ يُقَاتِلُوۡكُمۡ وَاَلۡقَوۡا اِلَيۡكُمُ السَّلَمَ ۙ فَمَا جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمۡ عَلَيۡهِمۡ سَبِيۡلًا ﴿۹۰﴾

۹۰۔ مگر جو لوگ ایسے لوگوں سے جا ملے ہوں جن میں اور تم میں صلح کا عہد ہو یا اس حال میں کہ ان کے دل تمہارے ساتھ یا اپنی قوم کے ساتھ لڑنے سے بھنچ رہے ہوں تمہارے پاس آجائیں تو اور بات ہے اور اگر اللہ چاہتا تو ان کو تم پر غالب کر دیتا تو وہ تم سے ضرور لڑتے۔ پھر اگر وہ تم سے کنارہ کشی کریں یعنی تم سے نہ لڑیں اور تمہاری طرف صلح کا پیغام بھیجیں تو اللہ نے تمہارے لئے ان پر زبردستی کرنے کی کوئی سبیل مقرر نہیں کی۔

سَتَجِدُوۡنَ اٰخَرِيۡنَ يُرِيۡدُوۡنَ اَنۡ يَّاۡمَنُوۡكُمۡ وَيَاۡمَنُوۡا قَوۡمَهُمۡ‌ ؕ كُلَّمَا رُدُّوۡۤا اِلَى الۡفِتۡنَةِ اُرۡكِسُوۡا فِيۡهَا‌ ۚ فَاِنۡ لَّمۡ يَعۡتَزِلُوۡكُمۡ وَيُلۡقُوۡۤا اِلَيۡكُمُ السَّلَمَ وَيَكُفُّوۡۤا اَيۡدِيَهُمۡ فَخُذُوۡهُمۡ وَاقۡتُلُوۡهُمۡ حَيۡثُ ثَقِفۡتُمُوۡهُمۡ‌ ؕ وَاُولٰٓـئِكُمۡ جَعَلۡنَا لَكُمۡ عَلَيۡهِمۡ سُلۡطٰنًا مُّبِيۡنًا ﴿۹۱﴾ ع ۱۲ / ۹

۹۱۔ تم کچھ اور لوگ ایسے بھی پاؤ گے جو یہ چاہتے ہیں کہ تم سے بھی امن میں رہیں اور اپنی قوم سے بھی امن میں رہیں۔ لیکن جب فتنہ انگیزی کو بلائے جائیں تو اس میں اوندھے منہ گر پڑیں تو ایسے لوگ اگر تم سے لڑنے سے کنارہ کشی نہ کریں اور نہ تمہاری طرف پیغام صلح بھیجیں اور نہ اپنے ہاتھوں کو روکیں تو ان کو پکڑ لو اور جہاں پاؤ قتل کر دو۔ اور انہی لوگوں کے مقابلے میں ہم نے تمہیں کھلی چھوٹ دے دی ہے۔

وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ اَنْ يَّقْتُلَ مُؤْمِنًا اِلَّا خَطَـًٔا ۚ وَمَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا خَطَـًٔا فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ وَّدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓى اَهْلِهٖٓ اِلَّآ اَنْ يَّصَّدَّقُوْا ؕ فَاِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ عَدُوٍّ لَّكُمْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ؕ وَاِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ فَدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓى اَهْلِهٖ وَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ۚ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ ۡ تَوْبَةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۹۲﴾

۹۲۔ اور کسی مومن کو شایاں نہیں کہ دوسرے مومن کو مار ڈالے مگر غلطی سے ایسا کر بیٹھے۔ اور جو غلطی سے بھی مومن کو مار ڈالے تو وہ ایک تو ایک مسلمان غلام آزاد کر دے اور مقتول کے وارثوں کو خون بہا دے۔ مگر یہ کہ وہ معاف کر دیں پھر اگر مقتول تمہارے دشمنوں کی جماعت میں سے ہو اور وہ خود مومن ہو تو صرف ایک مسلمان غلام آزاد کرنا چاہیے اور اگر مقتول ایسے لوگوں میں سے ہو جن میں اور تم میں صلح کا عہد ہو تو وارثان مقتول کو خون بہا دینا اور ایک مسلمان غلام آزاد کرنا چاہیے اور جس کو یہ میسر نہ ہو وہ متواتر دو مہینے کے روزے رکھے یہ کفارہ اللہ کی طرف سے قبول توبہ کے لئے ہے اور اللہ سب کچھ جانتا ہے بڑی حکمت والا ہے۔

وَمَنْ يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآؤُهٗ جَهَنَّمُ خٰلِدًا فِيْهَا وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَلَعَنَهٗ وَاَعَدَّ لَهٗ عَذَابًا عَظِيْمًا ﴿۹۳﴾

۹۳۔ اور جو شخص کسی مسلمان کو قصداً مار ڈالے گا تو اسکی سزا دوزخ ہے جس میں وہ ہمیشہ جلتا رہے گا اور اللہ اس پر غضبناک ہوگا اور اس پر لعنت کرے گا اور ایسے شخص کے لئے اس نے بڑا سخت عذاب تیار کر رکھا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا ضَرَبْتُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَتَبَيَّنُوْا وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ اَلْقٰٓى اِلَيْكُمُ

۹۴۔ مومنو! جب تم اللہ کی راہ میں باہر نکلا کرو تو تحقیق سے کام لیا کرو اور جو شخص تم کو سلام کرے اس سے یہ نہ کہو کہ تم مومن نہیں ہو۔ کہ اس سے تمہاری غرض

السَّلٰمَ لَسْتَ مُؤْمِنًا ۚ تَبْتَغُوْنَ عَرَضَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۫ فَعِنْدَ اللّٰهِ مَغَانِمُ كَثِيْرَةٌ ؕ كَذٰلِكَ كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلُ فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ فَتَبَيَّنُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿۹۴﴾

یہ ہو کہ دنیا کی زندگی کا فائدہ حاصل کرو۔ سو اللہ کے پاس بہت سی غنیمتیں ہیں تم بھی تو پہلے ایسے ہی تھے۔ پھر اللہ نے تم پر احسان کیا چنانچہ آئندہ تحقیق کر لیا کرو۔ بیشک جو عمل تم کرتے ہو اللہ کو سب کی خبر ہے۔

لَا يَسْتَوِی الْقٰعِدُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ غَيْرُ اُولِی الضَّرَرِ وَالْمُجٰهِدُوْنَ فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ؕ فَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ عَلَى الْقٰعِدِيْنَ دَرَجَةً ؕ وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ؕ وَفَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ عَلَى الْقٰعِدِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا ۙ﴿۹۵﴾

۹۵۔ جو مسلمان گھروں میں بیٹھ رہتے اور لڑنے سے جی چراتے ہیں اور کوئی عذر نہیں رکھتے وہ اور جو اللہ کی راہ میں اپنے مال اور جان سے جہاد کرنے والے دونوں برابر نہیں ہو سکتے۔ مال اور جان سے جہاد کرنے والوں کو بیٹھ رہنے والوں پر اللہ نے درجے میں فضیلت بخشی ہے۔ اور بہترین انجام کا وعدہ اللہ نے سب سے کیا ہے اور اجر عظیم کے لحاظ سے اللہ نے جہاد کرنے والوں کو بیٹھ رہنے والوں پر کہیں فضیلت بخشی ہے۔

دَرَجٰتٍ مِّنْهُ وَمَغْفِرَةً وَّرَحْمَةً ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۧ﴿۹۶﴾

ع ۱۳ ۵ ۱۰

۹۶۔ یعنی اللہ کی طرف سے درجات میں اور بخشش میں اور رحمت میں۔ اور اللہ بڑا بخشنے والا ہے بڑا مہربان ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَفّٰهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ظَالِمِیْٓ اَنْفُسِهِمْ قَالُوْا فِيْمَ كُنْتُمْ ؕ قَالُوْا كُنَّا مُسْتَضْعَفِيْنَ

۹۷۔ جو لوگ اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں جب فرشتے ان کی جان قبض کرنے لگتے ہیں تو ان سے پوچھتے ہیں کہ تم کس حال میں تھے۔ وہ کہتے ہیں کہ ہم ملک میں

فِى الۡاَرۡضِ‌ؕ قَالُوۡۤا اَلَمۡ تَكُنۡ اَرۡضُ اللّٰهِ وَاسِعَةً فَتُهَاجِرُوۡا فِيۡهَا‌ ؕ فَاُولٰٓـئِكَ مَاۡوٰٮهُمۡ جَهَـنَّمُ‌ ؕ وَسَآءَتۡ مَصِيۡرًا ۙ‏ ﴿۹۷﴾

عاجز و ناتواں تھے۔ فرشتے کہتے ہیں کیا اللہ کا ملک فراخ نہیں تھا کہ تم اس میں ہجرت کر جاتے۔ پس ایسے لوگوں کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور وہ بری جگہ ہے لوٹنے کی۔

اِلَّا الۡمُسۡتَضۡعَفِيۡنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ وَالۡوِلۡدَانِ لَا يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ حِيۡلَةً وَّلَا يَهۡتَدُوۡنَ سَبِيۡلًا ۙ‏ ﴿۹۸﴾

۹۸۔ ہاں جو مرد اور عورتیں اور بچے بے بس ہیں کہ نہ تو کوئی تدبیر کر سکتے ہیں اور نہ رستہ ہی جانتے ہیں۔

فَاُولٰٓـئِكَ عَسَى اللّٰهُ اَنۡ يَّعۡفُوَ عَنۡهُمۡ‌ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَفُوًّا غَفُوۡرًا‏ ﴿۹۹﴾

۹۹۔ تو قریب ہے کہ اللہ ایسوں کو معاف کر دے۔ اور اللہ بڑا معاف کرنے والا ہے بڑا بخشنے والا ہے۔

وَمَنۡ يُّهَاجِرۡ فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ يَجِدۡ فِى الۡاَرۡضِ مُرٰغَمًا كَثِيۡرًا وَّسَعَةً‌ ؕ وَمَنۡ يَّخۡرُجۡ مِنۡۢ بَيۡتِهٖ مُهَاجِرًا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوۡلِهٖ ثُمَّ يُدۡرِكۡهُ الۡمَوۡتُ فَقَدۡ وَقَعَ اَجۡرُهٗ عَلَى اللّٰهِ‌ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوۡرًا رَّحِيۡمًا ﴿۱۰۰﴾ ع ۱۴/۱۱

۱۰۰۔ اور جو شخص اللہ کی راہ میں گھر بار چھوڑ جائے وہ زمین میں بہت سی رہنے کی جگہ اور کشائش پائے گا۔ اور جو شخص اللہ اور اسکے رسول کی طرف ہجرت کر کے گھر سے نکل جائے پھر اس کو موت آپکڑے۔ تو اسکا ثواب اللہ کے ذمے ہو چکا۔ اور اللہ بڑا بخشنے والا ہے بڑا مہربان ہے۔

وَاِذَا ضَرَبۡتُمۡ فِى الۡاَرۡضِ فَلَيۡسَ عَلَيۡكُمۡ جُنَاحٌ اَنۡ تَقۡصُرُوۡا مِنَ الصَّلٰوةِ ‌ۖ اِنۡ خِفۡتُمۡ اَنۡ يَّفۡتِنَكُمُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا‌ ؕ اِنَّ الۡـكٰفِرِيۡنَ

۱۰۱۔ اور جب تم سفر کو جاؤ تو تم پر کچھ گناہ نہیں کہ نماز کو کم کر کے پڑھو۔ بشرطیکہ تم کو خوف ہو کہ کافر لوگ تم کو ستائیں گے۔ بیشک کافر تمہارے کھلے دشمن ہیں۔

كَانُوۡا لَـكُمۡ عَدُوًّا مُّبِيۡنًا ﴿۱۰۱﴾

وَ اِذَا كُنۡتَ فِيۡهِمۡ فَاَقَمۡتَ لَهُمُ الصَّلٰوةَ فَلۡتَقُمۡ طَآئِفَةٌ مِّنۡهُمۡ مَّعَكَ وَلۡيَاۡخُذُوۡۤا اَسۡلِحَتَهُمۡ ۚ فَاِذَا سَجَدُوۡا فَلۡيَكُوۡنُوۡا مِنۡ وَّرَآئِكُمۡ ۖ وَلۡتَاۡتِ طَآئِفَةٌ اُخۡرٰى لَمۡ يُصَلُّوۡا فَلۡيُصَلُّوۡا مَعَكَ وَلۡيَاۡخُذُوۡا حِذۡرَهُمۡ وَاَسۡلِحَتَهُمۡ ۚ وَدَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لَوۡ تَغۡفُلُوۡنَ عَنۡ اَسۡلِحَتِكُمۡ وَاَمۡتِعَتِكُمۡ فَيَمِيۡلُوۡنَ عَلَيۡكُمۡ مَّيۡلَةً وَّاحِدَةً ؕ وَلَا جُنَاحَ عَلَيۡكُمۡ اِنۡ كَانَ بِكُمۡ اَذًى مِّنۡ مَّطَرٍ اَوۡ كُنۡتُمۡ مَّرۡضٰۤى اَنۡ تَضَعُوۡۤا اَسۡلِحَتَكُمۡ ۚ وَخُذُوۡا حِذۡرَكُمۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ لِلۡكٰفِرِيۡنَ عَذَابًا مُّهِيۡنًا ﴿۱۰۲﴾

فَاِذَا قَضَيۡتُمُ الصَّلٰوةَ فَاذۡكُرُوا اللّٰهَ قِيٰمًا وَّقُعُوۡدًا وَّعَلٰى جُنُوۡبِكُمۡ ۚ فَاِذَا اطۡمَاۡنَنۡتُمۡ فَاَقِيۡمُوا الصَّلٰوةَ ۚ اِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتۡ عَلَى

۱۰۲۔ اور اے پیغمبر جب تم ان مجاہدین کے لشکر میں ہو اور ان کو نماز پڑھانے لگو تو چاہیے کہ ان کی ایک جماعت تمہارے ساتھ مسلح ہو کر کھڑی رہے۔ جب وہ سجدہ کر چکیں تو تم سے پیچھے چلے جائیں اور دوسری جماعت جس نے نماز نہیں پڑھی ان کی جگہ آئے اور ہوشیار اور مسلح ہو کر تمہارے ساتھ نماز ادا کرے۔ کافر تو چاہتے ہی ہیں کہ تم ذرا اپنے ہتھیاروں اور سامان سے غافل ہو جاؤ کہ تم پر یکبارگی حملہ کر دیں۔ اور اگر تم بارش کے سبب تکلیف میں ہو یا بیمار ہو تو تم پر کچھ گناہ نہیں کہ ہتھیار اتار رکھو مگر اپنا بچاؤ ضرور کر رکھو۔ اللہ نے کافروں کیلئے ذلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

۱۰۳۔ پھر جب تم یہ نماز تمام کر چکو تو کھڑے اور بیٹھے اور لیٹے ہر حالت میں اللہ کو یاد کرو۔ پھر جب تم مطمئن ہو جاؤ تو پورے آداب کے ساتھ نماز پڑھو بیشک نماز کا مومنوں پر اوقات مقررہ میں ادا کرنا فرض ہے۔

الْمُؤْمِنِيْنَ كِتٰبًا مَّوْقُوْتًا ﴿۱۰۳﴾

وَلَا تَهِنُوْا فِي ابْتِغَآءِ الْقَوْمِ ؕ اِنْ تَكُوْنُوْا تَاْلَمُوْنَ فَاِنَّهُمْ يَاْلَمُوْنَ كَمَا تَاْلَمُوْنَ ۚ وَتَرْجُوْنَ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا يَرْجُوْنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۱۰۴﴾ ع ۱۵ / ۱۲

۱۰۴۔ اور ان کفار کا پیچھا کرنے میں سستی نہ کرنا۔ اگر تم بےآرام ہوتے ہو تو جس طرح تم بےآرام ہوتے ہو اسی طرح وہ بھی بےآرام ہوتے ہیں اور تم تو اللہ سے ایسی ایسی امیدیں رکھتے ہو جو وہ نہیں رکھتے اور اللہ سب کچھ جانتا ہے بڑی حکمت والا ہے۔

اِنَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ بِمَآ اَرٰىكَ اللّٰهُ ؕ وَلَا تَكُنْ لِّلْخَآئِنِيْنَ خَصِيْمًا ﴿۱۰۵﴾

۱۰۵۔ اے پیغمبر ہم نے تم پر سچی کتاب نازل کی ہے تاکہ اللہ کی ہدایات کے مطابق لوگوں کے مقدمات فیصل کرو اور دیکھو دغابازوں کی حمایت میں کبھی بحث نہ کرنا۔

وَّاسْتَغْفِرِ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۰۶﴾

۱۰۶۔ اور اللہ سے بخشش مانگتے رہو۔ بیشک اللہ بخشنے والا ہے بڑا مہربان ہے۔

وَلَا تُجَادِلْ عَنِ الَّذِيْنَ يَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ خَوَّانًا اَثِيْمًا ﴿۱۰۷﴾

۱۰۷۔ اور جو لوگ اپنے ہم جنسوں کی خیانت کرتے ہیں انکی طرف سے بحث نہ کرنا کیونکہ اللہ دغاباز اور گناہگار کو دوست نہیں رکھتا۔

يَّسْتَخْفُوْنَ مِنَ النَّاسِ وَلَا يَسْتَخْفُوْنَ مِنَ اللّٰهِ وَهُوَ مَعَهُمْ اِذْ يُبَيِّتُوْنَ مَا لَا يَرْضٰى مِنَ الْقَوْلِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطًا ﴿۱۰۸﴾

۱۰۸۔ یہ لوگوں سے تو چھپتے ہیں اور اللہ سے نہیں چھپتے حالانکہ جب یہ راتوں کو ایسی باتوں کے مشورے کیا کرتے ہیں جنکو وہ پسند نہیں کرتا تو وہ انکے ساتھ ہوا کرتا ہے۔ اور اللہ انکے تمام کاموں کا احاطہ کئے ہوئے ہے۔

هٰۤاَنۡتُمۡ هٰۤؤُلَاۤءِ جٰدَلۡتُمۡ عَنۡهُمۡ فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا قف فَمَنۡ يُّجَادِلُ اللّٰهَ عَنۡهُمۡ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ اَمۡ مَّنۡ يَّكُوۡنُ عَلَيۡهِمۡ وَكِيۡلًا ﴿۱۰۹﴾ وَمَنۡ يَّعۡمَلۡ سُوۡۤءًا اَوۡ يَظۡلِمۡ نَفۡسَهٗ ثُمَّ يَسۡتَغۡفِرِ اللّٰهَ يَجِدِ اللّٰهَ غَفُوۡرًا رَّحِيۡمًا ﴿۱۱۰﴾ وَمَنۡ يَّكۡسِبۡ اِثۡمًا فَاِنَّمَا يَكۡسِبُهٗ عَلٰى نَفۡسِهٖ ط وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيۡمًا حَكِيۡمًا ﴿۱۱۱﴾ وَمَنۡ يَّكۡسِبۡ خَطِيۡٓـئَةً اَوۡ اِثۡمًا ثُمَّ يَرۡمِ بِهٖ بَرِيۡٓــًٔا فَقَدِ احۡتَمَلَ بُهۡتَانًا وَّ اِثۡمًا مُّبِيۡنًا ﴿۱۱۲﴾ ع

ع ۱۶ ۸ ۱۳

وَلَوۡلَا فَضۡلُ اللّٰهِ عَلَيۡكَ وَرَحۡمَتُهٗ لَهَمَّتۡ طَّاۤئِفَةٌ مِّنۡهُمۡ اَنۡ يُّضِلُّوۡكَ ط وَمَا يُضِلُّوۡنَ اِلَّاۤ اَنۡفُسَهُمۡ وَمَا يَضُرُّوۡنَكَ مِنۡ شَىۡءٍ ط وَاَنۡزَلَ اللّٰهُ عَلَيۡكَ الۡكِتٰبَ وَالۡحِكۡمَةَ وَعَلَّمَكَ مَا لَمۡ تَكُنۡ تَعۡلَمُ ط وَكَانَ فَضۡلُ اللّٰهِ عَلَيۡكَ عَظِيۡمًا ﴿۱۱۳﴾

۱۰۹۔ بھلا تم لوگ دنیا کی زندگی میں تو ان کی طرف سے بحث کر لیتے ہو۔ سو قیامت کے دن انکی طرف سے اللہ کے ساتھ کون بحث کرے گا اور کون ان کا وکیل بنے گا۔

۱۱۰۔ اور جو شخص کوئی برا کام کر بیٹھے یا اپنے حق میں ظلم کر لے پھر اللہ سے بخشش مانگے تو اللہ کو بڑا بخشنے والا بڑا مہربان پائے گا۔

۱۱۱۔ اور جو کوئی گناہ کرتا ہے تو اس کا وبال اسی پر ہے اور اللہ سب کچھ جاننے والا ہے حکمت والا ہے۔

۱۱۲۔ اور جو شخص کوئی قصور یا گناہ تو خود کرے لیکن اس کا الزام کسی بے گناہ پر ڈال دے تو اس نے بہتان اور کھلے گناہ کا بوجھ اپنے سر پر رکھا۔

۱۱۳۔ اور اے نبی اگر تم پر اللہ کا فضل اور اسکی مہربانی نہ ہوتی تو ان میں سے ایک جماعت تم کو بہکانے کا قصد کر ہی چکی تھی۔ اور یہ اپنے سوا کسی کو بہکا نہیں سکتے اور نہ تمہارا کچھ بگاڑ سکتے ہیں۔ اور اللہ نے تم پر کتاب اور حکمت نازل فرمائی ہے اور تمہیں وہ باتیں سکھائی ہیں جو تم جانتے نہیں تھے اور تم پر تو اللہ کا بڑا فضل رہا ہے۔

لَا خَيْرَ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنْ نَّجْوٰىهُمْ اِلَّا مَنْ اَمَرَ بِصَدَقَةٍ اَوْ مَعْرُوْفٍ اَوْ اِصْلَاحٍۭ بَيْنَ النَّاسِ ؕ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۱۱۴﴾

۱۱۴۔ ان لوگوں کی بہت سی سرگوشیاں اچھی نہیں ہاں اس شخص کی سرگوشی اچھی ہو سکتی ہے جو خیرات یا نیک بات یا لوگوں میں صلح کرنے کو کہے۔ اور جو ایسے کام اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے کرے گا تو ہم اس کو بڑا ثواب دیں گے۔

وَمَنْ يُّشَاقِقِ الرَّسُوْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدٰى وَيَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيْلِ الْمُؤْمِنِيْنَ نُوَلِّهٖ مَا تَوَلّٰى وَنُصْلِهٖ جَهَنَّمَ ؕ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ﴿۱۱۵﴾ع

۱۱۵۔ اور جو شخص سیدھا رستہ معلوم ہونے کے بعد پیغمبر کی مخالفت کرے اور مومنوں کے رستے کے سوا کسی اور رستے پر چلے تو جدھر وہ چلتا ہے ہم اسے ادھر ہی چلا دیں گے اور قیامت کے دن اسے جہنم میں داخل کریں گے۔ اور وہ بری جگہ ہے۔

ع ۱۷ / ۱۴

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًاۢ بَعِيْدًا ﴿۱۱۶﴾

۱۱۶۔ اللہ اس گناہ کو نہیں بخشے گا کہ کسی کو اسکا شریک بنایا جائے اور اسکے سوا اور گناہ جس کو چاہے گا بخش دے گا۔ اور جس نے اللہ کے ساتھ شریک بنایا تو بیشک وہ رستے سے دور جا پڑا۔

اِنْ يَّدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖۤ اِلَّآ اِنٰثًا ۚ وَاِنْ يَّدْعُوْنَ اِلَّا شَيْطٰنًا مَّرِيْدًا ﴿۱۱۷﴾لا

۱۱۷۔ یہ لوگ اللہ کے سوا جو پرستش کرتے ہیں تو کچھ دیویوں کی۔ اور پکارتے بھی ہیں تو شیطان سرکش ہی کو۔

لَّعَنَهُ اللّٰهُ ۘ وَقَالَ لَاَتَّخِذَنَّ مِنْ عِبَادِكَ نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ﴿۱۱۸﴾لا

۱۱۸۔ جس پر اللہ نے لعنت کی ہے اور وہ اللہ سے کہنے لگا میں تیرے بندوں سے غیر اللہ کی نیاز دلوا کر مال کا ایک مقرر حصہ لے لیا کروں گا۔

وَّلَاُضِلَّنَّهُمْ وَلَاُمَنِّيَنَّهُمْ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُبَتِّكُنَّ اٰذَانَ الْاَنْعَامِ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُغَيِّرُنَّ خَلْقَ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ يَّتَّخِذِ الشَّيْطٰنَ وَلِيًّا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَقَدْ خَسِرَ خُسْرَانًا مُّبِيْنًا ؕ ﴿۱۱۹﴾

۱۱۹۔ اور ان کو گمراہ کرتا اور انہیں امیدیں دلاتا رہوں گا اور یہ سکھاتا رہوں گا کہ جانوروں کے کان چیرتے رہیں اور انہیں سمجھاتا رہوں گا تو وہ اللہ کی بنائی ہوئی صورتوں کو بگاڑتے رہیں گے۔ اور جس شخص نے اللہ کو چھوڑ کر شیطان کو دوست بنایا وہ صاف صاف گھاٹے میں رہا۔

يَعِدُهُمْ وَيُمَنِّيْهِمْ ؕ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا ﴿۱۲۰﴾

۱۲۰۔ وہ انکو وعدے دیتا ہے اور امیدیں دلاتا ہے اور جو کچھ شیطان انہیں وعدے دیتا ہے وہ دھوکا ہی دھوکا ہے۔

اُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۫ وَلَا يَجِدُوْنَ عَنْهَا مَحِيْصًا ﴿۱۲۱﴾

۱۲۱۔ ایسے لوگوں کا ٹھکانہ جہنم ہے اور وہ وہاں سے کوئی راہ فرار نہیں پا سکیں گے۔

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ؕ وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ قِيْلًا ﴿۱۲۲﴾

۱۲۲۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے انکو ہم بہشتوں میں داخل کریں گے جن کے نیچے نہریں جاری ہیں۔ وہ ہمیشہ ہمیشہ ان میں رہیں گے۔ یہ اللہ کا سچا وعدہ ہے اور اللہ سے زیادہ بات کا سچا کون ہو سکتا ہے۔

لَيْسَ بِاَمَانِيِّكُمْ وَلَآ اَمَانِيِّ اَهْلِ الْكِتٰبِ ؕ مَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا يُّجْزَ بِهٖ ۙ وَلَا يَجِدْ لَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿۱۲۳﴾

۱۲۳۔ مسلمانو نجات نہ تو تمہاری آرزوؤں پر ہے۔ اور نہ اہل کتاب کی آرزوؤں پر۔ جو شخص برائی کرے گا اسے اسی طرح کا بدلہ دیا جائے گا اور وہ اللہ کے سوا نہ کسی کو حمایتی پائے گا اور نہ مددگار۔

وَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ مِنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُوْنَ نَقِيْرًا ﴿۱۲۴﴾

۱۲۴۔ اور جو نیک کام کرے گا مرد ہو یا عورت جبکہ وہ صاحب ایمان بھی ہو گا تو ایسے لوگ بہشت میں داخل ہوں گے اور انکی تل برابر بھی حق تلفی نہ کی جائے گی۔

وَمَنْ اَحْسَنُ دِيْنًا مِّمَّنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ وَّ اتَّبَعَ مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ؕ وَاتَّخَذَ اللّٰهُ اِبْرٰهِيْمَ خَلِيْلًا ﴿۱۲۵﴾

۱۲۵۔ اور اس شخص سے اچھا کس کا دین ہو سکتا ہے جس نے اللہ کے آگے سر جھکا دیا اور وہ نیکوکار بھی ہے اور ابراہیم کے دین کا پیرو ہے جو یکسو یعنی ایک اللہ کے ہو رہے تھے اور اللہ نے ابراہیم کو اپنا دوست بنایا تھا۔

وَلِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَىْءٍ مُّحِيْطًا ﴿۱۲۶﴾ ع ۱۸ / ۱۱ / ۱۵

۱۲۶۔ اور آسمان اور زمین میں جو کچھ ہے سب اللہ ہی کا ہے اور اللہ ہر چیز کا احاطہ کئے ہوئے ہے۔

وَيَسْتَفْتُوْنَكَ فِى النِّسَآءِ ؕ قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِيْهِنَّ ۙ وَمَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ فِى الْكِتٰبِ فِىْ يَتٰمَى النِّسَآءِ الّٰتِىْ لَا تُؤْتُوْنَهُنَّ مَا كُتِبَ لَهُنَّ وَتَرْغَبُوْنَ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الْوِلْدَانِ ۙ وَ اَنْ تَقُوْمُوْا لِلْيَتٰمٰى بِالْقِسْطِ ؕ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِهٖ عَلِيْمًا ﴿۱۲۷﴾

۱۲۷۔ اے پیغمبر لوگ تم سے یتیم عورتوں کے بارے میں فتویٰ طلب کرتے ہیں۔ کہہ دو کہ اللہ تم کو انکے ساتھ نکاح کرنے کے معاملے میں اجازت دیتا ہے اور جو حکم اس کتاب میں پہلے دیا گیا ہے وہ ان یتیم عورتوں کے بارے میں ہے جنکو تم ان کا حق تو دیتے نہیں اور خواہش رکھتے ہو کہ ان کے ساتھ نکاح کر لو اور نیز بیچارے بے کس بچوں کے بارے میں۔ اور یہ بھی حکم دیتا ہے کہ یتیموں کے بارے میں انصاف پر قائم رہو۔ اور جو بھلائی تم کرو گے تو بیشک اللہ اس کو جانتا ہے۔

وَ اِنِ امۡرَاَۃٌ خَافَتۡ مِنۡۢ بَعۡلِہَا نُشُوۡزًا اَوۡ اِعۡرَاضًا فَلَا جُنَاحَ عَلَیۡہِمَاۤ اَنۡ یُّصۡلِحَا بَیۡنَہُمَا صُلۡحًا ؕ وَ الصُّلۡحُ خَیۡرٌ ؕ وَ اُحۡضِرَتِ الۡاَنۡفُسُ الشُّحَّ ؕ وَ اِنۡ تُحۡسِنُوۡا وَ تَتَّقُوۡا فَاِنَّ اللّٰہَ کَانَ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ خَبِیۡرًا ﴿۱۲۸﴾

۱۲۸۔ اور اگر کسی عورت کو اپنے خاوند کی طرف سے زیادتی یا بے رخی کا اندیشہ ہو تو میاں بیوی پر کچھ گناہ نہیں کہ آپس میں کسی قرارداد پر صلح کر لیں۔ اور صلح خوب چیز ہے اور طبعیتیں تو خود غرضی کی طرف مائل ہوتی ہی ہیں۔ اور اگر تم نیکوکاری اور پرہیزگاری کرو گے تو اللہ تمہارے سب کاموں سے واقف ہے۔

وَ لَنۡ تَسۡتَطِیۡعُوۡۤا اَنۡ تَعۡدِلُوۡا بَیۡنَ النِّسَآءِ وَ لَوۡ حَرَصۡتُمۡ فَلَا تَمِیۡلُوۡا کُلَّ الۡمَیۡلِ فَتَذَرُوۡہَا کَالۡمُعَلَّقَۃِ ؕ وَ اِنۡ تُصۡلِحُوۡا وَ تَتَّقُوۡا فَاِنَّ اللّٰہَ کَانَ غَفُوۡرًا رَّحِیۡمًا ﴿۱۲۹﴾

۱۲۹۔ اور تم خواہ کتنا ہی چاہو بیویوں میں ہرگز عدل نہیں کر سکو گے تو ایسا بھی نہ کرنا کہ ایک ہی کی طرف ڈھل جاؤ۔ اور دوسری کو ایسی حالت میں چھوڑ دو کہ گویا ادھر میں لٹک رہی ہے۔ اور اگر آپس میں مصالحت کر لو اور پرہیزگاری کرو تو اللہ بخشنے والا ہے بڑا مہربان ہے۔

وَ اِنۡ یَّتَفَرَّقَا یُغۡنِ اللّٰہُ کُلًّا مِّنۡ سَعَتِہٖ ؕ وَ کَانَ اللّٰہُ وَاسِعًا حَکِیۡمًا ﴿۱۳۰﴾

۱۳۰۔ اور اگر میاں بیوی ایک دوسرے سے جدا ہو جائیں تو اللہ ہر ایک کو اپنی وسعت سے غنی کر دے گا اور اللہ کشائش والا ہے حکمت والا ہے۔

وَ لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الۡاَرۡضِ ؕ وَ لَقَدۡ وَصَّیۡنَا الَّذِیۡنَ اُوۡتُوا الۡکِتٰبَ مِنۡ قَبۡلِکُمۡ وَ اِیَّاکُمۡ اَنِ اتَّقُوا اللّٰہَ ؕ وَ اِنۡ تَکۡفُرُوۡا فَاِنَّ لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الۡاَرۡضِ ؕ وَ کَانَ

۱۳۱۔ اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے اور جن لوگوں کو تم سے پہلے کتاب دی گئی تھی ان کو بھی اور اے نبی تم کو بھی ہم نے حکم تاکیدی کیا ہے کہ اللہ سے ڈرتے رہو۔ اور اگر تم لوگ کفر کرو گے تو سمجھ رکھو کہ جو کچھ آسمانوں میں اور جو

اللّٰہُ غَنِیًّا حَمِیۡدًا ﴿۱۳۱﴾

کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے اور اللہ بے نیاز ہے لائق حمد وثنا ہے۔

وَلِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الۡاَرۡضِ ؕ وَ کَفٰی بِاللّٰہِ وَکِیۡلًا ﴿۱۳۲﴾

۱۳۲۔ اور پھر سن رکھو کہ جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے اور اللہ ہی کارساز کافی ہے۔

اِنۡ یَّشَاۡ یُذۡہِبۡکُمۡ اَیُّہَا النَّاسُ وَیَاۡتِ بِاٰخَرِیۡنَ ؕ وَکَانَ اللّٰہُ عَلٰی ذٰلِکَ قَدِیۡرًا ﴿۱۳۳﴾

۱۳۳۔ لوگو اگر وہ چاہے تو تم کو فنا کر دے اور تمہاری جگہ اور لوگوں کو پیدا کر دے۔ اور اللہ اس بات پر پوری طرح قادر ہے۔

مَنۡ کَانَ یُرِیۡدُ ثَوَابَ الدُّنۡیَا فَعِنۡدَ اللّٰہِ ثَوَابُ الدُّنۡیَا وَالۡاٰخِرَۃِ ؕ وَکَانَ اللّٰہُ سَمِیۡعًۢا بَصِیۡرًا ﴿۱۳۴﴾ ع

۱۳۴۔ جو شخص دنیا ہی کے ثواب کا طالب ہو تو اسے معلوم ہو کہ اللہ کے پاس دنیا اور آخرت دونوں کا ثواب موجود ہے اور اللہ سنتا ہے دیکھتا ہے۔

۱۹ ع ۸ ۱۶

یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا کُوۡنُوۡا قَوّٰمِیۡنَ بِالۡقِسۡطِ شُہَدَآءَ لِلّٰہِ وَلَوۡ عَلٰۤی اَنۡفُسِکُمۡ اَوِ الۡوَالِدَیۡنِ وَالۡاَقۡرَبِیۡنَ ۚ اِنۡ یَّکُنۡ غَنِیًّا اَوۡ فَقِیۡرًا فَاللّٰہُ اَوۡلٰی بِہِمَا ۟ فَلَا تَتَّبِعُوا الۡہَوٰۤی اَنۡ تَعۡدِلُوۡا ۚ وَ اِنۡ تَلۡوٗۤا اَوۡ تُعۡرِضُوۡا فَاِنَّ اللّٰہَ کَانَ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ خَبِیۡرًا ﴿۱۳۵﴾

۱۳۵۔ اے ایمان والو! انصاف پر قائم رہو اور اللہ کے لئے سچی گواہی دو خواہ یہ تمہارے اپنے خلاف یا تمہارے ماں باپ اور رشتہ داروں کے خلاف ہی ہو۔ اگر کوئی امیر ہے یا فقیر تو اللہ ان دونوں کا زیادہ خیرخواہ ہے۔ پس تم خواہش نفس کے پیچھے چل کر عدل کو نہ چھوڑ دینا۔ اگر تم لگی لپٹی بات کہو گے یا سچائی سے پہلوتہی کرو گے تو جان رکھو اللہ تمہارے سب کاموں سے واقف ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اٰمِنُوۡا بِاللّٰهِ وَرَسُوۡلِهٖ وَالۡكِتٰبِ الَّذِىۡ نَزَّلَ عَلٰى رَسُوۡلِهٖ وَالۡكِتٰبِ الَّذِىۡۤ اَنۡزَلَ مِنۡ قَبۡلُ‌ؕ وَمَنۡ يَّكۡفُرۡ بِاللّٰهِ وَمَلٰۤـئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ فَقَدۡ ضَلَّ ضَلٰلًاۢ بَعِيۡدًا ﴿۱۳۶﴾

۱۳۶۔ مومنو! اللہ پر اور اسکے رسول پر اور جو کتاب اس نے اپنے اس پیغمبر پر نازل کی ہے اور جو کتابیں اس سے پہلے نازل کی تھیں سب پر ایمان رکھو۔ اور جو شخص اللہ اور اسکے فرشتوں اور اسکی کتابوں اور اسکے پیغمبروں اور روز قیامت سے کفر کرے وہ رستے سے بھٹک کر دور جا پڑا۔

اِنَّ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا ثُمَّ كَفَرُوۡا ثُمَّ اٰمَنُوۡا ثُمَّ كَفَرُوۡا ثُمَّ ازۡدَادُوۡا كُفۡرًا لَّمۡ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَـغۡفِرَ لَهُمۡ وَلَا لِيَـهۡدِيَهُمۡ سَبِيۡلًا ؕ ﴿۱۳۷﴾

۱۳۷۔ جو لوگ ایمان لائے پھر کافر ہو گئے۔ پھر ایمان لائے پھر کافر ہو گئے پھر کفر میں بڑھتے گئے انکو اللہ نہ تو بخشے گا اور نہ انہیں سیدھا رستہ دکھائے گا۔

بَشِّرِ الۡمُنٰفِقِيۡنَ بِاَنَّ لَهُمۡ عَذَابًا اَلِيۡمَاۙ ﴿۱۳۸﴾

۱۳۸۔ اے پیغمبر منافقوں یعنی دورخے لوگوں کو بشارت سنا دو کہ ان کے لئے دکھ دینے والا عذاب تیار ہے۔

الَّذِيۡنَ يَتَّخِذُوۡنَ الۡكٰفِرِيۡنَ اَوۡلِيَآءَ مِنۡ دُوۡنِ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ‌ؕ اَيَبۡتَغُوۡنَ عِنۡدَهُمُ الۡعِزَّةَ فَاِنَّ الۡعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيۡعًا ؕ ﴿۱۳۹﴾

۱۳۹۔ وہ جو مومنوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست بناتے ہیں۔ کیا یہ ان کے ہاں عزت حاصل کرنی چاہتے ہیں سو عزت تو سب اللہ ہی کی ہے۔

وَقَدۡ نَزَّلَ عَلَيۡكُمۡ فِى الۡكِتٰبِ اَنۡ اِذَا سَمِعۡتُمۡ اٰيٰتِ اللّٰهِ يُكۡفَرُ بِهَا وَيُسۡتَهۡزَاُ بِهَا فَلَا تَقۡعُدُوۡا مَعَهُمۡ حَتّٰى يَخُوۡضُوۡا فِىۡ حَدِيۡثٍ غَيۡرِهٖۤ ‌ۖ اِنَّكُمۡ اِذًا مِّثۡلُهُمۡ‌ؕ اِنَّ اللّٰهَ

۱۴۰۔ اور اللہ نے تم مومنوں پر اپنی کتاب میں یہ حکم نازل فرمایا ہے کہ جب تم کہیں سنو کہ اللہ کی آیتوں سے انکار ہو رہا ہے اور انکی ہنسی اڑائی جا رہی ہے تو جب تک وہ لوگ اور باتیں نہ کرنے لگیں انکے پاس مت بیٹھو ورنہ تم بھی انہی جیسے شمار ہو گے۔ کچھ شک

جَامِعُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْكٰفِرِيْنَ فِيْ جَهَنَّمَ جَمِيْعًا ﴿۱۴۰﴾

نہیں کہ اللہ منافقوں اور کافروں سب کو دوزخ میں اکٹھا کرنے والا ہے۔

الَّذِيْنَ يَتَرَبَّصُوْنَ بِكُمْ ۚ فَاِنْ كَانَ لَكُمْ فَتْحٌ مِّنَ اللّٰهِ قَالُوْٓا اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ۖ وَ اِنْ كَانَ لِلْكٰفِرِيْنَ نَصِيْبٌ ۙ قَالُوْٓا اَلَمْ نَسْتَحْوِذْ عَلَيْكُمْ وَنَمْنَعْكُمْ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ وَلَنْ يَّجْعَلَ اللّٰهُ لِلْكٰفِرِيْنَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ سَبِيْلًا ﴿۱۴۱﴾

۱۴۱۔ جو تم کو دیکھتے رہتے ہیں۔ پھر اگر اللہ کی طرف سے تم کو فتح ملے تو کہتے ہیں کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے۔ اور اگر کافروں کو فتح نصیب ہو۔ تو ان سے کہتے ہیں کہ کیا ہم تم پر غالب نہیں تھے اور تم کو مسلمانوں کے ہاتھ سے بچایا نہیں اب تم سب میں قیامت کے دن فیصلہ کر دے گا اور اللہ کافروں کو مومنوں پر ہرگز غلبہ نہیں دے گا۔

ع ۲۰ ۱۷

اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ ۚ وَ اِذَا قَامُوْٓا اِلَى الصَّلٰوةِ قَامُوْا كُسَالٰى ۙ يُرَآءُوْنَ النَّاسَ وَلَا يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۱۴۲﴾

۱۴۲۔ منافق ان چالوں سے اپنے نزدیک اللہ کو دھوکا دیتے ہیں۔ یہ اس کو کیا دھوکا دیں گے وہ انہیں کو دھوکے میں ڈالنے والا ہے۔ اور جب یہ نماز کو کھڑے ہوتے ہیں تو سست اور کاہل ہو کر صرف لوگوں کے دکھانے کو اور اللہ کو یاد ہی نہیں کرتے مگر بہت کم۔

مُّذَبْذَبِيْنَ بَيْنَ ذٰلِكَ ۖ لَآ اِلٰى هٰٓؤُلَآءِ وَلَآ اِلٰى هٰٓؤُلَآءِ ۭ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا ﴿۱۴۳﴾

۱۴۳۔ ڈانواں ڈول ہو رہے ہیں نہ ان کی طرف ہوتے ہیں نہ ان کی طرف۔ اور جس کو اللہ بھٹکائے تو تم اس کے لئے کبھی بھی رستہ نہ پاؤ گے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ اَتُرِيْدُوْنَ اَنْ تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ عَلَيْكُمْ سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿١٤٤﴾

١٤٤۔ اے اہل ایمان مومنوں کے سوا کافروں کو دوست نہ بناؤ۔ کیا تم چاہتے ہو کہ اپنے اوپر اللہ کا صریح الزام لو۔

اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ فِى الدَّرْكِ الْاَسْفَلِ مِنَ النَّارِ ۚ وَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ نَصِيْرًا ۙ﴿١٤٥﴾

١٤٥۔ کچھ شک نہیں کہ منافق لوگ دوزخ کے سب سے نچلے درجے میں ہوں گے اور تم ان کا کسی کو مددگار نہ پاؤ گے۔

اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا وَاَصْلَحُوْا وَاعْتَصَمُوْا بِاللّٰهِ وَاَخْلَصُوْا دِيْنَهُمْ لِلّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ وَسَوْفَ يُؤْتِ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿١٤٦﴾

١٤٦۔ ہاں جنھوں نے توبہ کی اور اپنی حالت کو درست کر لیا اور اللہ کی رسی کو مضبوط پکڑ لیا اور خاص اللہ کے حکم بردار ہو گئے تو ایسے لوگ مومنوں کے ساتھ ہوں گے اور اللہ عنقریب مومنوں کو بڑا ثواب دے گا۔

مَا يَفْعَلُ اللّٰهُ بِعَذَابِكُمْ اِنْ شَكَرْتُمْ وَاٰمَنْتُمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ شَاكِرًا عَلِيْمًا ﴿١٤٧﴾

١٤٧۔ اگر تم لوگ اللہ کے شکرگذار ہو اور اس پر ایمان لے آؤ تو اللہ تم کو عذاب دے کر کیا کرے گا۔ اور اللہ تو قدرشناس ہے اور دانا ہے۔

لَا يُحِبُّ اللّٰهُ الْجَهْرَ بِالسُّوْٓءِ مِنَ الْقَوْلِ اِلَّا مَنْ ظُلِمَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًا عَلِيْمًا ﴿١٤٨﴾

١٤٨۔ اللہ اس بات کو پسند نہیں فرماتا کہ کوئی کسی کو اعلانیہ برا کہے مگر وہ جو مظلوم ہو۔ اور اللہ سب کچھ سنتا ہے جانتا ہے۔

يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ اَتُرِيْدُوْنَ اَنْ تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ عَلَيْكُمْ سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿١٤٤﴾

١٤٤۔ اے اہل ایمان مومنوں کے سوا کافروں کو دوست نہ بناؤ۔ کیا تم چاہتے ہو کہ اپنے اوپر اللہ کا صریح الزام لو۔

اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ فِى الدَّرْكِ الْاَسْفَلِ مِنَ النَّارِ ۚ وَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ نَصِيْرًا ۙ﴿١٤٥﴾

١٤٥۔ کچھ شک نہیں کہ منافق لوگ دوزخ کے سب سے نچلے درجے میں ہوں گے اور تم ان کا کسی کو مددگار نہ پاؤ گے۔

اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا وَاَصْلَحُوْا وَاعْتَصَمُوْا بِاللّٰهِ وَاَخْلَصُوْا دِيْنَهُمْ لِلّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ وَسَوْفَ يُؤْتِ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿١٤٦﴾

١٤٦۔ ہاں جنہوں نے توبہ کی اور اپنی حالت کو درست کر لیا اور اللہ کی رسی کو مضبوط پکڑ لیا اور خاص اللہ کے حکم بردار ہو گئے تو ایسے لوگ مومنوں کے ساتھ ہوں گے اور اللہ عنقریب مومنوں کو بڑا ثواب دے گا۔

مَا يَفْعَلُ اللّٰهُ بِعَذَابِكُمْ اِنْ شَكَرْتُمْ وَاٰمَنْتُمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ شَاكِرًا عَلِيْمًا ﴿١٤٧﴾

١٤٧۔ اگر تم لوگ اللہ کے شکرگزار ہو اور اس پر ایمان لے آؤ تو اللہ تم کو عذاب دے کر کیا کرے گا۔ اور اللہ تو قدرشناس ہے اور دانا ہے۔

لَا يُحِبُّ اللّٰهُ الْجَهْرَ بِالسُّوْٓءِ مِنَ الْقَوْلِ اِلَّا مَنْ ظُلِمَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًا عَلِيْمًا ﴿١٤٨﴾

١٤٨۔ اللہ اس بات کو پسند نہیں فرماتا کہ کوئی کسی کو اعلانیہ برا کہے مگر وہ جو مظلوم ہو۔ اور اللہ سب کچھ سنتا ہے جانتا ہے۔

اِنۡ تُبۡدُوۡا خَيۡرًا اَوۡ تُخۡفُوۡهُ اَوۡ تَعۡفُوۡا عَنۡ سُوۡٓءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا قَدِيۡرًا ﴿١٤٩﴾

اِنَّ الَّذِيۡنَ يَكۡفُرُوۡنَ بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَيُرِيۡدُوۡنَ اَنۡ يُّفَرِّقُوۡا بَيۡنَ اللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَيَقُوۡلُوۡنَ نُؤۡمِنُ بِبَعۡضٍ وَّنَكۡفُرُ بِبَعۡضٍ ۙ وَّيُرِيۡدُوۡنَ اَنۡ يَّتَّخِذُوۡا بَيۡنَ ذٰلِكَ سَبِيۡلًا ۙ ﴿١٥٠﴾ اُولٰٓئِكَ هُمُ الۡكٰفِرُوۡنَ حَقًّا ۚ وَاَعۡتَدۡنَا لِلۡكٰفِرِيۡنَ عَذَابًا مُّهِيۡنًا ﴿١٥١﴾

وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَلَمۡ يُفَرِّقُوۡا بَيۡنَ اَحَدٍ مِّنۡهُمۡ اُولٰٓئِكَ سَوۡفَ يُؤۡتِيۡهِمۡ اُجُوۡرَهُمۡ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوۡرًا رَّحِيۡمًا ﴿١٥٢﴾ ع

يَسۡـئَلُكَ اَهۡلُ الۡكِتٰبِ اَنۡ تُنَزِّلَ عَلَيۡهِمۡ كِتٰبًا مِّنَ السَّمَآءِ فَقَدۡ سَاَلُوۡا مُوۡسٰۤى اَكۡبَرَ مِنۡ ذٰلِكَ فَقَالُوۡۤا اَرِنَا اللّٰهَ جَهۡرَةً فَاَخَذَتۡهُمُ الصّٰعِقَةُ بِظُلۡمِهِمۡ ۚ ثُمَّ اتَّخَذُوا الۡعِجۡلَ مِنۡۢ بَعۡدِ مَا جَآءَتۡهُمُ الۡبَيِّنٰتُ فَعَفَوۡنَا عَنۡ ذٰلِكَ ۚ

١٤٩۔ اگر تم لوگ بھلائی کھلم کھلا کرو گے یا چھپا کر یا برائی سے درگذر کرو گے تو اللہ بھی معاف کرنے والا ہے صاحب قدرت ہے۔

١٥٠۔ جو لوگ اللہ سے اور اس کے پیغمبروں سے کفر کرتے ہیں اور اللہ اور اس کے پیغمبروں میں فرق کرنا چاہتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم بعض کو مانتے ہیں اور بعض کو نہیں مانتے۔ اور ایمان اور کفر کے بیچ میں ایک راہ نکالنی چاہتے ہیں۔

١٥١۔ وہ یقیناً کافر ہیں اور کافروں کے لئے ہم نے ذلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

١٥٢۔ اور جو لوگ اللہ اور اس کے پیغمبروں پر ایمان لائے اور ان میں سے کسی میں فرق نہ کیا یعنی سب کو مانا ایسے لوگوں کو وہ عنقریب ان کی نیکیوں کے صلے عطا فرمائے گا۔ اور اللہ بخشنے والا ہے بڑا مہربان ہے۔

١٥٣۔ اے پیغمبر اہل کتاب تم سے درخواست کرتے ہیں کہ تم ان پر ایک لکھی ہوئی کتاب آسمان سے اتار لاؤ تو یہ موسیٰ سے تو اس سے بھی بڑی بڑی درخواستیں کر چکے ہیں ان سے کہتے تھے ہمیں اللہ کو ظاہر یعنی آمنے سامنے دکھا دو سو ان کے گناہ کی وجہ سے انکو بجلی نے آپکڑا پھر کھلی نشانیاں آجانے کے بعد

وَّاٰتَيۡنَا مُوۡسٰى سُلۡطٰنًا مُّبِيۡنًا ﴿۱۵۳﴾

بچھڑے کو معبود بنا بیٹھے تو اس سے بھی ہم نے درگذر کی۔ اور موسی کو ہم نے کھلی سند دی تھی۔

وَرَفَعۡنَا فَوۡقَهُمُ الطُّوۡرَ بِمِيۡثَاقِهِمۡ وَقُلۡنَا لَهُمُ ادۡخُلُوا الۡبَابَ سُجَّدًا وَّ قُلۡنَا لَهُمۡ لَا تَعۡدُوۡا فِى السَّبۡتِ وَاَخَذۡنَا مِنۡهُمۡ مِّيۡثَاقًا غَلِيۡظًا ﴿۱۵۴﴾

۱۵۴۔ اور ان سے عہد لینے کو ہم نے ان پر کوہ طور اٹھا کھڑا کیا اور انہیں حکم دیا کہ شہر کے دروازے میں داخل ہونا تو سجدہ کرتے ہوئے داخل ہونا اور یہ بھی حکم دیا کہ ہفتے کے دن مچھلیاں پکڑنے میں تجاوز یعنی حکم کے خلاف نہ کرنا۔ غرض ہم نے ان سے مضبوط عہد لیا۔

فَبِمَا نَقۡضِهِمۡ مِّيۡثَاقَهُمۡ وَ كُفۡرِهِمۡ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَقَتۡلِهِمُ الۡاَنۡۢبِيَآءَ بِغَيۡرِ حَقٍّ وَّقَوۡلِهِمۡ قُلُوۡبُنَا غُلۡفٌ‌ ؕ بَلۡ طَبَعَ اللّٰهُ عَلَيۡهَا بِكُفۡرِهِمۡ فَلَا يُؤۡمِنُوۡنَ اِلَّا قَلِيۡلًا ﴿۱۵۵﴾

۱۵۵۔ لیکن انہوں نے عہد کو توڑ ڈالا تو انکے عہد توڑ دینے اور اللہ کی آیتوں سے کفر کرنے اور انبیاء کو ناحق مار ڈالنے اور یہ کہنے کے سبب کہ ہمارے دلوں پر پردے پڑے ہوئے ہیں اللہ نے انکو مردود کر دیا۔ اور انکے دلوں پر پردے نہیں ہیں بلکہ انکے کفر کے سبب اللہ نے ان پر مہر کر دی ہے تو یہ کم ہی ایمان لاتے ہیں۔

وَّبِكُفۡرِهِمۡ وَقَوۡلِهِمۡ عَلٰى مَرۡيَمَ بُهۡتَانًا عَظِيۡمًا ﴿۱۵۶﴾

۱۵۶۔ اور انکے کفر کے سبب اور مریم پر ایک بہتان عظیم باندھنے کے سبب۔

وَّقَوۡلِهِمۡ اِنَّا قَتَلۡنَا الۡمَسِيۡحَ عِيۡسَى ابۡنَ مَرۡيَمَ رَسُوۡلَ اللّٰهِ‌ ۚ وَمَا قَتَلُوۡهُ وَمَا صَلَبُوۡهُ وَلٰـكِنۡ شُبِّهَ لَهُمۡ‌ ؕ وَ اِنَّ الَّذِيۡنَ اخۡتَلَفُوۡا فِيۡهِ لَفِىۡ شَكٍّ مِّنۡهُ‌ ؕ مَا لَهُمۡ بِهٖ مِنۡ عِلۡمٍ اِلَّا

۱۵۷۔ اور یہ کہنے کے سبب کہ ہم نے مریم کے بیٹے عیسی مسیح کو جو اللہ کے پیغمبر کہلاتے تھے قتل کر دیا ہے اللہ نے انکو ملعون کر دیا حالانکہ انہوں نے عیسی کو قتل نہیں کیا اور نہ انہیں سولی پر چڑھا پائے لیکن ان لوگوں کو انکی سی صورت معلوم ہوئی۔ اور جو لوگ انکے

اتِّبَاعَ الظَّنِّ ۚ وَمَا قَتَلُوْهُ يَقِيْنًا ۙ ﴿١٥٧﴾

بارے میں اختلاف کرتے ہیں وہ انکے حال سے شک میں پڑے ہوئے ہیں۔ اور گمان پر چلنے کے سوا انکو اسکا مطلق علم نہیں۔ اور انہوں نے عیسی کو یقیناً قتل نہیں کیا۔

بَلْ رَّفَعَهُ اللّٰهُ اِلَيْهِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿١٥٨﴾

١٥٨۔ بلکہ اللہ نے انکو اپنی طرف اٹھا لیا۔ اور اللہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

وَاِنْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اِلَّا لَيُؤْمِنَنَّ بِهٖ قَبْلَ مَوْتِهٖ ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكُوْنُ عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا ۚ ﴿١٥٩﴾

١٥٩۔ اور اہل کتاب میں سے کوئی نہیں ہو گا مگر انکی موت سے پہلے ان پر ایمان لے آئے گا اور وہ قیامت کے دن ان پر گواہ ہوں گے۔

فَبِظُلْمٍ مِّنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ طَيِّبٰتٍ اُحِلَّتْ لَهُمْ وَبِصَدِّهِمْ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَثِيْرًا ۙ ﴿١٦٠﴾

١٦٠۔ پس ہم نے یہودیوں کے ظلموں کے سبب بہت سی پاکیزہ چیزیں جو انکو حلال تھیں ان پر حرام کر دیں۔ اور اس سبب سے بھی کہ وہ اکثر اللہ کے رستے سے لوگوں کو روکتے تھے۔

وَّاَخْذِهِمُ الرِّبٰوا وَقَدْ نُهُوْا عَنْهُ وَاَكْلِهِمْ اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ ؕ وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿١٦١﴾

١٦١۔ اور اس سبب سے بھی کہ باوجود منع کئے جانے کے سود لیتے تھے اور اس سبب سے بھی کہ لوگوں کا مال ناحق کھاتے تھے۔ اور ان میں سے جو کافر ہیں ان کے لئے ہم نے درد دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

لٰكِنِ الرّٰسِخُوْنَ فِي الْعِلْمِ مِنْهُمْ وَالْمُؤْمِنُوْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ

١٦٢۔ لیکن جو لوگ ان میں سے علم میں پکے ہیں اور جو مومن ہیں وہ اس کتاب پر جو تم پر نازل ہوئی اور جو کتابیں تم سے پہلے نازل ہوئیں سب پر ایمان رکھتے

اُنۡزِلَ مِنۡ قَبۡلِكَ وَالۡمُقِيۡمِيۡنَ الصَّلٰوةَ وَالۡمُؤۡتُوۡنَ الزَّكٰوةَ وَالۡمُؤۡمِنُوۡنَ بِاللّٰهِ وَالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ ؕ اُولٰٓٮِٕكَ سَنُؤۡتِيۡهِمۡ اَجۡرًا عَظِيۡمًا ﴿۱۶۲﴾

ہیں اور نماز پڑھتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور اللہ اور روز آخر کو مانتے ہیں۔ تو ان کو ہم عنقریب اجر عظیم دیں گے۔

ع ۲۲ ۲

اِنَّاۤ اَوۡحَيۡنَاۤ اِلَيۡكَ كَمَاۤ اَوۡحَيۡنَاۤ اِلٰى نُوۡحٍ وَّالنَّبِيّٖنَ مِنۡۢ بَعۡدِهٖ‌ ۚ وَاَوۡحَيۡنَاۤ اِلٰۤى اِبۡرٰهِيۡمَ وَاِسۡمٰعِيۡلَ وَاِسۡحٰقَ وَيَعۡقُوۡبَ وَالۡاَسۡبَاطِ وَعِيۡسٰى وَاَيُّوۡبَ وَيُوۡنُسَ وَهٰرُوۡنَ وَسُلَيۡمٰنَ‌ ۚ وَاٰتَيۡنَا دَاوٗدَ زَبُوۡرًا‌ ﴿۱۶۳﴾

۱۶۳۔ اے محمد ﷺ ہم نے تمہاری طرف اسی طرح وحی بھیجی ہے جس طرح نوح اور انکے بعد والے پیغمبروں کی طرف بھیجی تھی۔ اور ابراہیم اور اسمٰعیل اور اسحٰق اور یعقوب اور اولاد یعقوب اور عیسیٰ اور ایوب اور یونس اور ہارون اور سلیمان کی طرف بھی ہم نے وحی بھیجی تھی اور داؤد کو ہم نے زبور بھی عنایت کی تھی۔

وَرُسُلًا قَدۡ قَصَصۡنٰهُمۡ عَلَيۡكَ مِنۡ قَبۡلُ وَرُسُلًا لَّمۡ نَقۡصُصۡهُمۡ عَلَيۡكَ‌ ؕ وَكَلَّمَ اللّٰهُ مُوۡسٰى تَكۡلِيۡمًا‌ ﴿۱۶۴﴾

۱۶۴۔ اور بہت سے پیغمبر ہیں کہ جن کے حالات ہم تم سے پیشتر بیان کر چکے ہیں اور بہت سے پیغمبر ہیں جن کے حالات ہم نے تم سے بیان نہیں کئے۔ اور موسیٰ سے تو اللہ نے خود کلام فرمایا۔

رُسُلًا مُّبَشِّرِيۡنَ وَمُنۡذِرِيۡنَ لِئَلَّا يَكُوۡنَ لِلنَّاسِ عَلَى اللّٰهِ حُجَّةٌ ۢ بَعۡدَ الرُّسُلِ‌ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيۡزًا حَكِيۡمًا‏ ﴿۱۶۵﴾

۱۶۵۔ سب پیغمبروں کو اللہ نے خوشخبری سنانے والے اور ڈرانے والے بنا کر بھیجا تھا تاکہ پیغمبروں کے آنے کے بعد لوگوں کو اللہ کے خلاف کوئی حجت نہ ملے اور اللہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

لٰكِنِ اللّٰهُ يَشْهَدُ بِمَآ اَنْزَلَ اِلَيْكَ اَنْزَلَهٗ بِعِلْمِهٖ ۚ وَالْمَلٰٓئِكَةُ يَشْهَدُوْنَ ؕ وَ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ؕ﴿١٦٦﴾

١٦٦۔ لیکن اللہ نے جو کتاب تم پر نازل کی ہے اسکی نسبت اللہ گواہی دیتا ہے کہ اس نے اپنے علم سے نازل کی ہے اور فرشتے بھی گواہی دیتے ہیں۔ اور گواہ تو اللہ ہی کافی ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ قَدْ ضَلُّوْا ضَلٰلًا بَعِيْدًا ﴿١٦٧﴾

١٦٧۔ جن لوگوں نے کفر کیا اور لوگوں کو اللہ کے رستے سے روکا وہ رستے سے بھٹک کر دور جا پڑے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَظَلَمُوْا لَمْ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ طَرِيْقًا ۙ﴿١٦٨﴾

١٦٨۔ جو لوگ کافر ہوئے اور ظلم کرتے رہے اللہ انکو بخشنے والا نہیں اور نہ انہیں رستہ ہی دکھائے گا۔

اِلَّا طَرِيْقَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ وَ كَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿١٦٩﴾

١٦٩۔ ہاں سوائے دوزخ کے رستے کے جس میں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے اور یہ بات اللہ کو آسان ہے۔

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ الرَّسُوْلُ بِالْحَقِّ مِنْ رَّبِّكُمْ فَاٰمِنُوْا خَيْرًا لَّكُمْ ؕ وَ اِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿١٧٠﴾

١٧٠۔ لوگو! یہ پیغمبر تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے حق بات لیکر آئے ہیں تو ان پر ایمان لاؤ یہی تمہارے حق میں بہتر ہے۔ اور اگر کفر کرو گے تو جان رکھو کہ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے۔ اور اللہ سب کچھ جاننے والا ہے حکمت والا ہے۔

يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِىْ دِيْنِكُمْ وَلَا تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ ؕ اِنَّمَا الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَ كَلِمَتُهٗ ۚ

١٧١۔ اے اہل کتاب اپنے دین کی بات میں حد سے نہ بڑھو اور اللہ کے بارے میں حق کے سوا کچھ نہ کہو۔ مسیح یعنی مریم کے بیٹے عیسیٰ بس اللہ کے رسول ہی تھے اور اس کا خاص حکم تھے جو اس نے مریم کی طرف

اَلۡقٰهَاۤ اِلٰى مَرۡيَمَ وَرُوۡحٌ مِّنۡهُ‌ فَاٰمِنُوۡا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ‌ ۚ وَلَا تَقُوۡلُوۡا ثَلٰثَةٌ‌ ؕ اِنۡتَهُوۡا خَيۡرًا لَّـكُمۡ‌ ؕ اِنَّمَا اللّٰهُ اِلٰـهٌ وَّاحِدٌ‌ ؕ سُبۡحٰنَهٗۤ اَنۡ يَّكُوۡنَ لَهٗ وَلَدٌ‌ ۘ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الۡاَرۡضِ‌ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيۡلًا ﴿۱۷۱﴾

بھیجا تھا اور اس کی طرف سے ایک روح تھے۔ تو اللہ اور اسکے رسولوں پر ایمان لاؤ۔ اور یہ نہ کہو کہ خدا تین ہیں اس اعتقاد سے باز آؤ کہ ایسا کرنا تمہارے حق میں بہتر ہے۔ اللہ ہی معبود واحد ہے۔ اور اس سے پاک ہے کہ اسکے اولاد ہو۔ جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے۔ اور اللہ ہی کارساز کافی ہے۔

ع ۲۳ ۲

لَنۡ يَّسۡتَـنۡكِفَ الۡمَسِيۡحُ اَنۡ يَّكُوۡنَ عَبۡدًا لِّلّٰهِ وَلَا الۡمَلٰۤـئِكَةُ الۡمُقَرَّبُوۡنَ‌ ؕ وَمَنۡ يَّسۡتَـنۡكِفۡ عَنۡ عِبَادَتِهٖ وَيَسۡتَكۡبِرۡ فَسَيَحۡشُرُهُمۡ اِلَيۡهِ جَمِيۡعًا ﴿۱۷۲﴾

۱۷۲۔ مسیح اس بات سے عار نہیں رکھتے کہ اللہ کے بندے ہوں اور نہ مقرب فرشتے عار رکھتے ہیں اور جو شخص اللہ کا بندہ ہونے کو موجب عار سمجھے اور سرکشی کرے تو اللہ سب لوگوں کو اپنے پاس جمع کر لے گا۔

فَاَمَّا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُوَفِّيۡهِمۡ اُجُوۡرَهُمۡ وَيَزِيۡدُهُمۡ مِّنۡ فَضۡلِهٖ‌ ۚ وَاَمَّا الَّذِيۡنَ اسۡتَـنۡكَفُوۡا وَاسۡتَكۡبَرُوۡا فَيُعَذِّبُهُمۡ عَذَابًا اَلِيۡمًا ۙ وَّلَا يَجِدُوۡنَ لَهُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيۡرًا ﴿۱۷۳﴾

۱۷۳۔ اب جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے وہ ان کو ان کا پورا پورا بدلہ دے گا اور اپنے فضل سے کچھ زیادہ بھی عنایت کرے گا۔ اور جنہوں نے بندہ ہونے سے عار و انکار اور تکبر کیا تو ان کو وہ تکلیف دینے والا عذاب دے گا۔ اور وہ اللہ کے سوا اپنا حامی اور مددگار نہ پائیں گے۔

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدۡ جَآءَكُمۡ بُرۡهَانٌ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ وَاَنۡزَلۡنَاۤ اِلَيۡكُمۡ نُوۡرًا مُّبِيۡنًا ﴿۱۷۴﴾

۱۷۴۔ لوگو تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے پاس ایک بڑی دلیل آچکی ہے اور ہم نے کفر اور ضلالت کا اندھیرا دور کرنے کو تمہاری طرف راہ روشن کر دینے

فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَاعْتَصَمُوْا بِهٖ فَسَيُدْخِلُهُمْ فِيْ رَحْمَةٍ مِّنْهُ وَفَضْلٍ ۙ وَّيَهْدِيْهِمْ اِلَيْهِ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۭ﴿۱۷۵﴾

يَسْتَفْتُوْنَكَ ۭ قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِي الْكَلٰلَةِ ۭ اِنِ امْرُؤٌا هَلَكَ لَيْسَ لَهٗ وَلَدٌ وَّلَهٗٓ اُخْتٌ فَلَهَا نِصْفُ مَا تَرَكَ ۚ وَهُوَ يَرِثُهَآ اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهَا وَلَدٌ ۭ فَاِنْ كَانَتَا اثْنَتَيْنِ فَلَهُمَا الثُّلُثٰنِ مِمَّا تَرَكَ ۭ وَاِنْ كَانُوْٓا اِخْوَةً رِّجَالًا وَّنِسَاۗءً فَلِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ ۭ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اَنْ تَضِلُّوْا ۭ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۱۷۶﴾ ع ۲۴ ۵

والا نور بھیج دیا ہے۔

۱۷۵۔ پس جو لوگ اللہ پر ایمان لائے اور اس کے دین کی رسی کو مضبوط پکڑے رہے ان کو وہ اپنی رحمت اور فضل کی بہشتوں میں داخل کرے گا اور اپنی طرف پہنچنے کا سیدھا رستہ دکھائے گا۔

۱۷۶۔ اے پیغمبر لوگ تم سے کلالہ کے بارے میں حکم دریافت کرتے ہیں۔ کہہ دو کہ اللہ کلالہ کے بارے میں یہ حکم دیتا ہے کہ اگر کوئی ایسا مرد مر جائے جسکے اولاد نہ ہو اور نہ ماں باپ اور اسکی ایک بہن ہو تو اسکو بھائی کے ترکے میں سے آدھا حصہ ملے گا۔ اور اگر بہن مر جائے اور اسکے اولاد نہ ہو تو اسکے تمام مال کا وارث بھائی ہو گا۔ اور اگر مرنے والے بھائی کی دو بہنیں ہوں تو دونوں کو بھائی کے ترکے میں سے دو تہائی۔ اور اگر بھائی اور بہن یعنی مرد اور عورتیں ملے جلے وارث ہوں تو مرد کا حصہ دو عورتوں کے حصے کے برابر ہے یہ احکام اللہ تم سے اسلئے بیان فرماتا ہے کہ بھٹکتے نہ پھرو اور اللہ ہر چیز سے خوب واقف ہے۔

اٰیاتھا ۱۲۰ ۵ سُوۡرَةُ الۡمَآئِدَةِ مَدَنِيَّةٌ ۱۱۲ رکوعاتھا ۱٦

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اَوۡفُوۡا بِالۡعُقُوۡدِ ؕ اُحِلَّتۡ لَـكُمۡ بَهِيۡمَةُ الۡاَنۡعَامِ اِلَّا مَا يُتۡلٰى عَلَيۡكُمۡ غَيۡرَ مُحِلِّى الصَّيۡدِ وَاَنۡتُمۡ حُرُمٌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَحۡكُمُ مَا يُرِيۡدُ ﴿۱﴾

۱۔ اے ایمان والو اپنے معاہدوں کو پورا کرو۔ تمہارے لئے چرنے والے مویشی حلال کر دیئے گئے ہیں۔ بجز انکے جو تمہیں پڑھ کر سنائے جاتے ہیں۔ مگر حالت احرام میں شکار کو حلال نہ جاننا۔ اللہ جیسا چاہتا ہے حکم دیتا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تُحِلُّوۡا شَعَآئِرَ اللّٰهِ وَلَا الشَّهۡرَ الۡحَـرَامَ وَلَا الۡهَدۡىَ وَلَا الۡقَلَٓائِدَ وَلَاۤ آٰمِّيۡنَ الۡبَيۡتَ الۡحَـرَامَ يَبۡتَغُوۡنَ فَضۡلًا مِّنۡ رَّبِّهِمۡ وَرِضۡوَانًا ؕ وَاِذَا حَلَلۡتُمۡ فَاصۡطَادُوۡا ؕ وَلَا يَجۡرِمَنَّكُمۡ شَنَاٰنُ قَوۡمٍ اَنۡ صَدُّوۡكُمۡ عَنِ الۡمَسۡجِدِ الۡحَـرَامِ اَنۡ تَعۡتَدُوۡا ۘ وَتَعَاوَنُوۡا عَلَى الۡبِرِّ وَالتَّقۡوٰى ۖ وَلَا تَعَاوَنُوۡا عَلَى الۡاِثۡمِ وَالۡعُدۡوَانِ ۖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيۡدُ الۡعِقَابِ ﴿۲﴾

۲۔ مومنو! اللہ کے نام کی چیزوں کی بیحرمتی نہ کرنا اور نہ ادب کے مہینے کی اور نہ قربانی کے جانوروں کی اور نہ ان جانوروں کی جو اللہ کی نذر کر دیئے گئے ہوں کہ جن کے گلوں میں پٹے پڑے ہوں اور نہ ان لوگوں کی جو حرمت والے گھر یعنی بیت اللہ کو جارہے ہوں اپنے پروردگار کے فضل اور اسکی خوشنودی کے طلبگار بنے ہوئے۔ اور جب احرام اتار دو تو پھر اختیار ہے کہ شکار کرو۔ اور کچھ لوگوں کی دشمنی اس وجہ سے کہ انہوں نے تمکو مسجد حرام سے روکا تھا تمہیں اس بات پر آمادہ نہ کر دے کہ تم زیادتی کرنے لگو۔ اور دیکھو نیکی اور پرہیزگاری کے کاموں میں ایک دوسرے کی مدد کیا کرو۔ اور گناہ اور ظلم کی باتوں میں کسی کے ساتھ تعاون نہ

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ وَلَحْمُ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ وَالْمُنْخَنِقَةُ وَالْمَوْقُوْذَةُ وَالْمُتَرَدِّيَةُ وَالنَّطِيْحَةُ وَمَآ اَكَلَ السَّبُعُ اِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ قف وَمَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ وَ اَنْ تَسْتَقْسِمُوْا بِالْاَزْلَامِ ط ذٰلِكُمْ فِسْقٌ ط اَلْيَوْمَ يَئِسَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ دِيْنِكُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِ ط اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا ط فَمَنِ اضْطُرَّ فِيْ مَخْمَصَةٍ غَيْرَ مُتَجَانِفٍ لِّاِثْمٍ لا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٣﴾

يَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَآ اُحِلَّ لَهُمْ ط قُلْ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ لا وَمَا عَلَّمْتُمْ مِّنَ الْجَوَارِحِ مُكَلِّبِيْنَ تُعَلِّمُوْنَهُنَّ مِمَّا عَلَّمَكُمُ اللّٰهُ ز

کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ کا عذاب سخت ہے۔

۳۔ تم پر مرا ہوا جانور اور بہتا لہو اور سور کا گوشت اور جس چیز پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام پکارا جائے اور جو جانور گلا گھٹ کر مر جائے اور جو چوٹ لگ کر مر جائے اور جو گر کر مر جائے اور جو سینگ لگ کر مر جائے یہ سب حرام ہیں اور وہ جانور بھی جس کو درندے پھاڑ کھائیں۔ مگر جس کو تم مرنے سے پہلے ذبح کر لو اور وہ جانور بھی جو غیر اللہ کے آستانے پر ذبح کیا جائے اور یہ بھی کہ پاسوں سے قسمت معلوم کرو یہ سب گناہ کے کام ہیں آج کافر تمہارے دین سے ناامید ہو گئے ہیں تو ان سے مت ڈرو اور مجھی سے ڈرتے رہو۔ آج میں نے تمہارے لئے تمہارا دین کامل کر دیا ہے اور اپنی نعمتیں تم پر پوری کر دیں اور تمہارے لئے اسلام کو بطور دین پسند کر لیا ہاں جو شخص بھوک میں ناچار ہو جائے بشرطیکہ گناہ کی طرف مائل نہ ہو تو اللہ بخشنے والا بڑا مہربان ہے۔

۴۔ اے نبی تم سے پوچھتے ہیں کہ کون کونسی چیزیں ان کے لئے حلال ہیں ان سے کہہ دو کہ سب پاکیزہ چیزیں تم کو حلال ہیں اور وہ شکار بھی حلال ہے جو تمہارے لئے ان شکاری جانوروں نے پکڑا ہو جنکو تم نے سدھا

فَكُلُوْا مِمَّآ اَمْسَكْنَ عَلَيْكُمْ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ ۖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۗ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۴﴾

رکھا ہو اور جس طریق سے اللہ نے تمہیں شکار کرنا سکھایا ہے اس طریق سے تم نے انکو سکھایا ہو تو جو شکار وہ تمہارے لئے پکڑ رکھیں اسکو کھا لیا کرو اور شکاری جانوروں کے چھوڑتے وقت اللہ کا نام لے لیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ بیشک اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔

اَلْيَوْمَ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ ۗ وَطَعَامُ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ حِلٌّ لَّكُمْ ۖ وَطَعَامُكُمْ حِلٌّ لَّهُمْ ۚ وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ الْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ اِذَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ مُحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ وَلَا مُتَّخِذِيْٓ اَخْدَانٍ ۗ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهٗ ۚ وَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۵﴾ ع ۱

۵۔ آج تمہارے لئے سب پاکیزہ چیزیں حلال کر دی گئیں اور اہل کتاب کا کھانا بھی تم کو حلال ہے اور تمہارا کھانا انکو حلال ہے۔ اور پاکدامن مومن عورتیں اور پاکدامن اہل کتاب عورتیں بھی حلال ہیں جبکہ ان کا مہر انہیں دے دو۔ اور نکاح سے عفت قائم رکھنی مقصود ہو نہ کہ کھلی بدکاری کرنی اور نہ چھپی دوستی کرنی۔ اور جو شخص ایمان کا منکر ہوا اس کے عمل ضائع ہو گئے۔ اور وہ آخرت میں نقصان پانے والوں میں ہو گا۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا قُمْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ اِلَى الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوْا بِرُءُوْسِكُمْ وَ

٦۔ مومنو! جب تم نماز پڑھنے کا قصد کیا کرو تو اپنے منہ اور کہنیوں تک ہاتھ دھو لیا کرو اور سر کا مسح کر لیا کرو۔ اور ٹخنوں تک پاؤں دھو لیا کرو اور اگر جنابت کی حالت میں ہو تو نہا کر پاک ہو جایا کرو۔ اور اگر بیمار ہو یا سفر میں ہو یا کوئی

اَرۡجُلَكُمۡ اِلَى الۡـكَعۡبَيۡنِ ؕ وَ اِنۡ كُنۡتُمۡ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوۡا ؕ وَ اِنۡ كُنۡتُمۡ مَّرۡضٰۤى اَوۡ عَلٰى سَفَرٍ اَوۡ جَآءَ اَحَدٌ مِّنۡكُمۡ مِّنَ الۡغَآئِطِ اَوۡ لٰمَسۡتُمُ النِّسَآءَ فَلَمۡ تَجِدُوۡا مَآءً فَتَيَمَّمُوۡا صَعِيۡدًا طَيِّبًا فَامۡسَحُوۡا بِوُجُوۡهِكُمۡ وَاَيۡدِيۡكُمۡ مِّنۡهُ ؕ مَا يُرِيۡدُ اللّٰهُ لِيَجۡعَلَ عَلَيۡكُمۡ مِّنۡ حَرَجٍ وَّلٰـكِنۡ يُّرِيۡدُ لِيُطَهِّرَكُمۡ وَلِيُتِمَّ نِعۡمَتَهٗ عَلَيۡكُمۡ لَعَلَّكُمۡ تَشۡكُرُوۡنَ ﴿٦﴾

تم میں سے بیت الخلا سے ہوکر آیا ہو یا تم نے عورتوں سے مقاربت کی ہو پھر تمہیں پانی نہ مل سکے تو پاک مٹی لو اور اس سے منہ اور ہاتھوں کا مسح یعنی تیمم کر لو۔ اللہ تم پر کسی طرح کی تنگی نہیں کرنا چاہتا بلکہ یہ چاہتا ہے کہ تمہیں پاک کرے اور اپنی نعمتیں تم پر پوری کرے تاکہ تم شکر کرو۔

وَ اذۡكُرُوۡا نِعۡمَةَ اللّٰهِ عَلَيۡكُمۡ وَمِيۡثَاقَهُ الَّذِىۡ وَاثَقَكُمۡ بِهٖۤ ۙ اِذۡ قُلۡتُمۡ سَمِعۡنَا وَاَطَعۡنَا ۖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيۡمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ ﴿٧﴾

۷۔ اور اللہ نے جو تم پر احسان کئے ہیں ان کو یاد رکھو اور اس عہد کو بھی جس کا تم سے قول لیا تھا یعنی جب تم نے کہا تھا کہ ہم نے اللہ کا حکم سن لیا اور قبول کیا۔ اور اللہ سے ڈرو۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ دلوں کی باتوں تک سے واقف ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا كُوۡنُوۡا قَوّٰمِيۡنَ لِلّٰهِ شُهَدَآءَ بِالۡقِسۡطِ ۖ وَلَا يَجۡرِمَنَّكُمۡ شَنَاٰنُ قَوۡمٍ عَلٰٓى اَلَّا تَعۡدِلُوۡا ؕ اِعۡدِلُوۡا ۚ قف

۸۔ اے ایمان والو! اللہ کے لئے انصاف کی گواہی دینے کے لئے کھڑے ہو جایا کرو۔ اور کچھ لوگوں کی دشمنی تم کو اس بات پر آمادہ نہ کرے کہ انصاف ہی نہ کرو۔ انصاف کیا کرو کہ یہی پرہیزگاری کی بات ہے

هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ۡ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝٨

اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ تمہارے سب اعمال سے خبردار ہے۔

وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝٩

٩۔ جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان سے اللہ نے وعدہ فرمایا ہے کہ انکے لئے بخشش اور اجر عظیم ہے۔

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ۝١٠

١٠۔ اور جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ جہنمی ہیں۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ هَمَّ قَوْمٌ اَنْ يَّبْسُطُوْٓا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ فَكَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝١١ ع

١١۔ اے ایمان والو! اللہ نے جو تم پر احسان کیا ہے اسکو یاد کرو۔ جب کچھ لوگوں نے ارادہ کیا کہ تم پر دست درازی کریں تو اس نے ان کے ہاتھ تم سے روک دیئے اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ اور مومنوں کو تو اللہ ہی پر بھروسہ رکھنا چاہیے۔

وَلَقَدْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۚ وَبَعَثْنَا مِنْهُمُ اثْنَيْ عَشَرَ نَقِيْبًا ؕ وَقَالَ اللّٰهُ اِنِّيْ مَعَكُمْ ؕ لَئِنْ اَقَمْتُمُ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتُمُ الزَّكٰوةَ وَاٰمَنْتُمْ بِرُسُلِيْ وَعَزَّرْتُمُوْهُمْ وَاَقْرَضْتُمُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا لَّاُكَفِّرَنَّ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَلَاُدْخِلَنَّكُمْ جَنّٰتٍ

١٢۔ اور اللہ نے بنی اسرائیل سے اقرار لیا تھا اور ان میں ہم نے بارہ سردار مقرر کئے تھے۔ اور اللہ نے فرمایا کہ میں تمہارے ساتھ ہوں۔ اگر تم نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے رہو گے اور میرے پیغمبروں پر ایمان رکھو گے اور ان کی مدد کرتے رہو گے اور اللہ کو قرض حسن دو گے تو میں تم سے تمہارے گناہ دور کر دوں گا اور تم کو بہشتوں میں داخل کروں گا جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں۔ پھر جس نے اسکے بعد تم میں سے کفر کیا تو وہ

تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ فَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِیْلِ ﴿۱۲﴾

سیدھے رستے سے بھٹک گیا۔

فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّیْثَاقَهُمْ لَعَنّٰهُمْ وَ جَعَلْنَا قُلُوْبَهُمْ قٰسِیَةً ۚ یُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ ۙ وَ نَسُوْا حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوْا بِهٖ ۚ وَ لَا تَزَالُ تَطَّلِعُ عَلٰى خَآئِنَةٍ مِّنْهُمْ اِلَّا قَلِیْلًا مِّنْهُمْ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَ اصْفَحْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۱۳﴾

۱۳۔ پس ان لوگوں کے عہد توڑ دینے کے سبب ہم نے ان پر لعنت کی اور ان کے دلوں کو سخت کر دیا۔ یہ لوگ کلمات کتاب کو اپنے مقامات سے بدل دیتے ہیں۔ اور جن باتوں کی ان کو نصیحت کی گئی تھی ان کا بھی ایک حصہ فراموش کر بیٹھے اور تھوڑے آدمیوں کے سوا ہمیشہ تم ان کی ایک نہ ایک خیانت کی خبر پاتے رہتے ہو۔ سو انہیں معاف رکھو اور ان سے درگذر کرو اللہ احسان کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

وَ مِنَ الَّذِیْنَ قَالُوْۤا اِنَّا نَصٰرٰۤى اَخَذْنَا مِیْثَاقَهُمْ فَنَسُوْا حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوْا بِهٖ ۠ فَاَغْرَیْنَا بَیْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَ الْبَغْضَآءَ اِلٰى یَوْمِ الْقِیٰمَةِ ؕ وَ سَوْفَ یُنَبِّئُهُمُ اللّٰهُ بِمَا كَانُوْا یَصْنَعُوْنَ ﴿۱۴﴾

۱۴۔ اور جو لوگ کہتے ہیں کہ ہم نصاریٰ ہیں ہم نے ان سے بھی عہد لیا تھا مگر انہوں نے بھی اس نصیحت کا جو انکو کی گئی تھی ایک حصہ فراموش کر دیا تو ہم نے ان میں قیامت تک کے لئے دشمنی اور کینہ ڈال دیا۔ اور جو کچھ وہ کرتے رہے اللہ عنقریب انکو اس سے آگاہ کر دے گا۔

یٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلُنَا یُبَیِّنُ لَكُمْ كَثِیْرًا مِّمَّا كُنْتُمْ تُخْفُوْنَ مِنَ الْكِتٰبِ وَ یَعْفُوْا عَنْ كَثِیْرٍ ؕ۵ قَدْ جَآءَكُمْ

۱۵۔ اے اہل کتاب تمہارے پاس ہمارے پیغمبر آخرالزماں آ گئے ہیں کہ جو کچھ تم کتاب الٰہی میں سے چھپاتے تھے وہ اس میں سے بہت کچھ تمہیں کھول کھول کر بتا دیتے ہیں۔ اور تمہارے بہت سے قصور

مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّ كِتٰبٌ مُّبِیْنٌۙ﴿۱۵﴾

معاف کر دیتے ہیں۔ بیشک تمہارے پاس اللہ کی طرف سے نور اور روشن کتاب آچکی ہے۔

یَّهْدِیْ بِهِ اللّٰهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهٗ سُبُلَ السَّلٰمِ وَ یُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ بِاِذْنِهٖ وَ یَهْدِیْهِمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ﴿۱۶﴾

١٦۔ جس سے اللہ اپنی رضا پر چلنے والوں کو سلامتی کے رستے دکھاتا ہے اور اپنے حکم سے انہیں اندھیرے سے نکال کر روشنی کی طرف لے جاتا اور ان کو سیدھے رستے پر چلاتا ہے۔

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِیْنَ قَالُوْۤا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِیْحُ ابْنُ مَرْیَمَ ؕ قُلْ فَمَنْ یَّمْلِكُ مِنَ اللّٰهِ شَیْـًٔا اِنْ اَرَادَ اَنْ یُّهْلِكَ الْمَسِیْحَ ابْنَ مَرْیَمَ وَ اُمَّهٗ وَ مَنْ فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا ؕ وَ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَا بَیْنَهُمَا ؕ یَخْلُقُ مَا یَشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ﴿۱۷﴾

١٧۔ جو لوگ کہتے ہیں کہ اللہ جو ہے وہی مسیح ابن مریم ہے وہ بیشک کافر ہیں۔ ان سے کہدو کہ اگر اللہ عیسی ابن مریم کو اور ان کی والدہ کو اور جتنے لوگ زمین میں ہیں سب کو ہلاک کرنا چاہے تو اسکے آگے کس کی پیش چل سکتی ہے؟ اور آسمان اور زمین اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے سب پر اللہ ہی کی حکومت ہے وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور اللہ ہر چیز پر پورا قادر ہے۔

وَ قَالَتِ الْیَهُوْدُ وَ النَّصٰرٰى نَحْنُ اَبْنٰٓؤُا اللّٰهِ وَ اَحِبَّآؤُهٗ ؕ قُلْ فَلِمَ یُعَذِّبُكُمْ بِذُنُوْبِكُمْ ؕ بَلْ اَنْتُمْ بَشَرٌ مِّمَّنْ خَلَقَ ؕ یَغْفِرُ لِمَنْ یَّشَآءُ وَ یُعَذِّبُ مَنْ یَّشَآءُ ؕ وَ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَا بَیْنَهُمَا ۫ وَ اِلَیْهِ الْمَصِیْرُ﴿۱۸﴾

١٨۔ اور یہود اور نصاری کہتے ہیں کہ ہم اللہ کے بیٹے اور اسکے پیارے ہیں۔ کہو کہ پھر وہ تمہارے گناہوں کے سبب تمہیں عذاب کیوں دیتا ہے نہیں بلکہ تم اسکی مخلوقات میں دوسروں کی طرح کے انسان ہو۔ وہ جسے چاہے بخشے اور جسے چاہے عذاب دے۔ اور آسمان اور زمین اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے سب پر اللہ ہی کی حکومت ہے اور سب کو اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

يٰۤاَهۡلَ الۡكِتٰبِ قَدۡ جَآءَكُمۡ رَسُوۡلُنَا يُبَيِّنُ لَـكُمۡ عَلٰى فَتۡرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ اَنۡ تَقُوۡلُوۡا مَا جَآءَنَا مِنۡۢ بَشِيۡرٍ وَّلَا نَذِيۡرٍ‌ فَقَدۡ جَآءَكُمۡ بَشِيۡرٌ وَّنَذِيۡرٌ‌ؕ وَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ۝۱۹

۱۹۔ اے اہل کتاب پیغمبروں کے آنے کا سلسلہ جو ایک عرصے تک منقطع رہا تو اب تمہارے پاس ہمارے پیغمبر آ گئے ہیں جو تم سے ہمارے احکام بیان کرتے ہیں۔ تاکہ تم یہ نہ کہو کہ ہمارے پاس کوئی خوشخبری یا ڈر سنانے والا نہیں آیا۔ سو اب تمہارے پاس خوشخبری اور ڈر سنانے والے آ گئے ہیں اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

وَ اِذۡ قَالَ مُوۡسٰى لِقَوۡمِهٖ يٰقَوۡمِ اذۡكُرُوۡا نِعۡمَةَ اللّٰهِ عَلَيۡكُمۡ اِذۡ جَعَلَ فِيۡكُمۡ اَنۡۢبِيَآءَ وَجَعَلَـكُمۡ مُّلُوۡكًا ‌ۖۗ وَّاٰتٰٮكُمۡ مَّا لَمۡ يُؤۡتِ اَحَدًا مِّنَ الۡعٰلَمِيۡنَ ۝۲۰

۲۰۔ اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ بھائیو تم پر اللہ نے جو احسان کئے ہیں ان کو یاد کرو کہ اس نے تم میں پیغمبر پیدا کئے اور تمہیں بادشاہ بنایا اور تم کو اتنا کچھ عنایت کیا کہ اہل عالم میں سے کسی کو نہیں دیا۔

يٰقَوۡمِ ادۡخُلُوا الۡاَرۡضَ الۡمُقَدَّسَةَ الَّتِىۡ كَتَبَ اللّٰهُ لَـكُمۡ وَلَا تَرۡتَدُّوۡا عَلٰٓى اَدۡبَارِكُمۡ فَتَـنۡقَلِبُوۡا خٰسِرِيۡنَ ۝۲۱

۲۱۔ اے بھائیو تم ارض مقدس یعنی ملک شام میں جسے اللہ نے تمہارے لئے لکھ رکھا ہے داخل ہو چلو اور دیکھنا مقابلے کے وقت پیٹھ نہ پھیر دینا ورنہ نقصان میں پڑ جاؤ گے۔

قَالُوۡا يٰمُوۡسٰٓى اِنَّ فِيۡهَا قَوۡمًا جَبَّارِيۡنَ ‌ۖ وَاِنَّا لَنۡ نَّدۡخُلَهَا حَتّٰى يَخۡرُجُوۡا مِنۡهَا‌ ۚ فَاِنۡ يَّخۡرُجُوۡا مِنۡهَا فَاِنَّا دٰخِلُوۡنَ ۝۲۲

۲۲۔ وہ کہنے لگے کہ موسیٰ وہاں تو بڑے زبردست لوگ رہتے ہیں۔ اور جب تک وہ اس سرزمین سے نکل نہ جائیں ہم وہاں جا نہیں سکتے ہاں اگر وہ وہاں سے نکل جائیں تو ہم جا داخل ہوں گے۔

قَالَ رَجُلٰنِ مِنَ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمَا ادْخُلُوْا عَلَيْهِمُ الْبَابَ ۚ فَاِذَا دَخَلْتُمُوْهُ فَاِنَّكُمْ غٰلِبُوْنَ ۬ۚ وَعَلَى اللّٰهِ فَتَوَكَّلُوْٓا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٢٣﴾

۲۳۔ جو لوگ اللہ سے ڈرتے تھے ان میں سے دو شخص جن پر اللہ کی عنایت تھی کہنے لگے کہ ان لوگوں پر دروازے کے رستے سے حملہ کر دو۔ پھر جب تم دروازے میں داخل ہو گئے تو فتح تمہاری ہے۔ اور اللہ ہی پر بھروسہ رکھو اگر تم واقعی ایمان والے ہو۔

قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَآ اَبَدًا مَّا دَامُوْا فِيْهَا فَاذْهَبْ اَنْتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلَآ اِنَّا هٰهُنَا قٰعِدُوْنَ ﴿٢٤﴾

۲۴۔ وہ بولے کہ موسیٰ جب تک وہ لوگ وہاں ہیں ہم کبھی وہاں نہیں جانے کے اگر لڑنا ہی ضرور ہے تو تم اور تمہارا رب دونوں جاؤ اور لڑو۔ ہم تو یہیں بیٹھے رہیں گے۔

قَالَ رَبِّ اِنِّىْ لَآ اَمْلِكُ اِلَّا نَفْسِىْ وَاَخِىْ فَافْرُقْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿٢٥﴾

۲۵۔ موسیٰ نے اللہ سے التجا کی کہ پروردگار میں اپنے اور اپنے بھائی کے سوا اور کسی پر اختیار نہیں رکھتا۔ سو تو ہم میں اور ان نافرمان لوگوں میں جدائی کر دے۔

قَالَ فَاِنَّهَا مُحَرَّمَةٌ عَلَيْهِمْ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً ۚ يَتِيْهُوْنَ فِى الْاَرْضِ ؕ فَلَا تَاْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿٢٦﴾ ع ۴ ۸

۲۶۔ اللہ نے فرمایا کہ وہ ملک ان پر چالیس برس تک کیلئے حرام کر دیا گیا کہ وہاں جانے نہ پائیں گے یہ اسی علاقے میں جہاں اب ہیں سرگرداں پھرتے رہیں گے تو ان نافرمان لوگوں کے حال پر افسوس نہ کرو۔

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ ابْنَىْ اٰدَمَ بِالْحَقِّ ۘ اِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ مِنْ اَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْاٰخَرِ ؕ قَالَ لَاَقْتُلَنَّكَ ؕ قَالَ اِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿٢٧﴾

۲۷۔ اور اے نبی انکو آدم کے دو بیٹوں ہابیل اور قابیل کے حالات جو بالکل سچے ہیں پڑھ کر سنا دو کہ جب ان دونوں نے بارگاہ الٰہی میں ایک ایک نیاز پیش کی تو ایک کی نیاز تو قبول ہو گئی اور دوسرے کی قبول نہ ہوئی اب قابیل ہابیل سے کہنے لگا کہ میں تجھے قتل کر دوں

گا اس نے کہا کہ اللہ پرہیزگاروں ہی کی نیاز قبول فرمایا کرتا ہے۔

لَىِٕنْۢ بَسَطْتَّ اِلَیَّ یَدَكَ لِتَقْتُلَنِیْ مَآ اَنَا بِبَاسِطٍ یَّدِیَ اِلَیْكَ لِاَقْتُلَكَ ۚ اِنِّیْۤ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۲۸﴾

٢٨۔ اگر تو مجھے قتل کرنے کے لئے مجھ پر ہاتھ چلائے گا تو میں تجھکو قتل کرنے کے لئے تجھ پر ہاتھ نہیں چلاؤں گا۔ مجھے تو اللہ رب العالمین سے ڈر لگتا ہے۔

اِنِّیْۤ اُرِیْدُ اَنْ تَبُوْٓاَ بِاِثْمِیْ وَ اِثْمِكَ فَتَكُوْنَ مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ ۚ وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِیْنَ ﴿۲۹﴾ ۚ

٢٩۔ میں چاہتا ہوں کہ تو میرے گناہ کو بھی سمیٹ لے اور اپنے گناہ کو بھی پھر تو اہل دوزخ میں سے ہو جائے اور ظالموں کی یہی سزا ہے۔

فَطَوَّعَتْ لَهٗ نَفْسُهٗ قَتْلَ اَخِیْهِ فَقَتَلَهٗ فَاَصْبَحَ مِنَ الْخٰسِرِیْنَ ﴿۳۰﴾

٣٠۔ آخر اسکے یعنی قابیل کے نفس نے اسکو اپنے بھائی کے قتل ہی کی ترغیب دی تو اس نے اسے قتل کر دیا پھر خسارہ پانے والوں میں ہوگیا۔

فَبَعَثَ اللّٰهُ غُرَابًا یَّبْحَثُ فِی الْاَرْضِ لِیُرِیَهٗ كَیْفَ یُوَارِیْ سَوْءَةَ اَخِیْهِ ؕ قَالَ یٰوَیْلَتٰۤی اَعَجَزْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِثْلَ هٰذَا الْغُرَابِ فَاُوَارِیَ سَوْءَةَ اَخِیْ ۚ فَاَصْبَحَ مِنَ النّٰدِمِیْنَ ﴿۳۱﴾ ۛۚ

٣١۔ اب اللہ نے ایک کوا بھیجا جو زمین کریدنے لگا تاکہ اسے دکھائے کہ اپنے بھائی کی لاش کو کیسے چھپائے کہنے لگا ہائے کمبختی مجھ سے اتنا بھی نہ ہو سکا کہ اس کوے جیسا ہی ہوتا کہ اپنے بھائی کی لاش چھپا دیتا۔ پھر وہ پشیمان گیا۔

مِنْ اَجْلِ ذٰلِكَ ۚۛ كَتَبْنَا عَلٰى بَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ اَنَّهٗ مَنْ قَتَلَ نَفْسًۢا بِغَيْرِ نَفْسٍ اَوْ فَسَادٍ فِى الْاَرْضِ فَكَاَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِيْعًا ؕ وَمَنْ اَحْيَاهَا فَكَاَنَّمَاۤ اَحْيَا النَّاسَ جَمِيْعًا ؕ وَلَقَدْ جَآءَتْهُمْ رُسُلُنَا بِالْبَيِّنٰتِ ۫ ثُمَّ اِنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ فِى الْاَرْضِ لَمُسْرِفُوْنَ ﴿٣٢﴾

٣٢۔ اس قتل کی وجہ سے ہم نے بنی اسرائیل کے ذمے یہ بات لکھ دی کہ جو شخص کسی کو ناحق قتل کرے گا یعنی بغیر اسکے کہ جان کا بدلہ لیا جائے یا ملک میں خرابی کرنے کی سزا دی جائے تو اس نے گویا تمام انسانوں کو قتل کیا اور جو ایک انسان کی جان بچا لے تو گویا اس نے سارے انسانوں کو زندگی دیدی۔ اور ان لوگوں کے پاس ہمارے پیغمبر روشن دلیلیں لا چکے پھر اسکے بعد بھی ان میں بہت سے لوگ ملک میں زیادتیاں کرنے والے ہیں۔

اِنَّمَا جَزٰٓؤُا الَّذِيْنَ يُحَارِبُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَسْعَوْنَ فِى الْاَرْضِ فَسَادًا اَنْ يُّقَتَّلُوْۤا اَوْ يُصَلَّبُوْۤا اَوْ تُقَطَّعَ اَيْدِيْهِمْ وَ اَرْجُلُهُمْ مِّنْ خِلَافٍ اَوْ يُنْفَوْا مِنَ الْاَرْضِ ؕ ذٰلِكَ لَهُمْ خِزْىٌ فِى الدُّنْيَا وَلَهُمْ فِى الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۙ﴿٣٣﴾

٣٣۔ جو لوگ اللہ اور اسکے رسول سے لڑائی کریں اور ملک میں فساد کرنے کو دوڑتے پھریں ان کی یہی سزا ہے کہ بری طرح قتل کر دیئے جائیں یا سولی چڑھا دیئے جائیں یا ان کے ایک ایک طرف کے ہاتھ اور ایک ایک طرف کے پاؤں کاٹ دیئے جائیں یا ملک سے غائب کر دیئے جائیں۔ یہ تو دنیا میں انکی رسوائی ہے اور آخرت میں ان کے لئے بڑا بھاری عذاب تیار ہے۔

اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهِمْ ۚ فَاعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٣٤﴾ ع ٥ / ٨ / ٩

٣٤۔ ہاں جن لوگوں نے اس سے پیشتر کہ تمہارے قابو آ جائیں توبہ کر لی تو جان رکھو کہ اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَابْتَغُوْٓا اِلَيْهِ الْوَسِيْلَةَ وَجَاهِدُوْا فِيْ سَبِيْلِهٖ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۳۵﴾

۳۵۔ اے ایمان والو! اللہ سے ڈرتے رہو اور اس کا قرب تلاش کرتے رہو اور اسکے رستے میں جہاد کرو تاکہ کامیاب ہو جاؤ۔

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ اَنَّ لَهُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّ مِثْلَهٗ مَعَهٗ لِيَفْتَدُوْا بِهٖ مِنْ عَذَابِ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَا تُقُبِّلَ مِنْهُمْ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۳۶﴾

۳۶۔ جو لوگ کافر ہیں اگر ان کے پاس روئے زمین کا سب مال و متاع ہو اور اسکے ساتھ اسی قدر اور بھی ہو تاکہ قیامت کے روز عذاب سے رستگاری حاصل کرنے کا بدلہ دیں تو ان سے قبول نہیں کیا جائے گا اور ان کو درد دینے والا عذاب ہو گا۔

يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنَ النَّارِ وَمَا هُمْ بِخٰرِجِيْنَ مِنْهَا ۫ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿۳۷﴾

۳۷۔ وہ ہرچند چاہیں گے کہ آگ سے نکل جائیں مگر اس سے نہیں نکل سکیں گے اور ان کے لئے ہمیشہ کا عذاب ہے۔

وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوْٓا اَيْدِيَهُمَا جَزَآءًۢ بِمَا كَسَبَا نَكَالًا مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۳۸﴾

۳۸۔ اور چوری کرنے والا مرد اور چوری کرنے والی عورت ان کا ایک ایک ہاتھ کاٹ دو۔ یہ ان کے کرتوتوں کی سزا اور اللہ کی طرف سے عبرت کے طور پر ہے۔ اور اللہ زبردست ہے صاحب حکمت ہے۔

فَمَنْ تَابَ مِنْۢ بَعْدِ ظُلْمِهٖ وَاَصْلَحَ فَاِنَّ اللّٰهَ يَتُوْبُ عَلَيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۳۹﴾

۳۹۔ پھر جو شخص گناہ کے بعد توبہ کر لے اور نیکوکار ہو جائے تو اللہ اسکو معاف کر دے گا۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ بڑا بخشنے والا ہے بڑا مہربان ہے۔

اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ وَيَغْفِرُ لِمَنْ

۴۰۔ کیا تم کو معلوم نہیں کہ آسمانوں اور زمین میں اللہ ہی کی سلطنت ہے۔ جسکو چاہے عذاب کرے اور جسے چاہے بخش دے۔ اور اللہ ہر چیز پر پوری طرح قادر

يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۴۰﴾ يٰۤاَيُّهَا الرَّسُوْلُ لَا يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ يُسَارِعُوْنَ فِى الْكُفْرِ مِنَ الَّذِيْنَ قَالُوْۤا اٰمَنَّا بِاَفْوَاهِهِمْ وَلَمْ تُؤْمِنْ قُلُوْبُهُمْ ۛۚ وَمِنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا ۛۚ سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ سَمّٰعُوْنَ لِقَوْمٍ اٰخَرِيْنَ ۙ لَمْ يَاْتُوْكَ ؕ يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ مِنْۢ بَعْدِ مَوَاضِعِهٖ ۚ يَقُوْلُوْنَ اِنْ اُوْتِيْتُمْ هٰذَا فَخُذُوْهُ وَ اِنْ لَّمْ تُؤْتَوْهُ فَاحْذَرُوْا ؕ وَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ فِتْنَتَهٗ فَلَنْ تَمْلِكَ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ شَيْـئًا ؕ اُولٰۤـئِكَ الَّذِيْنَ لَمْ يُرِدِ اللّٰهُ اَنْ يُّطَهِّرَ قُلُوْبَهُمْ ؕ لَهُمْ فِى الدُّنْيَا خِزْىٌ ۖۚ وَّلَهُمْ فِى الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۴۱﴾ سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ اَكّٰلُوْنَ لِلسُّحْتِ ؕ فَاِنْ جَآءُوْكَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ اَوْ اَعْرِضْ عَنْهُمْ ۚ وَ اِنْ تُعْرِضْ عَنْهُمْ فَلَنْ يَّضُرُّوْكَ شَيْـئًا ؕ وَ اِنْ حَكَمْتَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ ؕ اِنَّ

ہے۔

۴۱۔ اے پیغمبر جو لوگ کفر میں جلدی کرتے ہیں کچھ تو ان میں لوگوں سے وہ ہیں جو منہ سے کہتے ہیں کہ ہم مومن ہیں لیکن ان کے دل مومن نہیں ہیں اور کچھ ان میں سے جو یہودی ہیں ان کی وجہ سے غمناک نہ ہونا یہ لوگ جھوٹی باتیں بنانے کے لئے جاسوسی کرتے پھرتے ہیں اور ان دوسرے لوگوں کے لئے جاسوس بنے ہیں جو ابھی تمہارے پاس نہیں آئے باتوں کو ان کے مقامات میں ثابت ہونے کے بعد دور لیجاتے ہیں لوگوں سے کہتے ہیں کہ اگر تم کو یہی حکم ملے تو اسے قبول کر لینا اور اگر یہ نہ ملے تو اس سے بچنا کرنا اور جسکو اللہ گمراہ کرنا چاہے تو اسکے لئے تم اللہ کی طرف سے ہدایت کا کچھ بھی اختیار نہیں رکھتے۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کے دلوں کو اللہ نے پاک کرنا نہیں چاہا۔ انکے لئے دنیا میں ذلت ہے اور آخرت میں بڑا عذاب ہے۔

۴۲۔ یہ جھوٹی باتیں بنانے کیلئے جاسوسی کرنے والے۔ اور رشوت کا حرام مال کھانے والے ہیں۔ اگر یہ تمہارے پاس کوئی مقدمہ فیصل کرانے کو آئیں تو تم ان میں فیصلہ کر دینا یا روگردانی کر لینا۔ اور اگر ان سے روگردانی کرو گے تو وہ تمہارا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکیں

اللّٰهَ يُحِبُّ الۡمُقۡسِطِيۡنَ ﴿۴۲﴾

گے۔ اور اگر فیصلہ کرنا چاہو تو انصاف کا فیصلہ کرنا کہ اللہ انصاف کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

وَكَيۡفَ يُحَكِّمُوۡنَكَ وَعِنۡدَهُمُ التَّوۡرٰىةُ فِيۡهَا حُكۡمُ اللّٰهِ ثُمَّ يَتَوَلَّوۡنَ مِنۡۢ بَعۡدِ ذٰلِكَ ؕ وَمَاۤ اُولٰۤـئِكَ بِالۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۴۳﴾ ع ٦ ۱۰

۴۳۔ اور یہ تم سے اپنے مقدمات کیونکر فیصل کرائیں گے۔ جب کہ خود انکے پاس تورات موجود ہے جسمیں اللہ کا حکم لکھا ہوا ہے یہ اسے جانتے ہیں پھر اسکے بعد اس سے پھر جاتے ہیں اور یہ لوگ ایمان ہی نہیں رکھتے۔

اِنَّاۤ اَنۡزَلۡنَا التَّوۡرٰىةَ فِيۡهَا هُدًى وَّنُوۡرٌ ۚ يَحۡكُمُ بِهَا النَّبِيُّوۡنَ الَّذِيۡنَ اَسۡلَمُوۡا لِلَّذِيۡنَ هَادُوۡا وَ الرَّبّٰنِيُّوۡنَ وَ الۡاَحۡبَارُ بِمَا اسۡتُحۡفِظُوۡا مِنۡ كِتٰبِ اللّٰهِ وَكَانُوۡا عَلَيۡهِ شُهَدَآءَ ۚ فَلَا تَخۡشَوُا النَّاسَ وَاخۡشَوۡنِ وَلَا تَشۡتَرُوۡا بِاٰيٰتِىۡ ثَمَنًا قَلِيۡلًا ؕ وَمَنۡ لَّمۡ يَحۡكُمۡ بِمَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰۤـئِكَ هُمُ الۡكٰفِرُوۡنَ ﴿۴۴﴾

۴۴۔ بیشک ہم نے تورات نازل فرمائی جسمیں ہدایت اور روشنی ہے۔ اسی کے مطابق انبیاء جو اللہ کے فرمانبردار تھے یہودیوں کو حکم دیتے رہے ہیں۔ اور مشائخ اور علماء بھی کیونکہ وہ اللہ کی کتاب کے نگہبان مقرر کئے گئے تھے اور اس پر گواہ تھے یعنی حکم الٰہی کا یقین رکھتے تھے سو تم لوگوں سے مت ڈرنا اور مجھی سے ڈرتے رہنا اور میری آیتوں کے بدلے تھوڑی سی قیمت نہ لینا۔ اور جو اللہ کے نازل فرمائے ہوئے احکام کے مطابق حکم نہ دے تو ایسے ہی لوگ کافر ہیں۔

وَكَتَبۡنَا عَلَيۡهِمۡ فِيۡهَاۤ اَنَّ النَّفۡسَ بِالنَّفۡسِ ۙ وَالۡعَيۡنَ بِالۡعَيۡنِ وَ الۡاَنۡفَ بِالۡاَنۡفِ وَالۡاُذُنَ بِالۡاُذُنِ وَالسِّنَّ بِالسِّنِّ ۙ وَالۡجُرُوۡحَ

۴۵۔ اور ہم نے ان لوگوں کے لئے تورات میں یہ حکم لکھ دیا تھا کہ جان کے بدلے جان اور آنکھ کے بدلے آنکھ اور ناک کے بدلے ناک اور کان کے بدلے کان اور دانت کے بدلے دانت اور سب زخموں کا اسی طرح

قِصَاصٌ ؕ فَمَنْ تَصَدَّقَ بِهٖ فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَّهٗ ؕ
وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ
الظّٰلِمُوْنَ ﴿۴۵﴾

بدلہ ہے اب جو شخص بدلہ معاف کر دے وہ اسکے لئے کفارہ ہو گا اور جو اللہ کے نازل فرمائے ہوئے احکام کے مطابق حکم نہ دے تو ایسے ہی لوگ بے انصاف ہیں۔

وَقَفَّيْنَا عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ
مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرٰىةِ ۖ
وَاٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ فِيْهِ هُدًى وَّنُوْرٌ ۙ
وَّمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرٰىةِ
وَهُدًى وَّمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ؕ ﴿۴۶﴾

۴۶۔ اور ان پیغمبروں کے بعد انھی کے قدموں پر ہم نے عیسیٰ ابن مریم کو بھیجا جو اپنے سے پہلے کی کتاب تورات کی تصدیق کرتے تھے اور انکو انجیل عنایت کی جسمیں ہدایت اور نور ہے اور تورات کی جو اس سے پہلی کتاب ہے تصدیق کرتی ہے اور پرہیزگاروں کو راہ بتاتی اور نصیحت کرتی ہے۔

وَلْيَحْكُمْ اَهْلُ الْاِنْجِيْلِ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ
فِيْهِ ؕ وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۴۷﴾

۴۷۔ اور اہل انجیل کو چاہیے کہ جو احکام اللہ نے اس میں نازل فرمائے ہیں اسکے مطابق حکم دیا کریں۔ اور جو اللہ کے نازل کئے ہوئے احکام کے مطابق حکم نہ دے گا تو ایسے لوگ نافرمان ہیں۔

وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا
بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ الْكِتٰبِ وَمُهَيْمِنًا عَلَيْهِ
فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعْ
اَهْوَآءَهُمْ عَمَّا جَآءَكَ مِنَ الْحَقِّ ؕ لِكُلٍّ
جَعَلْنَا مِنْكُمْ شِرْعَةً وَّمِنْهَاجًا ؕ وَلَوْ

۴۸۔ اور اے پیغمبر ہم نے تم پر سچی کتاب نازل کی ہے جو اپنے سے پہلی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے اور ان سب پر نگہبان ہے تو جو حکم اللہ نے نازل فرمایا ہے اسکے مطابق ان کا فیصلہ کرنا اور حق جو تمہارے پاس آ چکا ہے اسکو چھوڑ کر انکی خواہشوں کی پیروی نہ کرنا۔ ہم نے تم میں سے ہر ایک ملت کے لئے ایک دستور اور ایک طریقہ مقرر کیا ہے۔ اور اگر اللہ چاہتا تو تم

شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّ لٰكِنْ لِّيَبْلُوَكُمْ فِيْ مَآ اٰتٰىكُمْ فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ۭ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَ اَنِ احْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ وَاحْذَرْهُمْ اَنْ يَّفْتِنُوْكَ عَنْۢ بَعْضِ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَيْكَ ۭ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمْ اَنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّصِيْبَهُمْ بِبَعْضِ ذُنُوْبِهِمْ ۭ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ لَفٰسِقُوْنَ ﴿۴۹﴾

اَفَحُكْمَ الْجَاهِلِيَّةِ يَبْغُوْنَ ۭ وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ حُكْمًا لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿۵۰﴾ ع ۱۱

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْيَهُوْدَ وَالنَّصٰرٰٓى اَوْلِيَآءَ ۘ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۭ وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاِنَّهٗ مِنْهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۱﴾

سب کو ایک ہی شریعت پر کر دیتا مگر جو حکم اس نے تم کو دیئے ہیں ان میں وہ تمہاری آزمائش کرنی چاہتا ہے۔ سو نیک کاموں میں آگے بڑھو تم سب کو اللہ کی طرف لوٹ کر جانا ہے پھر جن باتوں میں تم کو اختلاف تھا وہ تم کو بتا دے گا۔

۴۹۔ اور ہم پھر تاکید کرتے ہیں کہ جو حکم اللہ نے نازل فرمایا ہے اسی کے مطابق ان میں فیصلہ کرنا اور انکی خواہشوں کی پیروی نہ کرنا اور ان سے محتاط رہنا کہ کسی حکم سے جو اللہ نے تم پر نازل فرمایا ہے یہ کہیں تم کو بہکا نہ دیں۔ اب اگر یہ نہ مانیں تو جان لو کہ اللہ چاہتا ہے کہ انکے بعض گناہوں کے سبب ان پر مصیبت نازل کرے اور اکثر لوگ تو نافرمان ہیں ہی۔

۵۰۔ پس کیا یہ زمانہ جاہلیت کے سے فیصلے کے خواہشمند ہیں۔ اور جو لوگ یقین رکھتے ہیں ان کے لئے اللہ سے اچھا فیصلہ کس کا ہو گا۔

۵۱۔ اے ایمان والو! یہود اور نصاری کو دوست نہ بناؤ یہ ایک دوسرے کے دوست ہیں اور جو شخص تم میں سے انکو دوست بنائے گا وہ بھی انہیں میں شمار ہو گا۔ بیشک اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

فَتَرَى الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ يُّسَارِعُوْنَ فِيْهِمْ يَقُوْلُوْنَ نَخْشٰى اَنْ تُصِيْبَنَا دَآئِرَةٌ ؕ فَعَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّاْتِيَ بِالْفَتْحِ اَوْ اَمْرٍ مِّنْ عِنْدِهٖ فَيُصْبِحُوْا عَلٰى مَآ اَسَرُّوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ نٰدِمِيْنَ ؕ﴿۵۲﴾

۵۲۔ تو جن لوگوں کے دلوں میں نفاق کا مرض ہے تم ان کو دیکھو گے کہ وہ ان میں دوڑ دوڑ کے ملے جاتے ہیں کہتے ہیں کہ ہمیں خوف ہے کہ کہیں ہم پر زمانے کی گردش نہ آ جائے سو قریب ہے کہ اللہ فتح بھیجے یا اپنے ہاں سے کوئی اور امر نازل فرمائے پھر یہ اپنے دل کی باتوں پر جو چھپایا کرتے تھے پشیمان ہو کر رہ جائیں گے۔

وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَهٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ اَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ ۙ اِنَّهُمْ لَمَعَكُمْ ؕ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَاَصْبَحُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿۵۳﴾

۵۳۔ اور اس وقت مسلمان تعجب سے کہیں گے کہ کیا یہ وہی ہیں جو اللہ کی سخت سخت قسمیں کھایا کرتے تھے کہ ہم تمہارے ساتھ ہیں۔ ان کے عمل اکارت گئے سو وہ خسارے میں پڑ گئے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَنْ يَّرْتَدَّ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ فَسَوْفَ يَاْتِي اللّٰهُ بِقَوْمٍ يُّحِبُّهُمْ وَيُحِبُّوْنَهٗٓ ۙ اَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اَعِزَّةٍ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۫ يُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا يَخَافُوْنَ لَوْمَةَ لَآئِمٍ ؕ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۵۴﴾

۵۴۔ اے ایمان والو! اگر کوئی تم میں سے اپنے دین سے پھر جائے گا تو اللہ ایسے لوگ پیدا کر دے گا جنکو وہ دوست رکھے اور اسے وہ دوست رکھیں اور جو مومنوں پر نرمی کرنے والے اور کافروں پر سختی کرنے والے ہوں۔ اللہ کی راہ میں جہاد کریں اور کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے نہ ڈریں۔ یہ اللہ کا فضل ہے۔ وہ جسے چاہتا ہے دیتا ہے۔ اور اللہ بڑی کشائش والا ہے سب کچھ جاننے والا ہے۔

اِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ رٰكِعُوْنَ ﴿۵۵﴾

۵۵۔ مسلمانو تمہارے دوست تو اللہ اور اسکے پیغمبر اور وہ مومن ہی ہیں جو نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے اور اللہ کے آگے جھکتے ہیں۔

وَمَنْ يَّتَوَلَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَاِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿۵۶﴾ ع ۸ ۱۲

۵۶۔ اور جو شخص اللہ اور اسکے پیغمبر اور مومنوں سے دوستی کرے گا تو وہ اللہ کی جماعت میں سے ہوگا اور اللہ کی جماعت ہی غلبہ پانے والی ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَكُمْ هُزُوًا وَّ لَعِبًا مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَالْكُفَّارَ اَوْلِيَآءَ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۵۷﴾

۵۷۔ اے ایمان والو! جن لوگوں کو تم سے پہلے کتابیں دی گئیں تھیں انکو اور کافروں کو جنہوں نے تمہارے دین کو ہنسی اور کھیل بنا رکھا ہے دوست نہ بناؤ اور مومن ہو تو اللہ ہی سے ڈرتے رہو۔

وَ اِذَا نَادَيْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ اتَّخَذُوْهَا هُزُوًا وَّلَعِبًا ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُوْنَ ﴿۵۸﴾

۵۸۔ اور جب تم لوگ نماز کے لئے اذان دیتے ہو تو یہ اسے بھی ہنسی اور کھیل بناتے ہیں یہ اس لئے کہ سمجھ نہیں رکھتے۔

قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ هَلْ تَنْقِمُوْنَ مِنَّاۤ اِلَّاۤ اَنْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَمَاۤ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلُ ۙ وَ اَنَّ اَكْثَرَكُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۵۹﴾

۵۹۔ کہو کہ اے اہل کتاب تم ہم میں برائی ہی کیا دیکھتے ہو سوائے اسکے کہ ہم اللہ پر اور جو کتاب ہم پر نازل ہوئی اس پر اور جو کتابیں پہلے نازل ہوئیں ان سب پر ایمان لائے ہیں۔ اور یہ کہ تم میں اکثر بدکردار ہیں۔

قُلْ هَلْ اُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكَ مَثُوْبَةً عِنْدَ اللّٰهِ ؕ مَنْ لَّعَنَهُ اللّٰهُ وَغَضِبَ عَلَيْهِ وَجَعَلَ مِنْهُمُ الْقِرَدَةَ وَالْخَنَازِيْرَ وَعَبَدَ الطَّاغُوْتَ ؕ اُولٰٓئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّ اَضَلُّ عَنْ سَوَآءِ السَّبِيْلِ ﴿٦٠﴾

٦٠۔ کہو کیا کہ میں تمہیں بتاؤں کہ اللہ کے ہاں اس سے بھی بدتر جزا پانے والے کون ہیں؟ وہ لوگ ہیں جن پر اللہ نے لعنت کی اور جن پر وہ غضبناک ہوا اور جن کو ان میں سے بندر اور سور بنا دیا اور جنھوں نے شیطان کی پرستش کی ایسے لوگوں کا برا ٹھکانہ ہے اور وہ سیدھے رستے سے بہت دور ہیں۔

وَ اِذَا جَآءُوْكُمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا وَقَدْ دَّخَلُوْا بِالْكُفْرِ وَهُمْ قَدْ خَرَجُوْا بِهٖ ؕ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا كَانُوْا يَكْتُمُوْنَ ﴿٦١﴾

٦١۔ اور جب یہ لوگ تمہارے پاس آتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے حالانکہ کفر لے کر آتے ہیں اور اسی کو لے کر جاتے ہیں۔ اور جن باتوں کو یہ چھپاتے ہیں ہیں اللہ انکو خوب جانتا ہے۔

وَتَرٰى كَثِيْرًا مِّنْهُمْ يُسَارِعُوْنَ فِى الْاِثْمِ وَ الْعُدْوَانِ وَ اَكْلِهِمُ السُّحْتَ ؕ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٦٢﴾

٦٢۔ اور تم دیکھو گے کہ ان میں اکثر گناہ اور زیادتی اور حرام کھانے میں جلدی کر رہے ہیں۔ بیشک یہ جو کچھ کرتے ہیں برا کرتے ہیں۔

لَوْلَا يَنْهٰهُمُ الرَّبّٰنِيُّوْنَ وَ الْاَحْبَارُ عَنْ قَوْلِهِمُ الْاِثْمَ وَ اَكْلِهِمُ السُّحْتَ ؕ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿٦٣﴾

٦٣۔ بھلا ان کے مشائخ اور علماء انہیں گناہ کی باتیں کہنے اور حرام کھانے سے منع کیوں نہیں کرتے؟ بلاشبہ وہ بھی برا کرتے ہیں۔

وَ قَالَتِ الْيَهُوْدُ يَدُ اللّٰهِ مَغْلُوْلَةٌ ؕ غُلَّتْ اَيْدِيْهِمْ وَلُعِنُوْا بِمَا قَالُوْا ۘ بَلْ يَدٰهُ

٦٤۔ اور یہود کہتے ہیں کہ اللہ کا ہاتھ بندھا ہوا ہے یعنی اللہ بخیل ہے انہیں کے ہاتھ باندھے جائیں اور ایسا کہنے کے سبب ان پر لعنت ہو اصل یہ ہے کہ اسکے

مَبۡسُوۡطَتٰنِ ۙ یُنۡفِقُ کَیۡفَ یَشَآءُ ؕ وَلَیَزِیۡدَنَّ کَثِیۡرًا مِّنۡهُمۡ مَّاۤ اُنۡزِلَ اِلَیۡكَ مِنۡ رَّبِّكَ طُغۡیَانًا وَّ کُفۡرًا ؕ وَاَلۡقَیۡنَا بَیۡنَهُمُ الۡعَدَاوَۃَ وَالۡبَغۡضَآءَ اِلٰی یَوۡمِ الۡقِیٰمَةِ ؕ کُلَّمَاۤ اَوۡقَدُوۡا نَارًا لِّلۡحَرۡبِ اَطۡفَاَهَا اللّٰهُ ۙ وَیَسۡعَوۡنَ فِی الۡاَرۡضِ فَسَادًا ؕ وَاللّٰهُ لَا یُحِبُّ الۡمُفۡسِدِیۡنَ ﴿۶۴﴾

دونوں ہاتھ کھلے ہیں۔ وہ جس طرح اور جتنا چاہتا ہے خرچ کرتا ہے اور اے نبی یہ کتاب جو تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل ہوئی اس سے ان میں سے اکثر کی شرارت اور انکار اور بڑھے گا۔ اور ہم نے ان کے درمیان عداوت اور دشمنی قیامت کے دن تک ڈال دی ہے۔ جب کبھی انہوں نے لڑائی کی آگ جلائی اللہ نے اسکو بجھا دیا۔ اور یہ ملک میں فساد کے لئے دوڑتے پھرتے ہیں۔ اور اللہ فساد کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔

وَلَوۡ اَنَّ اَهۡلَ الۡکِتٰبِ اٰمَنُوۡا وَاتَّقَوۡا لَکَفَّرۡنَا عَنۡهُمۡ سَیِّاٰتِهِمۡ وَلَاَدۡخَلۡنٰهُمۡ جَنّٰتِ النَّعِیۡمِ ﴿۶۵﴾

۶۵۔ اور اگر اہل کتاب ایمان لاتے اور پرہیزگاری کرتے تو ہم ان سے ان کے گناہ دور کر دیتے اور انکو نعمت کے باغوں میں داخل کرتے۔

وَلَوۡ اَنَّهُمۡ اَقَامُوا التَّوۡرٰىةَ وَ الۡاِنۡجِیۡلَ وَمَاۤ اُنۡزِلَ اِلَیۡهِمۡ مِّنۡ رَّبِّهِمۡ لَاَکَلُوۡا مِنۡ فَوۡقِهِمۡ وَمِنۡ تَحۡتِ اَرۡجُلِهِمۡ ؕ مِنۡهُمۡ اُمَّةٌ مُّقۡتَصِدَةٌ ؕ وَکَثِیۡرٌ مِّنۡهُمۡ سَآءَ مَا یَعۡمَلُوۡنَ ﴿۶۶﴾ ع

ع ۹ ۱۳

۶۶۔ اور اگر وہ تورات اور انجیل کو اور جو اور کتابیں ان کے پروردگار کی طرف سے ان پر نازل ہوئیں ان کو قائم کرتے تو ان پر رزق مینہ کی طرح برستا کہ اپنے اوپر سے اور پاؤں کے نیچے سے کھاتے۔ ان میں کچھ لوگ میانہ رو ہیں اور بہت سے ایسے ہیں جن کے اعمال برے ہیں۔

يٰۤاَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ؕ وَ اِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهٗ ؕ وَاللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۶۷﴾

۶۷۔ اے پیغمبر جو ارشادات اللہ کی طرف سے تم پر نازل ہوئے ہیں سب لوگوں کو پہنچا دو۔ اور اگر ایسا نہ کیا تو تم اللہ کے پیغام پہنچانے میں قاصر رہے اور اللہ تم کو لوگوں سے بچائے رکھے گا۔ بیشک اللہ منکروں کو ہدایت نہیں کرتا۔

قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لَسْتُمْ عَلٰى شَىْءٍ حَتّٰى تُقِيْمُوا التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ وَمَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ وَ لَيَزِيْدَنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ مَّاۤ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّ كُفْرًا ۚ فَلَا تَاْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۶۸﴾

۶۸۔ کہو کہ اے اہل کتاب جب تک تم تورات اور انجیل کو اور جو اور کتابیں تمہارے پروردگار کی طرف سے تم لوگوں پر نازل ہوئیں انکو قائم نہ رکھو گے کسی بھی راہ پر نہیں ہو سکتے اور یہ قرآن جو تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل ہوا ہے اس سے ان میں سے اکثر کی سرکشی اور کفر اور بڑھے گا تو تم قوم کفار پر افسوس نہ کرو۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالصّٰبِئُوْنَ وَالنَّصٰرٰى مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وعَمِلَ صَالِحًا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۶۹﴾

۶۹۔ جو لوگ اللہ پر اور روز آخر پر ایمان لائیں اور عمل نیک کریں خواہ وہ مسلمان ہوں یا یہودی یا ستارہ پرست یا عیسائی ان کو قیامت کے دن نہ کچھ خوف ہو گا اور نہ وہ غمناک ہوں گے۔

لَقَدْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِىْۤ اِسْرَآءِيْلَ وَ اَرْسَلْنَاۤ اِلَيْهِمْ رُسُلًا ؕ كُلَّمَا جَآءَهُمْ

۷۰۔ ہم نے بنی اسرائیل سے عہد بھی لیا اور انکی طرف پیغمبر بھی بھیجے لیکن جب کوئی پیغمبر انکے پاس ایسی باتیں لے کر آتا جنکو ان کے دل نہیں چاہتے

رَسُوۡلٌۢ بِمَا لَا تَهۡوٰٓى اَنۡفُسُهُمۡ ۙ فَرِيۡقًا كَذَّبُوۡا وَفَرِيۡقًا يَّقۡتُلُوۡنَ ﴿۷۰﴾	تھے تو وہ انبیاء کی ایک جماعت کو تو جھٹلا دیتے اور ایک جماعت کو قتل کر دیتے تھے۔
وَحَسِبُوۡۤا اَلَّا تَكُوۡنَ فِتۡنَةٌ فَعَمُوۡا وَصَمُّوۡا ثُمَّ تَابَ اللّٰهُ عَلَيۡهِمۡ ثُمَّ عَمُوۡا وَصَمُّوۡا كَثِيۡرٌ مِّنۡهُمۡ ‌ؕ وَاللّٰهُ بَصِيۡرٌۢ بِمَا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۷۱﴾	۷۱۔ اور یہ خیال کرتے تھے کہ اس سے ان پر کوئی آفت نہیں آنے کی تو وہ اندھے اور بہرے ہوگئے پھر اللہ نے ان پر مہربانی فرمائی لیکن پھر ان میں سے بہت سے اندھے اور بہرے ہو گئے۔ اور اللہ انکے سب کاموں کو دیکھ رہا ہے۔
لَقَدۡ كَفَرَ الَّذِيۡنَ قَالُوۡۤا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الۡمَسِيۡحُ ابۡنُ مَرۡيَمَ ‌ؕ وَقَالَ الۡمَسِيۡحُ يٰبَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ اعۡبُدُوا اللّٰهَ رَبِّىۡ وَرَبَّكُمۡ‌ ؕ اِنَّهٗ مَنۡ يُّشۡرِكۡ بِاللّٰهِ فَقَدۡ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيۡهِ الۡجَـنَّةَ وَمَاۡوٰهُ النَّارُ‌ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِيۡنَ مِنۡ اَنۡصَارٍ ﴿۷۲﴾	۷۲۔ وہ لوگ بے شبہ کافر ہیں جو کہتے ہیں کہ اللہ مسیح ابن مریم ہی تو ہے۔ حالانکہ مسیح یہود سے یہ کہا کرتے تھے کہ اے بنی اسرائیل اللہ ہی کی عبادت کرو جو میرا بھی پروردگار ہے اور تمہارا بھی اور جان رکھو کہ جو شخص اللہ کے ساتھ شرک کرے گا۔ اللہ اس پر بہشت کو حرام کر دے گا۔ اور اس کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ہوگا۔
لَقَدۡ كَفَرَ الَّذِيۡنَ قَالُوۡۤا اِنَّ اللّٰهَ ثَالِثُ ثَلٰثَةٍ‌ ۘ وَمَا مِنۡ اِلٰهٍ اِلَّاۤ اِلٰـهٌ وَّاحِدٌ‌ ؕ وَاِنۡ لَّمۡ يَنۡتَهُوۡا عَمَّا يَقُوۡلُوۡنَ لَيَمَسَّنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا مِنۡهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿۷۳﴾	۷۳۔ وہ لوگ بھی کافر ہیں جو اس بات کے قائل ہیں کہ اللہ تین میں کا تیسرا ہے۔ حالانکہ اس معبود یکتا کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ اگر یہ لوگ ایسے اقوال و عقائد سے باز نہیں آئیں گے تو ان میں جو کافر ہوئے ہیں وہ تکلیف دینے والا عذاب پائیں گے۔

اَفَلَا يَتُوْبُوْنَ اِلَى اللّٰهِ وَيَسْتَغْفِرُوْنَهٗ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۷۴﴾

۷۴۔ تو یہ کیوں اللہ کے آگے توبہ نہیں کرتے اور اس سے گناہوں کی معافی نہیں مانگتے اور اللہ تو بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

مَا الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ؕ وَ اُمُّهٗ صِدِّيْقَةٌ ؕ كَانَا يَاْكُلٰنِ الطَّعَامَ ؕ اُنْظُرْ كَيْفَ نُبَيِّنُ لَهُمُ الْاٰيٰتِ ثُمَّ انْظُرْ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿۷۵﴾

۷۵۔ مسیح ابن مریم تو ایک پیغمبر ہی تھے۔ ان سے پہلے بھی بہت سے رسول گذر چکے تھے اور انکی والدہ مریم اللہ کی ولی اور سچی فرمانبردار تھیں۔ دونوں انسان تھے اور کھانا بھی کھاتے تھے دیکھو ہم ان لوگوں کے لئے اپنی آیتیں کس طرح کھول کھول کر بیان کرتے ہیں پھر یہ دیکھو کہ یہ کدھر الٹے جا رہے ہیں۔

قُلْ اَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا ؕ وَاللّٰهُ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۷۶﴾

۷۶۔ کہو کہ تم اللہ کے سوا ایسی چیز کی کیوں پرستش کرتے ہو جسکو تمہارے نفع اور نقصان کا کچھ بھی اختیار نہیں اور اللہ ہی سب کچھ سنتا ہے جانتا ہے۔

قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ غَيْرَ الْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعُوْۤا اَهْوَآءَ قَوْمٍ قَدْ ضَلُّوْا مِنْ قَبْلُ وَاَضَلُّوْا كَثِيْرًا وَّ ضَلُّوْا عَنْ سَوَآءِ السَّبِيْلِ ﴿۷۷﴾ ع

۷۷۔ کہو کہ اے اہل کتاب اپنے دین کی بات میں ناحق مبالغہ نہ کرو اور ایسے لوگوں کی خواہشوں کے پیچھے نہ چلو جو خود بھی پہلے گمراہ ہوئے اور بھی اکثروں کو گمراہ کر گئے اور سیدھے رستے سے بھٹک گئے۔

ع ۱۰ ۱۱ ۱۴

لُعِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْۢ بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ عَلٰى لِسَانِ دَاوٗدَ وَعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ ؕ ذٰلِكَ بِمَا

۷۸۔ جو لوگ بنی اسرائیل میں کافر ہوئے ان پر داؤد اور عیسی ابن مریم کی زبان سے لعنت کی گئی۔ یہ اس لئے کہ نافرمانی کرتے تھے اور حد سے تجاوز کئے

عَصَوْا وَّ كَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ﴿٧٨﴾

جاتے تھے۔

كَانُوْا لَا يَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُّنْكَرٍ فَعَلُوْهُ ؕ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿٧٩﴾

۷۹۔ اور برے کاموں سے جو وہ کرتے تھے ایک دوسرے کو روکتے نہیں تھے۔ بلاشبہ وہ برا کرتے تھے۔

تَرٰى كَثِيْرًا مِّنْهُمْ يَتَوَلَّوْنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ لَبِئْسَ مَا قَدَّمَتْ لَهُمْ اَنْفُسُهُمْ اَنْ سَخِطَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَفِى الْعَذَابِ هُمْ خٰلِدُوْنَ ﴿٨٠﴾

۸۰۔ تم ان میں سے بہتوں کو دیکھو گے کہ کافروں سے دوستی رکھتے ہیں۔ انہوں نے جو کچھ آگے بھیجا ہے برا ہے۔ وہ یہ کہ اللہ ان سے ناخوش ہوا اور وہ ہمیشہ عذاب میں مبتلا رہیں گے۔

وَلَوْ كَانُوْا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ والنَّبِيِّ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مَا اتَّخَذُوْهُمْ اَوْلِيَآءَ وَلٰكِنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿٨١﴾

۸۱۔ اور اگر وہ اللہ پر اور پیغمبر پر اور جو کتاب ان پر نازل ہوئی تھی اس پر یقین رکھتے تو ان لوگوں کو دوست نہ بناتے لیکن ان میں اکثر بدکردار ہیں۔

لَتَجِدَنَّ اَشَدَّ النَّاسِ عَدَاوَةً لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا الْيَهُوْدَ وَالَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ۚ وَلَتَجِدَنَّ اَقْرَبَهُمْ مَّوَدَّةً لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّا نَصٰرٰى ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّ مِنْهُمْ قِسِّيْسِيْنَ وَرُهْبَانًا وَّاَنَّهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿٨٢﴾

۸۲۔ اے پیغمبر تم دیکھو گے کہ مومنوں کے ساتھ سب سے زیادہ دشمنی کرنے والے یہودی اور مشرک ہیں۔ اور دوستی کے لحاظ سے مومنوں سے قریب تر ان لوگوں کو پاؤ گے جو کہتے ہیں کہ ہم نصاریٰ ہیں۔ یہ اس لئے کہ ان میں عالم بھی ہیں اور مشائخ بھی اور یہ کہ یہ تکبر نہیں کرتے۔

وَ اِذَا سَمِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَى الرَّسُوْلِ تَرٰٓى اَعْيُنَهُمْ تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ مِمَّا عَرَفُوْا مِنَ الْحَقِّ ۚ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۸۳﴾

۸۳۔ اور جب اس کتاب کو سنتے ہیں جو اس پیغمبر محمد ﷺ پر نازل ہوئی تو تم دیکھتے ہو کہ انکی آنکھوں سے آنسو جاری ہو جاتے ہیں اسلئے کہ انہوں نے حق بات پہچان لی۔ اور یہ اللہ کی جناب میں عرض کرتے ہیں کہ اے پروردگار ہم ایمان لے آئے سو تو ہم کو ماننے والوں میں لکھ لے۔

وَمَا لَنَا لَا نُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَا جَآءَنَا مِنَ الْحَقِّ ۙ وَنَطْمَعُ اَنْ يُّدْخِلَنَا رَبُّنَا مَعَ الْقَوْمِ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۸۴﴾

۸۴۔ اور ہمیں کیا ہوا ہے کہ اللہ پر اور حق بات پر جو ہمارے پاس آئی ہے ایمان نہ لائیں۔ اور ہم امید رکھتے ہیں کہ ہمارا پروردگار ہم کو نیک بندوں کے ساتھ بہشت میں داخل کرے گا۔

فَاَثَابَهُمُ اللّٰهُ بِمَا قَالُوْا جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَ ذٰلِكَ جَزَآءُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۸۵﴾

۸۵۔ پس اللہ نے انکو اس کہنے کے سبب بہشت کے باغ عطا فرمائے جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں یہ ہمیشہ ان میں رہیں گے۔ اور نیکوکاروں کا یہی صلہ ہے۔

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿۸۶﴾ ع ۱۱/۹

۸۶۔ اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ جہنمی ہیں۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحَرِّمُوْا طَيِّبٰتِ مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۸۷﴾

۸۷۔ مومنو! جو پاکیزہ چیزیں اللہ نے تمہارے لئے حلال کی ہیں انکو حرام نہ کرو اور حد سے نہ بڑھو کہ اللہ حد سے بڑھنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔

وَ كُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ﴿۸۸﴾ لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا عَقَّدْتُّمُ الْاَيْمَانَ ۚ فَكَفَّارَتُهٗٓ اِطْعَامُ عَشَرَةِ مَسٰكِيْنَ مِنْ اَوْسَطِ مَا تُطْعِمُوْنَ اَهْلِيْكُمْ اَوْ كِسْوَتُهُمْ اَوْ تَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ ۭ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ ۭ ذٰلِكَ كَفَّارَةُ اَيْمَانِكُمْ اِذَا حَلَفْتُمْ ۭ وَاحْفَظُوْٓا اَيْمَانَكُمْ ۭ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۸۹﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَ الْاَنْصَابُ وَ الْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۹۰﴾ اِنَّمَا يُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّوْقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ فِي الْخَمْرِ وَ الْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَ عَنِ الصَّلٰوةِ ۚ

۸۸۔ اور جو حلال و طیب روزی اللہ نے تم کو دی ہے اسے کھاؤ اور اللہ سے جس پر ایمان رکھتے ہو ڈرتے رہو۔

۸۹۔ اللہ تمہاری بے ارادہ قسموں پر تم سے مواخذہ نہیں کرے گا لیکن پختہ قسموں پر جن کے خلاف کرو گے مواخذہ کرے گا تو اس کا کفارہ دس ناداروں کو اوسط درجے کا کھانا کھلانا ہے جو تم اپنے اہل و عیال کو کھلاتے ہو یا انکو کپڑے دینا یا ایک غلام آزاد کرنا۔ اور جس کو یہ میسر نہ ہو وہ تین روزے رکھے۔ یہ تمہاری قسموں کا کفارہ ہے جب تم قسم کھا لو اور اسے توڑ دو اور اپنی قسموں کی حفاظت کرو اس طرح اللہ تمہارے سمجھانے کے لئے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے۔ تاکہ تم شکر کرو۔

۹۰۔ اے ایمان والو! شراب اور جوا اور بت اور پانسے یہ سب ناپاک کام اعمال شیطان سے ہیں سو ان سے بچتے رہنا تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔

۹۱۔ شیطان تو یہ چاہتا ہے کہ شراب اور جوئے کے سبب تمہارے آپس میں دشمنی اور رنجش ڈلوا دے اور تمہیں اللہ کی یاد سے اور نماز سے روک دے تو کیا تم لوگ ان کاموں سے باز آؤ گے۔

فَهَلْ اَنْتُمْ مُّنْتَهُوْنَ ﴿۹۱﴾

وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاحْذَرُوْا ۚ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۹۲﴾

۹۲۔ اور اللہ کی فرمانبرداری اور رسول کی اطاعت کرتے رہو اور ڈرتے رہو۔ اب اگر منہ پھیرو گے تو جان رکھو کہ ہمارے پیغمبر کے ذمے تو صرف پیغام کا کھول کر پہنچا دینا ہے۔

لَيْسَ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جُنَاحٌ فِيْمَا طَعِمُوْٓا اِذَا مَا اتَّقَوْا وَّ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ثُمَّ اتَّقَوْا وَّ اٰمَنُوْا ثُمَّ اتَّقَوْا وَّ اَحْسَنُوْا ۗ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۹۳﴾ ع

ع ۱۲ ۲

۹۳۔ جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان پر ان چیزوں کا کچھ گناہ نہیں جو وہ کھا چکے۔ جبکہ انہوں نے پرہیز کیا اور ایمان لائے اور نیک کام کیا۔ پھر پرہیز کیا اور ایمان لائے پھر پرہیز کیا اور نیکوکاری کی۔ اور اللہ نیکوکاروں کو دوست رکھتا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَيَبْلُوَنَّكُمُ اللّٰهُ بِشَیْءٍ مِّنَ الصَّيْدِ تَنَالُهٗٓ اَيْدِيْكُمْ وَ رِمَاحُكُمْ لِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّخَافُهٗ بِالْغَيْبِ ۚ فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۹۴﴾

۹۴۔ مومنو! کسی قدر شکار سے جنکو تم ہاتھوں اور نیزوں سے حاصل کر سکو اللہ تمہاری آزمائش کرے گا یعنی حالت احرام میں شکار کی ممانعت سے تاکہ معلوم کرے کہ اس سے غائبانہ کون ڈرتا ہے سو جو اسکے بعد زیادتی کرے تو اسکے لئے دکھ دینے والا عذاب تیار ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْتُلُوا الصَّيْدَ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ ۗ وَمَنْ قَتَلَهٗ مِنْكُمْ مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآءٌ مِّثْلُ مَا قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ يَحْكُمُ بِهٖ

۹۵۔ مومنو! جب تم احرام کی حالت میں ہو تو شکار کے جانور نہ مارنا۔ اور جو تم میں سے جان بوجھ کر اسے مارے تو یا تو اس کا بدلہ دے اور وہ یہ ہے کہ اسی طرح کا چوپایہ جسے تم میں سے دو معتبر شخص مقرر کر دیں قربانی

ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ هَدْيًا بٰلِغَ الْكَعْبَةِ اَوْ كَفَّارَةٌ طَعَامُ مَسٰكِيْنَ اَوْ عَدْلُ ذٰلِكَ صِيَامًا لِّيَذُوْقَ وَبَالَ اَمْرِهٖ ؕ عَفَا اللّٰهُ عَمَّا سَلَفَ ؕ وَمَنْ عَادَ فَيَنْتَقِمُ اللّٰهُ مِنْهُ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿۹۵﴾

کرے اور یہ قربانی کعبے پہنچائی جائے یا کفارہ دے اور وہ مسکینوں کو کھانا کھلانا ہے یا اسکے برابر روزے رکھے تاکہ اپنے کام کی سزا کا مزا چکھے اور جو پہلے ہو چکا وہ اللہ نے معاف کر دیا اور جو پھر ایسا کام کرے گا تو اللہ اس سے انتقام لے گا۔ اور اللہ غالب ہے انتقام لینے والا ہے۔

اُحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ وَطَعَامُهٗ مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِلسَّيَّارَةِ ۚ وَحُرِّمَ عَلَيْكُمْ صَيْدُ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ حُرُمًا ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْۤ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۹۶﴾

۹۶۔ تمہارے لئے دریا کی چیزوں کا شکار اور ان کا کھانا حلال کر دیا گیا ہے یعنی تمہارے اور مسافروں کے فائدے کے لئے اور جنگل کی چیزوں کا شکار جب تک تم احرام کی حالت میں ہو تم پر حرام ہے اور اللہ سے جسکے پاس تم سب جمع کئے جاؤ گے ڈرتے رہو۔

جَعَلَ اللّٰهُ الْكَعْبَةَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ قِيٰمًا لِّلنَّاسِ وَالشَّهْرَ الْحَرَامَ وَ الْهَدْيَ وَالْقَلَآئِدَ ؕ ذٰلِكَ لِتَعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَ اَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۹۷﴾

۹۷۔ اللہ نے عزت کے گھر یعنی کعبے کو لوگوں کے لئے موجب قیام بنایا ہے اور عزت کے مہینے کو اور قربانی کے جانور کو اور ان جانوروں کو جن کے گلے میں پٹے بندھے ہوں۔ یہ اس لئے کہ تم جان لو کہ جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے اللہ سب کو جانتا ہے اور یہ کہ اللہ کو ہر چیز کا علم ہے۔

اِعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ وَ اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۹۸﴾ؕ

۹۸۔ جان رکھو کہ اللہ سخت عذاب دینے والا ہے اور یہ کہ اللہ بخشنے والا ہے مہربان بھی ہے۔

مَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ ؕ وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا تَكْتُمُوْنَ ﴿۹۹﴾

قُلْ لَّا يَسْتَوِى الْخَبِيْثُ وَالطَّيِّبُ وَلَوْ اَعْجَبَكَ كَثْرَةُ الْخَبِيْثِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰۤاُولِى الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ ع ۱۳/۳

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَسْـَٔلُوْا عَنْ اَشْيَآءَ اِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ ۚ وَ اِنْ تَسْـَٔلُوْا عَنْهَا حِيْنَ يُنَزَّلُ الْقُرْاٰنُ تُبْدَلَكُمْ ؕ عَفَا اللّٰهُ عَنْهَا ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۰۱﴾

قَدْ سَاَلَهَا قَوْمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ثُمَّ اَصْبَحُوْا بِهَا كٰفِرِيْنَ ﴿۱۰۲﴾

مَا جَعَلَ اللّٰهُ مِنْۢ بَحِيْرَةٍ وَّلَا سَآئِبَةٍ وَّلَا وَصِيْلَةٍ وَّلَا حَامٍ ۙ وَّلٰكِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ؕ وَ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۰۳﴾

۹۹۔ پیغمبر کے ذمے تو صرف پیغام پہنچا دینا ہے اور جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو اور جو کچھ مخفی کرتے ہو اللہ کو سب معلوم ہے۔

۱۰۰۔ کہدو کہ ناپاک چیزیں اور پاک چیزیں برابر نہیں ہوتیں گو ناپاک چیزوں کی کثرت تمہیں اچھی ہی لگے۔ تو عقل والو اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ کامیاب ہو جاؤ۔

۱۰۱۔ مومنو! ایسی چیزوں کے بارے میں مت سوال کرو کہ اگر ان کی حقیقتیں تم پر ظاہر کر دی جائیں تو تمہیں بری لگیں۔ اور اگر قرآن کے نازل ہونے کے ایام میں ایسی باتیں پوچھو گے تو تم پر ظاہر بھی کر دی جائیں گی اب تو اللہ نے ایسی باتوں کے پوچھنے سے درگذر فرمایا ہے اور اللہ بخشنے والا ہے بردبار ہے۔

۱۰۲۔ اس طرح کی باتیں تم سے پہلے لوگوں نے بھی پوچھی تھیں مگر جب بتائی گئیں تو پھر وہ ان سے منکر ہو گئے۔

۱۰۳۔ اللہ نے نہ تو کوئی بحیرہ مقرر کیا ہے اور نہ کوئی سائبہ اور نہ کوئی وصیلہ اور نہ کوئی حامی لیکن کافر اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں۔ اور یہ اکثر عقل سے کام نہیں لیتے۔

وَ اِذَا قِيۡلَ لَهُمۡ تَعَالَوۡا اِلٰى مَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ وَ اِلَى الرَّسُوۡلِ قَالُوۡا حَسۡبُنَا مَا وَجَدۡنَا عَلَيۡهِ اٰبَآءَنَا ؕ اَوَ لَوۡ كَانَ اٰبَآؤُهُمۡ لَا يَعۡلَمُوۡنَ شَيۡـًٔـا وَّلَا يَهۡتَدُوۡنَ ﴿۱۰۴﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا عَلَيۡكُمۡ اَنۡفُسَكُمۡ‌ ۚ لَا يَضُرُّكُمۡ مَّنۡ ضَلَّ اِذَا اهۡتَدَيۡتُمۡ‌ ؕ اِلَى اللّٰهِ مَرۡجِعُكُمۡ جَمِيۡعًا فَيُنَبِّئُكُمۡ بِمَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۰۵﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا شَهَادَةُ بَيۡنِكُمۡ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الۡمَوۡتُ حِيۡنَ الۡوَصِيَّةِ اثۡنٰنِ ذَوَا عَدۡلٍ مِّنۡكُمۡ اَوۡ اٰخَرٰنِ مِنۡ غَيۡرِكُمۡ اِنۡ اَنۡتُمۡ ضَرَبۡتُمۡ فِى الۡاَرۡضِ فَاَصَابَتۡكُمۡ مُّصِيۡبَةُ الۡمَوۡتِ‌ ؕ تَحۡبِسُوۡنَهُمَا مِنۡۢ بَعۡدِ الصَّلٰوةِ فَيُقۡسِمٰنِ بِاللّٰهِ اِنِ ارۡتَبۡتُمۡ لَا نَشۡتَرِىۡ بِهٖ ثَمَنًا وَّلَوۡ كَانَ ذَا قُرۡبٰى‌ ۙ وَلَا نَكۡتُمُ شَهَادَةَ ۙ اللّٰهِ اِنَّاۤ اِذًا لَّمِنَ

۱۰۴۔ اور جب ان لوگوں سے کہا جاتا ہے کہ جو کتاب اللہ نے نازل فرمائی ہے اسکی طرف اور پیغمبر کی طرف رجوع کرو تو کہتے ہیں کہ جس طریق پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے وہی ہمیں کافی ہے۔ بھلا اگر ان کے باپ دادا نہ تو کچھ جانتے ہوں اور نہ سیدھے رستے پر ہوں تب بھی؟

۱۰۵۔ اے ایمان والو! اپنے آپ کو سنبھالے رہو۔ جب تم ہدایت پر ہو تو کوئی گمراہ تمہارا کچھ بگاڑ نہیں سکتا تم سب کو اللہ کی طرف لوٹ کر جانا ہے اس وقت وہ تم کو تمہارے سب کاموں سے جو دنیا میں کئے تھے آگاہ کرے گا اور ان کا بدلہ دے گا۔

۱۰۶۔ مومنو! جب تم میں سے کسی کی موت آ موجود ہو تو شہادت کا نصاب یہ ہے کہ وصیت کے وقت تم مسلمانوں میں سے دو مرد عادل یعنی صاحب اعتبار گواہ ہوں۔ یا اگر مسلمان نہ ملیں اور تم سفر کر رہے ہو اور اس وقت تم پر موت کی مصیبت واقع ہو تو کسی دوسرے مذہب کے دو شخصوں کو گواہ کر لو اگر تم کو ان گواہوں کی نسبت کچھ شک ہو تو انکو عصر کی نماز کے بعد کھڑا کرو اور دونوں اللہ کی قسمیں کھائیں کہ ہم شہادت کا کچھ عوض نہیں لیں گے گو ہمارا رشتہ دار ہی ہو۔ اور نہ ہم اللہ کی شہادت کو چھپائیں گے اگر ایسا کرینگے تو گناہگار ہونگے۔

الْاٰثِمِيْنَ ﴿١٠٦﴾

فَاِنْ عُثِرَ عَلٰٓى اَنَّهُمَا اسْتَحَقَّآ اِثْمًا فَاٰخَرٰنِ يَقُوْمٰنِ مَقَامَهُمَا مِنَ الَّذِيْنَ اسْتَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْاَوْلَيٰنِ فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ لَشَهَادَتُنَآ اَحَقُّ مِنْ شَهَادَتِهِمَا وَمَا اعْتَدَيْنَآ ۖ اِنَّآ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٠٧﴾

ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ يَّاْتُوْا بِالشَّهَادَةِ عَلٰى وَجْهِهَآ اَوْ يَخَافُوْٓا اَنْ تُرَدَّ اَيْمَانٌۢ بَعْدَ اَيْمَانِهِمْ ۗ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ وَاسْمَعُوْا ۗ وَ اللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿١٠٨﴾ ع

ع ١٤ ٨

يَوْمَ يَجْمَعُ اللّٰهُ الرُّسُلَ فَيَقُوْلُ مَاذَآ اُجِبْتُمْ ۗ قَالُوْا لَا عِلْمَ لَنَا ۗ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿١٠٩﴾

اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ اذْكُرْ نِعْمَتِيْ عَلَيْكَ وَعَلٰى وَالِدَتِكَ ۘ اِذْ اَيَّدْتُّكَ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ۣ تُكَلِّمُ النَّاسَ فِى الْمَهْدِ

١٠٧۔ پھر اگر معلوم ہو جائے کہ ان دونوں نے جھوٹ بول کر گناہ حاصل کیا تو جن لوگوں کا انہوں نے حق مارنا چاہا تھا ان میں سے ان کی جگہ اور دو آدمی کھڑے ہوں جو میت سے قرابت قریبہ رکھتے ہوں۔ پھر وہ اللہ کی قسمیں کھائیں کہ ہماری شہادت انکی شہادت سے زیادہ سچی ہے اور ہم نے کوئی زیادتی نہیں کی۔ ایسا کیا ہو تو ہم بے انصاف ہیں۔

١٠٨۔ اس طریق سے بہت قریب ہے کہ یہ لوگ صحیح صحیح شہادت دیں یا اس بات سے خوف کریں کہ ہماری قسمیں بھی انکی قسموں کے بعد رد کر دی جائیں گی اور اللہ سے ڈرو اور اسکے احکام کو توجہ سے سنو اور اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

١٠٩۔ وہ دن یاد رکھنے کے لائق ہے جس دن اللہ پیغمبروں کو جمع کرے گا پھر ان سے پوچھے گا کہ تمہیں کیا جواب ملا تھا وہ عرض کریں گے کہ ہمیں کچھ معلوم نہیں۔ تو ہی غیب کی باتوں سے واقف ہے۔

١١٠۔ جب اللہ عیسیٰ سے فرمائے گا کہ اے عیسیٰ ابن مریم! میرے ان احسانوں کو یاد کرو جو میں نے تم پر اور تمہاری والدہ پر کئے جب میں نے روح القدس یعنی جبرئیل سے تمہاری مدد کی۔ تم گود میں اور جوان ہو کر

وَ كَهْلًا ۚ وَ اِذْ عَلَّمْتُكَ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ وَالتَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ۚ وَ اِذْ تَخْلُقُ مِنَ الطِّيْنِ كَهَيْـَٔةِ الطَّيْرِ بِاِذْنِيْ فَتَنْفُخُ فِيْهَا فَتَكُوْنُ طَيْرًۢا بِاِذْنِيْ وَتُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ بِاِذْنِيْ ۚ وَ اِذْ تُخْرِجُ الْمَوْتٰى بِاِذْنِيْ ۚ وَ اِذْ كَفَفْتُ بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ عَنْكَ اِذْ جِئْتَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۱۰﴾

بھی ایک ہی نسق پر لوگوں سے گفتگو کرتے تھے۔ اور جب میں نے تم کو کتاب اور دانائی اور تورات اور انجیل سکھائی اور جب تم میرے حکم سے مٹی کے پرندے کی شکل بناتے پھر اس میں پھونک مار دیتے تھے تو وہ میرے حکم سے سچ مچ کا پرندہ بن جاتا تھا اور پیدائشی اندھے کو اور برص کی بیماری والے کو میرے حکم سے اچھا کر دیتے تھے اور مردوں کو زندہ کر کے قبر سے نکال کھڑا کرتے تھے۔ اور جب میں نے بنی اسرائیل کے ہاتھوں کو تم سے روک دیا جب تم ان کے پاس کھلے ہوئے نشان لے کر آئے تو جو ان میں سے کافر تھے کہنے لگے کہ یہ تو کھلا جادو ہے۔

وَ اِذْ اَوْحَيْتُ اِلَى الْحَوَارِيّٖنَ اَنْ اٰمِنُوْا بِيْ وَ بِرَسُوْلِيْ ۚ قَالُوْۤا اٰمَنَّا وَاشْهَدْ بِاَنَّنَا مُسْلِمُوْنَ ﴿۱۱۱﴾

۱۱۱۔ اور جب میں نے حواریوں کی طرف حکم بھیجا کہ مجھ پر اور میرے پیغمبر پر ایمان لاؤ۔ وہ کہنے لگے کہ پروردگار ہم ایمان لائے تو شاہد رہیو کہ ہم فرمانبردار ہیں۔

اِذْ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ هَلْ يَسْتَطِيْعُ رَبُّكَ اَنْ يُّنَزِّلَ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ ؕ قَالَ اتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۲﴾

۱۱۲۔ وہ قصہ بھی یاد کرو جب حواریوں نے کہا کہ اے عیسیٰ ابن مریم! کیا آپ کا پروردگار ایسا کر سکتا ہے کہ ہم پر آسمان سے کھانے کا خوان نازل کرے؟ فرمایا کہ اگر ایمان رکھتے ہو تو اللہ سے ڈرو۔

قَالُوۡا نُرِيۡدُ اَنۡ نَّاۡكُلَ مِنۡهَا وَتَطۡمَٮِٕنَّ قُلُوۡبُنَا وَنَعۡلَمَ اَنۡ قَدۡ صَدَقۡتَنَا وَنَكُوۡنَ عَلَيۡهَا مِنَ الشّٰهِدِيۡنَ ﴿۱۱۳﴾

۱۱۳۔ وہ بولے کہ ہماری یہ خواہش ہے کہ ہم اس میں سے کھائیں اور ہمارے دل تسلی پائیں اور ہم جان لیں کہ آپ نے ہم سے سچ کہا ہے اور ہم اس خوان کے نزول پر گواہ رہیں۔

قَالَ عِيۡسَى ابۡنُ مَرۡيَمَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَاۤ اَنۡزِلۡ عَلَيۡنَا مَآٮِٕدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوۡنُ لَنَا عِيۡدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَ اٰيَةً مِّنۡكَ‌ ۚ وَارۡزُقۡنَا وَاَنۡتَ خَيۡرُ الرّٰزِقِيۡنَ ﴿۱۱۴﴾

۱۱۴۔ تب عیسی ابن مریم نے دعا کی کہ اے ہمارے پروردگار ہم پر آسمان سے خوان نازل فرما کہ ہمارے لئے وہ دن عید قرار پائے یعنی ہمارے اگلوں اور پچھلوں سب کے لئے۔ اور وہ تیری طرف سے نشانی ہو اور ہمیں رزق دے اور تو بہترین رزق دینے والا ہے۔

قَالَ اللّٰهُ اِنِّىۡ مُنَزِّلُهَا عَلَيۡكُمۡ‌ ۚ فَمَنۡ يَّكۡفُرۡ بَعۡدُ مِنۡكُمۡ فَاِنِّىۡۤ اُعَذِّبُهٗ عَذَابًا لَّاۤ اُعَذِّبُهٗۤ اَحَدًا مِّنَ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۱۱۵﴾

ع ۱۵ ۵

۱۱۵۔ اللہ نے فرمایا میں تم پر ضرور خوان نازل فرماؤں گا مگر جو اسکے بعد تم میں سے کفر کرے گا اسے ایسا عذاب دوں گا کہ اہل عالم میں کسی کو ایسا عذاب نہ دوں گا۔

وَاِذۡ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيۡسَى ابۡنَ مَرۡيَمَ ءَاَنۡتَ قُلۡتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُوۡنِىۡ وَ اُمِّىَ اِلٰهَيۡنِ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ‌ ؕ قَالَ سُبۡحٰنَكَ مَا يَكُوۡنُ لِىۡۤ اَنۡ اَقُوۡلَ مَا لَـيۡسَ لِىۡ ۚ بِحَقٍّ‌ ؕ اِنۡ كُنۡتُ قُلۡتُهٗ فَقَدۡ عَلِمۡتَهٗ‌ ؕ تَعۡلَمُ مَا فِىۡ نَفۡسِىۡ وَلَاۤ اَعۡلَمُ مَا فِىۡ نَفۡسِكَ‌ ؕ اِنَّكَ اَنۡتَ عَلَّامُ الۡغُيُوۡبِ ﴿۱۱۶﴾

۱۱۶۔ اور اس وقت کو بھی یاد رکھو جب اللہ فرمائے گا کہ اے عیسی ابن مریم! کیا تم نے لوگوں سے کہا تھا کہ اللہ کے سوا مجھے اور میری والدہ کو معبود مقرر کرو؟ وہ کہیں گے کہ تو پاک ہے مجھے کب شایاں تھا کہ میں ایسی بات کہتا جس کا مجھے کچھ حق نہیں۔ اگر میں نے ایسا کہا ہو گا تو تجھ کو معلوم ہو گا کیونکہ جو بات میرے جی میں ہے تو اسے جانتا ہے اور جو تیرے جی میں ہے اسے میں نہیں جانتا۔ بیشک تو علام الغیوب ہے۔

مَا قُلْتُ لَهُمْ اِلَّا مَآ اَمَرْتَنِيْ بِهٖٓ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبَّكُمْ ۚ وَ كُنْتُ عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا مَّا دُمْتُ فِيْهِمْ ۚ فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِيْ كُنْتَ اَنْتَ الرَّقِيْبَ عَلَيْهِمْ ؕ وَ اَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿۱۱۷﴾

۱۱۷۔ میں نے ان سے کچھ نہیں کہا بجز اسکے جس کا تو نے مجھے حکم دیا وہ یہ کہ تم اللہ کی عبادت کرو جو میرا اور تمہارا سب کا پروردگار ہے۔ اور جب تک میں ان میں رہا ان کے حالات کی خبر رکھتا رہا پھر جب تو نے مجھے دنیا سے اٹھا لیا تو تو ہی انکا نگران تھا اور تو ہر چیز سے خبردار ہے۔

اِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَاِنَّهُمْ عِبَادُكَ ۚ وَ اِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَاِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۱۸﴾

۱۱۸۔ اگر تو انکو عذاب دے تو یہ تیرے بندے ہیں۔ اور اگر انہیں بخش دے تو تیری مہربانی اسلئے کہ تو ہی غالب ہے حکمت والا ہے۔

قَالَ اللّٰهُ هٰذَا يَوْمُ يَنْفَعُ الصّٰدِقِيْنَ صِدْقُهُمْ ؕ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۱۱۹﴾

۱۱۹۔ اللہ فرمائے گا کہ آج وہ دن ہے کہ سچوں کو انکی سچائی ہی فائدہ دے گی۔ ان کے لئے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں ہمیشہ ہمیشہ وہ ان میں بستے رہیں گے۔ اللہ ان سے خوش ہے اور وہ اللہ سے خوش ہیں۔ یہی بڑی کامیابی ہے۔

لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا فِيْهِنَّ ؕ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۲۰﴾ ع ۱۶

۱۲۰۔ آسمان اور زمین اور جو کچھ ان دونوں میں ہے سب پر اللہ ہی کی بادشاہی ہے۔ اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

اٰیاتہا ۱٦۵ ٦ سُوْرَةُ الْاَنْعَامِ مَكِّيَّةٌ ۵۵ رکوعاتہا ۲۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ جَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ ۬ ؕ ثُمَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ یَعْدِلُوْنَ ۝۱

۱۔ ہر طرح کی تعریف اللہ ہی کیلئے ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور اندھیرے اور روشنی بنائی پھر بھی کافر دوسری ہستیوں کو اپنے پروردگار کے برابر ٹھیراتے ہیں۔

هُوَ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ طِیْنٍ ثُمَّ قَضٰۤى اَجَلًا ؕ وَ اَجَلٌ مُّسَمًّى عِنْدَهٗ ثُمَّ اَنْتُمْ تَمْتَرُوْنَ ۝۲

۲۔ وہی تو ہے جس نے تم کو مٹی سے پیدا کیا پھر مرنے کا ایک وقت مقرر کر دیا۔ اور ایک مدت اسکے ہاں اور مقرر ہے۔ پھر بھی اے کافرو تم اس بارے میں شک کرتے ہو۔

وَهُوَ اللّٰهُ فِی السَّمٰوٰتِ وَ فِی الْاَرْضِ ؕ یَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَ جَهْرَكُمْ وَ یَعْلَمُ مَا تَكْسِبُوْنَ ۝۳

۳۔ اور آسمان اور زمین میں وہی اللہ تو ہے۔ وہ تمہاری پوشیدہ اور ظاہر سب باتیں جانتا ہے اور تم جو کام کرتے ہو وہ سب سے واقف ہے۔

وَ مَا تَاْتِیْهِمْ مِّنْ اٰیَةٍ مِّنْ اٰیٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِیْنَ ۝۴

۴۔ اور اللہ کی نشانیوں میں سے کوئی نشانی ان لوگوں کے پاس نہیں آتی مگر یہ اس سے منہ پھیر لیتے ہیں۔

فَقَدْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ؕ فَسَوْفَ یَاْتِیْهِمْ اَنْۢبٰٓؤُا مَا كَانُوْا بِهٖ یَسْتَهْزِءُوْنَ ۝۵

۵۔ جب انکے پاس حق آیا تو اسکو بھی انہوں جھٹلا دیا۔ سو انکو ان چیزوں کا جن سے یہ ہنسی کرتے ہیں عنقریب انجام معلوم ہو جائے گا۔

اَلَمۡ یَرَوۡا کَمۡ اَهۡلَکۡنَا مِنۡ قَبۡلِهِمۡ مِّنۡ قَرۡنٍ مَّکَّنّٰهُمۡ فِی الۡاَرۡضِ مَا لَمۡ نُمَکِّنۡ لَّکُمۡ وَ اَرۡسَلۡنَا السَّمَآءَ عَلَیۡهِمۡ مِّدۡرَارًا ۪ وَّ جَعَلۡنَا الۡاَنۡهٰرَ تَجۡرِیۡ مِنۡ تَحۡتِهِمۡ فَاَهۡلَکۡنٰهُمۡ بِذُنُوۡبِهِمۡ وَ اَنۡشَاۡنَا مِنۡۢ بَعۡدِهِمۡ قَرۡنًا اٰخَرِیۡنَ ﴿۶﴾

۶۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے ان سے پہلے کتنی امتوں کو ہلاک کر دیا جن کے پاؤں ملک میں ایسے جما دیئے تھے کہ تمہارے پاؤں بھی ایسے نہیں جمائے اور ان پر آسمان سے لگاتار مینہ برسایا اور نہریں بنا دیں جو ان کے مکانوں کے نیچے بہ رہی تھیں پھر ان کو ان کے گناہوں کے سبب ہلاک کر دیا اور ان کے بعد اور امتیں پیدا کر دیں۔

وَلَوۡ نَزَّلۡنَا عَلَیۡكَ كِتٰبًا فِیۡ قِرۡطَاسٍ فَلَمَسُوۡهُ بِاَیۡدِیۡهِمۡ لَقَالَ الَّذِیۡنَ كَفَرُوۡۤا اِنۡ هٰذَاۤ اِلَّا سِحۡرٌ مُّبِیۡنٌ ﴿۷﴾

۷۔ اور اے پیغمبر اگر ہم تم پر کاغذوں پر لکھی ہوئی کوئی تحریر نازل کرتے اور یہ اسے اپنے ہاتھوں سے ٹٹول بھی لیتے۔ تو جو کافر ہیں وہ یہی کہہ دیتے کہ یہ تو صاف صاف جادو ہے۔

وَ قَالُوۡا لَوۡلَاۤ اُنۡزِلَ عَلَیۡهِ مَلَكٌ ؕ وَ لَوۡ اَنۡزَلۡنَا مَلَكًا لَّقُضِیَ الۡاَمۡرُ ثُمَّ لَا یُنۡظَرُوۡنَ ﴿۸﴾

۸۔ اور کہتے ہیں کہ ان پیغمبر پر فرشتہ کیوں نازل نہ ہوا؟ جو انکی تصدیق کرتا اور اگر ہم فرشتہ نازل کرتے تو کام ہی فیصل ہو جاتا پھر انہیں مہلت بھی نہ دی جاتی۔

وَلَوۡ جَعَلۡنٰهُ مَلَكًا لَّجَعَلۡنٰهُ رَجُلًا وَّ لَلَبَسۡنَا عَلَیۡهِمۡ مَّا یَلۡبِسُوۡنَ ﴿۹﴾

۹۔ نیز اگر ہم کسی فرشتے کو بھیجتے تو اسے مرد کی صورت میں ہی بھیجتے اور جو شبہ یہ اب کرتے ہیں اسی شبے میں انہیں ڈال دیتے۔

وَلَقَدِ اسۡتُهۡزِئَ بِرُسُلٍ مِّنۡ قَبۡلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِیۡنَ سَخِرُوۡا مِنۡهُمۡ مَّا كَانُوۡا بِهٖ

۱۰۔ اور تم سے پہلے بھی پیغمبروں کے ساتھ ہنسی ہوتی رہی ہے پھر جو لوگ ان میں سے ہنسی کیا کرتے تھے

ع
۱

يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۱۰﴾

قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ ثُمَّ انْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۱۱﴾

قُلْ لِّمَنْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ قُلْ لِّلّٰهِ ؕ كَتَبَ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ؕ لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ؕ اَلَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۲﴾

وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِي الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ؕ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۱۳﴾

قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَتَّخِذُ وَلِيًّا فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ هُوَ يُطْعِمُ وَ لَا يُطْعَمُ ؕ قُلْ اِنِّيْٓ اُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَسْلَمَ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۴﴾

قُلْ اِنِّيْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۵﴾

انکو ہنسی کرنے کی سزا نے آگھیرا۔

۱۱۔ کہو کہ ملک میں چلو پھرو۔ پھر دیکھو کہ جھٹلانے والوں کا کیا انجام ہوا۔

۱۲۔ کہو کہ آسمان اور زمین میں جو کچھ ہے کس کا ہے کہدو اللہ کا۔ اس نے اپنی ذات پاک پر رحمت کو لازم کر لیا ہے۔ وہ تم سب کو قیامت کے دن جس میں کچھ بھی شک نہیں ضرور جمع کرے گا جن لوگوں نے اپنے آپکو نقصان میں ڈال رکھا ہے وہ ایمان نہیں لاتے۔

۱۳۔ اور جو مخلوق رات اور دن میں بستی ہے سب اسی کی ہے۔ اور وہ سنتا ہے جانتا ہے۔

۱۴۔ کہو۔ کیا میں اللہ کو چھوڑ کر کسی اور کو مددگار بناؤں۔ کہ وہی تو آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے اور وہی سب کو کھانا دیتا ہے اور خود کسی سے کھانا نہیں لیتا یہ بھی کہدو کہ مجھے یہ حکم ہوا ہے کہ میں سب سے پہلا فرمانبردار بنوں اور یہ کہ اے پیغمبر تم مشرکوں میں نہ ہونا۔

۱۵۔ یہ بھی کہہ دو کہ اگر میں اپنے پروردگار کی نافرمانی کروں تو مجھے بڑے دن کے عذاب کا خوف ہے۔

مَنْ يُّصْرَفْ عَنْهُ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمَهٗ ؕ وَ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ ﴿۱۶﴾

۱۶۔ جس شخص سے اس روز عذاب ٹال دیا گیا اس پر اللہ نے بڑی مہربانی فرمائی۔ اور یہی کھلی کامیابی ہے۔

وَ اِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗۤ اِلَّا هُوَ ؕ وَ اِنْ يَّمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۷﴾

۱۷۔ اور اگر اللہ تم کو کوئی سختی پہنچائے تو اسکے سوا اسکو کوئی دور کرنے والا نہیں اور اگر نعمت و راحت عطا کرے تو کوئی اسکو روکنے والا نہیں وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

وَ هُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ ؕ وَ هُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ﴿۱۸﴾

۱۸۔ اور وہ اپنے بندوں پر غالب ہے۔ اور وہ دانا ہے خبردار ہے۔

قُلْ اَيُّ شَيْءٍ اَكْبَرُ شَهَادَةً ؕ قُلِ اللّٰهُ ۙ۫ شَهِيْدٌۢ بَيْنِيْ وَ بَيْنَكُمْ ۫ وَ اُوْحِيَ اِلَيَّ هٰذَا الْقُرْاٰنُ لِاُنْذِرَكُمْ بِهٖ وَمَنْۢ بَلَغَ ؕ اَئِنَّكُمْ لَتَشْهَدُوْنَ اَنَّ مَعَ اللّٰهِ اٰلِهَةً اُخْرٰى ؕ قُلْ لَّاۤ اَشْهَدُ ۚ قُلْ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّ اِنَّنِيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿۱۹﴾

۱۹۔ ان سے پوچھو کہ سب سے بڑھ کر قرین انصاف کس کی شہادت ہے کہہ دو کہ اللہ ہی مجھ میں اور تم میں گواہ ہے۔ اور یہ قرآن مجھ پر اسلئے اتارا گیا ہے کہ اسکے ذریعے سے تم کو اور جس شخص تک وہ پہنچ سکے آگاہ کر دوں۔ کیا تم لوگ اس بات کی شہادت دیتے ہو کہ اللہ کے ساتھ اور بھی معبود ہیں اے پیغمبر کہہ دو کہ میں تو ایسی شہادت نہیں دیتا۔ کہہ دو کہ صرف وہی ایک معبود ہے اور جنکو تم لوگ شریک بناتے ہو میں ان سے بیزار ہوں۔

اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا يَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَهُمْ ۘ اَلَّذِيْنَ خَسِرُوْۤا

۲۰۔ جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ ان کو یعنی ہمارے پیغمبر کو اس طرح پہچانتے ہیں جس طرح اپنے بیٹوں کو پہچانا کرتے ہیں جنہوں نے اپنے آپ کو نقصان

ع ۲ ۸

اَنۡفُسَهُمۡ فَهُمۡ لَا یُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۲۰﴾

میں ڈال رکھا ہے وہ ایمان نہیں لاتے۔

وَ مَنۡ اَظۡلَمُ مِمَّنِ افۡتَرٰی عَلَی اللّٰہِ کَذِبًا اَوۡ کَذَّبَ بِاٰیٰتِہٖ ؕ اِنَّہٗ لَا یُفۡلِحُ الظّٰلِمُوۡنَ ﴿۲۱﴾

۲۱۔ اور اس شخص سے زیادہ کون ظالم ہے جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا یا اسکی آیتوں کو جھٹلایا کچھ شک نہیں کہ ظالم لوگ کامیاب نہیں ہوں گے۔

وَ یَوۡمَ نَحۡشُرُہُمۡ جَمِیۡعًا ثُمَّ نَقُوۡلُ لِلَّذِیۡنَ اَشۡرَکُوۡۤا اَیۡنَ شُرَکَآؤُکُمُ الَّذِیۡنَ کُنۡتُمۡ تَزۡعُمُوۡنَ ﴿۲۲﴾

۲۲۔ اور جس دن ہم سب لوگوں کو جمع کریں گے پھر مشرکوں سے پوچھیں گے کہ آج وہ تمہارے شریک کہاں ہیں جنکا تمہیں دعویٰ تھا۔

ثُمَّ لَمۡ تَکُنۡ فِتۡنَتُہُمۡ اِلَّاۤ اَنۡ قَالُوۡا وَ اللّٰہِ رَبِّنَا مَا کُنَّا مُشۡرِکِیۡنَ ﴿۲۳﴾

۲۳۔ تو ان سے کچھ عذر نہ بن پڑے گا اور بجز اسکے کچھ چارہ نہ ہوگا کہ کہیں اللہ کی قسم جو ہمارا پروردگار ہے ہم شریک نہیں بناتے تھے۔

اُنۡظُرۡ کَیۡفَ کَذَبُوۡا عَلٰۤی اَنۡفُسِہِمۡ وَ ضَلَّ عَنۡہُمۡ مَّا کَانُوۡا یَفۡتَرُوۡنَ ﴿۲۴﴾

۲۴۔ دیکھو انہوں نے اپنے اوپر کیسا جھوٹ بولا اور جو کچھ یہ افترا کیا کرتے تھے سب ان سے جاتا رہا۔

وَ مِنۡہُمۡ مَّنۡ یَّسۡتَمِعُ اِلَیۡکَ ۚ وَ جَعَلۡنَا عَلٰی قُلُوۡبِہِمۡ اَکِنَّۃً اَنۡ یَّفۡقَہُوۡہُ وَ فِیۡۤ اٰذَانِہِمۡ وَقۡرًا ؕ وَ اِنۡ یَّرَوۡا کُلَّ اٰیَۃٍ لَّا یُؤۡمِنُوۡا بِہَا ؕ حَتّٰۤی اِذَا جَآءُوۡکَ یُجَادِلُوۡنَکَ یَقُوۡلُ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡۤا اِنۡ ہٰذَاۤ اِلَّاۤ اَسَاطِیۡرُ الۡاَوَّلِیۡنَ ﴿۲۵﴾

۲۵۔ اور ان میں بعض ایسے ہیں کہ تمہاری باتوں کی طرف کان دھرتے ہیں اور ہم نے ان کے دلوں پر تو پردے ڈال دیئے ہیں کہ انکو سمجھ نہ سکیں اور کانوں میں بوجھ ڈال دیا ہے کہ سن نہ سکیں اور اگر یہ تمام نشانیاں بھی دیکھ لیں تب بھی ان پر ایمان نہ لائیں یہاں تک کہ جب تمہارے پاس تم سے بحث کرنے کو آتے ہیں تو جو کافر ہیں کہتے ہیں یہ قرآن اور کچھ بھی نہیں صرف پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔

وَ هُمْ يَنْهَوْنَ عَنْهُ وَ يَنْئَوْنَ عَنْهُ ۚ وَ اِنْ يُّهْلِكُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَ مَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۲۶﴾

۲۶۔ وہ اس سے اوروں کو بھی روکتے ہیں اور خود بھی پرے رہتے ہیں۔ مگر ان باتوں سے اپنے آپ ہی کو ہلاک کرتے ہیں اور اس بات سے بے خبر ہیں۔

وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ وُقِفُوْا عَلَى النَّارِ فَقَالُوْا يٰلَيْتَنَا نُرَدُّ وَلَا نُكَذِّبَ بِاٰيٰتِ رَبِّنَا وَ نَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲۷﴾

۲۷۔ کاش تم ان کو اس وقت دیکھو جب یہ دوزخ کے کنارے کھڑے کئے جائیں گے اور کہیں گے کہ اے کاش ہم پھر دنیا میں لوٹا دیئے جائیں تاکہ اپنے پروردگار کی آیتوں کی تکذیب نہ کریں اور مومن ہو جائیں۔

بَلْ بَدَا لَهُمْ مَّا كَانُوْا يُخْفُوْنَ مِنْ قَبْلُ ۭ وَلَوْ رُدُّوْا لَعَادُوْا لِمَا نُهُوْا عَنْهُ وَ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۲۸﴾

۲۸۔ ہاں یہ جو کچھ پہلے چھپایا کرتے تھے آج ان پر ظاہر ہو گیا ہے اور اگر یہ دنیا میں لوٹائے بھی جائیں تو جن کاموں سے ان کو منع کیا گیا تھا وہی پھر کرنے لگیں کچھ شک نہیں کہ یہ جھوٹے ہیں۔

وَ قَالُوْٓا اِنْ هِىَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا وَ مَا نَحْنُ بِمَبْعُوْثِيْنَ ﴿۲۹﴾

۲۹۔ اور کہتے ہیں کہ ہماری جو دنیا کی زندگی ہے بس یہی زندگی ہے اور ہم مرنے کے بعد پھر زندہ نہیں کئے جائیں گے۔

وَ لَوْ تَرٰٓى اِذْ وُقِفُوْا عَلٰى رَبِّهِمْ ۭ قَالَ اَلَيْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ ۭ قَالُوْا بَلٰى وَ رَبِّنَا ۭ قَالَ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۳۰﴾ ع ۳ / ۹

۳۰۔ اور کاش تم انکو اس وقت دیکھو جب یہ اپنے پروردگار کے سامنے کھڑے کئے جائیں گے وہ فرمائے گا کیا یہ دوبارہ زندہ ہونا برحق نہیں تو کہیں گے کیوں نہیں ہمارے پروردگار کی قسم بالکل برحق ہے اللہ فرمائے گا اب کفر کے بدلے جو دنیا میں کرتے تھے عذاب کے مزے چکھو۔

قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِلِقَآءِ اللّٰهِ ؕ حَتّٰۤی اِذَا جَآءَتْهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً قَالُوْا يٰحَسْرَتَنَا عَلٰی مَا فَرَّطْنَا فِيْهَا ۙ وَ هُمْ يَحْمِلُوْنَ اَوْزَارَهُمْ عَلٰی ظُهُوْرِهِمْ ؕ اَلَا سَآءَ مَا يَزِرُوْنَ ﴿٣١﴾

۳۱۔ جن لوگوں نے اللہ کے روبرو حاضر ہونے کو جھوٹ سمجھا وہ گھاٹے میں آ گئے۔ یہاں تک کہ جب ان پر قیامت ناگہاں آموجود ہوگی تو بول اٹھیں گے کہ ہائے اس کوتاہی پر افسوس ہے جو ہم نے قیامت کے بارے میں کی۔ اور وہ اپنے اعمال کے بوجھ اپنی پیٹھوں پر اٹھائے ہوئے ہونگے۔ دیکھو جو بوجھ یہ اٹھا رہے ہیں بہت برا ہے۔

وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا لَعِبٌ وَّ لَهْوٌ ؕ وَ لَلدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿٣٢﴾

۳۲۔ اور دنیا کی زندگی تو ایک کھیل اور مشغلہ ہے۔ اور بہت اچھا گھر تو آخرت کا گھر ہے یعنی انکے لئے جو اللہ سے ڈرتے ہیں۔ کیا تم سمجھتے نہیں۔

قَدْ نَعْلَمُ اِنَّهٗ لَيَحْزُنُكَ الَّذِیْ يَقُوْلُوْنَ فَاِنَّهُمْ لَا يُكَذِّبُوْنَكَ وَلٰكِنَّ الظّٰلِمِيْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ﴿٣٣﴾

۳۳۔ ہم کو معلوم ہے اے نبی کہ ان کافروں کی باتیں تمہیں رنج پہنچاتی ہیں مگر یہ تمہاری تکذیب نہیں کرتے بلکہ ظالم اللہ کی آیتوں سے انکار کرتے ہیں۔

وَ لَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ فَصَبَرُوْا عَلٰی مَا كُذِّبُوْا وَ اُوْذُوْا حَتّٰۤی اَتٰهُمْ نَصْرُنَا ۚ وَ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ۚ وَ لَقَدْ جَآءَكَ مِنْ نَّبَاِی الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٣٤﴾

۳۴۔ اور تم سے پہلے بھی پیغمبر جھٹلائے جاتے رہے۔ تو وہ تکذیب اور ایذا پر صبر کرتے رہے یہاں تک کہ ان کے پاس ہماری مدد پہنچتی رہی۔ اور اللہ کی باتوں کو کوئی بھی بدلنے والا نہیں۔ اور تمکو پیغمبروں کے احوال کی خبریں پہنچ چکی ہیں تو تم بھی صبر سے کام لو۔

وَ اِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكَ اِعْرَاضُهُمْ فَاِنِ اسْتَطَعْتَ اَنْ تَبْتَغِيَ نَفَقًا فِي الْاَرْضِ اَوْ سُلَّمًا فِي السَّمَآءِ فَتَاْتِيَهُمْ بِاٰيَةٍ ؕ وَ لَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَمَعَهُمْ عَلَى الْهُدٰى فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿۳۵﴾

۳۵۔ اور اگر ان کی روگردانی تم پر شاق گذرتی ہے تو اگر طاقت ہو تو زمین میں کوئی سرنگ ڈھونڈ نکالو یا آسمان میں سیڑھی تلاش کرو پھر ان کے پاس کوئی معجزہ لاؤ۔ اور اگر اللہ چاہتا تو سب کو ہدایت پر جمع کر دیتا۔ پس تم ہرگز نادانوں میں نہ ہونا۔

اِنَّمَا يَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ يَسْمَعُوْنَ ؔؕ وَ الْمَوْتٰى يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ ثُمَّ اِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ﴿۳۶﴾

۳۶۔ بات یہ ہے کہ حق کو قبول وہی کرتے ہیں جو سنتے بھی ہیں۔ اور مردوں کو تو اللہ قیامت ہی کو اٹھائے گا پھر اسی کی طرف لوٹ کر جائیں گے۔

وَ قَالُوْا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ قَادِرٌ عَلٰۤى اَنْ يُّنَزِّلَ اٰيَةً وَّ لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۷﴾

۳۷۔ اور کہتے ہیں کہ ان پر ان کے پروردگار کے پاس سے کوئی نشانی کیوں نازل نہیں ہوئی۔ کہدو کہ اللہ نشانی اتارنے پر قادر ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا طٰٓئِرٍ يَّطِيْرُ بِجَنَاحَيْهِ اِلَّآ اُمَمٌ اَمْثَالُكُمْ ؕ مَا فَرَّطْنَا فِي الْكِتٰبِ مِنْ شَيْءٍ ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمْ يُحْشَرُوْنَ ﴿۳۸﴾

۳۸۔ اور زمین میں جو چلنے پھرنے والا حیوان یا اپنے پروں سے اڑنے والا پرندہ ہے انکی بھی تم لوگوں کی طرح جماعتیں ہیں۔ ہم نے کتاب یعنی لوح محفوظ میں کسی چیز کے لکھنے میں کوتاہی نہیں کی پھر سب اپنے پروردگار کی طرف جمع کئے جائیں گے۔

وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا صُمٌّ وَّ بُكْمٌ فِي الظُّلُمٰتِ ؕ مَنْ يَّشَاِ اللّٰهُ يُضْلِلْهُ ؕ وَ مَنْ يَّشَاْ يَجْعَلْهُ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۳۹﴾

۳۹۔ اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ بہرے اور گونگے ہیں اسکے علاوہ اندھیروں میں پڑے ہوئے جسکو اللہ چاہے گمراہ رہنے دے اور جسے چاہے سیدھے رستے پر چلا دے۔

قُلْ اَرَءَيْتَكُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُ اللّٰهِ اَوْ اَتَتْكُمُ السَّاعَةُ اَغَيْرَ اللّٰهِ تَدْعُوْنَ ۚ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۴۰﴾

۴۰۔ کہو کافرو بھلا دیکھو تو اگر تم پر اللہ کا عذاب آجائے یا قیامت آموجود ہو۔ تو کیا تم ایسی حالت میں اللہ کے سوا کسی اور کو پکارو گے؟ اگر سچے ہو تو بتاؤ۔

بَلْ اِيَّاهُ تَدْعُوْنَ فَيَكْشِفُ مَا تَدْعُوْنَ اِلَيْهِ اِنْ شَآءَ وَتَنْسَوْنَ مَا تُشْرِكُوْنَ ﴿۴۱﴾ ع ۴ ۱۱ ۱۰

۴۱۔ نہیں بلکہ مصیبت کے وقت تم اسی کو پکارتے ہو تو جس دکھ کے لئے اسے پکارتے ہو وہ اگر چاہتا ہے تو اسکو دور کر دیتا ہے اور جنکو تم شریک بناتے ہو اس وقت انہیں بھول جاتے ہو۔

وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰٓى اُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَاَخَذْنٰهُمْ بِالْبَاْسَآءِ وَ الضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ يَتَضَرَّعُوْنَ ﴿۴۲﴾

۴۲۔ اور ہم نے تم سے پہلے بہت سی امتوں کی طرف پیغمبر بھیجے۔ پھر ان کی نافرمانیوں کے سبب ہم انہیں سختیوں اور تکلیفوں میں پکڑتے رہے تاکہ عاجزی کریں۔

فَلَوْلَآ اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَا تَضَرَّعُوْا وَلٰكِنْ قَسَتْ قُلُوْبُهُمْ وَ زَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۴۳﴾

۴۳۔ تو جب ان پر ہمارا عذاب آتا رہا وہ کیوں نہیں عاجزی کرتے رہے۔ مگر ان کے تو دل ہی سخت ہو گئے تھے اور جو کام وہ کرتے تھے شیطان ان کو ان کی نظروں میں آراستہ کر دکھاتا تھا۔

فَلَمَّا نَسُوۡا مَا ذُكِّرُوۡا بِهٖ فَتَحۡنَا عَلَيۡهِمۡ اَبۡوَابَ كُلِّ شَىۡءٍ ؕ حَتّٰۤى اِذَا فَرِحُوۡا بِمَاۤ اُوۡتُوۡۤا اَخَذۡنٰهُمۡ بَغۡتَةً فَاِذَا هُمۡ مُّبۡلِسُوۡنَ ﴿۴۴﴾

۴۴۔ پھر جب انہوں نے اس نصیحت کو جو انکو کی گئی تھی فراموش کر دیا تو ہم نے ان پر ہر چیز کے دروازے کھول دیئے یہاں تک کہ جب ان چیزوں سے جو انکو دی گئی تھیں خوب خوش ہو گئے تو ہم نے انکو ناگہاں پکڑ لیا اور وہ اس وقت مایوس ہو کر رہ گئے۔

فَقُطِعَ دَابِرُ الۡقَوۡمِ الَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا ؕ وَ الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۴۵﴾

۴۵۔ غرض ظالم لوگوں کی جڑ کاٹ دی گئی اور سب تعریف اللہ رب العالمین ہی کیلئے ہے۔

قُلۡ اَرَءَيۡتُمۡ اِنۡ اَخَذَ اللّٰهُ سَمۡعَكُمۡ وَ اَبۡصَارَكُمۡ وَخَتَمَ عَلٰى قُلُوۡبِكُمۡ مَّنۡ اِلٰهٌ غَيۡرُ اللّٰهِ يَاۡتِيۡكُمۡ بِهٖ ؕ اُنۡظُرۡ كَيۡفَ نُصَرِّفُ الۡاٰيٰتِ ثُمَّ هُمۡ يَصۡدِفُوۡنَ ﴿۴۶﴾

۴۶۔ ان کافروں سے کہو کہ بھلا دیکھو تو اگر اللہ تمہارے کان اور آنکھیں چھین لے اور تمہارے دلوں پر مہر لگا دے تو اللہ کے سوا کونسا معبود ہے جو تمہیں یہ نعمتیں پھر بخشے؟ دیکھو ہم کس کس طرح اپنی آیتیں بیان کرتے ہیں۔ پھر بھی یہ لوگ روگردانی کئے جاتے ہیں۔

قُلۡ اَرَءَيۡتَكُمۡ اِنۡ اَتٰٮكُمۡ عَذَابُ اللّٰهِ بَغۡتَةً اَوۡ جَهۡرَةً هَلۡ يُهۡلَكُ اِلَّا الۡقَوۡمُ الظّٰلِمُوۡنَ ﴿۴۷﴾

۴۷۔ کہو کہ بھلا بتاؤ تو اگر تم پر اللہ کا عذاب بیخبری میں یا خبر آنیکے بعد آئے تو کیا ظالم لوگوں کے سوا کوئی اور بھی ہلاک ہو گا؟

وَمَا نُرۡسِلُ الۡمُرۡسَلِيۡنَ اِلَّا مُبَشِّرِيۡنَ وَ مُنۡذِرِيۡنَ ۚ فَمَنۡ اٰمَنَ وَ اَصۡلَحَ فَلَا خَوۡفٌ عَلَيۡهِمۡ وَلَا هُمۡ يَحۡزَنُوۡنَ ﴿۴۸﴾

۴۸۔ اور ہم جو پیغمبروں کو بھیجتے رہے ہیں تو خوشخبری سنانے اور ڈرانے کو پھر جو شخص ایمان لائے اور نیکوکار ہو جائے تو ایسے لوگوں کو نہ کچھ خوف ہو گا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا يَمَسُّهُمُ الْعَذَابُ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۴۹﴾

۴۹۔ اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا ان کی نافرمانیوں کے سبب انہیں عذاب پہنچے گا۔

قُلْ لَّآ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ خَزَآئِنُ اللّٰهِ وَلَآ اَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَآ اَقُوْلُ لَكُمْ اِنِّيْ مَلَكٌ ۚ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ ۭ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ۭ اَفَلَا تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۵۰﴾ ع

۵۰۔ کہہ دو کہ میں تم سے یہ نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ تعالیٰ کے خزانے ہیں اور نہ یہ کہ میں غیب جانتا ہوں اور نہ تم سے یہ کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں۔ میں تو صرف اس حکم پر چلتا ہوں جو مجھے اللہ کی طرف سے آتا ہے۔ کہہ دو کہ بھلا اندھا اور آنکھ والا برابر ہوتے ہیں؟ تو پھر تم غور کیوں نہیں کرتے؟

وَاَنْذِرْ بِهِ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ اَنْ يُّحْشَرُوْٓا اِلٰى رَبِّهِمْ لَيْسَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ وَلِيٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿۵۱﴾

۵۱۔ اور جو لوگ خوف رکھتے ہیں کہ اپنے پروردگار کے روبرو حاضر کئے جائیں گے اور جانتے ہیں کہ اسکے سوا نہ تو ان کا کوئی دوست ہو گا اور نہ سفارش کرنے والا۔ انکو اس قرآن کے ذریعے سے نصیحت کرو تاکہ پرہیزگار بنیں۔

وَلَا تَطْرُدِ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ ۭ مَا عَلَيْكَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ وَّمَا مِنْ حِسَابِكَ عَلَيْهِمْ مِّنْ شَيْءٍ فَتَطْرُدَهُمْ فَتَكُوْنَ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۲﴾

۵۲۔ اور جو لوگ صبح شام اپنے پروردگار سے دعا کرتے ہیں اور اسکی توجہ کے طالب ہیں انکو اپنے پاس سے مت نکالو۔ انکے حساب اعمال کی جوابدہی تم پر کچھ نہیں اور تمہارے حساب کی جوابدہی ان پر کچھ نہیں۔ پس ایسا نہ کرنا اگر انکو نکالو گے تو ظالموں میں ہو جاؤ گے۔

وَ كَذٰلِكَ فَتَنَّا بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لِّيَقُوْلُوْٓا اَهٰٓؤُلَآءِ مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنْۢ بَيْنِنَا ؕ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ بِالشّٰكِرِيْنَ ﴿۵۳﴾

۵۳۔ اور اسی طرح ہم نے بعض لوگوں کی بعض سے آزمائش کی ہے کہ جو دولتمند ہیں وہ غریبوں کی نسبت کہتے ہیں کیا یہی لوگ ہیں جن پر اللہ نے ہم میں سے فضل کیا ہے کیا اللہ شکر کرنے والوں سے واقف نہیں؟

وَ اِذَا جَآءَكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِنَا فَقُلْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ۙ اَنَّهٗ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوْٓءًۢا بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَ اَصْلَحَ فَاَنَّهٗ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۵۴﴾

۵۴۔ اور جب تمہارے پاس ایسے لوگ آیا کریں جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں تو ان سے کہو سلام علیکم تمہارے رب نے اپنی ذات پاک پر رحمت کو لازم کر لیا ہے کہ جو کوئی تم میں سے نادانی سے کوئی بری حرکت کر بیٹھے پھر اس کے بعد توبہ کر لے اور نیکوکار ہو جائے تو وہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

وَ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ وَ لِتَسْتَبِيْنَ سَبِيْلُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۵۵﴾ ع

ع ۶ ۵ ۱۲

۵۵۔ اور اسی طرح ہم اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کرتے ہیں تاکہ تم لوگ ان پر عمل کرو اور اس لئے کہ گناہگاروں کا رستہ ظاہر ہو جائے۔

قُلْ اِنِّيْ نُهِيْتُ اَنْ اَعْبُدَ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ قُلْ لَّآ اَتَّبِعُ اَهْوَآءَكُمْ ۙ قَدْ ضَلَلْتُ اِذًا وَّ مَآ اَنَا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ﴿۵۶﴾

۵۶۔ اے پیغمبر کفار سے کہدو کہ جنکو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو مجھے ان کی عبادت سے منع کیا گیا ہے یہ بھی کہدو کہ میں تمہاری خواہشوں کی پیروی نہیں کرونگا ایسا کروں تو گمراہ ہو جاؤں اور ہدایت یافتہ لوگوں میں نہ رہوں۔

قُلۡ اِنِّیۡ عَلٰی بَیِّنَۃٍ مِّنۡ رَّبِّیۡ وَ کَذَّبۡتُمۡ بِہٖ ؕ مَا عِنۡدِیۡ مَا تَسۡتَعۡجِلُوۡنَ بِہٖ ؕ اِنِ الۡحُکۡمُ اِلَّا لِلّٰہِ ؕ یَقُصُّ الۡحَقَّ وَ ہُوَ خَیۡرُ الۡفٰصِلِیۡنَ ﴿۵۷﴾

۵۷۔ کہدو کہ میں تو اپنے پروردگار کی دلیل روشن پر ہوں اور تم اسکی تکذیب کرتے ہو۔ جس چیز یعنی عذاب کے لئے تم جلدی کر رہے ہو۔ وہ میرے پاس نہیں ہے ایسا حکم اللہ ہی کے اختیار میں ہے وہ سچی بات بیان فرماتا ہے اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔

قُلۡ لَّوۡ اَنَّ عِنۡدِیۡ مَا تَسۡتَعۡجِلُوۡنَ بِہٖ لَقُضِیَ الۡاَمۡرُ بَیۡنِیۡ وَ بَیۡنَکُمۡ ؕ وَاللّٰہُ اَعۡلَمُ بِالظّٰلِمِیۡنَ ﴿۵۸﴾

۵۸۔ کہدو کہ جس چیز کے لئے تم جلدی کر رہے ہو اگر وہ میرے اختیار میں ہوتی تو مجھ میں اور تم میں فیصلہ ہو چکا ہوتا اور اللہ ظالموں سے خوب واقف ہے۔

وَ عِنۡدَہٗ مَفَاتِحُ الۡغَیۡبِ لَا یَعۡلَمُہَاۤ اِلَّا ہُوَ ؕ وَ یَعۡلَمُ مَا فِی الۡبَرِّ وَالۡبَحۡرِ ؕ وَمَا تَسۡقُطُ مِنۡ وَّرَقَۃٍ اِلَّا یَعۡلَمُہَا وَلَا حَبَّۃٍ فِیۡ ظُلُمٰتِ الۡاَرۡضِ وَلَا رَطۡبٍ وَّ لَا یَابِسٍ اِلَّا فِیۡ کِتٰبٍ مُّبِیۡنٍ ﴿۵۹﴾

۵۹۔ اور اسی کے پاس غیب کی کنجیاں ہیں جنکو اسکے سوا کوئی نہیں جانتا اور اسے جنگلوں اور دریاؤں کی سب چیزوں کا علم ہے اور کوئی پتا نہیں جھڑتا مگر وہ اسکو جانتا ہے اور زمین کے اندھیروں میں کوئی دانہ اور کوئی ہری یا سوکھی چیز نہیں ہے مگر کتاب روشن میں لکھی ہوئی ہے۔

وَ ہُوَ الَّذِیۡ یَتَوَفّٰىکُمۡ بِالَّیۡلِ وَ یَعۡلَمُ مَا جَرَحۡتُمۡ بِالنَّہَارِ ثُمَّ یَبۡعَثُکُمۡ فِیۡہِ لِیُقۡضٰۤی اَجَلٌ مُّسَمًّی ۚ ثُمَّ اِلَیۡہِ مَرۡجِعُکُمۡ ثُمَّ یُنَبِّئُکُمۡ بِمَا کُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۶۰﴾ ع ۷ ۱۳

۶۰۔ اور وہی تو ہے جو رات کو سونے کی حالت میں تمہاری روح قبض کر لیتا ہے اور جو کچھ تم دن میں کرتے ہو اس سے خبر رکھتا ہے پھر تمہیں دن کو اٹھا دیتا ہے تاکہ یہی سلسلہ جاری رکھ کر زندگی کی مدت معین پوری کر دی جائے پھر تم سب کو اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے پھر وہ تم کو تمہارے عمل جو تم کرتے رہتے

ہو ایک ایک کر کے بتائے گا۔

وَ هُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ وَ يُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً ط حَتّٰٓى اِذَا جَآءَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَ هُمْ لَا يُفَرِّطُوْنَ ﴿٦١﴾

٦١۔ اور وہ اپنے بندوں پر غالب ہے اور تم پر نگہبان مقرر کئے رکھتا ہے یہانتک کہ جب تم میں سے کسی کی موت آتی ہے تو ہمارے فرشتے اسکی روح قبض کر لیتے ہیں اور کسی طرح کی کوتاہی نہیں کرتے۔

ثُمَّ رُدُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ ط اَلَا لَهُ الْحُكْمُ قف وَ هُوَ اَسْرَعُ الْحٰسِبِيْنَ ﴿٦٢﴾

٦٢۔ پھر قیامت کے دن تمام لوگ اپنے مالک برحق اللہ تعالیٰ کے پاس واپس بلائے جائیں گے۔ سن لو کہ حکم اسی کا ہے اور وہ نہایت جلد حساب لینے والا ہے۔

قُلْ مَنْ يُّنَجِّيْكُمْ مِّنْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ تَدْعُوْنَهٗ تَضَرُّعًا وَّ خُفْيَةً ج لَئِنْ اَنْجٰنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿٦٣﴾

٦٣۔ کہو بھلا تم کو جنگلوں اور دریاؤں کے اندھیروں سے کون نکال لاتا ہے جب کہ تم اسے عاجزی سے اور چپکے چپکے پکارتے ہو اور کہتے ہو اگر اللہ ہم کو اس تنگی سے نجات بخشے تو ہم اسکے بہت شکرگذار ہوں۔

قُلِ اللّٰهُ يُنَجِّيْكُمْ مِّنْهَا وَ مِنْ كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ اَنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ﴿٦٤﴾

٦٤۔ کہو کہ اللہ ہی تم کو اس تنگی سے اور ہر سختی سے نجات بخشتا ہے پھر بھی تم اسکے ساتھ شرک کرتے ہو۔

قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلٰٓى اَنْ يَّبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِّنْ فَوْقِكُمْ اَوْ مِنْ تَحْتِ اَرْجُلِكُمْ اَوْ يَلْبِسَكُمْ شِيَعًا وَّ يُذِيْقَ بَعْضَكُمْ بَاْسَ بَعْضٍ ط اُنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّهُمْ

٦٥۔ کہدو کہ وہ اس پر بھی قدرت رکھتا ہے کہ تم پر اوپر کی طرف سے یا تمہارے پاؤں کے نیچے سے عذاب بھیجے یا تمہیں فرقہ فرقہ کر دے اور ایک کو دوسرے سے بھڑا کر آپس کی لڑائی کا مزہ چکھا دے۔ دیکھو ہم اپنی آیتوں کو کس کس طرح بیان کرتے ہیں تاکہ

يَفۡقَهُوۡنَ ﴿۶۵﴾
وَ كَذَّبَ بِهٖ قَوۡمُكَ وَ هُوَ الۡحَقُّ ؕ قُلۡ لَّسۡتُ عَلَيۡكُمۡ بِوَكِيۡلٍ ﴿۶۶﴾
لِكُلِّ نَبَاٍ مُّسۡتَقَرٌّ ۫ وَّ سَوۡفَ تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۶۷﴾
وَ اِذَا رَاَيۡتَ الَّذِيۡنَ يَخُوۡضُوۡنَ فِىۡۤ اٰيٰتِنَا فَاَعۡرِضۡ عَنۡهُمۡ حَتّٰى يَخُوۡضُوۡا فِىۡ حَدِيۡثٍ غَيۡرِهٖ ؕ وَ اِمَّا يُنۡسِيَنَّكَ الشَّيۡطٰنُ فَلَا تَقۡعُدۡ بَعۡدَ الذِّكۡرٰى مَعَ الۡقَوۡمِ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۶۸﴾
وَ مَا عَلَى الَّذِيۡنَ يَتَّقُوۡنَ مِنۡ حِسَابِهِمۡ مِّنۡ شَىۡءٍ وَّ لٰكِنۡ ذِكۡرٰى لَعَلَّهُمۡ يَتَّقُوۡنَ ﴿۶۹﴾
وَ ذَرِ الَّذِيۡنَ اتَّخَذُوۡا دِيۡنَهُمۡ لَعِبًا وَّ لَهۡوًا وَّ غَرَّتۡهُمُ الۡحَيٰوةُ الدُّنۡيَا وَ ذَكِّرۡ بِهٖۤ اَنۡ تُبۡسَلَ نَفۡسٌۢ بِمَا كَسَبَتۡ ۖۗ لَيۡسَ لَهَا مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ وَلِىٌّ وَّلَا شَفِيۡعٌ ۚ وَ اِنۡ تَعۡدِلۡ كُلَّ عَدۡلٍ لَّا يُؤۡخَذۡ مِنۡهَا ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِيۡنَ اُبۡسِلُوۡا بِمَا كَسَبُوۡا ۚ لَهُمۡ شَرَابٌ مِّنۡ حَمِيۡمٍ وَّ عَذَابٌ

یہ لوگ سمجھیں۔

٦٦۔ اور اس قرآن کو تمہاری قوم نے جھٹلایا حالانکہ یہ سراسر حق ہے کہدو کہ میں تمہارا داروغہ نہیں ہوں۔

٦٧۔ ہر خبر کے لئے ایک وقت مقرر ہے اور تم کو عنقریب معلوم ہو جائے گا۔

٦٨۔ اور جب تم ایسے لوگوں کو دیکھو جو ہماری آیتوں کے بارے میں بیہودہ بکواس کر رہے ہوں تو ان سے الگ ہو جاؤ۔ یہاں تک کہ وہ اور باتوں میں مصروف ہو جائیں۔ اور اگر یہ بات شیطان تمہیں بھلا دے تو یاد آنے پر ظالم لوگوں کے ساتھ نہ بیٹھے رہو۔

٦٩۔ اور پرہیزگاروں پر ان لوگوں کے حساب کی کچھ بھی جوابدہی نہیں۔ ہاں نصیحت تاکہ وہ بھی پرہیزگار ہوں۔

٧٠۔ اور جن لوگوں نے اپنے دین کو کھیل اور تماشا بنا رکھا ہے اور دنیا کی زندگی نے انکو دھوکے میں ڈال رکھا ہے ان سے کچھ کام نہ رکھو۔ ہاں اس قرآن کے ذریعے سے نصیحت کرتے رہو تاکہ قیامت کے دن کوئی اپنے اعمال کی سزا میں ہلاکت میں نہ ڈالا جائے اس روز اللہ کے سوا نہ تو کوئی اس کا دوست ہوگا اور نہ سفارش کرنے والا۔ اور اگر وہ ہر چیز جو روئے زمین پر ہے بطور معاوضہ دینا چاہے تو وہ اس سے قبول نہ ہو۔ یہی لوگ

ع ۸ / ۱۴

اَلِيۡمٌۢ بِمَا كَانُوۡا يَكۡفُرُوۡنَ ﴿۷۰﴾

ہیں کہ اپنے اعمال کے وبال میں ہلاکت میں ڈالے گئے سو انکے لئے پینے کو کھولتا ہوا پانی اور دکھ دینے والا عذاب ہے اس لئے کہ کفر کرتے تھے۔

قُلۡ اَنَدۡعُوۡا مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنۡفَعُنَا وَلَا يَضُرُّنَا وَ نُرَدُّ عَلٰٓى اَعۡقَابِنَا بَعۡدَ اِذۡ هَدٰٮنَا اللّٰهُ كَالَّذِى اسۡتَهۡوَتۡهُ الشَّيٰطِيۡنُ فِى الۡاَرۡضِ حَيۡرَانَ ۖ لَهٗۤ اَصۡحٰبٌ يَّدۡعُوۡنَهٗۤ اِلَى الۡهُدَى ائۡتِنَا ؕ قُلۡ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الۡهُدٰى ؕ وَ اُمِرۡنَا لِنُسۡلِمَ لِرَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ۙ﴿۷۱﴾

۷۱۔ کہو۔ کیا ہم اللہ کے سوا ایسی چیز کو پکاریں جو نہ ہمارا بھلا کر سکے نہ برا۔ اور جب ہم کو اللہ نے سیدھا رستہ دکھا دیا تو کیا ہم الٹے پاؤں پھر جائیں؟ پھر تو ہماری ایسی مثال ہو جیسے کسی کو جنات نے جنگل میں بھلا دیا ہو اور وہ حیران ہو رہا ہو اور اسکے کچھ رفیق ہوں جو اسکو رستے کی طرف بلائیں کہ ہمارے پاس چلا آ۔ کہدو کہ رستہ تو وہی ہے جو اللہ نے بتایا ہے اور ہمیں تو یہ حکم ملا ہے کہ ہم اللہ رب العالمین کے فرمانبردار بنیں۔

وَ اَنۡ اَقِيۡمُوا الصَّلٰوةَ وَ اتَّقُوۡهُ ؕ وَ هُوَ الَّذِىۡۤ اِلَيۡهِ تُحۡشَرُوۡنَ ﴿۷۲﴾

۷۲۔ اور یہ بھی کہ نماز پڑھتے رہو اور اس سے ڈرتے رہو۔ اور وہی تو ہے جس کے پاس تم جمع کئے جاؤ گے۔

وَ هُوَ الَّذِىۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ بِالۡحَقِّ ؕ وَ يَوۡمَ يَقُوۡلُ كُنۡ فَيَكُوۡنُ ؕ قَوۡلُهُ الۡحَقُّ ؕ وَلَهُ الۡمُلۡكُ يَوۡمَ يُنۡفَخُ فِى الصُّوۡرِ ؕ عٰلِمُ الۡغَيۡبِ وَ الشَّهَادَةِ ؕ وَ هُوَ الۡحَكِيۡمُ الۡخَبِيۡرُ ﴿۷۳﴾

۷۳۔ اور وہی تو ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو تدبیر سے پیدا کیا ہے اور جس دن وہ فرمائے گا کہ ہوجا تو حشر برپا ہو جائے گا۔ اس کا ارشاد برحق ہے اور جس دن صور پھونکا جائے گا۔ اس دن اسی کی بادشاہت ہوگی۔ وہی پوشیدہ اور ظاہر سب کا جاننے والا ہے اور وہی دانا ہے خبردار ہے۔

وَ اِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ اٰزَرَ اَتَتَّخِذُ اَصْنَامًا اٰلِهَةً ۚ اِنِّيْۤ اَرٰىكَ وَقَوْمَكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۷۴﴾

۷۴۔ اور وہ وقت بھی یاد کرنے کے لائق ہے جب ابراہیم نے اپنے باپ آزر سے کہا تھا تم کیا بتوں کو معبود بناتے ہو۔ میں دیکھتا ہوں کہ تم اور تمہاری قوم کھلی گمراہی میں ہو۔

وَكَذٰلِكَ نُرِيْۤ اِبْرٰهِيْمَ مَلَكُوْتَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلِيَكُوْنَ مِنَ الْمُوْقِنِيْنَ ﴿۷۵﴾

۷۵۔ اور ہم اس طرح ابراہیم کو آسمانوں اور زمین کے عجائبات دکھانے لگے تاکہ وہ خوب یقین کرنے والوں میں ہو جائیں۔

فَلَمَّا جَنَّ عَلَيْهِ الَّيْلُ رَاٰ كَوْكَبًا ۚ قَالَ هٰذَا رَبِّيْ ۚ فَلَمَّاۤ اَفَلَ قَالَ لَاۤ اُحِبُّ الْاٰفِلِيْنَ ﴿۷۶﴾

۷۶۔ یعنی جب رات نے انکو پردہ تاریکی سے ڈھانپ لیا تو آسمان میں ایک ستارہ نظر پڑا کہنے لگے یہ میرا پروردگار ہے۔ جب وہ غائب ہو گیا تو کہنے لگے کہ مجھے غائب ہو جانے والے تو پسند نہیں۔

فَلَمَّا رَاَ الْقَمَرَ بَازِغًا قَالَ هٰذَا رَبِّيْ ۚ فَلَمَّاۤ اَفَلَ قَالَ لَئِنْ لَّمْ يَهْدِنِيْ رَبِّيْ لَاَكُوْنَنَّ مِنَ الْقَوْمِ الضَّآلِّيْنَ ﴿۷۷﴾

۷۷۔ پھر جب چاند کو دیکھا کہ چمک رہا ہے تو کہنے لگے یہ میرا پروردگار ہے۔ لیکن جب وہ بھی چھپ گیا تو بول اٹھے کہ اگر میرا پروردگار مجھے سیدھا رستہ نہیں دکھائے گا تو میں ان لوگوں میں ہو جاؤں گا جو بھٹک رہے ہیں۔

فَلَمَّا رَاَ الشَّمْسَ بَازِغَةً قَالَ هٰذَا رَبِّيْ هٰذَاۤ اَكْبَرُ ۚ فَلَمَّاۤ اَفَلَتْ قَالَ يٰقَوْمِ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿۷۸﴾

۷۸۔ پھر جب سورج کو دیکھا کہ جگمگا رہا ہے تو کہنے لگے میرا پروردگار یہ ہے یہ سب سے بڑا ہے۔ مگر جب وہ بھی غروب ہو گیا تو کہنے لگے لوگو جن چیزوں کو تم اللہ کا شریک بناتے ہو میں ان سے بیزار ہوں۔

اِنِّیْ وَجَّهْتُ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ ۚ﴿۷۹﴾

۷۹۔ میں نے سب سے یکسو ہو کر اپنے آپ کو اسی ذات کی طرف متوجہ کیا جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں۔

وَ حَآجَّهٗ قَوْمُهٗ ؕ قَالَ اَتُحَآجُّوْٓنِّیْ فِی اللّٰهِ وَ قَدْ هَدٰىنِ ؕ وَلَآ اَخَافُ مَا تُشْرِكُوْنَ بِهٖٓ اِلَّآ اَنْ یَّشَآءَ رَبِّیْ شَیْـًٔا ؕ وَسِعَ رَبِّیْ كُلَّ شَیْءٍ عِلْمًا ؕ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۸۰﴾

۸۰۔ اور انکی قوم ان سے بحث کرنے لگی تو انہوں نے کہا کہ تم مجھ سے اللہ کے بارے میں کیا بحث کرتے ہو۔ اس نے تو مجھے سیدھا رستہ دکھا دیا ہے اور جن چیزوں کو تم اس کا شریک بناتے ہو میں ان سے نہیں ڈرتا۔ ہاں جو میرا پروردگار کچھ چاہے۔ میرا پروردگار اپنے علم سے ہر چیز کا احاطہ کئے ہوئے ہے۔ کیا تم خیال نہیں کرتے؟

وَ كَیْفَ اَخَافُ مَآ اَشْرَكْتُمْ وَلَا تَخَافُوْنَ اَنَّكُمْ اَشْرَكْتُمْ بِاللّٰهِ مَا لَمْ یُنَزِّلْ بِهٖ عَلَیْكُمْ سُلْطٰنًا ؕ فَاَیُّ الْفَرِیْقَیْنِ اَحَقُّ بِالْاَمْنِ ۚ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۱﴾

۸۱۔ بھلا میں ان چیزوں سے جنکو تم اللہ کا شریک بناتے ہو۔ کیونکر ڈروں جبکہ تم اس بات سے نہیں ڈرتے کہ اللہ کے ساتھ شریک بناتے ہو جسکی اس نے کوئی سند نازل نہیں کی۔ اب دونوں فریق میں سے کونسا فریق امن و بے خوفی کا زیاد حقدار ہے اگر سمجھ رکھتے ہو تو بتاؤ۔

اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ لَمْ یَلْبِسُوْٓا اِیْمَانَهُمْ بِظُلْمٍ اُولٰٓىِٕكَ لَهُمُ الْاَمْنُ وَهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ۠﴿۸۲﴾

ع ۹ ۱۲ ۱۵

۸۲۔ جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اپنے ایمان کو شرک کے ظلم سے ملوث نہیں کیا انکے لئے امن و بے خوفی ہے اور وہی ہدایت پانے والے ہیں۔

وَ تِلْكَ حُجَّتُنَآ اٰتَيْنٰهَآ اِبْرٰهِيْمَ عَلٰى قَوْمِهٖ ؕ نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَآءُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿۸۳﴾	۸۳۔ اور یہ ہماری دلیل تھی جو ہم نے ابراہیم کو انکی قوم کے مقابلے میں عطا کی تھی۔ ہم جسکے چاہتے ہیں درجے بلند کر دیتے ہیں۔ بیشک تمہارا پروردگار دانا ہے خبردار ہے۔
وَ وَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ وَ يَعْقُوْبَ ؕ كُلًّا هَدَيْنَا ۚ وَ نُوْحًا هَدَيْنَا مِنْ قَبْلُ وَ مِنْ ذُرِّيَّتِهٖ دَاوٗدَ وَ سُلَيْمٰنَ وَ اَيُّوْبَ وَ يُوْسُفَ وَ مُوْسٰى وَ هٰرُوْنَ ؕ وَ كَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۸۴﴾	۸۴۔ اور ہم نے انکو اسحٰق اور یعقوب بخشے اور سب کو ہدایت دی۔ اور پہلے نوح کو بھی ہدایت دی تھی اور انکی اولاد میں سے داؤد اور سلیمان اور ایوب اور یوسف اور موسیٰ اور ہارون کو بھی۔ اور ہم نیک لوگوں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔
وَ زَكَرِيَّا وَ يَحْيٰى وَ عِيْسٰى وَ اِلْيَاسَ ؕ كُلٌّ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۸۵﴾	۸۵۔ اور زکریا اور یحییٰ اور عیسیٰ اور الیاس کو بھی۔ یہ سب نیکوکار تھے۔
وَ اِسْمٰعِيْلَ وَ الْيَسَعَ وَ يُوْنُسَ وَ لُوْطًا ؕ وَ كُلًّا فَضَّلْنَا عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۸۶﴾	۸۶۔ اور اسمٰعیل اور الیسع اور یونس اور لوط کو بھی۔ اور ان سب کو دنیا جہاں کے لوگوں پر فضیلت بخشی تھی۔
وَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَ ذُرِّيّٰتِهِمْ وَ اِخْوَانِهِمْ ۚ وَ اجْتَبَيْنٰهُمْ وَ هَدَيْنٰهُمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۸۷﴾	۸۷۔ اور بعض بعض کو ان کے باپ دادوں اور اولاد اور بھائیوں میں سے بھی۔ اور ان کو برگزیدہ بھی کیا تھا اور سیدھا رستہ بھی دکھایا تھا۔

ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهۡدِىۡ بِهٖ مَنۡ يَّشَآءُ مِنۡ عِبَادِهٖ ؕ وَلَوۡ اَشۡرَكُوۡا لَحَبِطَ عَنۡهُمۡ مَّا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۸۸﴾

۸۸۔ یہ اللہ کی ہدایت ہے اس پر اپنے بندوں میں سے جسے چاہے چلائے اور اگر وہ لوگ شرک کرتے تو جو اعمال وہ کرتے تھے سب ضائع ہو جاتے۔

اُولٰٓـئِكَ الَّذِيۡنَ اٰتَيۡنٰهُمُ الۡكِتٰبَ وَ الۡحُكۡمَ وَ النُّبُوَّةَ ۚ فَاِنۡ يَّكۡفُرۡ بِهَا هٰٓؤُلَۤاءِ فَقَدۡ وَكَّلۡنَا بِهَا قَوۡمًا لَّيۡسُوۡا بِهَا بِكٰفِرِيۡنَ ﴿۸۹﴾

۸۹۔ یہ وہ لوگ تھے جنکو ہم نے کتاب اور حکم شریعت اور نبوت عطا فرمائی تھی۔ اگر یہ کفار ان باتوں سے انکار کریں تو ہم نے ان پر ایمان لانے کے لئے ایسے لوگ مقرر کر دیئے ہیں کہ وہ ان سے کبھی انکار کرنے والے نہیں۔

اُولٰٓـئِكَ الَّذِيۡنَ هَدَى اللّٰهُ فَبِهُدٰٮهُمُ اقۡتَدِهۡ ؕ قُلۡ لَّاۤ اَسۡـئَلُكُمۡ عَلَيۡهِ اَجۡرًا ؕ اِنۡ هُوَ اِلَّا ذِكۡرٰى لِلۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۹۰﴾ ع

۹۰۔ یہ وہ لوگ ہیں جنکو اللہ نے ہدایت دی تھی تو تم انہیں کی ہدایت کی پیروی کرو۔ کہدو کہ میں تم سے اس کا کوئی صلہ نہیں مانگتا۔ یہ تو دنیا جہان کے لوگوں کے لئے محض نصیحت ہے۔

وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدۡرِهٖۤ اِذۡ قَالُوۡا مَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ عَلٰى بَشَرٍ مِّنۡ شَىۡءٍ ؕ قُلۡ مَنۡ اَنۡزَلَ الۡـكِتٰبَ الَّذِىۡ جَآءَ بِهٖ مُوۡسٰى نُوۡرًا وَّ هُدًى لِّلنَّاسِ تَجۡعَلُوۡنَهٗ قَرَاطِيۡسَ تُبۡدُوۡنَهَا وَ تُخۡفُوۡنَ كَثِيۡرًا ۚ وَ عُلِّمۡتُمۡ مَّا لَمۡ تَعۡلَمُوۡۤا اَنۡتُمۡ وَلَاۤ اٰبَآؤُكُمۡ ؕ قُلِ اللّٰهُ ۙ ثُمَّ ذَرۡهُمۡ فِىۡ

۹۱۔ اور ان لوگوں نے اللہ کی قدر جیسی جاننی چاہیے تھی نہ جانی۔ جب انہوں نے کہا کہ اللہ نے کسی انسان پر وحی اور کتاب وغیرہ کچھ بھی نازل نہیں کیا۔ کہو کہ جو کتاب موسیٰ لے کر آئے تھے اسے کس نے نازل کیا تھا؟ جو لوگوں کے لئے نور اور ہدایت تھی اور جسے تم نے علیحدہ علیحدہ اوراق پر نقل کر رکھا ہے۔ کہ ان کے کچھ حصے کو تو ظاہر کرتے ہو اور اکثر کو چھپاتے ہو۔ اور تم کو وہ باتیں سکھائی گئیں جنکو نہ تم جانتے تھے اور نہ

خَوۡضِهِمۡ يَلۡعَبُوۡنَ ﴿۹۱﴾

تمہارے باپ دادا۔ کہدو اس کتاب کو اللہ ہی نے نازل کیا تھا پھر انکو چھوڑ دو کہ اپنی بیہودہ بکواس میں کھیلتے رہیں۔

وَ هٰذَا كِتٰبٌ اَنۡزَلۡنٰهُ مُبٰرَكٌ مُّصَدِّقُ الَّذِىۡ بَيۡنَ يَدَيۡهِ وَ لِتُنۡذِرَ اُمَّ الۡقُرٰى وَ مَنۡ حَوۡلَهَا ؕ وَالَّذِيۡنَ يُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡاٰخِرَةِ يُؤۡمِنُوۡنَ بِهٖ وَ هُمۡ عَلٰى صَلَاتِهِمۡ يُحَافِظُوۡنَ ﴿۹۲﴾

۹۲۔ اور ویسی ہی یہ کتاب جسے ہم نے نازل کیا ہے بابرکت جو اپنے سے پہلی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے اور جو اس لئے نازل کی گئی ہے کہ اے نبی تم مکے اور اسکے آس پاس کے لوگوں کو آگاہ کردو۔ اور جو لوگ آخرت پر ایمان رکھتے ہیں وہ اس کتاب پر بھی ایمان رکھتے ہیں اور وہ اپنی نمازوں کی پوری خبر رکھتے ہیں۔

وَ مَنۡ اَظۡلَمُ مِمَّنِ افۡتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوۡ قَالَ اُوۡحِىَ اِلَىَّ وَلَمۡ يُوۡحَ اِلَيۡهِ شَىۡءٌ وَّ مَنۡ قَالَ سَاُنۡزِلُ مِثۡلَ مَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ ؕ وَ لَوۡ تَرٰۤى اِذِ الظّٰلِمُوۡنَ فِىۡ غَمَرٰتِ الۡمَوۡتِ وَ الۡمَلٰۤئِكَةُ بَاسِطُوۡۤا اَيۡدِيۡهِمۡ ۚ اَخۡرِجُوۡۤا اَنۡفُسَكُمۡ ؕ اَلۡيَوۡمَ تُجۡزَوۡنَ عَذَابَ الۡهُوۡنِ بِمَا كُنۡتُمۡ تَقُوۡلُوۡنَ عَلَى اللّٰهِ غَيۡرَ الۡحَقِّ وَ كُنۡتُمۡ عَنۡ اٰيٰتِهٖ تَسۡتَكۡبِرُوۡنَ ﴿۹۳﴾

۹۳۔ اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہو گا جو اللہ پر جھوٹ باندھے یا یہ کہے کہ مجھ پر وحی آئی ہے حالانکہ اس پر کچھ بھی وحی نہ آئی ہو۔ اور جو یہ کہے کہ جس طرح کی کتاب اللہ نے نازل کی ہے اسی طرح کی میں بھی بنا لیتا ہوں اور کاش تم ان ظالم یعنی مشرک لوگوں کو اس وقت دیکھو جب موت کی سختیوں میں مبتلا ہوں اور فرشتے انکی طرف ہاتھ بڑھا رہے ہوں کہ نکالو اپنی جانیں۔ آج تم کو ذلت کے عذاب کی سزا دی جائے گی اس لئے کہ تم اللہ پر جھوٹ بولا کرتے تھے اور اسکی آیتوں سے سرکشی کرتے تھے۔

وَ لَقَدۡ جِئۡتُمُوۡنَا فُرَادٰى كَمَا خَلَقۡنٰكُمۡ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّ تَرَكۡتُمۡ مَّا خَوَّلۡنٰكُمۡ وَرَآءَ ظُهُوۡرِكُمۡ ۚ وَمَا نَرٰى مَعَكُمۡ شُفَعَآءَكُمُ الَّذِيۡنَ زَعَمۡتُمۡ اَنَّهُمۡ فِيۡكُمۡ شُرَكٰٓؤُا ‌ؕ لَقَدۡ تَّقَطَّعَ بَيۡنَكُمۡ وَ ضَلَّ عَنۡكُمۡ مَّا كُنۡتُمۡ تَزۡعُمُوۡنَ ﴿۹۴﴾

۹۴۔ اور جیسا ہم نے تم لوگوں کو پہلی بار پیدا کیا تھا ایسا ہی آج اکیلے اکیلے تم ہمارے پاس آ گئے۔ اور جو مال و متاع ہم نے تمہیں عطا فرمایا تھا وہ سب اپنی پیٹھ پیچھے چھوڑ آئے اور ہم تمہارے ساتھ تمہارے سفارشیوں کو بھی نہیں دیکھتے جنکی نسبت تم خیال کرتے تھے کہ وہ تمہارے سفارشی اور ہمارے شریک ہیں آج تمہارے آپس کے سب تعلقات منقطع ہو گئے اور جو دعوے تم کیا کرتے تھے سب جاتے رہے۔

ع ۱۱ / ۱۷

اِنَّ اللّٰهَ فَالِقُ الۡحَبِّ وَ النَّوٰى‌ ؕ يُخۡرِجُ الۡحَىَّ مِنَ الۡمَيِّتِ وَ مُخۡرِجُ الۡمَيِّتِ مِنَ الۡحَىِّ‌ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ‌ فَاَنّٰى تُؤۡفَكُوۡنَ ﴿۹۵﴾

۹۵۔ بیشک اللہ ہی دانے اور گٹھلی کو پھاڑ کر ان سے درخت وغیرہ اگاتا ہے وہی جاندار کو بے جان سے نکالتا ہے اور وہی بے جان کا جاندار سے نکالنے والا ہے۔ یہی تو اللہ ہے پھر تم کہاں بہکے پھرتے ہو؟

فَالِقُ الۡاِصۡبَاحِ‌ۚ وَ جَعَلَ الَّيۡلَ سَكَنًا وَّ الشَّمۡسَ وَ الۡقَمَرَ حُسۡبَانًا‌ ؕ ذٰلِكَ تَقۡدِيۡرُ الۡعَزِيۡزِ الۡعَلِيۡمِ ﴿۹۶﴾

۹۶۔ وہی رات کے اندھیرے سے صبح کی روشنی پھاڑ نکالتا ہے اور اسی نے رات کو موجب آرام ٹھہرایا اور سورج اور چاند کو حساب کا ذریعہ بنا دیا یہ اللہ کے مقرر کئے ہوئے اندازے ہیں جو غالب ہے علم والا ہے۔

وَ هُوَ الَّذِىۡ جَعَلَ لَكُمُ النُّجُوۡمَ لِتَهۡتَدُوۡا بِهَا فِىۡ ظُلُمٰتِ الۡبَرِّ وَ الۡبَحۡرِ‌ ؕ قَدۡ فَصَّلۡنَا الۡاٰيٰتِ لِقَوۡمٍ يَّعۡلَمُوۡنَ ﴿۹۷﴾

۹۷۔ اور وہی تو ہے جس نے تمہارے لئے ستارے بنائے تاکہ جنگلوں اور دریاؤں کے اندھیروں میں ان سے رستے معلوم کرو۔ عقل والوں کے لئے ہم نے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کر دی ہیں۔

وَ هُوَ الَّذِیۡۤ اَنۡشَاَکُمۡ مِّنۡ نَّفۡسٍ وَّاحِدَۃٍ فَمُسۡتَقَرٌّ وَّ مُسۡتَوۡدَعٌ ؕ قَدۡ فَصَّلۡنَا الۡاٰیٰتِ لِقَوۡمٍ یَّفۡقَهُوۡنَ ﴿۹۸﴾

۹۸۔ اور وہی تو ہے جس نے تم کو ایک شخص سے پیدا کیا پھر تمہارے لئے ایک ٹھہرنے کی جگہ ہے اور ایک سپرد ہونے کی۔ سمجھنے والوں کے لئے ہم نے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کر دی ہیں۔

وَ هُوَ الَّذِیۡۤ اَنۡزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَخۡرَجۡنَا بِهٖ نَبَاتَ كُلِّ شَیۡءٍ فَاَخۡرَجۡنَا مِنۡهُ خَضِرًا نُّخۡرِجُ مِنۡهُ حَبًّا مُّتَرَاكِبًا ۚ وَ مِنَ النَّخۡلِ مِنۡ طَلۡعِهَا قِنۡوَانٌ دَانِیَۃٌ وَّ جَنّٰتٍ مِّنۡ اَعۡنَابٍ وَّ الزَّیۡتُوۡنَ وَ الرُّمَّانَ مُشۡتَبِهًا وَّ غَیۡرَ مُتَشَابِهٍ ؕ اُنۡظُرُوۡۤا اِلٰی ثَمَرِهٖۤ اِذَاۤ اَثۡمَرَ وَ یَنۡعِهٖ ؕ اِنَّ فِیۡ ذٰلِكُمۡ لَاٰیٰتٍ لِّقَوۡمٍ یُّؤۡمِنُوۡنَ ﴿۹۹﴾

۹۹۔ اور وہی تو ہے جو آسمان سے مینہ برساتا ہے۔ پھر ہم ہی جو مینہ برساتے ہیں اس سے ہر طرح کی نباتات اگاتے ہیں۔ پھر اس میں سے سبز سبز پودے نکالتے ہیں اور ان پودوں سے ایک دوسرے کے ساتھ جڑے ہوئے دانے نکالتے ہیں۔ اور کھجور کے گابھے میں سے لٹکتے ہوئے گچھے اور انگوروں کے باغ اور زیتون اور انار جو ایک دوسرے سے ملتے جلتے بھی ہیں اور نہیں بھی ملتے یہ چیزیں جب پھلتی ہیں تو ان کے پھلوں پر اور جب پکتی ہیں تو ان کے پکنے پر نظر کرو۔ ان میں ان لوگوں کے لئے جو ایمان لاتے ہیں اللہ کی قدرت کی بہت سی نشانیاں ہیں۔

وَ جَعَلُوۡا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ الۡجِنَّ وَ خَلَقَهُمۡ وَ خَرَقُوۡا لَهٗ بَنِیۡنَ وَ بَنٰتٍۭ بِغَیۡرِ عِلۡمٍ ؕ سُبۡحٰنَهٗ وَ تَعٰلٰی عَمَّا یَصِفُوۡنَ ﴿۱۰۰﴾ ع

ع ۱۲ ۱۸

۱۰۰۔ اور ان لوگوں نے جنوں کو اللہ کا شریک ٹھہرایا حالانکہ انکو بھی اسی نے پیدا کیا۔ اور بے سمجھے جھوٹ بہتان اسکے لئے بیٹے اور بیٹیاں بنا کھڑی کیں۔ وہ ان باتوں سے جو اسکی نسبت بیان کرتے ہیں پاک ہے اور اسکی شان ان باتوں سے بلند ہے۔

بَدِيۡعُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ اَنّٰى يَكُوۡنُ لَهٗ وَلَدٌ وَّ لَمۡ تَكُنۡ لَّهٗ صَاحِبَةٌ ؕ وَ خَلَقَ كُلَّ شَىۡءٍ ۚ وَ هُوَ بِكُلِّ شَىۡءٍ عَلِيۡمٌ ﴿۱۰۱﴾

۱۰۱۔ وہی آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے اسکے اولاد کہاں سے ہو جبکہ اسکی بیوی ہی نہیں اور اس نے ہر چیز کو پیدا کیا ہے اور وہ ہر چیز سے باخبر ہے۔

ذٰ لِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمۡ ۚ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ خَالِقُ كُلِّ شَىۡءٍ فَاعۡبُدُوۡهُ ۚ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ وَّكِيۡلٌ ﴿۱۰۲﴾

۱۰۲۔ یہی اوصاف رکھنے والا اللہ تمہارا پروردگار ہے اسکے سوا کوئی معبود نہیں وہی ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے تو اسی کی عبادت کرو اور وہ ہر چیز کا نگران ہے۔

لَا تُدۡرِكُهُ الۡاَبۡصَارُ وَ هُوَ يُدۡرِكُ الۡاَبۡصَارَ ۚ وَ هُوَ اللَّطِيۡفُ الۡخَبِيۡرُ ﴿۱۰۳﴾

۱۰۳۔ وہ ایسا ہے کہ نگاہیں اس کا ادراک نہیں کر سکتیں جبکہ وہ نگاہوں کا ادراک کر لیتا ہے۔ اور وہ بھید جاننے والا ہے خبردار ہے۔

قَدۡ جَآءَكُمۡ بَصَآئِرُ مِنۡ رَّبِّكُمۡ ۚ فَمَنۡ اَبۡصَرَ فَلِنَفۡسِهٖ ۚ وَ مَنۡ عَمِىَ فَعَلَيۡهَا ؕ وَمَاۤ اَنَا عَلَيۡكُمۡ بِحَفِيۡظٍ ﴿۱۰۴﴾

۱۰۴۔ اے پیغمبر ان سے کہدو کہ تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے روشن دلیلیں پہنچ چکی ہیں تو جس نے ان کو آنکھ کھول کر دیکھا اس نے اپنا بھلا کیا اور جو اندھا بنا رہا اس نے اپنے حق میں برا کیا اور میں تمہارا نگہبان نہیں ہوں۔

وَ كَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الۡاٰيٰتِ وَ لِيَقُوۡلُوۡا دَرَسۡتَ وَ لِنُبَيِّنَهٗ لِقَوۡمٍ يَّعۡلَمُوۡنَ ﴿۱۰۵﴾

۱۰۵۔ اور ہم اسی طرح اپنی آیتیں پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں تاکہ کافر یہ نہ کہیں کہ تم یہ باتیں اہل کتاب سے سیکھے ہوئے ہو اور تاکہ ہم سمجھنے والے لوگوں کے لئے تشریح کر دیں۔

اِتَّبِعۡ مَآ اُوۡحِیَ اِلَیۡكَ مِنۡ رَّبِّكَ ۚ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ وَ اَعۡرِضۡ عَنِ الۡمُشۡرِكِیۡنَ ﴿۱۰۶﴾

۱۰۶۔ اور جو حکم تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے پاس آتا ہے اسی کی پیروی کرو اس پروردگار کے سوا کوئی معبود نہیں ۔ اور مشرکوں سے کنارہ کر لو۔

وَلَوۡ شَآءَ اللّٰهُ مَاۤ اَشۡرَكُوۡا ؕ وَمَا جَعَلۡنٰكَ عَلَیۡهِمۡ حَفِیۡظًا ۚ وَمَاۤ اَنۡتَ عَلَیۡهِمۡ بِوَكِیۡلٍ ﴿۱۰۷﴾

۱۰۷۔ اور اگر اللہ چاہتا تو یہ لوگ شرک نہ کرتے ۔ اور اے پیغمبر ہم نے تمکو ان پر نگہبان مقرر نہیں کیا۔ اور نہ تم ان کے داروغہ ہو۔

وَلَا تَسُبُّوا الَّذِیۡنَ یَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ فَیَسُبُّوا اللّٰهَ عَدۡوًۢا بِغَیۡرِ عِلۡمٍ ؕ كَذٰلِكَ زَیَّنَّا لِكُلِّ اُمَّةٍ عَمَلَهُمۡ ۪ ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمۡ مَّرۡجِعُهُمۡ فَیُنَبِّئُهُمۡ بِمَا كَانُوۡا یَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۰۸﴾

۱۰۸۔ اور جن لوگوں کو یہ مشرک اللہ کے سوا پکارتے ہیں ان کو برا نہ کہنا کہ یہ بھی کہیں اللہ کو بے ادبی سے بے سمجھے برا نہ کہہ بیٹھیں ۔ اس طرح ہم نے ہر ایک امت کے اعمال انکی نظروں میں اچھے کر دکھائے ہیں ۔ پھر انکو اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانا ہے تب وہ انکو بتائے گا کہ وہ کیا کیا کیا کرتے تھے ۔

وَ اَقۡسَمُوۡا بِاللّٰهِ جَهۡدَ اَیۡمَانِهِمۡ لَئِنۡ جَآءَتۡهُمۡ اٰیَةٌ لَّیُؤۡمِنُنَّ بِهَا ؕ قُلۡ اِنَّمَا الۡاٰیٰتُ عِنۡدَ اللّٰهِ وَمَا یُشۡعِرُكُمۡ ۙ اَنَّهَاۤ اِذَا جَآءَتۡ لَا یُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۱۰۹﴾

۱۰۹۔ اور یہ لوگ اللہ کی سخت سخت قسمیں کھاتے ہیں کہ اگر ان کے پاس کوئی نشانی آئے تو اس پر ضرور ایمان لے آئیں ۔ کہدو کہ نشانیاں تو سب اللہ ہی کے پاس ہیں اور مومنو! تمہیں کیا معلوم ہے یہ تو ایسے بدبخت ہیں کہ انکے پاس نشانیاں آبھی جائیں تب بھی ایمان نہ لائیں ۔

وَ نُقَلِّبُ اَفۡـِٕدَتَهُمۡ وَ اَبۡصَارَهُمۡ كَمَا لَمۡ يُؤۡمِنُوۡا بِهٖۤ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّ نَذَرُهُمۡ فِىۡ طُغۡيَانِهِمۡ يَعۡمَهُوۡنَ ﴿۱۱۰﴾ ع

۱۱۰۔ اور ہم انکے دلوں اور آنکھوں کو الٹ دیں گے تو جیسے یہ اس قرآن پر پہلی دفعہ ایمان نہیں لائے ویسے پھر نہ لائیں گے اور ہم انکو چھوڑ دیں گے کہ اپنی سرکشی میں بہکتے رہیں۔

وَلَوۡ اَنَّنَا نَزَّلۡنَاۤ اِلَيۡهِمُ الۡمَلٰۤـئِكَةَ وَ كَلَّمَهُمُ الۡمَوۡتٰى وَحَشَرۡنَا عَلَيۡهِمۡ كُلَّ شَىۡءٍ قُبُلًا مَّا كَانُوۡا لِيُؤۡمِنُوۡۤا اِلَّاۤ اَنۡ يَّشَآءَ اللّٰهُ وَلٰكِنَّ اَكۡثَرَهُمۡ يَجۡهَلُوۡنَ ﴿۱۱۱﴾

۱۱۱۔ اور اگر ہم ان پر فرشتے بھی اتار دیتے اور مردے بھی ان سے گفتگو کرنے لگتے اور ہم سب چیزوں کو ان کے سامنے لا موجود بھی کر دیتے تو بھی یہ ایمان لانے والے نہ تھے۔ مگر یہ کہ اللہ چاہے۔ بات یہ ہے کہ یہ اکثر نادان ہیں۔

وَ كَذٰلِكَ جَعَلۡنَا لِكُلِّ نَبِىٍّ عَدُوًّا شَيٰطِيۡنَ الۡاِنۡسِ وَ الۡجِنِّ يُوۡحِىۡ بَعۡضُهُمۡ اِلٰى بَعۡضٍ زُخۡرُفَ الۡقَوۡلِ غُرُوۡرًا ؕ وَلَوۡ شَآءَ رَبُّكَ مَا فَعَلُوۡهُ فَذَرۡهُمۡ وَمَا يَفۡتَرُوۡنَ ﴿۱۱۲﴾

۱۱۲۔ اور اسی طرح ہم نے شیطان سیرت انسانوں اور جنوں کو ہر پیغمبر کا دشمن بنا دیا تھا۔ وہ دھوکا دینے کے لئے ایک دوسرے کے دل میں ملمع کی ہوئی باتیں ڈالتے رہتے تھے اور اگر تمہارا پروردگار چاہتا تو وہ ایسا نہ کرتے سوان کو اور جو کچھ یہ افترا کرتے ہیں اسے چھوڑ دو۔

وَلِتَصۡغٰۤى اِلَيۡهِ اَفۡـِٕدَةُ الَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡاٰخِرَةِ وَ لِيَرۡضَوۡهُ وَ لِيَقۡتَرِفُوۡا مَا هُمۡ مُّقۡتَرِفُوۡنَ ﴿۱۱۳﴾

۱۱۳۔ اور وہ ایسے کام اس لئے بھی کرتے تھے کہ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے دل ان کی باتوں پر مائل ہوں اور وہ انہیں پسند کریں اور جو کام وہ کرتے تھے وہی کرنے لگیں۔

اَفَغَيۡرَ اللّٰهِ اَبۡتَغِىۡ حَكَمًا وَّ هُوَ الَّذِىۡۤ اَنۡزَلَ اِلَيۡكُمُ الۡكِتٰبَ مُفَصَّلًا ‌ؕ وَ الَّذِيۡنَ اٰتَيۡنٰهُمُ الۡكِتٰبَ يَعۡلَمُوۡنَ اَنَّهٗ مُنَزَّلٌ مِّنۡ رَّبِّكَ بِالۡحَقِّ فَلَا تَكُوۡنَنَّ مِنَ الۡمُمۡتَرِيۡنَ ﴿۱۱۴﴾

۱۱۴۔ کہو کیا میں اللہ کے سوا اور منصف تلاش کروں حالانکہ اس نے تمہاری طرف صاف مضامین والی کتاب بھیجی ہے۔ اور جن لوگوں کو ہم نے کتاب یعنی تورات دی ہے وہ جانتے ہیں کہ یہ تمہارے پروردگار کی طرف سے برحق نازل ہوئی ہے سو تم ہرگز شک کرنے والوں میں نہ ہونا۔

وَتَمَّتۡ كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدۡقًا وَّ عَدۡلًا ‌ؕ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ‌ ۚ وَ هُوَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ ﴿۱۱۵﴾

۱۱۵۔ اور تمہارے پروردگار کی باتیں سچائی اور انصاف میں پوری ہیں اسکی باتوں کو کوئی بدلنے والا نہیں اور وہ سنتا ہے جانتا ہے۔

وَ اِنۡ تُطِعۡ اَكۡثَرَ مَنۡ فِى الۡاَرۡضِ يُضِلُّوۡكَ عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ‌ ؕ اِنۡ يَّتَّبِعُوۡنَ اِلَّا الظَّنَّ وَ اِنۡ هُمۡ اِلَّا يَخۡرُصُوۡنَ ﴿۱۱۶﴾

۱۱۶۔ اور اکثر لوگ جو زمین پر آباد ہیں گمراہ ہیں اگر تم ان کا کہا مان لو گے تو وہ تمہیں اللہ کا رستہ بھلا دیں گے۔ یہ محض گمان کے پیچھے چلتے اور نرے اٹکل کے تیر چلاتے ہیں۔

اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعۡلَمُ مَنۡ يَّضِلُّ عَنۡ سَبِيۡلِهٖ‌ ۚ وَ هُوَ اَعۡلَمُ بِالۡمُهۡتَدِيۡنَ ﴿۱۱۷﴾

۱۱۷۔ تمہارا پروردگار ان لوگوں کو خوب جانتا ہے جو اس کے رستے سے بھٹکے ہوئے ہیں اور ان سے بھی خوب واقف ہے جو رستے پر چل رہے ہیں۔

فَكُلُوۡا مِمَّا ذُكِرَ اسۡمُ اللّٰهِ عَلَيۡهِ اِنۡ كُنۡتُمۡ بِاٰيٰتِهٖ مُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۱۱۸﴾

۱۱۸۔ سو جس چیز پر ذبح کے وقت اللہ کا نام لیا جائے اگر تم اسکی آیتوں پر ایمان رکھتے ہو تو اسے کھا لیا کرو۔

وَمَا لَكُمۡ اَلَّا تَاۡكُلُوۡا مِمَّا ذُكِرَاسۡمُ اللّٰهِ عَلَيۡهِ وَ قَدۡ فَصَّلَ لَكُمۡ مَّا حَرَّمَ عَلَيۡكُمۡ اِلَّا مَا اضۡطُرِرۡتُمۡ اِلَيۡهِ‌ؕ وَ اِنَّ كَثِيۡرًا لَّيُضِلُّوۡنَ بِاَهۡوَآٮِٕهِمۡ بِغَيۡرِ عِلۡمٍ‌ؕ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعۡلَمُ بِالۡمُعۡتَدِيۡنَ ﴿۱۱۹﴾

۱۱۹۔ اور سبب کیا ہے کہ جس چیز پر اللہ کا نام لیا جائے تم اسے نہ کھاؤ حالانکہ جو چیزیں اس نے تمہارے لئے حرام ٹھیرا دی ہیں وہ ایک ایک کر کے بیان کر دی ہیں بیشک انکو نہیں کھانا چاہیے مگر اس صورت میں کہ انکے کھانے کے لئے ناچار ہو جاؤ۔ اور بہت سے لوگ بے سمجھے بوجھے اپنے نفس کی خواہشوں سے لوگوں کو بہکا رہے ہیں کچھ شک نہیں کہ ایسے لوگوں کو جو اللہ کی مقرر کی ہوئی حد سے باہر نکل جاتے ہیں تمہارا پروردگار خوب جانتا ہے۔

وَذَرُوۡا ظَاهِرَ الۡاِثۡمِ وَبَاطِنَهٗ‌ؕ اِنَّ الَّذِيۡنَ يَكۡسِبُوۡنَ الۡاِثۡمَ سَيُجۡزَوۡنَ بِمَا كَانُوۡا يَقۡتَرِفُوۡنَ ﴿۱۲۰﴾

۱۲۰۔ اور ظاہری اور پوشیدہ ہر طرح کا گناہ ترک کر دو۔ جو لوگ گناہ کرتے ہیں وہ عنقریب اپنے کئے کی سزا پائیں گے۔

وَلَا تَاۡكُلُوۡا مِمَّا لَمۡ يُذۡكَرِاسۡمُ اللّٰهِ عَلَيۡهِ وَاِنَّهٗ لَفِسۡقٌ‌ؕ وَاِنَّ الشَّيٰطِيۡنَ لَيُوۡحُوۡنَ اِلٰٓى اَوۡلِيٰٓـٮِٕهِمۡ لِيُجَادِلُوۡكُمۡ‌ۚ وَاِنۡ اَطَعۡتُمُوۡهُمۡ اِنَّكُمۡ لَمُشۡرِكُوۡنَ ﴿۱۲۱﴾ ع

۱۲۱۔ اور جس چیز پر اللہ کا نام نہ لیا جائے اسے مت کھاؤ کہ اسکا کھانا گناہ ہے اور شیطان لوگ اپنے رفیقوں کے دلوں میں یہ بات ڈالتے ہیں کہ تم سے جھگڑا کریں اور اگر تم لوگ ان کے کہے پر چلے تو بیشک تم بھی مشرک ہوئے۔

اَوَ مَنۡ كَانَ مَيۡتًا فَاَحۡيَيۡنٰهُ وَجَعَلۡنَا لَهٗ نُوۡرًا يَّمۡشِىۡ بِهٖ فِى النَّاسِ كَمَنۡ مَّثَلُهٗ فِى

۱۲۲۔ بھلا جو پہلے مردہ تھا پھر ہم نے اسکو زندہ کیا اور اسکے لئے روشنی کر دی جس کے ذریعے سے وہ لوگوں میں چلتا پھرتا ہے کہیں اس شخص جیسا ہو سکتا ہے جو

الظُّلُمٰتِ لَيۡسَ بِخَارِجٍ مِّنۡهَا ؕ كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلۡكٰفِرِيۡنَ مَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۲۲﴾

اندھیرے میں پڑا ہوا ہو اور اس سے نکل ہی نہ سکے۔ اسی طرح کافر جو عمل کر رہے ہیں وہ انہیں اچھے معلوم ہوتے ہیں۔

وَ كَذٰلِكَ جَعَلۡنَا فِىۡ كُلِّ قَرۡيَةٍ اَكٰبِرَ مُجۡرِمِيۡهَا لِيَمۡكُرُوۡا فِيۡهَا ؕ وَمَا يَمۡكُرُوۡنَ اِلَّا بِاَنۡفُسِهِمۡ وَمَا يَشۡعُرُوۡنَ ﴿۱۲۳﴾

۱۲۳۔ اور اسی طرح ہم نے ہر بستی میں بڑے بڑے مجرموں کو موقع دیا کہ اس میں مکاریاں کرتے رہیں۔ اور جو مکاریاں یہ کرتے ہیں ان کا نقصان انہیں کو ہے اور اس سے بے خبر ہیں۔

وَ اِذَا جَآءَتۡهُمۡ اٰيَةٌ قَالُوۡا لَنۡ نُّؤۡمِنَ حَتّٰى نُؤۡتٰى مِثۡلَ مَاۤ اُوۡتِىَ رُسُلُ اللّٰهِ ؕۘ اَللّٰهُ اَعۡلَمُ حَيۡثُ يَجۡعَلُ رِسَالَتَهٗ ؕ سَيُصِيۡبُ الَّذِيۡنَ اَجۡرَمُوۡا صَغَارٌ عِنۡدَ اللّٰهِ وَ عَذَابٌ شَدِيۡدٌۢ بِمَا كَانُوۡا يَمۡكُرُوۡنَ ﴿۱۲۴﴾

۱۲۴۔ اور جب انکے پاس کوئی آیت آتی ہے تو کہتے ہیں کہ جس طرح کی رسالت اللہ کے پیغمبروں کو ملی ہے جب تک اسی طرح کی رسالت ہم کو نہ ملے ہم ہرگز ایمان نہیں لائیں گے اسکو اللہ ہی خوب جانتا ہے کہ رسالت کا کونسا موقع ہے اور وہ اپنی پیغمبری کسے عنایت فرمائے۔ جو لوگ جرم کرتے ہیں انکو اللہ کے ہاں ذلت نصیب ہوگی اور عذاب شدید ہوگا اس لئے کہ مکاریاں کرتے تھے۔

فَمَنۡ يُّرِدِ اللّٰهُ اَنۡ يَّهۡدِيَهٗ يَشۡرَحۡ صَدۡرَهٗ لِلۡاِسۡلَامِ ۚ وَمَنۡ يُّرِدۡ اَنۡ يُّضِلَّهٗ يَجۡعَلۡ صَدۡرَهٗ ضَيِّقًا حَرَجًا كَاَنَّمَا يَصَّعَّدُ فِى السَّمَآءِ ؕ كَذٰلِكَ يَجۡعَلُ اللّٰهُ الرِّجۡسَ عَلَى

۱۲۵۔ تو جس شخص کو اللہ چاہتا ہے کہ ہدایت بخشے اس کا سینہ اسلام کے لئے کھول دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے کہ گمراہ کرے اس کا سینہ تنگ اور گھٹا ہوا کر دیتا ہے۔ گویا وہ آسمان پر چڑھ رہا ہے۔ اس طرح اللہ ان لوگوں پر جو ایمان نہیں لاتے عذاب بھیجتا ہے۔

الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۲۵﴾

وَ هٰذَا صِرَاطُ رَبِّكَ مُسْتَقِيْمًا ؕ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ ﴿۱۲۶﴾

۱۲۶۔ اور یہی تمہارے پروردگار کا سیدھا رستہ ہے جو لوگ غور کرنے والے ہیں ان کے لئے ہم نے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کر دی ہیں۔

لَهُمْ دَارُ السَّلٰمِ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَ هُوَ وَلِيُّهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۷﴾

۱۲۷۔ ان کے لئے ان کے اعمال کے صلے میں پروردگار کے ہاں سلامتی کا گھر ہے۔ اور وہی انکا دوست ہے۔

وَ يَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ۚ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ قَدِ اسْتَكْثَرْتُمْ مِّنَ الْاِنْسِ ۚ وَ قَالَ اَوْلِيٰٓؤُهُمْ مِّنَ الْاِنْسِ رَبَّنَا اسْتَمْتَعَ بَعْضُنَا بِبَعْضٍ وَّ بَلَغْنَآ اَجَلَنَا الَّذِيْٓ اَجَّلْتَ لَنَا ؕ قَالَ النَّارُ مَثْوٰىكُمْ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۲۸﴾

۱۲۸۔ اور جس دن وہ سب جن وانس کو جمع کرے گا اور فرمائے گا کہ اے گروہ جنات تم نے انسانوں سے بہت فائدے حاصل کئے۔ تو جو انسانوں میں انکے دوست ہوں گے وہ کہیں گے کہ پروردگار ہم ایک دوسرے سے فائدہ حاصل کرتے رہے۔ اور آخر اس وقت کو پہنچ گئے جو تو نے ہمارے لئے مقرر کیا تھا۔ اللہ فرمائے گا اب تمہارا ٹھکانہ دوزخ ہے ہمیشہ اس میں جلتے رہو گے مگر جو اللہ چاہے۔ بیشک تمہارا پروردگار دانا ہے خبردار ہے۔

وَ كَذٰلِكَ نُوَلِّيْ بَعْضَ الظّٰلِمِيْنَ بَعْضًا بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۱۲۹﴾ ع

ع ۱۵ ۸ ۲

۱۲۹۔ اور اسی طرح ہم ظالموں کو ان کے اعمال کے سبب جو وہ کرتے تھے ایک دوسرے کے قریب کر دیں گے۔

يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ اَلَمْ يَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ وَ يُنْذِرُوْنَكُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ؕ قَالُوْا شَهِدْنَا عَلٰۤى اَنْفُسِنَا وَ غَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَ شَهِدُوْا عَلٰۤى اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِيْنَ ﴿۱۳۰﴾

۱۳۰۔ اے جنوں اور انسانوں کی جماعت کیا تمہارے پاس تم ہی میں سے پیغمبر نہیں آتے رہے جو میری آیتیں تم کو پڑھ پڑھ کر سناتے اور تمہارے اس دن کے سامنے آموجود ہونے سے ڈراتے تھے۔ وہ کہیں گے کہ پروردگار ہمیں اپنے گناہوں کا اقرار ہے۔ اور ان لوگوں کو دنیا کی زندگی نے دھوکے میں ڈال رکھا تھا۔ اور اب خود انہوں نے اپنے اوپر گواہی دی کہ کفر کرتے تھے۔

ذٰلِكَ اَنْ لَّمْ يَكُنْ رَّبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرٰى بِظُلْمٍ وَّ اَهْلُهَا غٰفِلُوْنَ ﴿۱۳۱﴾

۱۳۱۔ اے نبی یہ جو پیغمبر آتے رہے اور کتابیں نازل ہوتی رہیں تو اس لئے کہ تمہارا پروردگار ایسا نہیں کہ بستیوں کو ظلم سے ہلاک کر دے اور وہاں کے رہنے والوں کو کچھ بھی خبر نہ ہو۔

وَ لِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوْا ؕ وَ مَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۳۲﴾

۱۳۲۔ اور سب لوگوں کے بلحاظ اعمال درجے مقرر ہیں اور جو کام یہ لوگ کرتے ہیں اللہ ان سے بیخبر نہیں۔

وَ رَبُّكَ الْغَنِيُّ ذُوالرَّحْمَةِ ؕ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَ يَسْتَخْلِفْ مِنْۢ بَعْدِكُمْ مَّا يَشَآءُ كَمَآ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ ذُرِّيَّةِ قَوْمٍ اٰخَرِيْنَ ﴿۱۳۳﴾ ؕ

۱۳۳۔ اور تمہارا پروردگار تو بے نیاز ہے صاحب رحمت ہے۔ اگر چاہے تو اے بندو تمہیں نابود کر دے اور تمہارے بعد جن لوگوں کو چاہے تمہارا جانشین بنا دے جیسا تم کو بھی دوسرے لوگوں کی نسل سے پیدا کیا ہے۔

اِنَّ مَا تُوْعَدُوْنَ لَاٰتٍ ۙ وَّ مَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿١٣٤﴾

قُلْ يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّىْ عَامِلٌ ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ تَكُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿١٣٥﴾

وَ جَعَلُوْا لِلّٰهِ مِمَّا ذَرَاَ مِنَ الْحَرْثِ وَ الْاَنْعَامِ نَصِيْبًا فَقَالُوْا هٰذَا لِلّٰهِ بِزَعْمِهِمْ وَهٰذَا لِشُرَكَآئِنَا ۚ فَمَا كَانَ لِشُرَكَآئِهِمْ فَلَا يَصِلُ اِلَى اللّٰهِ ۚ وَ مَا كَانَ لِلّٰهِ فَهُوَ يَصِلُ اِلٰى شُرَكَآئِهِمْ ؕ سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿١٣٦﴾

وَ كَذٰلِكَ زَيَّنَ لِكَثِيْرٍ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ قَتْلَ اَوْلَادِهِمْ شُرَكَآؤُهُمْ لِيُرْدُوْهُمْ وَ لِيَلْبِسُوْا عَلَيْهِمْ دِيْنَهُمْ ؕ وَ لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا فَعَلُوْهُ فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُوْنَ ﴿١٣٧﴾

١٣٤۔ کچھ شک نہیں کہ جو وعدہ تم سے کیا جاتا ہے وہ پورا ہونے والا ہے۔ اور تم اللہ کو عاجز نہیں کر سکتے۔

١٣٥۔ کہدو کہ لوگو تم اپنی جگہ عمل کئے جاؤ میں اپنی جگہ عمل کئے جاتا ہوں۔ عنقریب تم کو معلوم ہو جائے گا کہ آخرت میں بہشت کس کا گھر ہو گا۔ کچھ شک نہیں کہ مشرک کامیاب نہیں ہوں گے۔

١٣٦۔ اور یہ لوگ اللہ ہی کی پیدا کی ہوئی چیزوں یعنی کھیتی اور مویشیوں میں اللہ کا بھی ایک حصہ مقرر کرتے ہیں اور اپنے خیال باطل سے کہتے ہیں کہ یہ حصہ تو اللہ کا اور یہ ہمارے شریکوں یعنی بتوں کا۔ تو جو حصہ انکے شریکوں کا ہوتا ہے وہ تو اللہ کی طرف نہیں جا سکتا۔ اور جو حصہ اللہ کا ہوتا ہے وہ انکے شریکوں کی طرف جا سکتا ہے۔ کیا برا حکم لگاتے ہیں۔

١٣٧۔ اسی طرح بہت سے مشرکوں کو ان کے شریکوں یعنی شیطانوں نے ان کے بچوں کو جان سے مار ڈالنا اچھا کر دکھایا ہے تاکہ انہیں ہلاکت میں ڈال دیں اور ان کے دین کو ان پر خلط ملط کر دیں۔ اور اگر اللہ چاہتا تو وہ ایسا نہ کرتے سو ان کو چھوڑ دو کہ وہ جانیں اور ان کا جھوٹ۔

وَ قَالُوْا هٰذِهٖٓ اَنْعَامٌ وَّ حَرْثٌ حِجْرٌ ۖ لَّا يَطْعَمُهَآ اِلَّا مَنْ نَّشَآءُ بِزَعْمِهِمْ وَ اَنْعَامٌ حُرِّمَتْ ظُهُوْرُهَا وَ اَنْعَامٌ لَّا يَذْكُرُوْنَ اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا افْتِرَآءً عَلَيْهِ ؕ سَيَجْزِيْهِمْ بِمَا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿١٣٨﴾

١٣٨۔ اور اپنے خیال سے یہ بھی کہتے ہیں کہ یہ مویشی اور کھیتی منع ہے۔ اسے اس شخص کے سوا جسے ہم چاہیں کوئی نہ کھائے اور بعض مویشی ایسے ہیں کہ انکی پیٹھ پر چڑھنا منع کر دیا گیا ہے۔ اور بعض مویشی ایسے ہیں جن پر ذبح کرتے وقت اللہ کا نام نہیں لیتے۔ یہ سب اللہ پر جھوٹ ہے۔ وہ عنقریب ان کو ان کے جھوٹ کا بدلہ دے گا۔

وَ قَالُوْا مَا فِيْ بُطُوْنِ هٰذِهِ الْاَنْعَامِ خَالِصَةٌ لِّذُكُوْرِنَا وَ مُحَرَّمٌ عَلٰٓى اَزْوَاجِنَا ۚ وَ اِنْ يَّكُنْ مَّيْتَةً فَهُمْ فِيْهِ شُرَكَآءُ ؕ سَيَجْزِيْهِمْ وَصْفَهُمْ ؕ اِنَّهٗ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿١٣٩﴾

١٣٩۔ اور یہ بھی کہتے ہیں کہ جو بچہ ان مویشیوں کے پیٹ میں ہے وہ صرف ہمارے مردوں کے لئے ہے۔ اور ہماری عورتوں کو اس کا کھانا حرام ہے۔ اور اگر وہ بچہ مرا ہوا ہو تو سب اس میں شریک ہیں یعنی اسے مرد اور عورتیں سب کھائیں عنقریب اللہ انہیں انکی اس تجویز پر سزا دے گا۔ بیشک وہ حکمت والا ہے خبردار ہے۔

قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ قَتَلُوْٓا اَوْلَادَهُمْ سَفَهًۢا بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّ حَرَّمُوْا مَا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ افْتِرَآءً عَلَى اللّٰهِ ؕ قَدْ ضَلُّوْا وَ مَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ﴿١٤٠﴾ ع ١٦/١١/٣

١٤٠۔ جن لوگوں نے اپنی اولاد کو بیوقوفی سے نا سمجھی سے قتل کیا اور اللہ پر افترا کر کے اسکی عطا فرمائی ہوئی روزی کو حرام ٹھہرایا وہ گھاٹے میں پڑ گئے۔ وہ بلا شبہ گمراہ ہیں اور ہدایت یافتہ نہیں ہیں۔

وَ هُوَ الَّذِیْۤ اَنْشَاَ جَنّٰتٍ مَّعْرُوْشٰتٍ وَّ غَیْرَ مَعْرُوْشٰتٍ وَّ النَّخْلَ وَ الزَّرْعَ مُخْتَلِفًا اُكُلُهٗ وَ الزَّیْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُتَشَابِهًا وَّغَیْرَ مُتَشَابِهٍ ؕ كُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖۤ اِذَاۤ اَثْمَرَ وَ اٰتُوْا حَقَّهٗ یَوْمَ حَصَادِهٖ ۖؗ وَلَا تُسْرِفُوْا ؕ اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ الْمُسْرِفِیْنَ ﴿۱۴۱﴾

۱۴۱۔ اور اللہ ہی تو ہے جس نے باغ پیدا کئے چھتریوں پر چڑھائے ہوئے بھی اور جو چھتریوں پر نہیں چڑھائے ہوئے وہ بھی۔ اور کھجور اور کھیتی جنکے طرح طرح کے پھل ہوتے ہیں اور زیتون اور انار جو بعض باتوں میں ایکدوسرے سے ملتے جلتے ہیں اور بعض باتوں میں نہیں بھی ملتے جب یہ چیزیں پھلیں تو انکے پھل کھاؤ اور جسدن پھل توڑو اور کھیتی کاٹو تو اس کا حق بھی اس میں سے ادا کرو اور بیجا نہ اڑانا کہ اللہ بیجا اڑانے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔

وَ مِنَ الْاَنْعَامِ حَمُوْلَةً وَّ فَرْشًا ؕ كُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّیْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِیْنٌ ﴿۱۴۲﴾

۱۴۲۔ اور مویشیوں میں بوجھ اٹھانے والے یعنی بڑے بڑے بھی پیدا کئے اور زمین سے لگے ہوئے یعنی چھوٹے چھوٹے بھی پس اللہ کا دیا ہوا رزق کھاؤ اور شیطان کے قدموں پر نہ چلو۔ وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔

ثَمٰنِیَةَ اَزْوَاجٍ ۚ مِنَ الضَّاْنِ اثْنَیْنِ وَ مِنَ الْمَعْزِ اثْنَیْنِ ؕ قُلْ ءٰٓالذَّكَرَیْنِ حَرَّمَ اَمِ الْاُنْثَیَیْنِ اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَیْهِ اَرْحَامُ الْاُنْثَیَیْنِ ؕ نَبِّـُٔوْنِیْ بِعِلْمٍ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۱۴۳﴾

۱۴۳۔ یہ بڑے چھوٹے مویشی آٹھ قسم کے ہیں دو دو بھیڑوں میں سے اور دو دو بکریوں میں سے یعنی ایک ایک نر اور ایک ایک مادہ اے پیغمبر ان سے پوچھو کہ اللہ نے دونوں کے نروں کو حرام کیا ہے یا دونوں کی ماداؤں کو یا جو بچہ ماداؤں کے پیٹ میں ہے اسے اگر سچے ہو تو مجھے سند سے بتاؤ۔

وَ مِنَ الۡاِبِلِ اثۡنَیۡنِ وَ مِنَ الۡبَقَرِ اثۡنَیۡنِ ؕ قُلۡ ءٰٓالذَّكَرَیۡنِ حَرَّمَ اَمِ الۡاُنۡثَیَیۡنِ اَمَّا اشۡتَمَلَتۡ عَلَیۡهِ اَرۡحَامُ الۡاُنۡثَیَیۡنِ ؕ اَمۡ كُنۡتُمۡ شُهَدَآءَ اِذۡ وَصّٰكُمُ اللّٰهُ بِهٰذَا ۚ فَمَنۡ اَظۡلَمُ مِمَّنِ افۡتَرٰی عَلَی اللّٰهِ كَذِبًا لِّیُضِلَّ النَّاسَ بِغَیۡرِ عِلۡمٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا یَهۡدِی الۡقَوۡمَ الظّٰلِمِیۡنَ ﴿۱۴۴﴾ ع ۱۷

۱۴۴۔ اور دو دو اونٹوں میں سے اور دو دو گایوں میں سے انکے بارے میں بھی ان سے پوچھو کہ اللہ نے دونوں کے نروں کو حرام کیا ہے یا دونوں کی ماداؤں کو یا جو بچہ ماداؤں کے پیٹ میں ہے اس کو۔ بھلا جس وقت اللہ نے تم کو اس کا حکم دیا تھا تم اس وقت موجود تھے؟ اب اس شخص سے زیادہ کون ظالم ہے جو اللہ پر جھوٹ باندھے تاکہ بے جانے بوجھے لوگوں کو گمراہ کرے۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

قُلۡ لَّاۤ اَجِدُ فِیۡ مَاۤ اُوۡحِیَ اِلَیَّ مُحَرَّمًا عَلٰی طَاعِمٍ یَّطۡعَمُهٗۤ اِلَّاۤ اَنۡ یَّكُوۡنَ مَیۡتَةً اَوۡ دَمًا مَّسۡفُوۡحًا اَوۡ لَحۡمَ خِنۡزِیۡرٍ فَاِنَّهٗ رِجۡسٌ اَوۡ فِسۡقًا اُهِلَّ لِغَیۡرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ فَمَنِ اضۡطُرَّ غَیۡرَ بَاغٍ وَّ لَا عَادٍ فَاِنَّ رَبَّكَ غَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ ﴿۱۴۵﴾

۱۴۵۔ کہو کہ جو احکام مجھ پر نازل ہوئے ہیں میں ان میں کوئی چیز جسے کھانے والا کھائے حرام نہیں پاتا۔ بجز اسکے کہ وہ مرا ہوا جانور ہو یا بہتا لہو یا سور کا گوشت کہ یہ سب ناپاک ہیں یا کوئی گناہ کی چیز ہو کہ اس پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام لیا گیا ہو۔ اور اگر کوئی مجبور ہو جائے لیکن نہ تو نافرمانی کرے اور نہ حد سے باہر نکل جائے تو تمہارا پروردگار بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

وَ عَلَی الَّذِیۡنَ هَادُوۡا حَرَّمۡنَا كُلَّ ذِیۡ ظُفُرٍ ۚ وَ مِنَ الۡبَقَرِ وَ الۡغَنَمِ حَرَّمۡنَا عَلَیۡهِمۡ شُحُوۡمَهُمَاۤ اِلَّا مَا حَمَلَتۡ ظُهُوۡرُهُمَاۤ اَوِ الۡحَوَایَاۤ اَوۡ مَا اخۡتَلَطَ بِعَظۡمٍ ؕ ذٰلِكَ

۱۴۶۔ اور یہودیوں پر ہم نے سب ناخن والے جانور حرام کر دیئے تھے۔ اور گایوں اور بھیڑ بکریوں سے انکی چربی ان پر حرام کر دی تھی۔ سوائے اسکے جو انکی پیٹھ پر لگی ہو یا آنتوں میں لگی ہو یا ہڈی سے ملی ہو۔ یہ سزا ہم نے انکو انکی شرارت کے سبب دی تھی اور ہم یقیناً سچ

جَزَيْنٰهُمْ بِبَغْيِهِمْ ۖ وَ اِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿١٤٦﴾

کہنے والے ہیں۔

فَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقُلْ رَّبُّكُمْ ذُوْ رَحْمَةٍ وَّاسِعَةٍ ۚ وَ لَا يُرَدُّ بَاْسُهٗ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿١٤٧﴾

۱۴۷۔ اب اگر یہ لوگ تمہاری تکذیب کریں تو اے پیغمبر کہدو تمہارا پروردگار بڑی رحمت والا ہے۔ اور اسکا عذاب بھی گنہگار لوگوں سے نہیں ٹلے گا۔

سَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَآ اَشْرَكْنَا وَ لَآ اٰبَآؤُنَا وَ لَا حَرَّمْنَا مِنْ شَيْءٍ ؕ كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ حَتّٰى ذَاقُوْا بَاْسَنَا ؕ قُلْ هَلْ عِنْدَكُمْ مِّنْ عِلْمٍ فَتُخْرِجُوْهُ لَنَا ؕ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَخْرُصُوْنَ ﴿١٤٨﴾

۱۴۸۔ جو لوگ شرک کرتے ہیں وہ کہیں گے کہ اگر اللہ چاہتا تو ہم شرک نہ کرتے اور نہ ہمارے باپ دادا شرک کرتے اور نہ ہم کسی چیز کو حرام ٹھیراتے۔ اسی طرح ان لوگوں نے تکذیب کی تھی جو ان سے پہلے تھے یہاں تک کہ ہمارے عذاب کا مزہ چکھ کر رہے کہدو کیا تمہارے پاس کوئی سند ہے اگر ہے تو اسے ہمارے سامنے لاؤ۔ تم لوگ تو بس گمان کے پیچھے چلتے اور اٹکل کے تیر چلاتے ہو۔

قُلْ فَلِلّٰهِ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ ۚ فَلَوْ شَآءَ لَهَدٰىكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿١٤٩﴾

۱۴۹۔ کہدو کہ اللہ ہی کی حجت غالب ہے پھر وہ چاہتا تو تم سب کو ہدایت دے دیتا۔

قُلْ هَلُمَّ شُهَدَآءَكُمُ الَّذِيْنَ يَشْهَدُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ هٰذَا ۚ فَاِنْ شَهِدُوْا فَلَا تَشْهَدْ مَعَهُمْ ۚ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ وَ هُمْ بِرَبِّهِمْ

۱۵۰۔ کہو کہ اپنے گواہوں کو لاؤ جو بتائیں کہ اللہ نے یہ چیزیں حرام کی ہیں۔ پھر اگر وہ آکر گواہی دیں تو تم ان کے ساتھ گواہی نہ دینا اور نہ ان کی خواہشوں کی پیروی کرنا جو ہماری آیتوں کو جھٹلاتے ہیں اور جو آخرت پر ایمان نہیں لاتے اور بتوں کو اپنے پروردگار کے برابر

ع ۱۸ ۵

يَعۡدِلُوۡنَ ﴿۱۵۰﴾

قُلۡ تَعَالَوۡا اَتۡلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمۡ عَلَيۡكُمۡ اَلَّا تُشۡرِكُوۡا بِهٖ شَيۡـئًا وَّ بِالۡوَالِدَيۡنِ اِحۡسَانًا ۚ وَ لَا تَقۡتُلُوۡۤا اَوۡلَادَكُمۡ مِّنۡ اِمۡلَاقٍ ؕ نَحۡنُ نَرۡزُقُكُمۡ وَ اِيَّاهُمۡ ۚ وَلَا تَقۡرَبُوا الۡفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنۡهَا وَ مَا بَطَنَ ۚ وَلَا تَقۡتُلُوا النَّفۡسَ الَّتِىۡ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالۡحَـقِّ ؕ ذٰلِكُمۡ وَصّٰكُمۡ بِهٖ لَعَلَّكُمۡ تَعۡقِلُوۡنَ ﴿۱۵۱﴾

وَلَا تَقۡرَبُوۡا مَالَ الۡيَتِيۡمِ اِلَّا بِالَّتِىۡ هِىَ اَحۡسَنُ حَتّٰى يَبۡلُغَ اَشُدَّهٗ ۚ وَ اَوۡفُوا الۡكَيۡلَ وَ الۡمِيۡزَانَ بِالۡقِسۡطِ ۚ لَا نُكَلِّفُ نَفۡسًا اِلَّا وُسۡعَهَا ۚ وَ اِذَا قُلۡتُمۡ فَاعۡدِلُوۡا وَلَوۡ كَانَ ذَا قُرۡبٰى ۚ وَ بِعَهۡدِ اللّٰهِ اَوۡفُوۡا ؕ ذٰلِكُمۡ وَصّٰكُمۡ بِهٖ لَعَلَّكُمۡ تَذَكَّرُوۡنَ ﴿۱۵۲﴾

ٹھہراتے ہیں۔

۱۵۱۔ کہو کہ لوگو آؤ میں تمہیں وہ چیزیں پڑھ کر سناؤں جو تمہارے پروردگار نے تم پر حرام کر دی ہیں انکی نسبت اس نے اس طرح ارشاد فرمایا ہے کہ کسی چیز کو اللہ کا شریک نہ بنانا۔ اور ماں باپ سے بدسلوکی نہ کرنا بلکہ حسن سلوک کرتے رہنا اور ناداری کے اندیشے سے اپنی اولاد کو قتل نہ کرنا کیونکہ تم کو اور انکو ہم ہی رزق دیتے ہیں۔ اور بے حیائی کے کام ظاہر ہوں یا پوشیدہ انکے پاس نہ پھٹکنا۔ اور کسی شخص کو جسکے قتل کو اللہ نے حرام کر دیا ہے قتل نہ کرنا۔ مگر جائز طور پر یعنی جس کا شریعت حکم دے ان باتوں کی وہ تمہیں تاکید کرتا ہے تاکہ تم سمجھو۔

۱۵۲۔ اور یتیم کے مال کے پاس بھی نہ جانا مگر ایسے طریق سے کہ بہت ہی پسندیدہ ہو۔ یہاں تک کہ وہ جوانی کو پہنچ جائے۔ اور ناپ اور تول انصاف کے ساتھ پوری پوری کیا کرو۔ ہم کسی کو ذمہ دار نہیں بناتے مگر اسکی طاقت کے مطابق۔ اور جب کسی کی نسبت کوئی بات کہو تو انصاف سے کہو گو کہ وہ تمہارا رشتہ دار ہی ہو اور اللہ کے عہد کو پورا کرو ان باتوں کا اللہ تمہیں حکم دیتا ہے تاکہ تم نصیحت قبول کرو۔

وَ اَنَّ هٰذَا صِرَاطِیْ مُسْتَقِیْمًا فَاتَّبِعُوْهُ ۚ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِیْلِهٖ ؕ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۱۵۳﴾

۱۵۳۔ اور یہ کہ میرا سیدھا رستہ یہی ہے تو تم اسی پر چلنا اور دوسرے رستوں پر نہ چلنا کہ ان پر چل کر اللہ کے رستے سے الگ ہو جاؤ گے ان باتوں کا اللہ تمہیں حکم دیتا ہے تاکہ تم پرہیزگار بنو۔

ثُمَّ اٰتَیْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ تَمَامًا عَلَى الَّذِیْۤ اَحْسَنَ وَتَفْصِیْلًا لِّكُلِّ شَیْءٍ وَّ هُدًى وَّ رَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ بِلِقَآءِ رَبِّهِمْ یُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۵۴﴾ ع ۱۹/۶

۱۵۴۔ ہاں پھر سن لو کہ ہم نے موسیٰ کو کتاب عنایت کی تھی تاکہ ہم ان لوگوں پر جو نیکوکار ہیں نعمت پوری کر دیں اور اس میں ہر چیز کا بیان ہے اور ہدایت ہے اور رحمت ہے تاکہ انکی امت کے لوگ اپنے پروردگار کے روبرو حاضر ہونے کا یقین کریں۔

وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ فَاتَّبِعُوْهُ وَاتَّقُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۱۵۵﴾ لا

۱۵۵۔ اور اے کفر کرنے والو یہ کتاب بھی ہمی نے اتاری ہے برکت والی۔ تو اسکی پیروی کرو اور اللہ سے ڈرو تاکہ تم پر مہربانی کی جائے۔

اَنْ تَقُوْلُوْۤا اِنَّمَاۤ اُنْزِلَ الْكِتٰبُ عَلٰى طَآىِٕفَتَیْنِ مِنْ قَبْلِنَا ۪ وَ اِنْ كُنَّا عَنْ دِرَاسَتِهِمْ لَغٰفِلِیْنَ ﴿۱۵۶﴾ لا

۱۵۶۔ اور اس لئے اتاری ہے کہ تم یوں نہ کہو کہ ہم سے پہلے دو ہی گروہوں پر کتابیں اتری ہیں اور ہم انکے پڑھنے سے بیخبر تھے۔

اَوْ تَقُوْلُوْا لَوْ اَنَّاۤ اُنْزِلَ عَلَیْنَا الْكِتٰبُ لَكُنَّاۤ اَهْدٰى مِنْهُمْ ۚ فَقَدْ جَآءَكُمْ بَیِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ هُدًى وَّ رَحْمَةٌ ۚ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ

۱۵۷۔ یا یہ نہ کہو کہ اگر ہم پر بھی کتاب نازل ہوتی تو ہم ان لوگوں کی نسبت کہیں سیدھے رستے پر ہوتے۔ سو اب تو تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے دلیل اور ہدایت اور رحمت آگئی ہے۔ تو اس سے بڑھ

كَذَّبَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَصَدَفَ عَنْهَا ؕ سَنَجْزِی الَّذِیْنَ یَصْدِفُوْنَ عَنْ اٰیٰتِنَا سُوْٓءَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوْا یَصْدِفُوْنَ ﴿۱۵۷﴾

کر ظالم کون ہو گا جو اللہ کی آیتوں کی تکذیب کرے اور ان سے لوگوں کو پھیرے۔ جو لوگ ہماری آیتوں سے پھیرتے ہیں اس پھیرنے کے سبب ہم انکو برے عذاب کی سزا دیں گے۔

هَلْ یَنْظُرُوْنَ اِلَّاۤ اَنْ تَاْتِیَهُمُ الْمَلٰٓىِٕكَةُ اَوْ یَاْتِیَ رَبُّكَ اَوْ یَاْتِیَ بَعْضُ اٰیٰتِ رَبِّكَ ؕ یَوْمَ یَاْتِیْ بَعْضُ اٰیٰتِ رَبِّكَ لَا یَنْفَعُ نَفْسًا اِیْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ اٰمَنَتْ مِنْ قَبْلُ اَوْ كَسَبَتْ فِیْۤ اِیْمَانِهَا خَیْرًا ؕ قُلِ انْتَظِرُوْۤا اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ﴿۱۵۸﴾

۱۵۸۔ یہ اسکے سوا اور کس بات کے منتظر ہیں کہ ان کے پاس فرشتے آئیں یا خود تمہارا پروردگار آئے یا تمہارے پروردگار کی کوئی خاص نشانی آ جائے جس روز تمہارے پروردگار کی خاص نشانی آ جائے گی تو جو شخص پہلے ایمان نہیں لایا ہو گا اس وقت اسے ایمان لانا کچھ فائدہ نہیں دے گا یا جس نے اپنے ایمان کی حالت میں نیک عمل نہیں کئے ہوں گے تو گناہوں سے توبہ کرنا مفید نہ ہو گا اے پیغمبر ان سے کہدو کہ تم بھی انتظار کرو ہم بھی انتظار کرتے ہیں۔

اِنَّ الَّذِیْنَ فَرَّقُوْا دِیْنَهُمْ وَ كَانُوْا شِیَعًا لَّسْتَ مِنْهُمْ فِیْ شَیْءٍ ؕ اِنَّمَاۤ اَمْرُهُمْ اِلَى اللّٰهِ ثُمَّ یُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا یَفْعَلُوْنَ ﴿۱۵۹﴾

۱۵۹۔ جن لوگوں نے اپنے دین کے حصے بخرے کر لئے اور خود بھی کئی کئی فرقے ہو گئے ان سے تم کو کچھ کام نہیں ان کا کام اللہ کے حوالے پھر جو جو کچھ وہ کرتے رہے ہیں وہ ان کو سب بتائے گا۔

مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا ۚ وَمَنْ جَآءَ بِالسَّیِّئَةِ فَلَا یُجْزٰۤی اِلَّا مِثْلَهَا وَهُمْ لَا یُظْلَمُوْنَ ﴿۱۶۰﴾

۱۶۰۔ جو کوئی اللہ کے حضور نیکی لے کر آئے گا اسکو ویسی دس نیکیاں ملیں گی۔ اور جو برائی لائے گا تو اسے سزا اس جیسی ہی ملے گی اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔

قُلۡ اِنَّنِیۡ هَدٰىنِیۡ رَبِّیۡۤ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسۡتَقِیۡمٍ ۚ۬ دِیۡنًا قِیَمًا مِّلَّةَ اِبۡرٰهِیۡمَ حَنِیۡفًا ۚ وَ مَا کَانَ مِنَ الۡمُشۡرِکِیۡنَ ﴿۱۶۱﴾

۱۶۱۔ کہدو کہ مجھے میرے پروردگار نے سیدھا رستہ دکھا دیا ہے یعنی دین صحیح طریقہ ابراہیم کا جو ایک اللہ ہی کے ہو رہے تھے۔ اور مشرکوں میں سے نہ تھے۔

قُلۡ اِنَّ صَلَاتِیۡ وَ نُسُکِیۡ وَ مَحۡیَایَ وَ مَمَاتِیۡ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۱۶۲﴾ۙ

۱۶۲۔ یہ بھی کہدو کہ میری نماز اور میری قربانی اور میرا جینا اور میرا مرنا سب اللہ رب العالمین ہی کے لئے ہے۔

لَا شَرِیۡکَ لَهٗ ۚ وَ بِذٰلِکَ اُمِرۡتُ وَ اَنَا اَوَّلُ الۡمُسۡلِمِیۡنَ ﴿۱۶۳﴾

۱۶۳۔ جس کا کوئی شریک نہیں اور مجھ کو اسی بات کا حکم ملا ہے اور میں سب سے اول فرمانبردار ہوں۔

قُلۡ اَغَیۡرَ اللّٰهِ اَبۡغِیۡ رَبًّا وَّ هُوَ رَبُّ کُلِّ شَیۡءٍ ؕ وَلَا تَکۡسِبُ کُلُّ نَفۡسٍ اِلَّا عَلَیۡهَا ۚ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزۡرَ اُخۡرٰی ۚ ثُمَّ اِلٰی رَبِّکُمۡ مَّرۡجِعُکُمۡ فَیُنَبِّئُکُمۡ بِمَا کُنۡتُمۡ فِیۡهِ تَخۡتَلِفُوۡنَ ﴿۱۶۴﴾

۱۶۴۔ کہو کیا میں اللہ کے سوا کوئی اور آقا تلاش کروں۔ جبکہ وہی تو ہر چیز کا مالک ہے اور جو کوئی برا کام کرتا ہے تو اسکا ضرر اسی کو ہوتا ہے اور کوئی شخص کسی دوسرے کے گناہ کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔ پھر تم سب کو اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانا ہے تو جن جن باتوں میں تم اختلاف کیا کرتے تھے وہ تم کو بتائے گا۔

وَ هُوَ الَّذِیۡ جَعَلَکُمۡ خَلٰٓئِفَ الۡاَرۡضِ وَرَفَعَ بَعۡضَکُمۡ فَوۡقَ بَعۡضٍ دَرَجٰتٍ لِّیَبۡلُوَکُمۡ فِیۡ مَاۤ اٰتٰکُمۡ ؕ اِنَّ رَبَّکَ سَرِیۡعُ الۡعِقَابِ ۫ۖ وَ اِنَّهٗ لَغَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ ﴿۱۶۵﴾ ع

۱۶۵۔ اور وہی تو ہے جس نے زمین میں تم کو اپنا نائب بنایا اور ایک کے دوسرے پر درجے بلند کئے تاکہ جو کچھ اس نے تمہیں بخشا ہے اس میں تمہاری آزمائش کرے بیشک تمہارا پروردگار جلد عذاب دینے والا ہے اور بیشک وہ بخشنے والا ہے مہربان بھی ہے۔

ع ۲۰ ۱۱ ۷

اٰیاتھا ۲۰۶ — ۷ سُوْرَةُ الْاَعْرَافِ مَكِّيَّةٌ ۳۹ — رکوعاتھا ۲۴

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الٓـمّٓصٓ ۚ﴿۱﴾	۱۔ المص۔
کِتٰبٌ اُنۡزِلَ اِلَیۡکَ فَلَا یَکُنۡ فِیۡ صَدۡرِکَ حَرَجٌ مِّنۡہُ لِتُنۡذِرَ بِہٖ وَ ذِکۡرٰی لِلۡمُؤۡمِنِیۡنَ ﴿۲﴾	۲۔ اے نبی یہ کتاب جو تم پر نازل ہوئی ہے۔ اس سے تمہیں تنگدل نہیں ہونا چاہیے یہ نازل اس لئے ہوئی ہے کہ تم اس کے ذریعے سے لوگوں کو ڈر سناؤ اور یہ ایمان والوں کے لئے نصیحت ہے۔
اِتَّبِعُوۡا مَاۤ اُنۡزِلَ اِلَیۡکُمۡ مِّنۡ رَّبِّکُمۡ وَ لَا تَتَّبِعُوۡا مِنۡ دُوۡنِہٖۤ اَوۡلِیَآءَ ؕ قَلِیۡلًا مَّا تَذَکَّرُوۡنَ ﴿۳﴾	۳۔ لوگو جو کتاب تم پر تمہارے پروردگار کے ہاں سے نازل ہوئی ہے اسکی پیروی کرو۔ اور اسکے سوا اور رفیقوں کی پیروی نہ کرو اور تم کم ہی نصیحت قبول کرتے ہو۔
وَ کَمۡ مِّنۡ قَرۡیَۃٍ اَہۡلَکۡنٰہَا فَجَآءَہَا بَاۡسُنَا بَیَاتًا اَوۡ ہُمۡ قَآئِلُوۡنَ ﴿۴﴾	۴۔ اور کتنی ہی بستیاں ہیں کہ ہم نے تباہ کر ڈالیں جن پر ہمارا عذاب یا تو رات میں آتا تھا جبکہ وہ سوتے تھے یا دن کو جب وہ قیلولہ یعنی دوپہر کو آرام کرتے تھے۔
فَمَا کَانَ دَعۡوٰىہُمۡ اِذۡ جَآءَہُمۡ بَاۡسُنَاۤ اِلَّاۤ اَنۡ قَالُوۡۤا اِنَّا کُنَّا ظٰلِمِیۡنَ ﴿۵﴾	۵۔ تو جس وقت ان پر عذاب آتا تھا انکے منہ سے یہی نکلتا تھا کہ ہائے ہم اپنے اوپر ظلم کرتے رہے۔
فَلَنَسۡـَٔلَنَّ الَّذِیۡنَ اُرۡسِلَ اِلَیۡہِمۡ وَلَنَسۡـَٔلَنَّ الۡمُرۡسَلِیۡنَ ۙ﴿۶﴾	۶۔ تو جن لوگوں کی طرف پیغمبر بھیجے گئے ہم ان سے بھی پرسش کریں گے اور پیغمبروں سے بھی پوچھیں گے۔

فَلَنَقُصَّنَّ عَلَيْهِمْ بِعِلْمٍ وَّ مَا كُنَّا غَآئِبِيْنَ ﴿۷﴾

۷۔ پھر اپنے علم سے ان کے حالات بیان کریں گے اور ہم کہیں غائب تو نہیں تھے۔

وَالْوَزْنُ يَوْمَئِذِ ِالْحَقُّ ۚ فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۸﴾

۸۔ اور اس روز اعمال کا تلنا برحق ہے۔ تو جن لوگوں کی تولیں بھاری ہوں گی وہ تو کامیاب ہیں۔

وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ بِمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَظْلِمُوْنَ ﴿۹﴾

۹۔ اور جنکی تولیں ہلکی ہوں گی تو یہی لوگ ہیں جنھوں نے اپنے آپکو خسارے میں ڈالا اس لئے کہ ہماری آیتوں کے بارے میں بے انصافی کرتے تھے۔

وَ لَقَدْ مَكَّنّٰكُمْ فِى الْاَرْضِ وَ جَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۰﴾ ع ۱ / ۸

۱۰۔ اور ہم ہی نے زمین میں تمہارا ٹھکانہ بنایا اور اس میں تمہارے لئے اسباب معیشت پیدا کئے مگر تم کم ہی شکر کرتے ہو۔

وَ لَقَدْ خَلَقْنٰكُمْ ثُمَّ صَوَّرْنٰكُمْ ثُمَّ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ ۖ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۭ لَمْ يَكُنْ مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ﴿۱۱﴾

۱۱۔ اور ہم ہی نے تم کو ابتدا میں مٹی سے پیدا کیا پھر تمہاری شکل وصورت بنائی پھر فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کے آگے سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا۔ لیکن ابلیس۔ کہ وہ سجدہ کرنے والوں میں شامل نہ ہوا۔

قَالَ مَا مَنَعَكَ اَلَّا تَسْجُدَ اِذْ اَمَرْتُكَ ۭ قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ۚ خَلَقْتَنِىْ مِنْ نَّارٍ وَّ خَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ ﴿۱۲﴾

۱۲۔ اللہ نے فرمایا جب میں نے تجھ کو بھی حکم دیا تھا تو کس چیز نے تجھے سجدہ کرنے سے باز رکھا اس نے کہا کہ میں اس سے افضل ہوں۔ مجھے تو نے آگ سے پیدا کیا ہے اور اسے مٹی سے بنایا ہے۔

قَالَ فَاهۡبِطۡ مِنۡهَا فَمَا يَكُوۡنُ لَكَ اَنۡ تَتَكَبَّرَ فِيۡهَا فَاخۡرُجۡ اِنَّكَ مِنَ الصّٰغِرِيۡنَ ﴿۱۳﴾

۱۳۔ فرمایا تو بہشت سے اتر جا تجھے شایاں نہیں کہ یہاں تکبر کرے پس نکل جا۔ کہ تو ذلیل لوگوں میں سے ہے۔

قَالَ اَنۡظِرۡنِىۡۤ اِلٰى يَوۡمِ يُبۡعَثُوۡنَ ﴿۱۴﴾

۱۴۔ اس نے کہا کہ مجھے اس دن تک مہلت عطا فرما جس دن لوگ قبروں سے اٹھائے جائیں گے۔

قَالَ اِنَّكَ مِنَ الۡمُنۡظَرِيۡنَ ﴿۱۵﴾

۱۵۔ فرمایا اچھا تجھ کو مہلت دی جاتی ہے۔

قَالَ فَبِمَاۤ اَغۡوَيۡتَنِىۡ لَاَقۡعُدَنَّ لَهُمۡ صِرَاطَكَ الۡمُسۡتَقِيۡمَ ۙ﴿۱۶﴾

۱۶۔ بولا کہ مجھے تو تو نے گمراہ کیا ہی ہے میں بھی تیرے سیدھے رستے پر ان کو گمراہ کرنے کے لئے بیٹھوں گا۔

ثُمَّ لَاٰتِيَنَّهُمۡ مِّنۡۢ بَيۡنِ اَيۡدِيۡهِمۡ وَ مِنۡ خَلۡفِهِمۡ وَعَنۡ اَيۡمَانِهِمۡ وَعَنۡ شَمَآئِلِهِمۡ ؕ وَلَا تَجِدُ اَكۡثَرَهُمۡ شٰكِرِيۡنَ ﴿۱۷﴾

۱۷۔ پھر ان کے آگے سے اور پیچھے سے دائیں سے اور بائیں سے غرض ہر طرف سے آؤں گا اور تو ان میں سے اکثر کو شکرگذار نہیں پائے گا۔

قَالَ اخۡرُجۡ مِنۡهَا مَذۡءُوۡمًا مَّدۡحُوۡرًا ؕ لَمَنۡ تَبِعَكَ مِنۡهُمۡ لَاَمۡلَـئَنَّ جَهَنَّمَ مِنۡكُمۡ اَجۡمَعِيۡنَ ﴿۱۸﴾

۱۸۔ اللہ نے فرمایا نکل جا یہاں سے پاجی۔ مردود جو لوگ ان میں سے تیری پیروی کریں گے میں ان کو اور تجھ کو جہنم میں ڈال کر تم سب سے جہنم کو بھر دوں گا۔

وَيٰۤاٰدَمُ اسۡكُنۡ اَنۡتَ وَ زَوۡجُكَ الۡجَـنَّةَ فَكُلَا مِنۡ حَيۡثُ شِئۡتُمَا وَ لَا تَقۡرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوۡنَا مِنَ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۱۹﴾

۱۹۔ اور اے آدم تم اور تمہاری بیوی بہشت میں رہو سہو اور جہاں سے چاہو اور جو چاہو نوش جان کرو مگر اس درخت کے پاس نہ جانا۔ ورنہ گناہگار ہو جاؤ گے۔

فَوَسۡوَسَ لَهُمَا الشَّيۡطٰنُ لِيُبۡدِىَ لَهُمَا مَاوٗرِىَ عَنۡهُمَا مِنۡ سَوۡاٰتِهِمَا وَقَالَ مَا نَهٰكُمَا رَبُّكُمَا عَنۡ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ اِلَّاۤ اَنۡ تَكُوۡنَا مَلَكَيۡنِ اَوۡ تَكُوۡنَا مِنَ الۡخٰلِدِيۡنَ ﴿۲۰﴾

۲۰۔ تو شیطان دونوں کو بہکانے لگا تاکہ انکی شرمگاہیں جو ان سے پوشیدہ تھیں ان پر کھول دے اور کہنے لگا کہ تم کو تمہارے پروردگار نے اس درخت سے صرف اس لئے منع کیا ہے کہ تم فرشتے نہ بن جاؤ یا ہمیشہ جیتے نہ رہو۔

وَقَاسَمَهُمَاۤ اِنِّىۡ لَـكُمَا لَمِنَ النّٰصِحِيۡنَ ﴿۲۱﴾

۲۱۔ اور ان سے قسم کھا کر کہا کہ میں تو تمہارا خیر خواہ ہوں۔

فَدَلّٰٮهُمَا بِغُرُوۡرٍ‌ ۚ فَلَمَّا ذَاقَا الشَّجَرَةَ بَدَتۡ لَهُمَا سَوۡاٰتُهُمَا وَطَفِقَا يَخۡصِفٰنِ عَلَيۡهِمَا مِنۡ وَّرَقِ الۡجَـنَّةِ‌ ؕ وَنَادٰٮهُمَا رَبُّهُمَاۤ اَلَمۡ اَنۡهَكُمَا عَنۡ تِلۡكُمَا الشَّجَرَةِ وَاَقُلْ لَّـكُمَاۤ اِنَّ الشَّيۡطٰنَ لَـكُمَا عَدُوٌّ مُّبِيۡنٌ ﴿۲۲﴾

۲۲۔ غرض مردود نے دھوکا دے کر انکو معصیت کی طرف کھینچ ہی لیا سو جب انہوں نے اس درخت کے پھل کو کھا لیا تو انکی شرمگاہیں کھل گئیں اور وہ بہشت کے درختوں کے پتے توڑ توڑ کر اپنے اوپر چپکانے اور ستر چھپانے لگے اور انکے پروردگار نے انکو پکارا کہ کیا میں نے تم کو اس درخت کے پاس جانے سے منع نہیں کیا تھا اور جتا نہیں دیا تھا کہ شیطان تمہارا کھلم کھلا دشمن ہے۔

قَالَا رَبَّنَا ظَلَمۡنَاۤ اَنۡفُسَنَا سکتۃ وَاِنۡ لَّمۡ تَغۡفِرۡ لَنَا وَتَرۡحَمۡنَا لَنَكُوۡنَنَّ مِنَ الۡخٰسِرِيۡنَ ﴿۲۳﴾

۲۳۔ دونوں عرض کرنے لگے کہ پروردگار ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا اور اگر تو ہمیں نہیں بخشے گا اور ہم پر رحم نہیں کرے گا تو ہم تباہ ہو جائیں گے۔

قَالَ اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ وَلَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ﴿٢٤﴾

٢٤۔ فرمایا تم سب بہشت سے اتر جاؤ اب سے تم ایک دوسرے کے دشمن ہو اور تمہارے لئے ایک وقت خاص تک زمین میں ٹھکانہ اور زندگی کا سامان کر دیا گیا ہے۔

قَالَ فِيْهَا تَحْيَوْنَ وَ فِيْهَا تَمُوْتُوْنَ وَ مِنْهَا تُخْرَجُوْنَ ﴿٢٥﴾ ؏

٢٥۔ فرمایا کہ اسی میں تمہارا جینا ہوگا اور اسی میں مرنا اور اسی میں سے قیامت کو زندہ کر کے نکالے جاؤ گے۔

٢ ع ١٥ ٩

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ قَدْ اَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِبَاسًا يُّوَارِيْ سَوْاٰتِكُمْ وَرِيْشًا ؕ وَ لِبَاسُ التَّقْوٰى ۙ ذٰلِكَ خَيْرٌ ؕ ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿٢٦﴾

٢٦۔ اے بنی آدم ہم نے تم پر پوشاک اتاری کہ تمہاری شرمگاہوں کو چھپائے اور تمہارے بدن کو زینت دے اور جو پرہیزگاری کا لباس ہے وہ سب سے اچھا ہے یہ اللہ کی نشانیاں ہیں تاکہ لوگ نصیحت حاصل کریں۔

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ لَا يَفْتِنَنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ كَمَآ اَخْرَجَ اَبَوَيْكُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ يَنْزِعُ عَنْهُمَا لِبَاسَهُمَا لِيُرِيَهُمَا سَوْاٰتِهِمَا ؕ اِنَّهٗ يَرٰىكُمْ هُوَ وَقَبِيْلُهٗ مِنْ حَيْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ ؕ اِنَّا جَعَلْنَا الشَّيٰطِيْنَ اَوْلِيَآءَ لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٢٧﴾

٢٧۔ اے بنی آدم دیکھنا کہیں شیطان تمہیں بہکا نہ دے جس طرح تمہارے ماں باپ کو بہکا کر بہشت سے نکلوا دیا اور ان سے ان کے کپڑے اتروا دیئے تاکہ ان کے ستر انکو کھول کر دکھا دے۔ وہ اور اسکے بھائی بند تم کو ایسی جگہ سے دیکھتے رہتے ہیں جہاں سے تم انکو نہیں دیکھ سکتے ہم نے شیطانوں کو انہی لوگوں کا رفیق بنایا ہے جو ایمان نہیں رکھتے۔

وَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً قَالُوْا وَجَدْنَا عَلَيْهَآ اٰبَآءَنَا وَاللّٰهُ اَمَرَنَا بِهَا ؕ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَاْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ ؕ اَتَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۸﴾

۲۸۔ اور یہ لوگ جب کوئی بے حیائی کا کام کرتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم نے اپنے بزرگوں کو اسی طرح کرتے دیکھا ہے اور اللہ نے بھی ہم کو یہی حکم دیا ہے کہدو کہ اللہ بے حیائی کے کام کرنے کا تو حکم نہیں دیتا کیا تم اللہ کی نسبت ایسی بات کہتے ہو جس کا تمہیں علم نہیں۔

قُلْ اَمَرَ رَبِّيْ بِالْقِسْطِ ۙ وَ اَقِيْمُوْا وُجُوْهَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ؕ كَمَا بَدَاَكُمْ تَعُوْدُوْنَ ؕ ﴿۲۹﴾

۲۹۔ کہدو کہ میرے پروردگار نے تو انصاف کرنے کا حکم دیا ہے اور یہ کہ ہر نماز کے وقت سیدھا قبلے کی طرف رخ کیا کرو۔ اور صرف اسی کی عبادت کرو اور اسی کو پکارو۔ اس نے جس طرح تم کو ابتدا میں پیدا کیا تھا اسی طرح تم پھر پیدا ہو گے۔

فَرِيْقًا هَدٰى وَفَرِيْقًا حَقَّ عَلَيْهِمُ الضَّلٰلَةُ ؕ اِنَّهُمُ اتَّخَذُوا الشَّيٰطِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۳۰﴾

۳۰۔ ایک فریق کو تو اس نے ہدایت دی اور ایک فریق پر گمراہی ثابت ہو چکی۔ ان لوگوں نے اللہ کو چھوڑ کر شیطانوں کو رفیق بنا لیا اور سمجھتے یہ ہیں کہ ہدایت یاب ہیں۔

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ خُذُوْا زِيْنَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّ كُلُوْا وَ اشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا ۚ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ۧ ﴿۳۱﴾

ع ۳ / ۱۰

۳۱۔ اے بنی آدم! ہر نماز کے وقت اپنے آپکو مزین کیا کرو اور کھاؤ اور پیو اور بے جا نہ اڑاؤ کہ اللہ بے جا اڑانے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔

قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِيْنَةَ اللّٰهِ الَّتِيْٓ اَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ وَالطَّيِّبٰتِ مِنَ الرِّزْقِ ؕ قُلْ هِيَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۳۲﴾

۳۲۔ پوچھو تو کہ جو زینت و آرائش اور کھانے پینے کی پاکیزہ چیزیں اللہ نے اپنے بندوں کے لئے پیدا کی ہیں ان کو حرام کس نے کیا ہے؟ کہدو کہ یہ چیزیں دنیا کی زندگی میں بھی ایمان والوں کے لئے ہیں اور قیامت کے دن صرف انہی کا حصہ ہوں گی۔ اسی طرح اللہ اپنی آیتیں سمجھنے والوں کے لئے کھول کھول کر بیان فرماتا ہے۔

قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَالْاِثْمَ وَالْبَغْيَ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَاَنْ تُشْرِكُوْا بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا وَّاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۳﴾

۳۳۔ کہدو کہ میرے پروردگار نے تو بے حیائی کی باتوں کو ظاہر ہوں یا پوشیدہ اور گناہ کو اور ناحق زیادتی کرنے کو حرام کیا ہے۔ اور اسکو بھی کہ تم کسی کو اللہ کا شریک بناؤ جسکی اس نے کوئی سند نازل نہیں کی اور اسکو بھی کہ اللہ کے بارے میں ایسی باتیں کہو جنکا تمہیں کچھ علم نہیں۔

وَلِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ۚ فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿۳۴﴾

۳۴۔ اور ہر ایک امت کے لئے موت کا ایک وقت مقرر ہے۔ جب وہ آجاتا ہے تو نہ تو ایک گھڑی دیر کر سکتے ہیں اور نہ جلدی ہی کر سکتے ہیں۔

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ ۙ فَمَنِ اتَّقٰى وَاَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۳۵﴾

۳۵۔ اے بنی آدم ہم تم کو یہ نصیحت ہمیشہ کرتے رہے ہیں کہ جب ہمارے پیغمبر تمہارے پاس آیا کریں اور ہماری آیتیں تم کو سنایا کریں تو ان پر ایمان لایا کرو کہ اب جو شخص ان پر ایمان لا کر اللہ سے ڈرتا رہے گا اور اپنی حالت درست رکھے گا تو ایسے لوگوں کو نہ کچھ خوف ہو گا اور نہ وہ غمناک ہوں گے۔

وَالَّذِيۡنَ كَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِنَا وَاسۡتَكۡبَرُوۡا عَنۡهَاۤ اُولٰٓـئِكَ اَصۡحٰبُ النَّارِ‌ۚ هُمۡ فِيۡهَا خٰلِدُوۡنَ ﴿۳۶﴾

۳۶۔ اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور ان سے سرتابی کی وہی دوزخی ہیں کہ ہمیشہ اس میں جلتے رہیں گے۔

فَمَنۡ اَظۡلَمُ مِمَّنِ افۡتَـرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوۡ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ‌ؕ اُولٰٓـئِكَ يَنَالُهُمۡ نَصِيۡبُهُمۡ مِّنَ الۡكِتٰبِ‌ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَتۡهُمۡ رُسُلُنَا يَتَوَفَّوۡنَهُمۡ‌ۙ قَالُوۡۤا اَيۡنَ مَا كُنۡتُمۡ تَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ‌ؕ قَالُوۡا ضَلُّوۡا عَنَّا وَ شَهِدُوۡا عَلٰٓى اَنۡفُسِهِمۡ اَنَّهُمۡ كَانُوۡا كٰفِرِيۡنَ ﴿۳۷﴾

۳۷۔ پس اس سے زیادہ ظالم کون جو اللہ پر جھوٹ باندھے یا اسکی آیتوں کو جھٹلائے۔ انکو ان کے نصیب کا لکھا ملتا ہی رہے گا۔ یہاں تک کہ جب انکے پاس ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے جان نکالنے آئیں گے۔ تو کہیں گے کہ جنکو تم اللہ کے سوا پکارا کرتے تھے۔ وہ اب کہاں ہیں؟ وہ کہیں گے کہ وہ ہم سے گم ہو گئے اور اقرار کریں گے کہ بیشک وہ کافر تھے۔

قَالَ ادۡخُلُوۡا فِىۡۤ اُمَمٍ قَدۡ خَلَتۡ مِنۡ قَبۡلِكُمۡ مِّنَ الۡجِنِّ وَ الۡاِنۡسِ فِى النَّارِ‌ؕ كُلَّمَا دَخَلَتۡ اُمَّةٌ لَّعَنَتۡ اُخۡتَهَا‌ؕ حَتّٰٓى اِذَا ادَّارَكُوۡا فِيۡهَا جَمِيۡعًا ۙ قَالَتۡ اُخۡرٰٮهُمۡ لِاُوۡلٰٮهُمۡ رَبَّنَا هٰٓؤُلَۤاءِ اَضَلُّوۡنَا فَاٰتِهِمۡ عَذَابًا ضِعۡفًا مِّنَ النَّارِ ؕ قَالَ لِكُلٍّ ضِعۡفٌ وَّلٰـكِنۡ لَّا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۳۸﴾

۳۸۔ تو اللہ فرمائے گا کہ جنوں اور انسانوں کی جو جماعتیں تم سے پہلے ہو گذری ہیں ان ہی کے ساتھ تم بھی داخل جہنم ہو جاؤ۔ جب ایک جماعت وہاں جا داخل ہو گی تو اپنے جیسی دوسری جماعت پر لعنت کریگی۔ یہاں تک کہ جب سب اس میں داخل ہو جائیں گے تو پچھلی جماعت پہلی کی نسبت کہے گی کہ اے پروردگار ان ہی لوگوں نے ہم کو گمراہ کیا تھا تو انکو آتش جہنم کا دگنا عذاب دے اللہ فرمائے گا کہ تم سب کو دگنا عذاب دیا جائے گا مگر تم نہیں جانتے۔

وَقَالَتۡ اُوۡلٰىهُمۡ لِاُخۡرٰىهُمۡ فَمَا كَانَ لَكُمۡ عَلَيۡنَا مِنۡ فَضۡلٍ فَذُوۡقُوا الۡعَذَابَ بِمَا كُنۡتُمۡ تَكۡسِبُوۡنَ ﴿۳۹﴾

۳۹۔ اور پہلی جماعت پچھلی سے کہے گی کہ تم کو ہم پر کچھ بھی فضیلت نہ ہوئی تو جو عمل تم کیا کرتے تھے اسکے بدلے میں عذاب کے مزے چکھو۔

اِنَّ الَّذِيۡنَ كَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِنَا وَاسۡتَكۡبَرُوۡا عَنۡهَا لَا تُفَتَّحُ لَهُمۡ اَبۡوَابُ السَّمَآءِ وَلَا يَدۡخُلُوۡنَ الۡجَنَّةَ حَتّٰى يَلِجَ الۡجَمَلُ فِىۡ سَمِّ الۡخِيَاطِ ؕ وَكَذٰلِكَ نَجۡزِى الۡمُجۡرِمِيۡنَ ﴿۴۰﴾

۴۰۔ جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور ان سے سرتابی کی ان کے لئے نہ آسمان کے دروازے کھولے جائیں گے اور نہ وہ بہشت میں داخل ہوں گے یہاں تک کہ اونٹ سوئی کے ناکے میں سے نکل جائے اور گنہگاروں کو ہم ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں۔

لَهُمۡ مِّنۡ جَهَنَّمَ مِهَادٌ وَّمِنۡ فَوۡقِهِمۡ غَوَاشٍ ؕ وَكَذٰلِكَ نَجۡزِى الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۴۱﴾

۴۱۔ ایسے لوگوں کے لئے نیچے بچھونا بھی آتش جہنم کا ہوگا اور اوپر سے اوڑھنا بھی اسی کا اور ظالموں کو ہم ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں۔

وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَا نُكَلِّفُ نَفۡسًا اِلَّا وُسۡعَهَاۤ ۫ اُولٰٓئِكَ اَصۡحٰبُ الۡجَنَّةِ ۚ هُمۡ فِيۡهَا خٰلِدُوۡنَ ﴿۴۲﴾

۴۲۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے اور ہم کسی شخص کو اسکی طاقت سے زیادہ ذمہ دار بناتے ہی نہیں ایسے ہی لوگ اہل بہشت ہیں کہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

وَنَزَعۡنَا مَا فِىۡ صُدُوۡرِهِمۡ مِّنۡ غِلٍّ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهِمُ الۡاَنۡهٰرُ ۚ وَقَالُوا الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِىۡ هَدٰٮنَا لِهٰذَا ۙ وَمَا كُنَّا لِنَهۡتَدِىَ لَوۡلَاۤ اَنۡ هَدٰٮنَا اللّٰهُ ۚ لَقَدۡ جَآءَتۡ رُسُلُ

۴۳۔ اور جو کینے انکے سینوں میں ہوں گے ہم سب نکال ڈالیں گے ان کے محلوں کے نیچے نہریں بہ رہی ہوں گی اور کہیں گے کہ اللہ کا شکر ہے جس نے ہم کو یہاں کا رستہ دکھایا اور اگر اللہ ہم کو رستہ نہ دکھاتا تو ہم رستہ نہ پاسکتے۔ بیشک ہمارے پروردگار کے رسول

رَبِّنَا بِالۡحَقِّ ؕ وَنُوۡدُوۡۤا اَنۡ تِلۡكُمُ الۡجَنَّةُ اُوۡرِثۡتُمُوۡهَا بِمَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۴۳﴾

وَنَادٰۤى اَصۡحٰبُ الۡجَنَّةِ اَصۡحٰبَ النَّارِ اَنۡ قَدۡ وَجَدۡنَا مَا وَعَدَنَا رَبُّنَا حَقًّا فَهَلۡ وَجَدْتُّمۡ مَّا وَعَدَ رَبُّكُمۡ حَقًّا ؕ قَالُوۡا نَعَمۡ ۚ فَاَذَّنَ مُؤَذِّنٌۢ بَيۡنَهُمۡ اَنۡ لَّعۡنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۴۴﴾

الَّذِيۡنَ يَصُدُّوۡنَ عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ وَيَبۡغُوۡنَهَا عِوَجًا ۚ وَهُمۡ بِالۡاٰخِرَةِ كٰفِرُوۡنَ ﴿۴۵﴾

وَبَيۡنَهُمَا حِجَابٌ ۚ وَعَلَى الۡاَعۡرَافِ رِجَالٌ يَّعۡرِفُوۡنَ كُلًّا ۢ بِسِيۡمٰهُمۡ ۚ وَنَادَوۡا اَصۡحٰبَ الۡجَنَّةِ اَنۡ سَلٰمٌ عَلَيۡكُمۡ ۟ لَمۡ يَدۡخُلُوۡهَا وَهُمۡ يَطۡمَعُوۡنَ ﴿۴۶﴾

وَاِذَا صُرِفَتۡ اَبۡصَارُهُمۡ تِلۡقَآءَ اَصۡحٰبِ النَّارِ ۙ قَالُوۡا رَبَّنَا لَا تَجۡعَلۡنَا مَعَ الۡقَوۡمِ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۴۷﴾ ع

۵ ع ۸ ۱۲

حق بات لے کر آئے تھے۔ اور اس روز منادی کر دی جائے گی کہ تم ان اعمال کے صلے میں جو دنیا میں کرتے تھے اس بہشت کے مالک بنا دیئے گئے ہو۔

۴۴۔ اور اہل بہشت دوزخیوں سے پکار کر کہیں گے کہ جو وعدہ ہمارے پروردگار نے ہم سے کیا تھا ہم نے تو اسے سچا پالیا۔ بھلا جو وعدہ تمہارے پروردگار نے تم سے کیا تھا تم نے بھی اسے سچا پایا؟ وہ کہیں گے ہاں۔ تو اس وقت ان میں ایک پکارنے والا پکار دے گا کہ بے انصافوں پر اللہ کی لعنت۔

۴۵۔ جو اللہ کی راہ سے روکتے اور اس میں کجی ڈھونڈتے اور آخرت سے انکار کرتے تھے۔

۴۶۔ ان دونوں یعنی بہشت اور دوزخ کے درمیان اعراف نام کی ایک دیوار ہو گی اور اعراف پر کچھ آدمی ہوں گے جو سب کو انکی صورتوں سے پہچان لیں گے اور وہ اہل بہشت کو پکار کر کہیں گے کہ تم پر سلامتی ہو یہ لوگ ابھی بہشت میں داخل تو نہیں ہوئے ہونگے مگر امید رکھتے ہوں گے۔

۴۷۔ اور جب انکی نگاہیں پلٹ کر اہل دوزخ کی طرف جائیں گی تو عرض کریں گے کہ اے ہمارے پروردگار ہم کو ظالم لوگوں کے ساتھ شامل نہ کیجیو۔

وَنَادٰۤی اَصۡحٰبُ الۡاَعۡرَافِ رِجَالًا یَّعۡرِفُوۡنَهُمۡ بِسِیۡمٰهُمۡ قَالُوۡا مَاۤ اَغۡنٰی عَنۡكُمۡ جَمۡعُكُمۡ وَ مَا كُنۡتُمۡ تَسۡتَكۡبِرُوۡنَ ﴿۴۸﴾

۴۸۔ اور اہل اعراف کافر لوگوں کو جنہیں انکی صورتوں سے شناخت کرتے ہونگے پکاریں گے اور کہیں گے کہ آج نہ تو تمہاری جماعت ہی تمہارے کچھ کام آئی اور نہ تمہارا تکبر ہی سود مند ہوا۔

اَهٰۤؤُلَآءِ الَّذِیۡنَ اَقۡسَمۡتُمۡ لَا یَنَالُهُمُ اللّٰهُ بِرَحۡمَةٍ ؕ اُدۡخُلُوا الۡجَنَّةَ لَا خَوۡفٌ عَلَیۡكُمۡ وَلَاۤ اَنۡتُمۡ تَحۡزَنُوۡنَ ﴿۴۹﴾

۴۹۔ پھر مومنوں کی طرف اشارہ کر کے کہیں گے کیا یہ وہی لوگ ہیں جنکے بارے میں تم قسمیں کھایا کرتے تھے کہ اللہ اپنی رحمت سے انکی دستگیری نہ کرے گا تو مومنو تم بہشت میں داخل ہو جاؤ تمہیں کچھ خوف نہیں اور نہ تم کو کچھ رنج و غم ہو گا۔

وَنَادٰۤی اَصۡحٰبُ النَّارِ اَصۡحٰبَ الۡجَنَّةِ اَنۡ اَفِیۡضُوۡا عَلَیۡنَا مِنَ الۡمَآءِ اَوۡ مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ؕ قَالُوۡۤا اِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَهُمَا عَلَی الۡكٰفِرِیۡنَ ۙ﴿۵۰﴾

۵۰۔ اور دوزخی بہشتیوں سے گڑگڑا کر کہیں گے کہ کسی قدر ہم پر پانی بہاؤ یا جو رزق اللہ نے تمہیں عنایت فرمایا ہے اس میں سے کچھ ہمیں بھی دو وہ جواب دیں گے کہ اللہ نے یہ دونوں نعمتیں کافروں پر حرام کر دی ہیں۔

الَّذِیۡنَ اتَّخَذُوۡا دِیۡنَهُمۡ لَهۡوًا وَّ لَعِبًا وَّ غَرَّتۡهُمُ الۡحَیٰوةُ الدُّنۡیَا ۚ فَالۡیَوۡمَ نَنۡسٰهُمۡ كَمَا نَسُوۡا لِقَآءَ یَوۡمِهِمۡ هٰذَا ۙ وَمَا كَانُوۡا بِاٰیٰتِنَا یَجۡحَدُوۡنَ ﴿۵۱﴾

۵۱۔ جنہوں نے اپنے دین کو تماشا اور کھیل بنا رکھا تھا اور دنیا کی زندگی نے انکو دھوکے میں ڈال رکھا تھا۔ تو جس طرح یہ لوگ اپنے اس دن کے آنے کو بھولے ہوئے اور ہماری آیتوں سے منکر ہو رہے تھے اسی طرح آج ہم بھی انہیں بھلا دیں گے۔

وَلَقَدْ جِئْنٰهُمْ بِكِتٰبٍ فَصَّلْنٰهُ عَلٰى عِلْمٍ هُدًى وَّ رَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٥٢﴾

۵۲۔ اور ہم نے انکے پاس کتاب پہنچا دی ہے جسکو علم و دانش کے ساتھ کھول کھول کر بیان کر دیا ہے اور وہ مومن لوگوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے۔

هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا تَاْوِيْلَهٗ ؕ يَوْمَ يَاْتِيْ تَاْوِيْلُهٗ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ نَسُوْهُ مِنْ قَبْلُ قَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ۚ فَهَلْ لَّنَا مِنْ شُفَعَآءَ فَيَشْفَعُوْا لَنَآ اَوْ نُرَدُّ فَنَعْمَلَ غَيْرَ الَّذِيْ كُنَّا نَعْمَلُ ؕ قَدْ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿٥٣﴾ ع ٦ ١٣

۵۳۔ کیا یہ لوگ اسکے مضمون ظاہر ہونے کے منتظر ہیں۔ جس دن اس کا مضمون ظاہر ہو جائے گا۔ تو جو لوگ اسکو پہلے سے بھولے ہوئے ہونگے وہ بول اٹھیں گے کہ بیشک ہمارے پروردگار کے رسول حق لے کر آئے تھے بھلا آج ہمارے کوئی سفارشی ہیں کہ ہماری سفارش کریں یا ہم دنیا میں پھر لوٹا دیئے جائیں کہ جو عمل بد ہم پہلے کرتے تھے۔ وہ نہ کریں بلکہ انکے سوا دوسرے عمل کریں۔ بیشک ان لوگوں نے اپنا نقصان کیا اور جو کچھ یہ افترا کیا کرتے تھے ان سے سب جاتا رہا۔

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۫ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا ۙ وَّ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍ بِاَمْرِهٖ ؕ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَ الْاَمْرُ ؕ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٥٤﴾

۵۴۔ کچھ شک نہیں کہ تمہارا پروردگار اللہ ہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش پر جلوہ افروز ہوا وہی رات کو دن کا لباس پہناتا ہے کہ وہ اسکے پیچھے دوڑتا چلا آتا ہے اور اسی نے سورج اور چاند اور ستاروں کو پیدا کیا سب اسکے حکم کے مطابق کام میں لگے ہوئے ہیں۔ دیکھو سب مخلوق بھی اسی کی ہے اور حکم بھی اسی کا ہے اللہ رب العالمین بڑی برکت والا ہے۔

اُدۡعُوۡا رَبَّكُمۡ تَضَرُّعًا وَّخُفۡيَةً ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الۡمُعۡتَدِيۡنَ ۚ‏ ﴿۵۵﴾

۵۵۔ لوگو اپنے پروردگار سے عاجزی سے اور چپکے چپکے دعائیں مانگا کرو وہ حد سے بڑھنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔

وَ لَا تُفۡسِدُوۡا فِى الۡاَرۡضِ بَعۡدَ اِصۡلَاحِهَا وَادۡعُوۡهُ خَوۡفًا وَّطَمَعًا ؕ اِنَّ رَحۡمَتَ اللّٰهِ قَرِيۡبٌ مِّنَ الۡمُحۡسِنِيۡنَ‏ ﴿۵۶﴾

۵۶۔ اور ملک میں اصلاح کے بعد خرابی نہ کرنا اور اللہ سے خوف رکھتے ہوئے اور امید رکھ کر دعائیں مانگتے رہنا۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ کی رحمت نیکی کرنے والوں سے قریب ہے۔

وَهُوَ الَّذِىۡ يُرۡسِلُ الرِّيٰحَ بُشۡرًاۢ بَيۡنَ يَدَىۡ رَحۡمَتِهٖ ؕ حَتّٰٓى اِذَاۤ اَقَلَّتۡ سَحَابًا ثِقَالًا سُقۡنٰهُ لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاَنۡزَلۡنَا بِهِ الۡمَآءَ فَاَخۡرَجۡنَا بِهٖ مِنۡ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ؕ كَذٰلِكَ نُخۡرِجُ الۡمَوۡتٰى لَعَلَّكُمۡ تَذَكَّرُوۡنَ‏ ﴿۵۷﴾

۵۷۔ اور وہی تو ہے جو اپنی رحمت یعنی بارش سے پہلے ہواؤں کو خوشخبری بنا کر بھیجتا ہے۔ یہاں تک کہ جب وہ بھاری بھاری بادلوں کو اٹھا لاتی ہیں تو ہم اس کو ایک مری ہوئی بستی کی طرف ہانک دیتے ہیں۔ پھر بادل سے بارش برساتے ہیں پھر بارش سے ہر طرح کے پھل پیدا کرتے ہیں اسی طرح ہم مردوں کو زمین سے زندہ کر کے باہر نکالیں گے۔ یہ آیات اس لئے بیان کی جاتی ہیں تاکہ تم نصیحت حاصل کرو۔

وَالۡبَلَدُ الطَّيِّبُ يَخۡرُجُ نَبَاتُهٗ بِاِذۡنِ رَبِّهٖ ۚ وَالَّذِىۡ خَبُثَ لَا يَخۡرُجُ اِلَّا نَكِدًا ؕ كَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الۡاٰيٰتِ لِقَوۡمٍ يَّشۡكُرُوۡنَ‏ ﴿۵۸﴾ ع ۵ ۱۴

۵۸۔ اور جو زمین پاکیزہ ہے اس میں سے سبزہ بھی پروردگار کے حکم سے نفیس ہی نکلتا ہے اور جو خراب ہے اس میں سے جو کچھ نکلتا ہے ناقص ہوتا ہے۔ اسی طرح ہم آیتوں کو شکرگذار لوگوں کے لئے پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں۔

لَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اِنِّیْۤ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۵۹﴾

۵۹۔ ہم نے نوح کو انکی قوم کی طرف بھیجا۔ تو انہوں نے ان سے کہا اے میری برادری کے لوگو اللہ کی عبادت کرو اسکے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں مجھے تمہارے بارے میں بڑے دن کے عذاب کا بہت ہی ڈر ہے۔

قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهٖۤ اِنَّا لَنَرٰىكَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۶۰﴾

۶۰۔ تو جو انکی قوم میں سردار تھے وہ کہنے لگے کہ ہم تمہیں کھلی گمراہی میں مبتلا دیکھتے ہیں۔

قَالَ يٰقَوْمِ لَيْسَ بِیْ ضَلٰلَةٌ وَّلٰكِنِّیْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶۱﴾

۶۱۔ فرمایا اے قوم مجھ میں کسی طرح کی گمراہی نہیں ہے بلکہ میں پروردگار عالم کا پیغمبر ہوں۔

اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّیْ وَ اَنْصَحُ لَكُمْ وَاَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۲﴾

۶۲۔ تمہیں اپنے پروردگار کے پیغام پہنچاتا ہوں اور تمہاری خیرخواہی کرتا ہوں اور مجھ کو اللہ کی طرف سے ایسی باتیں معلوم ہیں جن سے تم بے خبر ہو۔

اَوَعَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ مِّنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ وَ لِتَتَّقُوْا وَلَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۶۳﴾

۶۳۔ کیا تم کو اس بات سے تعجب ہوا ہے کہ تم میں سے ایک شخص کے ذریعے تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے پاس نصیحت آئی تاکہ وہ تم کو ڈرائے اور تاکہ تم پرہیزگار بنو اور تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

فَكَذَّبُوْهُ فَاَنْجَيْنٰهُ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ فِی الْفُلْكِ وَ اَغْرَقْنَا الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا عَمِيْنَ ع ﴿۶۴﴾

۶۴۔ مگر ان لوگوں نے انکی تکذیب کی۔ تو ہم نے نوح کو اور جو انکے ساتھ کشتی میں سوار تھے انکو تو بچا لیا اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا انہیں غرق کر دیا کچھ شک نہیں کہ وہ عقل کے اندھے لوگ تھے۔

ع ۸ ۱۵

وَ اِلٰى عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا ؕ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۶۵﴾	۶۵۔ اور اسی طرح قوم عاد کی طرف انکے بھائی ہود کو بھیجا انہوں نے کہا کہ بھائیو اللہ ہی کی عبادت کرو۔ اسکے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں کیا تم ڈرتے نہیں؟
قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖۤ اِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْ سَفَاهَةٍ وَّ اِنَّا لَنَظُنُّكَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۶۶﴾	۶۶۔ تو انکی قوم کے سردار جو کافر تھے کہنے لگے کہ تم ہمیں احمق نظر آتے ہو اور ہم تمہیں جھوٹا خیال کرتے ہیں۔
قَالَ يٰقَوْمِ لَيْسَ بِيْ سَفَاهَةٌ وَّ لٰكِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶۷﴾	۶۷۔ فرمایا اے میری قوم! مجھ میں حماقت کی کوئی بات نہیں ہے بلکہ میں رب العالمین کا پیغمبر ہوں۔
اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَ اَنَا لَكُمْ نَاصِحٌ اَمِيْنٌ ﴿۶۸﴾	۶۸۔ میں تمہیں اللہ کے پیغام پہنچاتا ہوں اور تمہارا امانتدار خیر خواہ ہوں۔
اَوَعَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ مِّنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ ؕ وَ اذْكُرُوْۤا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ مِنْۢ بَعْدِ قَوْمِ نُوْحٍ وَّزَادَكُمْ فِي الْخَلْقِ بَصْۜطَةً ۚ فَاذْكُرُوْۤا اٰلَآءَ اللّٰهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۶۹﴾	۶۹۔ اور کیا تم کو اس بات سے تعجب ہوا ہے کہ تم میں سے ایک شخص کے ذریعے تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے پاس نصیحت آئی تاکہ وہ تمہیں ڈرائے۔ اور یاد تو کرو جب اس نے تم کو قوم نوح کے بعد جانشین بنایا اور تم کو پھیلاؤ زیادہ دیا۔ پس اللہ کی نعمتوں کو یاد کرو تاکہ کامیاب ہو جاؤ۔

قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِنَعْبُدَ اللّٰهَ وَحْدَهٗ وَنَذَرَ مَا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا ۚ فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۷۰﴾

۷۰۔ وہ کہنے لگے کیا تم ہمارے پاس اس لئے آئے ہو کہ ہم اکیلے اللہ ہی کی عبادت کریں اور جنکو ہمارے باپ دادا پوجتے چلے آئے ہیں انکو چھوڑ دیں؟ تو اگر سچے ہو تو جس چیز سے ہمیں ڈراتے ہو اسے لے آؤ۔

قَالَ قَدْ وَقَعَ عَلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ رِجْسٌ وَّغَضَبٌ ؕ اَتُجَادِلُوْنَنِيْ فِيْٓ اَسْمَآءٍ سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ مَّا نَزَّلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ فَانْتَظِرُوْٓا اِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿۷۱﴾

۷۱۔ ہود نے کہا کہ تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر عذاب اور غضب کا نازل ہونا مقرر ہو چکا ہے۔ کیا تم مجھ سے چند ناموں کے بارے میں جھگڑتے ہو جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے اپنی طرف سے رکھ لئے ہیں۔ جنکی اللہ نے کوئی سند نازل نہیں کی۔ تو تم بھی انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں۔

فَاَنْجَيْنٰهُ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَقَطَعْنَا دَابِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَمَا كَانُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿۷۲﴾ ع

۷۲۔ پھر ہم نے ہود کو اور جو لوگ انکے ساتھ تھے انکو اپنی مہربانی سے نجات بخشی اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا انکی جڑ کاٹ دی۔ اور وہ ایمان لانے والے تھے ہی نہیں۔

وَاِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا ۘ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ قَدْ جَآءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ اٰيَةً فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ فِيْٓ اَرْضِ اللّٰهِ وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ

۷۳۔ اور قوم ثمود کی طرف انکے بھائی صالح کو بھیجا تو صالح نے کہا کہ اے قوم! اللہ ہی کی عبادت کرو اسکے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے ایک معجزہ آ چکا ہے یعنی یہی اللہ کی اونٹنی تمہارے لئے معجزہ ہے۔ تو اسے آزاد چھوڑ دو کہ اللہ کی زمین میں چرتی پھرے اور تم اسے بری نیت سے ہاتھ بھی نہ لگانا۔ ورنہ عذاب الیم

اَلِيْمٌ ﴿۷۳﴾

وَاذْكُرُوْٓا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ مِنْۢ بَعْدِ عَادٍ وَّ بَوَّاَكُمْ فِي الْاَرْضِ تَتَّخِذُوْنَ مِنْ سُهُوْلِهَا قُصُوْرًا وَّ تَنْحِتُوْنَ الْجِبَالَ بُيُوْتًا ۚ فَاذْكُرُوْٓا اٰلَآءَ اللّٰهِ وَ لَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿۷۴﴾

قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لِلَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِمَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ اَتَعْلَمُوْنَ اَنَّ صٰلِحًا مُّرْسَلٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ قَالُوْٓا اِنَّا بِمَآ اُرْسِلَ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ﴿۷۵﴾

قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا بِالَّذِيْٓ اٰمَنْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿۷٦﴾

فَعَقَرُوا النَّاقَةَ وَ عَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ وَ قَالُوْا يٰصٰلِحُ ائْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۷۷﴾

تمہیں پکڑ لے گا۔

۷۴۔ اور یاد تو کرو جب اس نے تم کو قوم عاد کے بعد سردار بنایا اور زمین پر آباد کیا۔ کہ نرم زمین میں محل تعمیر کرتے ہو اور پہاڑوں کو تراش تراش کر گھر بناتے ہو۔ پس اللہ کی نعمتوں کو یاد کرو اور زمین میں فساد نہ کرتے پھرو۔

۷۵۔ تو انکی قوم میں سردار لوگ جو تکبر رکھتے تھے غریب لوگوں سے جو ان میں سے ایمان لے آئے تھے کہنے لگے بھلا تم یقین کرتے ہو کہ صالح اپنے پروردگار کی طرف سے بھیجے گئے ہیں؟ انہوں نے کہا ہاں جو چیز وہ دے کر بھیجے گئے ہیں ہم اس پر بلاشبہ ایمان رکھتے ہیں۔

۷٦۔ تو سرداران مغرور کہنے لگے کہ جس چیز پر تم ایمان لائے ہو ہم تو اسکو نہیں مانتے۔

۷۷۔ آخر انہوں نے اس اونٹنی کو مار ڈالا اور اپنے پروردگار کے حکم سے سرکشی کی اور کہنے لگے کہ صالح جس چیز سے تم ہمیں ڈراتے تھے اگر تم اللہ کے پیغمبر ہو تو اسے ہم پر لے آؤ۔

فَاَخَذَتۡهُمُ الرَّجۡفَةُ فَاَصۡبَحُوۡا فِیۡ دَارِهِمۡ جٰثِمِیۡنَ ﴿۷۸﴾

۷۸۔ پس انکو زلزلے نے آپکڑا سو وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے۔

فَتَوَلّٰی عَنۡهُمۡ وَقَالَ یٰقَوۡمِ لَقَدۡ اَبۡلَغۡتُکُمۡ رِسَالَةَ رَبِّیۡ وَنَصَحۡتُ لَکُمۡ وَلٰکِنۡ لَّا تُحِبُّوۡنَ النّٰصِحِیۡنَ ﴿۷۹﴾

۷۹۔ پھر صالح ان سے ناامید ہو کر پھرے اور کہا کہ میری قوم! میں نے تم کو اللہ کا پیغام پہنچا دیا اور تمہاری خیرخواہی کی مگر تم ایسے ہو کہ خیرخواہوں کو دوست ہی نہیں رکھتے۔

وَلُوۡطًا اِذۡ قَالَ لِقَوۡمِهٖۤ اَتَاۡتُوۡنَ الۡفَاحِشَةَ مَا سَبَقَکُمۡ بِهَا مِنۡ اَحَدٍ مِّنَ الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۸۰﴾

۸۰۔ اور اسی طرح جب ہم نے لوط کو پیغمبر بنا کر بھیجا تو اس وقت انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ تم ایسی بے حیائی کا کام کیوں کرتے ہو کہ تم سے پہلے اہل عالم میں سے کسی نے اس طرح کا کام نہیں کیا۔

اِنَّکُمۡ لَتَاۡتُوۡنَ الرِّجَالَ شَهۡوَةً مِّنۡ دُوۡنِ النِّسَآءِ ؕ بَلۡ اَنۡتُمۡ قَوۡمٌ مُّسۡرِفُوۡنَ ﴿۸۱﴾

۸۱۔ یعنی خواہش نفسانی پورا کرنے کے لئے عورتوں کو چھوڑ کر مردوں کے پاس آتے ہو۔ حقیقت یہ ہے کہ تم لوگ حد سے نکل جانے والے ہو۔

وَمَا کَانَ جَوَابَ قَوۡمِهٖۤ اِلَّاۤ اَنۡ قَالُوۡۤا اَخۡرِجُوۡهُمۡ مِّنۡ قَرۡیَتِکُمۡ ۚ اِنَّهُمۡ اُنَاسٌ یَّتَطَهَّرُوۡنَ ﴿۸۲﴾

۸۲۔ اور ان سے اسکا جواب کچھ نہ بن پڑا اور بولے تو یہ بولے کہ ان لوگوں یعنی لوط اور اسکے گھر والوں کو اپنے گاؤں سے نکال دو کہ یہ لوگ پاک بننا چاہتے ہیں۔

فَاَنۡجَیۡنٰهُ وَاَهۡلَهٗۤ اِلَّا امۡرَاَتَهٗ ۫ۖ کَانَتۡ مِنَ الۡغٰبِرِیۡنَ ﴿۸۳﴾

۸۳۔ تو ہم نے انکو اور انکے گھر والوں کو بچا لیا مگر انکی بیوی نہ بچی کہ وہ پیچھے رہنے والوں میں ہو گئی۔

وَ اَمۡطَرۡنَا عَلَيۡهِمۡ مَّطَرًا ؕ فَانۡظُرۡ كَيۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ الۡمُجۡرِمِيۡنَ ﴿۸۴﴾

۸۴۔ اور ہم نے ان پر پتھروں کی بارش برسائی سو دیکھ لو کہ گنہگاروں کا کیسا انجام ہوا۔

وَ اِلٰى مَدۡيَنَ اَخَاهُمۡ شُعَيۡبًا ؕ قَالَ يٰقَوۡمِ اعۡبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمۡ مِّنۡ اِلٰهٍ غَيۡرُهٗ ؕ قَدۡ جَآءَتۡكُمۡ بَيِّنَةٌ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ فَاَوۡفُوا الۡكَيۡلَ وَ الۡمِيۡزَانَ وَلَا تَبۡخَسُوا النَّاسَ اَشۡيَآءَهُمۡ وَلَا تُفۡسِدُوۡا فِى الۡاَرۡضِ بَعۡدَ اِصۡلَاحِهَا ؕ ذٰلِكُمۡ خَيۡرٌ لَّكُمۡ اِنۡ كُنۡتُمۡ مُّؤۡمِنِيۡنَ ﴿۸۵﴾

۸۵۔ اور مدین کی طرف انکے بھائی شعیب کو بھیجا تو انہوں نے کہا اے قوم! اللہ ہی کی عبادت کرو اسکے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے نشانی آچکی ہے تو تم ناپ اور تول پوری کیا کرو اور لوگوں کو چیزیں کم نہ دیا کرو اور زمین میں اصلاح کے بعد خرابی نہ کرو اگر تم صاحب ایمان ہو تو سمجھ لو کہ یہ بات تمہارے حق میں بہتر ہے۔

وَ لَا تَقۡعُدُوۡا بِكُلِّ صِرَاطٍ تُوۡعِدُوۡنَ وَتَصُدُّوۡنَ عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ مَنۡ اٰمَنَ بِهٖ وَتَبۡغُوۡنَهَا عِوَجًا ۚ وَ اذۡكُرُوۡۤا اِذۡ كُنۡتُمۡ قَلِيۡلًا فَكَثَّرَكُمۡ ۖ وَانۡظُرُوۡا كَيۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ الۡمُفۡسِدِيۡنَ ﴿۸۶﴾

۸۶۔ اور ہر رستے پر مت بیٹھا کرو کہ جو شخص اللہ پر ایمان لاتا ہے اسے تم ڈراتے اور اللہ کی راہ سے روکتے اور اس میں کجی ڈھونڈتے ہو اور اس وقت کو یاد کرو جب تم تھوڑے سے تھے تو اللہ نے تم کو جماعت کثیر کر دیا اور دیکھ لو کہ خرابی کرنے والوں کا انجام کیسا ہوا۔

وَ اِنۡ كَانَ طَآئِفَةٌ مِّنۡكُمۡ اٰمَنُوۡا بِالَّذِىۡۤ اُرۡسِلۡتُ بِهٖ وَطَآئِفَةٌ لَّمۡ يُؤۡمِنُوۡا فَاصۡبِرُوۡا حَتّٰى يَحۡكُمَ اللّٰهُ بَيۡنَنَا ۚ وَ هُوَ خَيۡرُ

۸۷۔ اور اگر تم میں سے ایک جماعت میری رسالت پر ایمان لے آئی ہے اور ایک جماعت ایمان نہیں لائی تو صبر کئے رہو یہاں تک کہ اللہ ہمارے تمہارے درمیان فیصلہ کر دے۔ اور وہ سب سے بہتر فیصلہ

الْحٰكِمِيْنَ ﴿۸۷﴾

قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لَنُخْرِجَنَّكَ يٰشُعَيْبُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَكَ مِنْ قَرْيَتِنَآ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا ؕ قَالَ اَوَلَوْ كُنَّا كٰرِهِيْنَ ﴿۸۸﴾ؕ

قَدِ افْتَرَيْنَا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اِنْ عُدْنَا فِيْ مِلَّتِكُمْ بَعْدَ اِذْ نَجّٰنَا اللّٰهُ مِنْهَا ؕ وَمَا يَكُوْنُ لَنَآ اَنْ نَّعُوْدَ فِيْهَآ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّنَا ؕ وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ؕ عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ؕ رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَ بَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَ اَنْتَ خَيْرُ الْفٰتِحِيْنَ ﴿۸۹﴾

وَ قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لَئِنِ اتَّبَعْتُمْ شُعَيْبًا اِنَّكُمْ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ﴿۹۰﴾

فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿۹۱﴾ۚۖ

کرنے والا ہے۔

۸۸۔ تو انکی قوم میں جو لوگ سردار تھے جو تکبر کرتے تھے وہ کہنے لگے۔ کہ شعیب یا تو ہم تم کو اور جو لوگ تمہارے ساتھ ایمان لائے ہیں ان کو اپنے شہر سے نکال دیں گے۔ یا تم ہمارے مذہب میں واپس آ جاؤ۔ انہوں نے کہا خواہ ہم تمہارے دین سے بیزار ہی ہوں تو بھی؟

۸۹۔ اگر ہم اسکے بعد کہ اللہ ہمیں اس سے نجات بخش چکا ہے تمہارے مذہب میں لوٹ جائیں تو بیشک ہم نے اللہ پر جھوٹ باندھا اور ہمیں شایاں نہیں کہ ہم اس میں لوٹ جائیں ہاں اللہ جو ہمارا پروردگار ہے وہ چاہے تو ہم مجبور ہیں ہمارے پروردگار کا علم ہر چیز کا احاطہ کئے ہوئے ہے۔ ہمارا اللہ ہی پر بھروسہ ہے اے پروردگار ہم میں اور ہماری قوم میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دے اور تو سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔

۹۰۔ اور انکی قوم میں سے سردار لوگ جو کافر تھے کہنے لگے کہ بھائیو اگر تم نے شعیب کی پیروی کی تو بیشک تم خسارے میں پڑ گئے۔

۹۱۔ تو انکو زلزلے نے آ پکڑا اور وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے۔

الَّذِيۡنَ كَذَّبُوۡا شُعَيۡبًا كَاَنۡ لَّمۡ يَغۡنَوۡا فِيۡهَا ۛۚ اَلَّذِيۡنَ كَذَّبُوۡا شُعَيۡبًا كَانُوۡا هُمُ الۡخٰسِرِيۡنَ ﴿۹۲﴾

۹۲۔ یہ لوگ جنہوں نے شعیب کی تکذیب کی تھی ایسے برباد ہوئے تھے کہ گویا وہ ان میں کبھی آباد ہی نہیں ہوئے تھے غرض جنہوں نے شعیب کو جھٹلایا وہ خسارے میں پڑ گئے۔

فَتَوَلّٰى عَنۡهُمۡ وَ قَالَ يٰقَوۡمِ لَقَدۡ اَبۡلَغۡتُكُمۡ رِسٰلٰتِ رَبِّىۡ وَنَصَحۡتُ لَكُمۡ‌ۚ فَكَيۡفَ اٰسٰى عَلٰى قَوۡمٍ كٰفِرِيۡنَ ﴿۹۳﴾ ع ۱۱

۹۳۔ پھر شعیب ان میں سے نکل آئے اور کہا کہ بھائیو میں نے تم کو اپنے پروردگار کے پیغام پہنچا دیئے اور تمہاری خیرخواہی کی تھی تو میں کافروں پر عذاب نازل ہونے سے رنج و غم کیوں کروں۔

وَمَاۤ اَرۡسَلۡنَا فِىۡ قَرۡيَةٍ مِّنۡ نَّبِىٍّ اِلَّاۤ اَخَذۡنَاۤ اَهۡلَهَا بِالۡبَاۡسَآءِ وَ الضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمۡ يَضَّرَّعُوۡنَ ﴿۹۴﴾

۹۴۔ اور ہم نے کسی شہر میں کوئی پیغمبر نہیں بھیجا۔ مگر وہاں کے رہنے والوں کو جو ایمان نہ لائے دکھوں اور مصیبتوں میں مبتلا کیا تاکہ وہ عاجزی اور زاری کریں۔

ثُمَّ بَدَّلۡنَا مَكَانَ السَّيِّئَةِ الۡحَسَنَةَ حَتّٰى عَفَوْا وَّقَالُوۡا قَدۡ مَسَّ اٰبَآءَنَا الضَّرَّآءُ وَالسَّرَّآءُ فَاَخَذۡنٰهُمۡ بَغۡتَةً وَّهُمۡ لَا يَشۡعُرُوۡنَ ﴿۹۵﴾

۹۵۔ پھر ہم نے تکلیف کو آسودگی سے بدل دیا یہاں تک کہ وہ مال و اولاد میں زیادہ ہوگئے تو کہنے لگے کہ اسی طرح کا رنج و راحت ہمارے بڑوں کو بھی پہنچتا رہا ہے تو ہم نے انکو ناگہاں پکڑ لیا اور وہ اپنے حال میں بیخبر تھے۔

وَلَوۡ اَنَّ اَهۡلَ الۡقُرٰٓى اٰمَنُوۡا وَاتَّقَوۡا لَفَتَحۡنَا عَلَيۡهِمۡ بَرَكٰتٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَالۡاَرۡضِ وَلٰـكِنۡ كَذَّبُوۡا فَاَخَذۡنٰهُمۡ بِمَا كَانُوۡا

۹۶۔ اور اگر ان بستیوں کے لوگ ایمان لے آتے اور پرہیزگار ہو جاتے تو ہم ان پر آسمان اور زمین کی برکات کے دروازے کھول دیتے مگر انہوں نے تو تکذیب کی۔ سو انکے اعمال کی سزا میں ہم نے انکو پکڑ لیا۔

يَكْسِبُوْنَ ﴿۹٦﴾

اَفَاَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰۤى اَنْ يَّاْتِيَهُمْ بَاْسُنَا بَيَاتًا وَّهُمْ نَآٮِٕمُوْنَ ﴿۹۷﴾

۹۷۔ کیا بستیوں میں رہنے والے اس سے بے خوف ہیں۔ کہ ان پر ہمارا عذاب رات کو واقع ہو اور وہ بیخبر سو رہے ہوں۔

اَوَ اَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰۤى اَنْ يَّاْتِيَهُمْ بَاْسُنَا ضُحًى وَّهُمْ يَلْعَبُوْنَ ﴿۹۸﴾

۹۸۔ اور کیا اہل شہر اس سے نڈر ہیں کہ ان پر ہمارا عذاب دن چڑھے آنازل ہو اور وہ کھیل رہے ہوں۔

اَفَاَمِنُوْا مَكْرَ اللّٰهِ ۚ فَلَا يَاْمَنُ مَكْرَ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۹۹﴾ ع ۱۲ / ۲

۹۹۔ کیا یہ لوگ اللہ کے داؤں کا ڈر نہیں رکھتے سن لو کہ اللہ کے داؤں سے وہی لوگ نڈر ہوتے ہیں جو خسارہ پانے والے ہیں۔

اَوَلَمْ يَهْدِ لِلَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِ اَهْلِهَاۤ اَنْ لَّوْ نَشَآءُ اَصَبْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ ۚ وَنَطْبَعُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿۱۰۰﴾

۱۰۰۔ کیا ان لوگوں کو جو اہل زمین کے مر جانے کے بعد زمین کے مالک ہوتے ہیں یہ امر موجب ہدایت نہیں ہوا کہ اگر ہم چاہیں تو ان کے گناہوں کے سبب ان پر مصیبت ڈال دیں اور ان کے دلوں پر مہر لگا دیں کہ کچھ سن ہی نہ سکیں۔

تِلْكَ الْقُرٰى نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآٮِٕهَا ۚ وَلَقَدْ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۚ فَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا بِمَا كَذَّبُوْا مِنْ قَبْلُ ؕ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۰۱﴾

۱۰۱۔ یہ بستیاں ہیں جن کے کچھ حالات ہم تم کو سناتے ہیں اور ان کے پاس انکے پیغمبر نشانیاں لے کر آئے۔ مگر وہ ایسے نہیں تھے کہ جس چیز کو پہلے جھٹلا چکے ہوں اسے مان لیں اسی طرح اللہ کافروں کے دلوں پر مہر لگا دیتا ہے۔

وَمَا وَجَدْنَا لِاَكْثَرِهِمْ مِّنْ عَهْدٍ ۚ وَ اِنْ وَّجَدْنَآ اَكْثَرَهُمْ لَفٰسِقِيْنَ ﴿۱۰۲﴾

۱۰۲۔ اور ہم نے ان میں سے اکثر لوگوں میں عہد کا پاس نہیں دیکھا۔ اور ان میں اکثروں کو دیکھا تو بدکار ہی دیکھا۔

ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ مُّوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَظَلَمُوْا بِهَا ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۱۰۳﴾

۱۰۳۔ پھر ان پیغمبروں کے بعد ہم نے موسیٰ کو نشانیاں دے کر فرعون اور اسکے درباریوں کے پاس بھیجا۔ تو انہوں نے انکے ساتھ کفر کیا سو دیکھ لو کہ خرابی کرنے والوں کا انجام کیا ہوا۔

وَقَالَ مُوْسٰى يٰفِرْعَوْنُ اِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰۴﴾ لا

۱۰۴۔ اور موسیٰ نے کہا کہ اے فرعون میں رب العالمین کا پیغمبر ہوں۔

حَقِيْقٌ عَلٰٓى اَنْ لَّآ اَقُوْلَ عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ ؕ قَدْ جِئْتُكُمْ بِبَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَرْسِلْ مَعِيَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۱۰۵﴾ ط

۱۰۵۔ مجھ پر واجب ہے کہ اللہ کی طرف سے جو کچھ کہوں سچ ہی کہوں۔ میں تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے نشانی لے کر آیا ہوں سو بنی اسرائیل کو میرے ساتھ جانے کی رخصت دے دیجئے۔

قَالَ اِنْ كُنْتَ جِئْتَ بِاٰيَةٍ فَاْتِ بِهَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۱۰۶﴾

۱۰۶۔ فرعون نے کہا اگر تم نشانی لے کر آئے ہو تو اگر سچے ہو تو لاؤ دکھاؤ۔

فَاَلْقٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۰۷﴾ صلے

۱۰۷۔ موسیٰ نے اپنی لاٹھی زمین پر ڈال دی تو وہ اسی وقت ایک بڑا اژدھا بن گیا۔

وَّ نَزَعَ يَدَهٗ فَاِذَا هِيَ بَيْضَآءُ لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿۱۰۸﴾ ع

۱۰۸۔ اور اپنا ہاتھ گریبان سے نکالا تو اسی دم دیکھنے والوں کی نگاہوں میں سفید براق یعنی روشن ہوگیا۔

ع ۱۳ ۸ ۲

قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيْمٌ ۙ﴿۱۰۹﴾

۱۰۹۔ تو قوم فرعون میں جو سردار تھے وہ کہنے لگے کہ یہ بڑا ماہر جادوگر ہے۔

يُّرِيْدُ اَنْ يُّخْرِجَكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ ۚ فَمَاذَا تَاْمُرُوْنَ ﴿۱۱۰﴾

۱۱۰۔ اس کا ارادہ یہ ہے کہ تم کو تمہارے ملک سے نکال دے۔ بھلا تمہاری کیا صلاح ہے؟

قَالُوْٓا اَرْجِهْ وَ اَخَاهُ وَاَرْسِلْ فِي الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ۙ﴿۱۱۱﴾

۱۱۱۔ انہوں نے فرعون سے کہا کہ فی الحال موسی اور اسکے بھائی کے معاملے کو موقوف رکھئے اور شہروں میں نقیب روانہ کر دیجئے۔

يَاْتُوْكَ بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِيْمٍ ﴿۱۱۲﴾

۱۱۲۔ کہ تمام ماہر جادوگروں کو آپ کے پاس لے آئیں۔

وَ جَآءَ السَّحَرَةُ فِرْعَوْنَ قَالُوْٓا اِنَّ لَنَا لَاَجْرًا اِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿۱۱۳﴾

۱۱۳۔ چنانچہ ایسا ہی کیا گیا اور جادوگر فرعون کے پاس آ پہنچے اور کہنے لگے کہ اگر ہم جیت گئے تو ہمیں صلہ تو عطا کیجئے گا ناں۔

قَالَ نَعَمْ وَ اِنَّكُمْ لَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿۱۱۴﴾

۱۱۴۔ فرعون نے کہا ہاں ضرور اور اسکے علاوہ تم مقربوں میں داخل کر لئے جاؤ گے۔

قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِمَّآ اَنْ تُلْقِيَ وَ اِمَّآ اَنْ نَّكُوْنَ نَحْنُ الْمُلْقِيْنَ ﴿۱۱۵﴾

۱۱۵۔ جب فریقین روز مقررہ پر جمع ہوئے تو جادوگروں نے کہا کہ موسی یا تو تم جادو کی چیز ڈالو یا ہم ڈالتے ہیں۔

قَالَ اَلْقُوْا ۚ فَلَمَّآ اَلْقَوْا سَحَرُوْٓا اَعْيُنَ النَّاسِ وَ اسْتَرْهَبُوْهُمْ وَجَآءُوْ بِسِحْرٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۱۶﴾

۱۱۶۔ موسی نے فرمایا تم ہی ڈالو۔ سو جب انہوں نے جادو کی چیزیں ڈالیں تو لوگوں کی آنکھوں پر جادو کر دیا یعنی نظربندی کر دی اور لاٹھیوں اور رسیوں کے سانپ بنا بنا کر انہیں ڈرا ڈرا دیا اور بہت بڑا جادو دکھایا۔

وَ اَوۡحَيۡنَاۤ اِلٰى مُوۡسٰۤى اَنۡ اَلۡقِ عَصَاكَ‌ۚ فَاِذَا هِىَ تَلۡقَفُ مَا يَاۡفِكُوۡنَ‌ۚ ﴿۱۱۷﴾

۱۱۷۔ اور اس وقت ہم نے موسیٰ کی طرف وحی بھیجی کہ تم بھی اپنی لاٹھی ڈال دو تب وہ فوراً سانپ بن کر جادگروں کے بنائے ہوئے سانپوں کو ایک ایک کر کے نگل جائے گی۔

فَوَقَعَ الۡحَـقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ‌ۚ ﴿۱۱۸﴾

۱۱۸۔ آخر حق ثابت ہو گیا اور جو کچھ وہ لوگ کرتے تھے باطل ہو گیا۔

فَغُلِبُوۡا هُنَالِكَ وَانۡقَلَبُوۡا صٰغِرِيۡنَ‌ۚ ﴿۱۱۹﴾

۱۱۹۔ چنانچہ اس موقع پر وہ مغلوب ہو گئے اور ذلیل ہو کر رہ گئے۔

وَاُلۡقِىَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيۡنَ‌ۚ‌ۖ ﴿۱۲۰﴾

۱۲۰۔ اور یہ کیفیت دیکھ کر جادوگر سجدے میں گر پڑے۔

قَالُوۡۤا اٰمَنَّا بِرَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَۙ ﴿۱۲۱﴾

۱۲۱۔ کہنے لگے کہ ہم سب جہانوں کے پروردگار پر ایمان لائے۔

رَبِّ مُوۡسٰى وَهٰرُوۡنَ ﴿۱۲۲﴾

۱۲۲۔ یعنی موسیٰ اور ہارون کے پروردگار پر۔

قَالَ فِرۡعَوۡنُ اٰمَنۡتُمۡ بِهٖ قَبۡلَ اَنۡ اٰذَنَ لَـكُمۡ‌ۚ اِنَّ هٰذَا لَمَكۡرٌ مَّكَرۡتُمُوۡهُ فِى الۡمَدِيۡنَةِ لِتُخۡرِجُوۡا مِنۡهَاۤ اَهۡلَهَا‌ۚ فَسَوۡفَ تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۱۲۳﴾

۱۲۳۔ فرعون نے کہا پیشتر اسکے کہ میں تمہیں اجازت دوں تم اس پر ایمان لے آئے؟ بیشک یہ فریب ہے جو تم نے مل کر شہر میں کیا ہے تاکہ اہل شہر کو یہاں سے نکال دو۔ سو عنقریب اس کا نتیجہ معلوم کر لو گے۔

لَاُقَطِّعَنَّ اَيۡدِيَكُمۡ وَاَرۡجُلَكُمۡ مِّنۡ خِلَافٍ ثُمَّ لَاُصَلِّبَنَّكُمۡ اَجۡمَعِيۡنَ ﴿۱۲۴﴾

۱۲۴۔ میں پہلے تو تمہارے ایک طرف کے ہاتھ اور دوسری طرف کے پاؤں کاٹ دوں گا پھر تم سب کو سولی چڑھا دوں گا۔

قَالُوۡۤا اِنَّاۤ اِلٰى رَبِّنَا مُنۡقَلِبُوۡنَ ﴿۱۲۵﴾

۱۲۵۔ وہ بولے کہ ہم تو اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔

وَمَا تَنۡقِمُ مِنَّاۤ اِلَّاۤ اَنۡ اٰمَنَّا بِاٰيٰتِ رَبِّنَا لَمَّا جَآءَتۡنَا ‌ؕ رَبَّنَاۤ اَفۡرِغۡ عَلَيۡنَا صَبۡرًا وَّتَوَفَّنَا مُسۡلِمِيۡنَ ﴿۱۲۶﴾

۱۲۶۔ اور اسکے سوا تجھ کو ہماری کون سی بات بری لگی ہے کہ جب ہمارے پروردگار کی نشانیاں ہمارے پاس آگئیں تو ہم ان پر ایمان لے آئے۔ اے پروردگار ہم پر صبر و استقامت کے دہانے کھولدے اور ہمیں فرمانبرداروں کی حالت میں وفات دیجیو۔

وَقَالَ الۡمَلَاُ مِنۡ قَوۡمِ فِرۡعَوۡنَ اَتَذَرُ مُوۡسٰى وَقَوۡمَهٗ لِيُفۡسِدُوۡا فِى الۡاَرۡضِ وَيَذَرَكَ وَاٰلِهَتَكَ‌ ؕ قَالَ سَنُقَتِّلُ اَبۡنَآءَهُمۡ وَنَسۡتَحۡىٖ نِسَآءَهُمۡ‌ ۚ وَاِنَّا فَوۡقَهُمۡ قٰهِرُوۡنَ ﴿۱۲۷﴾

۱۲۷۔ اور قوم فرعون میں جو سردار تھے کہنے لگے کہ کیا آپ موسیٰ اور اسکی قوم کو چھوڑ دیجئے گا کہ ملک میں خرابی کریں اور آپ کو اور آپ کے معبودوں کو چھوڑ دیں۔ اس نے کہا کہ ہم ان کے لڑکوں کو تو قتل کر ڈالیں گے اور لڑکیوں کو زندہ رہنے دیں گے اور بلاشبہ ہم ان پر غالب ہیں۔

قَالَ مُوۡسٰى لِقَوۡمِهِ اسۡتَعِيۡنُوۡا بِاللّٰهِ وَاصۡبِرُوۡا‌ ۚ اِنَّ الۡاَرۡضَ لِلّٰهِ ۙ يُوۡرِثُهَا مَنۡ يَّشَآءُ مِنۡ عِبَادِهٖ‌ ؕ وَالۡعَاقِبَةُ لِلۡمُتَّقِيۡنَ ﴿۱۲۸﴾

۱۲۸۔ موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ اللہ سے مدد مانگو اور ثابت قدم رہو زمین تو اللہ کی ہے۔ وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے اسکا مالک بناتا ہے۔ اور انجام تو پرہیزگاروں ہی کا بھلا ہوتا ہے۔

قَالُوۡۤا اُوۡذِيۡنَا مِنۡ قَبۡلِ اَنۡ تَاۡتِيَنَا وَمِنۡۢ بَعۡدِ مَا جِئۡتَنَا‌ ؕ قَالَ عَسٰى رَبُّكُمۡ اَنۡ يُّهۡلِكَ عَدُوَّكُمۡ وَيَسۡتَخۡلِفَكُمۡ فِى الۡاَرۡضِ فَيَنۡظُرَ

۱۲۹۔ وہ بولے کہ تمہارے آنے سے پہلے بھی ہم کو اذیتیں پہنچتی رہیں اور تمہارے آنے کے بعد بھی موسیٰ نے کہا کہ قریب ہے کہ تمہارا پروردگار تمہارے دشمن کو ہلاک کردے اور تمہیں زمین میں خلیفہ بنائے

ع ۱۵ ۵

كَيۡفَ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۲۹﴾

پھر دیکھے کہ تم کیسے عمل کرتے ہو۔

وَلَقَدۡ اَخَذۡنَاۤ اٰلَ فِرۡعَوۡنَ بِالسِّنِيۡنَ وَنَقۡصٍ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمۡ يَذَّكَّرُوۡنَ ﴿۱۳۰﴾

۱۳۰۔ اور ہم نے فرعونیوں کو خشک سالیوں اور میووں کے نقصان میں پکڑا تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔

فَاِذَا جَآءَتۡهُمُ الۡحَسَنَةُ قَالُوۡا لَنَا هٰذِهٖ‌ ۚ وَاِنۡ تُصِبۡهُمۡ سَيِّئَةٌ يَّطَّيَّرُوۡا بِمُوۡسٰى وَمَنۡ مَّعَهٗ‌ ؕ اَلَاۤ اِنَّمَا طٰۤئِرُهُمۡ عِنۡدَ اللّٰهِ وَلٰـكِنَّ اَكۡثَرَهُمۡ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۱۳۱﴾

۱۳۱۔ سو جب ان کو آسائش حاصل ہوتی تو کہتے کہ ہم اسکے مستحق ہیں اور اگر سختی پہنچتی تو اسے موسیٰ اور انکے رفیقوں کی بدشگونی بتاتے دیکھو ان کی بدشگونی اللہ کے ہاں مقدر ہے لیکن ان میں سے اکثر نہیں جانتے۔

وَقَالُوۡا مَهۡمَا تَاۡتِنَا بِهٖ مِنۡ اٰيَةٍ لِّتَسۡحَرَنَا بِهَا ۙ فَمَا نَحۡنُ لَكَ بِمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۱۳۲﴾

۱۳۲۔ اور کہنے لگے کہ تم ہمارے پاس خواہ کوئی بھی نشانی لاؤ تاکہ اس سے ہم پر جادو کرو۔ مگر ہم تم پر ایمان لانے والے نہیں ہیں۔

فَاَرۡسَلۡنَا عَلَيۡهِمُ الطُّوۡفَانَ وَالۡجَرَادَ وَالۡقُمَّلَ وَالضَّفَادِعَ وَالدَّمَ اٰيٰتٍ مُّفَصَّلٰتٍ فَاسۡتَكۡبَرُوۡا وَكَانُوۡا قَوۡمًا مُّجۡرِمِيۡنَ ﴿۱۳۳﴾

۱۳۳۔ تو ہم نے ان پر طوفان اور ٹڈیاں اور جوئیں اور مینڈک اور خون کتنی کھلی ہوئی نشانیاں بھیجیں مگر وہ تکبر ہی کرتے رہے اور وہ لوگ تھے ہی گناہگار۔

وَلَمَّا وَقَعَ عَلَيۡهِمُ الرِّجۡزُ قَالُوۡا يٰمُوۡسَى ادۡعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنۡدَكَ‌ ۚ لَئِنۡ كَشَفۡتَ عَنَّا الرِّجۡزَ لَنُؤۡمِنَنَّ لَكَ

۱۳۴۔ اور جب ان پر عذاب واقع ہوتا تو کہتے کہ موسیٰ ہمارے لئے اپنے پروردگار سے دعا کرو۔ جیسا اس نے تم سے عہد کر رکھا ہے اگر تم ہم سے عذاب کو ٹال دو گے تو ہم تم پر ایمان بھی لے آئیں گے اور بنی

وَلَنُرْسِلَنَّ مَعَكَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۱۳۴﴾

فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الرِّجْزَ اِلٰٓى اَجَلٍ هُمْ بٰلِغُوْهُ اِذَا هُمْ يَنْكُثُوْنَ ﴿۱۳۵﴾

فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَاَغْرَقْنٰهُمْ فِى الْيَمِّ بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَ كَانُوْا عَنْهَا غٰفِلِيْنَ ﴿۱۳۶﴾

وَ اَوْرَثْنَا الْقَوْمَ الَّذِيْنَ كَانُوْا يُسْتَضْعَفُوْنَ مَشَارِقَ الْاَرْضِ وَ مَغَارِبَهَا الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا ؕ وَ تَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ الْحُسْنٰى عَلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۙ۬ بِمَا صَبَرُوْا ؕ وَ دَمَّرْنَا مَا كَانَ يَصْنَعُ فِرْعَوْنُ وَ قَوْمُهٗ وَمَا كَانُوْا يَعْرِشُوْنَ ﴿۱۳۷﴾

وَجٰوَزْنَا بِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْبَحْرَ فَاَتَوْا عَلٰى قَوْمٍ يَّعْكُفُوْنَ عَلٰٓى اَصْنَامٍ لَّهُمْ ۚ قَالُوْا يٰمُوْسَى اجْعَلْ لَّنَآ اِلٰهًا كَمَا لَهُمْ اٰلِهَةٌ ؕ قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ ﴿۱۳۸﴾

اسرائیل کو بھی تمہارے ساتھ جانے کی اجازت دینگے۔

۱۳۵۔ پھر جب ہم ایک مدت کے لئے جس تک ان کو پہنچنا تھا ان سے عذاب دور کر دیتے تو وہ فورًا عہد کو توڑ ڈالتے۔

۱۳۶۔ تو ہم نے ان سے بدلہ لے کر ہی چھوڑا کہ انکو سمندر میں ڈبو دیا اس لئے کہ وہ ہماری آیتوں کو جھٹلاتے۔ اور ان سے بے پروائی کرتے تھے۔

۱۳۷۔ اور جو لوگ کمزور بنائے جاتے رہے انکو ہم نے زمین شام کے مشرق و مغرب کا جس میں ہم نے برکت دی تھی وارث کر دیا اور بنی اسرائیل کے بارے میں ان کے صبر کی وجہ سے تمہارے پروردگار کا وعدہ نیک پورا ہوا اور فرعون اور قوم فرعون جو محل بناتے اور انگور کے باغ جو چھتریوں پر چڑھاتے تھے سب کو ہم نے تباہ کر دیا۔

۱۳۸۔ اور ہم نے بنی اسرائیل کو سمندر کے پار اتارا تو وہ ایسے لوگوں کے پاس جا پہنچے جو اپنے بتوں کی عبادت کے لئے بیٹھے رہتے تھے۔ بنی اسرائیل کہنے لگے کہ موسی جیسے ان لوگوں کے معبود ہیں ہمارے لئے بھی ایک معبود بنا دو۔ فرمایا کہ تم بڑے ہی جاہل لوگ ہو۔

إِنَّ هَٰٓؤُلَآءِ مُتَبَّرٌ مَّا هُمْ فِيهِ وَ بَٰطِلٌ مَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۱۳۹﴾

۱۳۹۔ یہ لوگ جس شغل میں پھنسے ہوئے ہیں وہ برباد ہونے والا ہے اور جو کام یہ کرتے ہیں سب بیہودہ ہیں۔

قَالَ أَغَيْرَ اللّٰهِ أَبْغِيكُمْ إِلَٰهًا وَّ هُوَ فَضَّلَكُمْ عَلَى الْعٰلَمِينَ ﴿۱۴۰﴾

۱۴۰۔ فرمایا کیا میں اللہ کے سوا تمہارے لئے کوئی اور معبود تلاش کروں حالانکہ اس نے تمکو تمام اہل عالم پر فضیلت بخشی ہے۔

وَ إِذْ أَنْجَيْنٰكُم مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُومُونَكُمْ سُوٓءَ الْعَذَابِ ۚ يُقَتِّلُونَ أَبْنَآءَكُمْ وَ يَسْتَحْيُونَ نِسَآءَكُمْ ۚ وَ فِي ذٰلِكُم بَلَآءٌ مِّن رَّبِّكُمْ عَظِيمٌ ﴿۱۴۱﴾ ع ۱۶

۱۴۱۔ اور ہمارے ان احسانوں کو یاد کرو جب ہم نے تمکو فرعونیوں کے ہاتھ سے نجات بخشی وہ لوگ تم کو بڑا دکھ دیتے تھے۔ تمہارے بیٹوں کو تو قتل کر ڈالتے تھے اور بیٹیوں کو زندہ رہنے دیتے تھے اور اس میں تمہارے پروردگار کی طرف سے بڑی آزمائش تھی۔

وَ وٰعَدْنَا مُوسَىٰ ثَلٰثِينَ لَيْلَةً وَّ أَتْمَمْنٰهَا بِعَشْرٍ فَتَمَّ مِيقَاتُ رَبِّهٖ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً ۚ وَقَالَ مُوسَىٰ لِأَخِيهِ هٰرُونَ اخْلُفْنِي فِي قَوْمِي وَ أَصْلِحْ وَلَا تَتَّبِعْ سَبِيلَ الْمُفْسِدِينَ ﴿۱۴۲﴾

۱۴۲۔ اور ہم نے موسیٰ سے تیس رات کی معیاد مقرر کی اور دس راتیں اور ملا کر اسے پورا چلہ کر دیا تو اسکے پروردگار کی چالیس رات کی معیاد پوری ہو گئی۔ اور موسیٰ نے اپنی بھائی ہارون سے کہا کہ میرے کوہ طور پر جانے کے بعد تم میری قوم میں میرے جانشین ہو۔ اور ان کی اصلاح کرتے رہنا اور شریروں کے رستے پر نہ چلنا۔

وَلَمَّا جَآءَ مُوسَىٰ لِمِيقَاتِنَا وَ كَلَّمَهُ رَبُّهُ ۙ قَالَ رَبِّ أَرِنِي أَنظُرْ إِلَيْكَ ۚ قَالَ لَن تَرٰىنِي وَلٰكِنِ انظُرْ إِلَى الْجَبَلِ فَإِنِ اسْتَقَرَّ

۱۴۳۔ اور جب موسیٰ ہمارے مقرر کئے ہوئے وقت پر کوہ طور پر پہنچے اور ان کے پروردگار نے ان سے کلام کیا۔ تو کہنے لگے کہ اے پروردگار مجھے اپنا جلوہ دکھا کہ میں تیرا دیدار کروں فرمایا کہ تم مجھے ہرگز نہ دیکھ سکو گے۔ ہاں

مَكَانَهٗ فَسَوْفَ تَرٰىنِیْ ۚ فَلَمَّا تَجَلّٰى رَبُّهٗ لِلْجَبَلِ جَعَلَهٗ دَكًّا وَّ خَرَّ مُوْسٰى صَعِقًا ۚ فَلَمَّاۤ اَفَاقَ قَالَ سُبْحٰنَكَ تُبْتُ اِلَیْكَ وَ اَنَا اَوَّلُ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۱۴۳﴾

پہاڑ کی طرف دیکھتے رہو اگر یہ اپنی جگہ پر قائم رہا تو تم مجھ کو دیکھ سکو گے۔ پھر جب انکے پروردگار نے پہاڑ پر تجلی کی تو اسکو ریزہ ریزہ کر دیا۔ اور موسیٰ بے ہوش ہو کر گر پڑے۔ پھر جب ہوش میں آئے تو کہنے لگے کہ تیری ذات پاک ہے اور میں تیرے حضور میں توبہ کرتا ہوں اور جو ایمان لانے والے ہیں ان میں سب سے اول ہوں۔

قَالَ یٰمُوْسٰۤى اِنِّی اصْطَفَیْتُكَ عَلَى النَّاسِ بِرِسٰلٰتِیْ وَ بِكَلَامِیْ ۖ٘ فَخُذْ مَاۤ اٰتَیْتُكَ وَ كُنْ مِّنَ الشّٰكِرِیْنَ ﴿۱۴۴﴾

۱۴۴۔ فرمایا اے موسیٰ میں نے تم کو اپنے پیغام اور اپنے کلام سے نواز کر لوگوں سے ممتاز کیا ہے۔ تو جو میں نے تم کو عطا کیا ہے اسے تھامے رکھو اور میرا شکر بجا لاؤ۔

وَ كَتَبْنَا لَهٗ فِی الْاَلْوَاحِ مِنْ كُلِّ شَیْءٍ مَّوْعِظَةً وَّ تَفْصِیْلًا لِّكُلِّ شَیْءٍ ۚ فَخُذْهَا بِقُوَّةٍ وَّاْمُرْ قَوْمَكَ یَاْخُذُوْا بِاَحْسَنِهَا ؕ سَاُورِیْكُمْ دَارَ الْفٰسِقِیْنَ ﴿۱۴۵﴾

۱۴۵۔ اور ہم نے تورات کی تختیوں میں انکے لئے ہر قسم کی نصیحت اور ہر چیز کی تفصیل لکھ دی پھر ارشاد فرمایا کہ اسے مضبوطی سے تھامے رہو اور اپنی قوم سے بھی کہہ دو کہ ان باتوں پر بہت اچھی طرح عمل کریں میں عنقریب تم کو نافرمان لوگوں کا گھر دکھاؤں گا۔

سَاَصْرِفُ عَنْ اٰیٰتِیَ الَّذِیْنَ یَتَكَبَّرُوْنَ فِی الْاَرْضِ بِغَیْرِ الْحَقِّ ؕ وَ اِنْ یَّرَوْا كُلَّ اٰیَةٍ لَّا یُؤْمِنُوْا بِهَا ۚ وَ اِنْ یَّرَوْا سَبِیْلَ الرُّشْدِ لَا یَتَّخِذُوْهُ سَبِیْلًا ۚ وَ اِنْ یَّرَوْا سَبِیْلَ الْغَیِّ

۱۴۶۔ جو لوگ زمین میں ناحق تکبر کرتے ہیں انکو اپنی آیتوں سے پھیر دوں گا۔ اگر یہ سب نشانیاں بھی دیکھ لیں تب بھی ان پر ایمان نہ لائیں اور اگر بھلائی کا رستہ دیکھیں تو اسے اپنا رستہ نہ بنائیں۔ اور اگر برائی کی راہ دیکھیں تو اسے رستہ بنا لیں۔ یہ اس لئے کہ انہوں نے

يَتَّخِذُوْهُ سَبِيْلًا ۚ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَ كَانُوْا عَنْهَا غٰفِلِيْنَ ﴿۱۴۶﴾

وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَ لِقَآءِ الْاٰخِرَةِ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ۭ هَلْ يُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۷﴾ ع ۱۷

وَ اتَّخَذَ قَوْمُ مُوْسٰى مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ حُلِيِّهِمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ ۭ اَلَمْ يَرَوْا اَنَّهٗ لَا يُكَلِّمُهُمْ وَلَا يَهْدِيْهِمْ سَبِيْلًا ۘ اِتَّخَذُوْهُ وَ كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿۱۴۸﴾

وَلَمَّا سُقِطَ فِيْٓ اَيْدِيْهِمْ وَرَاَوْا اَنَّهُمْ قَدْ ضَلُّوْا ۙ قَالُوْا لَىِٕنْ لَّمْ يَرْحَمْنَا رَبُّنَا وَ يَغْفِرْ لَنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۱۴۹﴾

وَلَمَّا رَجَعَ مُوْسٰٓى اِلٰى قَوْمِهٖ غَضْبَانَ اَسِفًا ۙ قَالَ بِئْسَمَا خَلَفْتُمُوْنِيْ مِنْۢ بَعْدِيْ ۚ اَعَجِلْتُمْ اَمْرَ رَبِّكُمْ ۚ وَاَلْقَى الْاَلْوَاحَ وَاَخَذَ بِرَاْسِ اَخِيْهِ يَجُرُّهٗٓ اِلَيْهِ ۭ قَالَ ابْنَ

ہماری آیات کو جھٹلایا اور ان سے غفلت کرتے رہے۔

۱۴۷۔ اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں اور آخرت کی پیشی کو جھٹلایا انکے اعمال ضائع ہو جائیں گے۔ یہ جیسے عمل کرتے ہیں ویسا ہی انکو بدلہ ملے گا۔

۱۴۸۔ اور موسیٰ کے بعد انکی قوم نے اپنے زیور سے ایک بچھڑا بنا لیا وہ ایک جسم تھا جس میں سے بیل کی آواز نکلتی تھی۔ ان لوگوں نے یہ نہ دیکھا کہ وہ نہ ان سے بات کر سکتا ہے اور نہ انکو رستہ دکھا سکتا ہے۔ اسکو انہوں نے معبود بنا لیا اور اپنے حق میں ظلم کیا۔

۱۴۹۔ اور جب وہ نادم ہوئے اور دیکھا کہ گمراہ ہو گئے ہیں تو کہنے لگے کہ اگر ہمارا پروردگار ہم پر رحم نہیں کرے گا اور ہم کو معاف نہیں فرمائے گا تو ہم برباد ہو جائیں گے۔

۱۵۰۔ اور جب موسیٰ اپنی قوم میں نہایت غصے اور افسوس کی حالت میں واپس آئے تو کہنے لگے کہ تم نے میرے بعد بہت ہی برا کام کیا۔ کیا تم نے اپنے پروردگار کا حکم جلد چاہا یہ کہا اور شدت غضب سے تورات کی تختیاں ڈالدیں اور اپنے بھائی کا سر پکڑ کر اپنی

اُمَّ اِنَّ الۡقَوۡمَ اسۡتَضۡعَفُوۡنِىۡ وَ كَادُوۡا يَقۡتُلُوۡنَنِىۡ ۖ فَلَا تُشۡمِتۡ بِىَ الۡاَعۡدَآءَ وَلَا تَجۡعَلۡنِىۡ مَعَ الۡقَوۡمِ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۱۵۰﴾

طرف کھینچنے لگے۔ انہوں نے کہا کہ بھائی جان لوگ تو مجھے کمزور سمجھتے تھے اور قریب تھا کہ قتل کر دیں۔ تو ایسا کام نہ کیجئے کہ دشمن مجھ پر ہنسیں اور مجھے ظالم لوگوں میں شامل نہ سمجھئے۔

قَالَ رَبِّ اغۡفِرۡ لِىۡ وَ لِاَخِىۡ وَاَدۡخِلۡنَا فِىۡ رَحۡمَتِكَ ۖ وَاَنۡتَ اَرۡحَمُ الرّٰحِمِيۡنَ ﴿۱۵۱﴾ ع ۱۸ / ۸

۱۵۱۔ انہوں نے دعا کی کہ اے پروردگار مجھے اور میرے بھائی کو معاف کر دے اور ہمیں اپنی رحمت میں داخل کر تو سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔

اِنَّ الَّذِيۡنَ اتَّخَذُوا الۡعِجۡلَ سَيَنَالُهُمۡ غَضَبٌ مِّنۡ رَّبِّهِمۡ وَ ذِلَّةٌ فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا ؕ وَ كَذٰلِكَ نَجۡزِى الۡمُفۡتَرِيۡنَ ﴿۱۵۲﴾

۱۵۲۔ جن لوگوں نے بچھڑے کو معبود بنا لیا تھا ان پر انکے پروردگار کا غضب واقع ہو گا اور دنیا کی زندگی میں ذلت نصیب ہوگی اور ہم افتراپردازوں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔

وَالَّذِيۡنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ ثُمَّ تَابُوۡا مِنۡۢ بَعۡدِهَا وَ اٰمَنُوۡۤا ۚ اِنَّ رَبَّكَ مِنۡۢ بَعۡدِهَا لَغَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۱۵۳﴾

۱۵۳۔ اور جنہوں نے برے کام کئے پھر اسکے بعد توبہ کر لی اور ایمان لے آئے۔ تو کچھ شک نہیں کہ تمہارا پروردگار اس کے بعد بخش دے گا کہ وہ بخشنے والا مہربان ہے۔

وَلَمَّا سَكَتَ عَنۡ مُّوۡسَى الۡغَضَبُ اَخَذَ الۡاَلۡوَاحَ ۖۚ وَ فِىۡ نُسۡخَتِهَا هُدًى وَّ رَحۡمَةٌ لِّلَّذِيۡنَ هُمۡ لِرَبِّهِمۡ يَرۡهَبُوۡنَ ﴿۱۵۴﴾

۱۵۴۔ اور جب موسیٰ کا غصہ ٹھنڈا ہوا تو تورات کی تختیاں اٹھا لیں۔ اور جو کچھ ان میں لکھا تھا وہ ان لوگوں کے لئے جو اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں ہدایت اور رحمت تھی۔

وَ اخْتَارَ مُوْسٰى قَوْمَهٗ سَبْعِيْنَ رَجُلًا لِّمِيْقَاتِنَا ۚ فَلَمَّآ اَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ قَالَ رَبِّ لَوْ شِئْتَ اَهْلَكْتَهُمْ مِّنْ قَبْلُ وَ اِيَّايَ ؕ اَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ السُّفَهَآءُ مِنَّا ۚ اِنْ هِيَ اِلَّا فِتْنَتُكَ ؕ تُضِلُّ بِهَا مَنْ تَشَآءُ وَتَهْدِيْ مَنْ تَشَآءُ ؕ اَنْتَ وَ لِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَ ارْحَمْنَا وَ اَنْتَ خَيْرُ الْغٰفِرِيْنَ ﴿۱۵۵﴾

۱۵۵۔ اور موسی نے اس معیاد پر جو ہم نے مقرر کی تھی اپنی قوم کے ستر آدمی منتخب کر کے کوہ طور پر حاضر کئے۔ پھر جب انکو زلزلے نے آپکڑا تو موسی نے کہا کہ اے پروردگار اگر تو چاہتا تو ان کو اور مجھ کو پہلے ہی سے ہلاک کر دیتا۔ کیا تو اس فعل کی سزا میں جو ہم میں سے بے عقل لوگوں نے کیا ہے ہمیں ہلاک کر دے گا یہ تو تیری آزمائش ہے اس سے تو جس کو چاہے گمراہ رہنے دے اور جسے چاہے ہدایت بخشے تو ہی ہمارا کارساز ہے سو ہمیں ہمارے گناہ بخش دے اور ہم پر رحم کر اور تو سب سے بہتر بخشنے والا ہے۔

وَ اكْتُبْ لَنَا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّ فِي الْاٰخِرَةِ اِنَّا هُدْنَآ اِلَيْكَ ؕ قَالَ عَذَابِيْٓ اُصِيْبُ بِهٖ مَنْ اَشَآءُ ۚ وَ رَحْمَتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ ؕ فَسَاَكْتُبُهَا لِلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ وَ يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَ الَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِنَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۵۶﴾ ۚ

۱۵۶۔ اور ہمارے لئے اس دنیا میں بھی بھلائی لکھ دے اور آخرت میں بھی۔ ہم تیری طرف رجوع ہو چکے۔ فرمایا کہ جو میرا عذاب ہے اسے تو جس پر چاہتا ہوں نازل کرتا ہوں اور جو میری رحمت ہے وہ ہر چیز کو شامل ہے۔ میں اسکو ان لوگوں کے لئے لکھ دوں گا جو پرہیزگاری کرتے اور زکوۃ دیتے اور ہماری آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں۔

اَلَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ النَّبِيَّ الْاُمِّيَّ الَّذِيْ يَجِدُوْنَهٗ مَكْتُوْبًا عِنْدَهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ ۫ يَاْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهٰهُمْ

۱۵۷۔ وہ لوگ جو اس رسول یعنی نبی امی کی پیروی کرتے ہیں جنکے اوصاف کو وہ اپنے ہاں تورات اور انجیل میں لکھا ہوا پاتے ہیں۔ وہ انہیں نیک کام کا حکم دیتے ہیں۔ اور برے کام سے روکتے ہیں۔ اور پاک چیزوں

عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبٰتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبٰٓئِثَ وَيَضَعُ عَنْهُمْ اِصْرَهُمْ وَالْاَغْلٰلَ الَّتِىْ كَانَتْ عَلَيْهِمْ ؕ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِهٖ وَعَزَّرُوْهُ وَنَصَرُوْهُ وَاتَّبَعُوا النُّوْرَ الَّذِىْۤ اُنْزِلَ مَعَهٗۤ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۵۷﴾ ع ۱۹ ۹

کو انکے لئے حلال کرتے ہیں اور ناپاک چیزوں کو ان پر حرام ٹھیراتے ہیں اور ان پر سے بوجھ اور طوق جو انکے سر پر اور گلے میں تھے اتارتے ہیں۔ تو جو لوگ ان پر ایمان لائے اور ان کی رفاقت کی اور انہیں مدد دی اور جو نور ان کے ساتھ نازل ہوا ہے اسکی پیروی کی وہی مراد پانے والے ہیں۔

قُلْ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ جَمِيْعَاْ ۨ الَّذِىْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْىٖ وَيُمِيْتُ ۖ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ النَّبِىِّ الْاُمِّىِّ الَّذِىْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَكَلِمٰتِهٖ وَاتَّبِعُوْهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۵۸﴾

۱۵۸۔ اے نبی کہدو کہ لوگو میں تم سب کی طرف اس اللہ کا بھیجا ہوا ہوں جو آسمانوں اور زمین کا بادشاہ ہے۔ اسکے سوا کوئی معبود نہیں وہی زندگانی بخشتا ہے اور وہی موت دیتا ہے۔ تو اللہ پر اور اسکے رسول پیغمبر امی پر جو اللہ پر اور اسکے تمام کلام پر ایمان رکھتے ہیں ایمان لاؤ اور انکی پیروی کرو تاکہ ہدایت پاؤ۔

وَ مِنْ قَوْمِ مُوْسٰۤى اُمَّةٌ يَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ وَبِهٖ يَعْدِلُوْنَ ﴿۱۵۹﴾

۱۵۹۔ اور قوم موسیٰ میں کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو حق کا رستہ بتاتے ہیں اور اسی کے مطابق انصاف کرتے ہیں۔

وَقَطَّعْنٰهُمُ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ اَسْبَاطًا اُمَمًا ؕ وَ اَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اِذِ اسْتَسْقٰهُ قَوْمُهٗٓ اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ۚ فَانْۢبَجَسَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ؕ قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ؕ وَظَلَّلْنَا عَلَيْهِمُ الْغَمَامَ وَاَنْزَلْنَا عَلَيْهِمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ؕ كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ؕ وَمَا ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۶۰﴾ وَ اِذْ قِيْلَ لَهُمُ اسْكُنُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ وَ كُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ وَقُوْلُوْا حِطَّةٌ وَّ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطِيْٓـٰٔتِكُمْ ؕ سَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۶۱﴾ فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ قَوْلًا غَيْرَ الَّذِيْ قِيْلَ لَهُمْ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۶۲﴾ ع

۲۰ ع ۱۰

۱۶۰۔ اور ہم نے انکو یعنی بنی اسرائیل کو الگ الگ کر کے بارہ قبیلے اور بڑی بڑی جماعتیں بنا دیا اور جب موسیٰ سے انکی قوم نے پانی طلب کیا تو ہم نے ان کی طرف وحی بھیجی کہ اپنی لاٹھی پتھر پر مار دو۔ تو اس میں سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے اور سب لوگوں نے اپنا اپنا گھاٹ معلوم کر لیا۔ اور ہم نے ان کے سروں پر بادل کو سائبان بنائے رکھا اور ان پر من و سلویٰ اتارتے رہے۔ اور ان سے کہا کہ جو پاکیزہ چیزیں ہم تمہیں دیتے ہیں انہیں کھاؤ۔ اور ان لوگوں نے ہمارا کچھ نقصان نہیں کیا بلکہ جو نقصان کیا اپنا ہی کیا۔

۱۶۱۔ اور یاد کرو جب ان سے کہا گیا کہ اس شہر میں سکونت اختیار کر لو اور اس میں جہاں سے جی چاہے کھانا پینا اور وہاں شہر میں جانا تو حِطَّۃٌ کہنا اور دروازے میں داخل ہونا تو سجدہ کرتے ہوئے۔ تو ہم تمہارے گناہ معاف کر دیں گے اور نیکی کرنے والوں کو اور زیادہ دیں گے۔

۱۶۲۔ مگر جو ان میں ظالم تھے انہوں نے اس لفظ کو جس کا انکو حکم دیا گیا تھا بدل کر اسکی جگہ اور لفظ کہنا شروع کیا تو ہم نے ان پر آسمان سے عذاب بھیجا اس لئے کہ وہ ظلم کرتے تھے۔

وَسْئَلْهُمْ عَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِيْ كَانَتْ حَاضِرَةَ الْبَحْرِ ۘ اِذْ يَعْدُوْنَ فِي السَّبْتِ اِذْ تَاْتِيْهِمْ حِيْتَانُهُمْ يَوْمَ سَبْتِهِمْ شُرَّعًا وَّيَوْمَ لَا يَسْبِتُوْنَ ۙ لَا تَاْتِيْهِمْ ۛ كَذٰلِكَ ۛ نَبْلُوْهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۱۶۳﴾

۱۶۳۔ اور ان سے اس گاؤں کا حال تو پوچھو جو لب دریا واقع تھا۔ جب وہ لوگ ہفتے کے دن کے بارے میں حد سے تجاوز کرنے لگے جبکہ انکے تعطیل کے دن یعنی سنیچر کو مچھلیاں انکے سامنے پانی کے اوپر آتیں اور جب ہفتے کا دن نہ ہوتا تو نہ آتیں۔ اسی طرح ہم ان لوگوں کو انکی نافرمانیوں کے سبب آزمائش میں ڈالنے لگے۔

وَ اِذْ قَالَتْ اُمَّةٌ مِّنْهُمْ لِمَ تَعِظُوْنَ قَوْمَا ۨ ۙ اللّٰهُ مُهْلِكُهُمْ اَوْ مُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ۭ قَالُوْا مَعْذِرَةً اِلٰى رَبِّكُمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿۱۶۴﴾

۱۶۴۔ اور جب ان میں سے ایک جماعت نے کہا کہ تم ایسے لوگوں کو کیوں نصیحت کرتے ہو جنکو اللہ ہلاک کرنے والا یا سخت عذاب دینے والا ہے تو انہوں نے کہا اس لئے کہ تمہارے پروردگار کے سامنے معذرت کر سکیں اور عجب نہیں کہ وہ پرہیزگاری اختیار کریں۔

فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖٓ اَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ يَنْهَوْنَ عَنِ السُّوْۗءِ وَاَخَذْنَا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا بِعَذَابٍۢ بَىِٕيْسٍۢ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۱۶۵﴾

۱۶۵۔ پھر جب انہوں نے ان باتوں کر فراموش کر دیا جنکی انکو نصیحت کی گئی تھی تو جو لوگ برائی سے منع کرتے تھے انکو ہم نے نجات دی اور جو ظلم کرتے تھے انکو برے عذاب میں پکڑ لیا کہ نافرمانی کئے جاتے تھے۔

فَلَمَّا عَتَوْا عَنْ مَّا نُهُوْا عَنْهُ قُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً خٰسِـِٕيْنَ ﴿۱۶۶﴾

۱۶۶۔ غرض جن اعمال بد سے انکو منع کیا گیا تھا جب وہ ان پر اصرار اور سرکشی کرنے لگے تو ہم نے انکو حکم دیا کہ ذلیل بندر ہو جاؤ۔

وَ اِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكَ لَيَبْعَثَنَّ عَلَيْهِمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ يَّسُوْمُهُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ ؕ اِنَّ رَبَّكَ لَسَرِيْعُ الْعِقَابِ ۚۖ وَ اِنَّهٗ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۶۷﴾

۱۶۷۔ اور اس وقت کو یاد کرو جب تمہارے پروردگار نے یہود کو آگاہ کر دیا تھا کہ وہ ان پر قیامت تک ایسے شخص کو مسلط رکھے گا جو انکو بری بری تکلیفیں دیتا رہے۔ بیشک تمہارا پروردگار جلد عذاب کرنے والا ہے اور وہ بخشنے والا مہربان بھی ہے۔

وَقَطَّعْنٰهُمْ فِي الْاَرْضِ اُمَمًا ۚ مِنْهُمُ الصّٰلِحُوْنَ وَمِنْهُمْ دُوْنَ ذٰلِكَ ۫ وَبَلَوْنٰهُمْ بِالْحَسَنٰتِ وَالسَّيِّاٰتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۱۶۸﴾

۱۶۸۔ اور ہم نے انکو جماعت جماعت کر کے ملک میں منتشر کر دیا۔ بعض ان میں سے نیکوکار ہیں اور بعض اور طرح کے یعنی بدکار اور ہم آسائشوں اور تکلیفوں دونوں سے انکی آزمائش کرتے رہے تاکہ ہماری طرف رجوع کریں۔

فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ وَّرِثُوا الْكِتٰبَ يَاْخُذُوْنَ عَرَضَ هٰذَا الْاَدْنٰى وَيَقُوْلُوْنَ سَيُغْفَرُ لَنَا ۚ وَ اِنْ يَّاْتِهِمْ عَرَضٌ مِّثْلُهٗ يَاْخُذُوْهُ ؕ اَلَمْ يُؤْخَذْ عَلَيْهِمْ مِّيْثَاقُ الْكِتٰبِ اَنْ لَّا يَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ وَدَرَسُوْا مَا فِيْهِ ؕ وَالدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۶۹﴾

۱۶۹۔ پھر انکے بعد ناخلف انکے قائم مقام ہوئے جو کتاب کے وارث بنے یہ لوگ اس حقیر دنیا کا مال و متاع لے لیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم بخش دیئے جائیں گے۔ اور اگر انکے سامنے بھی ویسا ہی مال آجاتا ہے تو وہ بھی اسے لے لیتے ہیں۔ کیا ان سے کتاب کی نسبت عہد نہیں لیا گیا تھا کہ اللہ پر سچ کے سوا اور کچھ نہیں کہیں گے۔ اور جو کچھ اس کتاب میں ہے اسکو انہوں نے پڑھ بھی لیا ہے۔ اور آخرت کا گھر پرہیزگاروں کے لئے بہتر ہے کیا تم سمجھتے نہیں۔

وَالَّذِيْنَ يُمَسِّكُوْنَ بِالْكِتٰبِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ؕ اِنَّا لَا نُضِيْعُ اَجْرَ الْمُصْلِحِيْنَ ﴿۱۷۰﴾

۱۷۰۔ اور جو لوگ کتاب کو مضبوط پکڑے ہوئے ہیں اور نماز کا اہتمام کرتے ہیں انکو ہم اجر دیں گے کہ ہم نیکوکاروں کا اجر ضائع نہیں کرتے۔

وَ اِذْ نَتَقْنَا الْجَبَلَ فَوْقَهُمْ كَاَنَّهٗ ظُلَّةٌ وَّظَنُّوْٓا اَنَّهٗ وَاقِعٌۢ بِهِمْ ۚ خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۱۷۱﴾ ع ۲۱/۱۱

۱۷۱۔ اور جب ہم نے ان کے سروں پر پہاڑ اٹھا کھڑا کیا گویا وہ سائبان تھا اور انہوں نے خیال کیا کہ وہ ان پر گرتا ہے۔ تو ہم نے کہا کہ جو ہم نے تمہیں دیا ہے اسے زور سے پکڑے رہو اور جو اس میں لکھا ہے اسے یاد رکھو تاکہ پرہیزگار بن جاؤ۔

وَ اِذْ اَخَذَ رَبُّكَ مِنْۢ بَنِيْٓ اٰدَمَ مِنْ ظُهُوْرِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَاَشْهَدَهُمْ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ ۚ اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ ؕ قَالُوْا بَلٰى ۛۚ شَهِدْنَا ۛۚ اَنْ تَقُوْلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّا كُنَّا عَنْ هٰذَا غٰفِلِيْنَ ﴿۱۷۲﴾

۱۷۲۔ اور جب تمہارے پروردگار نے بنی آدم سے یعنی انکی پیٹھوں سے انکی اولاد نکالی تو ان سے خود انکے مقابلے میں اقرار کرا لیا یعنی ان سے پوچھا کیا میں تمہارا پروردگار نہیں ہوں۔ وہ کہنے لگے کیوں نہیں ہم گواہ ہیں کہ تو ہمارا پروردگار ہے یہ اقرار اس لئے کرایا تھا کہ قیامت کے دن کہیں یوں نہ کہنے لگو کہ ہم کو تو اسکی خبر ہی نہ تھی۔

اَوْ تَقُوْلُوْٓا اِنَّمَآ اَشْرَكَ اٰبَآؤُنَا مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا ذُرِّيَّةً مِّنْۢ بَعْدِهِمْ ۚ اَفَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۱۷۳﴾

۱۷۳۔ یا یہ نہ کہو کہ شرک تو پہلے ہمارے بڑوں نے کیا تھا اور ہم تو انکی اولاد تھے جو ان کے بعد پیدا ہوئے تو کیا جو کام اہل باطل کرتے رہے اسکے بدلے تو ہمیں ہلاک کرتا ہے؟

وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ وَلَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۱۷۴﴾

۱۷۴۔ اور اسی طرح ہم اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کرتے ہیں تاکہ یہ رجوع کریں۔

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ الَّذِيْٓ اٰتَيْنٰهُ اٰيٰتِنَا فَانْسَلَخَ مِنْهَا فَاَتْبَعَهُ الشَّيْطٰنُ فَكَانَ مِنَ الْغٰوِيْنَ ﴿۱۷۵﴾

۱۷۵۔ اور انکو اس شخص کا حال پڑھ کر سنا دو جسکو ہم نے اپنی آیتیں عطا فرمائیں اور اسکو علم کے لبادے سے آراستہ کیا تو اس نے اسکو اتار پھینکا پھر شیطان اسکے پیچھے لگا تو وہ گمراہوں میں ہوگیا۔

وَلَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنٰهُ بِهَا وَلٰكِنَّهٗٓ اَخْلَدَ اِلَى الْاَرْضِ وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ ۚ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ الْكَلْبِ ۚ اِنْ تَحْمِلْ عَلَيْهِ يَلْهَثْ اَوْ تَتْرُكْهُ يَلْهَثْ ؕ ذٰلِكَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ فَاقْصُصِ الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۱۷۶﴾

۱۷۶۔ اور اگر ہم چاہتے تو ان آیتوں سے اس کے درجے کو بلند کر دیتے۔ مگر وہ تو پستی کی طرف مائل ہوگیا اور اپنی خواہش کے پیچھے چل پڑا۔ تو اسکی مثال کتے کی سی ہو گئی کہ اگر اس پر حملہ کرو زبان نکالے رہے یا اسے یونہی چھوڑ دو تو بھی زبان نکالے رہے۔ یہی مثال ان لوگوں کی ہے جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تو ان سے یہ قصہ بیان کر دو۔ تاکہ وہ فکر کریں۔

سَآءَ مَثَلًا الْقَوْمُ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاَنْفُسَهُمْ كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۷۷﴾

۱۷۷۔ جن لوگوں نے ہماری آیتوں کی تکذیب کی انکی مثال بری ہے اور انہوں نے نقصان کیا تو اپنا ہی کیا۔

مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِيْ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۷۸﴾

۱۷۸۔ جسکو اللہ ہدایت دے وہی راہ یاب ہے۔ اور جسکو گمراہ رہنے دے تو ایسے ہی لوگ نقصان اٹھانے والے ہیں۔

وَلَقَدْ ذَرَاْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيْرًا مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۖ لَهُمْ قُلُوْبٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ بِهَا ۡ وَلَهُمْ اَعْيُنٌ لَّا يُبْصِرُوْنَ بِهَا ۡ وَلَهُمْ اٰذَانٌ لَّا يَسْمَعُوْنَ بِهَا ؕ اُولٰٓئِكَ كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ﴿۱۷۹﴾

۱۷۹۔ اور ہم نے بہت سے جن اور انسان دوزخ کے لئے پیدا کئے ہیں۔ انکے دل ہیں لیکن ان سے سمجھتے نہیں اور انکی آنکھیں ہیں مگر ان سے دیکھتے نہیں۔ اور ان کے کان ہیں پر ان سے سنتے نہیں۔ یہ لوگ بالکل چوپایوں کی طرح ہیں بلکہ ان سے بھی زیادہ بھٹکے ہوئے۔ یہی وہ ہیں جو غفلت میں پڑے ہوئے ہیں۔

وَ لِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا ۠ وَذَرُوا الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ فِيْٓ اَسْمَآئِهٖ ؕ سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸۰﴾

۱۸۰۔ اور اللہ کے سب نام اچھے ہی اچھے ہیں تو اسکو انہی ناموں سے پکارا کرو اور جو لوگ اسکے ناموں میں کجی اختیار کرتے ہیں انکو چھوڑ دو۔ وہ جو کچھ کر رہے ہیں عنقریب اسکی سزا پائیں گے۔

وَمِمَّنْ خَلَقْنَآ اُمَّةٌ يَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ وَبِهٖ يَعْدِلُوْنَ ﴿۱۸۱﴾ ع

۱۸۱۔ اور ہماری مخلوقات میں سے وہ لوگ بھی ہیں جو حق کا رستہ بتاتے ہیں اور اسی کے مطابق انصاف کرتے ہیں۔

وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۲﴾

۱۸۲۔ اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا انکو ہم بتدریج اس طرح پکڑیں گے کہ انکو معلوم ہی نہیں ہو گا۔

وَ اُمْلِيْ لَهُمْ ؕ اِنَّ كَيْدِيْ مَتِيْنٌ ﴿۱۸۳﴾

۱۸۳۔ اور میں انکو مہلت دیئے جاتا ہوں۔ میری تدبیر بڑی مضبوط ہے۔

اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا ۜ مَا بِصَاحِبِهِمْ مِّنْ جِنَّةٍ ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۸۴﴾

۱۸۴۔ کیا انہوں نے غور نہیں کیا کہ انکے رفیق یعنی پیغمبر کو کسی طرح کا بھی جنون نہیں ہے۔ وہ تو صاف صاف خبردار کرنے والے ہیں۔

ع ۲۲ ۱۲

اَوَلَمۡ يَنۡظُرُوۡا فِىۡ مَلَكُوۡتِ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنۡ شَىۡءٍ ۙ وَّاَنۡ عَسٰۤى اَنۡ يَّكُوۡنَ قَدِ اقۡتَرَبَ اَجَلُهُمۡ‌ ۚ فَبِاَىِّ حَدِيۡثٍۢ بَعۡدَهٗ يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۱۸۵﴾

۱۸۵۔ کیا انہوں نے آسمان اور زمین کی بادشاہت میں اور جو چیزیں اللہ نے پیدا کی ہیں ان پر نظر نہیں کی۔ اور اس بات پر خیال نہیں کیا کہ عجب نہیں کہ انکی موت کا وقت نزدیک پہنچ گیا ہو۔ تو اسکے بعد وہ اور کس بات پر ایمان لائیں گے؟

مَنۡ يُّضۡلِلِ اللّٰهُ فَلَا هَادِىَ لَهٗ‌ ؕ وَ يَذَرُهُمۡ فِىۡ طُغۡيَانِهِمۡ يَعۡمَهُوۡنَ ﴿۱۸۶﴾

۱۸۶۔ جس شخص کو اللہ گمراہ رہنے دے اسکو کوئی ہدایت دینے والا نہیں۔ اور وہ ان گمراہوں کو چھوڑے رکھتا ہے کہ اپنی سرکشی میں پڑے بھٹکتے رہیں۔

يَسۡـئَلُوۡنَكَ عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ مُرۡسٰٮهَا‌ ؕ قُلۡ اِنَّمَا عِلۡمُهَا عِنۡدَ رَبِّىۡ‌ ۚ لَا يُجَلِّيۡهَا لِوَقۡتِهَاۤ اِلَّا هُوَ ‌ؕۘ ثَقُلَتۡ فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ‌ ؕ لَا تَاۡتِيۡكُمۡ اِلَّا بَغۡتَةً‌ ؕ يَسۡـئَلُوۡنَكَ كَاَنَّكَ حَفِىٌّ عَنۡهَا‌ ؕ قُلۡ اِنَّمَا عِلۡمُهَا عِنۡدَ اللّٰهِ وَلٰـكِنَّ اَكۡثَرَ النَّاسِ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۱۸۷﴾

۱۸۷۔ یہ لوگ تم سے قیامت کے بارے میں پوچھتے ہیں کہ اسکے واقع ہونے کا وقت کب ہے کہدو کہ اس کا علم تو میرے پروردگار ہی کو ہے۔ وہی اسے اسکے وقت پر ظاہر کر دے گا۔ وہ آسمان اور زمین میں ایک بھاری بات ہوگی۔ اور ناگہاں تم پر آجائے گی۔ یہ تم سے اس طرح دریافت کرتے ہیں کہ گویا تم اس سے بخوبی واقف ہو۔ کہو کہ اس کا علم تو اللہ ہی کو ہے لیکن اکثر لوگ یہ نہیں جانتے۔

قُلْ لَّاۤ اَمۡلِكُ لِنَفۡسِىۡ نَفۡعًا وَّلَا ضَرًّا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ‌ ؕ وَلَوۡ كُنۡتُ اَعۡلَمُ الۡغَيۡبَ لَاسۡتَكۡثَرۡتُ مِنَ الۡخَيۡرِ ۛۚ وَمَا مَسَّنِىَ السُّوۡٓءُ ۛۚ اِنۡ اَنَا اِلَّا نَذِيۡرٌ وَّ بَشِيۡرٌ لِّقَوۡمٍ

۱۸۸۔ کہدو کہ میں اپنے فائدے اور نقصان کا کچھ بھی اختیار نہیں رکھتا مگر وہ جو اللہ چاہے اور اگر میں غیب کی باتیں جانتا ہوتا تو بہت سے فائدے جمع کر لیتا اور مجھ کو کوئی تکلیف نہ پہنچتی۔ میں تو مومنوں کو ڈر اور خوشخبری سنانے والا ہوں۔

٢٣ ع ١٣

يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٨٨﴾ ع

هُوَ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّجَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا لِيَسْكُنَ اِلَيْهَا ۚ فَلَمَّا تَغَشّٰىهَا حَمَلَتْ حَمْلًا خَفِيْفًا فَمَرَّتْ بِهٖ ۚ فَلَمَّآ اَثْقَلَتْ دَّعَوَا اللّٰهَ رَبَّهُمَا لَئِنْ اٰتَيْتَنَا صَالِحًا لَّنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿١٨٩﴾

١٨٩۔ وہ اللہ ہی تو ہے جس نے تم کو ایک شخص سے پیدا کیا۔ اور اس سے اس کا جوڑا بنایا تاکہ اس سے راحت حاصل کرے سو جب وہ اسکے پاس جاتا ہے تو اسے ہلکا سا حمل رہ جاتا ہے اور وہ اسکے ساتھ چلتی پھرتی ہے۔ پھر جب وہ بوجھ محسوس کرتی ہے یعنی بچہ پیٹ میں بڑا ہوتا ہے تو دونوں میاں بیوی اپنے پروردگار اللہ سے التجا کرتے ہیں کہ اگر تو ہمیں صحیح و سالم بچہ دے گا تو ہم تیرے شکرگذار ہوں گے۔

فَلَمَّآ اٰتٰهُمَا صَالِحًا جَعَلَا لَهٗ شُرَكَآءَ فِيْمَآ اٰتٰهُمَا ۚ فَتَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿١٩٠﴾

١٩٠۔ پھر جب وہ انکو صحیح و سالم بچہ دیتا ہے تو اس بچے میں جو وہ ان کو دیتا ہے اس کا شریک مقرر کرتے ہیں۔ سو جو شرک وہ کرتے ہیں اللہ کا رتبہ اس سے بلند ہے۔

اَيُشْرِكُوْنَ مَا لَا يَخْلُقُ شَيْئًا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ ﴿١٩١﴾ صلے

١٩١۔ کیا وہ ایسوں کو شریک بناتے ہیں جو کچھ بھی پیدا نہیں کر سکتے اور خود پیدا کئے جاتے ہیں۔

وَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ لَهُمْ نَصْرًا وَّ لَآ اَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُوْنَ ﴿١٩٢﴾

١٩٢۔ اور نہ انکی مدد کی طاقت رکھتے ہیں اور نہ اپنی ہی مدد کر سکتے ہیں۔

وَ اِنْ تَدْعُوْهُمْ اِلَى الْهُدٰى لَا يَتَّبِعُوْكُمْ ؕ سَوَآءٌ عَلَيْكُمْ اَدَعَوْتُمُوْهُمْ اَمْ اَنْتُمْ

١٩٣۔ اور اگر تم انکو سیدھے رستے کی طرف بلاؤ تو تمہارا کہا نہ مانیں۔ تمہارے لئے برابر ہے کہ تم انکو بلاؤ یا چپکے ہو رہو۔

صَامِتُوۡنَ ﴿۱۹۳﴾

اِنَّ الَّذِيۡنَ تَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ عِبَادٌ اَمۡثَالُكُمۡ فَادۡعُوۡهُمۡ فَلۡيَسۡتَجِيۡبُوۡا لَـكُمۡ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿۱۹۴﴾

اَلَهُمۡ اَرۡجُلٌ يَّمۡشُوۡنَ بِهَآ ۖ اَمۡ لَهُمۡ اَيۡدٍ يَّبۡطِشُوۡنَ بِهَآ ۖ اَمۡ لَهُمۡ اَعۡيُنٌ يُّبۡصِرُوۡنَ بِهَآ ۖ اَمۡ لَهُمۡ اٰذَانٌ يَّسۡمَعُوۡنَ بِهَا ؕ قُلِ ادۡعُوۡا شُرَكَآءَكُمۡ ثُمَّ كِيۡدُوۡنِ فَلَا تُنۡظِرُوۡنِ ﴿۱۹۵﴾

اِنَّ وَلِيَّۦِ اللّٰهُ الَّذِىۡ نَزَّلَ الۡكِتٰبَ ۖ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيۡنَ ﴿۱۹۶﴾

وَالَّذِيۡنَ تَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِهٖ لَا يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ نَصۡرَكُمۡ وَلَاۤ اَنۡفُسَهُمۡ يَنۡصُرُوۡنَ ﴿۱۹۷﴾

وَ اِنۡ تَدۡعُوۡهُمۡ اِلَى الۡهُدٰى لَا يَسۡمَعُوۡا ؕ وَتَرٰٮهُمۡ يَنۡظُرُوۡنَ اِلَيۡكَ وَهُمۡ لَا يُبۡصِرُوۡنَ ﴿۱۹۸﴾

۱۹۴۔ مشرکو جنکو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو تمہاری طرح کے بندے ہی ہیں اچھا تم انکو پکارو اگر سچے ہو تو چاہیے کہ وہ تم کو جواب بھی دیں۔

۱۹۵۔ بھلا انکے پاؤں ہیں جن سے چلیں یا ہاتھ ہیں جن سے پکڑیں یا آنکھیں ہیں جن سے دیکھیں یا کان ہیں جن سے سنیں؟ کہدو کہ اپنے شریکوں کو بلا لو اور میرے بارے میں جو تدبیر کرنی ہو کر لو اور مجھے کچھ مہلت بھی نہ دو پھر دیکھو کہ وہ میرا کیا کر سکتے ہیں۔

۱۹۶۔ میرا مددگار تو اللہ ہی ہے جس نے کتاب برحق نازل کی اور وہ نیک لوگوں کو دوست رکھتا ہے۔

۱۹۷۔ اور جنکو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو وہ نہ تمہاری مدد کی طاقت رکھتے ہیں اور نہ خود اپنی ہی مدد کر سکتے ہیں۔

۱۹۸۔ اور اگر تم انکو سیدھے رستے کی طرف بلاؤ تو سن نہ سکیں اور تم انہیں دیکھتے ہو کہ بظاہر آنکھیں کھولے تمہاری طرف دیکھ رہے ہیں مگر فی الواقع کچھ نہیں دیکھتے۔

خُذِ الْعَفْوَ وَاْمُرْ بِالْعُرْفِ وَ اَعْرِضْ عَنِ الْجٰهِلِيْنَ ﴿١٩٩﴾

۱۹۹۔ اے نبی عفوو درگذر اختیار کرو اور نیک کام کرنے کا حکم دو اور جاہلوں سے کنارہ کر لو۔

وَ اِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿٢٠٠﴾

۲۰۰۔ اور اگر شیطان کی طرف سے تمہارے دل میں کسی طرح کا وسوسہ پیدا ہو تو اللہ سے پناہ مانگو۔ بیشک وہ سننے والا ہے سب کچھ جاننے والا ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا اِذَا مَسَّهُمْ طٰٓئِفٌ مِّنَ الشَّيْطٰنِ تَذَكَّرُوْا فَاِذَا هُمْ مُّبْصِرُوْنَ ۚ﴿٢٠١﴾

۲۰۱۔ جو لوگ پرہیزگار ہیں جب انکو شیطان کی طرف سے کوئی وسوسہ پیدا ہوتا ہے تو چونک پڑتے ہیں اور دل کی آنکھیں کھول کر دیکھنے لگتے ہیں۔

وَ اِخْوَانُهُمْ يَمُدُّوْنَهُمْ فِى الْغَيِّ ثُمَّ لَا يُقْصِرُوْنَ ﴿٢٠٢﴾

۲۰۲۔ اور ان کفار کے بھائی انہیں گمراہی میں کھینچے جاتے ہیں پھر اس میں کسی طرح کی کوتاہی نہیں کرتے۔

وَ اِذَا لَمْ تَاْتِهِمْ بِاٰيَةٍ قَالُوْا لَوْلَا اجْتَبَيْتَهَا ؕ قُلْ اِنَّمَآ اَتَّبِعُ مَا يُوْحٰٓى اِلَىَّ مِنْ رَّبِّىْ ۚ هٰذَا بَصَآئِرُ مِنْ رَّبِّكُمْ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٢٠٣﴾

۲۰۳۔ اور جب تم انکے پاس کچھ دنوں تک کوئی آیت نہیں لاتے تو کہتے ہیں کہ تم نے اپنی طرف سے کیوں نہیں بنا لی۔ کہدو کہ میں تو اسی حکم کی پیروی کرتا ہوں جو میرے پروردگار کی طرف سے میرے پاس آتا ہے یہ قرآن تمہارے پروردگار کی جانب سے دانش و بصیرت اور مومنوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے۔

وَ اِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ وَاَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿٢٠٤﴾

۲۰۴۔ اور جب قرآن پڑھا جائے تو توجہ سے سنا کرو۔ اور خاموش رہا کرو۔ تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

وَاذْكُرْ رَّبَّكَ فِيْ نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَّ خِيْفَةً وَّدُوْنَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ وَلَا تَكُنْ مِّنَ الْغٰفِلِيْنَ ﴿۲۰۵﴾

۲۰۵۔ اور اپنے پروردگار کو دل ہی دل میں عاجزی اور خوف سے اور پست آواز سے صبح وشام یاد کرتے رہو اور دیکھنا غافل نہ ہونا۔

اِنَّ الَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَ يُسَبِّحُوْنَهٗ وَلَهٗ يَسْجُدُوْنَ ﴿۲۰۶﴾ السجدة

ع ۲۴ / ۱۸ / ۱۴

۲۰۶۔ جو لوگ تمہارے پروردگار کے پاس ہیں وہ اسکی عبادت سے روگردانی نہیں کرتے۔ اور اس پاک ذات کو یاد کرتے اور اسکے آگے سجدے کرتے رہتے ہیں۔

اٰياتها ۷۵ ۸ سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ مَدَنِيَّةٌ ۸۸ رکوعاتها ۱۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَنْفَالِ ؕ قُلِ الْاَنْفَالُ لِلّٰهِ وَ الرَّسُوْلِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَصْلِحُوْا ذَاتَ بَيْنِكُمْ ۪ وَ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗۤ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱﴾

۱۔ اے نبی مجاہد لوگ تم سے غنیمت کے مال کے بارے میں دریافت کرتے ہیں کہ کیا حکم ہے کہدو کہ غنیمت اللہ اور اسکے رسول کا مال ہے۔ تو اللہ سے ڈرو اور آپس میں صلح رکھو اور اگر ایمان رکھتے ہو تو اللہ اور اسکے رسول کے حکم پر چلو۔

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَ اِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ اٰيٰتُهٗ زَادَتْهُمْ اِيْمَانًا وَّعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿۲﴾ صلے

۲۔ مومن تو وہ ہیں کہ جب اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو انکے دل ڈر جاتے ہیں اور جب انہیں اسکی آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو ان کا ایمان اور بڑھ جاتا ہے۔ اور وہ اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں۔

الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ؕ﴿۳﴾

۳۔ اور وہ جو نماز قائم کرتے ہیں اور جو مال ہم نے انکو دیا ہے اس میں سے نیک کاموں میں خرچ کرتے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ؕ لَهُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَمَغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ۚ﴿۴﴾

۴۔ یہی سچے مومن ہیں اور انکے لئے انکے پروردگار کے ہاں بڑے بڑے درجے ہیں اور بخشش اور عزت کی روزی ہے۔

كَمَاۤ اَخْرَجَكَ رَبُّكَ مِنْۢ بَيْتِكَ بِالْحَقِّ ۪ وَاِنَّ فَرِيْقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ لَكٰرِهُوْنَ ۙ﴿۵﴾

۵۔ ان لوگوں کو اپنے گھروں سے اسی طرح نکلنا چاہیے تھا جس طرح تمہارے پروردگار نے تم کو تدبیر کے ساتھ اپنے گھر سے نکالا اور اس وقت مومنوں کی ایک جماعت ناخوش تھی۔

يُجَادِلُوْنَكَ فِى الْحَقِّ بَعْدَ مَا تَبَيَّنَ كَاَنَّمَا يُسَاقُوْنَ اِلَى الْمَوْتِ وَهُمْ يَنْظُرُوْنَ ؕ﴿۶﴾

۶۔ وہ لوگ حق بات میں اسکے ظاہر ہونے کے بعد تم سے جھگڑنے لگے گویا موت کی طرف ہانکے جاتے ہیں اور اسے دیکھ رہے ہیں۔

وَاِذْ يَعِدُكُمُ اللّٰهُ اِحْدَى الطَّآئِفَتَيْنِ اَنَّهَا لَكُمْ وَتَوَدُّوْنَ اَنَّ غَيْرَ ذَاتِ الشَّوْكَةِ تَكُوْنُ لَكُمْ وَيُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّحِقَّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَيَقْطَعَ دَابِرَ الْكٰفِرِيْنَ ۙ﴿۷﴾

۷۔ اور اس وقت کو یاد کرو جب اللہ تم سے وعدہ کرتا تھا کہ ابوسفیان اور ابوجہل کے دو گروہوں میں سے ایک گروہ تمہارے لئے مغلوب ہو جائے گا۔ اور تم چاہتے تھے کہ جو قافلہ بے شان و شوکت یعنی بے ہتھیار ہے وہ تمہارے ہاتھ آ جائے اور اللہ چاہتا تھا کہ اپنے فرمان سے حق کو قائم رکھے اور کافروں کی جڑ کاٹ دے۔

لِيُحِقَّ الْحَقَّ وَيُبْطِلَ الْبَاطِلَ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ۚ﴿۸﴾

۸۔ تاکہ سچ کو سچ اور جھوٹ کو جھوٹ کر دے۔ گو مشرک ناخوش ہی ہوں۔

اِذۡ تَسۡتَغِيۡثُوۡنَ رَبَّكُمۡ فَاسۡتَجَابَ لَـكُمۡ اَنِّىۡ مُمِدُّكُمۡ بِاَلۡفٍ مِّنَ الۡمَلٰٓـئِكَةِ مُرۡدِفِيۡنَ ﴿۹﴾

۹۔ جب تم لوگ اپنے پروردگار سے فریاد کرتے تھے تو اس نے تمہاری دعا قبول کر لی اور فرمایا کہ تسلی رکھو ہم ہزار فرشتوں سے جو ایکدوسرے کے پیچھے آتے جائیں گے تمہاری مدد کریں گے۔

وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشۡرٰى وَلِتَطۡمَئِنَّ بِهٖ قُلُوۡبُكُمۡ‌ ۚ وَمَا النَّصۡرُ اِلَّا مِنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ‌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيۡزٌ حَكِيۡمٌ ﴿۱۰﴾ ع ۱ / ۱۵

۱۰۔ اور اس مدد کو اللہ نے محض بشارت بنایا تھا کہ تمہارے دل اس سے اطمینان حاصل کریں۔ اور مدد تو اللہ ہی کی طرف سے ہے۔ بیشک اللہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

اِذۡ يُغَشِّيۡكُمُ النُّعَاسَ اَمَنَةً مِّنۡهُ وَيُنَزِّلُ عَلَيۡكُمۡ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً لِّيُطَهِّرَكُمۡ بِهٖ وَيُذۡهِبَ عَنۡكُمۡ رِجۡزَ الشَّيۡطٰنِ وَلِيَرۡبِطَ عَلٰى قُلُوۡبِكُمۡ وَيُثَبِّتَ بِهِ الۡاَقۡدَامَ ؕ ﴿۱۱﴾

۱۱۔ جب اس نے تمہاری تسکین کے لئے اپنی طرف سے تمہیں نیند کی چادر اوڑھا دی اور تم پر آسمان سے پانی برسا دیا تاکہ تم کو اس سے نہلا کر پاک کر دے۔ اور شیطانی نجاست کو تم سے دور کر دے اور اس لئے بھی کہ تمہارے دلوں کو مضبوط کر دے اور اس سے تمہارے پاؤں جمائے رکھے۔

اِذۡ يُوۡحِىۡ رَبُّكَ اِلَى الۡمَلٰٓـئِكَةِ اَنِّىۡ مَعَكُمۡ فَثَبِّتُوا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا‌ ؕ سَاُلۡقِىۡ فِىۡ قُلُوۡبِ الَّذِيۡنَ كَفَرُوا الرُّعۡبَ فَاضۡرِبُوۡا فَوۡقَ الۡاَعۡنَاقِ وَاضۡرِبُوۡا مِنۡهُمۡ كُلَّ بَنَانٍ ؕ ﴿۱۲﴾

۱۲۔ جب تمہارا پروردگار فرشتوں کو ارشاد فرماتا تھا کہ میں تمہارے ساتھ ہوں تم مومنوں کو تسلی دو کہ ثابت قدم رہیں۔ میں ابھی کافروں کے دلوں میں رعب وہیبت ڈالے دیتا ہوں سو انکی گردنیں اڑا دو۔ اور انکی پور پور توڑ دو۔

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَآقُّوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۚ وَمَنْ يُّشَاقِقِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۱۳﴾

۱۳۔ یہ سزا اس لئے دی گئی کہ انہوں نے اللہ اور اسکے رسول کی مخالفت کی اور جو شخص اللہ اور اسکے رسول کی مخالفت کرتا ہے تو اللہ بھی سخت عذاب دینے والا ہے۔

ذٰلِكُمْ فَذُوْقُوْهُ وَ اَنَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۴﴾

۱۴۔ یہ مزہ تو یہاں چکھو اور یہ سمجھ لو کہ کافروں کے لئے آخرت میں دوزخ کا عذاب بھی تیار ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا زَحْفًا فَلَا تُوَلُّوْهُمُ الْاَدْبَارَ ۚ ﴿۱۵﴾

۱۵۔ اے اہل ایمان جب میدان جنگ میں کفار سے تمہارا مقابلہ ہو تو ان سے پیٹھ نہ پھیرنا۔

وَ مَنْ يُّوَلِّهِمْ يَوْمَئِذٍ دُبُرَهٗۤ اِلَّا مُتَحَرِّفًا لِّقِتَالٍ اَوْ مُتَحَيِّزًا اِلٰى فِئَةٍ فَقَدْ بَآءَ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَمَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۱۶﴾

۱۶۔ اور جو شخص جنگ کے روز اس صورت کے سوا کہ لڑائی کے لئے کنارے کنارے چلے یعنی حکمت عملی سے دشمن کو مارے یا اپنی فوج میں جا ملنا چاہے ان سے پیٹھ پھیرے گا تو سمجھو کہ وہ اللہ کے غضب میں گرفتار ہو گیا اور اس کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور وہ بہت ہی بری جگہ ہے۔

فَلَمْ تَقْتُلُوْهُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ قَتَلَهُمْ ۠ وَمَا رَمَيْتَ اِذْ رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى ۚ وَلِيُبْلِيَ الْمُؤْمِنِيْنَ مِنْهُ بَلَآءً حَسَنًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۷﴾

۱۷۔ پس تم لوگوں نے ان کفار کو قتل نہیں کیا بلکہ اللہ نے انہیں قتل کیا۔ اور اے نبی جس وقت تم نے کنکریاں پھینکی تھیں تو وہ تم نے نہیں پھینکی تھیں بلکہ اللہ نے پھینکی تھیں اس سے یہ غرض تھی کو مومنوں کو اپنے احسانوں سے اچھی طرح آزما لے بیشک اللہ سنتا ہے جانتا ہے۔

ذٰلِكُمۡ وَ اَنَّ اللّٰهَ مُوۡهِنُ كَيۡدِ الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿۱۸﴾

۱۸۔ ہوا بھی یوں ہی اور کچھ شک نہیں کہ اللہ کافروں کی تدبیر کو کمزور کر دینے والا ہے۔

اِنۡ تَسۡتَفۡتِحُوۡا فَقَدۡ جَآءَكُمُ الۡفَتۡحُ ۚ وَ اِنۡ تَنۡتَهُوۡا فَهُوَ خَيۡرٌ لَّكُمۡ ۚ وَ اِنۡ تَعُوۡدُوۡا نَعُدۡ ۚ وَلَنۡ تُغۡنِىَ عَنۡكُمۡ فِئَتُكُمۡ شَيۡـًٔـا وَّلَوۡ كَثُرَتۡ ۙ وَ اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۱۹﴾ ع

۱۹۔ کافرو اگر تم فیصلہ چاہتے ہو تو تمہارے پاس فیصلہ آ چکا اگر تم اپنے افعال سے باز آجاؤ تو تمہارے حق میں بہتر ہے اور اگر پھر نافرمانی کرو گے تو ہم بھی پھر تمہیں عذاب کریں گے۔ اور تمہاری جماعت خواہ کتنی ہی بڑی ہو تمہارے کچھ بھی کام نہ آئے گی اور اللہ تو مومنوں کے ساتھ ہے۔

ع ۲ ۱۹ ۱۶

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اَطِيۡعُوا اللّٰهَ وَ رَسُوۡلَهٗ وَلَا تَوَلَّوۡا عَنۡهُ وَاَنۡتُمۡ تَسۡمَعُوۡنَ ﴿۲۰﴾ ۚ

۲۰۔ اے ایمان والو اللہ اور اسکے رسول کے حکم پر چلو اور اس سے روگردانی نہ کرو جبکہ تم سنتے بھی ہو۔

وَلَا تَكُوۡنُوۡا كَالَّذِيۡنَ قَالُوۡا سَمِعۡنَا وَهُمۡ لَا يَسۡمَعُوۡنَ ﴿۲۱﴾

۲۱۔ اور ان لوگوں جیسے نہ ہونا جو کہتے ہیں ہم نے سن لیا مگر حقیقت میں نہیں سنتے۔

اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنۡدَ اللّٰهِ الصُّمُّ الۡبُكۡمُ الَّذِيۡنَ لَا يَعۡقِلُوۡنَ ﴿۲۲﴾

۲۲۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ کے نزدیک تمام جانداروں میں بدترین وہ بہرے گونگے لوگ ہیں جو عقل سے کام نہیں لیتے۔

وَلَوۡ عَلِمَ اللّٰهُ فِيۡهِمۡ خَيۡرًا لَّاَسۡمَعَهُمۡ ؕ وَلَوۡ اَسۡمَعَهُمۡ لَتَوَلَّوۡا وَّهُمۡ مُّعۡرِضُوۡنَ ﴿۲۳﴾

۲۳۔ اور اگر اللہ ان میں خیر کی طلب دیکھتا تو انکو سننے کی توفیق بخشتا اور اگر یونہی انہیں سنوا دیتا تو وہ منہ پھیر کر بھاگ جاتے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَجِيْبُوْا لِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ اِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيْكُمْ ۚ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَحُوْلُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهٖ وَاَنَّهٗٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۲۴﴾

۲۴۔ مومنو! اللہ اور اسکے رسول کا حکم قبول کرو جبکہ رسول تمہیں ایسے کام کے لئے بلاتے ہیں جو تم کو زندگی جاوداں بخشتا ہے اور جان رکھو کہ اللہ آدمی اور اسکے دل کے درمیان حائل ہو جاتا ہے اور یہ بھی کہ تم سب اسکے روبرو جمع کئے جاؤ گے۔

وَاتَّقُوْا فِتْنَةً لَّا تُصِيْبَنَّ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْكُمْ خَآصَّةً ۚ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۲۵﴾

۲۵۔ اور اس فتنے سے ڈرو جو خصوصیت کے ساتھ انہی لوگوں پر واقع نہ ہو گا جو تم میں گناہگار ہیں اور جان رکھو کہ اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔

وَاذْكُرُوْٓا اِذْ اَنْتُمْ قَلِيْلٌ مُّسْتَضْعَفُوْنَ فِي الْاَرْضِ تَخَافُوْنَ اَنْ يَّتَخَطَّفَكُمُ النَّاسُ فَاٰوٰىكُمْ وَ اَيَّدَكُمْ بِنَصْرِهٖ وَ رَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۲۶﴾

۲۶۔ اور اس وقت کو یاد کرو جب تم زمین مکہ میں قلیل اور ضعیف سمجھے جاتے تھے اور ڈرتے رہتے تھے کہ لوگ تمہیں اڑا نہ لے جائیں یعنی ختم نہ کر دیں تو اس نے تم کو جگہ دی اور اپنی مدد سے تم کو تقویت بخشی اور پاکیزہ چیزیں کھانے کو دیں تاکہ اس کا شکر کرو۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَخُوْنُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ وَتَخُوْنُوْٓا اَمٰنٰتِكُمْ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۷﴾

۲۷۔ اے ایمان والو! نہ تو اللہ اور رسول سے خیانت کرو اور نہ اپنی امانتوں میں خیانت کرو اور تم ان باتوں کو جانتے ہو۔

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ وَ اَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۲۸﴾ ع

۲۸۔ اور جان رکھو کہ تمہارا مال اور اولاد بڑی آزمائش ہے اور یہ کہ اللہ کے پاس نیکیوں کا بڑا ثواب ہے۔

ع ۳ ۹ ۱۷

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تَتَّقُوا اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّكُمْ فُرْقَانًا وَّيُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۲۹﴾

۲۹۔ مومنو! اگر تم اللہ سے ڈرو گے تو وہ تمہارے لئے حق و باطل کا فرق ظاہر کر دے گا اور تمہارے گناہ مٹا دے گا اور تمہیں بخش دے گا اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔

وَ اِذْ يَمْكُرُ بِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِيُثْبِتُوْكَ اَوْ يَقْتُلُوْكَ اَوْ يُخْرِجُوْكَ ؕ وَيَمْكُرُوْنَ وَيَمْكُرُ اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ ﴿۳۰﴾

۳۰۔ اور اس وقت کو یاد کرو جب کافر لوگ تمہارے بارے میں چال چل رہے تھے کہ تم کو قید کر دیں یا جان سے مار دیں یا وطن سے نکال دیں تو ادھر تو وہ چال چل رہے تھے اور ادھر اللہ تدبیر کر رہا تھا اور اللہ بہترین تدبیر کرنے والا ہے۔

وَ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا قَالُوْا قَدْ سَمِعْنَا لَوْ نَشَآءُ لَقُلْنَا مِثْلَ هٰذَآ ۙ اِنْ هٰذَآ اِلَّاۤ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۱﴾

۳۱۔ اور جب انکو ہماری آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں۔ تو کہتے ہیں یہ کلام ہم نے سن لیا ہے اگر ہم چاہیں تو اسی طرح کا کلام ہم بھی کہدیں اور یہ ہے ہی کیا صرف اگلے لوگوں کی حکایتیں ہیں۔

وَ اِذْ قَالُوا اللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ هٰذَا هُوَ الْحَقَّ مِنْ عِنْدِكَ فَاَمْطِرْ عَلَيْنَا حِجَارَةً مِّنَ السَّمَآءِ اَوِ ائْتِنَا بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۳۲﴾

۳۲۔ اور جب انہوں نے کہا کہ اے اللہ اگر یہ قرآن تیری طرف سے برحق ہے تو ہم پر آسمان سے پتھر برسا یا کوئی اور تکلیف دینے والا عذاب بھیج دے۔

وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَاَنْتَ فِيْهِمْ ؕ وَمَا كَانَ اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ﴿۳۳﴾

۳۳۔ اور اللہ ایسا نہ تھا کہ جب تک اے پیغمبر تم ان میں تھے انہیں عذاب دیتا اور نہ ایسا ہے کہ وہ تو بخشش مانگیں اور اللہ انہیں عذاب دے۔

وَمَا لَهُمْ اَلَّا يُعَذِّبَهُمُ اللّٰهُ وَهُمْ يَصُدُّوْنَ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَا كَانُوْٓا اَوْلِيَآءَهٗ ؕ اِنْ اَوْلِيَآؤُهٗٓ اِلَّا الْمُتَّقُوْنَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۴﴾

۳۴۔ اور اب ان کے لئے کونسی وجہ ہے کہ وہ انہیں عذاب نہ دے جب کہ وہ مسجد حرام میں نماز پڑھنے سے روکتے ہیں جب کہ وہ اس مسجد کے متولی بھی نہیں ہیں۔ اسکے متولی تو صرف پرہیزگار ہیں لیکن ان میں کے اکثر نہیں جانتے۔

وَمَا كَانَ صَلَاتُهُمْ عِنْدَ الْبَيْتِ اِلَّا مُكَآءً وَّتَصْدِيَةً ؕ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۳۵﴾

۳۵۔ اور ان لوگوں کی نماز خانہ کعبہ کے پاس سیٹیاں اور تالیاں بجانے کے سوا کچھ نہ تھی۔ تو تم جو کفر کرتے تھے اب اسکے بدلے عذاب کا مزہ چکھو۔

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ لِيَصُدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ فَسَيُنْفِقُوْنَهَا ثُمَّ تَكُوْنُ عَلَيْهِمْ حَسْرَةً ثُمَّ يُغْلَبُوْنَ ۬ؕ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى جَهَنَّمَ يُحْشَرُوْنَ ۙ﴿۳۶﴾

۳۶۔ جو لوگ کافر ہیں اپنا مال خرچ کرتے ہیں کہ لوگوں کو اللہ کے رستے سے روکیں۔ سو ابھی اور خرچ کریں گے۔ مگر آخر وہ خرچ کرنا انکے لئے موجب افسوس ہو گا اور وہ مغلوب ہو جائیں گے۔ اور کافر لوگ دوزخ کی طرف ہانکے جائیں گے۔

لِيَمِيْزَ اللّٰهُ الْخَبِيْثَ مِنَ الطَّيِّبِ وَيَجْعَلَ الْخَبِيْثَ بَعْضَهٗ عَلٰى بَعْضٍ فَيَرْكُمَهٗ جَمِيْعًا فَيَجْعَلَهٗ فِيْ جَهَنَّمَ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۳۷﴾ ع

۳۷۔ تاکہ اللہ پاک سے ناپاک کو الگ کر دے اور ناپاک کو ایک دوسرے پر رکھ کر ایک ڈھیر بنا دے۔ پھر اسکو دوزخ میں ڈال دے یہی لوگ خسارہ پانے والے ہیں۔

ع ۴ ۱۸

قُلْ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ يَّنْتَهُوْا يُغْفَرْ لَهُمْ مَّا قَدْ سَلَفَ ۚ وَ اِنْ يَّعُوْدُوْا فَقَدْ مَضَتْ سُنَّتُ الْاَوَّلِيْنِ ﴿۳۸﴾

۳۸۔ اے پیغمبر کفار سے کہدو کہ اگر وہ اپنے افعال سے باز آجائیں تو جو ہو چکا وہ انہیں معاف کر دیا جائے گا اور اگر پھر وہی حرکات کرنے لگیں گے تو اگلے لوگوں کا جو طریقہ جاری ہو چکا ہے وہی ان کے حق میں بھی برتا جائے گا۔

وَقَاتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّ يَكُوْنَ الدِّيْنُ كُلُّهٗ لِلّٰهِ ۚ فَاِنِ انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۳۹﴾

۳۹۔ اور ان لوگوں سے لڑتے رہو یہاں تک کہ فتنہ یعنی کفر کا فساد باقی نہ رہے اور دین سب اللہ ہی کا ہو جائے اور اگر وہ باز آجائیں تو اللہ انکے کاموں کو دیکھ رہا ہے۔

وَ اِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَوْلٰىكُمْ ؕ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ﴿۴۰﴾

۴۰۔ اور اگر روگردانی کریں تو جان رکھو کہ اللہ تمہارا حمایتی ہے اور وہ خوب حمایتی اور خوب مددگار ہے۔

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَاَنَّ لِلّٰهِ خُمُسَهٗ وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا يَوْمَ الْفُرْقَانِ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۴۱﴾

۴۱۔ اور جان رکھو کہ جو مال غنیمت تم کفار سے حاصل کرو اس میں سے پانچواں حصہ اللہ کا اور اسکے رسول کا اور اہل قرابت اور یتیموں کا اور محتاجوں کا اور مسافروں کا ہے۔ اگر تم اللہ پر اور اس نصرت پر ایمان رکھتے ہو جو حق و باطل میں فرق کرنے کے دن یعنی جنگ بدر میں جس دن دونوں فوجوں میں مڈبھیڑ ہو گئی۔ ہم نے اپنے محبوب بندے محمد ﷺ پر نازل فرمائی۔ اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

اِذۡ اَنۡتُمۡ بِالۡعُدۡوَةِ الدُّنۡيَا وَهُمۡ بِالۡعُدۡوَةِ الۡقُصۡوٰى وَالرَّكۡبُ اَسۡفَلَ مِنۡكُمۡ ؕ وَلَوۡ تَوَاعَدۡتُّمۡ لَاخۡتَلَفۡتُمۡ فِى الۡمِيۡعٰدِ ۙ وَلٰكِنۡ لِّيَقۡضِىَ اللّٰهُ اَمۡرًا كَانَ مَفۡعُوۡلًا ۙ لِّيَهۡلِكَ مَنۡ هَلَكَ عَنۡۢ بَيِّنَةٍ وَّيَحۡيٰى مَنۡ حَىَّ عَنۡۢ بَيِّنَةٍ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَسَمِيۡعٌ عَلِيۡمٌ ۙ﴿۴۲﴾

۴۲۔ جس وقت تم مدینے سے قریب کے ناکے پر تھے اور کافر دور کے ناکے پر اور قافلہ تم سے نیچے اتر گیا تھا۔ اور اگر تم جنگ کے لئے آپس میں قرارداد کر لیتے تو وقت معین پر جمع ہونے میں تقدیم وتاخیر ہو جاتی لیکن اللہ کو منظور تھا کہ جو کام ہو کر رہنے والا تھا اسے کر ہی ڈالے تاکہ جو مرے بصیرت پر یعنی یقین جان کر مرے اور جو جیتا رہے وہ بھی بصیرت پر یعنی حق پہچان کر جیتا رہے۔ اور کچھ شک نہیں کہ اللہ سنتا ہے جانتا ہے۔

اِذۡ يُرِيۡكَهُمُ اللّٰهُ فِىۡ مَنَامِكَ قَلِيۡلًا ؕ وَلَوۡ اَرٰٮكَهُمۡ كَثِيۡرًا لَّفَشِلۡتُمۡ وَلَتَنَازَعۡتُمۡ فِى الۡاَمۡرِ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ سَلَّمَ ؕ اِنَّهٗ عَلِيۡمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ ﴿۴۳﴾

۴۳۔ اس وقت اللہ نے تمہیں خواب میں کافروں کو تھوڑی تعداد میں دکھایا تھا اور اگر بہت کر کے دکھاتا تو تم لوگ جی چھوڑ دیتے اور جو کام درپیش تھا اس میں جھگڑنے لگتے لیکن اللہ نے تمہیں اس سے بچا لیا بیشک وہ سینوں کی باتوں تک سے واقف ہے۔

وَاِذۡ يُرِيۡكُمُوۡهُمۡ اِذِ الۡتَقَيۡتُمۡ فِىۡۤ اَعۡيُنِكُمۡ قَلِيۡلًا وَّيُقَلِّلُكُمۡ فِىۡۤ اَعۡيُنِهِمۡ لِيَقۡضِىَ اللّٰهُ اَمۡرًا كَانَ مَفۡعُوۡلًا ؕ وَاِلَى اللّٰهِ تُرۡجَعُ الۡاُمُوۡرُ ﴿۴۴﴾ ع ۵

۴۴۔ اور اس وقت جب تم ایک دوسرے کے مقابل ہوئے تو کافروں کو تمہاری نظروں میں تھوڑا کر کے دکھاتا تھا اور تم کو انکی نگاہوں میں تھوڑا کر کے دکھاتا تھا تاکہ اللہ کو جو کام کرنا منظور تھا اسے کر ڈالے اور سب کاموں کا رجوع اللہ ہی کی طرف ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا لَقِيْتُمْ فِئَةً فَاثْبُتُوْا وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۴۵﴾

۴۵۔ مومنو! جب کفار کی کسی جماعت سے تمہارا مقابلہ ہو تو ثابت قدم رہو اور اللہ کو بہت بہت یاد کرو تاکہ مراد حاصل کر لو۔

وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَا تَنَازَعُوْا فَتَفْشَلُوْا وَتَذْهَبَ رِيْحُكُمْ وَاصْبِرُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۴۶﴾

۴۶۔ اور اللہ اور اسکے رسول کے حکم پر چلو اور آپس میں جھگڑا نہ کرنا کہ ایسا کرو گے تو تم بزدل ہو جاؤ گے اور تمہاری ہوا اکھڑ جائے گی اور صبر سے کام لو کہ اللہ صبر کرنے والوں کا مددگار ہے۔

وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ بَطَرًا وَّ رِئَآءَ النَّاسِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ﴿۴۷﴾

۴۷۔ اور ان لوگوں جیسے نہ ہونا جو اتراتے ہوئے یعنی حق کا مقابلہ کرنے کے لئے اور لوگوں کو دکھانے کے لئے گھروں سے نکل آئے اور لوگوں کو اللہ کی راہ سے روکتے ہیں۔ اور جو اعمال یہ کرتے ہیں اللہ ان کا احاطہ کئے ہوئے ہے۔

وَ اِذْ زَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ وَقَالَ لَا غَالِبَ لَكُمُ الْيَوْمَ مِنَ النَّاسِ وَ اِنِّيْ جَارٌ لَّكُمْ ۚ فَلَمَّا تَرَآءَتِ الْفِئَتٰنِ نَكَصَ عَلٰى عَقِبَيْهِ وَقَالَ اِنِّيْ بَرِىٓءٌ مِّنْكُمْ اِنِّيْٓ اَرٰى مَا لَا تَرَوْنَ اِنِّيْٓ اَخَافُ اللّٰهَ ؕ وَاللّٰهُ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۴۸﴾ ع ۶

۴۸۔ اور جب شیطان نے انکے اعمال انکو آراستہ کر دکھائے اور کہا کہ آج کے دن لوگوں میں سے کوئی تم پر غالب نہ ہوگا۔ اور میں تمہارا رفیق ہوں لیکن جب دونوں فوجیں ایک دوسرے کے مقابل صف آرا ہوئیں تو پسپا ہو کر چل دیا۔ اور کہنے لگا کہ مجھے تم سے کوئی واسطہ نہیں۔ میں تو ایسی چیزیں دیکھ رہا ہوں جو تم نہیں دیکھ سکتے مجھے تو اللہ سے ڈر لگتا ہے۔ اور اللہ سخت عذاب کرنے والا ہے۔

اِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ غَرَّ هٰٓؤُلَآءِ دِيْنُهُمْ ؕ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٤٩﴾

۴۹۔ اس وقت منافق اور کافر جن کے دلوں میں بیماری تھی کہتے تھے کہ ان لوگوں کو ان کے دین نے مغرور کر رکھا ہے۔ اور جو شخص اللہ پر بھروسہ رکھتا ہے تو اللہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ يَتَوَفَّى الَّذِيْنَ كَفَرُوا ۙ الْمَلٰٓئِكَةُ يَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ وَ اَدْبَارَهُمْ ۚ وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿٥٠﴾

۵۰۔ اور کاش تم اس وقت کی کیفیت دیکھو جب فرشتے کافروں کی جانیں نکالتے ہیں کہ ان کے چہروں اور پیٹھوں پر مارتے جاتے ہیں اور کہتے ہیں اب آگ کے عذاب کا مزا چکھو۔

ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْكُمْ وَ اَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿٥١﴾ ۙ

۵۱۔ یہ ان اعمال کی سزا ہے جو تمہارے ہاتھوں نے آگے بھیجے ہیں۔ اور یہ جان رکھو کہ اللہ بندوں پر ظلم نہیں کرتا۔

كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿٥٢﴾

۵۲۔ جیسا حال فرعونیوں اور ان سے پہلے لوگوں کا ہوا تھا ویسا ہی ان کا ہوا کہ انہوں نے اللہ کی آیتوں سے کفر کیا تو اللہ نے انکے گناہوں کی سزا میں انکو پکڑ لیا بیشک اللہ زبردست ہے سخت عذاب دینے والا ہے۔

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ لَمْ يَكُ مُغَيِّرًا نِّعْمَةً اَنْعَمَهَا عَلٰى قَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿٥٣﴾ ۙ

۵۳۔ یہ اس لئے کہ جو نعمت اللہ کسی قوم کو دیا کرتا ہے جب تک وہ خود اپنے دلوں کی حالت نہ بدل ڈالیں اللہ اسے نہیں بدلا کرتا اور اس لئے کہ اللہ سنتا جانتا ہے۔

كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ فَاَهْلَكْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ وَاَغْرَقْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ ۚ وَكُلٌّ كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿۵۴﴾

۵۴۔ جیسا حال فرعونیوں اور ان سے پہلے لوگوں کا ہوا تھا ویسا ہی ان کا ہوا انہوں نے اپنے پروردگار کی آیتوں کو جھٹلایا تو ہم نے انکو ان کے گناہوں کے سبب ہلاک کر ڈالا اور فرعونیوں کو ڈبو دیا۔ اور وہ سب ظالم تھے۔

اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۵﴾ۖۚ

۵۵۔ جانداروں میں سب سے بدتر اللہ کے نزدیک وہ لوگ ہیں جو کافر ہیں سو وہ ایمان نہیں لاتے۔

اَلَّذِيْنَ عٰهَدْتَّ مِنْهُمْ ثُمَّ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَهُمْ فِيْ كُلِّ مَرَّةٍ وَّهُمْ لَا يَتَّقُوْنَ ﴿۵۶﴾

۵۶۔ جن لوگوں سے تم نے صلح کا عہد کیا ہے پھر وہ ہر بار اپنے عہد کو توڑ ڈالتے ہیں اور اللہ سے نہیں ڈرتے۔

فَاِمَّا تَثْقَفَنَّهُمْ فِي الْحَرْبِ فَشَرِّدْ بِهِمْ مَّنْ خَلْفَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿۵۷﴾

۵۷۔ اگر تم ان کو لڑائی میں پاؤ تو انہیں ایسی سزا دو کہ جو لوگ ان کے پس پشت ہوں وہ انکو دیکھ کر بھاگ جائیں عجب نہیں کہ انکو اس سے عبرت ہو۔

وَاِمَّا تَخَافَنَّ مِنْ قَوْمٍ خِيَانَةً فَانْۢبِذْ اِلَيْهِمْ عَلٰى سَوَآءٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْخَآئِنِيْنَ ﴿۵۸﴾ؑ

ع ۲

۵۸۔ اور اگر تم کو کسی قوم سے دغابازی کا خوف ہو تو ان کا عہد انہیں کی طرف پھینک دو کہ اسطرح تم سب برابر ہو جاؤ کچھ شک نہیں کہ اللہ دغابازوں کو دوست نہیں رکھتا۔

وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَبَقُوْا ؕ اِنَّهُمْ لَا يُعْجِزُوْنَ ﴿۵۹﴾

۵۹۔ اور کافر یہ خیال ہرگز نہ کریں کہ وہ آگے نکل گئے ہیں وہ ہمیں عاجز نہیں کر سکتے۔

وَ اَعِدُّوْا لَهُمْ مَّا اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ قُوَّةٍ وَّمِنْ رِّبَاطِ الْخَيْلِ تُرْهِبُوْنَ بِهٖ عَدُوَّ اللّٰهِ وَعَدُوَّكُمْ وَ اٰخَرِيْنَ مِنْ دُوْنِهِمْ ۚ لَا تَعْلَمُوْنَهُمْ ۚ اَللّٰهُ يَعْلَمُهُمْ ؕ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يُوَفَّ اِلَيْكُمْ وَ اَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ﴿۶۰﴾

۶۰۔ اور جہاں تک ہو سکے فوج کی جمعیت کے زور سے اور گھوڑوں کے تیار رکھنے سے انکے مقابلے کے لئے مستعد رہو کہ اس سے اللہ کے دشمنوں اور تمہارے دشمنوں اور انکے سوا اور لوگوں پر جنکو تم نہیں جانتے اور اللہ جانتا ہے ہیبت بیٹھی رہے گی۔ اور تم جو کچھ اللہ کی راہ میں خرچ کرو گے اس کا ثواب تم کو پورا پورا دیا جائے گا اور تمہارا ذرا نقصان نہ کیا جائے گا۔

وَ اِنْ جَنَحُوْا لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ لَهَا وَ تَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۶۱﴾

۶۱۔ اور اگر یہ لوگ صلح کی طرف مائل ہوں تو تم بھی اس کی طرف مائل ہو جاؤ اور اللہ پر بھروسہ رکھو۔ کچھ شک نہیں کہ وہ سب کچھ سنتا ہے جانتا ہے۔

وَ اِنْ يُّرِيْدُوْٓا اَنْ يَّخْدَعُوْكَ فَاِنَّ حَسْبَكَ اللّٰهُ ؕ هُوَ الَّذِيْٓ اَيَّدَكَ بِنَصْرِهٖ وَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ ۙ ﴿۶۲﴾

۶۲۔ اور اگر یہ چاہیں کہ تم کو فریب دیں تو اللہ تمہیں کفایت کرے گا۔ وہی تو ہے جس نے تم کو اپنی مدد سے اور مسلمانوں کی جمعیت سے تقویت بخشی۔

وَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ ؕ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مَّآ اَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَيْنَهُمْ ؕ اِنَّهٗ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۶۳﴾

۶۳۔ اور انکے دلوں میں الفت پیدا کر دی۔ اور اگر تم دنیا بھر کی دولت خرچ کرتے تب بھی انکے دلوں میں الفت پیدا نہ کر سکتے۔ مگر اللہ ہی نے ان میں الفت ڈال دی بیشک وہ زبردست ہے حکمت والا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ حَسْبُكَ اللّٰهُ وَمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٦٤﴾

٦٤۔ اے نبی! اللہ تم کو اور مومنوں کو جو تمہارے پیرو ہیں کافی ہے۔

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلَى الْقِتَالِ ؕ اِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ عِشْرُوْنَ صٰبِرُوْنَ يَغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ ۚ وَ اِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ يَّغْلِبُوْۤا اَلْفًا مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿٦٥﴾

٦٥۔ اے نبی! مسلمانوں کو جہاد کی ترغیب دو۔ اگر تم میں بیس آدمی ثابت قدم رہنے والے ہوں گے تو دو سو کافروں پر غالب رہیں گے۔ اور اگر سو ایسے ہوں گے تو ہزار پر غالب رہیں گے۔ اس لئے کہ کافر ایسے لوگ ہیں کہ کچھ بھی سمجھ نہیں رکھتے۔

اَلْـٰٔنَ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ اَنَّ فِيْكُمْ ضَعْفًا ؕ فَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ صَابِرَةٌ يَّغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ ۚ وَ اِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ اَلْفٌ يَّغْلِبُوْۤا اَلْفَيْنِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿٦٦﴾

٦٦۔ اب اللہ نے تم پر سے بوجھ ہلکا کر دیا اور معلوم کر لیا کہ ابھی تم میں کسی قدر کمزوری ہے۔ پس اگر تم میں ایک سو ثابت قدم رہنے والے ہوں گے تو وہ دو سو پر غالب رہیں گے اور اگر ایک ہزار ہوں گے تو اللہ کے حکم سے دو ہزار پر غالب رہیں گے اور اللہ ثابت قدم رہنے والوں کا مددگار ہے۔

مَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗۤ اَسْرٰى حَتّٰى يُثْخِنَ فِى الْاَرْضِ ؕ تُرِيْدُوْنَ عَرَضَ الدُّنْيَا ۖۗ وَاللّٰهُ يُرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٦٧﴾

٦٧۔ پیغمبر کو شایاں نہیں کہ اس کے قبضے میں قیدی رہیں جب تک کافروں کو قتل کر کے زمین میں کثرت سے خون نہ بہا دے۔ تم لوگ دنیا کے مال کے طالب ہو اور اللہ آخرت کی بھلائی چاہتا ہے اور اللہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

لَوۡلَا كِتٰبٌ مِّنَ اللّٰهِ سَبَقَ لَمَسَّكُمۡ فِيۡمَاۤ اَخَذۡتُمۡ عَذَابٌ عَظِيۡمٌ ﴿۶۸﴾

۶۸۔ اگر اللہ کا حکم پہلے نہ ہو چکا ہوتا تو جو فدیہ تم نے لیا ہے اسکے بدلے تم پر بڑا عذاب نازل ہوتا۔

فَكُلُوۡا مِمَّا غَنِمۡتُمۡ حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ وَّ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۶۹﴾ ع ۹ ۵

۶۹۔ اب جو مال غنیمت تمہیں ملا ہے اسے کھاؤ کہ وہ تمہارے لئے حلال طیب ہے اور اللہ سے ڈرتے رہو بیشک اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

يٰۤاَيُّهَا النَّبِىُّ قُلۡ لِّمَنۡ فِىۡۤ اَيۡدِيۡكُمۡ مِّنَ الۡاَسۡرٰٓى ۙ اِنۡ يَّعۡلَمِ اللّٰهُ فِىۡ قُلُوۡبِكُمۡ خَيۡرًا يُّؤۡتِكُمۡ خَيۡرًا مِّمَّاۤ اُخِذَ مِنۡكُمۡ وَ يَغۡفِرۡ لَكُمۡ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۷۰﴾

۷۰۔ اے پیغمبر جو قیدی تمہارے قبضے میں یعنی گرفتار ہیں ان سے کہدو کہ اگر اللہ تمہارے دلوں میں نیکی معلوم کرے گا تو جو مال تم سے چھن گیا ہے اس سے بہتر تمہیں عنایت فرمائے گا اور تمہارے گناہ بھی معاف کر دے گا۔ اور اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

وَ اِنۡ يُّرِيۡدُوۡا خِيَانَتَكَ فَقَدۡ خَانُوا اللّٰهَ مِنۡ قَبۡلُ فَاَمۡكَنَ مِنۡهُمۡ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌ حَكِيۡمٌ ﴿۷۱﴾

۷۱۔ اور اگر یہ لوگ تم سے دغا کرنا چاہیں گے تو یہ پہلے ہی اللہ سے دغا کر چکے ہیں تو اس نے انکو تمہارے قبضے میں کر دیا۔ اور اللہ دانا ہے حکمت والا ہے۔

اِنَّ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَهَاجَرُوۡا وَ جٰهَدُوۡا بِاَمۡوَالِهِمۡ وَاَنۡفُسِهِمۡ فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ وَالَّذِيۡنَ اٰوَوْا وَّ نَصَرُوۡۤا اُولٰۤـئِكَ بَعۡضُهُمۡ اَوۡلِيَآءُ بَعۡضٍ ؕ وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَلَمۡ يُهَاجِرُوۡا مَا لَكُمۡ مِّنۡ وَّلَايَتِهِمۡ مِّنۡ شَىۡءٍ

۷۲۔ جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں اپنے مال اور جان سے لڑے۔ وہ اور جنہوں نے ہجرت کرنے والوں کو جگہ دی اور انکی مدد کی وہ آپس میں ایک دوسرے کے رفیق ہیں اور جو لوگ ایمان تو لے آئے لیکن ہجرت نہیں کی تو جب تک وہ ہجرت نہ کریں تم کو انکی رفاقت سے کچھ سروکار نہیں۔ اور اگر وہ تم سے دین کے معاملات میں مدد طلب کریں

حَتّٰى يُهَاجِرُوْا ۚ وَ اِنِ اسْتَنْصَرُوْكُمْ فِى الدِّيْنِ فَعَلَيْكُمُ النَّصْرُ اِلَّا عَلٰى قَوْمٍۢ بَيْنَكُمْ وَ بَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۷۲﴾

تو تم کو مدد کرنی لازم ہے۔ مگر ان لوگوں کے مقابلے میں کہ تم میں اور ان میں صلح کا عہد ہو مدد نہیں کرنی چاہیے اور اللہ تمہارے سب کاموں کو دیکھ رہا ہے۔

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ؕ اِلَّا تَفْعَلُوْهُ تَكُنْ فِتْنَةٌ فِى الْاَرْضِ وَفَسَادٌ كَبِيْرٌ ؕ ﴿۷۳﴾

۷۳۔ اور جو لوگ کافر ہیں وہ بھی ایک دوسرے کے رفیق ہیں۔ تو مومنو اگر تم یہ کام نہ کرو گے تو ملک میں فتنہ برپا ہو جائے گا اور بڑا فساد مچے گا۔

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰوَوْا وَّنَصَرُوْٓا اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ؕ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿۷۴﴾

۷۴۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور وطن سے ہجرت کر گئے اور اللہ کی راہ میں جہاد کرتے رہے اور جنہوں نے ہجرت کرنے والوں کو جگہ دی اور ان کی مدد کی یہی لوگ سچے مسلمان ہیں ان کے لئے اللہ کے ہاں بخشش اور عزت کی روزی ہے۔

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْۢ بَعْدُ وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا مَعَكُمْ فَاُولٰٓئِكَ مِنْكُمْ ؕ وَاُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ اَوْلٰى بِبَعْضٍ فِىْ كِتٰبِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۷۵﴾ ع ۱۰

۷۵۔ اور جو لوگ بعد میں ایمان لائے اور وطن سے ہجرت کر گئے اور تمہارے ساتھ ہو کر جہاد کرتے رہے وہ بھی تم ہی میں سے ہیں اور رشتہ دار اللہ کے حکم کی رو سے ایک دوسرے کے زیادہ حقدار ہیں کچھ شک نہیں کہ اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔

اٰیاتها ١٢٩ ٩ سُوْرَةُ التَّوْبَةِ مَدَنِيَّةٌ ١١٣ رکوعاتها ١٦

بَرَآءَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖٓ اِلَى الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١﴾

١۔ (اس سورت کے شروع میں بسم اللہ نہیں لکھی گئی اس کے مختلف اسباب بیان کئے گئے ہیں) اے اہل اسلام اب اللہ اور اسکے رسول کی طرف سے ان مشرکوں سے جن سے تم نے عہد کر رکھا تھا بیزاری اور جنگ کی تیاری ہے۔

فَسِيْحُوْا فِى الْاَرْضِ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِى اللّٰهِ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ مُخْزِى الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢﴾

٢۔ سو مشرکو تم زمین میں چار مہینے چل پھر لو اور جان رکھو کہ تم اللہ کو عاجز نہ کر سکو گے۔ اور یہ بھی کہ اللہ کافروں کو رسوا کرنے والا ہے۔

وَ اَذَانٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖٓ اِلَى النَّاسِ يَوْمَ الْحَجِّ الْاَكْبَرِ اَنَّ اللّٰهَ بَرِىْٓءٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۙ۬ وَرَسُوْلُهٗ ؕ فَاِنْ تُبْتُمْ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَ اِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِى اللّٰهِ ؕ وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٣﴾ ۙ

٣۔ اور حج اکبر کے دن اللہ اور اسکے رسول کی طرف سے لوگوں کو آگاہ کیا جاتا ہے کہ اللہ مشرکوں سے بیزار ہے اور اس کا رسول بھی اب اگر تم توبہ کر لو تو تمہارے حق میں بہتر ہے اور اگر نہ مانو تو جان رکھو کہ تم اللہ کو ہرا نہیں سکو گے۔ اور اے پیغمبر کافروں کو دکھ دینے والے عذاب کی خبر سنا دو۔

اِلَّا الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ثُمَّ لَمْ يَنْقُصُوْكُمْ شَيْـًٔا وَّلَمْ يُظَاهِرُوْا عَلَيْكُمْ

٤۔ البتہ جن مشرکوں کے ساتھ تم نے عہد کیا ہو اور انہوں نے تمہارا کسی طرح کا قصور نہ کیا ہو اور نہ تمہارے مقابلے میں کسی کی مدد کی ہو تو جس مدت تک

اَحَدًا فَاَتِمُّوْۤا اِلَيْهِمْ عَهْدَهُمْ اِلٰى مُدَّتِهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ۝٤

انکے ساتھ عہد کیا ہو اسے پورا کرو کہ اللہ پرہیزگاروں کو دوست رکھتا ہے۔

فَاِذَا انْسَلَخَ الْاَشْهُرُ الْحُرُمُ فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِيْنَ حَيْثُ وَجَدْتُّمُوْهُمْ وَ خُذُوْهُمْ وَ احْصُرُوْهُمْ وَاقْعُدُوْا لَهُمْ كُلَّ مَرْصَدٍ ۚ فَاِنْ تَابُوْا وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَخَلُّوْا سَبِيْلَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝٥

۵۔ پس جب عزت کے مہینے گزر جائیں تو مشرکوں کو جہاں پاؤ قتل کر دو۔ اور انکو پکڑ لو۔ اور گھیر لو۔ اور ہر گھات کی جگہ انکی طاق میں بیٹھے رہو۔ پھر اگر وہ توبہ کر لیں اور نماز قائم کرنے اور زکوٰۃ دینے لگیں تو ان کا رستہ چھوڑ دو۔ بیشک اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

وَ اِنْ اَحَدٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ اسْتَجَارَكَ فَاَجِرْهُ حَتّٰى يَسْمَعَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ اَبْلِغْهُ مَاْمَنَهٗ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْلَمُوْنَ ۝٦ ع

۶۔ اور اگر کوئی مشرک تم سے پناہ کا خواستگار ہو تو اسکو پناہ دیدو یہاں تک کہ وہ کلام اللہ کو سننے لگے۔ پھر اسکو امن کی جگہ واپس پہنچا دو اس لئے کہ یہ بیخبر لوگ ہیں۔

كَيْفَ يَكُوْنُ لِلْمُشْرِكِيْنَ عَهْدٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ رَسُوْلِهٖۤ اِلَّا الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ فَمَا اسْتَقَامُوْا لَكُمْ فَاسْتَقِيْمُوْا لَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ۝٧

۷۔ بھلا مشرکوں کے لئے جنہوں نے عہد توڑ ڈالا اللہ اور اسکے رسول کے نزدیک عہد کیسے قائم رہ سکتا ہے۔ ہاں جن لوگوں کے ساتھ تم نے مسجد حرام یعنی خانہ کعبہ کے نزدیک عہد کیا ہے اگر وہ اپنے عہد پر قائم رہیں تو تم بھی اپنے قول و قرار پر قائم رہو۔ بیشک اللہ پرہیزگاروں کو دوست رکھتا ہے۔

كَيْفَ وَ اِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ لَا يَرْقُبُوْا فِيْكُمْ اِلًّا وَّ لَا ذِمَّةً ؕ يُرْضُوْنَكُمْ بِاَفْوَاهِهِمْ وَتَاْبٰى قُلُوْبُهُمْ ۚ وَاَكْثَرُهُمْ فٰسِقُوْنَ ۚ﴿٨﴾

٨۔ بھلا ان سے عہد کیونکر پورا کیا جائے جب ان کا یہ حال ہے کہ اگر تم پر غلبہ پالیں تو نہ قرابت کا لحاظ کریں نہ عہد کا۔ یہ منہ سے تو تمہیں خوش کر دیتے ہیں لیکن انکے دل ان باتوں کو قبول نہیں کرتے اور ان میں اکثر نافرمان ہیں۔

اِشْتَرَوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٩﴾

٩۔ یہ اللہ کی آیتوں کے عوض تھوڑا سا فائدہ حاصل کرتے اور لوگوں کو اللہ کے رستے سے روکتے ہیں کچھ شک نہیں کہ جو کام یہ کرتے ہیں برے ہیں۔

لَا يَرْقُبُوْنَ فِيْ مُؤْمِنٍ اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُعْتَدُوْنَ ﴿١٠﴾

١٠۔ یہ لوگ کسی مومن کے حق میں نہ تو رشتہ داری کا پاس کرتے ہیں نہ عہد کا اور یہ حد سے تجاوز کرنے والے ہیں۔

فَاِنْ تَابُوْا وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَاِخْوَانُكُمْ فِي الدِّيْنِ ؕ وَنُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿١١﴾

١١۔ اب اگر یہ توبہ کر لیں اور نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے لگیں تو دین میں تمہارے بھائی ہیں اور سمجھنے والے لوگوں کے لئے ہم اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کرتے ہیں۔

وَ اِنْ نَّكَثُوْٓا اَيْمَانَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ عَهْدِهِمْ وَطَعَنُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ فَقَاتِلُوْٓا اَئِمَّةَ الْكُفْرِ ۙ اِنَّهُمْ لَآ اَيْمَانَ لَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَنْتَهُوْنَ ﴿١٢﴾

١٢۔ اور اگر عہد کرنے کے بعد اپنی قسموں کو توڑ ڈالیں اور تمہارے دین میں طعنہ زنی کرنے لگیں تو ان کفر کے پیشواؤں سے جنگ کرو انکی قسموں کا کچھ اعتبار نہیں ہے۔ عجب نہیں کہ اپنی حرکات سے باز آجائیں۔

اَلَا تُقَاتِلُوْنَ قَوْمًا نَّكَثُوْٓا اَيْمَانَهُمْ وَهَمُّوْا بِاِخْرَاجِ الرَّسُوْلِ وَهُمْ بَدَءُوْكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ اَتَخْشَوْنَهُمْ ۚ فَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشَوْهُ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳﴾

۱۳۔ بھلا تم ایسے لوگوں سے کیوں نہ لڑو جنہوں نے اپنی قسموں کو توڑ ڈالا اور پیغمبر کو وطن سے نکالنے کا ارادہ کر لیا اور انہوں نے تم سے عہد شکنی کی ابتداء کی۔ کیا تم ایسے لوگوں سے ڈرتے ہو سو ڈرنے کے لائق تو اللہ ہے اگر تم ایمان والے ہو۔

قَاتِلُوْهُمْ يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ بِاَيْدِيْكُمْ وَيُخْزِهِمْ وَيَنْصُرْكُمْ عَلَيْهِمْ وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۴﴾ لا

۱۴۔ ان سے خوب لڑو۔ اللہ انکو تمہارے ہاتھوں سے عذاب میں ڈالے گا اور انہیں رسوا کرے گا اور تم کو ان پر غلبہ دے گا اور مومن لوگوں کے سینوں کو شفا بخشے گا۔

وَيُذْهِبْ غَيْظَ قُلُوْبِهِمْ ؕ وَيَتُوْبُ اللّٰهُ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۱۵﴾

۱۵۔ اور انکے دلوں سے غصہ دور کرے گا اور اللہ جس پر چاہے گا توجہ فرمائے گا۔ اور اللہ سب کچھ جانتا ہے حکمت والا ہے۔

اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تُتْرَكُوْا وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ جٰهَدُوْا مِنْكُمْ وَلَمْ يَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلَا رَسُوْلِهٖ وَلَا الْمُؤْمِنِيْنَ وَلِيْجَةً ؕ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶﴾ ع

ع ۸/۲

۱۶۔ کیا تم لوگ یہ خیال کرتے ہو کہ بے آزمائش چھوڑ دیئے جاؤ گے اور ابھی تو اللہ نے تم میں سے ایسے لوگوں کو پرکھا ہی نہیں جنہوں نے جہاد کیا اور اللہ اور اسکے رسول اور مومنوں کے سوا کسی کو دلی دوست نہیں بنایا۔ اور اللہ تمہارے سب کاموں سے واقف ہے۔

مَا كَانَ لِلۡمُشۡرِكِيۡنَ اَنۡ يَّعۡمُرُوۡا مَسٰجِدَ اللّٰهِ شٰهِدِيۡنَ عَلٰٓى اَنۡفُسِهِمۡ بِالۡكُفۡرِ‌ؕ اُولٰٓٮِٕكَ حَبِطَتۡ اَعۡمَالُهُمۡ ۖۚ وَفِى النَّارِ هُمۡ خٰلِدُوۡنَ ﴿۱۷﴾

۱۷۔ مشرکوں کا کام نہیں کہ اللہ کی مسجدوں کو آباد کریں جب کہ وہ اپنے آپ پر کفر کی گواہی دے رہے ہوں۔ ان لوگوں کے سب اعمال بے کار ہیں۔ اور وہ ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے۔

اِنَّمَا يَعۡمُرُ مَسٰجِدَ اللّٰهِ مَنۡ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ وَلَمۡ يَخۡشَ اِلَّا اللّٰهَ‌ فَعَسٰۤى اُولٰٓٮِٕكَ اَنۡ يَّكُوۡنُوۡا مِنَ الۡمُهۡتَدِيۡنَ ﴿۱۸﴾

۱۸۔ اللہ کی مسجدوں کو تو وہ لوگ آباد کرتے ہیں جو اللہ پر اور روز قیامت پر ایمان لاتے اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے یہی لوگ امید ہے کہ ہدایت یافتہ لوگوں میں سے ہوں۔

اَجَعَلۡتُمۡ سِقَايَةَ الۡحَآجِّ وَعِمَارَةَ الۡمَسۡجِدِ الۡحَرَامِ كَمَنۡ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ وَجٰهَدَ فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ‌ؕ لَا يَسۡتَوٗنَ عِنۡدَ اللّٰهِ‌ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهۡدِى الۡقَوۡمَ الظّٰلِمِيۡنَ‌ۘ ﴿۱۹﴾

۱۹۔ کیا تم نے حاجیوں کو پانی پلانا اور مسجد حرام یعنی خانہ کعبہ کو آباد کرنا اس شخص کے اعمال جیسا خیال کیا ہے۔ جو اللہ اور روز آخر پر ایمان رکھتا ہے اور اللہ کی راہ میں جہاد کرتا ہے؟ یہ لوگ اللہ کے نزدیک برابر نہیں ہیں۔ اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔

اَلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَهَاجَرُوۡا وَجٰهَدُوۡا فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ بِاَمۡوَالِهِمۡ وَاَنۡفُسِهِمۡ ۙ اَعۡظَمُ دَرَجَةً عِنۡدَ اللّٰهِ‌ؕ وَ اُولٰٓٮِٕكَ هُمُ الۡفَآٮِٕزُوۡنَ ﴿۲۰﴾

۲۰۔ جو لوگ ایمان لائے اور وطن چھوڑ گئے اور اللہ کی راہ میں مال اور جان سے جہاد کرتے رہے اللہ کے ہاں انکے درجات بہت بڑے ہیں۔ اور وہی مراد کو پہنچنے والے ہیں۔

يُبَشِّرُهُمۡ رَبُّهُمۡ بِرَحۡمَةٍ مِّنۡهُ وَ رِضۡوَانٍ وَّجَنّٰتٍ لَّهُمۡ فِيۡهَا نَعِيۡمٌ مُّقِيۡمٌ ﴿٢١﴾ۙ

٢١۔ ان کا پروردگار ان کو اپنی رحمت کی اور خوشنودی کی اور بہشتوں کی خوشخبری دیتا ہے جن میں انکے لئے ابدی نعمت ہے۔

خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَاۤ اَبَدًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عِنۡدَهٗۤ اَجۡرٌ عَظِيۡمٌ ﴿٢٢﴾

٢٢۔ اور وہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ کے ہاں بڑا صلہ تیار ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَتَّخِذُوۡۤا اٰبَآءَكُمۡ وَ اِخۡوَانَكُمۡ اَوۡلِيَآءَ اِنِ اسۡتَحَبُّوا الۡكُفۡرَ عَلَى الۡاِيۡمَانِ ؕ وَمَنۡ يَّتَوَلَّهُمۡ مِّنۡكُمۡ فَاُولٰۤـئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوۡنَ ﴿٢٣﴾

٢٣۔ اے اہل ایمان! اگر تمہارے ماں باپ اور بہن بھائی ایمان کے مقابل کفر کو پسند کریں تو ان سے دوستی نہ رکھو۔ اور جو ان سے دوستی رکھیں گے وہ ظالم ہیں۔

قُلۡ اِنۡ كَانَ اٰبَآؤُكُمۡ وَاَبۡنَآؤُكُمۡ وَ اِخۡوَانُكُمۡ وَاَزۡوَاجُكُمۡ وَعَشِيۡرَتُكُمۡ وَ اَمۡوَالُ ۨاقۡتَرَفۡتُمُوۡهَا وَتِجَارَةٌ تَخۡشَوۡنَ كَسَادَهَا وَمَسٰكِنُ تَرۡضَوۡنَهَاۤ اَحَبَّ اِلَيۡكُمۡ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوۡلِهٖ وَجِهَادٍ فِىۡ سَبِيۡلِهٖ فَتَرَبَّصُوۡا حَتّٰى يَاۡتِىَ اللّٰهُ بِاَمۡرِهٖ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهۡدِى الۡقَوۡمَ الۡفٰسِقِيۡنَ ﴿٢٤﴾ع

٢٤۔ کہدو کہ اگر تمہارے باپ اور بیٹے اور بھائی اور بیویاں اور خاندان والے اور مال جو تم کماتے ہو اور تجارت جس میں مندی سے ڈرتے ہو اور مکانات جنکو پسند کرتے ہو اللہ اور اسکے رسول سے اور اللہ کی راہ میں جہاد کرنے سے تمہیں زیادہ عزیز ہوں تو ٹھیرے رہو یہاں تک کہ اللہ اپنا حکم یعنی عذاب بھیجے۔ اور اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔

٣ ع ٨ ٩

لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ فِیْ مَوَاطِنَ كَثِیْرَةٍ ۙ وَّ یَوْمَ حُنَیْنٍ ۙ اِذْ اَعْجَبَتْكُمْ كَثْرَتُكُمْ فَلَمْ تُغْنِ عَنْكُمْ شَیْـًٔا وَّ ضَاقَتْ عَلَیْكُمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ ثُمَّ وَلَّیْتُمْ مُّدْبِرِیْنَ ﴿۲۵﴾

۲۵۔ اللہ نے بہت سے موقعوں پر تم کو مدد دی ہے اور جنگ حنین کے دن جب کہ تم کو اپنی جماعت کی کثرت پر غرہ تھا تو وہ تمہارے کچھ بھی کام نہ آئی اور زمین باوجود اپنی فراخی کے تم پر تنگ ہوگئی۔ پھر تم پیٹھ پھیر گئے۔

ثُمَّ اَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِیْنَتَهٗ عَلٰی رَسُوْلِهٖ وَعَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَاَنْزَلَ جُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا وَعَذَّبَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا ؕ وَ ذٰلِكَ جَزَآءُ الْكٰفِرِیْنَ ﴿۲۶﴾

۲۶۔ پھر اللہ نے اپنے پیغمبر پر اور مومنوں پر اپنی طرف سے تسکین نازل فرمائی اور تمہاری مدد کو فرشتوں کے لشکر جو تمہیں نظر نہیں آتے تھے آسمان سے اتارے اور کافروں کو عذاب دیا اور کفر کرنے والوں کی یہی سزا ہے۔

ثُمَّ یَتُوْبُ اللّٰهُ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ عَلٰی مَنْ یَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۲۷﴾

۲۷۔ پھر اللہ اس کے بعد جس پر چاہے مہربانی سے توجہ فرمائے اور اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِنَّمَا الْمُشْرِكُوْنَ نَجَسٌ فَلَا یَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ عَامِهِمْ هٰذَا ۚ وَ اِنْ خِفْتُمْ عَیْلَةً فَسَوْفَ یُغْنِیْكُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖۤ اِنْ شَآءَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِیْمٌ حَكِیْمٌ ﴿۲۸﴾

۲۸۔ مومنو! مشرک تو پلید ہیں تو اس برس کے بعد وہ مسجد حرام خانہ کعبہ کے پاس نہ جانے پائیں اور اگر تم کو مفلسی کا خوف ہو تو اللہ چاہے گا تو تم کو اپنے فضل سے غنی کر دے گا۔ بیشک اللہ سب کچھ جانتا ہے حکمت والا ہے۔

قَاتِلُوا الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ لَا يُحَرِّمُوْنَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَلَا يَدِيْنُوْنَ دِيْنَ الْحَقِّ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ حَتّٰى يُعْطُوا الْجِزْيَةَ عَنْ يَّدٍ وَّهُمْ صٰغِرُوْنَ ﴿٢٩﴾ ع ٥ ١٠

۲۹۔ جو لوگ اہل کتاب میں سے اللہ پر ایمان نہیں لاتے اور نہ روز آخر پر یقین رکھتے ہیں اور نہ ان چیزوں کو حرام سمجھتے ہیں جو اللہ اور اسکے رسول نے حرام کی ہیں اور نہ دین حق کو قبول کرتے ہیں ان سے جنگ کرو یہاں تک کہ ذلیل ہو کر اپنے ہاتھ سے جزیہ دینے لگیں۔

وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ عُزَيْرُ ۨابْنُ اللّٰهِ وَقَالَتِ النَّصٰرَى الْمَسِيْحُ ابْنُ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ قَوْلُهُمْ بِاَفْوَاهِهِمْ ۚ يُضَاهِـُٔوْنَ قَوْلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ ؕ قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ۚ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿٣٠﴾

۳۰۔ اور یہود کہتے ہیں کہ عزیر اللہ کے بیٹے ہیں۔ اور عیسائی کہتے ہیں کہ مسیح اللہ کے بیٹے ہیں۔ یہ انکے منہ کی باتیں ہیں۔ پہلے کافر بھی اسی طرح کی باتیں کہا کرتے تھے یہ بھی انہی کی ریس کرنے لگے ہیں اللہ ان کو ہلاک کرے۔ یہ کہاں بہکے پھرتے ہیں۔

اِتَّخَذُوْٓا اَحْبَارَهُمْ وَرُهْبَانَهُمْ اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَالْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ ۚ وَ مَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوْٓا اِلٰـهًا وَّاحِدًا ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ سُبْحٰنَهٗ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٣١﴾

۳۱۔ انہوں نے اپنے علماء اور مشائخ اور مسیح ابن مریم کو اللہ کے سوا معبود بنا لیا حالانکہ انکو یہ حکم دیا گیا تھا کہ معبود واحد کے سوا کسی کی عبادت نہ کریں اسکے سوا کوئی معبود نہیں اور وہ ان لوگوں کے شریک مقرر کرنے سے پاک ہے۔

يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ وَيَاْبَى اللّٰهُ اِلَّآ اَنْ يُّتِمَّ نُوْرَهٗ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿٣٢﴾

۳۲۔ یہ چاہتے ہیں کہ اللہ کے نور کو اپنے منہ سے پھونک مار کر بجھا دیں۔ اور اللہ اپنے نور کو پورا کئے بغیر رہنے کا نہیں۔ اگرچہ کافروں کو برا ہی لگے۔

هُوَ الَّذِیٓ اَرۡسَلَ رَسُوۡلَهٗ بِالۡهُدٰی وَ دِیۡنِ الۡحَقِّ لِیُظۡهِرَهٗ عَلَی الدِّیۡنِ کُلِّهٖ ۙ وَلَوۡ کَرِهَ الۡمُشۡرِکُوۡنَ ﴿۳۳﴾

۳۳۔ وہی تو ہے جس نے اپنے پیغمبر کو ہدایت اور دین حق دے کر بھیجا تاکہ اس دین کو دنیا کے تمام دینوں پر غالب کرے اگرچہ کافر ناخوش ہی ہوں۔

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِنَّ کَثِیۡرًا مِّنَ الۡاَحۡبَارِ وَ الرُّهۡبَانِ لَیَاۡکُلُوۡنَ اَمۡوَالَ النَّاسِ بِالۡبَاطِلِ وَیَصُدُّوۡنَ عَنۡ سَبِیۡلِ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِیۡنَ یَکۡنِزُوۡنَ الذَّهَبَ وَالۡفِضَّةَ وَلَا یُنۡفِقُوۡنَهَا فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰهِ ۙ فَبَشِّرۡهُمۡ بِعَذَابٍ اَلِیۡمٍ ﴿۳۴﴾ ۙ

۳۴۔ مومنو! اہل کتاب کے بہت سے عالم اور مشائخ لوگوں کا مال ناحق کھاتے اور ان کو اللہ کی راہ سے روکتے ہیں اور جو لوگ سونا اور چاندی جمع کرتے ہیں اور اسکو اللہ کے رستے میں خرچ نہیں کرتے انکو اس دن کے عذاب الیم کی خبر سنا دو۔

یَّوۡمَ یُحۡمٰی عَلَیۡهَا فِیۡ نَارِ جَهَنَّمَ فَتُکۡوٰی بِهَا جِبَاهُهُمۡ وَجُنُوۡبُهُمۡ وَظُهُوۡرُهُمۡ ؕ هٰذَا مَا کَنَزۡتُمۡ لِاَنۡفُسِکُمۡ فَذُوۡقُوۡا مَا کُنۡتُمۡ تَکۡنِزُوۡنَ ﴿۳۵﴾

۳۵۔ جس دن وہ مال دوزخ کی آگ میں خوب گرم کیا جائے گا۔ پھر اس سے ان بخیلوں کی پیشانیاں اور پہلو اور پیٹھیں داغی جائیں گی اور کہا جائے گا کہ یہ وہی ہے جو تم نے اپنے لئے جمع کیا تھا سو جو تم جمع کرتے تھے اب اس کا مزہ چکھو۔

اِنَّ عِدَّةَ الشُّهُوۡرِ عِنۡدَ اللّٰهِ اثۡنَا عَشَرَ شَهۡرًا فِیۡ کِتٰبِ اللّٰهِ یَوۡمَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ مِنۡهَاۤ اَرۡبَعَةٌ حُرُمٌ ؕ ذٰلِكَ الدِّیۡنُ

۳۶۔ اللہ کے نزدیک مہینے گنتی میں بارہ ہیں اس روز سے کہ اس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا۔ اللہ کی کتاب میں سال کے بارہ مہینے لکھے ہوئے ہیں ان میں سے چار مہینے ادب کے ہیں یہی دین کا سیدھا رستہ

الْقَيِّمُ ۙ فَلَا تَظْلِمُوْا فِيْهِنَّ اَنْفُسَكُمْ وَقَاتِلُوا الْمُشْرِكِيْنَ كَآفَّةً كَمَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ كَآفَّةً ؕ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿٣٦﴾

ہے تو ان مہینوں میں قتال ناحق سے اپنے آپ پر ظلم نہ کرنا۔ اور تم سب کے سب مشرکوں سے لڑو جیسے وہ سب کے سب تم سے لڑتے ہیں۔ اور جان رکھو کہ اللہ پرہیزگاروں کے ساتھ ہے۔

اِنَّمَا النَّسِیْٓءُ زِيَادَةٌ فِي الْكُفْرِ يُضَلُّ بِهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُحِلُّوْنَهٗ عَامًا وَّ يُحَرِّمُوْنَهٗ عَامًا لِّيُوَاطِـُٔوْا عِدَّةَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ فَيُحِلُّوْا مَا حَرَّمَ اللّٰهُ ؕ زُيِّنَ لَهُمْ سُوْٓءُ اَعْمَالِهِمْ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٣٧﴾ ع ٥/ ١١

٣٧۔ ادب کے کسی مہینے کو ہٹا کر آگے پیچھے کر دینا کفر میں بڑھ جانا ہے اس سے کافر گمراہی میں پڑے رہتے ہیں۔ ایک سال تو اسکو حلال سمجھ لیتے ہیں اور دوسرے سال حرام تاکہ ادب کے مہینوں کی جو اللہ نے مقرر کئے ہیں گنتی پوری کر لیں۔ اور جو اللہ نے منع کیا ہے اسکو جائز کر لیں۔ انکے برے اعمال انکو بھلے دکھائی دیتے ہیں اور اللہ کافر لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَا لَكُمْ اِذَا قِيْلَ لَكُمُ انْفِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اثَّاقَلْتُمْ اِلَى الْاَرْضِ ؕ اَرَضِيْتُمْ بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا مِنَ الْاٰخِرَةِ ۚ فَمَا مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا قَلِيْلٌ ﴿٣٨﴾

٣٨۔ مومنو! تمہیں کیا ہوا ہے کہ جب تم سے کہا جاتا ہے کہ اللہ کی راہ میں جہاد کے لئے نکلو تو تم زمین سے چپکے جاتے ہو یعنی گھروں سے نکلنا نہیں چاہتے کیا تم آخرت کی نعمتوں کو چھوڑ کر دنیا کی زندگی پر خوش ہو بیٹھے ہو۔ سو دنیا کی زندگی کے فائدے تو آخرت کے مقابل بہت ہی کم ہیں۔

اِلَّا تَنۡفِرُوۡا يُعَذِّبۡكُمۡ عَذَابًا اَلِيۡمًا ۙ وَّ يَسۡتَبۡدِلۡ قَوۡمًا غَيۡرَكُمۡ وَلَا تَضُرُّوۡهُ شَيۡـًٔا ‌ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿۳۹﴾

اِلَّا تَنۡصُرُوۡهُ فَقَدۡ نَصَرَهُ اللّٰهُ اِذۡ اَخۡرَجَهُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا ثَانِىَ اثۡنَيۡنِ اِذۡ هُمَا فِى الۡغَارِ اِذۡ يَقُوۡلُ لِصَاحِبِهٖ لَا تَحۡزَنۡ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا ۚ فَاَنۡزَلَ اللّٰهُ سَكِيۡنَتَهٗ عَلَيۡهِ وَاَيَّدَهٗ بِجُنُوۡدٍ لَّمۡ تَرَوۡهَا وَجَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوا السُّفۡلٰى ؕ وَكَلِمَةُ اللّٰهِ هِىَ الۡعُلۡيَا ؕ وَاللّٰهُ عَزِيۡزٌ حَكِيۡمٌ ﴿۴۰﴾

اِنۡفِرُوۡا خِفَافًا وَّثِقَالًا وَّجَاهِدُوۡا بِاَمۡوَالِكُمۡ وَاَنۡفُسِكُمۡ فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ ؕ ذٰ لِكُمۡ خَيۡرٌ لَّـكُمۡ اِنۡ كُنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۴۱﴾

لَوۡ كَانَ عَرَضًا قَرِيۡبًا وَّسَفَرًا قَاصِدًا لَّاتَّبَعُوۡكَ وَلٰـكِنۡۢ بَعُدَتۡ عَلَيۡهِمُ الشُّقَّةُ ؕ وَ

۳۹۔ اگر تم نہ نکلو گے تو اللہ تم کو بڑی تکلیف کا عذاب دے گا۔ اور تمہاری جگہ اور لوگ پیدا کر دے گا اور تم اسکو کچھ نقصان نہ پہنچا سکو گے اور اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

۴۰۔ اگر تم پیغمبر کی مدد نہ کرو گے تو اللہ ان کا مددگار ہے وہ وقت تم کو یاد ہو گا جب ان کو کافروں نے گھر سے نکال دیا اس وقت دو ہی شخص تھے جن میں ایک ابوبکر تھے اور دوسرے ہمارے پیغمبر ﷺ جب وہ دونوں غار ثور میں تھے اس وقت پیغمبر اپنے رفیق کو تسلی دیتے تھے کہ غم نہ کرو اللہ ہمارے ساتھ ہے۔ تو اللہ نے ان پر تسکین نازل فرمائی اور انکو ایسے لشکروں سے مدد دی جو تمکو نظر نہیں آتے تھے اور کافروں کی بات کو پست کر دیا اور بات تو اللہ ہی کی بلند ہے۔ اور اللہ زبردست ہے حکمت والا ہے۔

۴۱۔ تم ہتھیار تھوڑے رکھتے ہو یا بہت گھروں سے نکل آؤ اور اللہ کے رستے میں مال اور جان سے جہاد کرو۔ یہی تمہارے حق میں بہتر ہے۔ بشرطیکہ سمجھو۔

۴۲۔ اگر مال غنیمت آسانی سے حاصل ہونے والا اور سفر بھی ہلکا ہوتا تو یہ تمہارے ساتھ شوق سے چل دیتے لیکن مسافت انکو دور دراز نظر آئی تو عذر کریں گے اور اللہ

سَيَحۡلِفُوۡنَ بِاللّٰهِ لَوِ اسۡتَطَعۡنَا لَخَرَجۡنَا مَعَكُمۡ‌ۚ يُهۡلِكُوۡنَ اَنۡفُسَهُمۡ‌ۚ وَاللّٰهُ يَعۡلَمُ اِنَّهُمۡ لَـكٰذِبُوۡنَ ﴿۴۲﴾

ع ٥ ١٢

کی قسمیں کھائیں گے کہ اگر ہم طاقت رکھتے تو آپ کے ساتھ ضرور نکل پڑتے یہ اسطرح اپنے آپکو ہلاک کر رہے ہیں اور اللہ جانتا ہے کہ یہ جھوٹے ہیں۔

عَفَا اللّٰهُ عَنۡكَ‌ۚ لِمَ اَذِنۡتَ لَهُمۡ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكَ الَّذِيۡنَ صَدَقُوۡا وَتَعۡلَمَ الۡكٰذِبِيۡنَ ﴿۴۳﴾

۴۳۔ اللہ تمہیں معاف کرے تم نے پیشتر اسکے کہ تم پر وہ لوگ بھی ظاہر ہو جاتے جو سچے ہیں اور وہ بھی تمہیں معلوم ہو جاتے جو جھوٹے ہیں انکو اجازت کیوں دی؟

لَا يَسۡتَاۡذِنُكَ الَّذِيۡنَ يُؤۡمِنُوۡنَ بِاللّٰهِ وَالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ اَنۡ يُّجَاهِدُوۡا بِاَمۡوَالِهِمۡ وَاَنۡفُسِهِمۡ‌ؕ وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌۢ بِالۡمُتَّقِيۡنَ ﴿۴۴﴾

۴۴۔ جو لوگ اللہ پر اور روز آخر پر ایمان رکھتے ہیں وہ تو تم سے اجازت نہیں مانگتے کہ پیچھے رہ جائیں بلکہ چاہتے ہیں کہ اپنے مال اور جان سے جہاد کریں اور اللہ پرہیزگاروں سے واقف ہے۔

اِنَّمَا يَسۡتَاۡذِنُكَ الَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ بِاللّٰهِ وَالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ وَارۡتَابَتۡ قُلُوۡبُهُمۡ فَهُمۡ فِىۡ رَيۡبِهِمۡ يَتَرَدَّدُوۡنَ ﴿۴۵﴾

۴۵۔ اجازت وہی لوگ مانگتے ہیں جو اللہ پر اور روز آخر پر ایمان نہیں رکھتے اور انکے دل شک میں پڑے ہوئے ہیں۔ سو وہ اپنے شک میں ڈانواں ڈول ہو رہے ہیں۔

وَلَوۡ اَرَادُوا الۡخُرُوۡجَ لَاَعَدُّوۡا لَهٗ عُدَّةً وَّلٰـكِنۡ كَرِهَ اللّٰهُ انۡۢبِعَاثَهُمۡ فَثَبَّطَهُمۡ وَقِيۡلَ اقۡعُدُوۡا مَعَ الۡقٰعِدِيۡنَ ﴿۴۶﴾

۴۶۔ اور اگر وہ نکلنے کا ارادہ کرتے تو اسکے لئے سامان تیار کرتے لیکن اللہ نے ان کا اٹھنا اور نکلنا پسند ہی نہ کیا تو انکو ہلنے جلنے ہی نہ دیا اور ان سے کہہ دیا گیا کہ جہاں معذور بیٹھے ہیں تم بھی انکے ساتھ بیٹھے رہو۔

لَوْ خَرَجُوْا فِيْكُمْ مَّا زَادُوْكُمْ اِلَّا خَبَالًا وَّلَاْ اَوْضَعُوْا خِلٰلَكُمْ يَبْغُوْنَكُمُ الْفِتْنَةَ ۚ وَفِيْكُمْ سَمّٰعُوْنَ لَهُمْ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۷﴾

۴۷۔ اگر وہ تم میں شامل ہو کر نکل بھی کھڑے ہوتے تو تمہارے درمیان شرارت کرتے اور تم میں فساد ڈلوانے کی غرض سے دوڑے دوڑے پھرتے۔ اور تم میں انکے جاسوس بھی ہیں اور اللہ ظالموں کو خوب جانتا ہے۔

لَقَدِ ابْتَغَوُا الْفِتْنَةَ مِنْ قَبْلُ وَقَلَّبُوْا لَكَ الْاُمُوْرَ حَتّٰى جَآءَ الْحَقُّ وَظَهَرَ اَمْرُ اللّٰهِ وَهُمْ كٰرِهُوْنَ ﴿۴۸﴾

۴۸۔ یہ پہلے بھی طالب فساد رہے ہیں اور بہت سی باتوں میں تمہارے لئے الٹ پھیر کرتے رہے ہیں یہاں تک کہ حق آپہنچا اور اللہ کا حکم غالب ہوا اور وہ برا مانتے ہی رہ گئے۔

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ ائْذَنْ لِّيْ وَلَا تَفْتِنِّيْ ؕ اَلَا فِى الْفِتْنَةِ سَقَطُوْا ؕ وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿۴۹﴾

۴۹۔ اور ان میں کوئی ایسا بھی ہے جو کہتا ہے کہ مجھے تو اجازت ہی دیجئے۔ اور آفت میں نہ ڈالئے۔ دیکھو یہ آفت میں پڑ گئے ہیں اور دوزخ سب کافروں کو گھیرے ہوئے ہے۔

اِنْ تُصِبْكَ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ ۚ وَاِنْ تُصِبْكَ مُصِيْبَةٌ يَّقُوْلُوْا قَدْ اَخَذْنَآ اَمْرَنَا مِنْ قَبْلُ وَيَتَوَلَّوْا وَّهُمْ فَرِحُوْنَ ﴿۵۰﴾

۵۰۔ اے پیغمبر اگر تم کو آسائش حاصل ہوتی ہے تو انکو بری لگتی ہے اور اگر تم پر کوئی مشکل آپڑتی ہے تو کہتے ہیں کہ ہم نے اپنا کام پہلے ہی درست کر لیا تھا۔ اور خوشیاں مناتے لوٹ جاتے ہیں۔

قُلْ لَّنْ يُّصِيْبَنَآ اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا ۚ هُوَ مَوْلٰنَا ۚ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۱﴾

۵۱۔ کہدو کہ ہم کو کوئی مصیبت نہیں پہنچ سکتی بجز اسکے جو اللہ نے ہمارے لئے لکھ دی ہو وہی ہمارا کارساز ہے اور مومنوں کو تو اللہ ہی پر بھروسہ رکھنا چاہیے۔

قُلۡ هَلۡ تَرَبَّصُوۡنَ بِنَاۤ اِلَّاۤ اِحۡدَى الۡحُسۡنَيَيۡنِ‌ؕ وَنَحۡنُ نَتَرَبَّصُ بِكُمۡ اَنۡ يُّصِيۡبَكُمُ اللّٰهُ بِعَذَابٍ مِّنۡ عِنۡدِهٖۤ اَوۡ بِاَيۡدِيۡنَا‌ ۖ فَتَرَبَّصُوۡۤا اِنَّا مَعَكُمۡ مُّتَرَبِّصُوۡنَ ﴿۵۲﴾

۵۲۔ کہدو کہ تم ہمارے حق میں دو بھلائیوں میں سے ایک کے منتظر ہو اور ہم تمہارے حق میں اس بات کے منتظر ہیں کہ اللہ یا تو اپنے پاس سے تم پر کوئی عذاب نازل کرے یا ہمارے ہاتھوں سے تمہیں عذاب دلوائے سو تم بھی انتظار کرو۔ ہم بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتے ہیں۔

قُلۡ اَنۡفِقُوۡا طَوۡعًا اَوۡ كَرۡهًا لَّنۡ يُّتَقَبَّلَ مِنۡكُمۡ‌ؕ اِنَّكُمۡ كُنۡتُمۡ قَوۡمًا فٰسِقِيۡنَ ﴿۵۳﴾

۵۳۔ کہدو کہ تم مال خوشی سے خرچ کرو یا ناخوشی سے تم سے ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا۔ تم نافرمان لوگ ہو۔

وَمَا مَنَعَهُمۡ اَنۡ تُقۡبَلَ مِنۡهُمۡ نَفَقٰتُهُمۡ اِلَّاۤ اَنَّهُمۡ كَفَرُوۡا بِاللّٰهِ وَبِرَسُوۡلِهٖ وَلَا يَاۡتُوۡنَ الصَّلٰوةَ اِلَّا وَهُمۡ كُسَالٰى وَلَا يُنۡفِقُوۡنَ اِلَّا وَهُمۡ كٰرِهُوۡنَ ﴿۵۴﴾

۵۴۔ اور انکے خرچ کئے ہوئے مالوں کے قبول ہونے سے کوئی چیز مانع نہیں ہوتی سوائے اسکے کہ انہوں نے اللہ سے اور اسکے رسول سے کفر کیا اور نماز کو آتے ہیں تو سست و کاہل ہو کر اور خرچ کرتے ہیں تو ناخوشی سے۔

فَلَا تُعۡجِبۡكَ اَمۡوَالُهُمۡ وَلَاۤ اَوۡلَادُهُمۡ‌ؕ اِنَّمَا يُرِيۡدُ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمۡ بِهَا فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا وَتَزۡهَقَ اَنۡفُسُهُمۡ وَهُمۡ كٰفِرُوۡنَ ﴿۵۵﴾

۵۵۔ پس تم انکے مال اور اولاد سے تعجب نہ کرنا۔ اللہ چاہتا کہ ان چیزوں سے دنیا کی زندگی میں انکو عذاب دے اور جب انکی جان نکلے تو اس وقت بھی یہ کافر ہی ہوں۔

وَيَحۡلِفُوۡنَ بِاللّٰهِ اِنَّهُمۡ لَمِنۡكُمۡؕ وَمَا هُمۡ مِّنۡكُمۡ وَلٰـكِنَّهُمۡ قَوۡمٌ يَّفۡرَقُوۡنَ ﴿۵۶﴾

۵۶۔ اور اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ وہ تمہی میں سے ہیں حالانکہ وہ تم میں سے نہیں ہیں۔ اصل یہ ہے کہ وہ ڈرپوک لوگ ہیں۔

لَوْ يَجِدُوْنَ مَلْجَاً اَوْ مَغٰرٰتٍ اَوْ مُدَّخَلًا لَّوَلَّوْا اِلَيْهِ وَهُمْ يَجْمَحُوْنَ ﴿۵۷﴾

۵۷۔ اگر انکو کوئی بچاؤ کی جگہ جیسے قلعہ یا غار یا زمین کے اندر گھسنے کی جگہ مل جائے تو اسی طرح رسیاں تڑاتے ہوئے بھاگ جائیں۔

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّلْمِزُكَ فِى الصَّدَقٰتِ ۚ فَاِنْ اُعْطُوْا مِنْهَا رَضُوْا وَ اِنْ لَّمْ يُعْطَوْا مِنْهَآ اِذَا هُمْ يَسْخَطُوْنَ ﴿۵۸﴾

۵۸۔ اور ان میں بعض ایسے بھی ہیں کہ تقسیم صدقات میں تم پر طعنہ زنی کرتے ہیں۔ اب اگر انکو اس میں سے خاطر خواہ مل جائے تو خوش رہیں اور اگر اس قدر نہ ملے تو جھٹ خفا ہو جائیں۔

وَلَوْ اَنَّهُمْ رَضُوْا مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ ۙ وَقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ سَيُؤْتِيْنَا اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ وَرَسُوْلُهٗٓ ۙ اِنَّآ اِلَى اللّٰهِ رٰغِبُوْنَ ﴿۵۹﴾ ع

۵۹۔ اور اگر وہ اس پر خوش رہتے جو اللہ اور اسکے رسول نے ان کو دیا تھا اور کہتے کہ ہمیں اللہ کافی ہے اور اللہ اپنے فضل سے اور اسکے پیغمبر اپنی مہربانی سے ہمیں پھر دے دیں گے اور ہمیں تو اللہ ہی کی رضا مطلوب ہے تو انکے حق میں بہتر ہوتا۔

ع ۱۴ ۱۳

اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلْفُقَرَآءِ وَالْمَسٰكِيْنِ وَ الْعٰمِلِيْنَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوْبُهُمْ وَ فِى الرِّقَابِ وَالْغٰرِمِيْنَ وَفِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ؕ فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۶۰﴾

۶۰۔ صدقات یعنی زکوٰۃ و خیرات تو مفلسوں اور ناداروں اور کارکنان صدقات کا حق ہے اور ان لوگوں کا جنکے دل جیتنا منظور ہے اور غلاموں کے آزاد کرانے اور قرضداروں کے قرض ادا کرنے میں اور اللہ کی راہ میں اور مسافروں کی مدد میں بھی یہ مال خرچ کرنا چاہیے یہ مصارف اللہ کی طرف سے مقرر کر دیئے گئے ہیں اور اللہ جاننے والا ہے حکمت والا ہے۔

وَمِنۡهُمُ الَّذِيۡنَ يُؤۡذُوۡنَ النَّبِيَّ وَيَقُوۡلُوۡنَ هُوَ اُذُنٌ ؕ قُلۡ اُذُنُ خَيۡرٍ لَّكُمۡ يُؤۡمِنُ بِاللّٰهِ وَيُؤۡمِنُ لِلۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَرَحۡمَةٌ لِّلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا مِنۡكُمۡ ؕ وَالَّذِيۡنَ يُؤۡذُوۡنَ رَسُوۡلَ اللّٰهِ لَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿٦١﴾

٦١۔ اور ان میں بعض ایسے ہیں جو پیغمبر کو ایذا دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ شخص نرا کان ہے ان سے کہدو کہ وہ کان ہے تو تمہاری بھلائی کے لئے۔ وہ اللہ کا اور مومنوں کی بات کا یقین رکھتا ہے۔ اور جو لوگ تم میں ایمان لائے ہیں ان کے لئے رحمت ہے اور جو لوگ اللہ کے رسول کو رنج پہنچاتے ہیں انکے لئے عذاب الیم تیار ہے۔

يَحۡلِفُوۡنَ بِاللّٰهِ لَكُمۡ لِيُرۡضُوۡكُمۡ ۚ وَاللّٰهُ وَرَسُوۡلُهٗۤ اَحَقُّ اَنۡ يُّرۡضُوۡهُ اِنۡ كَانُوۡا مُؤۡمِنِيۡنَ ﴿٦٢﴾

٦٢۔ مومنو! یہ لوگ تمہارے سامنے اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں تاکہ تم کو خوش کر دیں۔ حالانکہ اگر یہ دل سے مومن ہوتے تو اللہ اور اسکے پیغمبر اس بات کے زیادہ حقدار ہیں کہ یہ انہیں خوش کریں۔

اَلَمۡ يَعۡلَمُوۡۤا اَنَّهٗ مَنۡ يُّحَادِدِ اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ فَاَنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيۡهَا ؕ ذٰلِكَ الۡخِزۡىُ الۡعَظِيۡمُ ﴿٦٣﴾

٦٣۔ کیا ان لوگوں کو معلوم نہیں کہ جو شخص اللہ اور اسکے رسول سے مقابلہ کرتا ہے تو اس کے لئے جہنم کی آگ تیار ہے جسمیں وہ ہمیشہ جلتا رہے گا۔ یہ بڑی رسوائی ہے۔

يَحۡذَرُ الۡمُنٰفِقُوۡنَ اَنۡ تُنَزَّلَ عَلَيۡهِمۡ سُوۡرَةٌ تُنَبِّئُهُمۡ بِمَا فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ ؕ قُلِ اسۡتَهۡزِءُوۡا ۚ اِنَّ اللّٰهَ مُخۡرِجٌ مَّا تَحۡذَرُوۡنَ ﴿٦٤﴾

٦٤۔ منافق ڈرتے رہتے ہیں کہ انکے بارے میں کہیں کوئی ایسی سورت نہ اتر آئے کہ انکی دل کی باتوں کو ان مسلمانوں پر ظاہر کر دے۔ کہدو کہ ہنسی کئے جاؤ۔ جس بات سے تم ڈرتے ہو اللہ اسکو ضرور ظاہر کر دے گا۔

وَلَئِنۡ سَاَلۡتَهُمۡ لَيَقُوۡلُنَّ اِنَّمَا كُنَّا نَخُوۡضُ وَنَلۡعَبُ ؕ قُلۡ اَبِاللّٰهِ وَاٰيٰتِهٖ وَرَسُوۡلِهٖ كُنۡتُمۡ تَسۡتَهۡزِءُوۡنَ ﴿٦٥﴾

لَا تَعۡتَذِرُوۡا قَدۡ كَفَرۡتُمۡ بَعۡدَ اِيۡمَانِكُمۡ ؕ اِنۡ نَّعۡفُ عَنۡ طَآئِفَةٍ مِّنۡكُمۡ نُعَذِّبۡ طَآئِفَةًۢ بِاَنَّهُمۡ كَانُوۡا مُجۡرِمِيۡنَ ﴿٦٦﴾ ع ٨ ١٤

اَلۡمُنٰفِقُوۡنَ وَالۡمُنٰفِقٰتُ بَعۡضُهُمۡ مِّنۡۢ بَعۡضٍ ۘ يَاۡمُرُوۡنَ بِالۡمُنۡكَرِ وَيَنۡهَوۡنَ عَنِ الۡمَعۡرُوۡفِ وَيَقۡبِضُوۡنَ اَيۡدِيَهُمۡ ؕ نَسُوا اللّٰهَ فَنَسِيَهُمۡ ؕ اِنَّ الۡمُنٰفِقِيۡنَ هُمُ الۡفٰسِقُوۡنَ ﴿٦٧﴾

وَعَدَ اللّٰهُ الۡمُنٰفِقِيۡنَ وَالۡمُنٰفِقٰتِ وَالۡكُفَّارَ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا ؕ هِىَ حَسۡبُهُمۡ ۚ وَلَعَنَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَلَهُمۡ عَذَابٌ مُّقِيۡمٌ ﴿٦٨﴾

كَالَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِكُمۡ كَانُوۡۤا اَشَدَّ مِنۡكُمۡ قُوَّةً وَّاَكۡثَرَ اَمۡوَالًا وَّاَوۡلَادًا ؕ فَاسۡتَمۡتَعُوۡا

٦٥۔ اور اگر تم ان سے اس بارے میں دریافت کرو تو کہیں گے کہ ہم تو یونہی بات چیت اور دل لگی کرتے تھے۔ کہو کیا تم اللہ اور اسکی آیتوں اور اسکے رسول سے دل لگی کرتے تھے؟

٦٦۔ عذر مت پیش کرو تم ایمان لانے کے بعد کافر ہو چکے ہو اگر ہم تم میں سے ایک جماعت کو معاف کر دیں تو دوسری جماعت کو سزا بھی دیں گے کیونکہ وہ گناہ کرتے رہے ہیں۔

٦٧۔ منافق مرد اور منافق عورتیں ایک دوسرے کے ہم جنس یعنی ایک ہی طرح کے ہیں کہ برا کام کرنے کو کہتے اور نیک کاموں سے منع کرتے اور خرچ کرنے سے ہاتھ بند کئے رہتے ہیں۔ انہوں نے اللہ کو بھلا دیا تو اللہ نے انکو بھلا دیا۔ بیشک منافق نافرمان ہیں۔

٦٨۔ اللہ نے منافق مردوں اور منافق عورتوں اور کافروں سے آتش جہنم کا وعدہ کیا ہے جسمیں وہ ہمیشہ جلتے رہیں گے وہی انکو کافی ہے اور اللہ نے ان پر لعنت کر دی ہے اور انکے لئے ہمیشہ کا عذاب تیار ہے۔

٦٩۔ تم منافق لوگ ان لوگوں کی طرح ہو جو تم سے پہلے ہو چکے ہیں۔ وہ تم سے زیادہ طاقتور اور مال و اولاد میں کہیں زیادہ تھے تو وہ اپنے حصے سے فائدہ اٹھا چکے سو

بِخَلَاقِهِمْ فَاسْتَمْتَعْتُمْ بِخَلَاقِكُمْ كَمَا اسْتَمْتَعَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ بِخَلَاقِهِمْ وَخُضْتُمْ كَالَّذِيْ خَاضُوْا ؕ اُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿٦٩﴾

جس طرح تم سے پہلے لوگ اپنے حصے سے فائدہ اٹھا چکے ہیں اسی طرح تم نے اپنے حصے سے فائدہ اٹھا لیا۔ اور جس طرح وہ باطل میں ڈوبے رہے اسی طرح تم باطل میں ڈوبے رہے یہ وہ لوگ ہیں جنکے اعمال دنیا اور آخرت میں ضائع ہوگئے اور یہی نقصان اٹھانے والے ہیں۔

اَلَمْ يَاْتِهِمْ نَبَاُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ ۙ وَقَوْمِ اِبْرٰهِيْمَ وَاَصْحٰبِ مَدْيَنَ وَالْمُؤْتَفِكٰتِ ؕ اَتَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۚ فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿٧٠﴾

۷۰۔ کیا انکو ان لوگوں کے حالات کی خبر نہیں پہنچی جو ان سے پہلے تھے یعنی نوح اور عاد اور ثمود کی قوم اور ابراہیم کی قوم اور مدین والے اور الٹی ہوئی بستیوں والے۔ انکے پاس پیغمبر نشانیاں لے کر آئے۔ اور اللہ تو ایسا نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا لیکن وہی اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے۔

وَالْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَيُطِيْعُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٧١﴾

۷۱۔ اور مومن مرد اور مومن عورتیں ایک دوسرے کے دوست ہیں کہ اچھے کام کرنے کو کہتے اور بری باتوں سے منع کرتے اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے اور اللہ اور اسکے پیغمبر کی اطاعت کرتے ہیں۔ یہی لوگ ہیں جن پر اللہ رحم کرے گا بیشک اللہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

وَعَدَ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ؕ وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ اَكْبَرُ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۷۲﴾

۷۲۔ اللہ نے مومن مردوں اور مومن عورتوں سے بہشتوں کا وعدہ کیا ہے جنکے نیچے نہریں بہ رہی ہیں وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے اور ابدی بہشتوں میں نفیس مکانات کا وعدہ کیا ہے اور اللہ کی رضامندی تو سب سے بڑھ کر نعمت ہے یہی بڑی کامیابی ہے۔

ع ۹ ۱۵

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ؕ وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۷۳﴾

۷۳۔ اے پیغمبر کافروں اور منافقوں سے جہاد کرو۔ اور ان پر سختی کرو۔ اور ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔ اور وہ بری جگہ ہے۔

يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ مَا قَالُوْا ؕ وَلَقَدْ قَالُوْا كَلِمَةَ الْكُفْرِ وَكَفَرُوْا بَعْدَ اِسْلَامِهِمْ وَهَمُّوْا بِمَا لَمْ يَنَالُوْا ۚ وَمَا نَقَمُوْۤا اِلَّاۤ اَنْ اَغْنٰىهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ فَاِنْ يَّتُوْبُوْا يَكُ خَيْرًا لَّهُمْ ۚ وَاِنْ يَّتَوَلَّوْا يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَمَا لَهُمْ فِي الْاَرْضِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿۷۴﴾

۷۴۔ یہ اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ انہوں نے تو کچھ نہیں کہا حالانکہ انہوں نے کفر کا کلمہ کہا ہے اور یہ اسلام لانے کے بعد کافر ہو گئے ہیں اور ایسی بات کا قصد کر چکے ہیں جس پر قدرت نہیں پا سکے۔ اور انہوں نے مسلمانوں میں عیب ہی کونسا دیکھا ہے سوائے اسکے کہ اللہ نے اپنے فضل سے اور اسکے پیغمبر نے اپنی مہربانی سے ان کو دولت مند کر دیا ہے۔ سو اگر یہ لوگ توبہ کر لیں تو انکے حق میں بہتر ہو گا اور اگر منہ پھیر لیں تو اللہ انکو دنیا اور آخرت میں دکھ دینے والا عذاب دے گا۔ اور زمین میں ان کا کوئی دوست اور مددگار نہ ہو گا۔

وَمِنۡهُمۡ مَّنۡ عٰهَدَ اللّٰهَ لَئِنۡ اٰتٰىنَا مِنۡ فَضۡلِهٖ لَنَصَّدَّقَنَّ وَلَنَكُوۡنَنَّ مِنَ الصّٰلِحِيۡنَ ﴿۷۵﴾

۷۵۔ اور ان میں بعض ایسے ہیں جنہوں نے اللہ سے عہد کیا تھا کہ اگر وہ ہم کو اپنی مہربانی سے مال عطا فرمائے گا تو ہم ضرور خیرات کیا کریں گے اور نیکوکاروں میں ہو جائیں گے۔

فَلَمَّاۤ اٰتٰىهُمۡ مِّنۡ فَضۡلِهٖ بَخِلُوۡا بِهٖ وَتَوَلَّوْا وَّهُمۡ مُّعۡرِضُوۡنَ ﴿۷۶﴾

۷۶۔ لیکن جب اللہ نے انکو اپنے فضل سے مال دیا تو اس میں بخل کرنے لگے اور اپنے عہد سے روگردانی کر کے پھر بیٹھے۔

فَاَعۡقَبَهُمۡ نِفَاقًا فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ اِلٰى يَوۡمِ يَلۡقَوۡنَهٗ بِمَاۤ اَخۡلَفُوا اللّٰهَ مَا وَعَدُوۡهُ وَبِمَا كَانُوۡا يَكۡذِبُوۡنَ ﴿۷۷﴾

۷۷۔ تو اللہ نے اس کا انجام یہ کیا کہ اس روز تک کے لئے جسمیں یہ اللہ کے روبرو حاضر ہوں گے انکے دلوں میں نفاق ڈال دیا اس لئے کہ انہوں نے اللہ سے جو وعدہ کیا تھا اسکے خلاف کیا اور اس لئے کہ یہ جھوٹ بولتے تھے۔

اَلَمۡ يَعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰهَ يَعۡلَمُ سِرَّهُمۡ وَنَجۡوٰٮهُمۡ وَاَنَّ اللّٰهَ عَلَّامُ الۡغُيُوۡبِ ﴿۷۸﴾ۚ

۷۸۔ کیا انکو معلوم نہیں کہ اللہ انکے بھیدوں اور مشوروں تک سے واقف ہے اور یہ کہ اللہ غیب کی باتیں جاننے والا ہے۔

اَلَّذِيۡنَ يَلۡمِزُوۡنَ الۡمُطَّوِّعِيۡنَ مِنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ فِى الصَّدَقٰتِ وَالَّذِيۡنَ لَا يَجِدُوۡنَ اِلَّا جُهۡدَهُمۡ فَيَسۡخَرُوۡنَ مِنۡهُمۡ‌ؕ سَخِرَ اللّٰهُ مِنۡهُمۡ وَلَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿۷۹﴾

۷۹۔ جو مسلمان دل کھول کر خیرات کرتے ہیں اور جو بیچارے غریب صرف اتنا ہی کما سکتے ہیں جتنی مزدوری کرتے اور تھوڑی سی کمائی میں سے بھی خرچ کرتے ہیں ان پر جو منافق طعن کرتے اور ہنستے ہیں اللہ ان پر ہنستا ہے اور ان کے لئے تکلیف دینے والا عذاب تیار ہے۔

اِسْتَغْفِرْ لَهُمْ اَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ؕ اِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِيْنَ مَرَّةً فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿٨٠﴾

٨٠۔ تم انکے لئے بخشش مانگو یا نہ مانگو برابر ہے اگر انکے لئے ستر دفعہ بھی بخشش مانگو گے تو بھی اللہ انکو نہیں بخشے گا یہ اس لئے کہ انہوں نے اللہ اور اسکے رسول سے کفر کیا۔ اور اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

فَرِحَ الْمُخَلَّفُوْنَ بِمَقْعَدِهِمْ خِلٰفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَكَرِهُوْٓا اَنْ يُّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَقَالُوْا لَا تَنْفِرُوْا فِى الْحَرِّ ؕ قُلْ نَارُ جَهَنَّمَ اَشَدُّ حَرًّا ؕ لَوْ كَانُوْا يَفْقَهُوْنَ ﴿٨١﴾

٨١۔ جو لوگ غزوہ تبوک میں پیچھے رہ گئے وہ اللہ کے پیغمبر کی مرضی کے برخلاف بیٹھ رہنے سے خوش ہوئے اور اس بات کو ناپسند کیا کہ اللہ کی راہ میں اپنے مال اور جان سے جہاد کریں۔ اور دوسروں سے بھی کہنے لگے کہ گرمی میں مت نکلنا ان سے کہہ دو کہ دوزخ کی آگ اس سے کہیں زیادہ گرم ہے کاش یہ اس بات کو سمجھتے۔

فَلْيَضْحَكُوْا قَلِيْلًا وَّلْيَبْكُوْا كَثِيْرًا ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٨٢﴾

٨٢۔ یہ دنیا میں تھوڑا سا ہنس لیں اور آخرت میں انکو انکے اعمال کے بدلے جو یہ کرتے رہے ہیں بہت سا رونا ہو گا۔

فَاِنْ رَّجَعَكَ اللّٰهُ اِلٰى طَآئِفَةٍ مِّنْهُمْ فَاسْتَاْذَنُوْكَ لِلْخُرُوْجِ فَقُلْ لَّنْ تَخْرُجُوْا مَعِىَ اَبَدًا وَّلَنْ تُقَاتِلُوْا مَعِىَ عَدُوًّا ؕ اِنَّكُمْ رَضِيْتُمْ بِالْقُعُوْدِ اَوَّلَ مَرَّةٍ فَاقْعُدُوْا مَعَ الْخٰلِفِيْنَ ﴿٨٣﴾

٨٣۔ پھر اگر اللہ تم کو ان میں سے کسی گروہ کی طرف لے جائے اور وہ تم سے نکلنے کی اجازت طلب کریں تو کہدینا کہ تم میرے ساتھ ہر گز نہیں نکلو گے اور نہ میرے ساتھ مددگار ہو کر دشمن سے جنگ کرو گے۔ تم پہلی دفعہ بیٹھ رہنے سے خوش ہوئے تو اب بھی پیچھے رہنے والوں کے ساتھ بیٹھے رہو۔

وَلَا تُصَلِّ عَلٰٓى اَحَدٍ مِّنْهُمْ مَّاتَ اَبَدًا وَّلَا تَقُمْ عَلٰى قَبْرِهٖ ؕ اِنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَمَاتُوْا وَهُمْ فٰسِقُوْنَ ۝۸۴

۸۴۔ اور اے پیغمبر ان میں سے کوئی مر جائے تو کبھی اسکے جنازے پر نماز نہ پڑھنا اور نہ اسکی قبر پر جا کر کھڑے ہونا۔ یہ اللہ اور اسکے رسول کے ساتھ کفر کرتے رہے اور مرے بھی تو نافرمان ہی مرے۔

وَلَا تُعْجِبْكَ اَمْوَالُهُمْ وَ اَوْلَادُهُمْ ؕ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّعَذِّبَهُمْ بِهَا فِى الدُّنْيَا وَ تَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ۝۸۵

۸۵۔ اور انکے مال اور اولاد سے تعجب نہ کرنا۔ ان چیزوں سے اللہ یہ چاہتا ہے کہ انکو دنیا میں عذاب کرے۔ اور جب انکی جان نکلے تو اس وقت بھی یہ کافر ہی ہوں۔

وَ اِذَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ اَنْ اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَجَاهِدُوْا مَعَ رَسُوْلِهِ اسْتَاْذَنَكَ اُولُوا الطَّوْلِ مِنْهُمْ وَقَالُوْا ذَرْنَا نَكُنْ مَّعَ الْقٰعِدِيْنَ ۝۸۶

۸۶۔ اور جب کوئی سورت نازل ہوتی ہے کہ اللہ پر ایمان لاؤ اور اسکے رسول کے ساتھ ہو کر جہاد کرو تو جو ان میں دولت مند ہیں وہ تم سے اجازت طلب کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہمیں تو رہنے ہی دیجئے کہ ہم بیٹھ رہنے والوں کے ساتھ ہو جائیں۔

رَضُوْا بِاَنْ يَّكُوْنُوْا مَعَ الْخَوَالِفِ وَطُبِعَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ ۝۸۷

۸۷۔ یہ اس بات سے خوش ہیں کہ عورتوں کے ساتھ جو پیچھے رہ جاتی ہیں گھروں میں بیٹھ رہیں انکے دلوں پر مہر لگا دی گئی ہے سو یہ سمجھتے ہی نہیں۔

لٰكِنِ الرَّسُوْلُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ جٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ؕ وَ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ الْخَيْرٰتُ ۡ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝۸۸

۸۸۔ لیکن پیغمبر اور جو لوگ انکے ساتھ ایمان لائے سب اپنے مال اور جان سے لڑے۔ انہی لوگوں کے لئے بھلائیاں ہیں اور یہی مراد پانے والے ہیں۔

اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمۡ جَنّٰتٍ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا ؕ ذٰلِكَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِيۡمُ ﴿۸۹﴾

۸۹۔ اللہ نے انکے لئے باغات تیار کر رکھے ہیں جنکے نیچے نہریں بہ رہی ہیں ہمیشہ ان میں رہیں گے یہی بڑی کامیابی ہے۔

وَجَآءَ الۡمُعَذِّرُوۡنَ مِنَ الۡاَعۡرَابِ لِيُؤۡذَنَ لَهُمۡ وَقَعَدَ الَّذِيۡنَ كَذَبُوا اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ ؕ سَيُصِيۡبُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا مِنۡهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿۹۰﴾

۹۰۔ اور صحرا نشینوں میں سے بھی کچھ لوگ عذر کرتے ہوئے تمہارے پاس آئے کہ انکو بھی اجازت دی جائے۔ اور جنہوں نے اللہ اور اسکے رسول سے جھوٹ بولا وہ گھر میں بیٹھ رہے۔ سو جو لوگ ان میں سے کافر ہوئے ہیں انکو دکھ دینے والا عذاب پہنچے گا۔

لَيۡسَ عَلَى الضُّعَفَآءِ وَلَا عَلَى الۡمَرۡضٰى وَلَا عَلَى الَّذِيۡنَ لَا يَجِدُوۡنَ مَا يُنۡفِقُوۡنَ حَرَجٌ اِذَا نَصَحُوۡا لِلّٰهِ وَرَسُوۡلِهٖ ؕ مَا عَلَى الۡمُحۡسِنِيۡنَ مِنۡ سَبِيۡلٍ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۹۱﴾

۹۱۔ نہ تو ضعیفوں پر کچھ گناہ ہے اور نہ بیماروں پر اور نہ ان پر جنکے پاس خرچ موجود نہیں کہ شریک جہاد ہوں یعنی جبکہ اللہ اور کے رسول سے مخلص ہوں۔ نیکوکاروں پر کسی طرح کا الزام نہیں ہے اور اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

وَّلَا عَلَى الَّذِيۡنَ اِذَا مَاۤ اَتَوۡكَ لِتَحۡمِلَهُمۡ قُلۡتَ لَاۤ اَجِدُ مَاۤ اَحۡمِلُكُمۡ عَلَيۡهِ ۖ تَوَلَّوۡا وَّ اَعۡيُنُهُمۡ تَفِيۡضُ مِنَ الدَّمۡعِ حَزَنًا اَلَّا يَجِدُوۡا مَا يُنۡفِقُوۡنَ ﴿۹۲﴾

۹۲۔ اور نہ ان بے سروسامان لوگوں پر الزام ہے کہ جو تمہارے پاس آئے کہ انکو سواری دو اور تم نے کہا کہ میرے پاس کوئی ایسی چیز نہیں کہ جس پر تم کو سوار کروں تو وہ لوٹ گئے اور اس غم سے کہ انکے پاس خرچ موجود نہ تھا انکی آنکھوں سے آنسو بہ رہے تھے۔

اِنَّمَا السَّبِيۡلُ عَلَى الَّذِيۡنَ يَسۡتَاۡذِنُوۡنَكَ وَهُمۡ اَغۡنِيَآءُ‌ ۚ رَضُوۡا بِاَنۡ يَّكُوۡنُوۡا مَعَ الۡخَـوَالِفِ ۙ وَطَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوۡبِهِمۡ فَهُمۡ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۹۳﴾

۹۳۔ الزام تو ان لوگوں پر ہے جو دولت مند ہیں اور پھر تم سے اجازت طلب کرتے ہیں یعنی اس بات سے خوش ہیں کہ عورتوں کے ساتھ جو پیچھے رہ جاتی ہیں گھروں میں بیٹھ رہیں۔ اللہ نے انکے دلوں پر مہر کر دی ہے۔ پس وہ سمجھتے ہی نہیں۔

يَعۡتَذِرُوۡنَ اِلَيۡكُمۡ اِذَا رَجَعۡتُمۡ اِلَيۡهِمۡ‌ ؕ قُلْ لَّا تَعۡتَذِرُوۡا لَنۡ نُّـؤۡمِنَ لَـكُمۡ قَدۡ نَـبَّاَنَا اللّٰهُ مِنۡ اَخۡبَارِكُمۡ‌ ؕ وَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَـكُمۡ وَرَسُوۡلُهٗ ثُمَّ تُرَدُّوۡنَ اِلٰى عٰلِمِ الۡغَيۡبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمۡ بِمَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۹۴﴾

۹۴۔ جب تم انکے پاس جاؤ گے تو تم سے عذر کریں گے تم کہنا کہ عذر مت کرو ہم ہرگز تمہاری بات نہیں مانیں گے اللہ نے ہم کو تمہارے سب حالات بتا دیئے ہیں۔ اور ابھی اللہ اور اس کا رسول تمہارے عمل کو دیکھیں گے پھر تم غائب و حاضر کے جاننے والے کی طرف لوٹائے جاؤ گے تو جو عمل تم کرتے رہے ہو وہ سب تمہیں بتائے گا۔

سَيَحۡلِفُوۡنَ بِاللّٰهِ لَـكُمۡ اِذَا انْقَلَبۡتُمۡ اِلَيۡهِمۡ لِتُعۡرِضُوۡا عَنۡهُمۡ‌ ؕ فَاَعۡرِضُوۡا عَنۡهُمۡ‌ ؕ اِنَّهُمۡ رِجۡسٌ‌ وَّمَاۡوٰٮهُمۡ جَهَـنَّمُ‌ ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوۡا يَكۡسِبُوۡنَ ﴿۹۵﴾

۹۵۔ جب تم انکے پاس لوٹ کر جاؤ گے تو تمہارے روبرو اللہ کی قسمیں کھائیں گے تاکہ تم ان سے درگذر کرو سوانکی طرف توجہ نہ دینا یہ ناپاک ہیں اور جو کام یہ کرتے رہے ہیں انکے بدلے ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔

اِنَّمَا السَّبِيۡلُ عَلَى الَّذِيۡنَ يَسۡتَاۡذِنُوۡنَكَ وَهُمۡ اَغۡنِيَآءُ‌ ۚ رَضُوۡا بِاَنۡ يَّكُوۡنُوۡا مَعَ الۡخَوَالِفِ ۙ وَطَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوۡبِهِمۡ فَهُمۡ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۹۳﴾

۹۳۔ الزام تو ان لوگوں پر ہے جو دولت مند ہیں اور پھر تم سے اجازت طلب کرتے ہیں یعنی اس بات سے خوش ہیں کہ عورتوں کے ساتھ جو پیچھے رہ جاتی ہیں گھروں میں بیٹھ رہیں۔ اللہ نے انکے دلوں پر مہر کر دی ہے۔ پس وہ سمجھتے ہی نہیں۔

يَعۡتَذِرُوۡنَ اِلَيۡكُمۡ اِذَا رَجَعۡتُمۡ اِلَيۡهِمۡ‌ ؕ قُلْ لَّا تَعۡتَذِرُوۡا لَنۡ نُّؤۡمِنَ لَـكُمۡ قَدۡ نَبَّاَنَا اللّٰهُ مِنۡ اَخۡبَارِكُمۡ‌ ؕ وَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَـكُمۡ وَرَسُوۡلُهٗ ثُمَّ تُرَدُّوۡنَ اِلٰى عٰلِمِ الۡغَيۡبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمۡ بِمَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۹۴﴾

۹۴۔ جب تم انکے پاس جاؤ گے تو تم سے عذر کریں گے تم کہنا کہ عذر مت کرو ہم ہرگز تمہاری بات نہیں مانیں گے اللہ نے ہم کو تمہارے سب حالات بتا دیئے ہیں۔ اور ابھی اللہ اور اس کا رسول تمہارے عمل کو دیکھیں گے پھر تم غائب و حاضر کے جاننے والے کی طرف لوٹائے جاؤ گے تو جو عمل تم کرتے رہے ہو وہ سب تمہیں بتائے گا۔

سَيَحۡلِفُوۡنَ بِاللّٰهِ لَـكُمۡ اِذَا انْقَلَبۡتُمۡ اِلَيۡهِمۡ لِتُعۡرِضُوۡا عَنۡهُمۡ‌ ؕ فَاَعۡرِضُوۡا عَنۡهُمۡ‌ ؕ اِنَّهُمۡ رِجۡسٌ‌ وَّمَاۡوٰٮهُمۡ جَهَنَّمُ‌ ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوۡا يَكۡسِبُوۡنَ ﴿۹۵﴾

۹۵۔ جب تم انکے پاس لوٹ کر جاؤ گے تو تمہارے روبرو اللہ کی قسمیں کھائیں گے تاکہ تم ان سے درگذر کرو سو انکی طرف توجہ نہ دینا یہ ناپاک ہیں اور جو کام یہ کرتے رہے ہیں انکے بدلے ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔

يَحۡلِفُوۡنَ لَكُمۡ لِتَرۡضَوۡا عَنۡهُمۡ‌ۚ فَاِنۡ تَرۡضَوۡا عَنۡهُمۡ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَرۡضٰى عَنِ الۡقَوۡمِ الۡفٰسِقِيۡنَ ﴿۹۶﴾

۹۶۔ یہ تمہارے آگے قسمیں کھائیں گے تاکہ تم ان سے خوش ہو جاؤ لیکن اگر تم ان سے خوش ہو بھی جاؤ گے تو بھی اللہ نافرمان لوگوں سے خوش نہیں ہوتا۔

اَلۡاَعۡرَابُ اَشَدُّ كُفۡرًا وَّ نِفَاقًا وَّ اَجۡدَرُ اَلَّا يَعۡلَمُوۡا حُدُوۡدَ مَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوۡلِهٖ‌ؕ وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌ حَكِيۡمٌ ﴿۹۷﴾

۹۷۔ دیہاتی لوگ پکے کافر اور پکے منافق ہیں اور ایسے ہیں کہ جو احکام شریعت اللہ نے اپنے رسول پر نازل فرمائے ہیں ان سے واقف ہی نہ ہو پائیں۔ اور اللہ جاننے والا ہے حکمت والا ہے۔

وَ مِنَ الۡاَعۡرَابِ مَنۡ يَّتَّخِذُ مَا يُنۡفِقُ مَغۡرَمًا وَّ يَتَرَبَّصُ بِكُمُ الدَّوَآٮِٕرَ‌ؕ عَلَيۡهِمۡ دَآٮِٕرَةُ السَّوۡءِ‌ؕ وَاللّٰهُ سَمِيۡعٌ عَلِيۡمٌ ﴿۹۸﴾

۹۸۔ اور بعض دیہاتی ایسے ہیں کہ جو کچھ خرچ کرتے ہیں اسے تاوان سمجھتے ہیں اور تمہارے حق میں مصیبتوں کے منتظر ہیں۔ انہی پر بری مصیبت واقع ہو۔ اور اللہ سننے والا ہے جاننے والا ہے۔

وَمِنَ الۡاَعۡرَابِ مَنۡ يُّؤۡمِنُ بِاللّٰهِ وَالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ وَيَتَّخِذُ مَا يُنۡفِقُ قُرُبٰتٍ عِنۡدَ اللّٰهِ وَصَلَوٰتِ الرَّسُوۡلِ‌ؕ اَلَاۤ اِنَّهَا قُرۡبَةٌ لَّهُمۡ‌ؕ سَيُدۡخِلُهُمُ اللّٰهُ فِىۡ رَحۡمَتِهٖ‌ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۹۹﴾ ع ۱۲ / ۱

۹۹۔ اور بعض دیہاتی ایسے ہیں کہ اللہ پر اور روز آخر پر ایمان رکھتے ہیں اور جو کچھ خرچ کرتے ہیں اسکو اللہ کے قرب اور پیغمبر کی دعاؤں کا ذریعہ سمجھتے ہیں۔ دیکھو یہ بات بلاشبہ انکے لئے موجب قرب ہے۔ اللہ انکو عنقریب اپنی رحمت میں داخل کرے گا۔ بیشک اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

وَالسّٰبِقُوۡنَ الۡاَوَّلُوۡنَ مِنَ الۡمُهٰجِرِيۡنَ وَالۡاَنۡصَارِ وَ الَّذِيۡنَ اتَّبَعُوۡهُمۡ بِاِحۡسَانٍ ۙ

۱۰۰۔ جن لوگوں نے سبقت کی یعنی سب سے پہلے ایمان لائے مہاجرین میں سے بھی اور انصار میں سے بھی اور جنہوں نے نیکوکاری کے ساتھ انکی پیروی کی

رَّضِيَ اللّٰهُ عَنۡهُمۡ وَرَضُوۡا عَنۡهُ وَ اَعَدَّ لَهُمۡ جَنّٰتٍ تَجۡرِىۡ تَحۡتَهَا الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَاۤ اَبَدًا ؕ ذٰلِكَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِيۡمُ ﴿۱۰۰﴾

اللہ ان سے خوش ہے اور وہ اللہ سے خوش ہیں اور اس نے انکے لئے باغات تیار کئے ہیں جنکے نیچے نہریں بہ رہی ہیں وہ ہمیشہ ان میں رہیں گے۔ یہی بڑی کامیابی ہے۔

وَمِمَّنۡ حَوۡلَـكُمۡ مِّنَ الۡاَعۡرَابِ مُنٰفِقُوۡنَ ‌ۛؕ وَمِنۡ اَهۡلِ الۡمَدِيۡنَةِ ‌ؔۛ مَرَدُوۡا عَلَى النِّفَاقِ لَا تَعۡلَمُهُمۡ‌ ؕ نَحۡنُ نَعۡلَمُهُمۡ‌ ؕ سَنُعَذِّبُهُمۡ مَّرَّتَيۡنِ ثُمَّ يُرَدُّوۡنَ اِلٰى عَذَابٍ عَظِيۡمٍ‌ ﴿۱۰۱﴾

۱۰۱۔ اور تمہارے گردونواح کے بعض دیہاتی بھی منافق ہیں اور بعض مدینے والے بھی نفاق پر اڑے ہوئے ہیں تم انہیں نہیں جانتے ہم جانتے ہیں۔ ہم انکو دہرا عذاب دیں گے۔ پھر وہ بڑے عذاب کی طرف لوٹائے جائیں گے۔

وَ اٰخَرُوۡنَ اعۡتَرَفُوۡا بِذُنُوۡبِهِمۡ خَلَطُوۡا عَمَلًا صَالِحًا وَّاٰخَرَ سَيِّئًا ؕ عَسَى اللّٰهُ اَنۡ يَّتُوۡبَ عَلَيۡهِمۡ‌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ‏ ﴿۱۰۲﴾

۱۰۲۔ اور کچھ دوسرے لوگ ہیں کہ اپنے گناہوں کا صاف اقرار کرتے ہیں۔ انہوں نے اچھے اور برے عملوں کو ملا جلا دیا تھا۔ قریب ہے کہ اللہ ان پر مہربانی سے توجہ فرمائے۔ بیشک اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

خُذۡ مِنۡ اَمۡوَالِهِمۡ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمۡ وَتُزَكِّيۡهِمۡ بِهَا وَصَلِّ عَلَيۡهِمۡ‌ ؕ اِنَّ صَلٰوتَكَ سَكَنٌ لَّهُمۡ‌ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيۡعٌ عَلِيۡمٌ‏ ﴿۱۰۳﴾

۱۰۳۔ انکے مال میں سے زکوۃ قبول کر لو کہ اس سے تم انکو ظاہر میں بھی پاک اور باطن میں بھی پاکیزہ کرتے ہو اور انکے حق میں دعائے خیر کرو کہ تمہاری دعا انکے لئے موجب تسکین ہے اور اللہ سننے والا ہے جاننے والا ہے۔

اَلَمۡ يَعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰهَ هُوَ يَقۡبَلُ التَّوۡبَةَ عَنۡ عِبَادِهٖ وَيَاۡخُذُ الصَّدَقٰتِ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ

۱۰۴۔ کیا یہ لوگ نہیں جانتے کہ اللہ ہی اپنے بندوں سے توبہ قبول فرماتا ہے اور صدقات و خیرات لیتا ہے اور یہ کہ اللہ ہی توبہ قبول کرنے والا ہے مہربان ہے۔

التَّوَّابُ الرَّحِيۡمُ ﴿۱۰۴﴾

وَقُلِ اعۡمَلُوۡا فَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمۡ وَرَسُوۡلُهٗ وَالۡمُؤۡمِنُوۡنَ ؕ وَسَتُرَدُّوۡنَ اِلٰى عٰلِمِ الۡغَيۡبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمۡ بِمَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ۚ﴿۱۰۵﴾

وَ اٰخَرُوۡنَ مُرۡجَوۡنَ لِاَمۡرِ اللّٰهِ اِمَّا يُعَذِّبُهُمۡ وَ اِمَّا يَتُوۡبُ عَلَيۡهِمۡ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌ حَكِيۡمٌ ﴿۱۰۶﴾

وَالَّذِيۡنَ اتَّخَذُوۡا مَسۡجِدًا ضِرَارًا وَّ كُفۡرًا وَّتَفۡرِيۡقًۢا بَيۡنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَ اِرۡصَادًا لِّمَنۡ حَارَبَ اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ مِنۡ قَبۡلُ ؕ وَلَيَحۡلِفُنَّ اِنۡ اَرَدۡنَاۤ اِلَّا الۡحُسۡنٰى ؕ وَاللّٰهُ يَشۡهَدُ اِنَّهُمۡ لَكٰذِبُوۡنَ ﴿۱۰۷﴾

لَا تَقُمۡ فِيۡهِ اَبَدًا ؕ لَمَسۡجِدٌ اُسِّسَ عَلَى التَّقۡوٰى مِنۡ اَوَّلِ يَوۡمٍ اَحَقُّ اَنۡ تَقُوۡمَ فِيۡهِ ؕ فِيۡهِ رِجَالٌ يُّحِبُّوۡنَ اَنۡ يَّتَطَهَّرُوۡا ؕ وَ اللّٰهُ

۱۰۵۔ اور ان سے کہہ دو کہ عمل کئے جاؤ۔ اللہ اور اس کا رسول اور مومن سب تمہارے عمل کو دیکھ لیں گے۔ اور تم غائب و حاضر کے جاننے والے کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ پھر جو کچھ تم کرتے رہے ہو وہ سب تم کو بتا دے گا۔

۱۰۶۔ اور کچھ دوسرے لوگ ہیں جنکا کام اللہ کے حکم پر موقوف ہے۔ چاہے وہ انکو عذاب دے اور چاہے معاف کر دے۔ اور اللہ جاننے والا ہے حکمت والا ہے۔

۱۰۷۔ اور ان میں ایسے بھی ہیں جنہوں نے اس غرض سے مسجد بنائی ہے کہ ضرر پہنچائیں اور کفر کریں اور مومنوں میں تفرقہ ڈالیں اور جو لوگ اللہ اور اسکے رسول سے اس سے پہلے جنگ کر چکے ہیں انکے لئے گھات کی جگہ بنائیں۔ اور قسمیں کھائیں گے کہ ہمارا مقصود تو صرف بھلائی تھا مگر اللہ گواہی دیتا ہے کہ یہ جھوٹے ہیں۔

۱۰۸۔ تم اس مسجد میں کبھی جا کر کھڑے بھی نہ ہونا۔ البتہ وہ مسجد جسکی بنیاد پہلے دن سے تقویٰ پر رکھی گئی ہے اس قابل ہے کہ اس میں جایا اور نماز پڑھایا کرو اس میں ایسے لوگ ہیں جو پاک رہنے کو پسند کرتے ہیں اور

يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِيْنَ ﴿۱۰۸﴾

اَفَمَنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ عَلٰى تَقْوٰى مِنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٍ خَيْرٌ اَمْ مَّنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ عَلٰى شَفَا جُرُفٍ هَارٍ فَانْهَارَ بِهٖ فِیْ نَارِ جَهَنَّمَ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِی الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۰۹﴾

لَا يَزَالُ بُنْيَانُهُمُ الَّذِیْ بَنَوْا رِيْبَةً فِیْ قُلُوْبِهِمْ اِلَّاۤ اَنْ تَقَطَّعَ قُلُوْبُهُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۱۱۰﴾ ع

ع ۱۳ ۱۱ ۲

اِنَّ اللّٰهَ اشْتَرٰى مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَنْفُسَهُمْ وَ اَمْوَالَهُمْ بِاَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ ؕ يُقَاتِلُوْنَ فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيَقْتُلُوْنَ وَ يُقْتَلُوْنَ قف وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا فِی التَّوْرٰىةِ وَ الْاِنْجِيْلِ وَ الْقُرْاٰنِ ؕ وَمَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ مِنَ اللّٰهِ فَاسْتَبْشِرُوْا بِبَيْعِكُمُ الَّذِیْ بَايَعْتُمْ بِهٖ ؕ وَ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۱۱۱﴾

اللہ پاک رہنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

۱۰۹۔ بھلا جس شخص نے اپنی عمارت کی بنیاد اللہ کے خوف اور اسکی رضامندی پر رکھی وہ اچھا ہے یا وہ جس نے اپنی عمارت کی بنیاد ایک کھائی کے گرنے والے کنارے پر رکھی پھر وہ اسکو دوزخ کی آگ میں لے گرا۔ اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

۱۱۰۔ یہ عمارت جو انہوں نے بنائی ہے ہمیشہ انکے دلوں میں موجب تردد رہے گی مگر یہ کہ انکے دل پاش پاش ہو جائیں اور اللہ جاننے والا ہے حکمت والا ہے۔

۱۱۱۔ اللہ نے مومنوں سے انکی جانیں اور ان کے مال خرید لئے ہیں اور اسکے عوض انکے لئے بہشت تیار کی ہے۔ یہ لوگ اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں تو مارتے بھی ہیں اور مارے بھی جاتے ہیں۔ یہ تورات اور انجیل اور قرآن میں سچا وعدہ ہے جس کا پورا کرنا اسے ضرور ہے اور اللہ سے زیادہ وعدہ پورا کرنے والا کون ہے؟ تو جو سودا تم نے اس سے کیا ہے اس سے خوش رہو۔ اور یہی بڑی کامیابی ہے۔

اَلتَّآئِبُوْنَ الْعٰبِدُوْنَ الْحٰمِدُوْنَ السَّآئِحُوْنَ الرّٰكِعُوْنَ السّٰجِدُوْنَ الْاٰمِرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّاهُوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ الْحٰفِظُوْنَ لِحُدُوْدِ اللّٰهِ ؕ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۲﴾

۱۱۲۔ توبہ کرنے والے۔ عبادت کرنے والے۔ حمد کرنے والے۔ روزہ رکھنے والے۔ رکوع کرنے والے۔ سجدہ کرنے والے۔ نیک کاموں کا امر کرنے والے اور بری باتوں سے منع کرنے والے۔ اللہ کی حدوں کی حفاظت کرنے والے۔ یہی مومن لوگ ہیں اور اے پیغمبر مومنوں کو بہشت کی خوشخبری سنا دو۔

مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ يَّسْتَغْفِرُوْا لِلْمُشْرِكِيْنَ وَلَوْ كَانُوْٓا اُولِيْ قُرْبٰى مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿۱۱۳﴾

۱۱۳۔ پیغمبر اور مسلمانوں کو شایاں نہیں کہ جب ان پر ظاہر ہوگیا کہ مشرک اہل دوزخ ہیں تو انکے لئے بخشش مانگیں گو وہ انکے قرابت دار ہی ہوں۔

وَ مَا كَانَ اسْتِغْفَارُ اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ اِلَّا عَنْ مَّوْعِدَةٍ وَّعَدَهَآ اِيَّاهُ ۚ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗٓ اَنَّهٗ عَدُوٌّ لِّلّٰهِ تَبَرَّاَ مِنْهُ ؕ اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ لَاَوَّاهٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۱۴﴾

۱۱۴۔ اور ابراہیم کا اپنے باپ کے لئے بخشش مانگنا تو ایک وعدے کے سبب تھا جو وہ اس سے کر چکے تھے لیکن جب انکو معلوم ہوگیا کہ وہ اللہ کا دشمن ہے تو اس سے بیزار ہو گئے۔ کچھ شک نہیں کہ ابراہیم بڑے نرم دل اور متحمل تھے۔

وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِلَّ قَوْمًا بَعْدَ اِذْ هَدٰىهُمْ حَتّٰى يُبَيِّنَ لَهُمْ مَّا يَتَّقُوْنَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۱۱۵﴾

۱۱۵۔ اور اللہ ایسا نہیں کہ کسی قوم کو ہدایت دینے کے بعد گمراہ کر دے جب تک ان کو وہ چیز نہ بتا دے جس سے وہ پرہیز کریں۔ بیشک اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ؕ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿۱۱۶﴾

۱۱۶۔ اللہ ہی ہے جسکے لئے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت ہے وہی زندگانی بخشتا وہی موت دیتا ہے اور اللہ کے سوا تمہارا کوئی دوست اور مددگار نہیں ہے۔

لَقَدْ تَّابَ اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ وَالْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ فِيْ سَاعَةِ الْعُسْرَةِ مِنْۢ بَعْدِ مَا كَادَ يَزِيْغُ قُلُوْبُ فَرِيْقٍ مِّنْهُمْ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّهٗ بِهِمْ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۷﴾ لا

۱۱۷۔ بیشک اللہ نے پیغمبر پر مہربانی کی اور مہاجرین اور انصار پر جو باوجود اسکے کہ ان میں سے بعضوں کے دل پھر جانے کو تھے مشکل کی گھڑی میں پیغمبر کے ساتھ رہے۔ پھر اللہ نے ان پر مہربانی فرمائی۔ بیشک وہ ان پر نہایت شفقت کرنے والا ہے بڑا مہربان ہے۔

وَّعَلَى الثَّلٰثَةِ الَّذِيْنَ خُلِّفُوْا ؕ حَتّٰۤى اِذَا ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ وَضَاقَتْ عَلَيْهِمْ اَنْفُسُهُمْ وَظَنُّوْۤا اَنْ لَّا مَلْجَاَ مِنَ اللّٰهِ اِلَّاۤ اِلَيْهِ ؕ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ لِيَتُوْبُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۱۸﴾ ع

۱۱۸۔ اور ان تینوں پر بھی جنکا معاملہ ملتوی کیا گیا تھا۔ یہاں تک کہ جب زمین باوجود فراخی کے ان پر تنگ ہو گئی اور ان کی جانیں بھی ان پر دوبھر ہو گئیں اور انہوں نے جان لیا کہ اللہ کی گرفت سے بچنے کیلئے کوئی جائے پناہ نہیں مگر اسی کی طرف رجوع کرنا۔ پھر اللہ نے ان پر مہربانی کی تاکہ توبہ کریں۔ بیشک اللہ توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔

ع ۱۴ ۴ ۳

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَكُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۱۱۹﴾

۱۱۹۔ اے اہل ایمان اللہ سے ڈرتے رہو اور راستبازوں کے ساتھ رہو۔

مَا كَانَ لِاَهۡلِ الۡمَدِيۡنَةِ وَمَنۡ حَوۡلَهُمۡ مِّنَ الۡاَعۡرَابِ اَنۡ يَّتَخَلَّفُوۡا عَنۡ رَّسُوۡلِ اللّٰهِ وَلَا يَرۡغَبُوۡا بِاَنۡفُسِهِمۡ عَنۡ نَّفۡسِهٖ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمۡ لَا يُصِيۡبُهُمۡ ظَمَاٌ وَّلَا نَصَبٌ وَّلَا مَخۡمَصَةٌ فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ وَلَا يَطَـُٔـوۡنَ مَوۡطِئًا يَّغِيۡظُ الۡكُفَّارَ وَلَا يَنَالُوۡنَ مِنۡ عَدُوٍّ نَّيۡلًا اِلَّا كُتِبَ لَهُمۡ بِهٖ عَمَلٌ صَالِحٌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيۡعُ اَجۡرَ الۡمُحۡسِنِيۡنَ ۙ ﴿۱۲۰﴾

۱۲۰۔ اہل مدینہ کو اور جو انکے آس پاس دیہاتی رہتے ہیں انکو شایاں نہ تھا کہ اللہ کے پیغمبر سے پیچھے رہ جائیں اور نہ یہ کہ اپنی جانوں کو انکی جان سے زیادہ عزیز رکھیں۔ یہ اس لئے کہ انہیں اللہ کی راہ میں جو تکلیف پہنچتی ہے پیاس کی یا محنت کی یا بھوک کی یا وہ ایسی جگہ چلتے ہیں کہ کافروں کو غصہ آئے یا دشمنوں سے کوئی چیز لیتے ہیں تو ہر بات پر انکے لئے عمل نیک لکھا جاتا ہے۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ نیکوکاروں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔

وَلَا يُنۡفِقُوۡنَ نَفَقَةً صَغِيۡرَةً وَّلَا كَبِيۡرَةً وَّلَا يَقۡطَعُوۡنَ وَادِيًا اِلَّا كُتِبَ لَهُمۡ لِيَجۡزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحۡسَنَ مَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۲۱﴾

۱۲۱۔ اور اسی طرح وہ جو خرچ کرتے ہیں تھوڑا یا بہت یا کوئی میدان طے کرتے ہیں تو یہ سب کچھ ان کے لئے اعمال صالحہ میں لکھ لیا جاتا ہے تاکہ اللہ انکو انکے اعمال کا بہت اچھا بدلہ دے۔

وَمَا كَانَ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ لِيَنۡفِرُوۡا كَآفَّةً ؕ فَلَوۡلَا نَفَرَ مِنۡ كُلِّ فِرۡقَةٍ مِّنۡهُمۡ طَآئِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوۡا فِى الدِّيۡنِ وَلِيُنۡذِرُوۡا قَوۡمَهُمۡ اِذَا رَجَعُوۡۤا اِلَيۡهِمۡ لَعَلَّهُمۡ يَحۡذَرُوۡنَ ﴿۱۲۲﴾ ع ١٥/٤

۱۲۲۔ اور یہ تو ہو نہیں سکتا کہ مومن سب کے سب نکل آئیں تو یوں کیوں نہ کیا کہ ہر ایک جماعت میں سے چند اشخاص نکل جاتے تاکہ دین کا علم سیکھتے اور اس میں سمجھ پیدا کرتے۔ اور جب اپنی قوم کی طرف واپس آتے تو انکو ڈر سناتے تاکہ وہ بھی محتاط ہو جاتے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَاتِلُوا الَّذِيْنَ يَلُوْنَكُمْ مِّنَ الْكُفَّارِ وَلْيَجِدُوْا فِيْكُمْ غِلْظَةً ؕ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿١٢٣﴾

۱۲۳۔ اے اہل ایمان! اپنے نزدیک کے رہنے والے کافروں سے جنگ کرو۔ اور چاہیے کہ وہ تم میں سختی پائیں۔ اور جان رکھو کہ اللہ پرہیزگاروں کے ساتھ ہے۔

وَاِذَا مَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ اَيُّكُمْ زَادَتْهُ هٰذِهٖٓ اِيْمَانًا ۚ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَزَادَتْهُمْ اِيْمَانًا وَّهُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿١٢٤﴾

۱۲۴۔ اور جب کوئی سورت نازل ہوتی ہے تو بعض منافق پوچھتے ہیں کہ اس سورت نے تم میں سے کس کا ایمان زیادہ کیا ہے۔ سو جو ایمان والے ہیں ان کا تو ایمان زیادہ کیا اور وہ خوش ہوتے ہیں۔

وَاَمَّا الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ فَزَادَتْهُمْ رِجْسًا اِلٰى رِجْسِهِمْ وَمَاتُوْا وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿١٢٥﴾

۱۲۵۔ اور جن کے دلوں میں بیماری ہے تو انکی خباثت کو اور بڑھا دیا۔ اور وہ مرے بھی تو کافر کے کافر۔

اَوَلَا يَرَوْنَ اَنَّهُمْ يُفْتَنُوْنَ فِيْ كُلِّ عَامٍ مَّرَّةً اَوْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ لَا يَتُوْبُوْنَ وَلَا هُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿١٢٦﴾

۱۲۶۔ کیا یہ دیکھتے نہیں کہ یہ ہر سال ایک یا دو بار بلا میں پھنسا دیئے جاتے ہیں پھر بھی توبہ نہیں کرتے اور نہ نصیحت حاصل کرتے ہیں۔

وَاِذَا مَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ نَّظَرَ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ ؕ هَلْ يَرٰىكُمْ مِّنْ اَحَدٍ ثُمَّ انْصَرَفُوْا ؕ صَرَفَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ

۱۲۷۔ اور جب کوئی سورت نازل ہوتی ہے تو ایک دوسرے کی طرف دیکھنے لگتے ہیں اور پوچھتے ہیں کہ بھلا تمہیں کوئی دیکھتا ہے؟ پھر پیٹھ پھیر جاتے ہیں۔ اللہ نے انکے دلوں کو پھیر رکھا ہے کیونکہ یہ ایسے لوگ ہیں

لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿۱۲۷﴾

کہ سمجھ سے کام نہیں لیتے۔

لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲۸﴾

۱۲۸۔ لوگو تمہارے پاس تم ہی میں سے ایک پیغمبر آئے ہیں۔ تمہاری تکلیف انکو گراں معلوم ہوتی ہے اور وہ تمہاری بھلائی کے بہت خواہشمند ہیں۔ اور مومنوں پر نہایت شفقت کرنے والے ہیں مہربان ہیں۔

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ۖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۗ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿۱۲۹﴾ ع ۱۶ ۵

۱۲۹۔ سو اگر یہ لوگ پھر جائیں اور نہ مانیں تو کہدو کہ اللہ مجھے کفایت کرتا ہے اسکے سوا کوئی معبود نہیں۔ اسی پر میرا بھروسہ ہے اور وہی عرش عظیم کا مالک ہے۔

اٰیاتھا ۱۰۹ — ۱۰ سُوْرَةُ يُوْنُسَ مَكِّيَّةٌ ۵۱ — رکوعاتھا ۱۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الٓرٰ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ﴿۱﴾

۱۔ الرٰ۔ یہ حکمت والی کتاب کی آیتیں ہیں۔

اَكَانَ لِلنَّاسِ عَجَبًا اَنْ اَوْحَيْنَآ اِلٰى رَجُلٍ مِّنْهُمْ اَنْ اَنْذِرِ النَّاسَ وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنَّ لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۗ قَالَ الْكٰفِرُوْنَ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۲﴾

۲۔ کیا لوگوں کو تعجب ہوا کہ ہم نے انہی میں سے ایک شخص کو حکم بھیجا کہ لوگوں کو ڈر سنا دو اور ایمان لانے والوں کو خوشخبری دے دو کہ انکے پروردگار کے ہاں ان کا سچا درجہ ہے ایسے شخص کی نسبت کافر کہتے ہیں کہ یہ تو کھلا جادوگر ہے۔

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِیۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ فِیۡ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسۡتَوٰی عَلَی الۡعَرۡشِ یُدَبِّرُ الۡاَمۡرَ ؕ مَا مِنۡ شَفِیۡعٍ اِلَّا مِنۡۢ بَعۡدِ اِذۡنِهٖ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمۡ فَاعۡبُدُوۡهُ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوۡنَ ﴿۳﴾

اِلَیۡهِ مَرۡجِعُكُمۡ جَمِیۡعًا ؕ وَعۡدَ اللّٰهِ حَقًّا ؕ اِنَّهٗ یَبۡدَؤُا الۡخَلۡقَ ثُمَّ یُعِیۡدُهٗ لِیَجۡزِیَ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ بِالۡقِسۡطِ ؕ وَ الَّذِیۡنَ كَفَرُوۡا لَهُمۡ شَرَابٌ مِّنۡ حَمِیۡمٍ وَّ عَذَابٌ اَلِیۡمٌۢ بِمَا كَانُوۡا یَكۡفُرُوۡنَ ﴿۴﴾

هُوَ الَّذِیۡ جَعَلَ الشَّمۡسَ ضِیَآءً وَّ الۡقَمَرَ نُوۡرًا وَّ قَدَّرَهٗ مَنَازِلَ لِتَعۡلَمُوۡا عَدَدَ السِّنِیۡنَ وَالۡحِسَابَ ؕ مَا خَلَقَ اللّٰهُ ذٰلِكَ اِلَّا بِالۡحَقِّ ۚ یُفَصِّلُ الۡاٰیٰتِ لِقَوۡمٍ یَّعۡلَمُوۡنَ ﴿۵﴾

اِنَّ فِی اخۡتِلَافِ الَّیۡلِ وَالنَّهَارِ وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ فِی السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ لَاٰیٰتٍ لِّقَوۡمٍ

٣۔ تمہارا پروردگار تو اللہ ہی ہے جس نے آسمان اور زمین چھ دن میں بنائے پھر عرش پر جلوہ افروز ہوا وہی ہر ایک کام کا انتظام کرتا ہے۔ کوئی اسکے پاس اسکی اجازت حاصل کئے بغیر کسی کی سفارش نہیں کر سکتا۔ یہی اللہ تمہارا پروردگار ہے تو اسی کی عبادت کرو۔ بھلا تم غور کیوں نہیں کرتے۔

٤۔ اسی کے پاس تم سب کو لوٹ کر جانا ہے۔ اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ وہی خلقت کو پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر وہی اسکو دوبارہ پیدا کرے گا۔ تاکہ ایمان والوں اور نیک کام کرنے والوں کو انصاف کے ساتھ بدلہ دے اور جو کافر ہیں انکے لئے پینے کو نہایت کھولتا پانی اور درد دینے والا عذاب ہوگا کیونکہ وہ کفر کرتے تھے۔

٥۔ وہی تو ہے جس نے سورج کو خوب روشن اور چاند کو بھی منور بنایا اور چاند کی منزلیں مقرر کیں تاکہ تم برسوں کا شمار اور کاموں کا حساب معلوم کرو یہ سب کچھ اللہ نے تدبیر سے پیدا کیا ہے سمجھنے والوں کے لئے وہ اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے۔

٦۔ رات اور دن کے ایک دوسرے کے پیچھے آنے جانے میں اور جو چیزیں اللہ نے آسمان اور زمین میں پیدا کی ہیں سب میں ڈرنے والوں کے لئے نشانیاں

یَتَّقُوْنَ ﴿۶﴾

ہیں۔

اِنَّ الَّذِیْنَ لَا یَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا وَ رَضُوْا بِالْحَیٰوةِ الدُّنْیَا وَ اطْمَاَنُّوْا بِهَا وَالَّذِیْنَ هُمْ عَنْ اٰیٰتِنَا غٰفِلُوْنَ ﴿۷﴾

۷۔ جن لوگوں کو ہم سے ملنے کی توقع نہیں اور دنیا کی زندگی سے خوش اور اسی پر مطمئن ہو بیٹھے اور ہماری نشانیوں سے غافل ہو رہے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمُ النَّارُ بِمَا كَانُوْا یَكْسِبُوْنَ ﴿۸﴾

۸۔ ان کا ٹھکانہ ان اعمال کے سبب جو وہ کرتے ہیں دوزخ ہے۔

اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ یَهْدِیْهِمْ رَبُّهُمْ بِاِیْمَانِهِمْ ۚ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ فِیْ جَنّٰتِ النَّعِیْمِ ﴿۹﴾

۹۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے انکو انکا پروردگار انکے ایمان کی وجہ سے جنتوں میں پہنچا دے گا انکے نیچے نعمت کے باغوں میں نہریں بہ رہی ہوں گی۔

دَعْوٰىهُمْ فِیْهَا سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَ تَحِیَّتُهُمْ فِیْهَا سَلٰمٌ ۚ وَاٰخِرُ دَعْوٰىهُمْ اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۰﴾ ع ۱

۱۰۔ جب وہ ان میں انکی نعمتوں کو دیکھیں گے تو بیساختہ کہیں گے سبحان اللہ۔ اور آپس میں انکی دعا سلام علیکم ہوگی۔ اور ان کا آخری قول یہ ہوگا کہ اللہ رب العالمین کی حمد اور اس کا شکر ہے۔

وَلَوْ یُعَجِّلُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ الشَّرَّ اسْتِعْجَالَهُمْ بِالْخَیْرِ لَقُضِیَ اِلَیْهِمْ اَجَلُهُمْ ؕ فَنَذَرُ الَّذِیْنَ لَا یَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا فِیْ طُغْیَانِهِمْ یَعْمَهُوْنَ ﴿۱۱﴾

۱۱۔ اور اگر اللہ لوگوں کی برائی میں جلدی کرتا جس طرح وہ طلب خیر میں جلدی کرتے ہیں تو انکی عمر کی معیاد پوری ہو چکی ہوتی۔ سو جن لوگوں کو ہم سے ملنے کی توقع نہیں انہیں ہم چھوڑے رکھتے ہیں کہ اپنی سرکشی میں بہکتے رہیں۔

وَ اِذَا مَسَّ الۡاِنۡسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنۡۢبِهٖۤ اَوۡ قَاعِدًا اَوۡ قَآئِمًا ۚ فَلَمَّا كَشَفۡنَا عَنۡهُ ضُرَّهٗ مَرَّكَاَنۡ لَّمۡ يَدۡعُنَاۤ اِلٰى ضُرٍّ مَّسَّهٗ ؕ كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلۡمُسۡرِفِيۡنَ مَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۲﴾

۱۲۔ اور جب انسان کو تکلیف پہنچتی ہے تو لیٹا اور بیٹھا اور کھڑا ہر حال میں ہمیں پکارتا ہے۔ پھر جب ہم اس تکلیف کو اس سے دور کر دیتے ہیں تو بے لحاظ ہو جاتا اور اس طرح گزر جاتا ہے کہ گویا کسی تکلیف کے پہنچنے پر ہمیں کبھی پکارا ہی نہ تھا۔ اسی طرح حد سے نکل جانے والوں کو انکے اعمال آراستہ کر کے دکھائے گئے ہیں۔

وَلَقَدۡ اَهۡلَكۡنَا الۡقُرُوۡنَ مِنۡ قَبۡلِكُمۡ لَمَّا ظَلَمُوۡا ۙ وَجَآءَتۡهُمۡ رُسُلُهُمۡ بِالۡبَيِّنٰتِ وَ مَا كَانُوۡا لِيُؤۡمِنُوۡا ؕ كَذٰلِكَ نَجۡزِى الۡقَوۡمَ الۡمُجۡرِمِيۡنَ ﴿۱۳﴾

۱۳۔ اور تم سے ہم پہلے کئی امتوں کو جب انہوں نے ظلم کیا ہلاک کر چکے ہیں۔ اور ان کے پاس پیغمبر کھلی نشانیاں لے کر آئے۔ مگر وہ ایسے نہ تھے کہ ایمان لاتے۔ ہم گناہگاروں کو اسی طرح بدلہ دیا کرتے ہیں۔

ثُمَّ جَعَلۡنٰكُمۡ خَلٰٓئِفَ فِى الۡاَرۡضِ مِنۡۢ بَعۡدِهِمۡ لِنَنۡظُرَ كَيۡفَ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۴﴾

۱۴۔ پھر ہم نے انکے بعد تم لوگوں کو ملک میں خلیفہ بنایا تاکہ دیکھیں کہ تم کیسے کام کرتے ہو۔

وَ اِذَا تُتۡلٰى عَلَيۡهِمۡ اٰيَاتُنَا بَيِّنٰتٍ ۙ قَالَ الَّذِيۡنَ لَا يَرۡجُوۡنَ لِقَآءَنَا ائۡتِ بِقُرۡاٰنٍ غَيۡرِ هٰذَاۤ اَوۡ بَدِّلۡهُ ؕ قُلۡ مَا يَكُوۡنُ لِىۡۤ اَنۡ اُبَدِّلَهٗ مِنۡ تِلۡقَآئِ نَفۡسِىۡ ۚ اِنۡ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوۡحٰۤى اِلَىَّ ۚ اِنِّىۡۤ اَخَافُ اِنۡ عَصَيۡتُ رَبِّىۡ عَذَابَ يَوۡمٍ عَظِيۡمٍ ﴿۱۵﴾

۱۵۔ اور جب انکو ہماری آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو جن لوگوں کو ہم سے ملنے کی امید نہیں وہ کہتے ہیں کہ یا تو اسکے سوا کوئی اور قرآن بنا لاؤ یا اسکو بدل دو۔ کہدو کہ مجھ کو اختیار نہیں ہے کہ اسے اپنی طرف سے بدل دوں۔ میں تو اسی حکم کا تابع ہوں جو میری طرف آتا ہے۔ اگر میں اپنے پروردگار کی نافرمانی کروں تو مجھے بڑے سخت دن کے عذاب سے خوف آتا ہے۔

قُلْ لَّوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا تَلَوْتُهٗ عَلَيْكُمْ وَلَآ اَدْرٰىكُمْ بِهٖ ۖ فَقَدْ لَبِثْتُ فِيْكُمْ عُمُرًا مِّنْ قَبْلِهٖ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿١٦﴾

١٦۔ یہ بھی کہدو کہ اگر اللہ چاہتا تو نہ میں ہی یہ کتاب تم کو پڑھ کر سناتا اور نہ وہی تمہیں اس سے واقف کرتا۔ پس میں اس سے پہلے تم میں ایک عمر رہا ہوں اور کبھی ایک جملہ بھی اس طرح کا نہیں کہا بھلا تم سمجھتے نہیں۔

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿١٧﴾

١٧۔ تو اس سے بڑھ کر ظالم کون ہو گا جو اللہ پر جھوٹ باندھے یا اسکی آیتوں کو جھٹلائے؟ بیشک گناہگار فلاح نہیں پائیں گے۔

وَ يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهُمْ وَ لَا يَنْفَعُهُمْ وَ يَقُوْلُوْنَ هٰٓؤُلَآءِ شُفَعَآؤُنَا عِنْدَ اللّٰهِ ؕ قُلْ اَتُنَبِّـُٔوْنَ اللّٰهَ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِى السَّمٰوٰتِ وَلَا فِى الْاَرْضِ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَ تَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿١٨﴾

١٨۔ اور یہ لوگ اللہ کے سوا ایسی چیزوں کی پرستش کرتے ہیں۔ جو نہ ان کا کچھ بگاڑ ہی سکتیں ہیں اور نہ کچھ بھلا ہی کر سکتی ہیں۔ اور کہتے ہیں کہ یہ اللہ کے پاس ہماری سفارش کرنے والے ہیں۔ کہدو کیا تم اللہ کو ایسی چیز بتاتے ہو جس کا وجود اسے نہ آسمانوں میں معلوم ہوتا ہے اور نہ زمین میں وہ پاک ہے اور اسکی شان انکے شرک کرنے سے بہت بلند ہے۔

وَمَا كَانَ النَّاسُ اِلَّآ اُمَّةً وَّاحِدَةً فَاخْتَلَفُوْا ؕ وَلَوْ لَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِىَ بَيْنَهُمْ فِيْمَا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿١٩﴾

١٩۔ اور سب لوگ پہلے ایک ہی امت یعنی ایک ہی ملت پر تھے۔ پھر جدا جدا ہو گئے۔ اور اگر ایک بات جو تمہارے پروردگار کی طرف سے پہلے ہی طے نہ ہو چکی ہوتی تو جن باتوں میں وہ اختلاف کرتے ہیں ان میں فیصلہ کر دیا جاتا۔

وَ يَقُوْلُوْنَ لَوْ لَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۚ فَقُلْ اِنَّمَا الْغَيْبُ لِلّٰهِ فَانْتَظِرُوْا ۚ اِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿٢٠﴾

۲۰۔ اور کہتے ہیں کہ اس پر اسکے پروردگار کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نازل نہیں ہوئی؟ کہدو کہ غیب کا علم تو اللہ ہی کو ہے سو تم انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں۔

وَ اِذَآ اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً مِّنْۢ بَعْدِ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُمْ اِذَا لَهُمْ مَّكْرٌ فِيْٓ اٰيَاتِنَا ۭ قُلِ اللّٰهُ اَسْرَعُ مَكْرًا ۭ اِنَّ رُسُلَنَا يَكْتُبُوْنَ مَا تَمْكُرُوْنَ ﴿٢١﴾

۲۱۔ اور جب ہم لوگوں کو تکلیف پہنچنے کے بعد اپنی رحمت سے آسائش کا مزہ چکھاتے ہیں تو وہ ہماری آیتوں میں حیلے کرنے لگتے ہیں کہدو کہ اللہ بہت جلد تدبیر کرنے والا ہے اور جو حیلے تم کرتے ہو ہمارے فرشتے انکو لکھتے جاتے ہیں۔

هُوَ الَّذِيْ يُسَيِّرُكُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۭ حَتّٰٓي اِذَا كُنْتُمْ فِي الْفُلْكِ ۚ وَجَرَيْنَ بِهِمْ بِرِيْحٍ طَيِّبَةٍ وَّفَرِحُوْا بِهَا جَاۗءَتْهَا رِيْحٌ عَاصِفٌ وَّجَاۗءَهُمُ الْمَوْجُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ اُحِيْطَ بِهِمْ ۙ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ڬ لَىِٕنْ اَنْجَيْتَنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿٢٢﴾

۲۲۔ وہی تو ہے جو تم کو جنگل اور دریا میں چلنے پھرنے اور سیر کرنے کی توفیق دیتا ہے۔ یہاں تک کہ جب تم کشتیوں میں سوار ہوتے ہو اور کشتیاں خوشگوار ہوا کی مدد سے سواروں کو لے کر چلنے لگتی ہیں اور وہ اس پر خوش ہوتے ہیں تو ناگہاں زناٹے کی ہوا چل پڑتی ہے اور لہریں ہر طرف سے ان پر جوش مارتی ہوئی آنے لگتی ہیں اور وہ خیال کرتے ہیں کہ اب تو لہروں میں گھر گئے تو اس وقت خالص اللہ ہی کی عبادت کر کے اس سے دعا مانگنے لگتے ہیں کہ اے اللہ اگر تو ہم کو اس سے نجات بخشے تو ہم تیرے بہت ہی شکرگذار ہوں۔

فَلَمَّآ اَنْجٰىهُمْ اِذَا هُمْ يَبْغُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَا بَغْيُكُمْ عَلٰۤى اَنْفُسِكُمْ ۙ مَّتَاعَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۫ ثُمَّ اِلَيْنَا مَرْجِعُكُمْ فَنُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٢٣﴾

٢٣۔ پھر جب وہ انکو نجات دے دیتا ہے تو ملک میں ناحق شرارت کرنے لگتے ہیں۔ لوگو! تمہاری شرارت کا وبال تمہاری ہی جانوں پر ہو گا تم دنیا کی زندگی کے فائدے اٹھا لو پھر تم کو ہمارے ہی پاس لوٹ کر آنا ہے۔ اس وقت ہم تمکو بتائیں گے جو کچھ تم کیا کرتے تھے۔

اِنَّمَا مَثَلُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ مِمَّا يَاْكُلُ النَّاسُ وَالْاَنْعَامُ ؕ حَتّٰۤى اِذَاۤ اَخَذَتِ الْاَرْضُ زُخْرُفَهَا وَازَّيَّنَتْ وَظَنَّ اَهْلُهَاۤ اَنَّهُمْ قٰدِرُوْنَ عَلَيْهَاۤ ۙ اَتٰىهَاۤ اَمْرُنَا لَيْلًا اَوْ نَهَارًا فَجَعَلْنٰهَا حَصِيْدًا كَاَنْ لَّمْ تَغْنَ بِالْاَمْسِ ؕ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿٢٤﴾

٢٤۔ دنیا کی زندگی کی مثال مینہ کی سی ہے کہ ہم نے اسکو آسمان سے برسایا۔ پھر اسکے ساتھ ملا جلا سبزہ جسے آدمی اور جانور کھاتے ہیں نکلا یہاں تک کہ زمین سبزے سے خوشنما اور آراستہ ہو گئی اور زمین والوں نے خیال کیا کہ وہ اس پر پوری دسترس رکھتے ہیں ناگہاں رات کو یا دن کو ہمارا حکم عذاب آپہنچا تو ہم نے اسکو کاٹ کر ایسا کر ڈالا کہ گویا کل وہاں کچھ تھا ہی نہیں۔ جو لوگ غور کرنے والے ہیں انکے لئے ہم اپنی قدرت کی نشانیاں اسی طرح کھول کھول کر بیان کرتے ہیں۔

وَاللّٰهُ يَدْعُوْۤا اِلٰى دَارِ السَّلٰمِ ؕ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٢٥﴾

٢٥۔ اور اللہ سلامتی کے گھر کی طرف بلاتا ہے اور جسکو چاہتا ہے سیدھا رستہ دکھاتا ہے۔

لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوا الْحُسْنٰى وَ زِيَادَةٌ ؕ وَ لَا يَرْهَقُ وُجُوْهَهُمْ قَتَرٌ وَّ لَا ذِلَّةٌ ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٢٦﴾

٢٦۔ جن لوگوں نے نیکوکاری کی ان کے لئے بھلائی ہے اور مزید اور بھی۔ اور انکے چہروں پر نہ تو سیاہی چھائے گی اور نہ رسوائی۔ یہی جنتی ہیں کہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

وَالَّذِيْنَ كَسَبُوا السَّيِّاٰتِ جَزَآءُ سَيِّئَةٍۢ بِمِثْلِهَا ۙ وَتَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ؕ مَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ ۚ كَاَنَّمَآ اُغْشِيَتْ وُجُوْهُهُمْ قِطَعًا مِّنَ الَّيْلِ مُظْلِمًا ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٢٧﴾

٢٧۔ اور جنہوں نے برے کام کئے تو برائی کا بدلہ ویسا ہی ہوگا اور انکے چہروں پر ذلت چھا جائے گی۔ اور کوئی انکو اللہ سے بچانے والا نہ ہوگا۔ انکے چہروں کی سیاہی کا یہ عالم ہوگا کہ ان پر گویا اندھیری رات کے ٹکڑے اوڑھا دیئے گئے ہیں۔ یہی دوزخی ہیں کہ ہمیشہ اس میں رہیں گے۔

وَ يَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ نَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا مَكَانَكُمْ اَنْتُمْ وَ شُرَكَآؤُكُمْ ۚ فَزَيَّلْنَا بَيْنَهُمْ وَ قَالَ شُرَكَآؤُهُمْ مَّا كُنْتُمْ اِيَّانَا تَعْبُدُوْنَ ﴿٢٨﴾

٢٨۔ اور جس دن ہم ان سب کو جمع کریں گے پھر مشرکوں سے کہیں گے کہ تم اور تمہارے شریک اپنی اپنی جگہ ٹھہرے رہو تو ہم ان میں جدائی ڈال دیں گے اور ان کے شریک ان سے کہیں گے کہ تم ہم کو تو نہیں پوجا کرتے تھے۔

فَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًۢا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ اِنْ كُنَّا عَنْ عِبَادَتِكُمْ لَغٰفِلِيْنَ ﴿٢٩﴾

٢٩۔ بس ہمارے اور تمہارے درمیان اللہ ہی گواہ کافی ہے۔ ہم تمہاری پرستش سے بالکل بیخبر تھے۔

هُنَالِكَ تَبْلُوْا كُلُّ نَفْسٍ مَّآ اَسْلَفَتْ وَرُدُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ وَ ضَلَّ عَنْهُمْ

٣٠۔ وہاں ہر شخص اپنے اعمال کی جو اس نے پہلے کئے ہوں گے جانچ کر لے گا اور وہ اپنے سچے مالک اللہ کی طرف لوٹائے جائیں گے اور جو کچھ وہ جھوٹ باندھا

ع ۳/۸

مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۳۰﴾

قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اَمَّنْ يَّمْلِكُ السَّمْعَ وَ الْاَبْصَارَ وَ مَنْ يُّخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَ يُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَمَنْ يُّدَبِّرُ الْاَمْرَ ؕ فَسَيَقُوْلُوْنَ اللّٰهُ ۚ فَقُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۳۱﴾

فَذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمُ الْحَقُّ ۚ فَمَاذَا بَعْدَ الْحَقِّ اِلَّا الضَّلٰلُ ۚۖ فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ﴿۳۲﴾

كَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِيْنَ فَسَقُوْٓا اَنَّهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۳۳﴾

قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ؕ قُلِ اللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿۳۴﴾

قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ ؕ قُلِ اللّٰهُ يَهْدِيْ لِلْحَقِّ ؕ اَفَمَنْ يَّهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ اَحَقُّ اَنْ يُّتَّبَعَ اَمَّنْ لَّا يَهِدِّيْٓ

کرتے تھے سب ان سے جاتا رہے گا۔

۳۱۔ اے پیغمبر کہو کہ تم کو آسمان اور زمین میں رزق کون دیتا ہے یا تمہارے کانوں اور آنکھوں کا مالک کون ہے اور بے جان سے جاندار کون پیدا کرتا ہے اور جاندار سے بے جان کون پیدا کرتا ہے اور دنیا کے کاموں کا انتظام کون کرتا ہے؟ تو یہی کہیں گے کہ اللہ۔ تو کہو کہ پھر تم اللہ سے ڈرتے کیوں نہیں۔

۳۲۔ یہی اللہ تو تمہارا حقیقی پروردگار ہے اور حق بات کے ظاہر ہونے کے بعد گمراہی کے سوا ہے ہی کیا؟ تو تم کہاں پھرے جاتے ہو؟

۳۳۔ اسی طرح اللہ کا ارشاد ان نافرمانوں کے حق میں ثابت ہو کر رہا کہ یہ ایمان نہیں لائیں گے۔

۳۴۔ ان سے پوچھو کہ بھلا تمہارے شریکوں میں کوئی ایسا ہے کہ خلقت کو پہلی بار پیدا کرے اور پھر اسکو دوبارہ بنائے کہدو کہ اللہ ہی پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر وہی اسکو دوبارہ پیدا کرے گا تو تم کہاں الٹے جا رہے ہو۔

۳۵۔ پوچھو کہ بھلا تمہارے شریکوں میں کون ایسا ہے کہ حق کا رستہ دکھائے کہدو کہ اللہ ہی حق کا رستہ دکھاتا ہے بھلا جو حق کا رستہ دکھائے وہ اس قابل ہے کہ اسکی پیروی کی جائے۔ یا وہ کہ جب تک کوئی اسے

اِلَّآ اَنۡ يُّهۡدٰى ۚ فَمَا لَـكُمۡ ۗ كَيۡفَ تَحۡكُمُوۡنَ ﴿۳۵﴾

رستہ نہ بتائے وہ رستہ نہ پائے۔ تو تم کو کیا ہوا ہے کیسا انصاف کرتے ہو؟

وَمَا يَتَّبِعُ اَكۡثَرُهُمۡ اِلَّا ظَنًّا ؕ اِنَّ الظَّنَّ لَا يُغۡنِىۡ مِنَ الۡحَـقِّ شَيۡـئًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيۡمٌۢ بِمَا يَفۡعَلُوۡنَ ﴿۳۶﴾

۳۶۔ اور ان میں کے اکثر محض گمان کی پیروی کرتے ہیں۔ اور کچھ شک نہیں کہ گمان حق کے مقابلے میں کچھ بھی کارآمد نہیں ہو سکتا۔ بیشک اللہ تمہارے سب اعمال سے واقف ہے۔

وَمَا كَانَ هٰذَا الۡقُرۡاٰنُ اَنۡ يُّفۡتَـرٰى مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ وَلٰـكِنۡ تَصۡدِيۡقَ الَّذِىۡ بَيۡنَ يَدَيۡهِ وَتَفۡصِيۡلَ الۡـكِتٰبِ لَا رَيۡبَ فِيۡهِ مِنۡ رَّبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۳۷﴾

۳۷۔ اور یہ قرآن ایسا نہیں کہ اللہ کے سوا کوئی اسکو اپنی طرف سے بنا لائے۔ ہاں یہ اللہ کا کلام ہے جو کتابیں اس سے پہلے کی ہیں۔ انکی تصدیق کرتا ہے۔ اور انہی کتابوں کی اس میں تفصیل ہے اس میں کچھ شک نہیں کہ یہ رب العالمین کی طرف سے نازل ہوا ہے۔

اَمۡ يَقُوۡلُوۡنَ افۡتَـرٰٮهُ ؕ قُلۡ فَاۡتُوۡا بِسُوۡرَةٍ مِّثۡلِهٖ وَادۡعُوۡا مَنِ اسۡتَطَعۡتُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿۳۸﴾

۳۸۔ کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ پیغمبر نے اسے خود ہی گھڑ لیا ہے کہدو کہ اگر سچے ہو تو تم بھی اس طرح کی ایک سورت بنا لاؤ اور اللہ کے سوا جنکو تم بلا سکو بلا بھی لو۔

بَلۡ كَذَّبُوۡا بِمَا لَمۡ يُحِيۡطُوۡا بِعِلۡمِهٖ وَلَمَّا يَاۡتِهِمۡ تَاۡوِيۡلُهٗ ؕ كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ فَانْظُرۡ كَيۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۳۹﴾

۳۹۔ حقیقت یہ ہے کہ جس چیز کے علم پر یہ قابو نہیں پا سکے اسکو نادانی سے جھٹلا دیا اور ابھی اس کی حقیقت ان پر کھلی ہی نہیں۔ اسی طرح جو لوگ ان سے پہلے تھے انہوں نے جھٹلایا تھا سو دیکھ لو کہ ظالموں کا کیسا انجام ہوا؟

وَمِنْهُمْ مَّنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ وَ مِنْهُمْ مَّنْ لَّا يُؤْمِنُ بِهٖ ؕ وَرَبُّكَ اَعْلَمُ بِالْمُفْسِدِيْنَ ۝۴۰

وَ اِنْ كَذَّبُوْكَ فَقُلْ لِّيْ عَمَلِيْ وَ لَكُمْ عَمَلُكُمْ ۚ اَنْتُمْ بَرِيْٓـُٔوْنَ مِمَّآ اَعْمَلُ وَ اَنَا بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝۴۱

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُوْنَ اِلَيْكَ ؕ اَفَاَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ وَ لَوْ كَانُوْا لَا يَعْقِلُوْنَ ۝۴۲

وَ مِنْهُمْ مَّنْ يَّنْظُرُ اِلَيْكَ ؕ اَفَاَنْتَ تَهْدِى الْعُمْىَ وَ لَوْ كَانُوْا لَا يُبْصِرُوْنَ ۝۴۳

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ النَّاسَ شَيْـًٔا وَّلٰكِنَّ النَّاسَ اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝۴۴

وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ كَاَنْ لَّمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنَ النَّهَارِ يَتَعَارَفُوْنَ بَيْنَهُمْ ؕ قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِلِقَآءِ اللّٰهِ وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ۝۴۵

۴۰۔ اور ان میں سے کچھ تو ایسے ہیں کہ اس پر ایمان لے آتے ہیں اور کچھ ایسے ہیں کہ ایمان نہیں لاتے۔ اور تمہارا پروردگار شریروں سے خوب واقف ہے۔

۴۱۔ اور اگر یہ تمہاری تکذیب کریں تو کہدو کہ مجھ کو میرے اعمال کا بدلہ ملے گا اور تم کو تمہارے اعمال کا تم میرے اعمال کے جوابدہ نہیں ہو اور میں تمہارے اعمال کا جوابدہ نہیں ہوں۔

۴۲۔ اور ان میں بعض ایسے ہیں کہ تمہاری طرف کان لگاتے ہیں تو کیا تم بہروں کو سناؤ گے اگرچہ کچھ بھی سنتے سمجھتے نہ ہوں۔

۴۳۔ اور بعض ایسے ہیں کہ تمہاری طرف دیکھتے ہیں تو کیا تم اندھوں کو رستہ دکھاؤ گے اگرچہ کچھ بھی دیکھتے بھالتے نہ ہوں۔

۴۴۔ اللہ تو لوگوں پر ذرا بھی ظلم نہیں کرتا لیکن لوگ خود ہی اپنے آپ پر ظلم کرتے ہیں۔

۴۵۔ اور جس دن اللہ انکو جمع کرے گا تو وہ دنیا کی نسبت ایسا خیال کریں گے کہ گویا وہاں گھڑی بھر دن سے زیادہ رہے ہی نہیں تھے اور آپس میں ایکدوسرے کو شناخت بھی کریں گے۔ جن لوگوں نے اللہ کے روبرو حاضر ہونے کو جھٹلایا وہ خسارے میں پڑ گئے اور راہ یاب نہ ہوئے۔

وَ اِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعۡضَ الَّذِىۡ نَعِدُهُمۡ اَوۡ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِلَيۡنَا مَرۡجِعُهُمۡ ثُمَّ اللّٰهُ شَهِيۡدٌ عَلٰى مَا يَفۡعَلُوۡنَ ﴿۴۶﴾

۴۶۔ اور اے پیغمبر اگر ہم کوئی عذاب جس کا ان لوگوں سے وعدہ کرتے ہیں تمہاری آنکھوں کے سامنے نازل کریں یا اس وقت جب ہم تمہیں اٹھا لیں بہرحال انکو ہمارے ہی پاس لوٹ کر آنا ہے پھر جو کچھ یہ کر رہے ہیں اللہ اسکو دیکھ رہا ہے۔

وَ لِكُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوۡلٌ‌ ۚ فَاِذَا جَآءَ رَسُوۡلُهُمۡ قُضِىَ بَيۡنَهُمۡ بِالۡقِسۡطِ وَهُمۡ لَا يُظۡلَمُوۡنَ ﴿۴۷﴾

۴۷۔ اور ہر ایک امت کی طرف پیغمبر بھیجا گیا پھر جب ان کا پیغمبر آ جاتا ہے تو ان میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جاتا ہے۔ اور ان پر ظلم نہیں کیا جاتا۔

وَ يَقُوۡلُوۡنَ مَتٰى هٰذَا الۡوَعۡدُ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿۴۸﴾

۴۸۔ اور یہ کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو جس عذاب کا یہ وعدہ ہے وہ آئے گا کب۔

قُلْ لَّاۤ اَمۡلِكُ لِنَفۡسِىۡ ضَرًّا وَّلَا نَفۡعًا اِلَّا مَاشَآءَ اللّٰهُ‌ ؕ لِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ‌ ؕ اِذَا جَآءَ اَجَلُهُمۡ فَلَا يَسۡتَاۡخِرُوۡنَ سَاعَةً‌ وَّلَا يَسۡتَقۡدِمُوۡنَ ﴿۴۹﴾

۴۹۔ کہدو کہ میں تو اپنے نقصان اور فائدے کا بھی کچھ اختیار نہیں رکھتا۔ مگر جو اللہ چاہے۔ ہر ایک امت کے لئے موت کا ایک وقت مقرر ہے۔ جب وہ وقت آ جاتا ہے تو ایک گھڑی بھی دیر نہیں کر سکتے اور نہ جلدی کر سکتے ہیں۔

قُلۡ اَرَءَيۡتُمۡ اِنۡ اَتٰٮكُمۡ عَذَابُهٗ بَيَاتًا اَوۡ نَهَارًا مَّاذَا يَسۡتَعۡجِلُ مِنۡهُ الۡمُجۡرِمُوۡنَ ﴿۵۰﴾

۵۰۔ کہدو کہ بھلا دیکھو تو اگر اس کا عذاب تم پر ناگہاں آ جائے رات کو یا دن کو تو پھر گناہگار کس بات کی جلدی کرتے ہیں۔

اَثُمَّ اِذَا مَا وَقَعَ اٰمَنْتُمْ بِهٖ ؕ آٰلْـٰٔنَ وَقَدْ كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿۵۱﴾

۵۱۔ کیا جب وہ آواقع ہو گا تب اس پر ایمان لاؤ گے اس وقت کہا جائے گا کیا اب ایمان لائے؟ اور اسی کے لئے تو تم جلدی مچایا کرتے تھے۔

ثُمَّ قِيْلَ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ ۚ هَلْ تُجْزَوْنَ اِلَّا بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿۵۲﴾

۵۲۔ پھر ظالم لوگوں سے کہا جائے گا کہ عذاب دائمی کا مزہ چکھو اب تم انہی اعمال کا بدلہ پاؤ گے جو دنیا میں کرتے رہے۔

وَ يَسْتَنْۢبِـُٔوْنَكَ اَحَقٌّ هُوَ ؕ قُلْ اِيْ وَرَبِّيْٓ اِنَّهٗ لَحَقٌّ ۚؔ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿۵۳﴾ ع ۵ ۱۳ ۱۰

۵۳۔ اور اے نبی تم سے دریافت کرتے ہیں کہ آیا یہ سچ ہے کہدو ہاں میرے رب کی قسم یہ سچ ہے اور تم بھاگ کر اللہ کو عاجز نہیں کر سکو گے۔

وَلَوْ اَنَّ لِكُلِّ نَفْسٍ ظَلَمَتْ مَا فِي الْاَرْضِ لَافْتَدَتْ بِهٖ ؕ وَاَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ ۚ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۵۴﴾

۵۴۔ اور اگر ہر ایک نافرمان شخص کے پاس روئے زمین کی تمام چیزیں ہوں تو وہ عذاب سے بچنے کے بدلے میں سب دے ڈالے اور جب وہ عذاب کو دیکھیں گے تو پچھتائیں گے اور ندامت کو چھپائیں گے۔ اور ان میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائے گا اور ان پر ظلم نہیں ہو گا۔

اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ اَلَآ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۵۵﴾

۵۵۔ سن رکھو کہ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے۔ سن رکھو کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۵۶﴾

۵۶۔ وہی جان بخشتا اور وہی موت دیتا ہے اور تم لوگ اسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے۔

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ ۙ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٥٧﴾

قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَبِرَحْمَتِهٖ فَبِذٰلِكَ فَلْيَفْرَحُوْا ؕ هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿٥٨﴾

قُلْ اَرَءَيْتُمْ مَّآ اَنْزَلَ اللّٰهُ لَكُمْ مِّنْ رِّزْقٍ فَجَعَلْتُمْ مِّنْهُ حَرَامًا وَّحَلٰلًا ؕ قُلْ آٰللّٰهُ اَذِنَ لَكُمْ اَمْ عَلَى اللّٰهِ تَفْتَرُوْنَ ﴿٥٩﴾

وَمَا ظَنُّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٦٠﴾ ع

ع ٦ ١١

وَمَا تَكُوْنُ فِيْ شَاْنٍ وَّمَا تَتْلُوْا مِنْهُ مِنْ قُرْاٰنٍ وَّلَا تَعْمَلُوْنَ مِنْ عَمَلٍ اِلَّا كُنَّا عَلَيْكُمْ شُهُوْدًا اِذْ تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ ؕ وَمَا يَعْزُبُ عَنْ رَّبِّكَ مِنْ مِّثْقَالِ ذَرَّةٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَلَآ اَصْغَرَ مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ

۵۷۔ لوگو تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے نصیحت اور دلوں کی بیماریوں کی شفا اور مومنوں کے لئے ہدایت اور رحمت آپہنچی ہے۔

۵۸۔ کہدو کہ یہ کتاب اللہ کے فضل اور اسکی مہربانی سے نازل ہوئی ہے تو چاہیے کہ لوگ اس سے خوش ہوں یہ اس سے کہیں بہتر ہے جو وہ جمع کرتے ہیں۔

۵۹۔ کہو کہ بھلا دیکھو تو۔ اللہ نے تمہارے لئے جو رزق نازل فرمایا تو تم نے اس میں سے بعض کو حرام ٹھہرایا اور بعض کو حلال ان سے پوچھو کیا اللہ نے تمہیں اس کا حکم دیا ہے یا تم اللہ پر جھوٹ باندھتے ہو؟

۶۰۔ اور جو لوگ اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں وہ قیامت کے دن کی نسبت کیا خیال رکھتے ہیں؟ بیشک اللہ لوگوں پر مہربان ہے لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے۔

۶۱۔ اور تم جس حال میں ہوتے ہو۔ یا قرآن میں سے کچھ پڑھتے ہو یا تم لوگ کوئی اور کام کرتے ہو۔ جب اس میں مصروف ہوتے ہو تو ہم تمہارے پاس ہوتے ہیں اور تمہارے پروردگار سے کوئی ذرہ بھر بھی چیز پوشیدہ نہیں رہتی نہ زمین میں اور نہ آسمان میں اور نہ کوئی چیز ہے اس سے چھوٹی اور نہ بڑی مگر کتاب روشن میں

اَکۡبَرَ اِلَّا فِیۡ کِتٰبٍ مُّبِیۡنٍ ﴿۶۱﴾
اَلَاۤ اِنَّ اَوۡلِیَآءَ اللّٰہِ لَا خَوۡفٌ عَلَیۡہِمۡ وَلَا ہُمۡ یَحۡزَنُوۡنَ ﴿۶۲﴾
الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ کَانُوۡا یَتَّقُوۡنَ ﴿۶۳﴾
لَہُمُ الۡبُشۡرٰی فِی الۡحَیٰوۃِ الدُّنۡیَا وَ فِی الۡاٰخِرَۃِ ؕ لَا تَبۡدِیۡلَ لِکَلِمٰتِ اللّٰہِ ؕ ذٰلِکَ ہُوَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِیۡمُ ﴿۶۴﴾
وَلَا یَحۡزُنۡکَ قَوۡلُہُمۡ ۘ اِنَّ الۡعِزَّۃَ لِلّٰہِ جَمِیۡعًا ؕ ہُوَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ ﴿۶۵﴾
اَلَاۤ اِنَّ لِلّٰہِ مَنۡ فِی السَّمٰوٰتِ وَمَنۡ فِی الۡاَرۡضِ ؕ وَمَا یَتَّبِعُ الَّذِیۡنَ یَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰہِ شُرَکَآءَ ؕ اِنۡ یَّتَّبِعُوۡنَ اِلَّا الظَّنَّ وَ اِنۡ ہُمۡ اِلَّا یَخۡرُصُوۡنَ ﴿۶۶﴾
ہُوَ الَّذِیۡ جَعَلَ لَکُمُ الَّیۡلَ لِتَسۡکُنُوۡا فِیۡہِ وَالنَّہَارَ مُبۡصِرًا ؕ اِنَّ فِیۡ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوۡمٍ یَّسۡمَعُوۡنَ ﴿۶۷﴾

لکھی ہوئی ہے۔

۶۲۔ سن رکھو کہ جو اللہ کے دوست ہیں انکو نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہوں گے۔

۶۳۔ یعنی وہ جو ایمان لائے اور پرہیزگار رہے۔

۶۴۔ انکے لئے دنیا کی زندگی میں بھی بشارت ہے اور آخرت میں بھی۔ اللہ کی باتیں بدلتی نہیں۔ یہی تو بڑی کامیابی ہے۔

۶۵۔ اور اے پیغمبر ان لوگوں کی باتوں سے آزردہ نہ ہونا کیونکہ عزت سب اللہ ہی کی ہے وہ سب کچھ سنتا ہے جانتا ہے۔

۶۶۔ سن رکھو کہ جو مخلوق آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے سب اللہ ہی کے بندے ہیں اور یہ جو اللہ کے سوا اپنے بنائے ہوئے شریکوں کو پکارتے ہیں وہ کسی اور چیز کے پیچھے نہیں چلتے۔ صرف گمان کے پیچھے چلتے ہیں اور محض اٹکلیں دوڑا رہے ہیں۔

۶۷۔ وہی تو ہے جس نے تمہارے لئے رات بنائی تاکہ اس میں آرام کرو۔ اور روز روشن بنایا تاکہ اس میں کام کرو جو لوگ قوت سماعت رکھتے ہیں انکے لئے اس میں نشانیاں ہیں۔

قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا سُبۡحٰنَهٗ ؕ هُوَ الۡغَنِىُّ ؕ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الۡاَرۡضِ ؕ اِنۡ عِنۡدَكُمۡ مِّنۡ سُلۡطٰنٍۢ بِهٰذَا ؕ اَتَقُوۡلُوۡنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۶۸﴾

۶۸۔ بعض لوگ کہتے ہیں کہ اللہ نے بیٹا بنا لیا ہے اسکی ذات اولاد سے پاک ہے وہ تو بے نیاز ہے۔ جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے اے افتراپردازو تمہارے پاس اس قول باطل کی کوئی دلیل نہیں ہے۔ کیا تم اللہ کی نسبت ایسی بات کہتے ہو جو جانتے نہیں۔

قُلۡ اِنَّ الَّذِيۡنَ يَفۡتَرُوۡنَ عَلَى اللّٰهِ الۡكَذِبَ لَا يُفۡلِحُوۡنَ ﴿۶۹﴾ؕ

۶۹۔ کہدو کہ جو لوگ اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں فلاح نہیں پائیں گے۔

مَتَاعٌ فِى الدُّنۡيَا ثُمَّ اِلَيۡنَا مَرۡجِعُهُمۡ ثُمَّ نُذِيۡقُهُمُ الۡعَذَابَ الشَّدِيۡدَ بِمَا كَانُوۡا يَكۡفُرُوۡنَ ﴿۷۰﴾ ع

۷۰۔ انکے لئے جو فائدے ہیں دنیا میں ہی ہیں پھر انکو ہماری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے اس وقت ہم انکو عذاب شدید کے مزے چکھائیں گے کیونکہ وہ کفر کی باتیں کیا کرتے تھے۔

ع ۱۲

وَاتۡلُ عَلَيۡهِمۡ نَبَاَ نُوۡحٍ ۘ اِذۡ قَالَ لِقَوۡمِهٖ يٰقَوۡمِ اِنۡ كَانَ كَبُرَ عَلَيۡكُمۡ مَّقَامِىۡ وَتَذۡكِيۡرِىۡ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَعَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلۡتُ فَاَجۡمِعُوۡۤا اَمۡرَكُمۡ وَشُرَكَآءَكُمۡ ثُمَّ لَا يَكُنۡ اَمۡرُكُمۡ عَلَيۡكُمۡ غُمَّةً ثُمَّ اقۡضُوۡۤا اِلَىَّ وَلَا تُنۡظِرُوۡنِ ﴿۷۱﴾

۷۱۔ اور انکو نوح کا قصہ پڑھ کو سنا دو جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ اے قوم! اگر تم کو میرا اپنے درمیان رہنا اور اللہ کی آیتوں سے نصیحت کرنا ناگوار ہو تو میں تو اللہ پر بھروسہ رکھتا ہوں۔ تم اپنے شریکوں کے ساتھ مل کر ایک کام جو میرے بارے میں کرنا چاہو مقرر کر لو اور وہ تمہاری تمام جماعت کو معلوم ہو جائے اور کسی سے پوشیدہ نہ رہے پھر وہ کام میرے خلاف کر گزرو اور مجھے مہلت نہ دو۔

فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَمَا سَاَلْتُكُمْ مِّنْ اَجْرٍ ؕ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ ۙ وَاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۷۲﴾

۷۲۔ اب اگر تم نے منہ پھیر لیا تو تم جانتے ہو کہ میں نے تم سے کچھ معاوضہ نہیں مانگا میرا معاوضہ تو اللہ کے ذمے ہے اور مجھے حکم ہوا ہے کہ میں فرمانبرداروں میں رہوں۔

فَكَذَّبُوْهُ فَنَجَّيْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ فِي الْفُلْكِ وَجَعَلْنٰهُمْ خَلٰٓئِفَ وَاَغْرَقْنَا الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿۷۳﴾

۷۳۔ پھر ان لوگوں نے انکی تکذیب کی تو ہم نے انکو اور جو لوگ انکے ساتھ کشتی میں سوار تھے سب کو طوفان سے بچا لیا اور انہیں زمین میں خلیفہ بنا دیا اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا انکو غرق کر دیا تو دیکھ لو کہ جو لوگ ڈرائے گئے تھے ان کا کیسا انجام ہوا؟

ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ رُسُلًا اِلٰى قَوْمِهِمْ فَجَآءُوْهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا بِمَا كَذَّبُوْا بِهٖ مِنْ قَبْلُ ؕ كَذٰلِكَ نَطْبَعُ عَلٰى قُلُوْبِ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۷۴﴾

۷۴۔ پھر نوح کے بعد ہم نے اور پیغمبر اپنی اپنی قوم کی طرف بھیجے۔ تو وہ انکے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے۔ مگر وہ لوگ ایسے نہ تھے کہ جس چیز کو پہلے جھٹلا چکے تھے اس پر ایمان لے آتے۔ اسی طرح ہم زیادتی کرنے والوں کے دلوں پر مہر لگا دیتے ہیں۔

ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ مُّوْسٰى وَهٰرُوْنَ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۠ئِهٖ بِاٰيٰتِنَا فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿۷۵﴾

۷۵۔ پھر انکے بعد ہم نے موسیٰ اور ہارون کو اپنی نشانیاں دے کر فرعون اور اسکے سرداروں کے پاس بھیجا تو انہوں نے تکبر کیا اور وہ گناہگار لوگ تھے۔

فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوْٓا اِنَّ هٰذَا لَسِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۷۶﴾

۷۶۔ تو جب انکے پاس ہمارے ہاں سے حق آیا تو کہنے لگے کہ یہ تو کھلا جادو ہے۔

قَالَ مُوْسٰٓى اَتَقُوْلُوْنَ لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَكُمْ ؕ اَسِحْرٌ هٰذَا ؕ وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُوْنَ ﴿۷۷﴾

۷۷۔ موسیٰ نے کہا کیا تم حق کے بارے میں جب وہ تمہارے پاس آیا یہ کہتے ہو کہ یہ جادو ہے حالانکہ جادوگر فلاح نہیں پانے کے۔

قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِتَلْفِتَنَا عَمَّا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا وَتَكُوْنَ لَكُمَا الْكِبْرِيَآءُ فِى الْاَرْضِ ؕ وَمَا نَحْنُ لَكُمَا بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۷۸﴾

۷۸۔ وہ بولے کیا تم ہمارے پاس اس لئے آئے ہو کہ جس راہ پر ہم اپنے باپ دادا کو پاتے رہے ہیں اس سے ہم کو پھیر دو۔ اور اس ملک میں تم دونوں ہی کی سرداری ہو جائے؟ اور ہم تم پر ایمان لانے والے نہیں ہیں۔

وَقَالَ فِرْعَوْنُ ائْتُوْنِىْ بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِيْمٍ ﴿۷۹﴾

۷۹۔ اور فرعون نے حکم دیا کہ سب کامل فن جادوگروں کو ہمارے پاس لے آؤ۔

فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰٓى اَلْقُوْا مَآ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ﴿۸۰﴾

۸۰۔ چنانچہ جب جادوگر آئے تو موسیٰ نے ان سے کہا کہ جو تم کو ڈالنا ہو ڈالو۔

فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ ۙ السِّحْرُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۸۱﴾

۸۱۔ پھر جب انہوں نے اپنی رسیوں اور لاٹھیوں کو ڈالا تو موسیٰ نے کہا کہ جو چیزیں تم بنا کر لائے ہو جادو ہے اللہ اسکو ابھی نیست و نابود کر دے گا۔ اللہ شریروں کے کام سنوارا نہیں کرتا۔

وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۸۲﴾ ع ٨ ۱۲ ۱۳

۸۲۔ اور اللہ اپنے حکم سے سچ کو سچ ہی کر دے گا اگرچہ گناہگار برا ہی مانیں۔

فَمَآ اٰمَنَ لِمُوْسٰٓى اِلَّا ذُرِّيَّةٌ مِّنْ قَوْمِهٖ عَلٰى خَوْفٍ مِّنْ فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهِمْ اَنْ يَّفْتِنَهُمْ ؕ وَ اِنَّ فِرْعَوْنَ لَعَالٍ فِى الْاَرْضِ ۚ وَ اِنَّهٗ لَمِنَ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿٨٣﴾

۸۳۔ تو موسیٰ پر کوئی ایمان نہ لایا۔ مگر اسکی قوم میں سے چند لڑکے اور وہ بھی فرعون اور اسکے اہل دربار سے ڈرتے ڈرتے کہ کہیں وہ انکو آفت میں نہ پھنسا دے۔ اور فرعون ملک میں متکبر تھا اور کبر وکفر میں حد سے بڑھا ہوا تھا۔

وَقَالَ مُوْسٰى يٰقَوْمِ اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ فَعَلَيْهِ تَوَكَّلُوْٓا اِنْ كُنْتُمْ مُّسْلِمِيْنَ ﴿٨٤﴾

۸۴۔ اور موسیٰ نے کہا کہ بھائیو! اگر تم اللہ پر ایمان لائے ہو تو اگر دل سے فرمانبردار ہو تو اسی پر بھروسہ رکھو۔

فَقَالُوْا عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ۚ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٨٥﴾ لا

۸۵۔ پس وہ بولے کہ ہم اللہ ہی پر بھروسہ رکھتے ہیں اے ہمارے پروردگار ہم کو ظالم لوگوں کے ہاتھ سے آزمائش میں نہ ڈال۔

وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٨٦﴾

۸۶۔ اور اپنی رحمت سے ہمیں قوم کفار سے نجات بخش۔

وَ اَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰى وَاَخِيْهِ اَنْ تَبَوَّاٰ لِقَوْمِكُمَا بِمِصْرَ بُيُوْتًا وَّ اجْعَلُوْا بُيُوْتَكُمْ قِبْلَةً وَّ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ؕ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٨٧﴾

۸۷۔ اور ہم نے موسیٰ اور اسکے بھائی کی طرف وحی بھیجی کہ اپنے لوگوں کے لئے مصر میں گھر بناؤ اور اپنے گھروں کو قبلہ یعنی مسجدیں ٹھہراؤ۔ اور نماز قائم کرتے رہو اور مومنوں کو خوشخبری سنا دو۔

وَقَالَ مُوْسٰى رَبَّنَآ اِنَّكَ اٰتَيْتَ فِرْعَوْنَ وَمَلَاَهٗ زِيْنَةً وَّاَمْوَالًا فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ رَبَّنَا لِيُضِلُّوْا عَنْ سَبِيْلِكَ ۚ رَبَّنَا اطْمِسْ عَلٰٓى اَمْوَالِهِمْ وَاشْدُدْ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْا حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿۸۸﴾

۸۸۔ اور موسیٰ نے کہا کہ اے ہمارے پروردگار تو نے فرعون اور اسکے سرداروں کو دنیا کی زندگی میں بارونق سازوسامان اور مال و زر دے رکھا ہے۔ اے پروردگار کیا اسی لئے کہ وہ تیرے رستے سے گمراہ کر دیں اے پروردگار۔ ان کے مال کو برباد کر دے اور انکے دلوں کو سخت کر دے کہ ایمان نہ لائیں جب تک عذاب الیم نہ دیکھیں۔

قَالَ قَدْ اُجِيْبَتْ دَّعْوَتُكُمَا فَاسْتَقِيْمَا وَ لَا تَتَّبِعٰٓنِّ سَبِيْلَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۸۹﴾

۸۹۔ اللہ نے فرمایا کہ تمہاری دعا قبول کر لی گئی تو تم ثابت قدم رہنا اور بے عقلوں کے رستے پر نہ چلنا۔

وَجٰوَزْنَا بِبَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْبَحْرَ فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ وَجُنُوْدُهٗ بَغْيًا وَّ عَدْوًا ۭ حَتّٰٓى اِذَآ اَدْرَكَهُ الْغَرَقُ ۙ قَالَ اٰمَنْتُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا الَّذِىْٓ اٰمَنَتْ بِهٖ بَنُوْٓا اِسْرَآءِيْلَ وَ اَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۹۰﴾

۹۰۔ اور ہم نے بنی اسرائیل کو سمندر سے پار کروایا تو فرعون اور اسکے لشکر نے سرکشی اور زیادتی کرتے ہوئے ان کا تعاقب کیا۔ یہاں تک کہ جب اسکو غرق کرنے والے عذاب نے آپکڑا تو کہنے لگا میں ایمان لایا کہ جس اللہ پر بنی اسرائیل ایمان لائے ہیں اسکے سوا کوئی معبود نہیں اور میں فرمانبرداروں میں ہوں۔

آٰلْئٰنَ وَقَدْ عَصَيْتَ قَبْلُ وَ كُنْتَ مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۹۱﴾

۹۱۔ جواب ملا کہ اب ایمان لاتا ہے حالانکہ تو پہلے نافرمانی کرتا رہا اور مفسد بنا رہا۔

فَالْيَوْمَ نُنَجِّيْكَ بِبَدَنِكَ لِتَكُوْنَ لِمَنْ خَلْفَكَ اٰيَةً ؕ وَ اِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ عَنْ اٰيٰتِنَا لَغٰفِلُوْنَ ﴿٩٢﴾

٩٢۔ تو آج ہم تیرے بدن کو بچا لیں گے تاکہ تو پچھلوں کے لئے عبرت ہو اور بہت سے لوگ ہماری نشانیوں سے بیخبر ہیں۔

ع ٩ ١٤

وَلَقَدْ بَوَّاْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ مُبَوَّاَ صِدْقٍ وَّرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ۚ فَمَا اخْتَلَفُوْا حَتّٰى جَآءَهُمُ الْعِلْمُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِيْ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿٩٣﴾

٩٣۔ اور ہم نے بنی اسرائیل کو رہنے کو عمدہ جگہ دی اور کھانے کو پاکیزہ چیزیں عطا کیں۔ پھر بھی وہ باوجود علم ہونے کے اختلاف کرتے رہے۔ بیشک جن باتوں میں وہ اختلاف کرتے رہے تمہارا پروردگار قیامت کے دن ان میں ان باتوں کا فیصلہ کر دے گا۔

فَاِنْ كُنْتَ فِيْ شَكٍّ مِّمَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ فَسْـَٔلِ الَّذِيْنَ يَقْرَءُوْنَ الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ لَقَدْ جَآءَكَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿٩٤﴾

٩٤۔ اب اگر تم کو اس کتاب کے بارے میں جو ہم نے تم پر نازل کی ہے کچھ شک ہو تو جو لوگ تم سے پہلے کی اتری ہوئی کتابیں پڑھتے ہیں ان سے پوچھ لو۔ تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے پاس حق آچکا ہے تو تم ہرگز شک کرنے والوں میں نہ ہونا۔

وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَتَكُوْنَ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٩٥﴾

٩٥۔ اور نہ ان لوگوں میں ہونا جو اللہ کی آیتوں کی تکذیب کرتے ہیں نہیں تو نقصان اٹھاؤ گے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ حَقَّتْ عَلَيْهِمْ كَلِمَتُ رَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٩٦﴾

٩٦۔ جن لوگوں کے بارے میں اللہ کا حکم عذاب قرار پا چکا ہے وہ ایمان نہیں لانے کے۔

وَلَوْ جَآءَتْهُمْ كُلُّ اٰيَةٍ حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿۹۷﴾

۹۷۔ جب تک کہ عذاب الیم نہ دیکھ لیں خواہ انکے پاس ہر طرح کی نشانی آجائے۔

فَلَوْ لَا كَانَتْ قَرْيَةٌ اٰمَنَتْ فَنَفَعَهَآ اِيْمَانُهَآ اِلَّا قَوْمَ يُوْنُسَ ؕ لَمَّآ اٰمَنُوْا كَشَفْنَا عَنْهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَمَتَّعْنٰهُمْ اِلٰى حِيْنٍ ﴿۹۸﴾

۹۸۔ سو کوئی بستی ایسی کیوں نہ ہوئی کہ ایمان لاتی تو اس کا ایمان اسے نفع دیتا۔ ہاں یونس کی قوم کہ جب ایمان لائی تو ہم نے دنیا کی زندگی میں ان سے ذلت کا عذاب دور کر دیا اور ایک مدت تک فوائد دنیاوی سے انکو بہرہ مند رکھا۔

وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ لَاٰمَنَ مَنْ فِي الْاَرْضِ كُلُّهُمْ جَمِيْعًا ؕ اَفَاَنْتَ تُكْرِهُ النَّاسَ حَتّٰى يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿۹۹﴾

۹۹۔ اور اگر تمہارا پروردگار چاہتا تو جتنے لوگ زمین میں ہیں سب کے سب ایمان لے آتے۔ تو کیا تم لوگوں پر زبردستی کرنا چاہتے ہو کہ وہ مومن ہو جائیں؟

وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تُؤْمِنَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَيَجْعَلُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۰۰﴾

۱۰۰۔ حالانکہ کسی شخص کو قدرت نہیں ہے کہ اللہ کے حکم کے بغیر ایمان لائے اور جو لوگ بے عقل ہیں ان پر وہ کفر و ذلت کی نجاست ڈالتا ہے۔

قُلِ انْظُرُوْا مَاذَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَمَا تُغْنِي الْاٰيٰتُ وَالنُّذُرُ عَنْ قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۰۱﴾

۱۰۱۔ ان کفار سے کہو کہ دیکھو تو آسمانوں اور زمین میں کیا کیا کچھ ہے؟ اور جو لوگ ایمان نہیں رکھتے نشانیاں اور ڈرانے والے انکے کچھ کام نہیں آتے۔

فَهَلۡ يَنۡتَظِرُوۡنَ اِلَّا مِثۡلَ اَيَّامِ الَّذِيۡنَ خَلَوۡا مِنۡ قَبۡلِهِمۡ ؕ قُلۡ فَانۡتَظِرُوۡۤا اِنِّىۡ مَعَكُمۡ مِّنَ الۡمُنۡتَظِرِيۡنَ ﴿۱۰۲﴾

۱۰۲۔ سو جیسے برے دن ان سے پہلے لوگوں پر گذر چکے ہیں اسی طرح کے دنوں کے یہ منتظر ہیں۔ کہدو کہ تم بھی انتظار کرو۔ میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں۔

ثُمَّ نُنَجِّىۡ رُسُلَنَا وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا كَذٰلِكَ‌ ۚ حَقًّا عَلَيۡنَا نُنۡجِ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۱۰۳﴾ ع

۱۰۳۔ پھر ہم اپنے پیغمبروں کو اور مومنوں کو نجات دیتے رہے ہیں اسی طرح ہمارا ذمہ ہے کہ مسلمانوں کو بھی نجات دیں۔

ع ۱۰ ۱۱ ۱۵

قُلۡ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنۡ كُنۡتُمۡ فِىۡ شَكٍّ مِّنۡ دِيۡنِىۡ فَلَاۤ اَعۡبُدُ الَّذِيۡنَ تَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ وَلٰـكِنۡ اَعۡبُدُ اللّٰهَ الَّذِىۡ يَتَوَفّٰٮكُمۡ ‌ۖۚ وَاُمِرۡتُ اَنۡ اَكُوۡنَ مِنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۱۰۴﴾ لا

۱۰۴۔ اے پیغمبر کہدو کہ لوگو اگر تم کو میرے دین میں کسی طرح کا شک ہو تو سن رکھو کہ جن لوگوں کی تم اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو میں انکی عبادت نہیں کرتا۔ لیکن میں اس اللہ کی عبادت کرتا ہوں جو تمہاری روحیں قبض کر لیتا ہے۔ اور مجھ کو یہی حکم ہوا ہے کہ ایمان لانے والوں میں ہو جاؤں۔

وَاَنۡ اَقِمۡ وَجۡهَكَ لِلدِّيۡنِ حَنِيۡفًا‌ ۚ وَلَا تَكُوۡنَنَّ مِنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ ﴿۱۰۵﴾

۱۰۵۔ اور یہ کہ اے نبی سب سے یکسو ہو کر دین اسلام کی پیروی کئے جاؤ اور مشرکوں میں سے ہرگز نہ ہونا۔

وَلَا تَدۡعُ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنۡفَعُكَ وَلَا يَضُرُّكَ‌ ۚ فَاِنۡ فَعَلۡتَ فَاِنَّكَ اِذًا مِّنَ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۱۰۶﴾

۱۰۶۔ اور اللہ کو چھوڑ کر ایسی چیز کو نہ پکارنا جو نہ تمہارا کچھ بھلا کر سکے اور نہ کچھ بگاڑ سکے اب اگر ایسا کرو گے تو ظالموں میں ہو جاؤ گے۔

وَ اِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗۤ اِلَّا هُوَ ۚ وَ اِنْ يُّرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ ؕ يُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۰۷﴾

۱۰۷۔ اور اگر اللہ تم کو کوئی تکلیف پہنچائے۔ تو اس کے سوا اس کا کوئی دور کرنے والا نہیں۔ اور اگر تم سے بھلائی کرنی چاہے تو اسکے فضل کو کوئی روکنے والا نہیں۔ وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے فائدہ پہنچاتا ہے۔ اور وہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

قُلْ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَ مَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ وَ مَاۤ اَنَا عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ ؕ﴿۱۰۸﴾

۱۰۸۔ کہدو کہ لوگو تمہارے پروردگار کہ ہاں سے تمہارے پاس حق آچکا ہے تو جو کوئی ہدایت حاصل کرتا ہے تو ہدایت سے اپنے ہی حق میں بھلائی کرتا ہے اور جو گمراہی اختیار کرتا ہے تو گمراہی سے اپنا ہی نقصان کرتا ہے۔ اور میں تمہارا وکیل نہیں ہوں۔

وَ اتَّبِعْ مَا يُوْحٰۤى اِلَيْكَ وَاصْبِرْ حَتّٰى يَحْكُمَ اللّٰهُ ۚۖ وَ هُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ع﴿۱۰۹﴾

ع ۱۱ ۱۶

۱۰۹۔ اور اے پیغمبر تم کو جو حکم بھیجا جاتا ہے اس کی پیروی کئے جاؤ اور تکلیفوں پر صبر کرو۔ یہاں تک کہ اللہ فیصلہ کر دے اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔

اٰیاتھا ۱۲۳ ۱۱ سُوْرَةُ هُوْدٍ مَكِّيَّةٌ ۵۲ رکوعاتھا ۱۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الٓرٰ ۟ كِتٰبٌ اُحْكِمَتْ اٰيٰتُهٗ ثُمَّ فُصِّلَتْ مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ خَبِيْرٍ ۙ﴿۱﴾

۱۔ الر۔ یہ وہ کتاب ہے جسکی آیتیں جچی تلی ہیں پھر یہ کہ اللہ حکیم و خبیر نازل کرنے والے کی طرف سے بہ تفصیل بیان کی گئی ہیں۔

اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ؕ اِنَّنِیْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِیْرٌ وَّبَشِیْرٌۙ ۝٢

وَّ اَنِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَیْهِ یُمَتِّعْكُمْ مَّتَاعًا حَسَنًا اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّ یُؤْتِ كُلَّ ذِیْ فَضْلٍ فَضْلَهٗ ؕ وَ اِنْ تَوَلَّوْا فَاِنِّیْۤ اَخَافُ عَلَیْكُمْ عَذَابَ یَوْمٍ كَبِیْرٍ ۝٣

اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝٤

اَلَاۤ اِنَّهُمْ یَثْنُوْنَ صُدُوْرَهُمْ لِیَسْتَخْفُوْا مِنْهُ ؕ اَلَا حِیْنَ یَسْتَغْشُوْنَ ثِیَابَهُمْ ۙ یَعْلَمُ مَا یُسِرُّوْنَ وَمَا یُعْلِنُوْنَ ۚ اِنَّهٗ عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝٥

وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِی الْاَرْضِ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا وَیَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَ مُسْتَوْدَعَهَا ؕ كُلٌّ فِیْ كِتٰبٍ مُّبِیْنٍ ۝٦

٢۔ اس کا پیغام یہ ہے کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو اور میں اسکی طرف سے تم کو ڈر سنانے والا اور خوشخبری دینے والا ہوں۔

٣۔ اور یہ کہ اپنے پروردگار سے بخشش مانگو اور اسکے آگے توبہ کرو وہ تم کو ایک وقت مقررہ تک متاع نیک سے بہرہ مند کرے گا اور ہر لائق فضیلت کو اسکی فضیلت دے گا۔ اور اگر روگردانی کرو گے تو مجھے تمہارے بارے میں قیامت کے بڑے دن کے عذاب کا ڈر ہے۔

٤۔ تم سب کو اللہ کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

٥۔ دیکھو یہ اپنے سینوں کو دہرا کرتے ہیں تاکہ اللہ سے چھپ جائیں۔ سن رکھو جس وقت یہ اپنے کپڑوں میں لپٹ رہے ہوتے ہیں تب بھی وہ انکی چھپی اور کھلی باتوں کو جانتا ہے۔ وہ تو دلوں کی باتوں تک سے آگاہ ہے۔

٦۔ اور زمین پر کوئی چلنے پھرنے والا نہیں مگر اس کا رزق اللہ کے ذمے ہے وہ اسکے رہنے کی جگہ کو بھی جانتا ہے اور جہاں سونپا جاتا ہے اسے بھی۔ یہ سب کچھ کتاب روشن میں لکھا ہوا ہے۔

وَ هُوَ الَّذِىْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ فِىْ سِتَّةِ اَيَّامٍ وَّ كَانَ عَرْشُهٗ عَلَى الْمَآءِ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ؕ وَلَئِنْ قُلْتَ اِنَّكُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ مِنْۢ بَعْدِ الْمَوْتِ لَيَقُوْلَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۷﴾

۷۔ اور وہی تو ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں بنایا اور اس وقت اس کا عرش پانی پر تھا تمہارے پیدا کرنے سے مقصود یہ ہے کہ وہ تم کو آزمائے کہ تم میں عمل کے لحاظ سے کون بہتر ہے۔ اور اے نبی اگر تم کہو کہ تم لوگ مرنے کے بعد زندہ کر کے اٹھائے جاؤ گے تو کافر کہہ دیں گے کہ یہ تو کھلا جادو ہوا۔

وَلَئِنْ اَخَّرْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ اِلٰۤى اُمَّةٍ مَّعْدُوْدَةٍ لَّيَقُوْلُنَّ مَا يَحْبِسُهٗ ؕ اَلَا يَوْمَ يَاْتِيْهِمْ لَيْسَ مَصْرُوْفًا عَنْهُمْ وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۸﴾ ع

ع ۸ ۱

۸۔ اور اگر ایک مدت معین تک ہم ان سے عذاب روک دیں تو کہیں گے کہ کونسی چیز عذاب کو روکے ہوئے ہے؟ دیکھو جس روز وہ ان پر واقع ہو گا پھر ٹلنے کا نہیں۔ اور جس چیز کا یہ مذاق اڑاتے ہیں وہ ان کو گھیر لے گی۔

وَلَئِنْ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً ثُمَّ نَزَعْنٰهَا مِنْهُ ۚ اِنَّهٗ لَيَئُوْسٌ كَفُوْرٌ ﴿۹﴾

۹۔ اور اگر ہم انسان کو اپنے پاس سے نعمت بخشیں پھر اس سے اسکو چھین لیں تو ناامید اور ناشکرا ہو جاتا ہے۔

وَلَئِنْ اَذَقْنٰهُ نَعْمَآءَ بَعْدَ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُ لَيَقُوْلَنَّ ذَهَبَ السَّيِّاٰتُ عَنِّىْ ؕ اِنَّهٗ لَفَرِحٌ فَخُوْرٌ ﴿۱۰﴾ لا

۱۰۔ اور اگر تکلیف پہنچنے کے بعد آسائش کا مزہ چکھائیں تو خوش ہو کر کہتا ہے کہ سب سختیاں مجھ سے دور ہو گئیں۔ بیشک وہ ہے ہی خوشی میں مست ہو جانے والا بڑا فخر جتانے والا۔

اِلَّا الَّذِيۡنَ صَبَرُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمۡ مَّغۡفِرَةٌ وَّ اَجۡرٌ كَبِيۡرٌ ﴿۱۱﴾

۱۱۔ ہاں جنہوں نے صبر کیا اور عمل نیک کئے یہی ہیں جنکے لئے بخشش اور اجر عظیم ہے۔

فَلَعَلَّكَ تَارِكٌۢ بَعۡضَ مَا يُوۡحٰۤى اِلَيۡكَ وَضَآئِقٌۢ بِهٖ صَدۡرُكَ اَنۡ يَّقُوۡلُوۡا لَوۡلَاۤ اُنۡزِلَ عَلَيۡهِ كَنۡزٌ اَوۡ جَآءَ مَعَهٗ مَلَكٌ ؕ اِنَّمَاۤ اَنۡتَ نَذِيۡرٌ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ وَّكِيۡلٌ ﴿۱۲﴾ؕ

۱۲۔ تو شاید تم کچھ چیز وحی میں سے جو تمہارے پاس آتی ہے چھوڑ دو اور اس خیال سے تمہارا دل تنگ ہو کہ کافر یہ کہنے لگیں کہ اس پر کوئی خزانہ کیوں نہیں نازل ہوا یا اسکے ساتھ کوئی فرشتہ کیوں نہیں آیا۔ اے نبی تم تو صرف نصیحت کرنے والے ہو۔ اور اللہ ہر چیز کا نگہبان ہے۔

اَمۡ يَقُوۡلُوۡنَ افۡتَرٰٮهُ ؕ قُلۡ فَاۡتُوۡا بِعَشۡرِ سُوَرٍ مِّثۡلِهٖ مُفۡتَرَيٰتٍ وَّادۡعُوۡا مَنِ اسۡتَطَعۡتُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿۱۳﴾

۱۳۔ کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ اس نے قرآن از خود بنا لیا ہے کہدو کہ اگر سچے ہو تو تم بھی ایسی دس سورتیں بنا لاؤ اور اللہ کے سوا جس جس کو بلا سکتے ہو بلا بھی لو۔

فَاِلَّمۡ يَسۡتَجِيۡبُوۡا لَـكُمۡ فَاعۡلَمُوۡۤا اَنَّمَاۤ اُنۡزِلَ بِعِلۡمِ اللّٰهِ وَاَنۡ لَّاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَهَلۡ اَنۡتُمۡ مُّسۡلِمُوۡنَ ﴿۱۴﴾

۱۴۔ پس اگر وہ تمہاری بات قبول نہ کریں تو جان لو کہ یہ قرآن اللہ کے علم سے اترا ہے اور یہ کہ اسکے سوا کوئی معبود نہیں تو کیا تم لوگ اسلام لاتے ہو۔

مَنۡ كَانَ يُرِيۡدُ الۡحَيٰوةَ الدُّنۡيَا وَزِيۡنَتَهَا نُوَفِّ اِلَيۡهِمۡ اَعۡمَالَهُمۡ فِيۡهَا وَهُمۡ فِيۡهَا لَا يُبۡخَسُوۡنَ ﴿۱۵﴾

۱۵۔ جو لوگ دنیا کی زندگی اور اسکی زیب و زینت کے طالب ہوں ہم انکے اعمال کا بدلہ انہیں دنیا ہی میں دے دیتے ہیں اور اس میں انکی حق تلفی نہیں کی جاتی۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِيۡنَ لَيۡسَ لَهُمۡ فِى الۡاٰخِرَةِ اِلَّا النَّارُ ۖ وَحَبِطَ مَا صَنَعُوۡا فِيۡهَا وَبٰطِلٌ مَّا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۶﴾	١٦۔ یہ وہ لوگ ہیں جنکے لئے آخرت میں آتش جہنم کے سوا اور کچھ نہیں اور جو عمل انہوں نے دنیا میں کئے سب برباد اور جو کچھ یہ کرتے رہے سب ضائع ہوا۔
اَفَمَنۡ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنۡ رَّبِّهٖ وَيَتۡلُوۡهُ شَاهِدٌ مِّنۡهُ وَمِنۡ قَبۡلِهٖ كِتٰبُ مُوۡسٰٓى اِمَامًا وَّرَحۡمَةً ؕ اُولٰٓئِكَ يُؤۡمِنُوۡنَ بِهٖ ؕ وَمَنۡ يَّكۡفُرۡ بِهٖ مِنَ الۡاَحۡزَابِ فَالنَّارُ مَوۡعِدُهٗ ۚ فَلَا تَكُ فِىۡ مِرۡيَةٍ مِّنۡهُ ۚ اِنَّهُ الۡحَقُّ مِنۡ رَّبِّكَ وَلٰـكِنَّ اَكۡثَرَ النَّاسِ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۱۷﴾	١٧۔ بھلا جو لوگ اپنے پروردگار کی طرف سے دلیل روشن رکھتے ہوں اور انکے ساتھ ایک آسمانی گواہ بھی اسکی جانب سے ہو اور اس سے پہلے موسیٰ کی کتاب ہو جو پیشوا اور رحمت ہے تو کیا وہ قرآن پر ایمان نہیں لائیں گے؟ یہی لوگ تو اس پر ایمان لاتے ہیں اور جو کوئی اور فرقوں میں سے اس سے منکر ہو تو اس کا ٹھکانہ آگ ہے تو تم اس قرآن سے شک میں نہ ہونا۔ یہ تمہارے پروردگار کی طرف سے حق ہے لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے۔
وَمَنۡ اَظۡلَمُ مِمَّنِ افۡتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ؕ اُولٰٓئِكَ يُعۡرَضُوۡنَ عَلٰى رَبِّهِمۡ وَيَقُوۡلُ الۡاَشۡهَادُ هٰٓؤُلَاۤءِ الَّذِيۡنَ كَذَبُوۡا عَلٰى رَبِّهِمۡ ۚ اَلَا لَعۡنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِيۡنَ ۙ ﴿۱۸﴾	١٨۔ اور اس سے بڑھ کو ظالم کون ہو گا جو اللہ پر جھوٹ باندھے؟ ایسے لوگ اپنے رب کے سامنے پیش کئے جائیں گے اور گواہ کہیں گے کہ یہی لوگ ہیں جنھوں نے اپنے پروردگار پر جھوٹ بولا تھا۔ سن رکھو کہ ظالموں پر اللہ کی لعنت ہے۔
الَّذِيۡنَ يَصُدُّوۡنَ عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ وَ يَبۡغُوۡنَهَا عِوَجًا ؕ وَهُمۡ بِالۡاٰخِرَةِ هُمۡ كٰفِرُوۡنَ ﴿۱۹﴾	١٩۔ جو اللہ کے رستے سے روکتے اور اس میں کجی چاہتے ہیں۔ اور وہ آخرت کا بھی انکار کرتے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ لَمۡ يَكُوۡنُوۡا مُعۡجِزِيۡنَ فِى الۡاَرۡضِ وَمَا كَانَ لَهُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ مِنۡ اَوۡلِيَآءَۘ يُضٰعَفُ لَهُمُ الۡعَذَابُؕ مَا كَانُوۡا يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ السَّمۡعَ وَمَا كَانُوۡا يُبۡصِرُوۡنَ ﴿۲۰﴾	۲۰۔ یہ لوگ زمین میں کہیں چھپ کر اللہ کو ہرا نہیں سکتے۔ اور نہ اللہ کے سوا کوئی ان کا حمایتی ہے۔ اے پیغمبر انکو دگنا عذاب دیا جائے گا۔ کیونکہ یہ شدت کفر سے تمہاری بات نہیں سن سکتے تھے اور نہ تم کو دیکھ سکتے تھے۔
اُولٰٓئِكَ الَّذِيۡنَ خَسِرُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ وَضَلَّ عَنۡهُمۡ مَّا كَانُوۡا يَفۡتَرُوۡنَ ﴿۲۱﴾	۲۱۔ یہی ہیں جنہوں نے اپنے آپکو خسارے میں ڈالا اور جو کچھ یہ افترا کیا کرتے تھے ان سے جاتا رہا۔
لَا جَرَمَ اَنَّهُمۡ فِى الۡاٰخِرَةِ هُمُ الۡاَخۡسَرُوۡنَ ﴿۲۲﴾	۲۲۔ بلاشبہ یہ لوگ آخرت میں سب سے زیادہ نقصان پانے والے ہیں۔
اِنَّ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاَخۡبَتُوۡۤا اِلٰى رَبِّهِمۡ ۙ اُولٰٓئِكَ اَصۡحٰبُ الۡجَـنَّةِ ۚ هُمۡ فِيۡهَا خٰلِدُوۡنَ ﴿۲۳﴾	۲۳۔ جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کئے۔ اور اپنے پروردگار کے آگے عاجزی کی۔ یہی صاحب جنت ہیں۔ ہمیشہ اس میں رہیں گے۔
مَثَلُ الۡفَرِيۡقَيۡنِ كَالۡاَعۡمٰى وَالۡاَصَمِّ وَالۡبَصِيۡرِ وَالسَّمِيۡعِ ؕ هَلۡ يَسۡتَوِيٰنِ مَثَلًا ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوۡنَ ﴿۲۴﴾ ع ۲	۲۴۔ دونوں فریقوں یعنی کافر اور مومن کی مثال ایسی ہے جیسے ایک اندھا بہرا ہو اور ایک دیکھتا سنتا۔ بھلا دونوں کا حال یکساں ہو سکتا ہے؟ پھر تم سوچتے کیوں نہیں۔

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖۤ ؗ اِنِّیْ لَكُمْ نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌۙ﴿۲۵﴾

۲۵۔ اور ہم نے نوح کو انکی قوم کی طرف بھیجا تو انہوں نے ان سے کہا کہ میں تم کو کھول کھول کر ڈر سنانے اور یہ پیغام پہنچانے آیا ہوں۔

اَنْ لَّا تَعْبُدُوْۤا اِلَّا اللّٰهَ ؕ اِنِّیْۤ اَخَافُ عَلَیْكُمْ عَذَابَ یَوْمٍ اَلِیْمٍ﴿۲۶﴾

۲۶۔ کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔ مجھے تمہاری نسبت دردناک عذاب کا خوف ہے۔

فَقَالَ الْمَلَاُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ مَا نَرٰىكَ اِلَّا بَشَرًا مِّثْلَنَا وَمَا نَرٰىكَ اتَّبَعَكَ اِلَّا الَّذِیْنَ هُمْ اَرَاذِلُنَا بَادِیَ الرَّاْیِ ۚ وَ مَا نَرٰى لَكُمْ عَلَیْنَا مِنْ فَضْلٍۭ بَلْ نَظُنُّكُمْ كٰذِبِیْنَ﴿۲۷﴾

۲۷۔ تو انکی قوم کے سردار جو کافر تھے کہنے لگے کہ ہم تم کو اپنے ہی جیسا ایک آدمی دیکھتے ہیں اور یہ بھی دیکھتے ہیں کہ تمہارے پیرو وہی لوگ ہوئے ہیں جو ہم میں ادنیٰ درجے کے ہیں۔ اور وہ بھی سطحی رائے سے اور ہم تم میں اپنے اوپر کسی طرح کی فضیلت نہیں دیکھتے بلکہ تمہیں جھوٹا خیال کرتے ہیں۔

قَالَ یٰقَوْمِ اَرَءَیْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَیِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّیْ وَ اٰتٰىنِیْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِهٖ فَعُمِّیَتْ عَلَیْكُمْ ؕ اَنُلْزِمُكُمُوْهَا وَ اَنْتُمْ لَهَا كٰرِهُوْنَ﴿۲۸﴾

۲۸۔ فرمایا کہ اے قوم! دیکھو تو اگر میں اپنے پروردگار کی طرف سے دلیل روشن رکھتا ہوں اور اس نے مجھے اپنے ہاں سے رحمت بخشی ہو جس کی حقیقت تم سے پوشیدہ ہوگئی ہے تو کیا ہم اس کے لئے تمہیں مجبور کر سکتے ہیں جبکہ تم اس سے ناخوش ہو۔

وَ یٰقَوْمِ لَاۤ اَسْئَلُكُمْ عَلَیْهِ مَالًا ؕ اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ وَ مَاۤ اَنَا بِطَارِدِ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ؕ اِنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَلٰكِنِّیْۤ اَرٰىكُمْ

۲۹۔ اور اے قوم! میں اس نصیحت کے بدلے تم سے مال و زر کا مطالبہ تو نہیں کرتا میرا صلہ تو اللہ کے ذمے ہے اور جو لوگ ایمان لائے ہیں میں انکو نکالنے والا بھی نہیں ہوں۔ وہ تو اپنے پروردگار سے ملنے والے ہیں

قَوۡمًا تَجۡهَلُوۡنَ ﴿۲۹﴾

لیکن میں دیکھتا ہوں کہ تم لوگ نادانی کر رہے ہو۔

وَ يٰقَوۡمِ مَنۡ يَّنۡصُرُنِىۡ مِنَ اللّٰهِ اِنۡ طَرَدْتُّهُمۡ‌ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوۡنَ ﴿۳۰﴾

۳۰۔ اے میری قوم! اگر میں انکو نکال دوں تو اللہ کی گرفت سے بچانے کے لئے کون میری مدد کر سکتا ہے۔ بھلا تم غور کیوں نہیں کرتے؟

وَلَاۤ اَقُوۡلُ لَـكُمۡ عِنۡدِىۡ خَزَآئِنُ اللّٰهِ وَلَاۤ اَعۡلَمُ الۡغَيۡبَ وَلَاۤ اَقُوۡلُ اِنِّىۡ مَلَكٌ وَّلَاۤ اَقُوۡلُ لِلَّذِيۡنَ تَزۡدَرِىۡۤ اَعۡيُنُكُمۡ لَنۡ يُّؤۡتِيَهُمُ اللّٰهُ خَيۡرًا‌ ؕ اَللّٰهُ اَعۡلَمُ بِمَا فِىۡۤ اَنۡفُسِهِمۡ‌ ۖۚ اِنِّىۡۤ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۳۱﴾

۳۱۔ اور میں نہ تم سے یہ کہتا ہوں کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں اور نہ یہ کہ میں غیب جانتا ہوں اور نہ یہ کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں اور نہ ان لوگوں کی نسبت جنکو تم حقارت کی نظر سے دیکھتے ہو یہ کہتا ہوں کہ اللہ انکو بھلائی یعنی اعمال کی جزا نہیں دے گا۔ جو انکے دلوں میں ہے اسے اللہ خوب جانتا ہے۔ اگر میں ایسا کہوں تو بے انصافوں میں ہو جاؤں۔

قَالُوۡا يٰنُوۡحُ قَدۡ جَادَلۡتَنَا فَاَكۡثَرۡتَ جِدَالَنَا فَاۡتِنَا بِمَا تَعِدُنَاۤ اِنۡ كُنۡتَ مِنَ الصّٰدِقِيۡنَ ﴿۳۲﴾

۳۲۔ انہوں نے کہا کہ نوح تم نے ہم سے جھگڑا تو کیا اور جھگڑا بھی بہت کیا اب اگر سچے ہو تو جس چیز سے ہمیں ڈراتے ہو وہ ہم پر لا نازل کرو۔

قَالَ اِنَّمَا يَاۡتِيۡكُمۡ بِهِ اللّٰهُ اِنۡ شَآءَ وَمَاۤ اَنۡتُمۡ بِمُعۡجِزِيۡنَ ﴿۳۳﴾

۳۳۔ نوح نے کہا کہ اس عذاب کو تو اللہ ہی چاہے گا تو نازل کرے گا۔ اور تم اللہ کو کسی طرح ہرا نہیں سکتے۔

وَلَا يَنۡفَعُكُمۡ نُصۡحِىۡۤ اِنۡ اَرَدْتُّ اَنۡ اَنۡصَحَ لَـكُمۡ اِنۡ كَانَ اللّٰهُ يُرِيۡدُ اَنۡ يُّغۡوِيَكُمۡ‌ ؕ هُوَ رَبُّكُمۡ قف وَاِلَيۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ ؕ ﴿۳۴﴾

۳۴۔ اور اگر میں یہ چاہوں کہ تمہاری خیر خواہی کروں اور اللہ یہ چاہے کہ تمہیں گمراہ رہنے دے تو میری خیر خواہی تم کو کچھ فائدہ نہیں دے سکتی۔ وہی تمہارا پروردگار ہے اور تمہیں اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

اَمۡ يَقُوۡلُوۡنَ افۡتَرٰىهُ ؕ قُلۡ اِنِ افۡتَرَيۡتُهٗ فَعَلَىَّ اِجۡرَامِىۡ وَ اَنَا بَرِىۡٓءٌ مِّمَّا تُجۡرِمُوۡنَ ﴿۳۵﴾ ع ۳ ۱۱	۳۵۔ کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ اس پیغمبر نے قرآن اپنے دل سے بنا لیا ہے کہدو کہ اگر میں نے دل سے بنا لیا ہے تو میرے گناہ کا وبال مجھ پر اور جو گناہ تم کرتے ہو اس سے میں بری الذمہ ہوں۔
وَ اُوۡحِىَ اِلٰى نُوۡحٍ اَنَّهٗ لَنۡ يُّؤۡمِنَ مِنۡ قَوۡمِكَ اِلَّا مَنۡ قَدۡ اٰمَنَ فَلَا تَبۡتَـئِسۡ بِمَا كَانُوۡا يَفۡعَلُوۡنَ ﴿۳۶﴾	۳۶۔ اور نوح کی طرف وحی کی گئی کہ تمہاری قوم میں جو لوگ ایمان لا چکے لا چکے ان کے سوا اور کوئی ایمان نہیں لائے گا تو جو کام یہ کر رہے ہیں انکی وجہ سے غم نہ کھاؤ۔
وَاصۡنَعِ الۡفُلۡكَ بِاَعۡيُنِنَا وَوَحۡيِنَا وَلَا تُخَاطِبۡنِىۡ فِى الَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا ۚ اِنَّهُمۡ مُّغۡرَقُوۡنَ ﴿۳۷﴾	۳۷۔ اور ایک کشتی ہمارے حکم سے ہمارے سامنے بناؤ۔ اور جو لوگ ظالم ہیں انکے بارے میں مجھ سے کچھ نہ کہنا کیونکہ وہ ضرور غرق کر دیئے جائیں گے۔
وَيَصۡنَعُ الۡفُلۡكَ ۖ وَكُلَّمَا مَرَّ عَلَيۡهِ مَلَاٌ مِّنۡ قَوۡمِهٖ سَخِرُوۡا مِنۡهُ ؕ قَالَ اِنۡ تَسۡخَرُوۡا مِنَّا فَاِنَّا نَسۡخَرُ مِنۡكُمۡ كَمَا تَسۡخَرُوۡنَ ﴿۳۸﴾	۳۸۔ اور نوح نے کشتی بنانی شروع کر دی اور جب انکی قوم کے سردار انکے پاس سے گذرتے تو ان سے تمسخر کرتے۔ وہ کہتے کہ اگر تم ہم سے تمسخر کرتے ہو تو جس طرح تم ہم سے تمسخر کرتے ہو اسی طرح ایک وقت ہم بھی تم سے تمسخر کریں گے۔
فَسَوۡفَ تَعۡلَمُوۡنَ ۙ مَنۡ يَّاۡتِيۡهِ عَذَابٌ يُّخۡزِيۡهِ وَيَحِلُّ عَلَيۡهِ عَذَابٌ مُّقِيۡمٌ ﴿۳۹﴾	۳۹۔ اور تم کو جلد معلوم ہو جائے گا کہ کس پر عذاب آتا ہے جو اسے رسوا کرے گا اور کس پر ہمیشہ کا عذاب نازل ہوتا ہے؟

حَتّٰۤى اِذَا جَآءَ اَمۡرُنَا وَفَارَ التَّنُّوۡرُ ۙ قُلۡنَا احۡمِلۡ فِيۡهَا مِنۡ كُلٍّ زَوۡجَيۡنِ اثۡنَيۡنِ وَ اَهۡلَكَ اِلَّا مَنۡ سَبَقَ عَلَيۡهِ الۡقَوۡلُ وَمَنۡ اٰمَنَ ؕ وَمَاۤ اٰمَنَ مَعَهٗۤ اِلَّا قَلِيۡلٌ ﴿۴۰﴾

۴۰۔ یہاں تک کہ جب ہمارا حکم آ پہنچا اور تنور جوش مارنے لگا۔ تو ہم نے نوح کو حکم دیا کہ ہر قسم کے پالتو جانوروں میں سے جوڑا جوڑا یعنی ایک ایک نر اور ایک ایک مادہ لے لو اور جس شخص کی نسبت حکم ہو چکا ہے کہ ہلاک ہو جائے گا اسکو چھوڑ کر اپنے گھر والوں کو اور جو ایمان لایا ہو اسکو کشتی میں سوار کر لو اور انکے ساتھ ایمان بہت ہی کم لوگ لائے تھے۔

وَقَالَ ارۡكَبُوۡا فِيۡهَا بِسۡمِ اللّٰهِ مَجۡرٖٮهَا وَمُرۡسٰٮهَا ؕ اِنَّ رَبِّىۡ لَغَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۴۱﴾

۴۱۔ نوح نے کہا کہ اللہ کا نام لے کر کہ اسی کے کرم سے اس کا چلنا اور ٹھہرنا ہے اس میں سوار ہو جاؤ بیشک میرا پروردگار بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

وَ هِىَ تَجۡرِىۡ بِهِمۡ فِىۡ مَوۡجٍ كَالۡجِبَالِ قف وَنَادٰى نُوۡحُ ۨابۡنَهٗ وَ كَانَ فِىۡ مَعۡزِلٍ يّٰبُنَىَّ ارۡكَبۡ مَّعَنَا وَلَا تَكُنۡ مَّعَ الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿۴۲﴾

۴۲۔ اور وہ انکو لے کر طوفان کی لہروں میں چلنے لگی لہریں کیا تھیں گویا پہاڑ تھے اس وقت نوح نے اپنے بیٹے کو جو کشتی سے الگ تھا پکارا کہ بیٹا ہمارے ساتھ سوار ہو جا اور کافروں میں شامل نہ ہو۔

قَالَ سَاٰوِىۡۤ اِلٰى جَبَلٍ يَّعۡصِمُنِىۡ مِنَ الۡمَآءِ ؕ قَالَ لَا عَاصِمَ الۡيَوۡمَ مِنۡ اَمۡرِ اللّٰهِ اِلَّا مَنۡ رَّحِمَ ۚ وَحَالَ بَيۡنَهُمَا الۡمَوۡجُ فَكَانَ مِنَ الۡمُغۡرَقِيۡنَ ﴿۴۳﴾

۴۳۔ اس نے کہا کہ میں ابھی پہاڑ سے جا لگوں گا وہ مجھے پانی سے بچا لے گا۔ فرمایا کہ آج اللہ کے عذاب سے کوئی بچانے والا نہیں اور نہ کوئی بچ سکتا ہے مگر وہی جس پر اللہ رحم کرے۔ اتنے میں دونوں کے درمیان لہر حائل ہوگئی اور وہ ڈوب کر رہ گیا۔

وَ قِيْلَ يٰۤاَرْضُ ابْلَعِيْ مَآءَكِ وَ يٰسَمَآءُ اَقْلِعِيْ وَغِيْضَ الْمَآءُ وَقُضِيَ الْاَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُوْدِيِّ وَقِيْلَ بُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۴﴾

۴۴۔ اور حکم دیا گیا کہ اے زمین اپنا پانی نگل جا اور اے آسمان تھم جا۔ اور پانی خشک ہوگیا اور کام تمام کر دیا گیا اور کشتی کوہ جودی پر جا ٹھہری۔ اور کہہ دیا گیا کہ بے انصاف لوگوں پر لعنت۔

وَنَادٰى نُوْحٌ رَّبَّهٗ فَقَالَ رَبِّ اِنَّ ابْنِيْ مِنْ اَهْلِيْ وَ اِنَّ وَعْدَكَ الْحَقُّ وَ اَنْتَ اَحْكَمُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿۴۵﴾

۴۵۔ اور نوح نے اپنے پروردگار کو پکارا اور کہا کہ پروردگار میرا بیٹا بھی میرے گھر والوں میں ہے تو اس کو بھی نجات دے تیرا وعدہ سچا ہے اور تو بہترین حاکم ہے۔

قَالَ يٰنُوْحُ اِنَّهٗ لَيْسَ مِنْ اَهْلِكَ ۚ اِنَّهٗ عَمَلٌ غَيْرُ صَالِحٍ ۖۗ فَلَا تَسْـَٔلْنِ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ؕ اِنِّيْۤ اَعِظُكَ اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿۴۶﴾

۴۶۔ اللہ نے فرمایا کہ اے نوح وہ تیرے گھر والوں میں نہیں ہے۔ وہ تو سراسر بد عمل ہے تو جس چیز کی تم کو حقیقت معلوم نہیں اسکے بارے میں مجھ سے درخواست ہی نہ کرو۔ اور میں تم کو نصیحت کرتا ہوں کہ نادان نہ بنو۔

قَالَ رَبِّ اِنِّيْۤ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَسْـَٔلَكَ مَا لَيْسَ لِيْ بِهٖ عِلْمٌ ؕ وَ اِلَّا تَغْفِرْ لِيْ وَ تَرْحَمْنِيْۤ اَكُنْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۴۷﴾

۴۷۔ نوح نے کہا پروردگار میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں کہ ایسی چیز کا تجھ سے سوال کروں جس کی حقیقت مجھے معلوم نہیں۔ اور اگر تو مجھے نہیں بخشے گا اور مجھ پر رحم نہیں فرمائے گا تو میں تباہ ہو جاؤں گا۔

قِيْلَ يٰنُوْحُ اهْبِطْ بِسَلٰمٍ مِّنَّا وَ بَرَكٰتٍ عَلَيْكَ وَ عَلٰۤى اُمَمٍ مِّمَّنْ مَّعَكَ ؕ وَ اُمَمٌ

۴۸۔ حکم ہوا کہ نوح ہماری طرف سے سلامتی اور برکتوں کے ساتھ جو تم پر اور تمہارے ساتھ کی جماعتوں پر نازل کی گئی ہیں اتر آؤ۔ اور کچھ اور جماعتیں ہوں گی جنکو ہم دنیا

سَنُمَتِّعُهُمۡ ثُمَّ يَمَسُّهُمۡ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿۴۸﴾

تِلۡكَ مِنۡ اَنۡۢبَآءِ الۡغَيۡبِ نُوۡحِيۡهَاۤ اِلَيۡكَ ۚ مَا كُنۡتَ تَعۡلَمُهَاۤ اَنۡتَ وَلَا قَوۡمُكَ مِنۡ قَبۡلِ هٰذَا ۛؕ فَاصۡبِرۡ ۛؕ اِنَّ الۡعَاقِبَةَ لِلۡمُتَّقِيۡنَ ﴿۴۹﴾

وَ اِلٰى عَادٍ اَخَاهُمۡ هُوۡدًا ؕ قَالَ يٰقَوۡمِ اعۡبُدُوا اللّٰهَ مَا لَـكُمۡ مِّنۡ اِلٰهٍ غَيۡرُهٗ ؕ اِنۡ اَنۡتُمۡ اِلَّا مُفۡتَرُوۡنَ ﴿۵۰﴾

يٰقَوۡمِ لَاۤ اَسۡـَٔـلُكُمۡ عَلَيۡهِ اَجۡرًا ؕ اِنۡ اَجۡرِىَ اِلَّا عَلَى الَّذِىۡ فَطَرَنِىۡ ؕ اَفَلَا تَعۡقِلُوۡنَ ﴿۵۱﴾

وَ يٰقَوۡمِ اسۡتَغۡفِرُوۡا رَبَّكُمۡ ثُمَّ تُوۡبُوۡۤا اِلَيۡهِ يُرۡسِلِ السَّمَآءَ عَلَيۡكُمۡ مِّدۡرَارًا وَّيَزِدۡكُمۡ قُوَّةً اِلٰى قُوَّتِكُمۡ وَلَا تَتَوَلَّوۡا مُجۡرِمِيۡنَ ﴿۵۲﴾

قَالُوۡا يٰهُوۡدُ مَا جِئۡتَنَا بِبَيِّنَةٍ وَّمَا نَحۡنُ بِتَارِكِىۡۤ اٰلِهَتِنَا عَنۡ قَوۡلِكَ وَمَا نَحۡنُ لَكَ بِمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۵۳﴾

ع ۴

کے فوائد سے بہرہ مند کریں گے پھر انکو ہماری طرف سے عذاب الیم پہنچے گا۔

۴۹۔ یہ حالات غیب کی خبروں میں سے ہیں جو ہم تمہاری طرف بھیجتے ہیں۔ اور اس سے پہلے نہ تم ہی انکو جانتے تھے اور نہ تمہاری قوم ہی ان سے واقف تھی تو صبر کرو کہ انجام پرہیزگاروں ہی کا بھلا ہے۔

۵۰۔ اور ہم نے قوم عاد کی طرف انکے بھائی ہود کو بھیجا انہوں نے کہا اے میری قوم! اللہ ہی کی عبادت کرو اسکے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ تم شرک کر کے اللہ پر محض بہتان باندھتے ہو۔

۵۱۔ میری قوم! میں اس وعظ و نصیحت کا تم سے کچھ صلہ نہیں مانگتا۔ میرا صلہ تو اسکے ذمے ہے جس نے مجھے پیدا کیا۔ بھلا تم سمجھتے کیوں نہیں؟

۵۲۔ اور اے قوم! اپنے پروردگار سے بخشش مانگو پھر اسکے آگے توبہ کرو وہ تم پر آسمان سے موسلا دھار بارش برسائے گا اور تمہاری طاقت پر طاقت بڑھائے گا۔ اور دیکھو گناہگار بن کر روگردانی نہ کرو۔

۵۳۔ وہ بولے ہود تم ہمارے پاس کوئی دلیل ظاہر نہیں لائے۔ اور ہم صرف تمہارے کہنے سے نہ اپنے معبودوں کو چھوڑنے والے ہیں اور نہ تم پر ایمان لانے والے ہیں۔

اِنْ نَّقُوْلُ اِلَّا اعْتَرٰىكَ بَعْضُ اٰلِهَتِنَا بِسُوْٓءٍ ؕ قَالَ اِنِّيْٓ اُشْهِدُ اللّٰهَ وَاشْهَدُوْٓا اَنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ۙ﴿۵۴﴾

۵۴۔ ہم تو یہ سمجھتے ہیں کہ ہمارے کسی معبود نے تمہیں تکلیف پہنچا کر دیوانہ کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں اللہ کو گواہ کرتا ہوں اور تم بھی گواہ رہو کہ جنکو تم اللہ کا شریک بناتے ہو۔ میں ان سے بیزار ہوں۔

مِنْ دُوْنِهٖ فَكِيْدُوْنِيْ جَمِيْعًا ثُمَّ لَا تُنْظِرُوْنِ ﴿۵۵﴾

۵۵۔ یعنی جنکی اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو تو تم سب مل کر میرے بارے میں جو تدبیر کرنی چاہو کر لو اور مجھے مہلت نہ دو۔

اِنِّيْ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ رَبِّيْ وَ رَبِّكُمْ ؕ مَا مِنْ دَآبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهَا ؕ اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۵۶﴾

۵۶۔ میں اللہ پر جو میرا اور تمہارا سب کا پروردگار ہے بھروسہ رکھتا ہوں زمین پر جو چلنے پھرنے والا ہے وہ اللہ کے قبضہ قدرت میں ہے بیشک میرا پروردگار سیدھے رستے پر ہے۔

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ مَّآ اُرْسِلْتُ بِهٖٓ اِلَيْكُمْ ؕ وَيَسْتَخْلِفُ رَبِّيْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۚ وَلَا تَضُرُّوْنَهٗ شَيْـًٔا ؕ اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ﴿۵۷﴾

۵۷۔ اب اگر تم روگردانی کرو گے تو جو پیغام میرے ذریعے تمہاری طرف بھیجا گیا ہے وہ میں نے تمہیں پہنچا دیا ہے اور میرا پروردگار تمہاری جگہ اور لوگوں کو لا بسائے گا۔ اور تم اللہ کا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکو گے۔ میرا پروردگار تو ہر چیز پر نگہبان ہے۔

وَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا هُوْدًا وَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا ۚ وَنَجَّيْنٰهُمْ مِّنْ عَذَابٍ غَلِيْظٍ ﴿۵۸﴾

۵۸۔ اور جب ہمارا حکم عذاب آپہنچا تو ہم نے ہود کو اور جو لوگ انکے ساتھ ایمان لائے تھے انکو اپنی مہربانی سے بچا لیا۔ اور انہیں عذاب شدید سے نجات دی۔

وَ تِلْكَ عَادٌ ۟ جَحَدُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَعَصَوْا رُسُلَهٗ وَاتَّبَعُوْٓا اَمْرَ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ﴿۵۹﴾	۵۹۔ یہ وہی قوم عاد ہے جس نے اللہ کی نشانیوں سے انکار کیا اور اسکے پیغمبروں کی نافرمانی کی اور ہر سرکش و متکبر کا کہا مانا۔
وَ اُتْبِعُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً وَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اَلَآ اِنَّ عَادًا كَفَرُوْا رَبَّهُمْ ؕ اَلَا بُعْدًا لِّعَادٍ قَوْمِ هُوْدٍ ﴿۶۰﴾	۶۰۔ اور اس دنیا میں بھی لعنت ان کے پیچھے لگی رہی اور قیامت کے دن بھی لگی رہے گی دیکھو قوم عاد نے اپنے پروردگار سے کفر کیا اور سن رکھو قوم عاد پر پھٹکار ہے جو ہود کی قوم تھی۔
وَ اِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا ۘ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ هُوَ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ وَ اسْتَعْمَرَكُمْ فِيْهَا فَاسْتَغْفِرُوْهُ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ ؕ اِنَّ رَبِّيْ قَرِيْبٌ مُّجِيْبٌ ﴿۶۱﴾	۶۱۔ اور قوم ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح کو بھیجا تو انہوں نے کہا اے قوم! اللہ ہی کی عبادت کرو۔ اسکے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ اسی نے تم کو زمین سے پیدا کیا۔ اور اس میں آباد کیا۔ تو اس سے مغفرت مانگو۔ اور اسکے آگے توبہ کرو۔ بیشک میرا پروردگار نزدیک بھی ہے اور دعا کا قبول کرنے والا بھی ہے۔
قَالُوْا يٰصٰلِحُ قَدْ كُنْتَ فِيْنَا مَرْجُوًّا قَبْلَ هٰذَآ اَتَنْهٰنَآ اَنْ نَّعْبُدَ مَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا وَ اِنَّنَا لَفِيْ شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُوْنَآ اِلَيْهِ مُرِيْبٍ ﴿۶۲﴾	۶۲۔ انہوں نے کہا کہ صالح اس سے پہلے ہم تم سے کئی طرح کی امیدیں رکھتے تھے اب وہ منقطع ہو گئیں کیا تم ہم کو ان چیزوں سے منع کرتے ہو جنکو ہمارے بزرگ پوجتے آئے ہیں۔ اور جس بات کی طرف تم ہمیں بلاتے ہو اسکی طرف سے ہم بڑے بھاری شک میں ہیں۔

قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّىْ وَاٰتٰىنِىْ مِنْهُ رَحْمَةً فَمَنْ يَّنْصُرُنِىْ مِنَ اللّٰهِ اِنْ عَصَيْتُهٗ قف فَمَا تَزِيْدُوْنَنِىْ غَيْرَ تَخْسِيْرٍ ﴿۶۳﴾

۶۳۔ صالح نے کہا اے میری قوم! بھلا دیکھو تو اگر میں اپنے پروردگار کی طرف سے کھلی دلیل پر ہوں اور اس نے مجھے اپنے ہاں سے نبوت کی نعمت بخشی ہو تو اگر میں اللہ کی نافرمانی کروں تو اسکے سامنے میری کون مدد کرے گا؟ تم تو کفر کی باتوں سے میرا نقصان ہی کرتے ہو۔

وَ يٰقَوْمِ هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ اٰيَةً فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ فِيْۤ اَرْضِ اللّٰهِ وَ لَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ قَرِيْبٌ ﴿۶۴﴾

۶۴۔ اور یہ بھی کہا کہ اے قوم! یہ اللہ کی اونٹنی تمہارے لئے ایک نشانی یعنی معجزہ ہے۔ تو اسکو چھوڑ دو کہ اللہ کی زمین میں جہاں چاہے چرتی پھرے اور اسکو کسی طرح کی تکلیف نہ دینا ورنہ تمہیں جلد عذاب آپکڑے گا۔

فَعَقَرُوْهَا فَقَالَ تَمَتَّعُوْا فِىْ دَارِكُمْ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ ط ذٰلِكَ وَعْدٌ غَيْرُ مَكْذُوْبٍ ﴿۶۵﴾

۶۵۔ مگر انہوں نے اسکو کاٹ ڈالا۔ تو صالح نے کہا کہ اپنے گھروں میں تین دن اور فائدے اٹھا لو۔ یہ وعدہ ہے کہ جھوٹا نہ ہو گا۔

فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا صٰلِحًا وَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَ مِنْ خِزْىِ يَوْمِئِذٍ ط اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْقَوِىُّ الْعَزِيْزُ ﴿۶۶﴾

۶۶۔ پس جب ہمارا حکم آگیا تو ہم نے صالح کو اور جو لوگ انکے ساتھ ایمان لائے تھے انکو اپنی مہربانی سے بچا لیا اور اس دن کی رسوائی سے محفوظ رکھا بیشک تمہارا پروردگار طاقتور ہے زبردست ہے۔

وَ اَخَذَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ فَاَصْبَحُوْا فِىْ دِيَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ۙ ﴿۶۷﴾

۶۷۔ اور جن لوگوں نے ظلم کیا تھا انکو چنگھاڑ کی صورت میں عذاب نے آپکڑا تو وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے۔

كَاَنۡ لَّمۡ يَغۡنَوۡا فِيۡهَا ؕ اَلَاۤ اِنَّ ثَمُوۡدَاۡ كَفَرُوۡا رَبَّهُمۡ ؕ اَلَا بُعۡدًا لِّثَمُوۡدَ ﴿٦٨﴾

وَلَقَدۡ جَآءَتۡ رُسُلُنَاۤ اِبۡرٰهِيۡمَ بِالۡبُشۡرٰى قَالُوۡا سَلٰمًا ؕ قَالَ سَلٰمٌ فَمَا لَبِثَ اَنۡ جَآءَ بِعِجۡلٍ حَنِيۡذٍ ﴿٦٩﴾

فَلَمَّا رَاٰۤ اَيۡدِيَهُمۡ لَا تَصِلُ اِلَيۡهِ نَكِرَهُمۡ وَ اَوۡجَسَ مِنۡهُمۡ خِيۡفَةً ؕ قَالُوۡا لَا تَخَفۡ اِنَّاۤ اُرۡسِلۡنَاۤ اِلٰى قَوۡمِ لُوۡطٍ ﴿٧٠﴾

وَامۡرَاَتُهٗ قَآٮِٕمَةٌ فَضَحِكَتۡ فَبَشَّرۡنٰهَا بِاِسۡحٰقَ ۙ وَمِنۡ وَّرَآءِ اِسۡحٰقَ يَعۡقُوۡبَ ﴿٧١﴾

قَالَتۡ يٰوَيۡلَتٰٓى ءَاَلِدُ وَ اَنَا عَجُوۡزٌ وَّهٰذَا بَعۡلِىۡ شَيۡخًا ؕ اِنَّ هٰذَا لَشَىۡءٌ عَجِيۡبٌ ﴿٧٢﴾

قَالُوۡۤا اَتَعۡجَبِيۡنَ مِنۡ اَمۡرِ اللّٰهِ رَحۡمَتُ اللّٰهِ وَبَرَكٰتُهٗ عَلَيۡكُمۡ اَهۡلَ الۡبَيۡتِ ؕ اِنَّهٗ حَمِيۡدٌ مَّجِيۡدٌ ﴿٧٣﴾

۶۸۔ گویا کبھی ان میں بسے ہی نہ تھے۔ سن رکھو قوم ثمود نے اپنے پروردگار سے کفر کیا۔ اور سن رکھو قوم ثمود پر پھٹکار ہے۔

۶۹۔ اور ہمارے فرشتے ابراہیم کے پاس بشارت لے کر آئے تو سلام کہا انہوں نے بھی جواب میں سلام کہا۔ ابھی کچھ وقفہ نہیں ہوا تھا کہ ابراہیم ایک بھنا ہوا بچھڑا لے آئے۔

۷۰۔ پھر جب دیکھا کہ انکے ہاتھ کھانے کی طرف نہیں بڑھتے۔ یعنی وہ کھانا نہیں کھاتے تو انکو اجنبی سمجھ کر دل میں خوف کیا۔ فرشتوں نے کہا کہ خوف نہ کیجئے ہم قوم لوط کی طرف انکے ہلاک کرنے کو بھیجے گئے ہیں۔

۷۱۔ اور ابراہیم کی بیوی جو پاس کھڑی تھی ہنس پڑی تو ہم نے اس کو اسحق کی اور اسحق کے بعد یعقوب کی خوشخبری دی۔

۷۲۔ اس نے کہا اے ہے میرے بچہ ہوگا۔ میں تو بڑھیا ہوں اور یہ میرے میاں بھی بوڑھے ہیں یہ تو بڑی عجیب بات ہے۔

۷۳۔ انہوں نے کہا کیا تم اللہ کی قدرت سے تعجب کرتی ہو؟ اے اہل بیت تم پر اللہ کی رحمت اور اسکی برکتیں ہیں وہ لائق تعریف ہے بڑا ہے۔

فَلَمَّا ذَهَبَ عَنۡ اِبۡرٰهِيۡمَ الرَّوۡعُ وَجَآءَتۡهُ الۡبُشۡرٰى يُجَادِلُنَا فِىۡ قَوۡمِ لُوۡطٍ ﴿۷۴﴾	۷۴۔ پھر جب ابراہیم سے خوف جاتا رہا اور انکو خوشخبری بھی مل گئی تو قوم لوط کے بارے میں لگے ہم سے بحث کرنے۔
اِنَّ اِبۡرٰهِيۡمَ لَحَلِيۡمٌ اَوَّاهٌ مُّنِيۡبٌ ﴿۷۵﴾	۷۵۔ بیشک ابراہیم بڑے تحمل والے نرم دل اور رجوع کرنے والے تھے۔
يٰۤاِبۡرٰهِيۡمُ اَعۡرِضۡ عَنۡ هٰذَا ۚ اِنَّهٗ قَدۡ جَآءَ اَمۡرُ رَبِّكَ ۚ وَ اِنَّهُمۡ اٰتِيۡهِمۡ عَذَابٌ غَيۡرُ مَرۡدُوۡدٍ ﴿۷۶﴾	۷۶۔ اے ابراہیم اس بات کو جانے دو۔ تمہارے پروردگار کا حکم آپہنچا ہے۔ اور ان لوگوں پر عذاب آنے والا ہے جو کبھی نہیں ٹلنے کا۔
وَلَمَّا جَآءَتۡ رُسُلُنَا لُوۡطًا سِىۡٓءَ بِهِمۡ وَضَاقَ بِهِمۡ ذَرۡعًا وَّقَالَ هٰذَا يَوۡمٌ عَصِيۡبٌ ﴿۷۷﴾	۷۷۔ اور جب ہمارے فرشتے لوط کے پاس آئے تو وہ ان کے آنے سے غمناک اور تنگدل ہوئے اور کہنے لگے کہ آج کا دن بڑی مشکل کا دن ہے۔
وَجَآءَهٗ قَوۡمُهٗ يُهۡرَعُوۡنَ اِلَيۡهِ ؕ وَمِنۡ قَبۡلُ كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ السَّيِّاٰتِ ؕ قَالَ يٰقَوۡمِ هٰٓؤُلَاۤءِ بَنَاتِىۡ هُنَّ اَطۡهَرُ لَـكُمۡ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخۡزُوۡنِ فِىۡ ضَيۡفِىۡ ؕ اَلَـيۡسَ مِنۡكُمۡ رَجُلٌ رَّشِيۡدٌ ﴿۷۸﴾	۷۸۔ اور لوط کی قوم کے لوگ انکے پاس بے تحاشہ دوڑتے ہوئے آئے اور یہ لوگ پہلے ہی سے انتہائی بیہودہ حرکتیں کیا کرتے تھے لوط نے کہا کہ اے بھائیو! یہ جو میری قوم کی لڑکیاں ہیں یہ تمہارے لئے جائز اور پاک ہیں۔ تو اللہ سے ڈرو اور میرے مہمانوں کے بارے میں مجھے بے آبرو نہ کرو۔ کیا تم میں کوئی بھی شائستہ آدمی نہیں؟
قَالُوۡا لَقَدۡ عَلِمۡتَ مَا لَنَا فِىۡ بَنٰتِكَ مِنۡ حَقٍّ ۚ وَ اِنَّكَ لَتَعۡلَمُ مَا نُرِيۡدُ ﴿۷۹﴾	۷۹۔ وہ بولے تم کو معلوم ہے کہ تمہاری ان بیٹیوں کی ہمیں کچھ حاجت نہیں۔ اور جو ہماری غرض ہے اسے تم خوب جانتے ہو۔

قَالَ لَوۡ اَنَّ لِیۡ بِکُمۡ قُوَّۃً اَوۡ اٰوِیۡۤ اِلٰی رُکۡنٍ شَدِیۡدٍ ﴿۸۰﴾

۸۰۔ لوط نے کہا اے کاش مجھ میں تمہارے مقابلے کی طاقت ہوتی یا میں کسی مضبوط قلعے میں پناہ لے لیتا۔

قَالُوۡا یٰلُوۡطُ اِنَّا رُسُلُ رَبِّکَ لَنۡ یَّصِلُوۡۤا اِلَیۡکَ فَاَسۡرِ بِاَهۡلِکَ بِقِطۡعٍ مِّنَ الَّیۡلِ وَلَا یَلۡتَفِتۡ مِنۡکُمۡ اَحَدٌ اِلَّا امۡرَاَتَکَ ؕ اِنَّهٗ مُصِیۡبُهَا مَاۤ اَصَابَهُمۡ ؕ اِنَّ مَوۡعِدَهُمُ الصُّبۡحُ ؕ اَلَیۡسَ الصُّبۡحُ بِقَرِیۡبٍ ﴿۸۱﴾

۸۱۔ فرشتوں نے کہا کہ اے لوط ہم تمہارے پروردگار کے فرشتے ہیں یہ لوگ ہرگز تم تک نہیں پہنچ سکیں گے تو کچھ رات رہے سے اپنے گھر والوں کو لے کر چل دو اور تم میں سے کوئی شخص پیچھے مڑ کر نہ دیکھے۔ مگر تمہاری بیوی کہ جو آفت ان پر پڑنے والی ہے وہی اسپر بھی پڑے گی۔ انکے عذاب کے وعدے کا وقت صبح ہے اور کیا صبح کچھ دور ہے؟

فَلَمَّا جَآءَ اَمۡرُنَا جَعَلۡنَا عَالِیَهَا سَافِلَهَا وَ اَمۡطَرۡنَا عَلَیۡهَا حِجَارَۃً مِّنۡ سِجِّیۡلٍ ۙ مَّنۡضُوۡدٍ ﴿۸۲﴾ۙ

۸۲۔ پھر جب ہمارا حکم آیا ہم نے اس بستی کو الٹ کر نیچے اوپر کر دیا۔ اور ان پر پتھر کی تہ بہ تہ کنکریاں برسائیں۔

مُّسَوَّمَۃً عِنۡدَ رَبِّکَ ؕ وَمَا هِیَ مِنَ الظّٰلِمِیۡنَ بِبَعِیۡدٍ ﴿۸۳﴾ؑ

ع ۱۵

۸۳۔ جن پر تمہارے پروردگار کے ہاں سے نشان کئے ہوئے تھے۔ اور وہ بستی ان ظالموں سے کچھ دور نہیں۔

وَ اِلٰی مَدۡیَنَ اَخَاهُمۡ شُعَیۡبًا ؕ قَالَ یٰقَوۡمِ اعۡبُدُوا اللّٰهَ مَا لَکُمۡ مِّنۡ اِلٰهٍ غَیۡرُهٗ ؕ وَ لَا تَنۡقُصُوا الۡمِکۡیَالَ وَالۡمِیۡزَانَ اِنِّیۡۤ اَرٰىکُمۡ بِخَیۡرٍ وَّ اِنِّیۡۤ اَخَافُ عَلَیۡکُمۡ عَذَابَ یَوۡمٍ

۸۴۔ اور مدین کی طرف انکے بھائی شعیب کو بھیجا تو انہوں نے کہا کہ اے قوم! اللہ ہی کی عبادت کرو کہ اسکے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ اور ناپ اور تول میں کمی نہ کیا کرو میں تو تم کو آسودہ حال دیکھتا ہوں اور اگر تم ایمان نہ لاؤ گے تو مجھے تمہارے بارے میں ایک ایسے

مُّحِيۡطٍ ﴿۸۴﴾

دن کے عذاب کا خوف ہے جو تم کو گھیر کر رہے گا۔

وَ يٰقَوۡمِ اَوۡفُوا الۡمِكۡيَالَ وَالۡمِيۡزَانَ بِالۡقِسۡطِ وَلَا تَبۡخَسُوا النَّاسَ اَشۡيَآءَهُمۡ وَلَا تَعۡثَوۡا فِى الۡاَرۡضِ مُفۡسِدِيۡنَ ﴿۸۵﴾

۸۵۔ اور اے میری قوم! ناپ اور تول انصاف کے ساتھ پوری پوری کیا کرو اور لوگوں کو انکی چیزیں کم نہ دیا کرو۔ اور زمین میں خرابی کرتے نہ پھرو۔

بَقِيَّتُ اللّٰهِ خَيۡرٌ لَّكُمۡ اِنۡ كُنۡتُمۡ مُّؤۡمِنِيۡنَ ۚ وَمَاۤ اَنَا عَلَيۡكُمۡ بِحَفِيۡظٍ ﴿۸۶﴾

۸۶۔ اگر تم کو میرے کہنے کا یقین ہو تو اللہ کا دیا ہوا نفع ہی تمہارے لئے بہتر ہے اور میں تمہارا نگہبان نہیں ہوں۔

قَالُوۡا يٰشُعَيۡبُ اَصَلٰوتُكَ تَاۡمُرُكَ اَنۡ نَّتۡرُكَ مَا يَعۡبُدُ اٰبَآؤُنَاۤ اَوۡ اَنۡ نَّفۡعَلَ فِىۡۤ اَمۡوَالِنَا مَا نَشٰٓؤُا ؕ اِنَّكَ لَاَنۡتَ الۡحَلِيۡمُ الرَّشِيۡدُ ﴿۸۷﴾

۸۷۔ انہوں نے کہا اے شعیب کیا تمہاری نماز تمہیں یہ سکھاتی ہے کہ جنکو ہمارے باپ دادا پوجتے آئے ہیں ہم انکو ترک کر دیں یا اپنے مال میں تصرف کرنا چاہیں تو نہ کریں تم تو بڑے نرم دل اور بڑے سیدھے ہو۔

قَالَ يٰقَوۡمِ اَرَءَيۡتُمۡ اِنۡ كُنۡتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنۡ رَّبِّىۡ وَرَزَقَنِىۡ مِنۡهُ رِزۡقًا حَسَنًا ؕ وَمَاۤ اُرِيۡدُ اَنۡ اُخَالِفَكُمۡ اِلٰى مَاۤ اَنۡهٰكُمۡ عَنۡهُ ؕ اِنۡ اُرِيۡدُ اِلَّا الۡاِصۡلَاحَ مَا اسۡتَطَعۡتُ ؕ وَ مَا تَوۡفِيۡقِىۡۤ اِلَّا بِاللّٰهِ ؕ عَلَيۡهِ تَوَكَّلۡتُ وَ اِلَيۡهِ اُنِيۡبُ ﴿۸۸﴾

۸۸۔ انہوں نے کہا کہ اے قوم! دیکھو تو اگر میں اپنے پروردگار کی طرف سے دلیل روشن پر ہوں اور اس نے اپنے ہاں سے مجھے نیک روزی دی ہو تو کیا میں اپنا فرض ادا نہ کروں؟ اور میں نہیں چاہتا کہ جس بات سے میں تمہیں منع کروں خود اسکو کرنے لگوں میں تو جہاں تک مجھ سے ہو سکے تمہارے معاملات کی اصلاح چاہتا ہوں اور اس بارے میں مجھے توفیق کا ملنا اللہ ہی کے فضل سے ہے۔ میں اسی پر بھروسہ رکھتا ہوں اور اسی

کی طرف رجوع کرتا ہوں۔

وَ یٰقَوۡمِ لَا یَجۡرِمَنَّکُمۡ شِقَاقِیۡۤ اَنۡ یُّصِیۡبَکُمۡ مِّثۡلُ مَاۤ اَصَابَ قَوۡمَ نُوۡحٍ اَوۡ قَوۡمَ ہُوۡدٍ اَوۡ قَوۡمَ صٰلِحٍ ؕ وَ مَا قَوۡمُ لُوۡطٍ مِّنۡکُمۡ بِبَعِیۡدٍ ﴿۸۹﴾

۸۹۔ اور اے قوم! میری مخالفت تم سے کوئی ایسا کام نہ کرا دے کہ جیسی مصیبت نوح کی قوم یا ہود کی قوم یا صالح کی قوم پر واقع ہوئی تھی ویسی ہی مصیبت تم پر واقع ہو اور لوط کی قوم کا زمانہ تو تم سے کچھ دور نہیں۔

وَ اسۡتَغۡفِرُوۡا رَبَّکُمۡ ثُمَّ تُوۡبُوۡۤا اِلَیۡہِ ؕ اِنَّ رَبِّیۡ رَحِیۡمٌ وَّدُوۡدٌ ﴿۹۰﴾

۹۰۔ اور اپنے پروردگار سے بخشش مانگو اور اسکے آگے توبہ کرو۔ بیشک میرا پروردگار بڑا مہربان ہے بہت محبت کرنے والا ہے۔

قَالُوۡا یٰشُعَیۡبُ مَا نَفۡقَہُ کَثِیۡرًا مِّمَّا تَقُوۡلُ وَ اِنَّا لَنَرٰىکَ فِیۡنَا ضَعِیۡفًا ۚ وَ لَوۡ لَا رَہۡطُکَ لَرَجَمۡنٰکَ ۫ وَ مَاۤ اَنۡتَ عَلَیۡنَا بِعَزِیۡزٍ ﴿۹۱﴾

۹۱۔ انہوں نے کہا کہ شعیب تمہاری بہت سی باتیں ہماری سمجھ میں نہیں آتیں اور ہم دیکھتے ہیں کہ تم ہم میں کمزور بھی ہو اور اگر تمہارے بھائی بند نہ ہوتے تو ہم تم کو سنگسار کر دیتے اور تم ہم پر کسی طرح بھی غالب نہیں ہو۔

قَالَ یٰقَوۡمِ اَرَہۡطِیۡۤ اَعَزُّ عَلَیۡکُمۡ مِّنَ اللّٰہِ ؕ وَ اتَّخَذۡتُمُوۡہُ وَرَآءَکُمۡ ظِہۡرِیًّا ؕ اِنَّ رَبِّیۡ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ مُحِیۡطٌ ﴿۹۲﴾

۹۲۔ انہوں نے کہا کہ اے قوم! کیا میرے بھائی بندوں کا دباؤ تم پر اللہ سے زیادہ ہے؟ اور اسکو تم نے پیٹھ پیچھے ڈال رکھا ہے۔ میرا پروردگار تو تمہارے سب اعمال کا احاطہ کئے ہوئے ہے۔

وَ یٰقَوۡمِ اعۡمَلُوۡا عَلٰی مَکَانَتِکُمۡ اِنِّیۡ عَامِلٌ ؕ سَوۡفَ تَعۡلَمُوۡنَ ۙ مَنۡ یَّاۡتِیۡہِ عَذَابٌ

۹۳۔ اور اے قوم! تم اپنی جگہ کام کئے جاؤ میں اپنی جگہ کام کئے جاتا ہوں تم کو عنقریب معلوم ہو جائے گا کہ رسوا کرنے والا عذاب کس پر آتا ہے اور جھوٹا کون ہے

يُّخۡزِيۡهِ وَمَنۡ هُوَ كَاذِبٌ ؕ وَارۡتَقِبُوۡۤا اِنِّىۡ مَعَكُمۡ رَقِيۡبٌ ﴿۹۳﴾

اور تم بھی انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں۔

وَلَمَّا جَآءَ اَمۡرُنَا نَجَّيۡنَا شُعَيۡبًا وَّ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا مَعَهٗ بِرَحۡمَةٍ مِّنَّا وَاَخَذَتِ الَّذِيۡنَ ظَلَمُوا الصَّيۡحَةُ فَاَصۡبَحُوۡا فِىۡ دِيَارِهِمۡ جٰثِمِيۡنَ ۙ ﴿۹۴﴾

۹۴۔ اور جب ہمارا حکم آپہنچا تو ہم نے شعیب کو اور جو لوگ انکے ساتھ ایمان لائے تھے انکو تو اپنی رحمت سے بچا لیا اور جو ظالم تھے انکو چنگھاڑ نے آدبوچا تو وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے۔

كَاَنۡ لَّمۡ يَغۡنَوۡا فِيۡهَا ؕ اَلَا بُعۡدًا لِّمَدۡيَنَ كَمَا بَعِدَتۡ ثَمُوۡدُ ﴿۹۵﴾ ع ۸

۹۵۔ گویا ان میں کبھی بسے ہی نہ تھے۔ سن رکھو کہ مدین پر ویسی ہی پھٹکار ہے جیسی ثمود پر پھٹکار تھی۔

وَلَقَدۡ اَرۡسَلۡنَا مُوۡسٰى بِاٰيٰتِنَا وَسُلۡطٰنٍ مُّبِيۡنٍ ۙ ﴿۹۶﴾

۹۶۔ اور ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیاں اور دلیل روشن دے کر بھیجا۔

اِلٰى فِرۡعَوۡنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَاتَّبَعُوۡۤا اَمۡرَ فِرۡعَوۡنَ ۚ وَمَاۤ اَمۡرُ فِرۡعَوۡنَ بِرَشِيۡدٍ ﴿۹۷﴾

۹۷۔ فرعون اور اسکے سرداروں کی طرف تو وہ فرعون ہی کے حکم پر چلتے رہے۔ حالانکہ فرعون کا حکم درست نہیں تھا۔

يَقۡدُمُ قَوۡمَهٗ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ فَاَوۡرَدَهُمُ النَّارَ ؕ وَبِئۡسَ الۡوِرۡدُ الۡمَوۡرُوۡدُ ﴿۹۸﴾

۹۸۔ وہ قیامت کے دن اپنی قوم کے آگے آگے چلے گا پھر انکو دوزخ میں جا اتارے گا۔ اور جس مقام پر وہ اتارے جائیں گے وہ برا ہے۔

وَ اُتۡبِعُوا فِىۡ هٰذِهٖ لَعۡنَةً وَّيَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ؕ بِئۡسَ الرِّفۡدُ الۡمَرۡفُوۡدُ ﴿۹۹﴾

۹۹۔ اور اس جہان میں بھی لعنت انکے پیچھے لگا دی گئی اور قیامت کے دن بھی پیچھے لگی رہے گی جو انعام

انکو ملا ہے برا ہے۔

ذٰلِكَ مِنۡ اَنۡۢبَآءِ الۡقُرٰى نَقُصُّهٗ عَلَيۡكَ مِنۡهَا قَآٮِٕمٌ وَّحَصِيۡدٌ ﴿۱۰۰﴾

۱۰۰۔ یہ پرانی بستیوں کے تھوڑے سے حالات ہیں جو ہم تم سے بیان کرتے ہیں۔ ان میں سے بعض تو باقی ہیں اور بعض تہس نہس ہو گئیں۔

وَمَا ظَلَمۡنٰهُمۡ وَلٰـكِنۡ ظَلَمُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ‌ فَمَاۤ اَغۡنَتۡ عَنۡهُمۡ اٰلِهَتُهُمُ الَّتِىۡ يَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ مِنۡ شَىۡءٍ لَّمَّا جَآءَ اَمۡرُ رَبِّكَ‌ ؕ وَمَا زَادُوۡهُمۡ غَيۡرَ تَتۡبِيۡبٍ‏ ﴿۱۰۱﴾

۱۰۱۔ اور ہم نے ان لوگوں پر ظلم نہیں کیا۔ بلکہ انہوں نے خود اپنے اوپر ظلم کیا غرض جب تمہارے پروردگار کا حکم آپہنچا تو جن معبودوں کو وہ اللہ کے سوا پکارا کرتے تھے وہ انکے کچھ بھی کام نہ آئے۔ اور بربادی کے سوا انہیں اور کچھ نہ دے سکے۔

وَكَذٰلِكَ اَخۡذُ رَبِّكَ اِذَاۤ اَخَذَ الۡقُرٰى وَهِىَ ظَالِمَةٌ ‌ؕ اِنَّ اَخۡذَهٗۤ اَلِيۡمٌ شَدِيۡدٌ‏ ﴿۱۰۲﴾

۱۰۲۔ اور تمہارا پروردگار جب نافرمان بستیوں کو پکڑا کرتا ہے تو اسکی پکڑ اسی طرح کی ہوتی ہے۔ بیشک اسکی پکڑ دکھ دینے والی سخت ہے۔

اِنَّ فِىۡ ذٰ لِكَ لَاٰيَةً لِّمَنۡ خَافَ عَذَابَ الۡاٰخِرَةِ‌ ؕ ذٰ لِكَ يَوۡمٌ مَّجۡمُوۡعٌ ۙ لَّهُ النَّاسُ وَذٰ لِكَ يَوۡمٌ مَّشۡهُوۡدٌ‏ ﴿۱۰۳﴾

۱۰۳۔ ان قصوں میں اس شخص کے لئے جو عذاب آخرت سے ڈرے عبرت ہے۔ یہ وہ دن ہوگا جس میں سب اکٹھے کئے جائیں گے اور یہی وہ دن ہوگا جس میں سب اللہ کے روبرو حاضر کئے جائیں گے۔

وَمَا نُؤَخِّرُهٗۤ اِلَّا لِاَجَلٍ مَّعۡدُوۡدٍ ؕ‏ ﴿۱۰۴﴾

۱۰۴۔ اور ہم اسکے لانے میں ایک وقت معین تک تاخیر کر رہے ہیں۔

يَوۡمَ يَاۡتِ لَا تَكَلَّمُ نَفۡسٌ اِلَّا بِاِذۡنِهٖ‌ ۚ فَمِنۡهُمۡ شَقِىٌّ وَّسَعِيۡدٌ‏ ﴿۱۰۵﴾

۱۰۵۔ جس روز وہ آجائے گا تو کوئی شخص اللہ کے حکم کے بغیر بول بھی نہیں سکے گا پھر ان میں سے کچھ بدبخت ہوں گے اور کچھ نیک بخت۔

فَاَمَّا الَّذِيْنَ شَقُوْا فَفِى النَّارِ لَهُمْ فِيْهَا زَفِيْرٌ وَّشَهِيْقٌ ﴿١٠٦﴾

١٠٦۔ تو جو بدبخت ہوں گے وہ دوزخ میں ڈال دیئے جائیں گے اس میں ان کو چلانا اور دھاڑنا ہو گا۔

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ﴿١٠٧﴾

١٠٧۔ جب تک آسمان اور زمین ہیں وہ اسی میں رہیں گے۔ مگر جتنا تمہارا پروردگار چاہے۔ بیشک تمہارا پروردگار جو چاہتا ہے کر دیتا ہے۔

وَ اَمَّا الَّذِيْنَ سُعِدُوْا فَفِى الْجَنَّةِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ ؕ عَطَآءً غَيْرَ مَجْذُوْذٍ ﴿١٠٨﴾

١٠٨۔ اور جو نیک بخت ہوں گے وہ بہشت میں داخل کئے جائیں گے اور جب تک آسمان اور زمین ہیں ہمیشہ اسی میں رہیں گے مگر جتنا تمہارا پروردگار چاہے یہ اللہ کی بخشش ہے جو کبھی منقطع نہیں ہوگی۔

فَلَا تَكُ فِىْ مِرْيَةٍ مِّمَّا يَعْبُدُ هٰٓؤُلَآءِ ؕ مَا يَعْبُدُوْنَ اِلَّا كَمَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُهُمْ مِّنْ قَبْلُ ؕ وَ اِنَّا لَمُوَفُّوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ غَيْرَ مَنْقُوْصٍ ﴿١٠٩﴾

١٠٩۔ تو یہ لوگ جو غیر اللہ کی پرستش کرتے ہیں۔ اس سے تم شک میں نہ پڑنا۔ یہ اسی طرح پرستش کرتے ہیں جس طرح پہلے سے انکے باپ دادا پرستش کرتے آئے ہیں۔ اور ہم انکو ان کا حصہ پورا پورا بغیر کچھ کم کئے دینے والے ہیں۔

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ فِيْهِ ؕ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِىَ بَيْنَهُمْ ؕ وَاِنَّهُمْ لَفِىْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ ﴿١١٠﴾

١١٠۔ اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تو اس میں اختلاف کیا گیا۔ اور اگر تمہارے پروردگار کی طرف سے ایک بات پہلے نہ ہو چکی ہوتی تو ان میں فیصلہ کر دیا جاتا۔ اور وہ تو اس کی طرف سے بڑے بھاری شک میں پڑے ہوئے ہیں۔

وَ اِنَّ كُلًّا لَّمَّا لَيُوَفِّيَنَّهُمْ رَبُّكَ اَعْمَالَهُمْ ؕ اِنَّهٗ بِمَا يَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۱۱۱﴾	۱۱۱۔ اور تمہارا پروردگار ان سب کو قیامت کے دن انکے اعمال کا پورا پورا بدلہ دے گا۔ بیشک جو عمل یہ کرتے ہیں وہ اس سے واقف ہے۔
فَاسْتَقِمْ كَمَآ اُمِرْتَ وَمَنْ تَابَ مَعَكَ وَلَا تَطْغَوْا ؕ اِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۱۱۲﴾	۱۱۲۔ سواے پیغمبر جیسا تم کو حکم ہوتا ہے اس پر تم اور جو لوگ تمہارے ساتھ تائب ہوئے ہیں قائم رہو۔ اور حد سے تجاوز نہ کرنا۔ وہ تمہارے سب اعمال کو دیکھ رہا ہے۔
وَلَا تَرْكَنُوْٓا اِلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ ۙ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ اَوْلِيَآءَ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿۱۱۳﴾	۱۱۳۔ اور مسلمانو جو لوگ ظالم ہیں انکی طرف مائل نہ ہونا نہیں تو تمہیں بھی دوزخ کی آگ آلپٹے گی اور اللہ کے سوا تمہارے کوئی دوست نہیں ہونگے پھر تمہیں کوئی مدد بھی نہ ملے گی۔
وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِّنَ الَّيْلِ ؕ اِنَّ الْحَسَنٰتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّاٰتِ ؕ ذٰلِكَ ذِكْرٰى لِلذّٰكِرِيْنَ ﴿۱۱۴﴾	۱۱۴۔ اور دن کے دونوں سروں یعنی صبح اور شام کے اوقات میں اور رات کی چند ساعتوں میں نماز پڑھا کرو۔ کچھ شک نہیں کہ نیکیاں گناہوں کو دور کر دیتی ہیں۔ یہ انکے لئے نصیحت ہے جو نصیحت قبول کرنے والے ہیں۔
وَاصْبِرْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۱۵﴾	۱۱۵۔ اور صبر کئے رہو کہ اللہ نیکو کاروں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔
فَلَوْلَا كَانَ مِنَ الْقُرُوْنِ مِنْ قَبْلِكُمْ اُولُوْا بَقِيَّةٍ يَّنْهَوْنَ عَنِ الْفَسَادِ فِي الْاَرْضِ اِلَّا	۱۱۶۔ تو جو امتیں تم سے پہلے گذر چکی ہیں ان میں ایسے ہوشمند کیوں نہ ہوئے جو ملک میں خرابی کرنے سے روکتے ہاں ایسے تھوڑے سے تھے جنکو ہم نے ان

قَلِيْلًا مِّمَّنْ اَنْجَيْنَا مِنْهُمْ ۚ وَاتَّبَعَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَآ اُتْرِفُوْا فِيْهِ وَ كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿۱۱۶﴾	میں سے نجات بخشی۔ اور جو ظالم تھے وہ انھی باتوں کے پیچھے لگے رہے جن میں عیش و آرام تھا اور وہ گناہوں میں ڈوبے ہوئے تھے۔
وَمَا كَانَ رَبُّكَ لِيُهْلِكَ الْقُرٰى بِظُلْمٍ وَّ اَهْلُهَا مُصْلِحُوْنَ ﴿۱۱۷﴾	۱۱۷۔ اور تمہارا پروردگار ایسا نہیں ہے کہ بستیوں کو جبکہ وہاں کے باشندے نیکوکار ہوں ازراہ ظلم تباہ کر دے۔
وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ لَجَعَلَ النَّاسَ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلَا يَزَالُوْنَ مُخْتَلِفِيْنَ ۙ﴿۱۱۸﴾	۱۱۸۔ اور اگر تمہارا پروردگار چاہتا تو تمام لوگوں کو ایک ہی جماعت کر دیتا اور وہ برابر اختلاف کرتے رہیں گے۔
اِلَّا مَنْ رَّحِمَ رَبُّكَ ؕ وَلِذٰلِكَ خَلَقَهُمْ ؕ وَتَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۱۹﴾	۱۱۹۔ مگر جن پر تمہارا پروردگار رحم فرمائے اور اسی لئے اس نے انکو پیدا کیا ہے اور تمہارے پروردگار کا قول پورا ہو گیا کہ میں دوزخ کو جنوں اور انسانوں سب سے بھر دوں گا۔
وَ كُلًّا نَّقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الرُّسُلِ مَا نُثَبِّتُ بِهٖ فُؤَادَكَ ۚ وَجَآءَكَ فِيْ هٰذِهِ الْحَقُّ وَمَوْعِظَةٌ وَّذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۲۰﴾	۱۲۰۔ اور اے نبی اور پیغمبروں کے وہ سب حالات جو ہم تم سے بیان کرتے ہیں ان سے ہم تمہارے دل کو جمائے رکھتے ہیں اور ان حالات میں تمہارے پاس حق پہنچ گیا اور یہ مومنوں کے لئے نصیحت اور عبرت ہے۔
وَقُلْ لِّلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ ؕ اِنَّا عٰمِلُوْنَ ۙ﴿۱۲۱﴾	۱۲۱۔ اور جو لوگ ایمان نہیں لائے ان سے کہدو کہ تم اپنی جگہ عمل کئے جاؤ ہم اپنی جگہ عمل کئے جاتے ہیں۔

وَانْتَظِرُوْا ۚ اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ﴿۱۲۲﴾

۱۲۲۔ اور نتیجہ اعمال کا تم بھی انتظار کرو ہم بھی انتظار کرتے ہیں۔

وَ لِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَ اِلَيْهِ يُرْجَعُ الْاَمْرُ كُلُّهٗ فَاعْبُدْهُ وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ ۭ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۳﴾ ع ۱۰

۱۲۳۔ اور آسمانوں اور زمین کی چھپی چیزوں کا علم اللہ ہی کو ہے اور تمام معاملات اسی کی طرف رجوع کئے جائیں گے۔ تو اسی کی عبادت کرو اور اسی پر بھروسہ رکھو۔ اور جو کچھ تم لوگ کر رہے ہو تمہارا پروردگار اس سے بے خبر نہیں۔

اٰیاتها ۱۱۱ ۱۲ سُوْرَةُ يُوْسُفَ مَكِّيَّةٌ ۵۳ رکوعاتها ۱۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الٓرٰ ۣ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿۱﴾

۱۔ الر۔ یہ کتاب روشن کی آیتیں ہیں۔

اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۲﴾

۲۔ ہم نے اس قرآن کو عربی میں نازل کیا ہے تاکہ تم لوگ سمجھ سکو۔

نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ اَحْسَنَ الْقَصَصِ بِمَآ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ هٰذَا الْقُرْاٰنَ ۖ وَ اِنْ كُنْتَ مِنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الْغٰفِلِيْنَ ﴿۳﴾

۳۔ اے پیغمبر ہم اس قرآن کے ذریعے سے جو ہم نے تمہاری طرف بھیجا ہے تمہیں ایک نہایت اچھا قصہ سناتے ہیں۔ اور تم اس سے پہلے بے خبر تھے۔

اِذْ قَالَ يُوْسُفُ لِاَبِيْهِ يٰٓاَبَتِ اِنِّيْ رَاَيْتُ اَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ رَاَيْتُهُمْ

۴۔ جب یوسف نے اپنے والد سے کہا کہ ابا میں نے خواب میں گیارہ ستاروں اور سورج اور چاند کو دیکھا ہے۔

لِيْ سٰجِدِيْنَ ۝۴

قَالَ يٰبُنَيَّ لَا تَقْصُصْ رُءْيَاكَ عَلٰۤى اِخْوَتِكَ فَيَكِيْدُوْا لَكَ كَيْدًا ؕ اِنَّ الشَّيْطٰنَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۝۵

وَكَذٰلِكَ يَجْتَبِيْكَ رَبُّكَ وَيُعَلِّمُكَ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ وَيُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَعَلٰۤى اٰلِ يَعْقُوْبَ كَمَاۤ اَتَمَّهَا عَلٰۤى اَبَوَيْكَ مِنْ قَبْلُ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝۶ ع ۱

لَقَدْ كَانَ فِيْ يُوْسُفَ وَاِخْوَتِهٖۤ اٰيٰتٌ لِّلسَّآئِلِيْنَ ۝۷

اِذْ قَالُوْا لَيُوْسُفُ وَاَخُوْهُ اَحَبُّ اِلٰۤى اَبِيْنَا مِنَّا وَنَحْنُ عُصْبَةٌ ؕ اِنَّ اَبَانَا لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنِ ۝۸ صلے ج

اقْتُلُوْا يُوْسُفَ اَوِاطْرَحُوْهُ اَرْضًا يَّخْلُ لَكُمْ وَجْهُ اَبِيْكُمْ وَتَكُوْنُوْا مِنْۢ بَعْدِهٖ

دیکھتا کیا ہوں کہ وہ مجھے سجدہ کر رہے ہیں۔

۵۔ انہوں نے کہا کہ بیٹا! اپنے خواب کا ذکر اپنے بھائیوں سے نہ کرنا نہیں تو وہ تمہارے حق میں کوئی چال چلیں گے۔ کچھ شک نہیں کہ شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے۔

۶۔ اور اسی طرح اللہ تمہیں برگزیدہ و ممتاز کرے گا اور خواب کی باتوں کی تعبیر کا علم سکھائے گا۔ اور جس طرح اس نے اپنی نعمت پہلے تمہارے دادا پردادا ابراہیم اور اسحٰق پر پوری کی تھی اسی طرح تم پر اور اولاد یعقوب پر پوری کرے گا بیشک تمہارا پروردگار سب کچھ جاننے والا ہے حکمت والا ہے۔

۷۔ ہاں یوسف اور انکے بھائیوں کے قصے میں پوچھنے والوں کے لئے بہت سی نشانیاں ہیں۔

۸۔ جب انہوں نے آپس میں تذکرہ کیا کہ یوسف اور اس کا بھائی ابا کو ہم سے زیادہ پیارے ہیں حالانکہ ہم جماعت کی جماعت ہیں۔ کچھ شک نہیں کہ ابا کھلی غلطی پر ہیں۔

۹۔ یوسف کو یا تو جان سے مار ڈالو یا کسی ملک پر پھینک آؤ۔ پھر ابا کی توجہ صرف تمہاری طرف ہو جائے گی اور اسکے بعد تم نیک لوگوں میں ہو جاؤ گے۔

قَوۡمًا صٰلِحِيۡنَ ﴿۹﴾

قَالَ قَآئِلٌ مِّنۡهُمۡ لَا تَقۡتُلُوۡا يُوۡسُفَ وَاَلۡقُوۡهُ فِیۡ غَيٰبَتِ الۡجُبِّ يَلۡتَقِطۡهُ بَعۡضُ السَّيَّارَةِ اِنۡ كُنۡتُمۡ فٰعِلِيۡنَ ﴿۱۰﴾

۱۰۔ ان میں سے ایک کہنے والے نے کہا کہ یوسف کو جان سے نہ مارو۔ کسی اندھے کنوئیں میں ڈال دو کہ کوئی راہ گیر اسے نکال کر کسی دوسرے ملک میں لے جائے گا۔ اگر تم کو کرنا ہی ہے تو یوں کرو۔

قَالُوۡا يٰۤاَبَانَا مَا لَكَ لَا تَاۡمَنَّا عَلٰى يُوۡسُفَ وَاِنَّا لَهٗ لَنٰصِحُوۡنَ ﴿۱۱﴾

۱۱۔ یہ مشورہ کر کے وہ اپنے والد سے کہنے لگے کہ ابا جان کیا سبب ہے کہ آپ یوسف کے بارے میں ہمارا اعتبار نہیں کرتے حالانکہ ہم اسکے خیر خواہ ہیں۔

اَرۡسِلۡهُ مَعَنَا غَدًا يَّرۡتَعۡ وَيَلۡعَبۡ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوۡنَ ﴿۱۲﴾

۱۲۔ کل اسے ہمارے ساتھ بھیج دیجئے کہ خوب میوے کھائے اور کھیلے کودے ہم اسکے نگہبان ہیں۔

قَالَ اِنِّیۡ لَيَحۡزُنُنِیۡۤ اَنۡ تَذۡهَبُوۡا بِهٖ وَاَخَافُ اَنۡ يَّاۡكُلَهُ الذِّئۡبُ وَاَنۡتُمۡ عَنۡهُ غٰفِلُوۡنَ ﴿۱۳﴾

۱۳۔ انہوں نے کہا کہ یہ امر مجھے غمناک کئے دیتا ہے کہ تم اسے لے جاؤ یعنی وہ مجھ سے جدا ہو جائے اور مجھے یہ خوف بھی ہے کہ تم کھیل میں اس سے غافل ہو جاؤ اور اسے بھیڑیا کھا جائے۔

قَالُوۡا لَئِنۡ اَكَلَهُ الذِّئۡبُ وَنَحۡنُ عُصۡبَةٌ اِنَّاۤ اِذًا لَّخٰسِرُوۡنَ ﴿۱۴﴾

۱۴۔ وہ کہنے لگے کہ اگر ہماری موجودگی میں کہ ہم ایک طاقتور جماعت ہیں اسے بھیڑیا کھا گیا تو ہم بڑے نقصان میں پڑ گئے۔

فَلَمَّا ذَهَبُوۡا بِهٖ وَاَجۡمَعُوۡۤا اَنۡ يَّجۡعَلُوۡهُ فِیۡ غَيٰبَتِ الۡجُبِّ ۚ وَاَوۡحَيۡنَاۤ اِلَيۡهِ لَتُنَبِّئَنَّهُمۡ بِاَمۡرِهِمۡ هٰذَا وَهُمۡ لَا يَشۡعُرُوۡنَ ﴿۱۵﴾

۱۵۔ غرض جب وہ اسکو لے گئے اور اس بات پر اتفاق کر لیا کہ اسکو اندھے کنوئیں میں ڈالدیں اور ہم نے یوسف کی طرف وحی بھیجی کہ ایک وقت ایسا آئے گا کہ تم انہیں انکے اس سلوک سے آگاہ کرو گے اور انکو اس

وحی کی کچھ خبر نہ ہوگی۔

وَجَآءُوۡۤ اَبَاهُمۡ عِشَآءً يَّبۡكُوۡنَؕ ﴿۱۶﴾

۱۶۔ اور یہ حرکت کر کے وہ رات کے وقت باپ کے پاس روتے ہوئے آئے۔

قَالُوۡا يٰۤاَبَانَاۤ اِنَّا ذَهَبۡنَا نَسۡتَبِقُ وَتَرَكۡنَا يُوۡسُفَ عِنۡدَ مَتَاعِنَا فَاَكَلَهُ الذِّئۡبُ‌ۚ وَمَاۤ اَنۡتَ بِمُؤۡمِنٍ لَّنَا وَلَوۡ كُنَّا صٰدِقِيۡنَ‏ ﴿۱۷﴾

۱۷۔ کہنے لگے کہ ابا جان ہم تو دوڑنے اور ایک دوسرے سے آگے نکلنے میں مصروف ہو گئے اور یوسف کو اپنے اسباب کے پاس چھوڑ گئے تو اسے بھیڑیا کھا گیا۔ اور آپ ہماری بات کو گو ہم سچ ہی کہتے ہیں باور نہیں کریں گے۔

وَجَآءُوۡ عَلٰى قَمِيۡصِهٖ بِدَمٍ كَذِبٍ‌ؕ قَالَ بَلۡ سَوَّلَتۡ لَـكُمۡ اَنۡفُسُكُمۡ اَمۡرًا‌ؕ فَصَبۡرٌ جَمِيۡلٌ‌ؕ وَاللّٰهُ الۡمُسۡتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوۡنَ‏ ﴿۱۸﴾

۱۸۔ اور انکے کرتے پر جھوٹ موٹ کا لہو بھی لگا لائے یعقوب نے کہا کہ یوں نہیں ہے بلکہ تم اپنے دل سے یہ بات بنا لائے ہو اچھا صبر کہ وہی خوب ہے اور جو تم بیان کرتے ہو اسکے بارے میں اللہ ہی سے مدد چاہئیے۔

وَجَآءَتۡ سَيَّارَةٌ فَاَرۡسَلُوۡا وَارِدَهُمۡ فَاَدۡلٰى دَلۡوَهٗ‌ ؕ قَالَ يٰبُشۡرٰى هٰذَا غُلٰمٌ‌ ؕ وَاَسَرُّوۡهُ بِضَاعَةً ‌ؕ وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌۢ بِمَا يَعۡمَلُوۡنَ‏ ﴿۱۹﴾

۱۹۔ اور اب اللہ کی شان دیکھو کہ اس کنوئیں کے قریب ایک قافلہ آوارد ہوا اور انہوں نے پانی کے لئے اپنا سقا بھیجا تو اس نے کنوئیں میں ڈول لٹکایا یوسف اس سے لٹک گئے وہ بولا زہے قسمت یہ تو ایک لڑکا ہے اور اسکو قیمتی سمجھ کر چھپا لیا اور جو کچھ وہ کرتے تھے اللہ کو خوب معلوم تھا۔

وَشَرَوْهُ بِثَمَنٍ بَخْسٍ دَرَاهِمَ مَعْدُوْدَةٍ ۚ وَ كَانُوْا فِيْهِ مِنَ الزَّاهِدِيْنَ ﴿۲۰﴾

۲۰۔ اور انہوں نے اسکو تھوڑی سی قیمت یعنی معدودے چند درہموں پر بیچ ڈالا اور وہ اس سے بیزار ہو رہے تھے۔

ع ۲ ۱۲

وَقَالَ الَّذِى اشْتَرٰىهُ مِنْ مِّصْرَ لِامْرَاَتِهٖٓ اَكْرِمِىْ مَثْوٰىهُ عَسٰٓى اَنْ يَّنْفَعَنَآ اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا ؕ وَ كَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوْسُفَ فِى الْاَرْضِ ۫ وَلِنُعَلِّمَهٗ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ ؕ وَاللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰٓى اَمْرِهٖ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۱﴾

۲۱۔ اور مصر میں جس شخص نے اسکو خریدا اسنے اپنی بیوی سے جس کا نام زلیخا تھا کہا کہ اسکو عزت و اکرام سے رکھو۔ عجب نہیں کہ یہ ہمیں فائدہ دے یا ہم اسے بیٹا بنا لیں اس طرح ہم نے یوسف کو سرزمین مصر میں جگہ دی اور غرض یہ تھی کہ ہم انکو خواب کی باتوں کی تعبیر سکھائیں۔ اور اللہ اپنے کام پر غالب ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗٓ اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا ؕ وَ كَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۲۲﴾

۲۲۔ اور جب وہ اپنی جوانی کو پہنچے تو ہم نے انکو دانائی اور علم عطا کیا اور نیکوکاروں کو ہم اسی طرح بدلہ دیا کرتے ہیں۔

وَرَاوَدَتْهُ الَّتِىْ هُوَ فِىْ بَيْتِهَا عَنْ نَّفْسِهٖ وَغَلَّقَتِ الْاَبْوَابَ وَقَالَتْ هَيْتَ لَكَ ؕ قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اِنَّهٗ رَبِّىْٓ اَحْسَنَ مَثْوَاىَ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۳﴾

۲۳۔ اور جس عورت کے گھر میں وہ رہتے تھے اس نے انکو اپنی طرف مائل کرنا چاہا اور دروازے بند کر کے کہنے لگی یوسف جلدی آؤ انہوں نے کہا کہ اللہ پناہ میں رکھے وہ یعنی تمہارے میاں تو میرے آقا ہیں انہوں نے مجھے اچھی طرح سے رکھا ہے میں ایسا ظلم نہیں کر سکتا بیشک ظالم لوگ فلاح نہیں پائیں گے۔

وَلَقَدۡ هَمَّتۡ بِهٖ ۚ وَهَمَّ بِهَا لَوۡلَاۤ اَنۡ رَّاٰبُرۡهَانَ رَبِّهٖ ؕ كَذٰلِكَ لِنَصۡرِفَ عَنۡهُ السُّوۡٓءَ وَالۡفَحۡشَآءَ ؕ اِنَّهٗ مِنۡ عِبَادِنَا الۡمُخۡلَصِيۡنَ ﴿۲۴﴾

۲۴۔ اور اس عورت نے ان کا قصد کیا اور انہوں نے اس کا قصد کیا اگر وہ اپنے پروردگار کی نشانی نہ دیکھتے تو جو ہوتا سو ہوتا۔ یوں اس لئے کیا گیا کہ ہم ان سے برائی اور بے حیائی کو روک دیں۔ بیشک وہ ہمارے چنے ہوئے بندوں میں سے تھے۔

وَاسۡتَبَقَا الۡبَابَ وَقَدَّتۡ قَمِيۡصَهٗ مِنۡ دُبُرٍ وَّاَلۡفَيَا سَيِّدَهَا لَدَا الۡبَابِ ؕ قَالَتۡ مَا جَزَآءُ مَنۡ اَرَادَ بِاَهۡلِكَ سُوۡٓءًا اِلَّاۤ اَنۡ يُّسۡجَنَ اَوۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿۲۵﴾

۲۵۔ اور دونوں دروازے کی طرف بھاگے آگے یوسف پیچھے زلیخا اور عورت نے ان کا کرتہ پیچھے سے پکڑ کو جو کھینچا تو پھاڑ ڈالا اور دونوں کو دروازے کے پاس عورت کا خاوند مل گیا تو عورت بولی کہ جو شخص تمہاری بیوی کے ساتھ برا ارادہ کرے اسکی اسکے سوا کیا سزا ہے کہ یا تو قید کیا جائے یا اسے دکھ کا عذاب دیا جائے۔

قَالَ هِىَ رَاوَدَتۡنِىۡ عَنۡ نَّفۡسِىۡ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنۡ اَهۡلِهَا ۚ اِنۡ كَانَ قَمِيۡصُهٗ قُدَّ مِنۡ قُبُلٍ فَصَدَقَتۡ وَهُوَ مِنَ الۡكٰذِبِيۡنَ ﴿۲۶﴾

۲۶۔ یوسف نے کہا اسی نے مجھ کو اپنی طرف مائل کرنا چاہا تھا اور اسکے خاندان میں سے ایک گواہ نے گواہی دی کہ اگر اس کا کرتا آگے سے پھٹا ہو تو یہ سچی اور یوسف جھوٹا ہے۔

وَ اِنۡ كَانَ قَمِيۡصُهٗ قُدَّ مِنۡ دُبُرٍ فَكَذَبَتۡ وَهُوَ مِنَ الصّٰدِقِيۡنَ ﴿۲۷﴾

۲۷۔ اور اگر کرتا پیچھے سے پھٹا ہو تو یہ جھوٹی اور وہ سچا ہے۔

فَلَمَّا رَاٰ قَمِيۡصَهٗ قُدَّ مِنۡ دُبُرٍ قَالَ اِنَّهٗ مِنۡ كَيۡدِكُنَّ ؕ اِنَّ كَيۡدَكُنَّ عَظِيۡمٌ ﴿۲۸﴾

۲۸۔ سو جب اس کا کرتہ دیکھا تو پیچھے سے پھٹا تھا تب اس نے زلیخا سے کہا کہ یہ تمہارا ہی فریب ہے۔ اور کچھ شک نہیں کہ تم عورتوں کے فریب بڑے بھاری ہوتے ہیں۔

يُوۡسُفُ اَعۡرِضۡ عَنۡ هٰذَا ٚ وَ اسۡتَغۡفِرِىۡ لِذَنۡۢبِكِ ۚۖ اِنَّكِ كُنۡتِ مِنَ الۡخٰطِـِٕيۡنَ ﴿۲۹﴾

۲۹۔ یوسف! اس بات کا خیال نہ کر۔ اور زلیخا تو اپنے گناہوں کی بخشش مانگ۔ بیشک خطا تیری ہی ہے۔

وَقَالَ نِسۡوَةٌ فِى الۡمَدِيۡنَةِ امۡرَاَتُ الۡعَزِيۡزِ تُرَاوِدُ فَتٰٮهَا عَنۡ نَّفۡسِهٖ ۚ قَدۡ شَغَفَهَا حُبًّا ؕ اِنَّا لَـنَرٰٮهَا فِىۡ ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ ﴿۳۰﴾

۳۰۔ اور شہر میں عورتیں گفتگوئیں کرنے لگیں کہ عزیز کی بیوی اپنے غلام کو اپنی طرف مائل کرنا چاہتی ہے اور اسکی محبت اسکے دل میں گھر کر گئی ہے۔ ہم دیکھتی ہیں کہ وہ کھلی گمراہی میں ہے۔

فَلَمَّا سَمِعَتۡ بِمَكۡرِهِنَّ اَرۡسَلَتۡ اِلَيۡهِنَّ وَ اَعۡتَدَتۡ لَهُنَّ مُتَّكَـاً وَّ اٰتَتۡ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِّنۡهُنَّ سِكِّيۡنًا وَّ قَالَتِ اخۡرُجۡ عَلَيۡهِنَّ ۚ فَلَمَّا رَاَيۡنَهٗۤ اَكۡبَرۡنَهٗ وَقَطَّعۡنَ اَيۡدِيَهُنَّ وَقُلۡنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا هٰذَا بَشَرًا ؕ اِنۡ هٰذَاۤ اِلَّا مَلَكٌ كَرِيۡمٌ ﴿۳۱﴾

۳۱۔ پھر جب زلیخا نے ان عورتوں کی گفتگو جو حقیقت میں دیدار یوسف کے لئے ایک چال تھی سنی تو انکے پاس دعوت کا پیغام بھیجا اور انکے لئے ایک محفل مرتب کی۔ اور پھل تراشنے کے لئے ہر ایک کو ایک ایک چھری دی اور یوسف سے کہا کہ انکے سامنے آؤ۔ جب عورتوں نے انکو دیکھا تو انکا رعب حسن ان پر ایسا چھا گیا کہ پھل تراشتے تراشتے اپنے ہاتھ کاٹ لئے اور بیساختہ بول اٹھیں کہ اللہ پاک ہے یہ آدمی نہیں یہ تو کوئی بزرگ فرشتہ ہے۔

قَالَتۡ فَذٰلِكُنَّ الَّذِىۡ لُمۡتُنَّنِىۡ فِيۡهِ ؕ وَ لَقَدۡ رَاوَدْتُّهٗ عَنۡ نَّفۡسِهٖ فَاسۡتَعۡصَمَ ؕ وَلَئِنۡ لَّمۡ يَفۡعَلۡ مَاۤ اٰمُرُهٗ لَيُسۡجَنَنَّ وَ لَيَكُوۡنًا مِّنَ الصّٰغِرِيۡنَ ﴿۳۲﴾

۳۲۔ زلیخا نے کہا تو یہ وہی ہے جسکے بارے میں تم مجھے طعنے دیتی تھیں اور بیشک میں نے اسکو اپنی طرف مائل کرنا چاہا مگر یہ بچا رہا اور اگر یہ وہ کام نہ کرے گا جو میں اسے کہتی ہوں تو قید کر دیا جائے گا اور ذلیل ہو گا۔

قَالَ رَبِّ السِّجۡنُ اَحَبُّ اِلَیَّ مِمَّا یَدۡعُوۡنَنِیۡۤ اِلَیۡهِ ۚ وَ اِلَّا تَصۡرِفۡ عَنِّیۡ کَیۡدَهُنَّ اَصۡبُ اِلَیۡهِنَّ وَ اَکُنۡ مِّنَ الۡجٰهِلِیۡنَ ﴿۳۳﴾

۳۳۔ یوسف نے دعا کی کہ پروردگار جس کام کی طرف یہ مجھے بلاتی ہیں اسکی نسبت مجھے قید پسند ہے۔ اور اگر تو مجھ سے انکے فریب کو نہ ہٹائے گا تو میں انکی طرف مائل ہو جاؤں گا اور نادانوں میں سے ہو جاؤں گا۔

فَاسۡتَجَابَ لَهٗ رَبُّهٗ فَصَرَفَ عَنۡهُ کَیۡدَهُنَّ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ ﴿۳۴﴾

۳۴۔ پس انکے رب نے انکی دعا قبول کر لی اور ان سے عورتوں کا داؤ ٹال دیا۔ بیشک وہی تو سننے والا ہے جاننے والا ہے۔

ثُمَّ بَدَا لَهُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ مَا رَاَوُا الۡاٰیٰتِ لَیَسۡجُنُنَّهٗ حَتّٰی حِیۡنٍ ﴿۳۵﴾ ع ۴ ۱۴

۳۵۔ پھر باوجود اسکے کہ وہ لوگ انکی بیگناہی کے نشان دیکھ چکے تھے۔ انکی رائے یہی ٹھہری کہ کچھ عرصے کے لئے ان کو قید ہی کر دیں۔

وَ دَخَلَ مَعَهُ السِّجۡنَ فَتَیٰنِ ؕ قَالَ اَحَدُهُمَاۤ اِنِّیۡۤ اَرٰىنِیۡۤ اَعۡصِرُ خَمۡرًا ۚ وَ قَالَ الۡاٰخَرُ اِنِّیۡۤ اَرٰىنِیۡۤ اَحۡمِلُ فَوۡقَ رَاۡسِیۡ خُبۡزًا تَاۡکُلُ الطَّیۡرُ مِنۡهُ ؕ نَبِّئۡنَا بِتَاۡوِیۡلِهٖ ۚ اِنَّا نَرٰىکَ مِنَ الۡمُحۡسِنِیۡنَ ﴿۳۶﴾

۳۶۔ اور انکے ساتھ دو اور جوان بھی داخل زنداں ہوئے ایک نے ان میں سے کہا کہ میں نے خواب دیکھا ہے دیکھتا کیا ہوں کہ شراب کے لئے انگور نچوڑ رہا ہوں دوسرے نے کہا کہ میں نے بھی خواب دیکھا ہے میں یہ دیکھتا ہوں کہ اپنے سر پر روٹیاں اٹھائے ہوئے ہوں اور پرندے ان میں سے کھا رہے ہیں تو ہمیں انکی تعبیر بتا دیجئے کہ ہم تمہیں نیکوکار دیکھتے ہیں۔

قَالَ لَا یَاۡتِیۡکُمَا طَعَامٌ تُرۡزَقٰنِهٖۤ اِلَّا نَبَّاۡتُکُمَا بِتَاۡوِیۡلِهٖ قَبۡلَ اَنۡ یَّاۡتِیَکُمَا ؕ ذٰلِکُمَا مِمَّا عَلَّمَنِیۡ رَبِّیۡ ؕ اِنِّیۡ تَرَکۡتُ مِلَّةَ

۳۷۔ یوسف نے کہا کہ جو کھانا تم کو ملنے والا ہے وہ آنے نہیں پائے گا کہ میں اس سے پہلے تم کو اس کی تعبیر بتا دوں گا۔ یہ ان باتوں میں سے ہے جو میرے پروردگار نے مجھے سکھائی ہیں جو لوگ اللہ پر ایمان نہیں

قَوۡمٍ لَّا يُؤۡمِنُوۡنَ بِاللّٰهِ وَهُمۡ بِالۡاٰخِرَةِ هُمۡ كٰفِرُوۡنَ ﴿۳۷﴾

لاتے اور آخرت کا انکار کرتے ہیں میں نے انکا مذہب چھوڑ دیا ہے۔

وَ اتَّبَعۡتُ مِلَّةَ اٰبَآءِىۡۤ اِبۡرٰهِيۡمَ وَ اِسۡحٰقَ وَ يَعۡقُوۡبَ ؕ مَا كَانَ لَنَاۤ اَنۡ نُّشۡرِكَ بِاللّٰهِ مِنۡ شَىۡءٍ ؕ ذٰلِكَ مِنۡ فَضۡلِ اللّٰهِ عَلَيۡنَا وَعَلَى النَّاسِ وَلٰـكِنَّ اَكۡثَرَ النَّاسِ لَا يَشۡكُرُوۡنَ ﴿۳۸﴾

۳۸۔ اور میں اپنے باپ دادا ابراہیم اور اسحق اور یعقوب کے مذہب پر چلتا ہوں۔ ہمیں شایاں نہیں ہے کہ کسی چیز کو اللہ کے ساتھ شریک بنائیں یہ اللہ کا فضل ہے ہم پر بھی اور لوگوں پر بھی۔ لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے۔

يٰصَاحِبَىِ السِّجۡنِ ءَاَرۡبَابٌ مُّتَفَرِّقُوۡنَ خَيۡرٌ اَمِ اللّٰهُ الۡوَاحِدُ الۡقَهَّارُ ﴿۳۹﴾

۳۹۔ اے میرے قیدخانے کے رفیقو! بھلا کئی جدا جدا آقا اچھے یا اللہ جو اکیلا ہے سب پر غالب ہے؟

مَا تَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اِلَّاۤ اَسۡمَآءً سَمَّيۡتُمُوۡهَاۤ اَنۡتُمۡ وَ اٰبَآؤُكُمۡ مَّاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنۡ سُلۡطٰنٍ ؕ اِنِ الۡحُكۡمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ اَمَرَ اَلَّا تَعۡبُدُوۡۤا اِلَّاۤ اِيَّاهُ ؕ ذٰلِكَ الدِّيۡنُ الۡقَيِّمُ وَلٰـكِنَّ اَكۡثَرَ النَّاسِ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۴۰﴾

۴۰۔ جن چیزوں کی تم اللہ کے سوا پرستش کرتے ہو وہ صرف نام ہی نام ہیں۔ جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے رکھ لئے ہیں۔ اللہ نے انکی کوئی سند نازل نہیں کی سن رکھو کہ اللہ کے سوا کسی کی حکومت نہیں ہے اس نے ارشاد فرمایا ہے کہ اسکے سوا کسی کی عبادت نہ کرو یہی سیدھا دین ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ اَمَّآ اَحَدُكُمَا فَيَسْقِيْ رَبَّهٗ خَمْرًا ۚ وَ اَمَّا الْاٰخَرُ فَيُصْلَبُ فَتَاْكُلُ الطَّيْرُ مِنْ رَّاْسِهٖ ؕ قُضِيَ الْاَمْرُ الَّذِيْ فِيْهِ تَسْتَفْتِيٰنِ ﴿۴۱﴾

۴۱۔ اے میرے قید خانے کے رفیقو تم میں سے ایک جو پہلا خواب بیان کرنے والا ہے وہ تو اپنے آقا کو شراب پلایا کرے گا۔ اور جو دوسرا ہے وہ سولی دیا جائے گا اور پرندے اس کا سر نوچیں گے۔ جو بات تم مجھ سے پوچھتے تھے وہ فیصل ہو چکی ہے۔

وَقَالَ لِلَّذِيْ ظَنَّ اَنَّهٗ نَاجٍ مِّنْهُمَا اذْكُرْنِيْ عِنْدَ رَبِّكَ ۫ فَاَنْسٰهُ الشَّيْطٰنُ ذِكْرَ رَبِّهٖ فَلَبِثَ فِي السِّجْنِ بِضْعَ سِنِيْنَ ﴿۴۲﴾ ع ۵ / ۱۵

۴۲۔ اور ان دونوں میں سے جس کی نسبت یوسف نے خیال کیا کہ وہ رہائی پا جائے گا اس سے کہا کہ اپنے آقا سے میرا ذکر بھی کر دینا۔ پھر شیطان نے اسے ان کا اپنے آقا سے ذکر کرنا بھلا دیا اور یوسف کئی برس قید خانے ہی میں رہے۔

وَ قَالَ الْمَلِكُ اِنِّيْٓ اَرٰى سَبْعَ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ يَّاْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَّسَبْعَ سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ وَّ اُخَرَ يٰبِسٰتٍ ؕ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَاُ اَفْتُوْنِيْ فِيْ رُءْيَايَ اِنْ كُنْتُمْ لِلرُّءْيَا تَعْبُرُوْنَ ﴿۴۳﴾

۴۳۔ اور بادشاہ نے کہا کہ میں نے خواب دیکھا ہے دیکھتا کیا ہوں کہ سات موٹی گائیں ہیں جنکو سات دبلی گائیں کھا رہی ہیں۔ اور سات خوشے سبز ہیں اور سات خشک۔ اے درباریو اگر تم خوابوں کی تعبیر دے سکتے ہو تو مجھے میرے خواب کی تعبیر بتاؤ۔

قَالُوْٓا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ ۚ وَمَا نَحْنُ بِتَاْوِيْلِ الْاَحْلَامِ بِعٰلِمِيْنَ ﴿۴۴﴾

۴۴۔ انہوں نے کہا یہ خواب تو پریشان خیالی سے ہیں اور ہمیں ایسے خوابوں کی تعبیر نہیں آتی۔

وَ قَالَ الَّذِیْ نَجَا مِنْهُمَا وَادَّكَرَ بَعْدَ اُمَّةٍ اَنَا اُنَبِّئُكُمْ بِتَاْوِیْلِهٖ فَاَرْسِلُوْنِ ﴿۴۵﴾

۴۵۔ اور وہ شخص جو دونوں قیدیوں میں سے رہائی پا گیا تھا اور جسے مدت کے بعد وہ بات یاد آگئی بول اٹھا کہ میں آپ کو اسکی تعبیر لا بتاتا ہوں مجھے قید خانے جانے کی اجازت دیجئے۔

یُوْسُفُ اَیُّهَا الصِّدِّیْقُ اَفْتِنَا فِیْ سَبْعِ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ یَّاْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَّ سَبْعِ سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ وَّ اُخَرَ یٰبِسٰتٍ ۙ لَّعَلِّیْۤ اَرْجِعُ اِلَى النَّاسِ لَعَلَّهُمْ یَعْلَمُوْنَ ﴿۴۶﴾

۴۶۔ غرض وہ یوسف کے پاس آیا اور کہنے لگا یوسف اے بڑے سچے یوسف ہمیں اس خواب کی تعبیر بتایئے کہ سات موٹی گائیوں کو سات دبلی گائیں کھا رہی ہیں۔ اور سات خوشے سبز ہیں اور سات سوکھے تاکہ میں لوگوں کے پاس واپس جا کر تعبیر بتاؤں عجب نہیں کہ وہ تمہاری قدر جانیں۔

قَالَ تَزْرَعُوْنَ سَبْعَ سِنِیْنَ دَاَبًا ۚ فَمَا حَصَدْتُّمْ فَذَرُوْهُ فِیْ سُنْۢبُلِهٖۤ اِلَّا قَلِیْلًا مِّمَّا تَاْكُلُوْنَ ﴿۴۷﴾

۴۷۔ انہوں نے کہا کہ تم لوگ سات سال متواتر کھیتی کرتے رہو گے تو جو غلہ کاٹو تو تھوڑے سے غلے کے سوا جو کھانے میں آئے باقی کو خوشوں میں ہی رہنے دینا۔

ثُمَّ یَاْتِیْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ سَبْعٌ شِدَادٌ یَّاْكُلْنَ مَا قَدَّمْتُمْ لَهُنَّ اِلَّا قَلِیْلًا مِّمَّا تُحْصِنُوْنَ ﴿۴۸﴾

۴۸۔ پھر اسکے بعد خشک سالی کے سات سخت سال آئیں گے کہ جو غلہ تم نے جمع کر رکھا ہو گا وہ اس سب کو کھا جائیں گے۔ صرف وہی تھوڑا سا رہ جائے گا جو تم احتیاط سے رکھ چھوڑو گے۔

ثُمَّ یَاْتِیْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ عَامٌ فِیْهِ یُغَاثُ النَّاسُ وَفِیْهِ یَعْصِرُوْنَ ﴿۴۹﴾ ع

۴۹۔ پھر اسکے بعد ایک سال آئے گا کہ خوب مینہ برسے گا اور لوگ اس میں رس نچوڑیں گے۔

ع ۶ ۱۶

وَ قَالَ الْمَلِكُ ائْتُوْنِيْ بِهٖ ۚ فَلَمَّا جَآءَهُ الرَّسُوْلُ قَالَ ارْجِعْ اِلٰى رَبِّكَ فَسْـَٔلْهُ مَا بَالُ النِّسْوَةِ الّٰتِيْ قَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ ؕ اِنَّ رَبِّيْ بِكَيْدِهِنَّ عَلِيْمٌ ﴿٥٠﴾

۵۰۔ اور یہ تعبیر سن کر بادشاہ نے حکم دیا کہ یوسف کو میرے پاس لے آؤ۔ سو جب قاصد انکے پاس گیا تو انہوں نے کہا کہ اپنے آقا کے پاس واپس جاؤ اور اس سے پوچھو کہ ان عورتوں کا کیا حال ہے جنہوں نے اپنے ہاتھ کاٹ لئے تھے۔ بیشک میرا پروردگار انکے فریب سے خوب واقف ہے۔

قَالَ مَا خَطْبُكُنَّ اِذْ رَاوَدْتُّنَّ يُوْسُفَ عَنْ نَّفْسِهٖ ؕ قُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا عَلِمْنَا عَلَيْهِ مِنْ سُوْٓءٍ ؕ قَالَتِ امْرَاَتُ الْعَزِيْزِ الْـٰٔنَ حَصْحَصَ الْحَقُّ ۫ اَنَا رَاوَدْتُّهٗ عَنْ نَّفْسِهٖ وَ اِنَّهٗ لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿٥١﴾

۵۱۔ بادشاہ نے عورتوں سے پوچھا کہ تمہارا کیا قصہ تھا جب تم نے یوسف کو اپنی طرف مائل کرنا چاہا؟ سب بول اٹھیں کہ اللہ پاک ہے ہم نے اس میں کوئی برائی معلوم نہیں کی عزیز کی بیوی نے کہا اب سچی بات تو ظاہر ہو ہی گئی ہے اصل یہ ہے کہ میں نے اسکو اپنی طرف مائل کرنا چاہا تھا اور وہ بیشک سچا ہے۔

ذٰلِكَ لِيَعْلَمَ اَنِّيْ لَمْ اَخُنْهُ بِالْغَيْبِ وَ اَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ كَيْدَ الْخَآئِنِيْنَ ﴿٥٢﴾

۵۲۔ یوسف نے کہا کہ میں نے یہ بات اس لئے پوچھی ہے کہ عزیز کو یقین ہو جائے کہ میں نے اسکی پیٹھ پیچھے اسکی امانت میں خیانت نہیں کی اور اللہ خیانت کرنے والوں کی چال کو چلنے نہیں دیتا۔

وَمَآ اُبَرِّئُ نَفْسِيْ ۚ اِنَّ النَّفْسَ لَاَمَّارَةٌۢ بِالسُّوْٓءِ اِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّيْ ؕ اِنَّ رَبِّيْ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٥٣﴾

۵۳۔ اور میں اپنے آپکو پاک صاف نہیں کہتا کیونکہ نفس امارہ انسان کو برائی ہی سکھاتا رہتا ہے۔ مگر یہ کہ میرا پروردگار رحم فرمائے۔ بیشک میرا پروردگار بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُوْنِيْ بِهٖٓ اَسْتَخْلِصْهُ لِنَفْسِيْ ۚ فَلَمَّا كَلَّمَهٗ قَالَ اِنَّكَ الْيَوْمَ لَدَيْنَا مَكِيْنٌ اَمِيْنٌ ﴿۵۴﴾

۵۴۔ اور بادشاہ نے حکم دیا کہ اسے میرے پاس لاؤ میں اسے اپنا مصاحب خاص بناؤں گا۔ پھر جب ان سے گفتگو کی تو کہا کہ آج سے تم ہمارے ہاں صاحب منزلت ہو اور صاحب اعتبار ہو۔

قَالَ اجْعَلْنِيْ عَلٰى خَزَآئِنِ الْاَرْضِ ۚ اِنِّيْ حَفِيْظٌ عَلِيْمٌ ﴿۵۵﴾

۵۵۔ یوسف نے کہا مجھے زرعی پیداوار پر مقرر کر دیجئے کیونکہ میں حفاظت بھی کر سکتا ہوں اور اس کام سے واقف بھی ہوں۔

وَكَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوْسُفَ فِي الْاَرْضِ ۚ يَتَبَوَّاُ مِنْهَا حَيْثُ يَشَآءُ ۭ نُصِيْبُ بِرَحْمَتِنَا مَنْ نَّشَآءُ وَلَا نُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۶﴾

۵۶۔ اس طرح ہم نے یوسف کو ملک مصر میں جگہ دی۔ اور وہ اس ملک میں جہاں چاہتے تھے رہتے تھے۔ ہم اپنی رحمت جس پر چاہتے ہیں کرتے ہیں اور نیکوکاروں کے اجر کو ضائع نہیں کرتے۔

وَلَاَجْرُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿۵۷﴾ ع

ع ۸ ۱

۵۷۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور ڈرتے رہے انکے لئے آخرت کا اجر بہت بہتر ہے۔

وَجَآءَ اِخْوَةُ يُوْسُفَ فَدَخَلُوْا عَلَيْهِ فَعَرَفَهُمْ وَهُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ﴿۵۸﴾

۵۸۔ اور یوسف کے بھائی کنعان سے مصر میں غلہ خریدنے کے لئے آئے تو یوسف کے پاس گئے تو یوسف نے انکو پہچان لیا اور وہ انکو نہ پہچان سکے۔

وَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ قَالَ ائْتُوْنِيْ بِاَخٍ لَّكُمْ مِّنْ اَبِيْكُمْ ۚ اَلَا تَرَوْنَ اَنِّيْٓ اُوْفِي الْكَيْلَ وَاَنَا خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ ﴿۵۹﴾

۵۹۔ اور جب یوسف نے انکے لئے ان کا سامان تیار کر دیا تو کہا کہ پھر آنا تو جو باپ کی طرف سے تمہارا ایک اور بھائی ہے اسے بھی میرے پاس لیتے آنا۔ کیا تم نہیں دیکھتے کہ میں ناپ بھی پوری پوری دیتا ہوں اور مہمانداری بھی خوب کرتا ہوں۔

فَاِنۡ لَّمۡ تَاۡتُوۡنِیۡ بِهٖ فَلَا كَيۡلَ لَكُمۡ عِنۡدِیۡ وَلَا تَقۡرَبُوۡنِ ﴿٦٠﴾

قَالُوۡا سَنُرَاوِدُ عَنۡهُ اَبَاهُ وَاِنَّا لَفٰعِلُوۡنَ ﴿٦١﴾

وَقَالَ لِفِتۡيٰنِهِ اجۡعَلُوۡا بِضَاعَتَهُمۡ فِیۡ رِحَالِهِمۡ لَعَلَّهُمۡ يَعۡرِفُوۡنَهَاۤ اِذَا انۡقَلَبُوۡۤا اِلٰۤى اَهۡلِهِمۡ لَعَلَّهُمۡ يَرۡجِعُوۡنَ ﴿٦٢﴾

فَلَمَّا رَجَعُوۡۤا اِلٰۤى اَبِيۡهِمۡ قَالُوۡا يٰۤاَبَانَا مُنِعَ مِنَّا الۡكَيۡلُ فَاَرۡسِلۡ مَعَنَاۤ اَخَانَا نَكۡتَلۡ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوۡنَ ﴿٦٣﴾

قَالَ هَلۡ اٰمَنُكُمۡ عَلَيۡهِ اِلَّا كَمَاۤ اَمِنۡتُكُمۡ عَلٰۤى اَخِيۡهِ مِنۡ قَبۡلُ ؕ فَاللّٰهُ خَيۡرٌ حٰفِظًا ۖ وَّهُوَ اَرۡحَمُ الرّٰحِمِيۡنَ ﴿٦٤﴾

وَلَمَّا فَتَحُوۡا مَتَاعَهُمۡ وَجَدُوۡا بِضَاعَتَهُمۡ رُدَّتۡ اِلَيۡهِمۡ ؕ قَالُوۡا يٰۤاَبَانَا مَا نَبۡغِىۡ ؕ هٰذِهٖ بِضَاعَتُنَا رُدَّتۡ اِلَيۡنَا ۚ وَنَمِيۡرُ اَهۡلَنَا

٦٠۔ اب اگر تم اسے میرے پاس نہ لاؤ گے تو نہ تمہیں میرے ہاں سے غلہ ملے گا اور نہ تم میرے پاس ہی آ سکو گے۔

٦١۔ انہوں نے کہا کہ ہم اسکے بارے میں اسکے والد کو پھسلائیں گے۔ اور ہم یہ کام کر کے رہیں گے۔

٦٢۔ اور یوسف نے اپنے خدام سے کہا کہ ان کا سرمایہ یعنی غلے کی قیمت انکے سامان میں رکھ دو عجب نہیں کہ جب یہ اپنے اہل و عیال میں جائیں تو اسے پہچان لیں اور عجب نہیں کہ یہ پھر یہاں آئیں۔

٦٣۔ پس جب وہ اپنے والد کے پاس واپس گئے تو کہنے لگے کہ ابا ہمارے لئے غلے کی بندش کر دی گئی ہے تو ہمارے ساتھ ہمارے بھائی کو بھیج دیجئے تاکہ ہم پھر غلہ لائیں اور ہم اسکے نگہبان ہیں۔

٦٤۔ یعقوب نے کہا کہ میں اسکے بارے میں تمہارا اعتبار نہیں کرتا مگر ویسا ہی جیسا پہلے اسکے بھائی کے بارے میں کیا تھا سو اللہ ہی بہتر نگہبان ہے اور وہ سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

٦٥۔ اور جب انہوں نے اپنا اسباب کھولا تو دیکھا کہ ان کا سرمایہ واپس کر دیا گیا ہے۔ کہنے لگے ابا ہمیں اور کیا چاہیے دیکھئے یہ ہماری پونجی بھی ہمیں واپس کر دی گئی ہے۔ اور ہم اپنے اہل و عیال کے لئے پھر غلہ لائیں

وَ نَحْفَظُ اَخَانَا وَنَزْدَادُ كَيْلَ بَعِيْرٍ ؕ ذٰلِكَ كَيْلٌ يَّسِيْرٌ ۝٦٥

گے اور اپنے بھائی کی نگہبانی کریں گے اور ایک بار شتر زیادہ لائیں گے کہ یہ غلہ جو ہم لائے ہیں تھوڑا ہے۔

قَالَ لَنْ اُرْسِلَهٗ مَعَكُمْ حَتّٰى تُؤْتُوْنِ مَوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ لَتَاْتُنَّنِيْ بِهٖٓ اِلَّآ اَنْ يُّحَاطَ بِكُمْ ؕ فَلَمَّآ اٰتَوْهُ مَوْثِقَهُمْ قَالَ اللّٰهُ عَلٰى مَا نَقُوْلُ وَكِيْلٌ ۝٦٦

٦٦۔ یعقوب نے کہا کہ جب تک تم اللہ کا عہد نہ دو کہ اسکو میرے پاس صحیح سالم لے آؤ گے میں اسے ہرگز تمہارے ساتھ نہیں بھیجنے کا۔ مگر یہ کہ تم گھیر لئے جاؤ یعنی بے بس ہو جاؤ تو مجبوری ہے پس جب انہوں نے والد کو اپنا قول دیا تو یعقوب نے کہا کہ جو قول و قرار ہم کر رہے ہیں اس کا اللہ ضامن ہے۔

وَقَالَ يٰبَنِيَّ لَا تَدْخُلُوْا مِنْۢ بَابٍ وَّاحِدٍ وَّادْخُلُوْا مِنْ اَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ ؕ وَمَآ اُغْنِيْ عَنْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ؕ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۚ وَعَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ۝٦٧

٦٧۔ اور فرمایا کہ اے میرے بیٹو ایک ہی دروازے سے داخل نہ ہونا بلکہ جدا جدا دروازوں سے داخل ہونا۔ اور میں اللہ کی تقدیر تو تم سے روک نہیں سکتا۔ بیشک حکم اللہ ہی کا ہے۔ میں اسی پر بھروسہ رکھتا ہوں اور اہل توکل کو اسی پر بھروسہ رکھنا چاہیئے۔

وَلَمَّا دَخَلُوْا مِنْ حَيْثُ اَمَرَهُمْ اَبُوْهُمْ ؕ مَا كَانَ يُغْنِيْ عَنْهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ اِلَّا حَاجَةً فِيْ نَفْسِ يَعْقُوْبَ قَضٰىهَا ؕ وَاِنَّهٗ لَذُوْ عِلْمٍ لِّمَا عَلَّمْنٰهُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝٦٨ ع

٦٨۔ اور جب وہ ان ان مقامات سے داخل ہوئے جہاں جہاں سے داخل ہونے کے لئے انکے والد نے ان سے کہا تھا تو وہ تدبیر اللہ کے حکم کو ذرا بھی ٹال نہیں سکتی تھی۔ ہاں وہ یعقوب کے دل کی خواہش تھی جو انہوں نے پوری کی تھی اور بیشک وہ صاحب علم تھے کیونکہ ہم نے انکو علم سکھایا تھا لیکن اکثر لوگ

ع ٨ ١١ ٢

نہیں جانتے۔

وَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰى يُوْسُفَ اٰوٰٓى اِلَيْهِ اَخَاهُ قَالَ اِنِّيْٓ اَنَا اَخُوْكَ فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۶۹﴾

۶۹۔ اور جب وہ لوگ یوسف کے پاس پہنچے تو یوسف نے اپنے حقیقی بھائی کو اپنے پاس جگہ دی اور کہا کہ میں تمہارا بھائی ہوں تو جو سلوک یہ ہمارے ساتھ کرتے رہے ہیں اس پر افسوس نہ کرنا۔

فَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ جَعَلَ السِّقَايَةَ فِيْ رَحْلِ اَخِيْهِ ثُمَّ اَذَّنَ مُؤَذِّنٌ اَيَّتُهَا الْعِيْرُ اِنَّكُمْ لَسٰرِقُوْنَ ﴿۷۰﴾

۷۰۔ پھر جب ان کا اسباب تیار کر دیا تو اپنے بھائی کے تھیلے میں آبخورہ رکھ دیا پھر جب وہ آبادی سے باہر نکل گئے تو ایک پکارنے والے نے آواز دی کہ قافلے والو! تم تو چور ہو۔

قَالُوْا وَ اَقْبَلُوْا عَلَيْهِمْ مَّاذَا تَفْقِدُوْنَ ﴿۷۱﴾

۷۱۔ وہ انکی طرف متوجہ ہو کر کہنے لگے کہ تمہاری کیا چیز کھوئی گئی ہے۔

قَالُوْا نَفْقِدُ صُوَاعَ الْمَلِكِ وَلِمَنْ جَآءَ بِهٖ حِمْلُ بَعِيْرٍ وَّاَنَا بِهٖ زَعِيْمٌ ﴿۷۲﴾

۷۲۔ وہ بولے کہ بادشاہ کا کٹورہ کھویا گیا ہے اور جو شخص اسکو لے کے آئے اسکے لئے ایک بار شتر انعام اور میں اسکا ضامن ہوں۔

قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ عَلِمْتُمْ مَّا جِئْنَا لِنُفْسِدَ فِي الْاَرْضِ وَمَا كُنَّا سٰرِقِيْنَ ﴿۷۳﴾

۷۳۔ وہ کہنے لگے کہ اللہ کی قسم تم کو معلوم ہے کہ ہم اس ملک میں اس لئے نہیں آئے کہ خرابی کریں اور نہ ہم چوری کیا کرتے ہیں۔

قَالُوْا فَمَا جَزَآؤُهٗٓ اِنْ كُنْتُمْ كٰذِبِيْنَ ﴿۷۴﴾

۷۴۔ وہ بولے کہ اگر تم جھوٹے نکلے یعنی چوری ثابت ہوئی تو اسکی سزا کیا؟

قَالُوْا جَزَآؤُهٗ مَنْ وُّجِدَ فِیْ رَحْلِهٖ فَهُوَ جَزَآؤُهٗ ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِی الظّٰلِمِیْنَ ﴿۷۵﴾

۷۵۔ انہوں نے کہا کہ اسکی سزا یہ کہ جس کے تھیلے میں وہ دستیاب ہو وہی اس کا بدل قرار دیا جائے ہم ظالموں کو یہی سزا دیا کرتے ہیں۔

فَبَدَاَ بِاَوْعِیَتِهِمْ قَبْلَ وِعَآءِ اَخِیْهِ ثُمَّ اسْتَخْرَجَهَا مِنْ وِّعَآءِ اَخِیْهِ ؕ كَذٰلِكَ كِدْنَا لِیُوْسُفَ ؕ مَا كَانَ لِیَاْخُذَ اَخَاهُ فِیْ دِیْنِ الْمَلِكِ اِلَّاۤ اَنْ یَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَآءُ ؕ وَفَوْقَ كُلِّ ذِیْ عِلْمٍ عَلِیْمٌ ﴿۷۶﴾

۷۶۔ پھر یوسف نے اپنے بھائی کے تھیلے سے پہلے انکے تھیلوں کو دیکھنا شروع کیا۔ پھر اپنے بھائی کے تھیلے میں سے اسکو نکال لیا۔ اس طرح ہم نے یوسف کے لئے تدبیر کی ورنہ بادشاہ کے قانون کے مطابق وہ اپنے بھائی کو لے نہیں سکتے تھے مگر یہ کہ اللہ چاہے۔ ہم جس کے چاہتے ہیں درجے بلند کرتے ہیں اور ہر علم والے سے بڑھ کر ایک بڑا علم والا ہے۔

قَالُوْۤا اِنْ یَّسْرِقْ فَقَدْ سَرَقَ اَخٌ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ ۚ فَاَسَرَّهَا یُوْسُفُ فِیْ نَفْسِهٖ وَلَمْ یُبْدِهَا لَهُمْ ۚ قَالَ اَنْتُمْ شَرٌّ مَّكَانًا ۚ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا تَصِفُوْنَ ﴿۷۷﴾

۷۷۔ برادران یوسف نے کہا کہ اگر اس نے چوری کی ہو تو کچھ عجب نہیں کہ اس کے ایک بھائی نے بھی پہلے چوری کی تھی۔ مگر یوسف نے اس بات کو اپنے دل میں مخفی رکھا اور ان پر ظاہر نہ ہونے دیا یعنی زیرلب کہا کہ تم بڑے برے ہو۔ اور جو تم بیان کرتے ہو اللہ اسے خوب جانتا ہے۔

قَالُوْا یٰۤاَیُّهَا الْعَزِیْزُ اِنَّ لَهٗۤ اَبًا شَیْخًا كَبِیْرًا فَخُذْ اَحَدَنَا مَكَانَهٗ ۚ اِنَّا نَرٰىكَ مِنَ الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۷۸﴾

۷۸۔ وہ کہنے لگے کہ اے عزیز اسکے والد بہت بوڑھے ہیں اور اس سے بہت محبت رکھتے ہیں تو اسکو چھوڑ دیجئے اور اسکی جگہ ہم میں سے کسی کو رکھ لیجئے ہم دیکھتے ہیں کہ آپ احسان کرنے والے ہیں۔

قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اَنْ نَّاْخُذَ اِلَّا مَنْ وَّجَدْنَا مَتَاعَنَا عِنْدَهٗٓ ۙ اِنَّآ اِذًا لَّظٰلِمُوْنَ ﴿٧٩﴾

٧٩۔ یوسف نے کہا کہ اللہ پناہ میں رکھے کہ جس شخص کے پاس ہم نے اپنی چیز پائی ہے اسکے سوا کسی اور کو پکڑ لیں ایسا کریں تو ہم بڑے بے انصاف ہیں۔

فَلَمَّا اسْتَيْـَٔسُوْا مِنْهُ خَلَصُوْا نَجِيًّا ؕ قَالَ كَبِيْرُهُمْ اَلَمْ تَعْلَمُوْٓا اَنَّ اَبَاكُمْ قَدْ اَخَذَ عَلَيْكُمْ مَّوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ وَمِنْ قَبْلُ مَا فَرَّطْتُّمْ فِيْ يُوْسُفَ ۚ فَلَنْ اَبْرَحَ الْاَرْضَ حَتّٰى يَاْذَنَ لِيْٓ اَبِيْٓ اَوْ يَحْكُمَ اللّٰهُ لِيْ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿٨٠﴾

٨٠۔ آخر جب وہ اس سے ناامید ہو گئے تو الگ ہو کر صلاح کرنے لگے۔ سب سے بڑے نے کہا کیا تم نہیں جانتے کہ تمہارے والد نے تم سے اللہ کا عہد لیا ہے اور اس سے پہلے بھی تم یوسف کے بارے میں قصور کر چکے ہو تو جب تک والد صاحب مجھے اجازت نہ دیں میں تو اس جگہ سے ہلنے کا نہیں یا اللہ میرے لئے کوئی فیصلہ کرے۔ اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔

اِرْجِعُوْٓا اِلٰٓى اَبِيْكُمْ فَقُوْلُوْا يٰٓاَبَانَآ اِنَّ ابْنَكَ سَرَقَ ۚ وَمَا شَهِدْنَآ اِلَّا بِمَا عَلِمْنَا وَمَا كُنَّا لِلْغَيْبِ حٰفِظِيْنَ ﴿٨١﴾

٨١۔ تم سب والد صاحب کے واپس پاس جاؤ اور کہو کہ ابا آپ کے صاحبزادے نے وہاں جا کر چوری کی۔ اور ہم نے تو اپنی دانست کے مطابق آپ سے اسکے لے آنے کا عہد کیا تھا مگر ہم غیب کی باتوں کے جاننے اور یاد رکھنے والے تو نہیں تھے۔

وَسْـَٔلِ الْقَرْيَةَ الَّتِيْ كُنَّا فِيْهَا وَالْعِيْرَ الَّتِيْٓ اَقْبَلْنَا فِيْهَا ؕ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿٨٢﴾

٨٢۔ اور جس بستی میں ہم ٹھہرے تھے وہاں سے یعنی اہل مصر سے اور جس قافلے میں آئے ہیں اس سے دریافت کر لیجئے۔ اور ہم اس بیان میں بالکل سچے ہیں۔

قَالَ بَلۡ سَوَّلَتۡ لَكُمۡ اَنۡفُسُكُمۡ اَمۡرًا ؕ فَصَبۡرٌ جَمِيۡلٌ ؕ عَسَى اللّٰهُ اَنۡ يَّاۡتِيَنِىۡ بِهِمۡ جَمِيۡعًا ؕ اِنَّهٗ هُوَ الۡعَلِيۡمُ الۡحَكِيۡمُ ﴿۸۳﴾

۸۳۔ جب انہوں نے یہ بات یعقوب سے آکر کہی تو انہوں نے کہا کہ حقیقت یوں نہیں ہے بلکہ یہ بات تم نے اپنے دل سے بنا لی ہے تو صبر ہی بہتر ہے۔ عجب نہیں کہ اللہ ان سب کو میرے پاس لے آئے۔ بیشک وہ علم والا ہے حکمت والا ہے۔

وَ تَوَلّٰى عَنۡهُمۡ وَقَالَ يٰۤاَسَفٰى عَلٰى يُوۡسُفَ وَابۡيَضَّتۡ عَيۡنٰهُ مِنَ الۡحُزۡنِ فَهُوَ كَظِيۡمٌ ﴿۸۴﴾

۸۴۔ اور انکے پاس سے چلے گئے اور کہنے لگے کہ ہائے افسوس یوسف پر ہائے افسوس اور رنج والم میں انکی آنکھیں سفید ہو گئیں اور ان کا دل غم سے بھر رہا تھا۔

قَالُوۡا تَاللّٰهِ تَفۡتَؤُا تَذۡكُرُ يُوۡسُفَ حَتّٰى تَكُوۡنَ حَرَضًا اَوۡ تَكُوۡنَ مِنَ الۡهٰلِكِيۡنَ ﴿۸۵﴾

۸۵۔ بیٹے کہنے لگے کہ واللہ آپ تو یوسف کو اسی طرح یاد ہی کرتے رہیں گے یہاں تک کہ آپ گھل جائیں گے یا جان ہی دے دیں گے۔

قَالَ اِنَّمَاۤ اَشۡكُوۡا بَثِّىۡ وَحُزۡنِىۡۤ اِلَى اللّٰهِ وَاَعۡلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۸۶﴾

۸۶۔ انہوں نے کہا کہ میں تو اپنے غم واندوہ کا اظہار اللہ سے کرتا ہوں۔ اور اللہ کی طرف سے وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔

يٰبَنِىَّ اذۡهَبُوۡا فَتَحَسَّسُوۡا مِنۡ يُّوۡسُفَ وَاَخِيۡهِ وَلَا تَايۡـَٔسُوۡا مِنۡ رَّوۡحِ اللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ لَا يَايۡـَٔسُ مِنۡ رَّوۡحِ اللّٰهِ اِلَّا الۡقَوۡمُ الۡكٰفِرُوۡنَ ﴿۸۷﴾

۸۷۔ اے بیٹو یوں کرو کہ ایک دفعہ پھر جاؤ اور یوسف اور اسکے بھائی کو تلاش کرو اور اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہونا کہ اللہ کی رحمت سے تو کافر لوگ ہی ناامید ہوا کرتے ہیں۔

فَلَمَّا دَخَلُوۡا عَلَيۡهِ قَالُوۡا يٰۤاَيُّهَا الۡعَزِيۡزُ مَسَّنَا وَاَهۡلَنَا الضُّرُّ وَجِئۡنَا بِبِضَاعَةٍ مُّزۡجٰىةٍ فَاَوۡفِ لَنَا الۡكَيۡلَ وَتَصَدَّقۡ عَلَيۡنَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَجۡزِى الۡمُتَصَدِّقِيۡنَ ﴿۸۸﴾

۸۸۔ پھر جب وہ یوسف کے پاس گئے تو کہنے لگے کہ اے عزیز ہمیں اور ہمارے اہل و عیال کو بڑی تکلیف ہو رہی ہے اور ہم یہ تھوڑا سا سرمایہ لائے ہیں آپ ہمیں اسکے عوض پورا غلہ دے دیجئے۔ اور ہم پر خیرات کیجئے کہ اللہ خیرات کرنے والوں کو ثواب دیتا ہے۔

قَالَ هَلۡ عَلِمۡتُمۡ مَّا فَعَلۡتُمۡ بِيُوۡسُفَ وَاَخِيۡهِ اِذۡ اَنۡتُمۡ جٰهِلُوۡنَ ﴿۸۹﴾

۸۹۔ یوسف نے کہا تمہیں معلوم ہے کہ جب تم نادانی میں پھنسے ہوئے تھے تو تم نے یوسف اور اسکے بھائی کے ساتھ کیا کیا تھا؟

قَالُوۡۤا ءَاِنَّكَ لَاَنۡتَ يُوۡسُفُ ؕ قَالَ اَنَا يُوۡسُفُ وَهٰذَاۤ اَخِىۡ قَدۡ مَنَّ اللّٰهُ عَلَيۡنَا ؕ اِنَّهٗ مَنۡ يَّتَّقِ وَيَصۡبِرۡ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيۡعُ اَجۡرَ الۡمُحۡسِنِيۡنَ ﴿۹۰﴾

۹۰۔ وہ بولے کیا واقعی تمہی یوسف ہو انہوں نے کہا ہاں میں ہی یوسف ہوں۔ اور بنیامین کی طرف اشارہ کر کے کہنے لگے یہ میرا بھائی ہے اللہ نے ہم پر بڑا احسان کیا ہے۔ جو شخص اللہ سے ڈرتا اور صبر کرتا ہے تو اللہ نیکوکاروں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔

قَالُوۡا تَاللّٰهِ لَقَدۡ اٰثَرَكَ اللّٰهُ عَلَيۡنَا وَاِنۡ كُنَّا لَخٰطِــِٕيۡنَ ﴿۹۱﴾

۹۱۔ وہ بولے اللہ کی قسم اللہ نے تم کو ہم پر فضیلت بخشی ہے اور بیشک ہم خطاکار تھے۔

قَالَ لَا تَثۡرِيۡبَ عَلَيۡكُمُ الۡيَوۡمَ ؕ يَغۡفِرُ اللّٰهُ لَكُمۡ وَهُوَ اَرۡحَمُ الرّٰحِمِيۡنَ ﴿۹۲﴾

۹۲۔ یوسف نے کہا کہ آج کے دن تم پر کوئی ملامت نہیں۔ اللہ تم کو معاف کرے۔ اور وہ سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔

اِذۡهَبُوۡا بِقَمِيۡصِىۡ هٰذَا فَاَلۡقُوۡهُ عَلٰى وَجۡهِ اَبِىۡ يَاۡتِ بَصِيۡرًا‌ ۚ وَاۡتُوۡنِىۡ بِاَهۡلِكُمۡ اَجۡمَعِيۡنَ ‏﴿۹۳﴾‏

۹۳۔ یہ میرا کرتہ لے جاؤ پھر اسے والد صاحب کے منہ پر ڈال دینا تو وہ بینا ہو جائیں گے۔ اور اپنے تمام اہل و عیال کو میرے پاس لے آؤ۔

وَلَمَّا فَصَلَتِ الۡعِيۡرُ قَالَ اَبُوۡهُمۡ اِنِّىۡ لَاَجِدُ رِيۡحَ يُوۡسُفَ‌ لَوۡلَاۤ اَنۡ تُفَنِّدُوۡنِ‏ ﴿۹۴﴾‏

۹۴۔ اور جب قافلہ مصر سے روانہ ہوا۔ تو انکے والد کہنے لگے کہ اگر مجھ کو یہ نہ کہو کہ بوڑھا بہک گیا ہے تو مجھے تو یوسف کی بو آ رہی ہے۔

قَالُوۡا تَاللّٰهِ اِنَّكَ لَفِىۡ ضَلٰلِكَ الۡقَدِيۡمِ‏ ﴿۹۵﴾‏

۹۵۔ وہ بولے کہ واللہ آپ اسی قدیم غلطی میں مبتلا ہیں۔

فَلَمَّاۤ اَنۡ جَآءَ الۡبَشِيۡرُ اَلۡقٰهُ عَلٰى وَجۡهِهٖ فَارۡتَدَّ بَصِيۡرًا‌ ۚ قَالَ اَلَمۡ اَقُلْ لَّـكُمۡ‌ ۚ ۙ اِنِّىۡۤ اَعۡلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعۡلَمُوۡنَ‏ ﴿۹۶﴾‏

۹۶۔ مگر جب خوشخبری دینے والا آ پہنچا تو اس نے کرتہ انکے منہ پر ڈال دیا سو وہ بینا ہو گئے۔ اور بیٹوں سے کہنے لگے۔ کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ میں اللہ کی طرف سے وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے؟

قَالُوۡا يٰۤاَبَانَا اسۡتَغۡفِرۡ لَنَا ذُنُوۡبَنَاۤ اِنَّا كُنَّا خٰطِئِيۡنَ‏ ﴿۹۷﴾‏

۹۷۔ بیٹوں نے کہا کہ ابا ہمارے لئے ہمارے گناہ کی مغفرت مانگیئے۔ بیشک ہم خطا کار تھے۔

قَالَ سَوۡفَ اَسۡتَغۡفِرُ لَـكُمۡ رَبِّىۡ‌ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الۡغَفُوۡرُ الرَّحِيۡمُ‏ ﴿۹۸﴾‏

۹۸۔ فرمایا میں اپنے پروردگار سے تمہارے لئے بخشش مانگوں گا۔ بیشک وہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

فَلَمَّا دَخَلُوۡا عَلٰى يُوۡسُفَ اٰوٰۤى اِلَيۡهِ اَبَوَيۡهِ وَقَالَ ادۡخُلُوۡا مِصۡرَ اِنۡ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيۡنَ ؕ‏ ﴿۹۹﴾‏

۹۹۔ پھر جب یہ سب لوگ یوسف کے پاس پہنچے تو انہوں نے اپنے والدین کو اپنے پاس جگہ دی اور کہا مصر میں داخل ہو جایئے اللہ نے چاہا تو امن و امان سے

رہیے گا۔

وَرَفَعَ اَبَوَيْهِ عَلَى الْعَرْشِ وَخَرُّوْا لَهٗ سُجَّدًا ۚ وَقَالَ يٰۤاَبَتِ هٰذَا تَاْوِيْلُ رُءْيَايَ مِنْ قَبْلُ ۫ قَدْ جَعَلَهَا رَبِّيْ حَقًّا ؕ وَقَدْ اَحْسَنَ بِيْۤ اِذْ اَخْرَجَنِيْ مِنَ السِّجْنِ وَجَآءَ بِكُمْ مِّنَ الْبَدْوِ مِنْۢ بَعْدِ اَنْ نَّزَغَ الشَّيْطٰنُ بَيْنِيْ وَبَيْنَ اِخْوَتِيْ ؕ اِنَّ رَبِّيْ لَطِيْفٌ لِّمَا يَشَآءُ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۰۰﴾

۱۰۰۔ اور اپنے والدین کو تخت پر بٹھایا اور سب انکے آگے سجدے میں گر پڑے اور اس وقت یوسف نے کہا ابا جان یہ میرے اس خواب کی تعبیر ہے جو میں نے پہلے بچپن میں دیکھا تھا۔ میرے پروردگار نے اسے سچ کر دیا۔ اور اس نے مجھ پر بہت سے احسان کئے ہیں کہ مجھ کو قید خانے سے نکالا۔ اور اسکے بعد کہ شیطان نے مجھ میں اور میرے بھائیوں میں فساد ڈال دیا تھا آپ کو گاؤں سے یہاں لایا۔ بیشک میرا پروردگار جو چاہتا ہے تدبیر سے کرتا ہے وہ علم والا ہے حکمت والا ہے۔

رَبِّ قَدْ اٰتَيْتَنِيْ مِنَ الْمُلْكِ وَعَلَّمْتَنِيْ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ ۚ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۟ اَنْتَ وَلِيّٖ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّ اَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۰۱﴾

۱۰۱۔ جب یہ سب باتیں ہولیں تو یوسف نے اللہ سے دعا کی کہ اے میرے پروردگار تو نے مجھ کو حکومت سے نوازا اور خوابوں کی تعبیر کا علم بخشا۔ اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے تو ہی دنیا اور آخرت میں میرا کارساز ہے۔ تو مجھے دنیا سے اپنی اطاعت کی حالت میں اٹھائیو اور آخرت میں اپنے نیک بندوں میں داخل کیجیو۔

ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ اِلَيْكَ ۚ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ اَجْمَعُوْۤا اَمْرَهُمْ وَهُمْ يَمْكُرُوْنَ ﴿۱۰۲﴾

۱۰۲۔ اے پیغمبر یہ اخبار غیب میں سے ہیں جو ہم تمہاری طرف بھیجتے ہیں۔ اور جب برادران یوسف نے اپنی بات پر اتفاق کیا تھا اور وہ فریب کر رہے تھے تو تم انکے پاس تو نہ تھے۔

وَمَآ اَكۡثَرُ النَّاسِ وَلَوۡ حَرَصۡتَ بِمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۱۰۳﴾

۱۰۳۔ اور بہت سے آدمی گو تم کتنی ہی خواہش کرو ایمان لانے والے نہیں ہیں۔

وَمَا تَسۡـَٔلُهُمۡ عَلَيۡهِ مِنۡ اَجۡرٍ ؕ اِنۡ هُوَ اِلَّا ذِكۡرٌ لِّلۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۱۰۴﴾ ع

۱۰۴۔ اور تم ان سے اس خیرخواہی کا کچھ صلہ بھی تو نہیں مانگتے یہ قرآن اور کچھ نہیں تمام جہانوں کے لئے نصیحت ہے۔

ع ۱۱ ۱ ۵

وَكَاَيِّنۡ مِّنۡ اٰيَةٍ فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ يَمُرُّوۡنَ عَلَيۡهَا وَهُمۡ عَنۡهَا مُعۡرِضُوۡنَ ﴿۱۰۵﴾

۱۰۵۔ اور آسمان وزمین میں بہت سی نشانیاں ہیں جن پر سے یہ گذرتے ہیں اور انکو نظرانداز کر دیتے ہیں۔

وَمَا يُؤۡمِنُ اَكۡثَرُهُمۡ بِاللّٰهِ اِلَّا وَهُمۡ مُّشۡرِكُوۡنَ ﴿۱۰۶﴾

۱۰۶۔ اور یہ اکثر اللہ پر ایمان نہیں رکھتے۔ مگر اسکے ساتھ شرک بھی کرتے ہیں۔

اَفَاَمِنُوۡۤا اَنۡ تَاۡتِيَهُمۡ غَاشِيَةٌ مِّنۡ عَذَابِ اللّٰهِ اَوۡ تَاۡتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغۡتَةً وَّهُمۡ لَا يَشۡعُرُوۡنَ ﴿۱۰۷﴾

۱۰۷۔ تو کیا یہ اس بات سے بے خوف ہیں کہ ان پر اللہ کا عذاب نازل ہو کر انکو ڈھانپ لے یا ان پر ناگہاں قیامت آجائے اور انہیں خبر بھی نہ ہو۔

قُلۡ هٰذِهٖ سَبِيۡلِىۡۤ اَدۡعُوۡۤا اِلَى اللّٰهِ ۟ قف عَلٰى بَصِيۡرَةٍ اَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِىۡ ؕ وَسُبۡحٰنَ اللّٰهِ وَمَاۤ اَنَا مِنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ ﴿۱۰۸﴾

۱۰۸۔ کہدو میرا رستہ تو یہ ہے۔ میں اللہ کی طرف بلاتا ہوں سمجھ بوجھ کر۔ میں بھی لوگوں کو اللہ کی طرف بلاتا ہوں اور میرے پیرو بھی۔ اور اللہ پاک ہے اور میں شرک کرنے والوں میں سے نہیں ہوں۔

وَمَآ اَرۡسَلۡنَا مِنۡ قَبۡلِكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوۡحِىۡۤ اِلَيۡهِمۡ مِّنۡ اَهۡلِ الۡقُرٰى‌ ؕ اَفَلَمۡ يَسِيۡرُوۡا فِى الۡاَرۡضِ فَيَنۡظُرُوۡا كَيۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ‌ ؕ وَلَدَارُ الۡاٰخِرَةِ خَيۡرٌ لِّلَّذِيۡنَ اتَّقَوۡا‌ ؕ اَفَلَا تَعۡقِلُوۡنَ ﴿۱۰۹﴾

۱۰۹۔ اور ہم نے تم سے پہلے بستیوں کے رہنے والوں میں سے مرد ہی بھیجے تھے جنکی طرف ہم وحی بھیجتے تھے کیا ان لوگوں نے ملک میں سیر وسیاحت نہیں کی کہ دیکھ لیتے کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے ان کا انجام کیا ہوا۔ اور متقیوں کے لئے آخرت کا گھر بہت اچھا ہے کیا تم سمجھتے نہیں؟

حَتّٰٓى اِذَا اسۡتَيۡـئَسَ الرُّسُلُ وَظَنُّوۡۤا اَنَّهُمۡ قَدۡ كُذِبُوۡا جَآءَهُمۡ نَصۡرُنَا ۙ فَنُجِّىَ مَنۡ نَّشَآءُ‌ ؕ وَلَا يُرَدُّ بَاۡسُنَا عَنِ الۡقَوۡمِ الۡمُجۡرِمِيۡنَ ﴿۱۱۰﴾

۱۱۰۔ یہاں تک کہ جب پیغمبر ناامید ہوگئے اور انہوں نے خیال کیا کہ اپنی نصرت کے بارے میں جو بات انہوں نے کہی تھی اس میں وہ سچے نہ نکلے تو انکے پاس ہماری مدد آپہنچی۔ پھر جسے ہم نے چاہا بچا دیا اور ہمارا عذاب اتر کر گناہگار لوگوں سے پھرا نہیں کرتا۔

لَقَدۡ كَانَ فِىۡ قَصَصِهِمۡ عِبۡرَةٌ لِّاُولِى الۡاَلۡبَابِ‌ ؕ مَا كَانَ حَدِيۡثًا يُّفۡتَرٰى وَلٰـكِنۡ تَصۡدِيۡقَ الَّذِىۡ بَيۡنَ يَدَيۡهِ وَتَفۡصِيۡلَ كُلِّ شَىۡءٍ وَّهُدًى وَّرَحۡمَةً لِّقَوۡمٍ يُّؤۡمِنُوۡنَ ﴿۱۱۱﴾ ع ۱۲ ۶

۱۱۱۔ ان کے قصے میں عقلمندوں کے لئے عبرت ہے۔ یہ قرآن ایسی بات نہیں ہے جو اپنے دل سے بنائی گئی ہو بلکہ جو کتابیں اس سے پہلے نازل ہوئی ہیں انکی تصدیق کرنے والا ہے اور ہر چیز کی تفصیل کرنے والا اور مومنوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے۔

اٰیاتھا ۴۳ ۱۳ سُوۡرَةُ الرَّعۡدِ مَدَنِيَّةٌ ۹۶ رکوعاتھا ٦

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الٓـمّٓرٰ ۚ تِلۡكَ اٰيٰتُ الۡكِتٰبِ ؕ وَالَّذِىۡۤ اُنۡزِلَ اِلَيۡكَ مِنۡ رَّبِّكَ الۡحَقُّ وَلٰـكِنَّ اَكۡثَرَ النَّاسِ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۱﴾

۱۔ المر۔ اے نبی یہ کتاب الٰہی کی آیتیں ہیں۔ اور جو کچھ تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل ہوا ہے حق ہے لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے۔

اَللّٰهُ الَّذِىۡ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَيۡرِ عَمَدٍ تَرَوۡنَهَا ثُمَّ اسۡتَوٰى عَلَى الۡعَرۡشِ وَسَخَّرَ الشَّمۡسَ وَالۡقَمَرَ ؕ كُلٌّ يَّجۡرِىۡ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ يُدَبِّرُ الۡاَمۡرَ يُفَصِّلُ الۡاٰيٰتِ لَعَلَّكُمۡ بِلِقَآءِ رَبِّكُمۡ تُوۡقِنُوۡنَ ﴿۲﴾

۲۔ اللہ وہی تو ہے جس نے ستونوں کے بغیر آسمان جیسا کہ تم دیکھتے ہو اتنے اونچے بنائے۔ پھر عرش پر جلوہ افروز ہوا اور سورج اور چاند کو کام میں لگا دیا۔ ہر ایک ایک میعاد معین تک گردش کر رہا ہے وہی دنیا کے کاموں کا انتظام کرتا ہے اس طرح وہ اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کرتا ہے کہ تم اپنے پروردگار کے روبرو جانے کا یقین کرو۔

وَهُوَ الَّذِىۡ مَدَّ الۡاَرۡضَ وَجَعَلَ فِيۡهَا رَوَاسِىَ وَاَنۡهٰرًا ؕ وَمِنۡ كُلِّ الثَّمَرٰتِ جَعَلَ فِيۡهَا زَوۡجَيۡنِ اثۡنَيۡنِ يُغۡشِى الَّيۡلَ النَّهَارَ ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوۡمٍ يَّتَفَكَّرُوۡنَ ﴿۳﴾

۳۔ اور وہ وہی ہے جس نے زمین کو پھیلایا اور اس میں پہاڑ اور دریا پیدا کئے۔ اور ہر طرح کے میووں کی دو دو قسمیں بنائیں وہی رات کو دن کا لباس پہناتا ہے۔ غور کرنے والوں کے لئے اس میں بہت سی نشانیاں ہیں۔

وَفِى الۡاَرۡضِ قِطَعٌ مُّتَجٰوِرٰتٌ وَّجَنّٰتٌ مِّنۡ اَعۡنَابٍ وَّزَرۡعٌ وَّنَخِيۡلٌ صِنۡوَانٌ وَّغَيۡرُ صِنۡوَانٍ يُّسۡقٰى بِمَآءٍ وَّاحِدٍ ۚ وَنُفَضِّلُ بَعۡضَهَا عَلٰى بَعۡضٍ فِى الۡاُكُلِ ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ

۴۔ اور زمین میں کئی طرح کے قطعات ہیں۔ ایک دوسرے سے ملے ہوئے۔ اور انگور کے باغ اور کھیتی اور کھجور کے درخت۔ بعض کی بہت سی شاخیں ہیں اور بعض کی اتنی نہیں ہوتیں باوجودیکہ پانی سب کو ایک ہی ملتا ہے اور ہم بعض میووں کو بعض پر لذت

لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۴﴾

میں فضیلت دیتے ہیں اور اس میں سمجھنے والوں کے لئے بہت سی نشانیاں ہیں۔

وَ اِنْ تَعْجَبْ فَعَجَبٌ قَوْلُهُمْ ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا ءَاِنَّا لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ؕ۬ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ ۚ وَ اُولٰٓئِكَ الْاَغْلٰلُ فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ ۚ وَ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۵﴾

۵۔ اگر تم عجیب بات سننی چاہو۔ تو کافروں کا یہ کہنا عجیب ہے کہ جب ہم مر کر مٹی ہو جائیں گے تو کیا از سرنو پیدا ہوں گے؟ یہی لوگ ہیں جو اپنے پروردگار سے منکر ہوئے ہیں۔ اور یہی ہیں جنکی گردنوں میں طوق ہوں گے۔ اور یہی اہل دوزخ ہیں کہ ہمیشہ اس میں جلتے رہیں گے۔

وَ يَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ وَقَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمُ الْمَثُلٰتُ ؕ وَ اِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ لِّلنَّاسِ عَلٰى ظُلْمِهِمْ ۚ وَ اِنَّ رَبَّكَ لَشَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۶﴾

۶۔ اور یہ لوگ بھلائی سے پہلے تم سے برائی جلدی سے مانگتے ہیں یعنی طالب عذاب ہیں حالانکہ ان سے پہلے عذاب واقع ہو چکے ہیں۔ اور تمہارا پروردگار لوگوں کو باوجود انکی بے انصافیوں کے معاف کرنے والا ہے۔ اور بیشک تمہارا پروردگار سخت عذاب دینے والا ہے۔

وَ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرٌ وَّ لِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ ﴿۷﴾ ع ۱

۷۔ اور کافر لوگ کہتے ہیں کہ اس پیغمبر پر اسکے پروردگار کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نازل نہیں ہوئی۔ اے نبی تم تو صرف خبردار کرنے والے ہو اور ہر ایک قوم کے لئے راہنما ہوا کرتا ہے۔

اَللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰى وَمَا تَغِيْضُ الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ ؕ وَ كُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهٗ بِمِقْدَارٍ ﴿۸﴾

۸۔ اللہ ہی اس بچے سے واقف ہے جو عورت کے پیٹ میں ہوتا ہے اور وہی پیٹ کے سکڑنے اور بڑھنے سے بھی واقف ہے اور ہر چیز کا اسکے ہاں ایک اندازہ مقرر ہے۔

عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ ﴿۹﴾

۹۔ وہ چھپی اور ظاہر چیزوں کا جاننے والا ہے۔ سب سے بزرگ ہے عالی رتبہ ہے۔

سَوَآءٌ مِّنْكُمْ مَّنْ اَسَرَّ الْقَوْلَ وَ مَنْ جَهَرَ بِهٖ وَمَنْ هُوَ مُسْتَخْفٍۢ بِالَّيْلِ وَسَارِبٌۢ بِالنَّهَارِ ﴿۱۰﴾

۱۰۔ کوئی تم میں سے چپکے سے بات کہے یا پکار کر۔ یا رات کو کہیں چھپ جائے یا دن کی روشنی میں کھلم کھلا چلے پھرے اللہ کے نزدیک برابر ہے۔

لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ يَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَابِاَنْفُسِهِمْ ؕ وَ اِذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِقَوْمٍ سُوْٓءًا فَلَا مَرَدَّ لَهٗ ۚ وَمَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّالٍ ﴿۱۱﴾

۱۱۔ اسکے آگے اور پیچھے اللہ کے چوکیدار ہیں جو اللہ کے حکم سے اسکی نگرانی کرتے ہیں۔ اللہ اس نعمت کو جو کسی قوم کو حاصل ہے نہیں بدلتا جب تک کہ وہ اپنی حالت کو نہ بدلے۔ اور جب اللہ کسی قوم کے ساتھ برائی کا ارادہ کرتا ہے تو وہ پھر نہیں سکتی۔ اور اللہ کے سوا ان کا کوئی مددگار نہیں ہوتا۔

هُوَ الَّذِىْ يُرِيْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّ طَمَعًا وَّ يُنْشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ ﴿۱۲﴾ ۚ

۱۲۔ وہی تو ہے جو تم کو ڈرانے اور امید دلانے کے لئے بجلی دکھاتا اور بھاری بھاری بادل پیدا کرتا ہے۔

وَ يُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَالْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ خِيْفَتِهٖ ۚ وَ يُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ فَيُصِيْبُ بِهَا مَنْ يَّشَآءُ وَهُمْ يُجَادِلُوْنَ فِى اللّٰهِ ۚ وَ هُوَ شَدِيْدُ الْمِحَالِ ﴿۱۳﴾ ؕ

۱۳۔ اور رعد اور فرشتے سب اسکے خوف سے اسکی تسبیح و تحمید کرتے رہتے ہیں اور وہی بجلیاں بھیجتا ہے پھر جس پر چاہتا ہے گرا بھی دیتا ہے۔ جبکہ وہ اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہیں اور وہ بڑی قوت والا ہے۔

لَهٗ دَعْوَةُ الْحَقِّ ؕ وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَسْتَجِيْبُوْنَ لَهُمْ بِشَيْءٍ اِلَّا كَبَاسِطِ كَفَّيْهِ اِلَى الْمَآءِ لِيَبْلُغَ فَاهُ وَمَا هُوَ بِبَالِغِهٖ ؕ وَمَا دُعَآءُ الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ﴿۱۴﴾

۱۴۔ کام کا پکارنا تو اسی کا ہے اور جنکو یہ لوگ اس کے سوا پکارتے ہیں وہ انکی پکار کو کسی طرح قبول نہیں کرتے۔ مگر اس شخص کی طرح جو اپنے دونوں ہاتھ پانی کی طرف پھیلا دے تاکہ دور ہی سے اسکے منہ تک آ پہنچے حالانکہ وہ اس تک کبھی بھی نہیں آ سکتا اور اسی طرح کافروں کی پکار بے کار ہے۔

وَ لِلّٰهِ يَسْجُدُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّ كَرْهًا وَّظِلٰلُهُمْ بِالْغُدُوِّ وَ الْاٰصَالِ ﴿۱۵﴾ السجدة

۱۵۔ اور جتنی مخلوقات آسمانوں اور زمین میں ہے خوشی سے یا ناخوشی سے اللہ کے آگے سجدہ کرتی ہے اور انکے سائے بھی صبح و شام سجدے کرتے ہیں۔

قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ قُلِ اللّٰهُ ؕ قُلْ اَفَاتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖۤ اَوْلِيَآءَ لَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا ؕ قُلْ هَلْ يَسْتَوِى الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ۙ۬ اَمْ هَلْ تَسْتَوِى الظُّلُمٰتُ وَالنُّوْرُ ۚ۬ اَمْ جَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ خَلَقُوْا كَخَلْقِهٖ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ ؕ قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿۱۶﴾

۱۶۔ ان سے پوچھو کہ آسمانوں اور زمین کا پروردگار کون ہے؟ تم ہی کہدو کہ اللہ۔ ان سے کہو کہ کیا تم نے اللہ کو چھوڑ کر ایسے لوگوں کو کارساز بنایا ہے جو خود اپنے نفع و نقصان کا بھی اختیار نہیں رکھتے کہو کیا اندھا اور آنکھوں والا برابر ہیں؟ یا اندھیرا اور اجالا برابر ہو سکتا ہے؟ بھلا ان لوگوں نے جنکو اللہ کا شریک مقرر کیا ہے۔ کیا انہوں نے اللہ کی سی مخلوقات پیدا کی ہے جس کے سبب انکے لئے مخلوقات مشتبہ ہو گئی ہے۔ کہدو کہ اللہ ہی ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے اور وہ یکتا ہے بڑا زبردست ہے۔

اَنۡزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَالَتۡ اَوۡدِيَةٌۢ بِقَدَرِهَا فَاحۡتَمَلَ السَّيۡلُ زَبَدًا رَّابِيًا ؕ وَمِمَّا يُوۡقِدُوۡنَ عَلَيۡهِ فِى النَّارِ ابۡتِغَآءَ حِلۡيَةٍ اَوۡ مَتَاعٍ زَبَدٌ مِّثۡلُهٗ ؕ كَذٰلِكَ يَضۡرِبُ اللّٰهُ الۡحَقَّ وَالۡبَاطِلَ ؕ فَاَمَّا الزَّبَدُ فَيَذۡهَبُ جُفَآءً ۚ وَاَمَّا مَا يَنۡفَعُ النَّاسَ فَيَمۡكُثُ فِى الۡاَرۡضِ ؕ كَذٰلِكَ يَضۡرِبُ اللّٰهُ الۡاَمۡثَالَ ؕ ﴿۱۷﴾

۱۷۔ اسی نے آسمان سے مینہ برسایا پھر اس سے اپنے اپنے اندازے کے مطابق نالے بہ نکلے پھر پانی پر پھولا ہوا جھاگ آگیا۔ اور جس چیز کو زیور یا کوئی اور سامان بنانے کے لئے آگ میں تپاتے ہیں اس میں بھی ایسا ہی جھاگ ہوتا ہے۔ اس طرح اللہ حق و باطل کی مثال بیان فرماتا ہے۔ سو جھاگ تو سوکھ کر زائل ہو جاتا ہے اور پانی جو لوگوں کو فائدہ پہنچاتا ہے وہ زمین میں ٹھہرا رہتا ہے۔ اس طرح اللہ صحیح اور غلط کی مثالیں بیان فرماتا ہے تاکہ تم سمجھو۔

لِلَّذِيۡنَ اسۡتَجَابُوۡا لِرَبِّهِمُ الۡحُسۡنٰى ؔؕ وَالَّذِيۡنَ لَمۡ يَسۡتَجِيۡبُوۡا لَهٗ لَوۡ اَنَّ لَهُمۡ مَّا فِى الۡاَرۡضِ جَمِيۡعًا وَّمِثۡلَهٗ مَعَهٗ لَافۡتَدَوۡا بِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمۡ سُوۡٓءُ الۡحِسَابِ ۙ وَمَاۡوٰٮهُمۡ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئۡسَ الۡمِهَادُ ﴿۱۸﴾ ع

ع ۲ ۱۱ ۸

۱۸۔ جن لوگوں نے اللہ کے حکم کو قبول کیا انکی حالت بہت بہتر ہو گی۔ اور جنہوں نے اسکو قبول نہ کیا اگر روئے زمین کے سب خزانے انکے اختیار میں ہوں تو وہ سب کے سب اور انکے ساتھ اتنے ہی اور نجات کے بدلے میں صرف کر ڈالیں مگر نجات کہاں؟ ایسے لوگوں کا حساب بھی برا ہوگا اور ان کا ٹھکانہ بھی دوزخ ہے اور وہ بری جگہ ہے۔

اَفَمَنۡ يَّعۡلَمُ اَنَّمَاۤ اُنۡزِلَ اِلَيۡكَ مِنۡ رَّبِّكَ الۡحَقُّ كَمَنۡ هُوَ اَعۡمٰى ؕ اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُوا الۡاَلۡبَابِ ۙ ﴿۱۹﴾

۱۹۔ بھلا جو شخص یہ جانتا ہے کہ جو کچھ تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل ہوا ہے حق ہے وہ اس شخص کی طرح ہے جو اندھا ہے؟ اور سمجھتے تو وہی ہیں جو عقلمند ہیں۔

الَّذِيْنَ يُوْفُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَلَا يَنْقُضُوْنَ الْمِيْثَاقَ ﴿۲۰﴾

۲۰۔ جو اللہ کے عہد کو پورا کرتے ہیں اور قول و قرار کو نہیں توڑتے۔

وَالَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ وَيَخَافُوْنَ سُوْٓءَ الْحِسَابِ ﴿۲۱﴾

۲۱۔ اور جن رشتوں کے جوڑے رکھنے کا اللہ نے حکم دیا انکو جوڑے رکھتے اور اپنے پروردگار سے ڈرتے رہتے اور برے حساب سے خوف رکھتے ہیں۔

وَ الَّذِيْنَ صَبَرُوا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَ اَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّ عَلَانِيَةً وَّ يَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ ﴿۲۲﴾

۲۲۔ اور جو اپنے پروردگار کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے مصائب پر صبر کرتے ہیں۔ اور نماز پڑھتے ہیں اور جو مال ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے پوشیدہ اور ظاہر خرچ کرتے ہیں اور نیکی سے برائی کو دور کرتے ہیں یہی لوگ ہیں جن کے لئے عاقبت کا گھر ہے۔

جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ وَالْمَلٰٓئِكَةُ يَدْخُلُوْنَ عَلَيْهِمْ مِّنْ كُلِّ بَابٍ ﴿۲۳﴾

۲۳۔ یعنی ہمیشہ رہنے کے باغات جن میں وہ داخل ہوں گے اور انکے باپ دادوں اور بیبیوں اور اولاد میں سے جو نیکوکار ہوں گے وہ بھی بہشت میں جائیں گے اور فرشتے بہشت کے ہر ایک دروازے سے انکے پاس آئیں گے۔

سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ﴿۲۴﴾

۲۴۔ اور کہیں گے تم پر سلام ہو یہ تمہاری ثابت قدمی کا بدلہ ہے۔ اور عاقبت کا گھر خوب گھر ہے۔

وَالَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ وَيَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ ۙ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ ﴿۲۵﴾

۲۵۔ اور جو لوگ اللہ سے پختہ عہد کر کے اسکو توڑ ڈالتے اور جن رشتوں کے جوڑے رکھنے کا اللہ نے حکم دیا ہے انکو قطع کر دیتے اور ملک میں فساد کرتے ہیں ایسوں پر لعنت ہے اور انکے لئے برا انجام ہے۔

اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ؕ وَفَرِحُوْا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا مَتَاعٌ ﴿۲۶﴾ ع

۲۶۔ اللہ جس کا چاہتا ہے رزق فراخ کر دیتا ہے اور جس کا چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے۔ اور کافر لوگ دنیا کی زندگی پر خوش ہو رہے ہیں۔ اور دنیا کی زندگی آخرت کے مقابلے میں بہت تھوڑا سامان ہے۔

وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ اَنَابَ ﴿۲۷﴾

۲۷۔ اور کافر کہتے ہیں کہ اس پیغمبر پر اسکے پروردگار کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نازل نہیں ہوئی۔ کہدو کہ اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جو اسکی طرف رجوع ہوتا ہے اسکو اپنی طرف کا رستہ دکھاتا ہے۔

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ ؕ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ ﴿۲۸﴾

۲۸۔ یعنی انکو جو ایمان لاتے اور جنکے دل اللہ کی یاد سے آرام پاتے ہیں انکو اور سن رکھو کہ اللہ کی یاد سے ہی دل آرام پاتے ہیں۔

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ طُوْبٰى لَهُمْ وَحُسْنُ مَاٰبٍ ﴿۲۹﴾

۲۹۔ جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کئے انکے لئے خوشحالی اور عمدہ ٹھکانہ ہے۔

كَذٰلِكَ اَرْسَلْنٰكَ فِيْٓ اُمَّةٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهَآ اُمَمٌ لِّتَتْلُوَاْ عَلَيْهِمُ الَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ وَهُمْ يَكْفُرُوْنَ بِالرَّحْمٰنِ ؕ قُلْ هُوَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَ اِلَيْهِ مَتَابِ ﴿۳۰﴾

وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْاَرْضُ اَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتٰى ؕ بَلْ لِّلّٰهِ الْاَمْرُ جَمِيْعًا ؕ اَفَلَمْ يَايْــَٔسِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ لَهَدَى النَّاسَ جَمِيْعًا ؕ وَلَا يَزَالُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا تُصِيْبُهُمْ بِمَا صَنَعُوْا قَارِعَةٌ اَوْ تَحُلُّ قَرِيْبًا مِّنْ دَارِهِمْ حَتّٰى يَاْتِيَ وَعْدُ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ﴿۳۱﴾ ع ۴ ۵ ۱۰

وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَاَمْلَيْتُ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ ۗ فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ﴿۳۲﴾

۳۰۔ جس طرح ہم پہلے پیغمبر بھیجتے رہے ہیں اسی طرح اے نبی ہم نے تم کو اس امت میں جس سے پہلے بہت سی امتیں گذر چکی ہیں بھیجا ہے تاکہ تم انکو وہ کتاب جو ہم نے تمہاری طرف بھیجی ہے پڑھ کر سنا دو۔ اور یہ لوگ رحمن کو نہیں مانتے۔ کہدو وہی تو میرا پروردگار ہے اسکے سوا کوئی معبود نہیں میں اسی پر بھروسہ رکھتا ہوں اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔

۳۱۔ اور اگر کوئی قرآن ایسا ہوتا کہ اسکی تاثیر سے پہاڑ چل پڑتے یا زمین پھٹ جاتی یا مردوں سے کلام کر سکتے تو کیا یہ لوگ ایمان لے آتے بات یہ ہے کہ سب باتیں اللہ کے اختیار میں ہیں۔ تو کیا مومنوں کو اس سے اطمینان نہیں ہوا کہ اگر اللہ چاہتا تو سب لوگوں کو ہدایت کے رستے پر چلا دیتا اور کافروں پر ہمیشہ انکے اعمال کے بدلے آفت آتی رہے گی۔ یا انکے مکانات کے قریب نازل ہوتی رہے گی۔ یہاں تک کہ اللہ کا وعدہ آ پہنچے۔ بیشک اللہ وعدہ خلاف نہیں کرتا۔

۳۲۔ اور تم سے پہلے بھی رسولوں کے ساتھ تمسخر ہوتے رہے ہیں تو میں نے کافروں کو مہلت دی پھر میں نے انکو پکڑ لیا سو دیکھ لو کہ میرا عذاب کیسا رہا۔

اَفَمَنْ هُوَ قَآئِمٌ عَلٰى كُلِّ نَفْسٍۢ بِمَا كَسَبَتْ ۚ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ ؕ قُلْ سَمُّوْهُمْ ؕ اَمْ تُنَبِّئُوْنَهٗ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِى الْاَرْضِ اَمْ بِظَاهِرٍ مِّنَ الْقَوْلِ ؕ بَلْ زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مَكْرُهُمْ وَ صُدُّوْا عَنِ السَّبِيْلِ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿٣٣﴾

٣٣۔ تو کیا وہ جو ہر شخص کے اعمال کا نگران و نگہبان ہے وہ بتوں کی طرح بے علم و بیخبر ہو سکتا ہے؟ اور ان لوگوں نے اللہ کے شریک مقرر کر رکھے ہیں۔ ان سے کہو کہ ذرا ان کے نام تو لو۔ کیا تم اسے ایسی چیزیں بتاتے ہو جو روئے زمین پر ہیں اور اسے معلوم نہیں یا تم لوگ محض سطحی بات کی تقلید کرتے ہو اصل یہ ہے کہ کافروں کو انکے فریب خوبصورت معلوم ہوتے ہیں۔ اور وہ ہدایت کے رستے سے روک لئے گئے ہیں۔ اور جسے اللہ گمراہ رہنے دے اسے کوئی ہدایت کرنے والا نہیں۔

لَهُمْ عَذَابٌ فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَقُّ ۚ وَمَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ ﴿٣٤﴾

٣٤۔ انکو دنیا کی زندگی میں بھی عذاب ہے۔ اور آخرت کا عذاب تو بہت ہی سخت ہے اور انکو اللہ کے عذاب سے کوئی بھی بچانے والا نہیں۔

مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِىْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ؕ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ اُكُلُهَا دَآئِمٌ وَّظِلُّهَا ؕ تِلْكَ عُقْبَى الَّذِيْنَ اتَّقَوْا ۖ وَّعُقْبَى الْكٰفِرِيْنَ النَّارُ ﴿٣٥﴾

٣٥۔ جس جنت کا پرہیزگاروں سے وعدہ کیا گیا ہے۔ اسکی شان یہ ہے کہ اسکے نیچے نہریں بہ رہی ہیں۔ اسکے پھل ہمیشہ باقی رہنے والے ہیں اور اسکے سائے بھی۔ یہ ان لوگوں کا انجام ہے جو متقی ہیں۔ اور کافروں کا انجام دوزخ ہے۔

وَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَفْرَحُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمِنَ الْاَحْزَابِ مَنْ يُّنْكِرُ

٣٦۔ اور جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ اس کتاب سے جو تم پر نازل ہوئی ہے خوش ہوتے ہیں اور بعض فرقے اسکی بعض باتیں نہیں بھی مانتے کہدو کہ

بَعْضَهٗ ؕ قُلْ اِنَّمَاۤ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ وَلَاۤ اُشْرِكَ بِهٖ ؕ اِلَيْهِ اَدْعُوْا وَاِلَيْهِ مَاٰبِ ﴿۳۶﴾

مجھ کو یہی حکم ہوا ہے کہ اللہ ہی کی عبادت کروں اور اسکے ساتھ کسی کو شریک نہ بناؤں۔ میں اسی کی طرف بلاتا ہوں اور اسی کی طرف مجھے لوٹنا ہے۔

وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ حُكْمًا عَرَبِيًّا ؕ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا وَاقٍ ﴿۳۷﴾ ع

۳۷۔ اور اسی طرح ہم نے اس قرآن کو عربی زبان کا فرمان بنا کر نازل کیا ہے۔ اور اگر تم علم آجانے کے بعد ان لوگوں کی خواہشوں کے پیچھے چلو گے تو اللہ کے سامنے کوئی نہ تمہارا مددگار ہوگا اور نہ کوئی بچانے والا۔

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ وَجَعَلْنَا لَهُمْ اَزْوَاجًا وَّذُرِّيَّةً ؕ وَمَا كَانَ لِرَسُوْلٍ اَنْ يَّاْتِيَ بِاٰيَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ لِكُلِّ اَجَلٍ كِتَابٌ ﴿۳۸﴾

۳۸۔ اور اے نبی ہم نے تم سے پہلے بھی پیغمبر بھیجے تھے اور انکو بیویاں اور اولاد بھی دی تھی۔ اور کسی پیغمبر کے اختیار کی بات نہ تھی کہ اللہ کے حکم کے بغیر کوئی نشانی لے آتا۔ ہر حکم قضا کتاب میں لکھا ہوا ہے۔

يَمْحُوا اللّٰهُ مَا يَشَآءُ وَيُثْبِتُ ۚۖ وَعِنْدَهٗۤ اُمُّ الْكِتٰبِ ﴿۳۹﴾

۳۹۔ اللہ جس چیز کو چاہتا ہے مٹا دیتا ہے اور جسکو چاہتا ہے باقی رکھتا ہے اور اسی کے پاس اصل کتاب ہے۔

وَاِنْ مَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِيْ نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ وَعَلَيْنَا الْحِسَابُ ﴿۴۰﴾

۴۰۔ اور اگر ہم کوئی عذاب جس کا ان لوگوں سے وعدہ کرتے ہیں تمہیں دکھائیں یعنی تمہارے روبرو ان پر نازل کریں یا تمہاری مدت حیات پوری کر دیں یعنی تمہارے انتقال کے بعد عذاب بھیجیں تو تمہارا کام ہمارے احکام کا پہنچا دینا ہے اور ہمارا کام حساب لینا ہے۔

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا نَاْتِى الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا ؕ وَاللّٰهُ يَحْكُمُ لَا مُعَقِّبَ لِحُكْمِهٖ ؕ وَهُوَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۴۱﴾

۴۱۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم زمین کو اسکے کناروں سے گھٹاتے چلے آرہے ہیں اور اللہ جیسا چاہتا ہے حکم کرتا ہے کوئی اسکے حکم کا رد کرنے والا نہیں اور وہ جلد حساب لینے والا ہے۔

وَقَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلِلّٰهِ الْمَكْرُ جَمِيْعًا ؕ يَعْلَمُ مَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ ؕ وَسَيَعْلَمُ الْكُفّٰرُ لِمَنْ عُقْبَى الدَّارِ ﴿۴۲﴾

۴۲۔ جو لوگ ان سے پہلے تھے وہ بھی بہتیری تدبیریں کرتے رہے ہیں سو تدبیر تو سب اللہ ہی کی ہوتی ہے۔ ہر شخص جو کچھ کر رہا ہے اللہ اسے جانتا ہے اور کافر جلد معلوم کر لیں گے کہ آخرت میں اچھا انجام کس کے لئے ہوتا ہے۔

وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَسْتَ مُرْسَلًا ؕ قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا بَيْنِىْ وَبَيْنَكُمْ ۙ وَمَنْ عِنْدَهٗ عِلْمُ الْكِتٰبِ ﴿۴۳﴾ ع

ع ۶ ۱۲

۴۳۔ اور کافر لوگ کہتے ہیں کہ تم پیغمبر نہیں ہو۔ کہدو کہ میرے اور تمہارے درمیان اللہ اور وہ شخص جسکے پاس کتاب آسمانی کا علم ہے بطور گواہ کافی ہے۔

اٰیاتها ۵۲ ۱۴ سُوْرَةُ اِبْرٰهِيْمَ مَكِّيَّةٌ ۷۲ رکوعاتها ۷

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الٓرٰ ۚ كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۙ بِاِذْنِ رَبِّهِمْ اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ۙ﴿۱﴾

۱۔ الرٰ۔ یہ ایک پرنور کتاب ہے اس کو ہم نے تم پر اس لئے نازل کیا ہے کہ تم لوگوں کو اندھیروں سے نکال کر روشنی کی طرف لے جاؤ یعنی انکے پروردگار کے حکم سے عزت والے خوبیوں والے مالک کے رستے کی طرف۔

اللّٰهِ الَّذِیْ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ وَ وَیْلٌ لِّلْكٰفِرِیْنَ مِنْ عَذَابٍ شَدِیْدِۣ ﴿۲﴾

۲۔ یعنی اس اللہ کے راستے کی طرف کہ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اسی کا ہے۔ اور ان کافروں کے لئے عذاب شدید کی وجہ سے تباہی اور بربادی مقدر ہے۔

الَّذِیْنَ یَسْتَحِبُّوْنَ الْحَیٰوةَ الدُّنْیَا عَلَی الْاٰخِرَةِ وَ یَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَ یَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ؕ اُولٰٓئِكَ فِیْ ضَلٰلٍۭ بَعِیْدٍ ﴿۳﴾

۳۔ جو آخرت کے مقابلے میں دنیاوی زندگی کو پسند کرتے اور لوگوں کو اللہ کے رستے سے روکتے اور اس میں کجی چاہتے ہیں یہ لوگ بڑے دور کی گمراہی میں ہیں۔

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا بِلِسَانِ قَوْمِهٖ لِیُبَیِّنَ لَهُمْ ؕ فَیُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ یَّشَآءُ وَیَهْدِیْ مَنْ یَّشَآءُ ؕ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴿۴﴾

۴۔ اور ہم نے کوئی پیغمبر نہیں بھیجا مگر وہ اپنی قوم کی زبان بولتا تھا تاکہ انہیں احکام الٰہی کھول کھول کر بتا دے۔ پھر اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ رہنے دیتا ہے۔ اور جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے اور وہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰی بِاٰیٰتِنَآ اَنْ اَخْرِجْ قَوْمَكَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ ۙ۵ وَذَكِّرْهُمْ بِاَیّٰىمِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿۵﴾

۵۔ اور ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیاں دے کر بھیجا کہ اپنی قوم کو تاریکیوں سے نکال کر روشنی میں لے جاؤ۔ اور ان کو اللہ کے دن یاد دلاؤ۔ اور اس میں ان لوگوں کے لئے جو صابر و شاکر ہیں نشانیاں ہیں۔

وَ اِذْ قَالَ مُوْسٰی لِقَوْمِهِ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَیْكُمْ اِذْ اَنْجٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ

۶۔ اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ اللہ نے جو تم پر مہربانیاں کی ہیں انکو یاد کرو جبکہ اس نے تم کو فرعون کی قوم سے رہائی بخشی۔ وہ لوگ تمہیں برے

يَسُوۡمُوۡنَكُمۡ سُوۡٓءَ الۡعَذَابِ وَيُذَبِّحُوۡنَ اَبۡنَآءَكُمۡ وَيَسۡتَحۡيُوۡنَ نِسَآءَكُمۡ‌ ؕ وَفِىۡ ذٰ لِكُمۡ بَلَاۤءٌ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ عَظِيۡمٌ ۝۶

برے عذاب دیتے تھے اور تمہارے بیٹوں کو مار ڈالتے تھے اور تمہاری لڑکیوں کو زندہ رہنے دیتے تھے۔ اور اس میں تمہارے پروردگار کی طرف سے بڑی آزمائش تھی۔

ع ۱۳

وَاِذۡ تَاَذَّنَ رَبُّكُمۡ لَئِنۡ شَكَرۡتُمۡ لَاَزِيۡدَنَّكُمۡ‌ وَلَئِنۡ كَفَرۡتُمۡ اِنَّ عَذَابِىۡ لَشَدِيۡدٌ ۝۷

۷۔ اور جب تمہارے پروردگار نے تم کو آگاہ کیا کہ اگر شکر کرو گے تو میں تمہیں زیادہ دوں گا اور اگر ناشکری کرو گے تو یاد رکھو کہ میرا عذاب بھی سخت ہے۔

وَقَالَ مُوۡسٰٓى اِنۡ تَكۡفُرُوۡۤا اَنۡتُمۡ وَمَنۡ فِى الۡاَرۡضِ جَمِيۡعًا ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ لَغَنِىٌّ حَمِيۡدٌ ۝۸

۸۔ اور موسیٰ نے صاف صاف کہدیا کہ اگر تم اور جتنے اور لوگ زمین میں ہیں سب کے سب ناشکری کرو تو بھی اللہ بے نیاز ہے قابل تعریف ہے۔

اَلَمۡ يَاۡتِكُمۡ نَبَؤُا الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِكُمۡ قَوۡمِ نُوۡحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوۡدَ ۛؕ وَالَّذِيۡنَ مِنۡۢ بَعۡدِهِمۡ ۛؕ لَا يَعۡلَمُهُمۡ اِلَّا اللّٰهُ‌ ؕ جَآءَتۡهُمۡ رُسُلُهُمۡ بِالۡبَيِّنٰتِ فَرَدُّوۡۤا اَيۡدِيَهُمۡ فِىۡۤ اَفۡوَاهِهِمۡ وَقَالُوۡۤا اِنَّا كَفَرۡنَا بِمَاۤ اُرۡسِلۡتُمۡ بِهٖ وَاِنَّا لَفِىۡ شَكٍّ مِّمَّا تَدۡعُوۡنَنَاۤ اِلَيۡهِ مُرِيۡبٍ ۝۹

۹۔ بھلا تم کو ان لوگوں کے حالات کی خبر نہیں پہنچی جو تم سے پہلے تھے۔ یعنی نوح اور عاد اور ثمود کی قوم اور جو انکے بعد تھے۔ جن کا علم اللہ کے سوا کسی کو نہیں۔ جب انکے پاس انکے پیغمبر نشانیاں لے کر آئے تو انہوں نے اپنے ہاتھ ان کے مونہوں پر رکھ دیئے کہ خاموش رہو اور کہنے لگے کہ ہم تو تمہاری رسالت کو تسلیم نہیں کرتے اور جس چیز کی طرف تم ہمیں بلاتے ہو ہم کو اس میں بھاری شک ہے۔

قَالَتۡ رُسُلُهُمۡ اَفِى اللّٰهِ شَكٌّ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ‌ ؕ يَدۡعُوۡكُمۡ لِيَـغۡفِرَ لَـكُمۡ مِّنۡ ذُنُوۡبِكُمۡ وَيُؤَخِّرَكُمۡ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى‌ ؕ قَالُوۡۤا اِنۡ اَنۡتُمۡ اِلَّا بَشَرٌ مِّثۡلُنَا ؕ تُرِيۡدُوۡنَ اَنۡ تَصُدُّوۡنَا عَمَّا كَانَ يَعۡبُدُ اٰبَآؤُنَا فَاۡتُوۡنَا بِسُلۡطٰنٍ مُّبِيۡنٍ ﴿۱۰﴾

۱۰۔ انکے پیغمبروں نے کہا کیا تم کو اللہ کے بارے میں شک ہے جو آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے۔ وہ تمہیں اس لیئے بلاتا ہے کہ تمہارے گناہ بخشے اور ایک مدت مقرر تک تمکو مہلت دے۔ وہ بولے کہ تم تو ہمارے ہی جیسے آدمی ہو۔ تمہارا یہ منشا ہے کہ جن چیزوں کو ہمارے بڑے پوجتے رہے ہیں انکے پوجنے سے تم ہمیں روکدو تو اچھا کوئی کھلی دلیل لاؤ یعنی معجزہ دکھاؤ۔

قَالَتۡ لَهُمۡ رُسُلُهُمۡ اِنۡ نَّحۡنُ اِلَّا بَشَرٌ مِّثۡلُكُمۡ وَلٰـكِنَّ اللّٰهَ يَمُنُّ عَلٰى مَنۡ يَّشَآءُ مِنۡ عِبَادِهٖ‌ ؕ وَمَا كَانَ لَنَاۤ اَنۡ نَّاۡتِيَكُمۡ بِسُلۡطٰنٍ اِلَّا بِاِذۡنِ اللّٰهِ‌ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلۡيَتَوَكَّلِ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۱۱﴾

۱۱۔ پیغمبروں نے ان سے کہا کہ ہاں ہم تمہارے ہی جیسے آدمی ہیں لیکن اللہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے نبوت کا احسان کرتا ہے۔ اور ہمارے اختیار کی بات نہیں کہ ہم اللہ کے حکم کے بغیر تم کو تمہاری فرمائش کے مطابق معجزہ دکھائیں اور اللہ ہی پر مومنوں کو توبھروسہ رکھنا چاہیے۔

وَمَا لَنَاۤ اَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ وَقَدۡ هَدٰٮنَا سُبُلَنَا‌ ؕ وَلَنَصۡبِرَنَّ عَلٰى مَاۤ اٰذَيۡتُمُوۡنَا‌ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلۡيَتَوَكَّلِ الۡمُتَوَكِّلُوۡنَ ﴿۱۲﴾ ع ۲ ۱۴

۱۲۔ اور ہم کیوں اللہ پر بھروسہ نہ رکھیں حالانکہ اس نے ہم کو ہمارے دین کے سیدھے رستے بتائے ہیں اور جو تکلیفیں تم ہم کو دیتے ہو اس پر ہم صبر کریں گے۔ اور اہل توکل کو تو اللہ ہی پر بھروسہ رکھنا چاہیے۔

وَقَالَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لِرُسُلِهِمۡ لَنُخۡرِجَنَّكُمۡ مِّنۡ اَرۡضِنَاۤ اَوۡ لَتَعُوۡدُنَّ فِىۡ مِلَّتِنَا‌ ؕ فَاَوۡحٰۤى اِلَيۡهِمۡ رَبُّهُمۡ لَـنُهۡلِكَنَّ

۱۳۔ اور جو کافر تھے انہوں نے اپنے پیغمبروں سے کہا کہ یا تو ہم تم کو اپنے ملک سے باہر نکال دیں گے یا تم ہمارے مذہب میں واپس آجاؤ۔ پس انکے پروردگار نے انکی طرف وحی بھیجی کہ ہم ظالموں کو ہلاک کر دیں گے۔

الظّٰلِمِيْنَ ۙ﴿١٣﴾

وَلَنُسْكِنَنَّكُمُ الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ خَافَ مَقَامِيْ وَخَافَ وَعِيْدِ ﴿١٤﴾

١٤۔ اور انکے بعد تم کو اس زمین میں آباد کر دیں گے۔ یہ اس شخص کے لئے ہے جو قیامت کے روز میرے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرے اور میرے عذاب سے خوف کرے۔

وَاسْتَفْتَحُوْا وَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ۙ﴿١٥﴾

١٥۔ اور پیغمبروں نے اللہ سے فتح چاہی اور ہر سرکش ضدی نامراد رہ گیا۔

مِّنْ وَّرَآئِهٖ جَهَنَّمُ وَيُسْقٰى مِنْ مَّآءٍ صَدِيْدٍ ۙ﴿١٦﴾

١٦۔ اسکے پیچھے دوزخ ہے اور اسے پیپ والا پانی پلایا جائے گا۔

يَّتَجَرَّعُهٗ وَلَا يَكَادُ يُسِيْغُهٗ وَيَاْتِيْهِ الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّمَا هُوَ بِمَيِّتٍ ؕ وَمِنْ وَّرَآئِهٖ عَذَابٌ غَلِيْظٌ ﴿١٧﴾

١٧۔ وہ اسکو گھونٹ گھونٹ کر کے پیئے گا اور گلے سے نہیں اتار سکے گا اور ہر طرف سے اسے موت آ رہی ہو گی مگر وہ مرنے میں نہیں آئے گا اور اسکے بعد سخت عذاب ہو گا۔

مَثَلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ اَعْمَالُهُمْ كَرَمَادِ ﹰاشْتَدَّتْ بِهِ الرِّيْحُ فِيْ يَوْمٍ عَاصِفٍ ؕ لَا يَقْدِرُوْنَ مِمَّا كَسَبُوْا عَلٰى شَيْءٍ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ ﴿١٨﴾

١٨۔ جن لوگوں نے اپنے پروردگار سے کفر کیا انکے اعمال کی مثال راکھ کی سی ہے کہ آندھی کے دن اس پر زور کی ہوا چلے جو اسے اڑا لے جائے۔ اسی طرح جو کام وہ کرتے رہے ان پر انکو کچھ قابو نہ ہو گا۔ یہی تو پرلے سرے کی گمراہی ہے۔

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَاْتِ بِخَلْقٍ

١٩۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے آسمانوں اور زمین کو تدبیر سے پیدا کیا ہے؟ اگر وہ چاہے تو تم کو نابود کر دے اور تمہاری جگہ نئی مخلوق پیدا کر دے۔

جَدِیۡدٍ ﴿۱۹﴾ۙ

وَّ مَا ذٰلِکَ عَلَی اللّٰہِ بِعَزِیۡزٍ ﴿۲۰﴾

وَ بَرَزُوۡا لِلّٰہِ جَمِیۡعًا فَقَالَ الضُّعَفٰٓؤُا لِلَّذِیۡنَ اسۡتَکۡبَرُوۡۤا اِنَّا کُنَّا لَکُمۡ تَبَعًا فَہَلۡ اَنۡتُمۡ مُّغۡنُوۡنَ عَنَّا مِنۡ عَذَابِ اللّٰہِ مِنۡ شَیۡءٍ ؕ قَالُوۡا لَوۡ ہَدٰىنَا اللّٰہُ لَہَدَیۡنٰکُمۡ ؕ سَوَآءٌ عَلَیۡنَاۤ اَجَزِعۡنَاۤ اَمۡ صَبَرۡنَا مَا لَنَا مِنۡ مَّحِیۡصٍ ﴿۲۱﴾٪ ع ۳ ۱۵

وَ قَالَ الشَّیۡطٰنُ لَمَّا قُضِیَ الۡاَمۡرُ اِنَّ اللّٰہَ وَعَدَکُمۡ وَعۡدَ الۡحَقِّ وَ وَعَدۡتُّکُمۡ فَاَخۡلَفۡتُکُمۡ ؕ وَ مَا کَانَ لِیَ عَلَیۡکُمۡ مِّنۡ سُلۡطٰنٍ اِلَّاۤ اَنۡ دَعَوۡتُکُمۡ فَاسۡتَجَبۡتُمۡ لِیۡ ۚ فَلَا تَلُوۡمُوۡنِیۡ وَ لُوۡمُوۡۤا اَنۡفُسَکُمۡ ؕ مَاۤ اَنَا بِمُصۡرِخِکُمۡ وَ مَاۤ اَنۡتُمۡ بِمُصۡرِخِیَّ ؕ اِنِّیۡ کَفَرۡتُ بِمَاۤ اَشۡرَکۡتُمُوۡنِ مِنۡ قَبۡلُ ؕ اِنَّ الظّٰلِمِیۡنَ لَہُمۡ عَذَابٌ اَلِیۡمٌ ﴿۲۲﴾

۲۰۔ اور یہ اللہ کو کچھ بھی مشکل نہیں۔

۲۱۔ اور قیامت کے دن سب لوگ اللہ کے سامنے کھڑے ہوں گے تو غریب پیروکار بڑے بن بیٹھنے والوں سے کہیں گے کہ ہم تو تمہارے پیرو تھے۔ کیا تم اللہ کا کچھ عذاب ہم پر سے دفع کر سکتے ہو؟ وہ کہیں گے کہ اگر اللہ ہم کو ہدایت کرتا تو ہم تم کو ہدایت کرتے۔ اب ہم گھبرہٹ ظاہر کریں یا صبر کریں ہمارے حق میں برابر ہے۔ کوئی جگہ رہائی کی ہمارے لئے نہیں ہے۔

۲۲۔ اور جب حساب کتاب کا کام فیصل ہو چکے گا تو شیطان کہے گا جو وعدہ اللہ نے تم سے کیا تھا وہ تو سچا تھا اور جو وعدہ میں نے تم سے کیا تھا وہ جھوٹا تھا۔ اور میرا تم پر کسی طرح کا زور نہیں تھا۔ ہاں میں نے تم کو گمراہی اور باطل کی طرف بلایا تو تم نے جلدی سے اور بے دلیل میرا کہنا مان لیا۔ تو آج مجھے ملامت نہ کرو اپنے آپ ہی کو ملامت کرو۔ نہ میں تمہاری فریاد رسی کر سکتا ہوں اور نہ تم میری فریاد رسی کر سکتے ہو۔ میں اس بات سے انکار کرتا ہوں کہ تم پہلے مجھے شریک بناتے تھے بیشک جو ظالم ہیں انکے لئے درد دینے والا عذاب ہے۔

وَ اُدۡخِلَ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجۡرِیۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِیۡنَ فِیۡهَا بِاِذۡنِ رَبِّهِمۡ ؕ تَحِیَّتُهُمۡ فِیۡهَا سَلٰمٌ ﴿۲۳﴾

۲۳۔ اور جو ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے وہ بہشتوں میں داخل کئے جائیں گے جنکے نیچے نہریں بہ رہی ہیں اپنے پروردگار کے حکم سے وہ ہمیشہ ان میں رہیں گے وہاں وہ ہر ملاقات پر ایکدوسرے کو سلام کہیں گے۔

اَلَمۡ تَرَ کَیۡفَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا کَلِمَةً طَیِّبَةً کَشَجَرَةٍ طَیِّبَةٍ اَصۡلُهَا ثَابِتٌ وَّ فَرۡعُهَا فِی السَّمَآءِ ﴿۲۴﴾ۙ

۲۴۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے کلمہ طیبہ کی کیسی مثال بیان فرمائی ہے وہ ایسی ہے جیسے پاکیزہ درخت جس کی جڑ مضبوط ہو اور شاخیں آسمان میں پھیلی ہوں۔

تُؤۡتِیۡۤ اُکُلَهَا کُلَّ حِیۡنٍۭ بِاِذۡنِ رَبِّهَا ؕ وَ یَضۡرِبُ اللّٰهُ الۡاَمۡثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمۡ یَتَذَکَّرُوۡنَ ﴿۲۵﴾

۲۵۔ وہ اپنے پروردگار کے حکم سے ہر موقع پر پھل لاتا ہو اور اللہ لوگوں کے لئے مثالیں بیان فرماتا ہے تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔

وَ مَثَلُ کَلِمَةٍ خَبِیۡثَةٍ کَشَجَرَةٍ خَبِیۡثَةِۣ اجۡتُثَّتۡ مِنۡ فَوۡقِ الۡاَرۡضِ مَا لَهَا مِنۡ قَرَارٍ ﴿۲۶﴾

۲۶۔ اور ناپاک بات یعنی غلط عقیدے کی مثال ناپاک درخت کی سی ہے کہ وہ زمین کے اوپر ہی سے اکھیڑ کر پھینک دیا جائے اسکو ذرا بھی قرار وثبات نہیں۔

یُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا بِالۡقَوۡلِ الثَّابِتِ فِی الۡحَیٰوةِ الدُّنۡیَا وَ فِی الۡاٰخِرَةِ ۚ وَ یُضِلُّ اللّٰهُ الظّٰلِمِیۡنَ ۟ۙ وَ یَفۡعَلُ اللّٰهُ مَا یَشَآءُ ﴿۲۷﴾ؑ

۲۷۔ اللہ مومنوں کے دلوں کو صحیح اور پکی بات سے دنیا کی زندگی میں بھی مضبوط رکھتا ہے اور آخرت میں بھی رکھے گا اور اللہ بے انصافوں کو گمراہ کر دیتا ہے۔ اور اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔

ع ۴ ۱۶

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ بَدَّلُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ كُفْرًا وَّاَحَلُّوْا قَوْمَهُمْ دَارَ الْبَوَارِ ۙ﴿۲۸﴾

۲۸۔ کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنھوں نے اللہ کے احسان کو ناشکری سے بدل دیا۔ اور اپنی قوم کو تباہی کے گھر میں لا اتارا۔

جَهَنَّمَ ۚ يَصْلَوْنَهَا ؕ وَبِئْسَ الْقَرَارُ ﴿۲۹﴾

۲۹۔ یعنی دوزخ میں کہ سب ناشکرے اس میں داخل ہوں گے اور وہ برا ٹھکانہ ہے۔

وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا لِّيُضِلُّوْا عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ قُلْ تَمَتَّعُوْا فَاِنَّ مَصِيْرَكُمْ اِلَى النَّارِ ﴿۳۰﴾

۳۰۔ اور ان لوگوں نے اللہ کے شریک مقرر کئے کہ لوگوں کو اسکے رستے سے گمراہ کریں۔ کہدو کہ چند روز فائدے اٹھا لو آخر کار تم کو دوزخ کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

قُلْ لِّعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَيُنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خِلٰلٌ ﴿۳۱﴾

۳۱۔ اے پیغمبر میرے مومن بندوں سے کہدو کہ نماز پڑھا کریں اور اس دن کے آنے سے پیشتر جس میں نہ اعمال کا سودا ہوگا اور نہ دوستی کام آئے گی ہمارے دیئے ہوئے مال میں سے پوشیدہ اور علانیہ خرچ کرتے رہیں۔

اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ لِتَجْرِيَ فِي الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْاَنْهٰرَ ۚ﴿۳۲﴾

۳۲۔ اللہ ہی تو ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا۔ اور آسمان سے مینہ برسایا۔ پھر اس سے تمہارے کھانے کے لئے پھل پیدا کئے۔ اور کشتیوں اور جہازوں کو تمہارے زیرفرمان کیا تاکہ وہ سمندر میں اس کے حکم سے چلیں اور نہروں کو بھی تمہارے زیرفرمان کیا۔

وَسَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ دَآئِبَيْنِ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۚ﴿۳۳﴾

۳۳۔ اور سورج اور چاند کو تمہارے لئے کام میں لگا دیا کہ دونوں دن رات ایک ڈگر پر چل رہے ہیں۔ اور رات اور دن کو بھی تمہاری خاطر کام میں لگا دیا۔

وَاٰتٰىكُمْ مِّنْ كُلِّ مَا سَاَلْتُمُوْهُ ؕ وَ اِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ؕ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَظَلُوْمٌ كَفَّارٌ ۝۳۴ ع ۱۷

۳۴۔ اور جو کچھ تم نے مانگا سب میں سے تم کو عنایت کیا اور اگر اللہ کے احسان گننے لگو تو شمار نہ کر سکو مگر لوگ نعمتوں کا شکر نہیں کرتے کچھ شک نہیں کہ انسان بڑا بے انصاف ہے ناشکرا ہے۔

وَ اِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا الْبَلَدَ اٰمِنًا وَّ اجْنُبْنِيْ وَبَنِيَّ اَنْ نَّعْبُدَ الْاَصْنَامَ ۝۳۵

۳۵۔ اور جب ابراہیم نے دعا کی کہ اے میرے پروردگار اس شہر کو لوگوں کے لئے امن کی جگہ بنا دے اور مجھے اور میری اولاد کو اس بات سے کہ بتوں کی پرستش کرنے لگیں بچائے رکھیو۔

رَبِّ اِنَّهُنَّ اَضْلَلْنَ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ ۚ فَمَنْ تَبِعَنِيْ فَاِنَّهٗ مِنِّيْ ۚ وَمَنْ عَصَانِيْ فَاِنَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۳۶

۳۶۔ اے پروردگار انہوں نے بہت سے لوگوں کو گمراہ کیا ہے۔ سو جس شخص نے میرا کہا مانا وہ میرا ہے اور جس نے میری نافرمانی کی تو تو بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

رَبَّنَآ اِنِّيْٓ اَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّيَّتِيْ بِوَادٍ غَيْرِ ذِيْ زَرْعٍ عِنْدَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ ۙ رَبَّنَا لِيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ فَاجْعَلْ اَفْئِدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِيْٓ اِلَيْهِمْ وَارْزُقْهُمْ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُوْنَ ۝۳۷

۳۷۔ اے پروردگار میں نے اپنی اولاد ایک وادی میں جہاں کھیتی نہیں تیرے عزت و ادب والے گھر کے پاس لا بسائی ہے۔ اے پروردگار تاکہ یہ نماز پڑھیں سو تو لوگوں کے دلوں کو ایسا کر دے کہ انکی طرف جھکے رہیں اور انکو میووں سے روزی دیتے رہنا تاکہ تیرا شکر کریں۔

رَبَّنَآ اِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِيْ وَمَا نُعْلِنُ ؕ وَمَا يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي

۳۸۔ اے پروردگار جو بات ہم چھپاتے اور جو ظاہر کرتے ہیں۔ تو سب جانتا ہے اور اللہ سے کوئی چیز مخفی نہیں نہ زمین میں نہ آسمان میں۔

السَّمَآءِ ﴿۳۸﴾

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ وَهَبَ لِیْ عَلَى الْكِبَرِ اِسْمٰعِیْلَ وَ اِسْحٰقَ ؕ اِنَّ رَبِّیْ لَسَمِیْعُ الدُّعَآءِ ﴿۳۹﴾

۳۹۔ اللہ کا شکر ہے جس نے مجھ کو بڑی عمر میں اسمٰعیل اور اسحٰق بخشے۔ بیشک میرا پروردگار دعا سننے والا ہے۔

رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ ۖۗ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ﴿۴۰﴾

۴۰۔ اے پروردگار مجھ کو ایسی توفیق عنایت کر کہ نماز پڑھتا رہوں اور میری اولاد کو بھی یہ توفیق بخش اے پروردگار میری دعا قبول فرما۔

رَبَّنَا اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ ﴿۴۱﴾ ع ۶ / ۱۸

۴۱۔ اے پروردگار حساب کتاب کے دن میری اور میرے ماں باپ کی اور مومنوں کی مغفرت کیجیو۔

وَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ غَافِلًا عَمَّا یَعْمَلُ الظّٰلِمُوْنَ ؕ۬ اِنَّمَا یُؤَخِّرُهُمْ لِیَوْمٍ تَشْخَصُ فِیْهِ الْاَبْصَارُ ﴿۴۲﴾ لا

۴۲۔ اور مومنو یہ نہ سمجھنا کہ یہ ظالم جو کام کر رہے ہیں اللہ ان سے بیخبر ہے۔ وہ انکو اس دن تک مہلت دے رہا ہے جبکہ دہشت کے سبب آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ جائیں گی۔

مُهْطِعِیْنَ مُقْنِعِیْ رُءُوْسِهِمْ لَا یَرْتَدُّ اِلَیْهِمْ طَرْفُهُمْ ۚ وَاَفْـِٕدَتُهُمْ هَوَآءٌ ﴿۴۳﴾ ط

۴۳۔ اور لوگ سر اٹھائے ہوئے میدان قیامت کی طرف دوڑ رہے ہوں گے ان کی نگاہیں خود اپنی طرف لوٹ نہ سکیں گی۔ اور انکے دل مارے خوف کے ہوا ہو رہے ہوں گے۔

وَ اَنْذِرِ النَّاسَ یَوْمَ یَاْتِیْهِمُ الْعَذَابُ فَیَقُوْلُ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا رَبَّنَاۤ اَخِّرْنَاۤ اِلٰۤى

۴۴۔ اور لوگوں کو اس دن سے آگاہ کر دو جب ان پر عذاب آ جائے گا تب ظالم لوگ کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار ہمیں تھوڑی سی مہلت عطا کر تاکہ ہم

اَجَلٍ قَرِيْبٍۙ نُّجِبْ دَعْوَتَكَ وَنَتَّبِعِ الرُّسُلَ ؕ اَوَلَمْ تَكُوْنُوْٓا اَقْسَمْتُمْ مِّنْ قَبْلُ مَا لَكُمْ مِّنْ زَوَالٍۙ﴿۴۴﴾

تیری دعوت توحید قبول کریں۔ اور تیرے پیغمبروں کے پیچھے چلیں تو جواب ملے گا کیا تم پہلے قسمیں نہیں کھایا کرتے تھے کہ تم کو اس حال سے جسمیں تم ہو زوال نہیں ہو گا۔

وَّسَكَنْتُمْ فِىْ مَسٰكِنِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَتَبَيَّنَ لَكُمْ كَيْفَ فَعَلْنَا بِهِمْ وَضَرَبْنَا لَكُمُ الْاَمْثَالَ﴿۴۵﴾

۴۵۔ اور جو لوگ اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے تم انکے مکانوں میں رہتے تھے اور تم پر ظاہر ہو چکا تھا کہ ہم نے ان لوگوں کے ساتھ کس طرح کا معاملہ کیا تھا۔ اور تمہارے سمجھانے کے لئے مثالیں بیان کر دی تھیں۔

وَقَدْ مَكَرُوْا مَكْرَهُمْ وَعِنْدَ اللّٰهِ مَكْرُهُمْ ؕ وَاِنْ كَانَ مَكْرُهُمْ لِتَزُوْلَ مِنْهُ الْجِبَالُ﴿۴۶﴾

۴۶۔ اور انہوں نے بڑی بڑی تدبیریں کیں۔ اور انکی سب تدبیریں اللہ کے ہاں لکھی ہوئی ہیں۔ گو وہ تدبیریں ایسی غضب کی تھیں کہ ان سے پہاڑ بھی ٹل جائیں۔

فَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ مُخْلِفَ وَعْدِهٖ رُسُلَهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ؕ﴿۴۷﴾

۴۷۔ تو ایسا خیال نہ کرنا کہ اللہ نے جو اپنے پیغمبروں سے وعدہ کیا ہے وہ اسکے خلاف کرے گا۔ بیشک اللہ زبردست ہے بدلہ لینے والا ہے۔

يَوْمَ تُبَدَّلُ الْاَرْضُ غَيْرَ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتُ وَ بَرَزُوْا لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ﴿۴۸﴾

۴۸۔ جس دن یہ زمین دوسری ہی زمین بنا دی جائے گی اور آسمان بھی بدل دیئے جائیں گے اور سب لوگ اللہ کے سامنے نکل کھڑے ہوں گے جو یکتا ہے بڑا زبردست ہے۔

وَتَـرَى الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَئِذٍ مُّقَرَّنِيْنَ فِى الْاَصْفَادِ ﴿۴۹﴾

۴۹۔ اور اس دن تم گنہگاروں کو دیکھو گے کہ زنجیروں میں جکڑے ہوئے ہیں۔

سَرَابِيْلُهُمْ مِّنْ قَطِرَانٍ وَّتَغْشٰى وُجُوْهَهُمُ النَّارُ ﴿۵۰﴾

۵۰۔ انکے کرتے تارکول کے ہوں گے اور انکے چہروں کو آگ لپٹ رہی ہوگی۔

لِيَجْزِىَ اللّٰهُ كُلَّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۵۱﴾

۵۱۔ یہ اس لئے کہ اللہ ہر شخص کو اسکے اعمال کا بدلہ دے۔ بیشک اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔

هٰذَا بَلٰغٌ لِّلنَّاسِ وَلِيُنْذَرُوْا بِهٖ وَلِيَعْلَمُوْۤا اَنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّلِيَذَّكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۵۲﴾

۵۲۔ یہ قرآن لوگوں کے نام اللہ کا پیغام ہے تاکہ ان کو اس سے ڈرایا جائے اور تاکہ وہ جان لیں کہ وہی اکیلا معبود ہے اور تاکہ اہل عقل نصیحت حاصل کریں۔

ع ۱۱ ۱۹

اٰیاتها ۹۹ ۱۵ سُوْرَةُ الْحِجْرِ مَكِّيَّةٌ ۵۴ رکوعاتها ۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الٓرٰ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ وَقُرْاٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱﴾

۱۔ الر۔ یہ اللہ کی کتاب اور قرآن روشن کی آیتیں ہیں۔

رُبَمَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ كَانُوْا مُسْلِمِيْنَ ﴿۲﴾

۲۔ کسی وقت کافر لوگ آرزو کریں گے کہ اے کاش وہ مسلمان ہوتے۔

ذَرۡهُمۡ يَاۡكُلُوۡا وَ يَتَمَتَّعُوۡا وَ يُلۡهِهِمُ الۡاَمَلُ فَسَوۡفَ يَعۡلَمُوۡنَ ۝۳	۳۔ اے نبی ان کو انکے حال پر رہنے دو کہ کھا پی لیں اور فائدے اٹھا لیں اور لمبی لمبی آرزوئیں انکو دنیا میں مشغول کئے رکھیں آخر کار انکو اس کا انجام معلوم ہو جائے گا۔
وَ مَاۤ اَهۡلَكۡنَا مِنۡ قَرۡيَةٍ اِلَّا وَلَهَا كِتَابٌ مَّعۡلُوۡمٌ ۝۴	۴۔ اور ہم نے کوئی بستی ہلاک نہیں کی۔ مگر اس کا وقت مقرر لکھا ہوا تھا۔
مَا تَسۡبِقُ مِنۡ اُمَّةٍ اَجَلَهَا وَمَا يَسۡتَاۡخِرُوۡنَ ۝۵	۵۔ کوئی امت اپنی مدت مقررہ سے نہ آگے نکل سکتی ہے اور نہ پیچھے رہ سکتی ہے۔
وَ قَالُوۡا يٰۤاَيُّهَا الَّذِىۡ نُزِّلَ عَلَيۡهِ الذِّكۡرُ اِنَّكَ لَمَجۡنُوۡنٌ ۝۶	۶۔ اور کفار کہتے ہیں کہ اے شخص جس پر نصیحت کی کتاب نازل ہوئی ہے تو تو دیوانہ ہے۔
لَوۡ مَا تَاۡتِيۡنَا بِالۡمَلٰۤئِكَةِ اِنۡ كُنۡتَ مِنَ الصّٰدِقِيۡنَ ۝۷	۷۔ اگر تو سچا ہے تو ہمارے پاس فرشتوں کو کیوں نہیں لے آتا۔
مَا نُنَزِّلُ الۡمَلٰۤئِكَةَ اِلَّا بِالۡحَقِّ وَمَا كَانُوۡۤا اِذًا مُّنۡظَرِيۡنَ ۝۸	۸۔ کہدو ہم فرشتوں کو نازل نہیں کیا کرتے مگر حق کے ساتھ۔ اور اس وقت انکو مہلت نہیں ملے گی۔
اِنَّا نَحۡنُ نَزَّلۡنَا الذِّكۡرَ وَ اِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوۡنَ ۝۹	۹۔ بیشک یہ کتاب نصیحت ہمیں نے اتاری ہے اور یقینا ہم اسکے نگہبان ہیں۔
وَلَقَدۡ اَرۡسَلۡنَا مِنۡ قَبۡلِكَ فِىۡ شِيَعِ الۡاَوَّلِيۡنَ ۝۱۰	۱۰۔ اور ہم نے تم سے پہلے کے مختلف گروہوں میں بھی پیغمبر بھیجے تھے۔

وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۱۱﴾

۱۱۔ اور انکے پاس کوئی پیغمبر نہیں آتا تھا مگر وہ اسکے ساتھ ہنسی کرتے تھے۔

كَذٰلِكَ نَسْلُكُهٗ فِيْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۲﴾ لا

۱۲۔ اسی طرح ہم اس گستاخی کو گنہگاروں کے دلوں میں ڈالے رکھتے ہیں۔

لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَقَدْ خَلَتْ سُنَّةُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۳﴾

۱۳۔ سو وہ اس پر ایمان نہیں لاتے اور پہلے لوگوں کی روش بھی یہی رہی ہے۔

وَلَوْ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا مِّنَ السَّمَآءِ فَظَلُّوْا فِيْهِ يَعْرُجُوْنَ ﴿۱۴﴾ لا

۱۴۔ اور اگر ہم آسمان کا کوئی دروازہ ان پر کھول دیں اور وہ اس میں چڑھنے بھی لگیں۔

لَقَالُوْٓا اِنَّمَا سُكِّرَتْ اَبْصَارُنَا بَلْ نَحْنُ قَوْمٌ مَّسْحُوْرُوْنَ ﴿۱۵﴾ ع

ع ۱۵ ۱

۱۵۔ تو بھی وہ یہی کہیں کہ ہماری آنکھیں باندھ دی گئی ہیں بلکہ ہم پر جادو کر دیا گیا ہے۔

وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّ زَيَّنّٰهَا لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿۱۶﴾ لا

۱۶۔ اور ہم نے آسمان میں برج بنائے ہیں اور دیکھنے والوں کے لئے اسکو سجا دیا ہے۔

وَ حَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ﴿۱۷﴾ لا

۱۷۔ اور ہر شیطان مردود سے اسے محفوظ کر دیا ہے۔

اِلَّا مَنِ اسْتَرَقَ السَّمْعَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۸﴾

۱۸۔ ہاں اگر کوئی چوری سے سننا چاہے تو ایک روشن انگارہ اسکے پیچھے لپکتا ہے۔

وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَ اَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ وَ اَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَّوْزُوْنٍ ﴿۱۹﴾

۱۹۔ اور زمین کو ہم نے پھیلایا اور اس پر پہاڑ بنا کر رکھ دیئے اور اس میں ہر ایک چیز اندازے سے اگائی۔

وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ وَمَنْ لَّسْتُمْ لَهٗ بِرٰزِقِيْنَ ﴿۲۰﴾

۲۰۔ اور ہم نے تمہارے لئے اور ان لوگوں کے لئے جنکو تم روزی نہیں دیتے اس میں معاش کے سامان پیدا کئے۔

وَ اِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا عِنْدَنَا خَزَآئِنُهٗ ۫ وَ مَا نُنَزِّلُهٗٓ اِلَّا بِقَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۲۱﴾

۲۱۔ اور ہمارے ہاں ہر چیز کے خزانے ہیں اور ہم اسکو بمقدار مناسب اتارتے رہتے ہیں۔

وَ اَرْسَلْنَا الرِّيٰحَ لَوَاقِحَ فَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَسْقَيْنٰكُمُوْهُ ۚ وَ مَآ اَنْتُمْ لَهٗ بِخٰزِنِيْنَ ﴿۲۲﴾

۲۲۔ اور ہم ہوائیں چلاتے ہیں جو پانی سے بھری ہوئی ہوتی ہیں سو ہم آسمان سے مینہ برساتے ہیں پھر ہم تمکو اس کا پانی پلاتے ہیں اور تم تو اس کا خزانہ نہیں رکھتے۔

وَ اِنَّا لَنَحْنُ نُحْيٖ وَنُمِيْتُ وَنَحْنُ الْوٰرِثُوْنَ ﴿۲۳﴾

۲۳۔ اور یقیناً ہم ہی حیات بخشتے اور ہم ہی موت دیتے ہیں اور ہم ہی سب کے وارث ہوں گے۔

وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِيْنَ مِنْكُمْ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَاْخِرِيْنَ ﴿۲۴﴾

۲۴۔ اور جو لوگ تم میں پہلے گذر چکے ہیں ہم کو معلوم ہیں اور جو پیچھے آنے والے ہیں وہ بھی ہم کو معلوم ہیں۔

وَ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَحْشُرُهُمْ ۭ اِنَّهٗ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۵﴾ ع

۲۵۔ اور تمہارا پروردگار قیامت کے دن ان سب کو جمع کرے گا وہ بڑا دانا ہے خبردار ہے۔

ع ۲ ۲

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿۲۶﴾ ج

۲۶۔ اور ہم نے انسان کو کھنکھناتے سڑے ہوئے گارے سے پیدا کیا ہے۔

وَالْجَآنَّ خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ مِنْ نَّارِ السَّمُوْمِ ﴿۲۷﴾

۲۷۔ اور جنوں کو اس سے بھی پہلے بے دھوئیں کی آگ سے پیدا کیا تھا۔

وَ اِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّیْ خَالِقٌۢ بَشَرًا مِّنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿۲۸﴾

۲۸۔ اور وہ وقت قابل ذکر ہے جب تمہارے پروردگار نے فرشتوں سے فرمایا کہ میں کھنکھناتے سڑے ہوئے گارے سے بشر بنانے والا ہوں۔

فَاِذَا سَوَّیْتُهٗ وَنَفَخْتُ فِیْهِ مِنْ رُّوْحِیْ فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِیْنَ ﴿۲۹﴾

۲۹۔ جب میں اسکو درست کرلوں اور اس میں اپنی طرف سے روح پھونک دوں تو اسکے آگے سجدے میں گر پڑنا۔

فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ ﴿۳۰﴾

۳۰۔ چنانچہ فرشتے تو سب کے سب سجدے میں گر پڑے۔

اِلَّآ اِبْلِیْسَ ؕ اَبٰٓی اَنْ یَّكُوْنَ مَعَ السّٰجِدِیْنَ ﴿۳۱﴾

۳۱۔ مگر شیطان کہ اس نے سجدہ کرنے والوں کے ساتھ ہونے سے انکار کیا۔

قَالَ یٰٓاِبْلِیْسُ مَا لَكَ اَلَّا تَكُوْنَ مَعَ السّٰجِدِیْنَ ﴿۳۲﴾

۳۲۔ فرمایا اے ابلیس! تجھے کیا ہوا کہ تو سجدہ کرنے والوں میں شامل نہ ہوا۔

قَالَ لَمْ اَكُنْ لِّاَسْجُدَ لِبَشَرٍ خَلَقْتَهٗ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿۳۳﴾

۳۳۔ اس نے کہا میں ایسا نہیں ہوں کہ انسان کو جس کو تو نے کھنکھناتے سڑے ہوئے گارے سے بنایا ہے سجدہ کروں۔

قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَاِنَّكَ رَجِیْمٌ ﴿۳۴﴾

۳۴۔ فرمایا یہاں سے نکل جا کہ اب تو مردود ہے۔

وَّ اِنَّ عَلَیْكَ اللَّعْنَةَ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ ﴿۳۵﴾

۳۵۔ اور تجھ پر قیامت کے دن تک لعنت برسے گی۔

قَالَ رَبِّ فَاَنۡظِرۡنِیۡۤ اِلٰی یَوۡمِ یُبۡعَثُوۡنَ ﴿۳۶﴾

۳۶۔ اس نے کہا کہ پروردگار مجھے اس دن تک مہلت دے جب لوگ مرنے کے بعد زندہ کئے جائیں گے۔

قَالَ فَاِنَّکَ مِنَ الۡمُنۡظَرِیۡنَ ﴿۳۷﴾

۳۷۔ فرمایا اچھا سو تجھے مہلت دی جاتی ہے۔

اِلٰی یَوۡمِ الۡوَقۡتِ الۡمَعۡلُوۡمِ ﴿۳۸﴾

۳۸۔ وقت مقرر یعنی قیامت کے دن تک۔

قَالَ رَبِّ بِمَاۤ اَغۡوَیۡتَنِیۡ لَاُزَیِّنَنَّ لَهُمۡ فِی الۡاَرۡضِ وَلَاُغۡوِیَنَّهُمۡ اَجۡمَعِیۡنَ ﴿۳۹﴾

۳۹۔ اس نے کہا کہ پروردگار جیسا تو نے مجھے بھٹکا دیا ہے میں بھی زمین میں لوگوں کے لئے گناہوں کو آراستہ کر کے دکھاؤں گا اور سب کو بہکاؤں گا۔

اِلَّا عِبَادَکَ مِنۡهُمُ الۡمُخۡلَصِیۡنَ ﴿۴۰﴾

۴۰۔ ہاں ان میں جو تیرے خاص بندے ہیں ان پر میرا قابو چلنا مشکل ہے۔

قَالَ هٰذَا صِرَاطٌ عَلَیَّ مُسۡتَقِیۡمٌ ﴿۴۱﴾

۴۱۔ فرمایا کہ مجھ تک پہنچنے کا یہی سیدھا رستہ ہے۔

اِنَّ عِبَادِیۡ لَیۡسَ لَکَ عَلَیۡهِمۡ سُلۡطٰنٌ اِلَّا مَنِ اتَّبَعَکَ مِنَ الۡغٰوِیۡنَ ﴿۴۲﴾

۴۲۔ جو میرے خاص بندے ہیں ان پر تجھے کچھ قدرت نہیں کہ انکو گناہ میں ڈال سکے ہاں بدراہوں میں سے جو تیرے پیچھے چل پڑے۔

وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمَوۡعِدُهُمۡ اَجۡمَعِیۡنَ ﴿۴۳﴾

۴۳۔ اور ان سب کے وعدے کی جگہ جہنم ہے۔

لَهَا سَبۡعَةُ اَبۡوَابٍ ؕ لِکُلِّ بَابٍ مِّنۡهُمۡ جُزۡءٌ مَّقۡسُوۡمٌ ﴿۴۴﴾ ع ۳ ۱۹ ۲

۴۴۔ اسکے سات دروازے ہیں۔ ہر ایک دروازے کے لئے ان میں سے جماعتیں الگ الگ حصہ ہے۔

اِنَّ الۡمُتَّقِیۡنَ فِیۡ جَنّٰتٍ وَّعُیُوۡنٍ ﴿۴۵﴾

۴۵۔ جو متقی ہیں وہ باغوں اور چشموں میں ہوں گے۔

اُدۡخُلُوۡهَا بِسَلٰمٍ اٰمِنِیۡنَ ﴿۴۶﴾

۴۶۔ ان سے کہا جائے گا کہ ان میں سلامتی اور امن و اطمینان سے داخل ہو جاؤ۔

وَنَزَعۡنَا مَا فِیۡ صُدُوۡرِهِمۡ مِّنۡ غِلٍّ اِخۡوَانًا عَلٰی سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِیۡنَ ﴿۴۷﴾

۴۷۔ اور انکے دلوں میں جو کدورت ہو گی ہم اسے نکال دیں گے گویا بھائی بھائی مسندوں پر ایک دوسرے کے سامنے بیٹھے ہیں۔

لَا یَمَسُّهُمۡ فِیۡهَا نَصَبٌ وَّ مَا هُمۡ مِّنۡهَا بِمُخۡرَجِیۡنَ ﴿۴۸﴾

۴۸۔ نہ انکو وہاں کوئی تکلیف پہنچے گی اور نہ وہ وہاں سے نکالے جائیں گے۔

نَبِّئۡ عِبَادِیۡۤ اَنِّیۡۤ اَنَا الۡغَفُوۡرُ الرَّحِیۡمُ ﴿۴۹﴾

۴۹۔ اے پیغمبر میرے بندوں کو بتا دو کہ میں بڑا بخشنے والا ہوں بڑا مہربان ہوں۔

وَ اَنَّ عَذَابِیۡ هُوَ الۡعَذَابُ الۡاَلِیۡمُ ﴿۵۰﴾

۵۰۔ اور یہ کہ میرا عذاب بھی درد دینے والا عذاب ہے۔

وَنَبِّئۡهُمۡ عَنۡ ضَیۡفِ اِبۡرٰهِیۡمَ ﴿۵۱﴾

۵۱۔ اور انکو ابراہیم کے مہمانوں کو احوال سنا دو۔

اِذۡ دَخَلُوۡا عَلَیۡهِ فَقَالُوۡا سَلٰمًا ؕ قَالَ اِنَّا مِنۡكُمۡ وَجِلُوۡنَ ﴿۵۲﴾

۵۲۔ جب وہ ابراہیم کے پاس آئے تو سلام کہا۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں تو تم سے ڈر لگتا ہے۔

قَالُوۡا لَا تَوۡجَلۡ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمٍ عَلِیۡمٍ ﴿۵۳﴾

۵۳۔ مہمانوں نے کہا کہ ڈریئے نہیں ہم آپ کو ایک دانشمند لڑکے کی خوشخبری دیتے ہیں۔

قَالَ اَبَشَّرۡتُمُوۡنِیۡ عَلٰۤی اَنۡ مَّسَّنِیَ الۡكِبَرُ فَبِمَ تُبَشِّرُوۡنَ ﴿۵۴﴾

۵۴۔ وہ بولے کہ جب مجھے بڑھاپے نے آپکڑا تو تم خوشخبری دینے لگے۔ اب کاہے کی خوشخبری دیتے ہو۔

قَالُوۡا بَشَّرۡنٰكَ بِالۡحَقِّ فَلَا تَكُنۡ مِّنَ الۡقٰنِطِیۡنَ ﴿۵۵﴾

۵۵۔ انہوں نے کہا کہ ہم آپ کو سچی خوشخبری دیتے ہیں سو آپ مایوس نہ ہوں۔

قَالَ وَمَنْ يَّقْنَطُ مِنْ رَّحْمَةِ رَبِّهٖٓ اِلَّا الضَّآلُّوْنَ ﴿۵۶﴾

۵۶۔ ابراہیم نے کہا کہ اللہ کی رحمت سے مایوس ہونا تو گمراہوں کا کام ہے۔

قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۵۷﴾

۵۷۔ پھر کہنے لگے کہ فرشتو! تمہارا اصل کام کیا ہے۔

قَالُوْٓا اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ﴿۵۸﴾

۵۸۔ انہوں نے کہا ہم ایک گنہگار قوم کی طرف بھیجے گئے ہیں کہ اس کو عذاب کریں۔

اِلَّآ اٰلَ لُوْطٍ ۭ اِنَّا لَمُنَجُّوْهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۵۹﴾

۵۹۔ مگر لوط کے گھر والے کہ ان سب کو ہم بچا لیں گے۔

اِلَّا امْرَاَتَهٗ قَدَّرْنَآ ۙ اِنَّهَا لَمِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿۶۰﴾ ع ۴

۶۰۔ البتہ انکی بیوی کہ اسکے لئے ہم نے ٹھہرا دیا ہے کہ وہ پیچھے رہ جائے گی۔

فَلَمَّا جَآءَ اٰلَ لُوْطِ ِۨ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۶۱﴾

۶۱۔ پھر جب فرشتے لوط کے گھر آئے۔

قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ ﴿۶۲﴾

۶۲۔ تو انہوں نے کہا کہ تم تو ناآشنا سے لوگ ہو۔

قَالُوْا بَلْ جِئْنٰكَ بِمَا كَانُوْا فِيْهِ يَمْتَرُوْنَ ﴿۶۳﴾

۶۳۔ وہ بولے کہ نہیں بلکہ ہم آپ کے پاس وہ چیز لے کر آئے ہیں جس میں لوگ شک کرتے تھے۔

وَ اَتَيْنٰكَ بِالْحَقِّ وَ اِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿۶۴﴾

۶۴۔ اور ہم آپ کے پاس یقینی بات لے کر آئے ہیں اور ہم سچ کہتے ہیں۔

فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ الَّيْلِ وَاتَّبِعْ اَدْبَارَهُمْ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ اَحَدٌ وَّامْضُوْا حَيْثُ تُؤْمَرُوْنَ ﴿۶۵﴾

۶۵۔ تو آپ کچھ رات رہے سے اپنے گھر والوں کو لے نکلیں اور خود انکے پیچھے چلیں اور آپ میں سے کوئی شخص پیچھے مڑ کر نہ دیکھے۔ اور جہاں آپ کو حکم ہو وہاں چلے جایئے۔

وَقَضَيْنَآ اِلَيْهِ ذٰلِكَ الْاَمْرَ اَنَّ دَابِرَ هٰٓؤُلَآءِ مَقْطُوْعٌ مُّصْبِحِيْنَ ﴿۶۶﴾

۶۶۔ اور ہم نے لوط کی طرف وحی بھیجی کہ ان لوگوں کی جڑ صبح ہوتے ہوتے کاٹ دی جائے گی۔

وَجَآءَ اَهْلُ الْمَدِيْنَةِ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۶۷﴾

۶۷۔ اور اہل شہر لوط کے پاس خوش خوش دوڑے آئے۔

قَالَ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ ضَيْفِيْ فَلَا تَفْضَحُوْنِ ﴿۶۸﴾

۶۸۔ لوط نے کہا کہ یہ میرے مہمان ہیں کہیں ان کے بارے میں مجھے رسوا نہ کرنا۔

وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخْزُوْنِ ﴿۶۹﴾

۶۹۔ اور اللہ سے ڈرو۔ اور میری بے آبروئی نہ کرو۔

قَالُوْٓا اَوَلَمْ نَنْهَكَ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۰﴾

۷۰۔ وہ بولے کیا ہم نے تمکو سارے جہاں کی حمایت و طرفداری سے منع نہیں کیا۔

قَالَ هٰٓؤُلَآءِ بَنٰتِيْٓ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ﴿۷۱﴾

۷۱۔ انہوں نے کہا کہ اگر تمہیں کرنا ہی ہے تو یہ میری قوم کی لڑکیاں ہیں ان سے شادی کر لو۔

لَعَمْرُكَ اِنَّهُمْ لَفِيْ سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿۷۲﴾

۷۲۔ اے نبی تمہاری جان کی قسم وہ اپنی مستی میں مدہوش ہو رہے تھے۔

فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُشْرِقِيْنَ ﴿۷۳﴾

۷۳۔ سو ان کو سورج نکلتے نکلتے چنگھاڑ نے آپکڑا۔

فَجَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيْلٍ ﴿۷۴﴾

۷۴۔ اور ہم نے ان بستیوں کو الٹ کر نیچے اوپر کر دیا۔ اور ان پر کھنگر کی پتھریاں برسائیں۔

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّلْمُتَوَسِّمِيْنَ ﴿۷۵﴾

۷۵۔ بیشک اس قصے میں اہل فراست کے لئے نشانی ہے۔

وَاِنَّهَا لَبِسَبِيْلٍ مُّقِيْمٍ ﴿۷۶﴾

۷۶۔ اور وہ بستیاں اب تک شام جانے والے سیدھے رستے پر موجود ہیں۔

اِنَّ فِیۡ ذٰلِكَ لَاٰیَةً لِّلۡمُؤۡمِنِیۡنَ ۷۷ؕ

۷۷۔ بیشک اس میں ایمان لانے والوں کے لئے نشانی ہے۔

وَ اِنۡ كَانَ اَصۡحٰبُ الۡاَیۡكَةِ لَظٰلِمِیۡنَ ۷۸ۙ

۷۸۔ اور بن کے رہنے والے یعنی قوم شعیب کے لوگ بھی گنہگار تھے۔

فَانۡتَقَمۡنَا مِنۡهُمۡ ۘ وَ اِنَّهُمَا لَبِاِمَامٍ مُّبِیۡنٍ ۷۹ؕ ع ۵ ۱۹ ۵

۷۹۔ تو ہم نے ان سے بھی بدلہ لیا اور یہ دونوں شہر کھلے رستے پر موجود ہیں۔

وَ لَقَدۡ كَذَّبَ اَصۡحٰبُ الۡحِجۡرِ الۡمُرۡسَلِیۡنَ ۸۰ۙ

۸۰۔ اور وادی حجر کے رہنے والوں نے بھی پیغمبروں کی تکذیب کی۔

وَ اٰتَیۡنٰهُمۡ اٰیٰتِنَا فَكَانُوۡا عَنۡهَا مُعۡرِضِیۡنَ ۸۱ۙ

۸۱۔ ہم نے ان کو اپنی نشانیاں دیں اور وہ ان سے منہ پھیرتے رہے۔

وَ كَانُوۡا یَنۡحِتُوۡنَ مِنَ الۡجِبَالِ بُیُوۡتًا اٰمِنِیۡنَ ۸۲

۸۲۔ اور وہ پہاڑوں کو تراش تراش کر گھر بناتے تھے کہ امن و اطمینان سے رہیں گے۔

فَاَخَذَتۡهُمُ الصَّیۡحَةُ مُصۡبِحِیۡنَ ۸۳ۙ

۸۳۔ آخر زوردار آواز نے ان کو صبح ہوتے ہوتے آپکڑا۔

فَمَاۤ اَغۡنٰی عَنۡهُمۡ مَّا كَانُوۡا یَكۡسِبُوۡنَ ۸۴ؕ

۸۴۔ اور جو کام وہ کرتے تھے وہ ان کے کچھ بھی کام نہ آئے۔

وَمَا خَلَقۡنَا السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ وَمَا بَیۡنَهُمَاۤ اِلَّا بِالۡحَقِّ ؕ وَ اِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِیَةٌ فَاصۡفَحِ الصَّفۡحَ الۡجَمِیۡلَ ۸۵

۸۵۔ اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو مخلوقات ان میں ہے سب کو تدبیر کے ساتھ پیدا کیا ہے۔ اور قیامت تو ضرور آکر رہے گی تو تم ان لوگوں سے اچھی طرح سے درگذر کرو۔

اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ﴿۸۶﴾

۸۶۔ کچھ شک نہیں کہ تمہارا پروردگار ہی سب کچھ پیدا کرنے والا ہے جاننے والا ہے۔

وَلَقَدْ اٰتَيْنٰكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِيْ وَ الْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ ﴿۸۷﴾

۸۷۔ اور ہم نے تم کو سات آیتیں جو نماز میں دہرا کر پڑھی جاتی ہیں یعنی سورۃ الحمد اور عظمت والا کلام عطا فرمایا ہے۔

لَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۸۸﴾

۸۸۔ ہم نے کفار کی کئی جماعتوں کو جنکو فوائد دنیاوی سے نوازا ہے تم ان کی طرف رغبت سے آنکھ اٹھا کر نہ دیکھنا اور نہ ان کے حال پر رنج و غم کرنا اور مومنوں کے ساتھ تواضع سے پیش آنا۔

وَقُلْ اِنِّيْٓ اَنَا النَّذِيْرُ الْمُبِيْنُ ﴿۸۹﴾

۸۹۔ اور کہدو کہ میں تو علانیہ ڈر سنانے والا ہوں۔

كَمَآ اَنْزَلْنَا عَلَى الْمُقْتَسِمِيْنَ ﴿۹۰﴾

۹۰۔ اور ہم ان کفار پر اسی طرح عذاب نازل کریں گے جس طرح ان لوگوں پر نازل کیا جنہوں نے تقسیم کر دیا۔

الَّذِيْنَ جَعَلُوا الْقُرْاٰنَ عِضِيْنَ ﴿۹۱﴾

۹۱۔ یعنی قرآن کو کچھ ماننے اور کچھ نہ ماننے سے ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا۔

فَوَرَبِّكَ لَنَسْـَٔلَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۹۲﴾

۹۲۔ سو تمہارے پروردگار کی قسم ہم ان سے ضرور پرسش کریں گے۔

عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۹۳﴾

۹۳۔ ان کاموں کی جو وہ کرتے رہے۔

فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ وَاَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۹۴﴾

۹۴۔ پس جو حکم تم کو اللہ کی طرف سے ملا ہے وہ لوگوں کو بے دھڑک سنا دو اور مشرکوں کا ذرا خیال نہ کرو۔

اِنَّا كَفَيْنٰكَ الْمُسْتَهْزِءِيْنَ ﴿۹۵﴾

۹۵۔ ہم تمہیں ان لوگوں کے شر سے بچانے کے لئے کافی ہیں جو تم سے ہنسی کرتے ہیں۔

الَّذِيْنَ يَجْعَلُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۚ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿۹۶﴾

۹۶۔ جو اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود قرار دیتے ہیں سو عنقریب انکو ان باتوں کا انجام معلوم ہو جائے گا۔

وَ لَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّكَ يَضِيْقُ صَدْرُكَ بِمَا يَقُوْلُوْنَ ﴿۹۷﴾

۹۷۔ اور ہم جانتے ہیں کہ انکی باتوں سے تمہارا دل تنگ ہوتا ہے۔

فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَ كُنْ مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ﴿۹۸﴾

۹۸۔ تو تم اپنے پروردگار کی تسبیح کہتے اور اسکی خوبیاں بیان کرتے رہو اور سجدہ کرنے والوں میں سے ہو جاؤ۔

وَ اعْبُدْ رَبَّكَ حَتّٰى يَاْتِيَكَ الْيَقِيْنُ ﴿۹۹﴾ ع ۶

۹۹۔ اور اپنے پروردگار کی عبادت کئے جاؤ یہاں تک کہ تمہاری موت کا وقت آ جائے۔

اٰیاتھا ۱۲۸ | ۱۶ سُوْرَةُ النَّحْلِ مَكِّيَّةٌ | رکوعاتھا ۱۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَتٰۤى اَمْرُ اللّٰهِ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْهُ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَ تَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۱﴾

۱۔ اللہ کا حکم یعنی عذاب گویا آ ہی پہنچا تو کافرو اس کے لئے جلدی مت کرو۔ اور یہ لوگ جو اللہ کا شریک بناتے ہیں وہ اس سے پاک اور بالاتر ہے۔

يُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ بِالرُّوْحِ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖۤ اَنْ اَنْذِرُوْۤا اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ

۲۔ وہی فرشتوں کو پیغام دے کر اپنے حکم سے اپنے بندوں میں سے جسکے پاس چاہتا ہے بھیجتا ہے کہ لوگوں کو بتا دو کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں تو مجھی سے ڈرو۔

اَنَا فَاتَّقُوْنِ ﴿۲﴾

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ تَعٰلٰی عَمَّا یُشْرِکُوْنَ ﴿۳﴾

۳۔ اسی نے آسمانوں اور زمین کو حکمت سے پیدا کیا۔ اسکی ذات ان کافروں کے شرک سے بلند و برتر ہے۔

خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِیْمٌ مُّبِیْنٌ ﴿۴﴾

۴۔ اسی نے انسان کو نطفے سے بنایا مگر وہ کھلم کھلا جھگڑالو بن گیا۔

وَ الْاَنْعَامَ خَلَقَهَا ۚ لَکُمْ فِیْهَا دِفْءٌ وَّ مَنَافِعُ وَمِنْهَا تَاْکُلُوْنَ ﴿۵﴾

۵۔ اور مویشیوں کو بھی اسی نے پیدا کیا۔ ان میں تمہارے لئے سردی سے بچاؤ اور بہت سے دوسرے فائدے ہیں اور ان میں سے بعض کو تم کھاتے بھی ہو۔

وَلَکُمْ فِیْهَا جَمَالٌ حِیْنَ تُرِیْحُوْنَ وَحِیْنَ تَسْرَحُوْنَ ﴿۶﴾

۶۔ اور جب شام کو انہیں جنگل سے لاتے ہو اور جب صبح کو جنگل چرانے لے جاتے ہو تو ان سے تمہاری عزت و شان کا اظہار ہوتا ہے۔

وَتَحْمِلُ اَثْقَالَکُمْ اِلٰی بَلَدٍ لَّمْ تَکُوْنُوْا بٰلِغِیْهِ اِلَّا بِشِقِّ الْاَنْفُسِ ؕ اِنَّ رَبَّکُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ﴿۷﴾

۷۔ اور دور دراز شہروں میں جہاں تم سخت محنت کے بغیر پہنچ نہیں سکتے وہ تمہارے بوجھ اٹھا کر لے جاتے ہیں کچھ شک نہیں کہ تمہارا پروردگار نہایت شفقت والا ہے مہربان ہے۔

وَّالْخَیْلَ وَ الْبِغَالَ وَالْحَمِیْرَ لِتَرْکَبُوْهَا وَزِیْنَةً ؕ وَ یَخْلُقُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۸﴾

۸۔ اور اسی نے گھوڑے اور خچر اور گدھے پیدا کئے تاکہ تم ان پر سوار ہو اور وہ تمہارے لئے رونق و زینت بھی ہیں اور وہ اور چیزیں بھی پیدا کرتا ہے جنکی تم کو خبر نہیں۔

وَعَلَى اللّٰهِ قَصْدُ السَّبِيْلِ وَمِنْهَا جَآئِرٌ ؕ وَ لَوْ شَآءَ لَهَدٰىكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۹﴾ ع

هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً لَّكُمْ مِّنْهُ شَرَابٌ وَّمِنْهُ شَجَرٌ فِيْهِ تُسِيْمُوْنَ ﴿۱۰﴾

يُنْۢبِتُ لَكُمْ بِهِ الزَّرْعَ وَالزَّيْتُوْنَ وَ النَّخِيْلَ وَ الْاَعْنَابَ وَ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۱۱﴾

وَ سَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۙ وَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ وَالنُّجُوْمُ مُسَخَّرٰتٌۢ بِاَمْرِهٖ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۱۲﴾ۙ

وَمَا ذَرَاَ لَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ ﴿۱۳﴾

وَهُوَ الَّذِيْ سَخَّرَ الْبَحْرَ لِتَاْكُلُوْا مِنْهُ لَحْمًا طَرِيًّا وَّ تَسْتَخْرِجُوْا مِنْهُ حِلْيَةً تَلْبَسُوْنَهَا ۚ وَ تَرَى الْفُلْكَ مَوَاخِرَ فِيْهِ وَ

۹۔ اور سیدھا رستہ تو اللہ تک جا پہنچتا ہے۔ اور بعض رستے ٹیڑھے ہیں اور اگر وہ چاہتا تو تم سب کو سیدھے رستے پر چلا دیتا۔

۱۰۔ وہی تو ہے جس نے آسمان سے پانی برسایا جسے تم پیتے ہو اور اس سے درخت بھی شاداب ہوتے ہیں جن میں تم اپنے مویشیوں کو چراتے ہو۔

۱۱۔ اسی پانی سے وہ تمہارے لئے کھیتی اور زیتون اور کھجور اور انگور اور دوسرے بے شمار درخت اگاتا ہے۔ اور ہر طرح کے پھل پیدا کرتا ہے غور کرنے والوں کے لئے اس میں اللہ کی قدرت کی بڑی نشانی ہے۔

۱۲۔ اور اسی نے تمہارے لئے رات اور دن اور سورج اور چاند کو کام میں لگایا اور اسی کے حکم سے ستارے بھی کام میں لگے ہوئے ہیں۔ سمجھنے والوں کے لئے اس میں بہت سی نشانیاں ہیں۔

۱۳۔ اور جو طرح طرح کے رنگوں کی چیزیں اس نے زمین میں پیدا کیں سب تمہارے زیر فرمان کر دیں نصیحت حاصل کرنے والوں کے لئے اس میں نشانی ہے۔

۱۴۔ اور وہی تو ہے جس نے دریا کو تمہارے اختیار میں کیا تاکہ اس میں سے تازہ گوشت نکال کر کھاؤ۔ اور اس سے زیور موتی وغیرہ نکالو جسے تم پہنتے ہو۔ اور تم دیکھتے ہو کہ کشتیاں سمندر میں پانی کو پھاڑتی چلی جاتی ہیں۔ اور

لِتَبۡتَغُوۡا مِنۡ فَضۡلِهٖ وَلَعَلَّكُمۡ تَشۡكُرُوۡنَ ﴿۱۴﴾

اس لئے بھی سمندر کو تمہارے اختیار میں کیا کہ تم اللہ کا فضل معاش حاصل کرو اور تاکہ اس کا شکر کرو۔

وَ اَلۡقٰى فِى الۡاَرۡضِ رَوَاسِىَ اَنۡ تَمِيۡدَ بِكُمۡ وَ اَنۡهٰرًا وَّ سُبُلًا لَّعَلَّكُمۡ تَهۡتَدُوۡنَ ۙ﴿۱۵﴾

۱۵۔ اور اسی نے زمین پر پہاڑ بنا کر رکھ دیئے کہ تم کو لے کر کہیں ڈولنے نہ لگے اور ندیاں اور راستے بنا دیئے تاکہ ایک مقام سے دوسرے مقام تک آسانی سے جا سکو۔

وَ عَلٰمٰتٍ ؕ وَ بِالنَّجۡمِ هُمۡ يَهۡتَدُوۡنَ ﴿۱۶﴾

۱۶۔ اور رستوں میں نشانات بنا دیئے اور لوگ ستاروں سے بھی رستے معلوم کرتے ہیں۔

اَفَمَنۡ يَّخۡلُقُ كَمَنۡ لَّا يَخۡلُقُ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوۡنَ ﴿۱۷﴾

۱۷۔ تو جو اتنی مخلوقات پیدا کرے کیا وہ اس مخلوق جیسا ہو سکتا ہے جو کچھ بھی پیدا نہ کر سکے تو پھر تم غور کیوں نہیں کرتے؟

وَ اِنۡ تَعُدُّوۡا نِعۡمَةَ اللّٰهِ لَا تُحۡصُوۡهَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَغَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۱۸﴾

۱۸۔ اور اگر تم اللہ کی نعمتوں کو شمار کرنا چاہو تو گن نہ سکو۔ بیشک اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

وَاللّٰهُ يَعۡلَمُ مَا تُسِرُّوۡنَ وَمَا تُعۡلِنُوۡنَ ﴿۱۹﴾

۱۹۔ اور جو کچھ تم چھپاتے اور جو کچھ ظاہر کرتے ہو سب سے اللہ واقف ہے۔

وَالَّذِيۡنَ يَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ لَا يَخۡلُقُوۡنَ شَيۡـًٔا وَّهُمۡ يُخۡلَقُوۡنَ ؕ﴿۲۰﴾

۲۰۔ اور جن لوگوں کو یہ اللہ کے سوا پکارتے ہیں وہ کوئی چیز بھی تو نہیں بنا سکتے بلکہ وہ خود بنائے جاتے ہیں۔

اَمۡوَاتٌ غَيۡرُ اَحۡيَآءٍ ۚ وَمَا يَشۡعُرُوۡنَ ۙ اَيَّانَ يُبۡعَثُوۡنَ ﴿۲۱﴾ ع ۲ ۱۲ ۸

۲۱۔ وہ تو مردہ ہیں بے جان۔ ان کو تو یہ بھی معلوم نہیں کہ اٹھائے کب جائیں گے۔

اِلٰهُكُمۡ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَالَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡاٰخِرَةِ قُلُوۡبُهُمۡ مُّنۡكِرَةٌ وَّهُمۡ مُّسۡتَكۡبِرُوۡنَ ﴿۲۲﴾

۲۲۔ لوگو تمہارا معبود تو ایک ہی معبود ہے۔ سو جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے دل انکار کر رہے ہیں اور وہ سرکش ہو رہے ہیں۔

لَا جَرَمَ اَنَّ اللّٰهَ يَعۡلَمُ مَا يُسِرُّوۡنَ وَمَا يُعۡلِنُوۡنَ ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الۡمُسۡتَكۡبِرِيۡنَ ﴿۲۳﴾

۲۳۔ یہ جو کچھ چھپاتے ہیں اور جو ظاہر کرتے ہیں اللہ ضرور اس کو جانتا ہے۔ وہ سرکشوں کو ہرگز پسند نہیں کرتا۔

وَ اِذَا قِيۡلَ لَهُمۡ مَّاذَاۤ اَنۡزَلَ رَبُّكُمۡ ۙ قَالُوۡۤا اَسَاطِيۡرُ الۡاَوَّلِيۡنَ ۙ ﴿۲۴﴾

۲۴۔ اور جب ان کافروں سے کہا جاتا ہے کہ تمہارے پروردگار نے کیا اتارا ہے تو کہتے ہیں پہلے لوگوں کی حکایتیں۔

لِيَحۡمِلُوۡۤا اَوۡزَارَهُمۡ كَامِلَةً يَّوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ۙ وَ مِنۡ اَوۡزَارِ الَّذِيۡنَ يُضِلُّوۡنَهُمۡ بِغَيۡرِ عِلۡمٍ ؕ اَلَا سَآءَ مَا يَزِرُوۡنَ ۧ ﴿۲۵﴾

۲۵۔ اے پیغمبر ان کو بکنے دو یہ قیامت کے دن اپنے اعمال کے پورے بوجھ بھی اٹھائیں گے اور جنکو یہ بے تحقیق گمراہ کرتے ہیں انکے بوجھ بھی اٹھائیں گے سن رکھو کہ جو بوجھ یہ اٹھا رہے ہیں برے ہیں۔

ع ۳/۹

قَدۡ مَكَرَ الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ فَاَتَى اللّٰهُ بُنۡيَانَهُمۡ مِّنَ الۡقَوَاعِدِ فَخَرَّ عَلَيۡهِمُ السَّقۡفُ مِنۡ فَوۡقِهِمۡ وَ اَتٰٮهُمُ الۡعَذَابُ مِنۡ حَيۡثُ لَا يَشۡعُرُوۡنَ ﴿۲۶﴾

۲۶۔ ان سے پہلے لوگوں نے بھی ایسی ہی مکاریاں کی تھیں تو اللہ کا حکم ان کی عمارت کی بنیادوں کی طرف سے آپہنچا اور چھت ان پر ان کے اوپر سے گر پڑی۔ اور ایسی طرف سے ان پر عذاب آ واقع ہوا جہاں سے ان کو خیال بھی نہ تھا۔

ثُمَّ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ يُخۡزِيۡهِمۡ وَيَقُوۡلُ اَيۡنَ شُرَكَآءِىَ الَّذِيۡنَ كُنۡتُمۡ تُشَآقُّوۡنَ فِيۡهِمۡ ؕ

۲۷۔ پھر وہ انکو قیامت کے دن بھی ذلیل کرے گا اور کہے گا کہ میرے وہ شریک کہاں ہیں جنکے بارے میں

قَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ اِنَّ الْخِزْيَ الْيَوْمَ وَالسُّوْٓءَ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۷﴾

تم جھگڑا کرتے تھے؟ جن لوگوں کو علم دیا گیا تھا وہ کہیں گے کہ آج کافروں کی رسوائی اور برائی ہے۔

الَّذِيْنَ تَتَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۠ فَاَلْقَوُا السَّلَمَ مَا كُنَّا نَعْمَلُ مِنْ سُوْٓءٍ ؕ بَلٰٓى اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۸﴾

۲۸۔ ان کا حال یہ ہے کہ جب فرشتے انکی روحیں قبض کرنے لگتے ہیں جبکہ یہ اپنے ہی حق میں ظلم کرنے والے ہوتے ہیں تو مطیع و فرمانبردار ہو جاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم کوئی برائی نہیں کرتے تھے۔ ہاں جو کچھ تم کیا کرتے تھے اللہ اسے خوب جانتا ہے۔

فَادْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ فَلَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿۲۹﴾

۲۹۔ سو دوزخ کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ۔ ہمیشہ اس میں رہو گے۔ اب تکبر کرنے والوں کا برا ٹھکانہ ہے۔

وَ قِيْلَ لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا مَاذَآ اَنْزَلَ رَبُّكُمْ ؕ قَالُوْا خَيْرًا ؕ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ؕ وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ ؕ وَلَنِعْمَ دَارُ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۳۰﴾

۳۰۔ اور جب پرہیزگاروں سے پوچھا جاتا ہے کہ تمہارے پروردگار نے کیا نازل کیا ہے۔ تو کہتے ہیں کہ بہترین کلام جو لوگ نیکوکار ہیں انکے لئے اس دنیا میں بھی بھلائی ہے اور آخرت کا گھر تو بہت ہی اچھا ہے اور پرہیزگاروں کا گھر بہت خوب ہے۔

جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ لَهُمْ فِيْهَا مَا يَشَآءُوْنَ ؕ كَذٰلِكَ يَجْزِي اللّٰهُ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۳۱﴾

۳۱۔ وہ بہشت جاودانی جن میں وہ داخل ہوں گے انکے نیچے نہریں بہ رہی ہیں وہاں جو چاہیں گے انکے لئے میسر ہو گا۔ اللہ پرہیزگاروں کو ایسا ہی بدلہ دیتا ہے۔

الَّذِيْنَ تَتَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ طَيِّبِيْنَ ۙ يَقُوْلُوْنَ سَلٰمٌ عَلَيْكُمُ ۙ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۳۲﴾

۳۲۔ انکی کیفیت یہ ہے کہ جب فرشتے انکی جانیں نکالنے لگتے ہیں۔ اور یہ کفر و شرک سے پاک ہوتے ہیں تو سلام علیکم کہتے ہیں اور کہتے ہیں کہ جو عمل تم کیا کرتے تھے انکے بدلے میں بہشت میں داخل ہو جاؤ۔

هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ يَاْتِيَ اَمْرُ رَبِّكَ ؕ كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۳۳﴾

۳۳۔ کیا یہ کافر اس بات کے منتظر ہیں کہ فرشتے انکے پاس جان نکالنے آئیں یا تمہارے پروردگار کا حکم عذاب آپہنچے۔ اسی طرح ان لوگوں نے کیا تھا جو ان سے پہلے تھے اور اللہ نے ان پر ظلم نہیں کیا۔ بلکہ وہ خود اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے۔

فَاَصَابَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۳۴﴾ ع ۴ ۱۰

۳۴۔ تو انکو انکے اعمال کے برے بدلے ملے اور جس چیز کے ساتھ وہ ٹھٹھے کیا کرتے تھے اس نے انکو ہر طرف سے گھیر لیا۔

وَقَالَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا عَبَدْنَا مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ نَّحْنُ وَلَآ اٰبَآؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ ؕ كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ فَهَلْ عَلَى الرُّسُلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۳۵﴾

۳۵۔ اور مشرک کہتے ہیں کہ اگر اللہ چاہتا تو نہ ہم ہی اسکے سوا کسی چیز کو پوجتے اور نہ ہمارے بڑے ہی پوجتے اور نہ اسکے فرمان کے بغیر ہم کسی چیز کو حرام ٹھہراتے اے پیغمبر اسی طرح ان سے اگلے لوگوں نے کیا تھا۔ تو پیغمبروں کے ذمے اللہ کے احکام کو کھول کر سنا دینے کے سوا اور کچھ نہیں۔

وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلًا اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَ اجْتَنِبُوا الطَّاغُوْتَ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ

۳۶۔ اور ہم نے ہر امت میں کوئی پیغمبر بھیجا کہ اللہ ہی کی عبادت کرو اور بتوں کی پرستش سے اجتناب کرو۔ تو

هَدَى اللّٰهُ وَ مِنۡهُمۡ مَّنۡ حَقَّتۡ عَلَيۡهِ الضَّلٰلَةُ ؕ فَسِيۡرُوۡا فِى الۡاَرۡضِ فَانۡظُرُوۡا كَيۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ الۡمُكَذِّبِيۡنَ ﴿۳۶﴾

ان میں بعض ایسے ہیں جنکو اللہ نے ہدایت دی اور بعض ایسے ہیں جن پر گمراہی ثابت ہوئی سو زمین میں چل پھر کر دیکھ لو کہ جھٹلانے والوں کا انجام کیسا ہوا۔

اِنۡ تَحۡرِصۡ عَلٰى هُدٰٮهُمۡ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَهۡدِىۡ مَنۡ يُّضِلُّ وَمَا لَهُمۡ مِّنۡ نّٰصِرِيۡنَ ﴿۳۷﴾

۳۷۔ اگر تم ان کفار کی ہدایت کے لئے بہت زیادہ خواہش رکھو جس کو اللہ گمراہ رہنے دے اس کو وہ ہدایت نہیں دیا کرتا اور ایسے لوگوں کا کوئی مددگار بھی نہیں ہوتا۔

وَ اَقۡسَمُوۡا بِاللّٰهِ جَهۡدَ اَيۡمَانِهِمۡ ۙ لَا يَبۡعَثُ اللّٰهُ مَنۡ يَّمُوۡتُ ؕ بَلٰى وَعۡدًا عَلَيۡهِ حَقًّا وَّلٰـكِنَّ اَكۡثَرَ النَّاسِ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ۙ ﴿۳۸﴾

۳۸۔ اور یہ اللہ کی سخت سخت قسمیں کھاتے ہیں کہ جو مر جاتا ہے اللہ اسے زندہ کر کے نہیں اٹھائے گا۔ کیوں نہیں۔ یہ اللہ کا وعدہ سچا ہے اور اس کا پورا کرنا اسے ضرور ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

لِيُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِىۡ يَخۡتَلِفُوۡنَ فِيۡهِ وَلِيَعۡلَمَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡۤا اَنَّهُمۡ كَانُوۡا كٰذِبِيۡنَ ﴿۳۹﴾

۳۹۔ تاکہ جن باتوں میں یہ اختلاف کرتے ہیں وہ ان پر ظاہر کر دے اور اس لئے کہ کافر جان لیں کہ وہ جھوٹے تھے۔

اِنَّمَا قَوۡلُنَا لِشَىۡءٍ اِذَاۤ اَرَدۡنٰهُ اَنۡ نَّقُوۡلَ لَهٗ كُنۡ فَيَكُوۡنُ ﴿۴۰﴾ ع ۵ ۱۱

۴۰۔ جب ہم کسی چیز کا ارادہ کرتے ہیں تو ہماری بات یہی ہوتی ہے کہ اسکو کہہ دیتے ہیں کہ ہو جا تو وہ ہو جاتی ہے۔

وَالَّذِيۡنَ هَاجَرُوۡا فِى اللّٰهِ مِنۡۢ بَعۡدِ مَا ظُلِمُوۡا لَـنُبَوِّئَنَّهُمۡ فِى الدُّنۡيَا حَسَنَةً ؕ وَ لَاَجۡرُ الۡاٰخِرَةِ اَكۡبَرُ ۘ لَوۡ كَانُوۡا

۴۱۔ اور جن لوگوں نے ظلم سہنے کے بعد اللہ کے لئے وطن چھوڑا ہم ان کو دنیا میں اچھا ٹھکانہ دیں گے اور آخرت کا اجر تو بہت بڑا ہے۔ کاش وہ اسے جانتے۔

يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۱﴾ۙ

الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿۴۲﴾

وَ مَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ فَسْـَٔلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۴۳﴾ۙ

بِالْبَيِّنٰتِ وَالزُّبُرِ ؕ وَ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ اِلَيْهِمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۴۴﴾

اَفَاَمِنَ الَّذِيْنَ مَكَرُوا السَّيِّاٰتِ اَنْ يَّخْسِفَ اللّٰهُ بِهِمُ الْاَرْضَ اَوْ يَاْتِيَهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۴۵﴾ۙ

اَوْ يَاْخُذَهُمْ فِيْ تَقَلُّبِهِمْ فَمَا هُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿۴۶﴾ۙ

اَوْ يَاْخُذَهُمْ عَلٰى تَخَوُّفٍ ؕ فَاِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۴۷﴾

۴۲۔ یعنی وہ لوگ جو صبر کرتے ہیں اور اپنے پروردگار پر بھروسا رکھتے ہیں۔

۴۳۔ اور ہم نے تم سے پہلے مردوں ہی کو پیغمبر بنا کر بھیجا تھا جنکی طرف ہم وحی بھیجا کرتے تھے اگر تم لوگ نہیں جانتے تو اہل کتاب سے پوچھ لو۔

۴۴۔ اور ان پیغمبروں کو دلیلیں اور کتابیں دے کر بھیجا تھا اور ہم نے تم پر بھی یہ کتاب نازل کی ہے تاکہ جو ارشادات لوگوں پر نازل ہوئے ہیں وہ ان پر ظاہر کر دو۔ اور تاکہ وہ غور کریں۔

۴۵۔ اب کیا جو لوگ بری بری چالیں چلتے ہیں اس بات سے بے خوف ہیں کہ اللہ انکو زمین میں دھنسا دے یا ایسی طرف سے ان پر عذاب آ جائے جہاں سے انکو خبر ہی نہ ہو۔

۴۶۔ یا انکو چلتے پھرتے پکڑ لے تو وہ اللہ کو عاجز نہیں کر سکتے۔

۴۷۔ یا جب انکو عذاب کا ڈر پیدا ہو گیا ہو تو ان کو پکڑ لے بیشک تمہارا پروردگار بہت شفقت کرنے والا ہے مہربان ہے۔

اَوَلَمۡ يَرَوۡا اِلٰى مَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنۡ شَىۡءٍ يَّتَفَيَّؤُا ظِلٰلُهٗ عَنِ الۡيَمِيۡنِ وَالشَّمَآئِلِ سُجَّدًا لِّلّٰهِ وَهُمۡ دٰخِرُوۡنَ ﴿۴۸﴾

۴۸۔ کیا ان لوگوں نے اللہ کی مخلوقات میں سے ایسی چیزیں نہیں دیکھیں جنکے سائے دائیں سے بائیں کو اور بائیں سے دائیں کو لوٹتے رہتے ہیں یعنی اللہ کے آگے عاجزی سے سجدے کی حالت میں رہتے ہیں۔

وَلِلّٰهِ يَسۡجُدُ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الۡاَرۡضِ مِنۡ دَآبَّةٍ وَّ الۡمَلٰٓئِكَةُ وَهُمۡ لَا يَسۡتَكۡبِرُوۡنَ ﴿۴۹﴾

۴۹۔ اور تمام جاندار جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں سب اللہ کے آگے سجدہ کرتے ہیں اور فرشتے بھی۔ اور وہ ذرا غرور نہیں کرتے۔

يَخَافُوۡنَ رَبَّهُمۡ مِّنۡ فَوۡقِهِمۡ وَيَفۡعَلُوۡنَ مَا يُؤۡمَرُوۡنَ ﴿۵۰﴾ السجدة

ع ۶ ۱۲

۵۰۔ اور اپنے پروردگار سے جو انکے اوپر ہے ڈرتے ہیں اور جو انکو ارشاد ہوتا ہے اس پر عمل کرتے ہیں۔

وَقَالَ اللّٰهُ لَا تَتَّخِذُوۡۤا اِلٰهَيۡنِ اثۡنَيۡنِ‌ۚ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ‌ۚ فَاِيَّاىَ فَارۡهَبُوۡنِ ﴿۵۱﴾

۵۱۔ اور اللہ نے فرمایا ہے کہ دو دو معبود نہ بناؤ معبود تو وہی ایک ہے سوائے بندو مجھی سے ڈرتے رہو۔

وَلَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَلَهُ الدِّيۡنُ وَاصِبًا‌ ؕ اَفَغَيۡرَ اللّٰهِ تَتَّقُوۡنَ ﴿۵۲﴾

۵۲۔ اور جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے اور اسی کی عبادت لازم ہے تو تم اللہ کے سوا اوروں سے کیوں ڈرتے ہو؟

وَمَا بِكُمۡ مِّنۡ نِّعۡمَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ‌ ثُمَّ اِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فَاِلَيۡهِ تَجۡـئَرُوۡنَ‌ۚ ﴿۵۳﴾

۵۳۔ اور جو نعمتیں تم کو میسر ہیں سب اللہ کی طرف سے ہیں۔ پھر جب تم کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو اسی کے آگے فریاد کرتے ہو۔

ثُمَّ اِذَا كَشَفَ الضُّرَّ عَنۡكُمۡ اِذَا فَرِيۡقٌ مِّنۡكُمۡ بِرَبِّهِمۡ يُشۡرِكُوۡنَ ۙ﴿۵۴﴾

۵۴۔ پھر جب وہ تم سے تکلیف کو دور کر دیتا ہے تو کچھ لوگ تم میں سے اللہ کے ساتھ شریک کرنے لگتے ہیں۔

لِيَكۡفُرُوۡا بِمَاۤ اٰتَيۡنٰهُمۡ ؕ فَتَمَتَّعُوۡا ۫ فَسَوۡفَ تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۵۵﴾

۵۵۔ تاکہ جو نعمتیں ہم نے انکو عطا فرمائی ہیں انکی ناشکری کریں تو مشرکو دنیا میں فائدے اٹھا لو۔ پھر عنقریب تم کو اس کا انجام معلوم ہو جائے گا۔

وَيَجۡعَلُوۡنَ لِمَا لَا يَعۡلَمُوۡنَ نَصِيۡبًا مِّمَّا رَزَقۡنٰهُمۡ ؕ تَاللّٰهِ لَتُسۡـَٔلُنَّ عَمَّا كُنۡتُمۡ تَفۡتَرُوۡنَ ﴿۵۶﴾

۵۶۔ اور ہمارے دیئے ہوئے مال میں سے ایسی چیزوں کا حصہ مقرر کرتے ہیں جنکو جانتے ہی نہیں کافرو اللہ کی قسم کہ جو تم جھوٹ باندھا کرتے ہو اسکی تم سے ضرور پرسش ہوگی۔

وَيَجۡعَلُوۡنَ لِلّٰهِ الۡبَنٰتِ سُبۡحٰنَهٗ ۙ وَلَهُمۡ مَّا يَشۡتَهُوۡنَ ﴿۵۷﴾

۵۷۔ اور یہ لوگ اللہ کے لئے تو بیٹیاں تجویز کرتے ہیں وہ پاک ہے اور اپنے لئے بیٹے جو مرغوب و دلپسند ہیں۔

وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمۡ بِالۡاُنۡثٰى ظَلَّ وَجۡهُهٗ مُسۡوَدًّا وَّهُوَ كَظِيۡمٌ ۚ﴿۵۸﴾

۵۸۔ اور جب ان میں سے کسی کو بیٹی کے پیدا ہونے کی خبر ملتی ہے تو اس کا منہ غم کے سبب کالا پڑ جاتا ہے اور وہ اندر ہی اندر گھٹنے لگتا ہے۔

يَتَوَارٰى مِنَ الۡقَوۡمِ مِنۡ سُوۡٓءِ مَا بُشِّرَ بِهٖ ؕ اَيُمۡسِكُهٗ عَلٰى هُوۡنٍ اَمۡ يَدُسُّهٗ فِى التُّرَابِ ؕ اَلَا سَآءَ مَا يَحۡكُمُوۡنَ ﴿۵۹﴾

۵۹۔ اور اس خبر بد کے سبب جو وہ سنتا ہے لوگوں سے چھپتا پھرتا ہے۔ سوچتا ہے۔ کہ آیا ذلت برداشت کر کے لڑکی کو زندہ رہنے دے یا زمین میں گاڑ دے دیکھو یہ جو تجویز کرتے ہیں بہت بری ہے۔

لِلَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡاٰخِرَةِ مَثَلُ السَّوۡءِ ۚ وَ لِلّٰهِ الۡمَثَلُ الۡاَعۡلٰى ؕ وَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ﴿۶۰﴾

۶۰۔ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے انہی کے لئے بری مثال ہے اور اللہ کو صفت اعلیٰ زیب دیتی ہے اور وہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

ع ۱۳

وَلَوۡ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِظُلۡمِهِمۡ مَّا تَرَكَ عَلَيۡهَا مِنۡ دَآبَّةٍ وَّ لٰكِنۡ يُّؤَخِّرُهُمۡ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمۡ لَا يَسۡتَاۡخِرُوۡنَ سَاعَةً وَّلَا يَسۡتَقۡدِمُوۡنَ ﴿۶۱﴾

۶۱۔ اور اگر اللہ لوگوں کو انکے ظلم کے سبب پکڑنے لگے تو ایک جاندار کو زمین پر نہ چھوڑے۔ لیکن انکو ایک وقت مقرر تک مہلت دیئے جاتا ہے۔ پھر جب وہ وقت آ جاتا ہے تو ایک گھڑی نہ پیچھے رہ سکتے ہیں نہ آگے بڑھ سکتے ہیں۔

وَ يَجۡعَلُوۡنَ لِلّٰهِ مَا يَكۡرَهُوۡنَ وَتَصِفُ اَلۡسِنَتُهُمُ الۡكَذِبَ اَنَّ لَهُمُ الۡحُسۡنٰى ؕ لَا جَرَمَ اَنَّ لَهُمُ النَّارَ وَاَنَّهُمۡ مُّفۡرَطُوۡنَ ﴿۶۲﴾

۶۲۔ اور یہ اللہ کے لئے ایسی چیزیں تجویز کرتے ہیں جنکو خود ناپسند کرتے ہیں اور زبان سے جھوٹ بکے جاتے ہیں۔ کہ انکو قیامت کے دن بھلائی یعنی نجات ہو گی۔ کچھ شک نہیں کہ انکے لئے دوزخ کی آگ تیار ہے اور یہ دوزخ میں سب سے آگے بھیجے جائیں گے۔

تَاللّٰهِ لَقَدۡ اَرۡسَلۡنَاۤ اِلٰٓى اُمَمٍ مِّنۡ قَبۡلِكَ فَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيۡطٰنُ اَعۡمَالَهُمۡ فَهُوَ وَلِيُّهُمُ الۡيَوۡمَ وَلَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿۶۳﴾

۶۳۔ اللہ کی قسم ہم نے تم سے پہلی امتوں کی طرف بھی پیغمبر بھیجے تو شیطان نے انکے کرتوت ان کو آراستہ کر دکھائے تو آج بھی وہی ان کا دوست ہے اور انکے لئے عذاب الیم ہے۔

وَ مَاۤ اَنۡزَلۡنَا عَلَيۡكَ الۡكِتٰبَ اِلَّا لِتُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِى اخۡتَلَفُوۡا فِيۡهِ ۙ وَ هُدًى وَّ رَحۡمَةً

۶۴۔ اور ہم نے جو کتاب تم پر نازل کی ہے تو اس لئے کہ جس بات میں ان لوگوں کو اختلاف ہے تم اس کا فیصلہ کر دو۔ اور یہ مومنوں کے لئے ہدایت اور رحمت

لِّقَوۡمٍ يُّؤۡمِنُوۡنَ ﴿٦٤﴾

ہے۔

وَاللّٰهُ اَنۡزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحۡيَا بِهِ الۡاَرۡضَ بَعۡدَ مَوۡتِهَا ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوۡمٍ يَّسۡمَعُوۡنَ ﴿٦٥﴾

٦٥۔ اور اللہ ہی نے آسمان سے پانی برسایا پھر اس سے زمین کو اسکے مرنے کے بعد زندہ کیا بیشک اس میں سننے والوں کے لئے نشانی ہے۔

وَاِنَّ لَـكُمۡ فِى الۡاَنۡعَامِ لَعِبۡرَةً ؕ نُسۡقِيۡكُمۡ مِّمَّا فِىۡ بُطُوۡنِهٖ مِنۡۢ بَيۡنِ فَرۡثٍ وَّدَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا سَآئِغًا لِّلشّٰرِبِيۡنَ ﴿٦٦﴾

٦٦۔ اور تمہارے لئے چوپایوں میں بھی مقام عبرت و غور ہے کہ انکے پیٹوں میں جو گوبر اور لہو ہے اس کے درمیان سے نکال کر ہم تم کو خالص دودھ پلاتے ہیں جو پینے والوں کے لئے خوشگوار ہے۔

وَمِنۡ ثَمَرٰتِ النَّخِيۡلِ وَالۡاَعۡنَابِ تَتَّخِذُوۡنَ مِنۡهُ سَكَرًا وَّرِزۡقًا حَسَنًا ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوۡمٍ يَّعۡقِلُوۡنَ ﴿٦٧﴾

٦٧۔ اور کھجور اور انگور کے میووں سے بھی تم پینے کی چیزیں تیار کرتے ہو کہ ان سے شراب بناتے ہو اور عمدہ رزق کھاتے ہو جو لوگ سمجھ رکھتے ہیں انکے لئے ان چیزوں میں نشانی ہے۔

وَاَوۡحٰى رَبُّكَ اِلَى النَّحۡلِ اَنِ اتَّخِذِىۡ مِنَ الۡجِبَالِ بُيُوۡتًا وَّمِنَ الشَّجَرِ وَمِمَّا يَعۡرِشُوۡنَ ۙ ﴿٦٨﴾

٦٨۔ اور تمہارے پروردگار نے شہد کی مکھی کو ارشاد فرمایا کہ پہاڑوں میں اور درختوں میں اور اونچی اونچی چھتریوں میں جو لوگ بناتے ہیں گھر بنا۔

ثُمَّ كُلِىۡ مِنۡ كُلِّ الثَّمَرٰتِ فَاسۡلُكِىۡ سُبُلَ رَبِّكِ ذُلُلًا ؕ يَخۡرُجُ مِنۡۢ بُطُوۡنِهَا شَرَابٌ مُّخۡتَلِفٌ اَلۡوَانُهٗ فِيۡهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ؕ اِنَّ فِىۡ

٦٩۔ پھر ہر قسم کے میوے کھا۔ اور اپنے پروردگار کے صاف رستوں پر چلی جا۔ اس کے پیٹ سے پینے کی چیز نکلتی ہے جس کے مختلف رنگ ہوتے ہیں اس میں لوگوں کے لئے شفا ہے بیشک سوچنے والوں کے لئے

ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوۡمٍ يَّتَفَكَّرُوۡنَ ﴿۶۹﴾

اس میں بھی نشانی ہے۔

وَاللّٰهُ خَلَقَكُمۡ ثُمَّ يَتَوَفّٰٮكُمۡ ۙۚ وَ مِنۡكُمۡ مَّنۡ يُّرَدُّ اِلٰٓى اَرۡذَلِ الۡعُمُرِ لِكَىۡ لَا يَعۡلَمَ بَعۡدَ عِلۡمٍ شَيۡـًٔـا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيۡمٌ قَدِيۡرٌ ﴿۷۰﴾ ع ۹ ۵ ۱۵

۷۰۔ اور اللہ ہی نے تم کو پیدا کیا۔ پھر وہی تم کو موت دیتا ہے اور تم میں بعض ایسے ہوتے ہیں کہ نہایت خراب عمر کو پہنچ جاتے ہیں۔ تاکہ بہت کچھ جاننے کے بعد ہر چیز سے بے علم ہو جائیں۔ بیشک اللہ سب کچھ جاننے والا ہے قدرت والا ہے۔

وَاللّٰهُ فَضَّلَ بَعۡضَكُمۡ عَلٰى بَعۡضٍ فِى الرِّزۡقِ‌ ۚ فَمَا الَّذِيۡنَ فُضِّلُوۡا بِرَآدِّىۡ رِزۡقِهِمۡ عَلٰى مَا مَلَكَتۡ اَيۡمَانُهُمۡ فَهُمۡ فِيۡهِ سَوَآءٌ‌ ؕ اَفَبِنِعۡمَةِ اللّٰهِ يَجۡحَدُوۡنَ ﴿۷۱﴾

۷۱۔ اور اللہ نے رزق و دولت میں بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے تو جن لوگوں کو فضیلت دی ہے وہ اپنا رزق اپنے غلاموں کو تو دے ڈالنے والے ہیں نہیں کہ سب اس میں برابر ہو جائیں تو کیا یہ لوگ نعمت الٰہی کے منکر ہیں؟

وَاللّٰهُ جَعَلَ لَـكُمۡ مِّنۡ اَنۡفُسِكُمۡ اَزۡوَاجًا وَّجَعَلَ لَـكُمۡ مِّنۡ اَزۡوَاجِكُمۡ بَنِيۡنَ وَحَفَدَةً وَّ رَزَقَكُمۡ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ‌ ؕ اَفَبِالۡبَاطِلِ يُؤۡمِنُوۡنَ وَبِنِعۡمَتِ اللّٰهِ هُمۡ يَكۡفُرُوۡنَ ۙ ﴿۷۲﴾

۷۲۔ اور اللہ ہی نے تم میں سے تمہارے لئے بیویاں پیدا کیں اور بیویوں سے تمہارے بیٹے اور پوتے پیدا کئے اور کھانے کو تمہیں پاکیزہ چیزیں دیں تو کیا یہ لوگ باطل پر اعتقاد رکھتے اور اللہ کی نعمتوں سے انکار کرتے ہیں؟

وَيَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ مَا لَا يَمۡلِكُ لَهُمۡ رِزۡقًا مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ شَيۡـًٔـا وَّلَا يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ‌ ۚ ﴿۷۳﴾

۷۳۔ اور اللہ کے سوا ایسوں کو پوجتے ہیں جو انکو آسمانوں اور زمین میں روزی دینے کا ذرا بھی اختیار نہیں رکھتے اور نہ کسی اور طرح کا مقدور رکھتے ہیں۔

فَلَا تَضْرِبُوْا لِلّٰهِ الْاَمْثَالَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ وَ اَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۷۴﴾

۷۴۔ تو لوگو اللہ کے لئے غلط مثالیں نہ بناؤ بیشک اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔

ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا عَبْدًا مَّمْلُوْكًا لَّا يَقْدِرُ عَلٰى شَیْءٍ وَّمَنْ رَّزَقْنٰهُ مِنَّا رِزْقًا حَسَنًا فَهُوَ يُنْفِقُ مِنْهُ سِرًّا وَّجَهْرًا ؕ هَلْ يَسْتَوٗنَ ؕ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۷۵﴾

۷۵۔ اللہ ایک اور مثال بیان فرماتا ہے کہ ایک غلام ہے جو بالکل دوسرے کے اختیار میں ہے اور کسی چیز پر قدرت نہیں رکھتا اور ایک ایسا شخص ہے جس کو ہم نے اپنے ہاں سے بہت سا مال طیب عطا فرمایا ہے اور وہ اس میں سے رات دن پوشیدہ اور ظاہر خرچ کرتا رہتا ہے تو کیا یہ دونوں شخص برابر ہیں؟ ہرگز نہیں الحمدللہ لیکن ان میں سے اکثر لوگ نہیں سمجھ رکھتے۔

وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلَيْنِ اَحَدُهُمَاۤ اَبْكَمُ لَا يَقْدِرُ عَلٰى شَیْءٍ وَّهُوَ كَلٌّ عَلٰى مَوْلٰىهُ ۙ اَيْنَمَا يُوَجِّهْهُّ لَا يَاْتِ بِخَيْرٍ ؕ هَلْ يَسْتَوِیْ هُوَ ۙ وَمَنْ يَّاْمُرُ بِالْعَدْلِ ۙ وَهُوَ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۷۶﴾ ع ۱۰ / ۱۶

۷۶۔ اور اللہ ایک اور مثال بیان فرماتا ہے کہ دو آدمی ہیں ایک ان میں سے گونگا اور کسی کا غلام ہے بے اختیار و ناتواں کہ کسی چیز پر قدرت نہیں رکھتا۔ اور اپنے مالک کو دوبھر ہو رہا ہے وہ جہاں اسے بھیجتا ہے کبھی اچھی خبر نہیں لاتا۔ کیا ایسا گونگا بہرا اور وہ شخص جو سنتا بولتا اور لوگوں کو انصاف کرنے کا حکم دیتا ہے۔ اور خود سیدھے رستے پر چل رہا ہے دونوں برابر ہو سکتے ہیں؟

وَ لِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَمَاۤ اَمْرُ السَّاعَةِ اِلَّا كَلَمْحِ الْبَصَرِ اَوْ هُوَ اَقْرَبُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۷۷﴾

۷۷۔ اور آسمانوں اور زمین کا بھید اللہ ہی کے پاس ہے اور اللہ کے نزدیک قیامت کا آنا یوں ہے جیسے آنکھ کا جھپکنا بلکہ اس سے بھی جلد تر کچھ شک نہیں کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

وَ اللّٰهُ اَخۡرَجَكُمۡ مِّنۡۢ بُطُوۡنِ اُمَّهٰتِكُمۡ لَا تَعۡلَمُوۡنَ شَيۡـًٔا ۙ وَّ جَعَلَ لَكُمُ السَّمۡعَ وَالۡاَبۡصَارَ وَالۡاَفۡـِٕدَةَ ۙ لَعَلَّكُمۡ تَشۡكُرُوۡنَ ﴿۷۸﴾

۷۸۔ اور اللہ ہی نے تم کو تمہاری ماؤں کے شکم سے پیدا کیا اس حال میں کہ تم کچھ نہیں جانتے تھے۔ اور اس نے تم کو کان اور آنکھیں اور دل اور انکے علاوہ اور اعضاء بخشے تاکہ تم شکر کرو۔

اَلَمۡ يَرَوۡا اِلَى الطَّيۡرِ مُسَخَّرٰتٍ فِىۡ جَوِّ السَّمَآءِ ؕ مَا يُمۡسِكُهُنَّ اِلَّا اللّٰهُ ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوۡمٍ يُّؤۡمِنُوۡنَ ﴿۷۹﴾

۷۹۔ کیا ان لوگوں نے پرندوں کو نہیں دیکھا کہ آسمان کی ہوا میں گھرے ہوئے اڑتے رہتے ہیں۔ انکو اللہ ہی تھامے رکھتا ہے ایمان والوں کے لئے اس میں بہت سی نشانیاں ہیں۔

وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمۡ مِّنۡۢ بُيُوۡتِكُمۡ سَكَنًا وَّ جَعَلَ لَكُمۡ مِّنۡ جُلُوۡدِ الۡاَنۡعَامِ بُيُوۡتًا تَسۡتَخِفُّوۡنَهَا يَوۡمَ ظَعۡنِكُمۡ وَيَوۡمَ اِقَامَتِكُمۡ ۙ وَ مِنۡ اَصۡوَافِهَا وَاَوۡبَارِهَا وَ اَشۡعَارِهَاۤ اَثَاثًا وَّمَتَاعًا اِلٰى حِيۡنٍ ﴿۸۰﴾

۸۰۔ اور اللہ ہی نے تمہارے لئے گھروں کو رہنے کی جگہ بنایا اور اسی نے چوپایوں کی کھالوں سے تمہارے لئے ڈیرے بنائے جنکو تم ہلکا پھلکا دیکھ کر سفر اور حضر میں کام میں لاتے ہو اور انکی اون اور پشم اور بالوں سے تم اسباب اور برتنے کی چیزیں بناتے ہو جو مدت تک کام دیتی ہیں۔

وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمۡ مِّمَّا خَلَقَ ظِلٰلًا وَّ جَعَلَ لَكُمۡ مِّنَ الۡجِبَالِ اَكۡنَانًا وَّ جَعَلَ لَكُمۡ سَرَابِيۡلَ تَقِيۡكُمُ الۡحَرَّ وَ سَرَابِيۡلَ تَقِيۡكُمۡ بَاۡسَكُمۡ ؕ كَذٰلِكَ يُتِمُّ نِعۡمَتَهٗ عَلَيۡكُمۡ

۸۱۔ اور اللہ ہی نے تمہارے آرام کے لئے اپنی پیدا کی ہوئی چیزوں کے سائے بنائے اور پہاڑوں میں غار بنائے اور تمہارے لئے کرتے بنائے جو تم کو گرمی سے بچائیں۔ اور ایسے کرتے بھی جو تم کو اسلحہ جنگ کے ضرر سے محفوظ رکھیں۔ اسی طرح اللہ اپنا احسان تم پر پورا

لَعَلَّكُمْ تُسْلِمُوْنَ ﴿۸۱﴾

کرتا ہے تاکہ تم فرمانبردار بنو۔

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۸۲﴾

۸۲۔ پس اگر یہ لوگ روگردانی کریں تو اے پیغمبر تمہارا کام فقط صاف صاف پہنچا دینا ہے۔

يَعْرِفُوْنَ نِعْمَتَ اللّٰهِ ثُمَّ يُنْكِرُوْنَهَا وَ اَكْثَرُهُمُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۳﴾

ع ۱۱ / ۱۷

۸۳۔ یہ اللہ کی نعمتوں سے واقف ہیں۔ مگر واقف ہو کر ان سے انکار کرتے ہیں۔ اور یہ اکثر ناشکرے ہیں۔

وَيَوْمَ نَبْعَثُ مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا ثُمَّ لَا يُؤْذَنُ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿۸۴﴾

۸۴۔ اور جس دن ہم ہر امت میں سے ایک گواہ یعنی پیغمبر کو کھڑا کریں گے پھر نہ تو کفار کو بولنے کی اجازت ملے گی اور نہ انکے عذر قبول کئے جائیں گے۔

وَ اِذَا رَاَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الْعَذَابَ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿۸۵﴾

۸۵۔ اور جب ظالم لوگ عذاب دیکھ لیں گے تو پھر نہ تو انکے عذاب ہی میں تخفیف کی جائے گی اور نہ انکو مہلت ہی دی جائے گی۔

وَ اِذَا رَاَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا شُرَكَآءَهُمْ قَالُوْا رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ شُرَكَآؤُنَا الَّذِيْنَ كُنَّا نَدْعُوْا مِنْ دُوْنِكَ ۚ فَاَلْقَوْا اِلَيْهِمُ الْقَوْلَ اِنَّكُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۸۶﴾

۸۶۔ اور جب مشرک اپنے بنائے ہوئے شریکوں کو دیکھیں گے تو کہیں گے کہ پروردگار یہ وہی ہمارے شریک ہیں جنکو ہم تیرے سوا پکارا کرتے تھے۔ تو وہ انکے کلام کو مسترد کر دیں گے اور ان سے کہیں گے کہ تم جھوٹے ہو۔

وَ اَلْقَوْا اِلَى اللّٰهِ يَوْمَىِٕذِ ِۨ السَّلَمَ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۸۷﴾

۸۷۔ اور اس دن اللہ کے سامنے سرنگوں ہو جائیں گے اور جو طوفان وہ باندھا کرتے تھے سب ان سے جاتا رہے گا۔

اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ زِدْنٰهُمْ عَذَابًا فَوْقَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوْا يُفْسِدُوْنَ ﴿۸۸﴾

۸۸۔ جن لوگوں نے کفر کیا اور لوگوں کو اللہ کے رستے سے روکا ہم انکو عذاب پر عذاب دیں گے۔ اس لئے کہ شرارت کیا کرتے تھے۔

وَ يَوْمَ نَبْعَثُ فِیْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا عَلَيْهِمْ مِّنْ اَنْفُسِهِمْ وَ جِئْنَا بِكَ شَهِيْدًا عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ ؕ وَ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ تِبْيَانًا لِّكُلِّ شَیْءٍ وَّ هُدًى وَّ رَحْمَةً وَّ بُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ ﴿۸۹﴾ ع

ع ۱۲ / ۱۸

۸۹۔ اور اس دن کو یاد کرو جس دن ہم ہر امت میں سے خود ان پر گواہ کھڑے کریں گے۔ اور اے پیغمبر تم کو ان لوگوں پر گواہ لائیں گے۔ اور ہم نے تم پر ایسی کتاب نازل کی ہے کہ اس میں ہر چیز کا بیان مفصل ہے اور مسلمانوں کے لئے ہدایت اور رحمت اور بشارت ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَ اِيْتَآئِ ذِی الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَ الْبَغْیِ ۚ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۹۰﴾

۹۰۔ اللہ انصاف اور احسان کرنے اور رشتہ داروں کو خرچ سے مدد دینے کا حکم دیتا ہے۔ اور بے حیائی اور نامعقول کاموں سے اور سرکشی سے منع کرتا ہے اور تمہیں نصیحت کرتا ہے تاکہ تم یاد رکھو۔

وَ اَوْفُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ اِذَا عٰهَدْتُّمْ وَلَا تَنْقُضُوا الْاَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيْدِهَا وَ قَدْ جَعَلْتُمُ اللّٰهَ عَلَيْكُمْ كَفِيْلًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۹۱﴾

۹۱۔ اور جب اللہ سے عہد کرو تو اس کو پورا کرو اور جب پکی قسمیں کھاؤ تو انکو مت توڑو کہ تم اللہ کو اپنا ضامن مقرر کر چکے ہو اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس کو جانتا ہے۔

وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّتِيْ نَقَضَتْ غَزْلَهَا مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ اَنْكَاثًا ؕ تَتَّخِذُوْنَ اَيْمَانَكُمْ دَخَلًاۢ بَيْنَكُمْ اَنْ تَكُوْنَ اُمَّةٌ هِيَ اَرْبٰى مِنْ اُمَّةٍ ؕ اِنَّمَا يَبْلُوْكُمُ اللّٰهُ بِهٖ ؕ وَلَيُبَيِّنَنَّ لَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿۹۲﴾

۹۲۔ اور اس عورت کی طرح نہ ہونا جس نے محنت سے تو سوت کاتا۔ پھر اسکو توڑ کر ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا کہ تم اپنی قسموں کو آپس میں اس بات کا ذریعہ بنانے لگو کہ ایک گروہ دوسرے گروہ سے زیادہ غالب رہے۔ بات یہ ہے کہ اللہ تمہیں اس سے آزماتا ہے اور جن باتوں میں تم اختلاف کرتے ہو قیامت کے دن اس کی حقیقت تم پر ظاہر کر دے گا۔

وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ يُّضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَلَتُسْـَٔلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۳﴾

۹۳۔ اور اگر اللہ چاہتا تو تم سب کو ایک ہی جماعت بنا دیتا لیکن وہ جسے چاہتا ہے گمراہ رہنے دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔ اور جو عمل تم کرتے ہو اس دن انکے بارے میں تم سے ضرور پوچھا جائے گا۔

وَلَا تَتَّخِذُوْۤا اَيْمَانَكُمْ دَخَلًاۢ بَيْنَكُمْ فَتَزِلَّ قَدَمٌۢ بَعْدَ ثُبُوْتِهَا وَتَذُوْقُوا السُّوْٓءَ بِمَا صَدَدْتُّمْ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ وَلَكُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۹۴﴾

۹۴۔ اور اپنی قسموں کو آپس میں اس بات کا ذریعہ نہ بناؤ کہ لوگوں کے قدم جم چکنے کے بعد لڑکھڑا جائیں اور اس وجہ سے کہ تم نے لوگوں کو اللہ کے رستے سے روکا۔ تم کو سزا چکھنی پڑے۔ اور تمہیں بڑا سخت عذاب ملے۔

وَلَا تَشْتَرُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ اِنَّمَا عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۹۵﴾

۹۵۔ اور اللہ سے جو تم نے عہد کیا ہے اس کو مت بیچو اور اس کے بدلے تھوڑی سی قیمت نہ لو۔ کیونکہ ایفائے عہد کا جو صلہ اللہ کے ہاں مقرر ہے وہ اگر سمجھو تو تمہارے لئے بہتر ہے۔

مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ بَاقٍ ؕ وَ لَنَجْزِيَنَّ الَّذِيْنَ صَبَرُوْٓا اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۹٦﴾

۹٦۔ جو کچھ تمہارے پاس ہے وہ ختم ہو جاتا ہے اور جو اللہ کے پاس ہے وہ باقی ہے کہ کبھی ختم نہیں ہو گا اور جن لوگوں نے صبر کیا ہم انکو ان کے اعمال کا بہت اچھا بدلہ دیں گے۔

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَ هُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهٗ حَيٰوةً طَيِّبَةً ۚ وَ لَنَجْزِيَنَّهُمْ اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۹۷﴾

۹۷۔ جو شخص نیک اعمال کرے گا مرد ہو یا عورت اور وہ مومن بھی ہو گا تو ہم اسکو دنیا میں پاک زندگی بسر کروائیں گے اور آخرت میں انکے اعمال کا نہایت اچھا صلہ دیں گے۔

فَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ﴿۹۸﴾

۹۸۔ سو جب تم قرآن پڑھنے لگو تو شیطان مردود سے اللہ کی پناہ مانگ لیا کرو۔

اِنَّهٗ لَيْسَ لَهٗ سُلْطٰنٌ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿۹۹﴾

۹۹۔ حقیقت یہ ہے کہ جو مومن ہیں اور اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں ان پر اس کا کچھ زور نہیں چلتا۔

اِنَّمَا سُلْطٰنُهٗ عَلَى الَّذِيْنَ يَتَوَلَّوْنَهٗ وَ الَّذِيْنَ هُمْ بِهٖ مُشْرِكُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ ع

ع ۱۳ ۱۱ ۱۹

۱۰۰۔ اس کا زور انہی لوگوں پر چلتا ہے جو اسکو رفیق بناتے ہیں اور اسکے وسوسے کے سبب اللہ کے ساتھ شریک مقرر کرتے ہیں۔

وَ اِذَا بَدَّلْنَآ اٰيَةً مَّكَانَ اٰيَةٍ ۙ وَّ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يُنَزِّلُ قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مُفْتَرٍ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۱﴾

۱۰۱۔ اور جب ہم کوئی آیت کسی آیت کی جگہ بدل دیتے ہیں۔ اور اللہ جو کچھ نازل فرماتا ہے اسے خوب جانتا ہے تو کافر کہتے ہیں کہ تم تو اپنی طرف سے بنا لاتے ہو حقیقت یہ ہے کہ ان میں اکثر نادان ہیں۔

قُلْ نَزَّلَهٗ رُوْحُ الْقُدُسِ مِنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ لِيُثَبِّتَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهُدًى وَّ بُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ ﴿۱۰۲﴾

وَ لَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ اِنَّمَا يُعَلِّمُهٗ بَشَرٌ ؕ لِسَانُ الَّذِيْ يُلْحِدُوْنَ اِلَيْهِ اَعْجَمِيٌّ وَّهٰذَا لِسَانٌ عَرَبِيٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۱۰۳﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۙ لَا يَهْدِيْهِمُ اللّٰهُ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۰۴﴾

اِنَّمَا يَفْتَرِى الْكَذِبَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۚ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ﴿۱۰۵﴾

مَنْ كَفَرَ بِاللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ اِيْمَانِهٖٓ اِلَّا مَنْ اُكْرِهَ وَ قَلْبُهٗ مُطْمَئِنٌّۢ بِالْاِيْمَانِ وَ لٰكِنْ مَّنْ شَرَحَ بِالْكُفْرِ صَدْرًا فَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ مِّنَ اللّٰهِ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۰٦﴾

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اسْتَحَبُّوا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَى الْاٰخِرَةِ ۙ وَ اَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ

۱۰۲۔ کہدو کہ اسکو روح القدس تمہارے پروردگار کی طرف سے سچائی کے ساتھ لے کر نازل ہوئے ہیں تاکہ یہ قرآن مومنوں کو ثابت قدم رکھے اور حکم ماننے والوں کے لئے تو یہ ہدایت اور بشارت ہے۔

۱۰۳۔ اور ہمیں معلوم ہے کہ یہ کہتے ہیں کہ اس پیغمبر کو ایک شخص سکھا جاتا ہے۔ مگر جس کی طرف تعلیم کی نسبت کرتے ہیں اسکی زبان تو عجمی ہے اور یہ صاف عربی زبان ہے۔

۱۰۴۔ جو لوگ اللہ کی آیتوں پر ایمان نہیں لاتے ان کو اللہ ہدایت نہیں دیتا اور انکے لئے عذاب الیم ہے۔

۱۰۵۔ جھوٹ تو وہی لوگ باندھا کرتے ہیں جو اللہ کی آیتوں پر ایمان نہیں لاتے اور وہی جھوٹے ہیں۔

۱۰٦۔ جو شخص ایمان لانے کے بعد اللہ کے ساتھ کفر کرے وہ نہیں جو کفر پر زبردستی مجبور کیا جائے اور اس کا دل ایمان کے ساتھ مطمئن ہو۔ بلکہ وہ جو دل سے اور دل کھول کر کفر کرے۔ تو ایسوں پر اللہ کا غضب ہے اور انکو بڑا سخت عذاب ہو گا۔

۱۰۷۔ یہ اس لئے کہ انہوں نے دنیا کی زندگی کو آخرت کے مقابلے میں عزیز تر رکھا۔ اور اس لئے کہ اللہ کافر لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۰۷﴾

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَ سَمْعِهِمْ وَ اَبْصَارِهِمْ ۚ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ﴿۱۰۸﴾

۱۰۸۔ یہی لوگ ہیں جنکے دلوں پر اور کانوں پر اور آنکھوں پر اللہ نے مہر لگا رکھی ہے اور یہی غفلت میں پڑے ہوئے ہیں۔

لَا جَرَمَ اَنَّهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۰۹﴾

۱۰۹۔ کچھ شک نہیں کہ آخرت میں یہی لوگ خسارہ پانے والے ہوں گے۔

ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ هَاجَرُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا فُتِنُوْا ثُمَّ جٰهَدُوْا وَصَبَرُوْٓا ۙ اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۰﴾ ع

۱۱۰۔ پھر جن لوگوں نے ایذائیں اٹھانے کے بعد ترک وطن کیا۔ پھر جہاد کیا اور ثابت قدم رہے تمہارا پروردگار انکو بیشک ان آزمائشوں کے بعد بخشنے والا ہے رحمت کرنے والا ہے۔

ع ۱۴ / ۲۰

يَوْمَ تَاْتِيْ كُلُّ نَفْسٍ تُجَادِلُ عَنْ نَّفْسِهَا وَتُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَ هُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۱۱۱﴾ ع

۱۱۱۔ جس دن ہر شخص اپنی طرف سے جھگڑا کرنے آئے گا۔ اور ہر شخص کو اسکے اعمال کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا اور کسی کا نقصان نہیں کیا جائے گا۔

وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا قَرْيَةً كَانَتْ اٰمِنَةً مُّطْمَئِنَّةً يَّاْتِيْهَا رِزْقُهَا رَغَدًا مِّنْ كُلِّ مَكَانٍ فَكَفَرَتْ بِاَنْعُمِ اللّٰهِ فَاَذَاقَهَا اللّٰهُ لِبَاسَ الْجُوْعِ وَ الْخَوْفِ بِمَا كَانُوْا

۱۱۲۔ اور اللہ ایک بستی کی مثال بیان فرماتا ہے جو کہ ہر طرح امن چین سے تھی ہر طرف سے اس کا رزق با فراغت چلا آتا تھا۔ مگر ان لوگوں نے اللہ کی نعمتوں کی ناشکری کی تو اللہ نے انکے اعمال کے سبب انکو بھوک اور خوف کا لباس پہنا کر ناشکری کا مزہ چکھا دیا۔

يَصۡنَعُوۡنَ ﴿۱۱۲﴾

وَلَقَدۡ جَآءَهُمۡ رَسُوۡلٌ مِّنۡهُمۡ فَكَذَّبُوۡهُ فَاَخَذَهُمُ الۡعَذَابُ وَهُمۡ ظٰلِمُوۡنَ ﴿۱۱۳﴾

۱۱۳۔ اور انکے پاس انہی میں سے ایک پیغمبر آیا تو انھوں نے اس کو جھٹلایا سوان کو عذاب نے آپکڑا اور وہ ظالم تھے۔

فَكُلُوۡا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ وَّ اشۡكُرُوۡا نِعۡمَتَ اللّٰهِ اِنۡ كُنۡتُمۡ اِيَّاهُ تَعۡبُدُوۡنَ ﴿۱۱۴﴾

۱۱۴۔ پس اللہ نے جو تم کو حلال طیب رزق دیا ہے اسے کھاؤ اور اللہ کی نعمتوں کا شکر بھی کرو۔ اگر اسی کی عبادت کرتے ہو۔

اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيۡكُمُ الۡمَيۡتَةَ وَالدَّمَ وَلَحۡمَ الۡخِنۡزِيۡرِ وَ مَاۤ اُهِلَّ لِغَيۡرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ فَمَنِ اضۡطُرَّ غَيۡرَ بَاغٍ وَّ لَا عَادٍ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۱۱۵﴾

۱۱۵۔ اس نے تم پر مردار اور لہو اور سور کا گوشت حرام کر دیا ہے اور جس چیز پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام پکارا جائے اس کو بھی ہاں اگر کوئی ناچار ہو جائے تو بشرطیکہ گناہ کرنے والا نہ ہو اور نہ حد سے نکلنے والا تو اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

وَ لَا تَقُوۡلُوۡا لِمَا تَصِفُ اَلۡسِنَتُكُمُ الۡكَذِبَ هٰذَا حَلٰلٌ وَّ هٰذَا حَرَامٌ لِّتَفۡتَرُوۡا عَلَى اللّٰهِ الۡكَذِبَ ؕ اِنَّ الَّذِيۡنَ يَفۡتَرُوۡنَ عَلَى اللّٰهِ الۡكَذِبَ لَا يُفۡلِحُوۡنَ ؕ﴿۱۱۶﴾

۱۱۶۔ اور یونہی جھوٹ جو تمہاری زبان پر آجائے مت کہدیا کرو کہ یہ حلال ہے اور یہ حرام ہے۔ تاکہ اللہ پر جھوٹ باندھنے لگو۔ جو لوگ اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں۔ ان کا بھلا نہیں ہو گا۔

مَتَاعٌ قَلِيۡلٌ ۖ وَّلَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿۱۱۷﴾

۱۱۷۔ جھوٹ کا فائدہ تو تھوڑا سا ہے مگر اس کے بدلے انکو عذاب الیم بہت ہو گا۔

وَعَلَى الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا مَا قَصَصْنَا عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ ۚ وَ مَا ظَلَمْنٰهُمْ وَ لٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۱۸﴾

۱۱۸۔ اور جو چیزیں ہم تم سے پہلے بیان کر چکے ہیں وہ ہم نے یہودیوں پر حرام کر دی تھیں۔ اور ہم نے ان پر کچھ ظلم نہیں کیا بلکہ وہی اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے۔

ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ عَمِلُوا السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَ اَصْلَحُوْٓا ۙ اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۹﴾

ع ۱۵ ۲۱

۱۱۹۔ پھر جن لوگوں نے نادانی سے غلط کام کر لیا۔ پھر اس کے بعد توبہ کی اور نیکوکار ہو گئے تو تمہارا پروردگار انکو توبہ کرنے اور نیکوکار ہو جانے کے بعد بخشنے والا ہے رحمت کرنے والا ہے۔

اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ كَانَ اُمَّةً قَانِتًا لِّلّٰهِ حَنِيْفًا ؕ وَ لَمْ يَكُ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۙ﴿۱۲۰﴾

۱۲۰۔ بیشک ابراہیم لوگوں کے امام اور اللہ کے فرمانبردار تھے۔ جو ایک طرف کے ہو رہے تھے اور مشرکوں میں سے نہ تھے۔

شَاكِرًا لِّاَنْعُمِهٖ ؕ اِجْتَبٰهُ وَهَدٰىهُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۱۲۱﴾

۱۲۱۔ اس کی نعمتوں کے شکرگذار تھے۔ اللہ نے ان کو برگزیدہ کیا تھا اور اپنی سیدھی راہ پر چلایا تھا۔

وَ اٰتَيْنٰهُ فِى الدُّنْيَا حَسَنَةً ؕ وَ اِنَّهٗ فِى الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ؕ﴿۱۲۲﴾

۱۲۲۔ اور ہم نے ان کو دنیا میں بھی خوبی دی تھی۔ اور وہ آخرت میں بھی نیک لوگوں میں ہوں گے۔

ثُمَّ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ اَنِ اتَّبِعْ مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ؕ وَ مَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۲۳﴾

۱۲۳۔ پھر اے نبی ہم نے تمہاری طرف وحی بھیجی کہ دین ابراہیم کی پیروی کرو جو ایک طرف کے ہو رہے تھے اور مشرکوں میں سے نہ تھے۔

اِنَّمَا جُعِلَ السَّبۡتُ عَلَى الَّذِيۡنَ اخۡتَلَفُوۡا فِيۡهِ‌ ؕ وَ اِنَّ رَبَّكَ لَيَحۡكُمُ بَيۡنَهُمۡ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ فِيۡمَا كَانُوۡا فِيۡهِ يَخۡتَلِفُوۡنَ ﴿۱۲۴﴾

۱۲۴۔ ہفتے کا دن تو انہی لوگوں پر مقرر کیا گیا تھا جنہوں نے اس میں اختلاف کیا۔ اور تمہارا پروردگار قیامت کے دن ان میں ان باتوں کا فیصلہ کر دے گا جن میں وہ اختلاف کرتے تھے۔

اُدۡعُ اِلٰى سَبِيۡلِ رَبِّكَ بِالۡحِكۡمَةِ وَالۡمَوۡعِظَةِ الۡحَسَنَةِ‌ وَجَادِلۡهُمۡ بِالَّتِىۡ هِىَ اَحۡسَنُ‌ ؕ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعۡلَمُ بِمَنۡ ضَلَّ عَنۡ سَبِيۡلِهٖ‌ وَهُوَ اَعۡلَمُ بِالۡمُهۡتَدِيۡنَ ﴿۱۲۵﴾

۱۲۵۔ اے پیغمبر لوگوں کو حکمت اور نیک نصیحت سے اپنے پروردگار کے رستے کی طرف بلاؤ۔ اور بہت اچھے طریق سے ان سے مناظرہ کرو۔ جو اسکے راستے سے بھٹک گیا۔ تمہارا پروردگار اسے بھی خوب جانتا ہے اور جو رستے پر چلنے والے ہیں ان سے بھی خوب واقف ہے۔

وَاِنۡ عَاقَبۡتُمۡ فَعَاقِبُوۡا بِمِثۡلِ مَا عُوۡقِبۡتُمۡ بِهٖ‌ ؕ وَلَئِنۡ صَبَرۡتُمۡ لَهُوَ خَيۡرٌ لِّلصّٰبِرِيۡنَ ﴿۱۲۶﴾

۱۲۶۔ اور اگر تم انکو تکلیف دینی چاہو تو اتنی ہی دو جتنی تکلیف تم کو ان سے پہنچی اور اگر صبر کرو تو یہ صبر کرنے والوں کے لئے بہت اچھا ہے۔

وَاصۡبِرۡ وَمَا صَبۡرُكَ اِلَّا بِاللّٰهِ‌ وَلَا تَحۡزَنۡ عَلَيۡهِمۡ وَلَا تَكُ فِىۡ ضَيۡقٍ مِّمَّا يَمۡكُرُوۡنَ ﴿۱۲۷﴾

۱۲۷۔ اور صبر ہی کرو اور تمہارا صبر بھی اللہ ہی کی مدد سے ہے اور ان کے بارے میں غم نہ کرو اور جو یہ سازشیں کرتے ہیں اس سے تنگدل نہ ہو۔

اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيۡنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِيۡنَ هُمۡ مُّحۡسِنُوۡنَ ﴿۱۲۸﴾ ع

۱۲۸۔ کچھ شک نہیں کہ جو پرہیزگار ہیں اور جو نیکوکار ہیں اللہ ان کا مددگار ہے۔

ع ۱۶ ۲۲

اٰیاتھا ۱۱۱ ۱۷ سُوْرَۃُ بَنِیٓ اسْرَآءِیْلَ مَکِّیَّۃٌ ۵۰ رکوعاتھا ۱۲

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

سُبْحٰنَ الَّذِیْٓ اَسْرٰی بِعَبْدِہٖ لَیْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَی الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا الَّذِیْ بٰرَکْنَا حَوْلَہٗ لِنُرِیَہٗ مِنْ اٰیٰتِنَا ؕ اِنَّہٗ ھُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ ﴿۱﴾

۱۔ وہ قادر مطلق جو ہر خامی سے پاک ہے ایک رات اپنے بندے کو مسجد حرام یعنی خانہ کعبہ سے مسجد اقصے یعنی بیت المقدس تک جسکے چاروں طرف ہم نے برکتیں رکھی ہیں لے گیا تاکہ ہم اسے اپنی قدرت کی نشانیاں دکھائیں۔ بیشک وہ سننے والا ہے دیکھنے والا ہے۔

وَ اٰتَیْنَا مُوْسَی الْکِتٰبَ وَجَعَلْنٰہُ ھُدًی لِّبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ اَلَّا تَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِیْ وَکِیْلًا ؕ﴿۲﴾

۲۔ اور ہم نے موسیٰ کو کتاب عنایت کی تھی اور اسکو بنی اسرائیل کے لئے راہنما مقرر کیا تھا کہ میرے سوا کسی کو کارساز نہ ٹھہرانا۔

ذُرِّیَّۃَ مَنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ ؕ اِنَّہٗ کَانَ عَبْدًا شَکُوْرًا ﴿۳﴾

۳۔ اے ان لوگوں کی اولاد جنکو ہم نے نوح کے ساتھ کشتی میں سوار کیا تھا۔ بیشک نوح ہمارے شکرگذار بندے تھے۔

وَقَضَیْنَآ اِلٰی بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ فِی الْکِتٰبِ لَتُفْسِدُنَّ فِی الْاَرْضِ مَرَّتَیْنِ وَلَتَعْلُنَّ عُلُوًّا کَبِیْرًا ﴿۴﴾

۴۔ اور ہم نے کتاب میں بنی اسرائیل سے کہدیا تھا کہ تم زمین میں دو دفعہ فساد مچاؤ گے اور بڑی سرکشی کرو گے۔

فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ اُوْلٰىهُمَا بَعَثْنَا عَلَیْكُمْ عِبَادًا لَّنَاۤ اُولِیْ بَاْسٍ شَدِیْدٍ فَجَاسُوْا خِلٰلَ الدِّیَارِ ؕ وَ كَانَ وَعْدًا مَّفْعُوْلًا ﴿۵﴾

۵۔ پس جب پہلے وعدے کا وقت آیا تو ہم نے اپنے سخت لڑائی لڑنے والے بندے تم پر مسلط کر دیئے اور وہ شہروں کے اندر پھیل گئے۔ اور وہ وعدہ پورا ہو کر رہا۔

ثُمَّ رَدَدْنَا لَكُمُ الْكَرَّةَ عَلَیْهِمْ وَ اَمْدَدْنٰكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّ بَنِیْنَ وَ جَعَلْنٰكُمْ اَكْثَرَ نَفِیْرًا ﴿۶﴾

٦۔ پھر ہم نے دوسری بار تمکو ان پر غلبہ دیا اور مال اور بیٹوں سے تمہاری مدد کی۔ اور تمکو جماعت کثیر بنا دیا۔

اِنْ اَحْسَنْتُمْ اَحْسَنْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ ۫ وَ اِنْ اَسَاْتُمْ فَلَهَا ؕ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ الْاٰخِرَةِ لِیَسُوْٓءٗا وُجُوْهَكُمْ وَ لِیَدْخُلُوا الْمَسْجِدَ كَمَا دَخَلُوْهُ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّ لِیُتَبِّرُوْا مَا عَلَوْا تَتْبِیْرًا ﴿۷﴾

۷۔ اگر تم نیکوکاری کرو گے تو اپنی جانوں کے لئے کرو گے اور اگر اعمال بد کرو گے تو ان کا وبال بھی تمہاری ہی جانوں پر ہو گا پھر جب دوسرے وعدے کا وقت آیا تو ہم نے پھر اپنے بندے بھیجے تاکہ تمہارے چہروں کو بگاڑ دیں۔ اور جس طرح پہلی دفعہ مسجد بیت المقدس میں داخل ہو گئے تھے اسی طرح پھر اس میں داخل ہو جائیں اور جس چیز پر غلبہ پائیں اسے تباہ کر دیں۔

عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ یَّرْحَمَكُمْ ۚ وَ اِنْ عُدْتُّمْ عُدْنَا ۘ وَ جَعَلْنَا جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِیْنَ حَصِیْرًا ﴿۸﴾

۸۔ امید ہے کہ تمہارا پروردگار تم پر رحم کرے۔ اور اگر تم پھر وہی حرکتیں کرو گے تو ہم بھی وہی پہلا سلوک کریں گے اور ہم نے جہنم کو کافروں کے لئے قیدخانہ بنا رکھا ہے۔

اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ یَهْدِیْ لِلَّتِیْ هِیَ اَقْوَمُ وَ یُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِیْنَ الَّذِیْنَ یَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا كَبِیْرًا ۙ﴿۹﴾

۹۔ یہ قرآن وہ رستہ دکھاتا ہے جو سب سے سیدھا ہے اور مومنوں کو جو نیک عمل کرتے ہیں بشارت دیتا ہے کہ ان کے لئے اجر عظیم ہے۔

وَّاَنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۱۰﴾	۱۰۔ اور یہ بھی بتاتا ہے کہ جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے لئے ہم نے دکھ دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔
وَيَدْعُ الْاِنْسَانُ بِالشَّرِّ دُعَآءَهٗ بِالْخَيْرِ ؕ وَكَانَ الْاِنْسَانُ عَجُوْلًا ﴿۱۱﴾	۱۱۔ اور انسان جس طرح جلدی سے بھلائی مانگتا ہے اسی طرح برائی مانگتا ہے۔ اور انسان بڑا جلدباز ہے۔
وَجَعَلْنَا الَّيْلَ وَالنَّهَارَ اٰيَتَيْنِ فَمَحَوْنَآ اٰيَةَ الَّيْلِ وَجَعَلْنَآ اٰيَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِّتَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ وَلِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِيْنَ وَالْحِسَابَ ؕ وَكُلَّ شَيْءٍ فَصَّلْنٰهُ تَفْصِيْلًا ﴿۱۲﴾	۱۲۔ اور ہم نے دن اور رات کو دو نشانیاں بنایا ہے سو رات کی نشانی کو تاریک بنایا۔ اور دن کی نشانی کو روشن۔ تاکہ تم اپنے پروردگار کا فضل یعنی روزی تلاش کرو اور برسوں کا شمار اور حساب جانو۔ اور ہم نے ہر چیز کی بخوبی تفصیل کر دی ہے۔
وَكُلَّ اِنْسَانٍ اَلْزَمْنٰهُ طٰٓئِرَهٗ فِيْ عُنُقِهٖ ؕ وَنُخْرِجُ لَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ كِتٰبًا يَّلْقٰهُ مَنْشُوْرًا ﴿۱۳﴾	۱۳۔ اور ہم نے ہر انسان کے اعمال نامے کو بہ صورت کتاب اسکے گلے میں لٹکا دیا ہے۔ اور قیامت کے روز وہ کتاب اسے نکال دکھائیں گے جسے وہ کھلا ہوا دیکھے گا۔
اِقْرَاْ كِتٰبَكَ ؕ كَفٰى بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ حَسِيْبًا ﴿۱۴﴾ؕ	۱۴۔ کہا جائے گا کہ اپنی کتاب پڑھ لے۔ تو آج آپ ہی اپنا حساب کرنے والا کافی ہے۔
مَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ؕ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ	۱۵۔ جو شخص ہدایت اختیار کرتا ہے تو اپنے لئے اختیار کرتا ہے اور جو گمراہ ہوتا ہے تو گمراہی کا ضرر بھی اسی کو ہو گا اور کوئی شخص کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔

وِّزْرَ اُخْرٰی ؕ وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِیْنَ حَتّٰی نَبْعَثَ رَسُوْلًا ﴿۱۵﴾

اور جب تک ہم پیغمبر نہ بھیج لیں عذاب نہیں دیا کرتے۔

وَ اِذَآ اَرَدْنَآ اَنْ نُّهْلِكَ قَرْیَةً اَمَرْنَا مُتْرَفِیْهَا فَفَسَقُوْا فِیْهَا فَحَقَّ عَلَیْهَا الْقَوْلُ فَدَمَّرْنٰهَا تَدْمِیْرًا ﴿۱۶﴾

۱۶۔ اور جب ہمارا ارادہ کسی بستی کے ہلاک کرنے کا ہوا تو وہاں کے آسودہ لوگوں کو فواحش پر مامور کر دیا تو وہ نافرمانیاں کرتے رہے پھر اس پر عذاب کا حکم ثابت ہو گیا۔ اور ہم نے اسے ہلاک کر ڈالا۔

وَ كَمْ اَهْلَكْنَا مِنَ الْقُرُوْنِ مِنْۢ بَعْدِ نُوْحٍ ؕ وَ كَفٰی بِرَبِّكَ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِیْرًۢا بَصِیْرًا ﴿۱۷﴾

۱۷۔ اور ہم نے نوح کے بعد بہت سی امتوں کو ہلاک کر ڈالا اور تمہارا پروردگار اپنے بندوں کے گناہوں کو جاننے اور دیکھنے والا کافی ہے۔

مَنْ كَانَ یُرِیْدُ الْعَاجِلَةَ عَجَّلْنَا لَهٗ فِیْهَا مَا نَشَآءُ لِمَنْ نُّرِیْدُ ثُمَّ جَعَلْنَا لَهٗ جَهَنَّمَ ۚ یَصْلٰىهَا مَذْمُوْمًا مَّدْحُوْرًا ﴿۱۸﴾

۱۸۔ جو شخص دنیا کی آسودگی کا خواہشمند ہو تو ہم اس میں سے جسے چاہتے ہیں اور جتنا چاہتے ہیں جلد دے دیتے ہیں۔ پھر اسکے لئے جہنم کو ٹھکانہ مقرر کر رکھا ہے جسمیں وہ نفریں سن کر اور درگاہ الٰہی سے راندہ ہو کر داخل ہو گا۔

وَ مَنْ اَرَادَ الْاٰخِرَةَ وَسَعٰی لَهَا سَعْیَهَا وَ هُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ كَانَ سَعْیُهُمْ مَّشْكُوْرًا ﴿۱۹﴾

۱۹۔ اور جو شخص آخرت کا خواستگار ہو اور اس میں اتنی کوشش کرے جتنی اسے لائق ہے اور وہ مومن بھی ہو تو ایسے ہی لوگوں کی کوشش ٹھکانے لگتی ہے۔

كُلًّا نُّمِدُّ هٰٓؤُلَآءِ وَ هٰٓؤُلَآءِ مِنۡ عَطَآءِ رَبِّكَ ؕ وَمَا كَانَ عَطَآءُ رَبِّكَ مَحۡظُوۡرًا ﴿۲۰﴾

۲۰۔ ہم انکو اور انکو سب کو تمہارے پروردگار کی بخشش سے مدد دیتے ہیں اور تمہارے پروردگار کی بخشش کسی سے رکی ہوئی نہیں۔

اُنۡظُرۡ كَيۡفَ فَضَّلۡنَا بَعۡضَهُمۡ عَلٰى بَعۡضٍ ؕ وَ لَلۡاٰخِرَةُ اَكۡبَرُ دَرَجٰتٍ وَّ اَكۡبَرُ تَفۡضِيۡلًا ﴿۲۱﴾

۲۱۔ دیکھو ہم نے کس طرح بعض کو بعض پر فضیلت بخشی ہے۔ اور آخرت درجوں میں دنیا سے بہت برتر اور برتری میں کہیں بڑھ کر ہے۔

لَا تَجۡعَلۡ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَقۡعُدَ مَذۡمُوۡمًا مَّخۡذُوۡلًا ﴿۲۲﴾ ع

۲۲۔ اور اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود نہ بنانا کہ ملامتیں سن کر اور بے کس ہو کر بیٹھے رہ جاؤ گے۔

ع ۲ ۲

وَقَضٰى رَبُّكَ اَلَّا تَعۡبُدُوۡۤا اِلَّاۤ اِيَّاهُ وَ بِالۡوَالِدَيۡنِ اِحۡسَانًا ؕ اِمَّا يَبۡلُغَنَّ عِنۡدَكَ الۡكِبَرَ اَحَدُهُمَاۤ اَوۡ كِلٰهُمَا فَلَا تَقُلۡ لَّهُمَاۤ اُفٍّ وَّلَا تَنۡهَرۡهُمَا وَقُلۡ لَّهُمَا قَوۡلًا كَرِيۡمًا ﴿۲۳﴾

۲۳۔ اور تمہارے پروردگار نے ارشاد فرمایا ہے کہ اسکے سوا کسی کی عبادت نہ کرو اور ماں باپ کے ساتھ بھلائی کرتے رہو اگر ان میں سے ایک یا دونوں تمہارے سامنے بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو انکو اف تک نہ کہنا اور نہ انہیں جھڑکنا اور ان سے بات ادب کے ساتھ کرنا۔

وَ اخۡفِضۡ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحۡمَةِ وَقُلۡ رَّبِّ ارۡحَمۡهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِىۡ صَغِيۡرًا ؕ ﴿۲۴﴾

۲۴۔ اور عجز و نیاز سے انکے آگے جھکے رہو اور انکے حق میں دعا کرو کہ اے پروردگار جیسا انہوں نے مجھے بچپن میں شفقت سے پرورش کیا ہے تو بھی انکے حال پر رحمت فرما۔

رَبُّكُمۡ اَعۡلَمُ بِمَا فِىۡ نُفُوۡسِكُمۡ‌ ؕ اِنۡ تَكُوۡنُوۡا صٰلِحِيۡنَ فَاِنَّهٗ كَانَ لِلۡاَوَّابِيۡنَ غَفُوۡرًا ﴿۲۵﴾

۲۵۔ جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے تمہارا پروردگار اس سے بخوبی واقف ہے۔ اگر تم نیک ہو گے تو وہ رجوع لانے والوں کو بخش دینے والا ہے۔

وَاٰتِ ذَا الۡقُرۡبٰى حَقَّهٗ وَالۡمِسۡكِيۡنَ وَ ابۡنَ السَّبِيۡلِ وَلَا تُبَذِّرۡ تَبۡذِيۡرًا ﴿۲۶﴾

۲۶۔ اور رشتہ داروں اور محتاجوں اور مسافروں کو ان کا حق ادا کرو اور فضول خرچی سے مال نہ اڑاؤ۔

اِنَّ الۡمُبَذِّرِيۡنَ كَانُوۡۤا اِخۡوَانَ الشَّيٰطِيۡنِ‌ ؕ وَ كَانَ الشَّيۡطٰنُ لِرَبِّهٖ كَفُوۡرًا ﴿۲۷﴾

۲۷۔ کہ فضول خرچی کرنے والے تو شیطان کے بھائی ہیں اور شیطان اپنے پروردگار کی نعمتوں کا کفران کرنے والا یعنی ناشکرا ہے۔

وَ اِمَّا تُعۡرِضَنَّ عَنۡهُمُ ابۡتِغَآءَ رَحۡمَةٍ مِّنۡ رَّبِّكَ تَرۡجُوۡهَا فَقُلْ لَّهُمۡ قَوۡلًا مَّيۡسُوۡرًا ﴿۲۸﴾

۲۸۔ اور اگر تم اپنے پروردگار کی رحمت یعنی فراخ دستی کے انتظار میں جس کی تمہیں امید ہو ان مستحقین کی طرف توجہ نہ کر سکو تو ان سے نرمی سے بات کہہ دیا کرو۔

وَلَا تَجۡعَلۡ يَدَكَ مَغۡلُوۡلَةً اِلٰى عُنُقِكَ وَ لَا تَبۡسُطۡهَا كُلَّ الۡبَسۡطِ فَتَقۡعُدَ مَلُوۡمًا مَّحۡسُوۡرًا ﴿۲۹﴾

۲۹۔ اور اپنے ہاتھ کو نہ تو گردن سے بندھا ہوا یعنی بہت تنگ کرلو کہ کسی کو کچھ دو ہی نہیں اور نہ بالکل کھول ہی دو کہ سبھی کچھ دے ڈالو اور انجام یہ ہو کہ ملامت زدہ اور حسرت زدہ ہو کر بیٹھ جاؤ۔

اِنَّ رَبَّكَ يَبۡسُطُ الرِّزۡقَ لِمَنۡ يَّشَآءُ وَ يَقۡدِرُ‌ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِيۡرًۢا بَصِيۡرًا ﴿۳۰﴾ ع

۳۰۔ بیشک تمہارا پروردگار جسکی روزی چاہتا ہے فراخ کر دیتا ہے اور جسکی روزی چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے وہ اپنے بندوں سے خبردار ہے اور انکو دیکھ رہا ہے۔

۳ ع ۸ ۳

وَ لَا تَقۡتُلُوۡۤا اَوۡلَادَكُمۡ خَشۡيَةَ اِمۡلَاقٍ‌ؕ نَحۡنُ نَرۡزُقُهُمۡ وَ اِيَّاكُمۡ‌ؕ اِنَّ قَتۡلَهُمۡ كَانَ خِطۡاً كَبِيۡرًا ﴿۳۱﴾

۳۱۔ اور اپنی اولاد کو مفلسی کے خوف سے قتل نہ کرنا کیونکہ ان کو اور تم کو ہم ہی رزق دیتے ہیں۔ کچھ شک نہیں کہ ان کا مار ڈالنا بڑا سخت گناہ ہے۔

وَ لَا تَقۡرَبُوا الزِّنٰٓى اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً ؕ وَسَآءَ سَبِيۡلًا ﴿۳۲﴾

۳۲۔ اور زنا کے پاس بھی نہ جانا کہ وہ بے حیائی ہے اور بری راہ ہے۔

وَلَا تَقۡتُلُوا النَّفۡسَ الَّتِىۡ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالۡحَـقِّ‌ ؕ وَ مَنۡ قُتِلَ مَظۡلُوۡمًا فَقَدۡ جَعَلۡنَا لِوَلِيِّهٖ سُلۡطٰنًا فَلَا يُسۡرِفْ فِّى الۡقَتۡلِ‌ ؕ اِنَّهٗ كَانَ مَنۡصُوۡرًا ﴿۳۳﴾

۳۳۔ اور جس جاندار کا مارنا اللہ نے حرام کیا ہے اسے قتل نہ کرنا مگر جائز طور پر یعنی بفتوی شریعت اور جو شخص ظلم سے قتل کیا جائے ہم نے اسکے وارث کو اختیار دیا ہے کہ ظالم قاتل سے بدلہ لے تو اسکو چاہیے کہ قتل کے قصاص میں زیادتی نہ کرے۔ کہ وہ منصور و فتح یاب ہے۔

وَلَا تَقۡرَبُوۡا مَالَ الۡيَتِيۡمِ اِلَّا بِالَّتِىۡ هِىَ اَحۡسَنُ حَتّٰى يَبۡلُغَ اَشُدَّهٗ‌ ۖ وَ اَوۡفُوۡا بِالۡعَهۡدِ‌ ۚ اِنَّ الۡعَهۡدَ كَانَ مَسۡــُٔوۡلًا ﴿۳۴﴾

۳۴۔ اور یتیم کے مال کے پاس بھی نہ پھٹکنا۔ مگر ایسے طریق سے کہ بہت بہتر ہو یہاں تک کہ وہ جوانی کو پہنچ جائے۔ اور عہد کو پورا کرو کہ عہد کے بارے میں ضرور پرسش ہوگی۔

وَ اَوۡفُوا الۡكَيۡلَ اِذَا كِلۡتُمۡ وَ زِنُوۡا بِالۡقِسۡطَاسِ الۡمُسۡتَقِيۡمِ‌ ؕ ذٰلِكَ خَيۡرٌ وَّ اَحۡسَنُ تَاۡوِيۡلًا ﴿۳۵﴾

۳۵۔ اور جب کوئی چیز ناپ کر دینے لگو تو پیمانہ پورا بھرا کرو اور جب تول کر دو۔ تو ترازو سیدھی رکھ کر تولا کرو۔ یہ بہت اچھی بات اور انجام کے لحاظ سے بھی بہت بہتر ہے۔

وَ لَا تَقۡفُ مَا لَیۡسَ لَکَ بِہٖ عِلۡمٌ ؕ اِنَّ السَّمۡعَ وَ الۡبَصَرَ وَ الۡفُؤَادَ کُلُّ اُولٰٓئِکَ کَانَ عَنۡہُ مَسۡـُٔوۡلًا ﴿۳۶﴾

۳۶۔ اور اے بندے جس چیز کا تجھے علم نہیں اسکے پیچھے نہ پڑ۔ کہ کان اور آنکھ اور دل ان سب اعضاء کے بارے میں ضرور باز پرس ہوگی۔

وَ لَا تَمۡشِ فِی الۡاَرۡضِ مَرَحًا ۚ اِنَّکَ لَنۡ تَخۡرِقَ الۡاَرۡضَ وَ لَنۡ تَبۡلُغَ الۡجِبَالَ طُوۡلًا ﴿۳۷﴾

۳۷۔ اور زمین پر اکڑ کر اور تن کر مت چل کہ تو زمین کو پھاڑ تو نہیں ڈالے گا اور نہ لمبا ہو کر پہاڑوں کی چوٹی تک پہنچ جائے گا۔

کُلُّ ذٰلِکَ کَانَ سَیِّئُہٗ عِنۡدَ رَبِّکَ مَکۡرُوۡہًا ﴿۳۸﴾

۳۸۔ ان سب عادتوں کی برائی تیرے پروردگار کے نزدیک بہت ناپسند ہے۔

ذٰلِکَ مِمَّاۤ اَوۡحٰۤی اِلَیۡکَ رَبُّکَ مِنَ الۡحِکۡمَۃِ ؕ وَ لَا تَجۡعَلۡ مَعَ اللّٰہِ اِلٰـہًا اٰخَرَ فَتُلۡقٰی فِیۡ جَہَنَّمَ مَلُوۡمًا مَّدۡحُوۡرًا ﴿۳۹﴾

۳۹۔ اے پیغمبر یہ ان ہدایتوں میں سے ہیں جو اللہ نے حکمت کی باتیں تمہاری طرف وحی کی ہیں اور اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود نہ بنانا کہ ایسا کرنے سے ملامت زدہ اور راندہ درگاہ بنا کر جہنم میں ڈال دیئے جاؤ گے۔

اَفَاَصۡفٰکُمۡ رَبُّکُمۡ بِالۡبَنِیۡنَ وَ اتَّخَذَ مِنَ الۡمَلٰٓئِکَۃِ اِنَاثًا ؕ اِنَّکُمۡ لَتَقُوۡلُوۡنَ قَوۡلًا عَظِیۡمًا ﴿۴۰﴾ؑ

۴۰۔ مشرکو! کیا تمہارے پروردگار نے تمکو تو لڑکے دیئے اور اپنے لئے فرشتوں کو بیٹیاں بنایا۔ کچھ شک نہیں کہ یہ تم بڑی نامعقول بات کہتے ہو۔

ع ۴ / ۴

وَ لَقَدۡ صَرَّفۡنَا فِیۡ ہٰذَا الۡقُرۡاٰنِ لِیَذَّکَّرُوۡا ؕ وَ مَا یَزِیۡدُہُمۡ اِلَّا نُفُوۡرًا ﴿۴۱﴾

۴۱۔ اور ہم نے اس قرآن میں طرح طرح کی باتیں بیان کی ہیں تاکہ لوگ نصیحت حاصل کریں مگر وہ اس سے اور بدک جاتے ہیں۔

قُلۡ لَّوۡ كَانَ مَعَهٗۤ اٰلِـهَةٌ كَمَا يَقُوۡلُوۡنَ اِذًا لَّابۡتَغَوۡا اِلٰى ذِى الۡعَرۡشِ سَبِيۡلًا ﴿۴۲﴾

۴۲۔ کہدو کہ اگر اللہ کے ساتھ اور معبود ہوتے جیسا کہ یہ کہتے ہیں تو وہ ضرور عرش والے کی طرف لڑنے بھڑنے کے لئے رستہ نکالتے۔

سُبۡحٰنَهٗ وَ تَعٰلٰى عَمَّا يَقُوۡلُوۡنَ عُلُوًّا كَبِيۡرًا ﴿۴۳﴾

۴۳۔ وہ پاک ہے اور جو کچھ یہ بکواس کرتے ہیں اس سے اس کا رتبہ بہت عالی ہے۔

تُسَبِّحُ لَهُ السَّمٰوٰتُ السَّبۡعُ وَ الۡاَرۡضُ وَ مَنۡ فِيۡهِنَّ‌ ؕ وَاِنۡ مِّنۡ شَىۡءٍ اِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمۡدِهٖ وَلٰـكِنۡ لَّا تَفۡقَهُوۡنَ تَسۡبِيۡحَهُمۡ‌ ؕ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيۡمًا غَفُوۡرًا ﴿۴۴﴾

۴۴۔ ساتوں آسمان اور زمین اور جو لوگ ان میں ہیں سب اسی کی تسبیح کرتے ہیں۔ اور مخلوقات میں سے کوئی چیز نہیں مگر اسکی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتی ہے۔ لیکن تم انکی تسبیح کو نہیں سمجھتے۔ بیشک وہ بردبار ہے غفار ہے۔

وَ اِذَا قَرَاۡتَ الۡقُرۡاٰنَ جَعَلۡنَا بَيۡنَكَ وَ بَيۡنَ الَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡاٰخِرَةِ حِجَابًا مَّسۡتُوۡرًا ۙ‏ ﴿۴۵﴾

۴۵۔ اور اے نبی جب تم قرآن پڑھا کرتے ہو تو ہم تم میں اور ان لوگوں میں جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے چھپا ہوا پردہ یعنی حجاب ڈال دیتے ہیں۔

وَّجَعَلۡنَا عَلٰى قُلُوۡبِهِمۡ اَكِنَّةً اَنۡ يَّفۡقَهُوۡهُ وَفِىۡۤ اٰذَانِهِمۡ وَقۡرًا‌ ؕ وَاِذَا ذَكَرۡتَ رَبَّكَ فِى الۡقُرۡاٰنِ وَحۡدَهٗ وَلَّوۡا عَلٰۤى اَدۡبَارِهِمۡ نُفُوۡرًا ﴿۴۶﴾

۴۶۔ اور انکے دلوں پر بھی پردے ڈال دیتے ہیں کہ اسے سمجھ نہ سکیں اور انکے کانوں میں ثقل پیدا کر دیتے ہیں۔ اور جب تم قرآن میں اپنے پروردگار یکتا کا ذکر کرتے ہو تو وہ لوگ بدک جاتے اور پیٹھ پھیر کر چل دیتے ہیں۔

نَحۡنُ اَعۡلَمُ بِمَا یَسۡتَمِعُوۡنَ بِہٖۤ اِذۡ یَسۡتَمِعُوۡنَ اِلَیۡکَ وَ اِذۡ ہُمۡ نَجۡوٰۤی اِذۡ یَقُوۡلُ الظّٰلِمُوۡنَ اِنۡ تَتَّبِعُوۡنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسۡحُوۡرًا ﴿۴۷﴾

۴۷۔ یہ لوگ جب تمہاری طرف کان لگاتے ہیں تو جس نیت سے یہ سنتے ہیں ہم اسے خوب جانتے ہیں اور جب یہ سرگوشیاں کرتے ہیں یعنی جب ظالم کہتے ہیں کہ تم تو ایک ایسے شخص کی پیروی کرتے ہو جس پر جادو کیا گیا ہے۔

اُنۡظُرۡ کَیۡفَ ضَرَبُوۡا لَکَ الۡاَمۡثَالَ فَضَلُّوۡا فَلَا یَسۡتَطِیۡعُوۡنَ سَبِیۡلًا ﴿۴۸﴾

۴۸۔ دیکھو انہوں نے کس کس طرح کی تمہارے بارے میں باتیں بنائی ہیں۔ سو یہ گمراہ ہو رہے ہیں اور رستہ نہیں پا سکتے۔

وَ قَالُوۡۤا ءَاِذَا کُنَّا عِظَامًا وَّ رُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبۡعُوۡثُوۡنَ خَلۡقًا جَدِیۡدًا ﴿۴۹﴾

۴۹۔ اور کہتے ہیں کہ جب ہم مر کر بوسیدہ ہڈیاں اور چور چور ہو جائیں گے تو کیا از سر نو پیدا ہو کر اٹھیں گے؟

قُلۡ کُوۡنُوۡا حِجَارَۃً اَوۡ حَدِیۡدًا ﴿ۙ۵۰﴾

۵۰۔ کہدو کہ خواہ تم پتھر ہو جاؤ یا لوہا۔

اَوۡ خَلۡقًا مِّمَّا یَکۡبُرُ فِیۡ صُدُوۡرِکُمۡ ۚ فَسَیَقُوۡلُوۡنَ مَنۡ یُّعِیۡدُنَا ؕ قُلِ الَّذِیۡ فَطَرَکُمۡ اَوَّلَ مَرَّۃٍ ۚ فَسَیُنۡغِضُوۡنَ اِلَیۡکَ رُءُوۡسَہُمۡ وَ یَقُوۡلُوۡنَ مَتٰی ہُوَ ؕ قُلۡ عَسٰۤی اَنۡ یَّکُوۡنَ قَرِیۡبًا ﴿۵۱﴾

۵۱۔ یا کوئی اور چیز جو تمہارے نزدیک پتھر اور لوہے سے بھی زیادہ سخت ہو۔ جھٹ کہیں گے کہ بھلا ہمیں دوبارہ کون جلائے گا؟ کہدو کہ وہی جس نے تمکو پہلی بار پیدا کیا۔ تو تعجب سے تمہارے آگے سر ہلائیں گے اور پوچھیں گے کہ ایسا کب ہو گا۔ کہدو امید ہے کہ جلد ہو گا۔

یَوۡمَ یَدۡعُوۡکُمۡ فَتَسۡتَجِیۡبُوۡنَ بِحَمۡدِہٖ وَ تَظُنُّوۡنَ اِنۡ لَّبِثۡتُمۡ اِلَّا قَلِیۡلًا ﴿۵۲﴾ ع

۵۲۔ جس دن وہ تمہیں پکارے گا تو تم اسکی تعریف کے ساتھ جواب دو گے اور خیال کرو گے کہ تم دنیا میں بہت کم مدت رہے۔

ع ۵ ۱۲ ۵

وَ قُلۡ لِّعِبَادِیۡ یَقُوۡلُوا الَّتِیۡ هِیَ اَحۡسَنُ ؕ اِنَّ الشَّیۡطٰنَ یَنۡزَغُ بَیۡنَهُمۡ ؕ اِنَّ الشَّیۡطٰنَ کَانَ لِلۡاِنۡسَانِ عَدُوًّا مُّبِیۡنًا ﴿۵۳﴾

۵۳۔ اور میرے بندوں سے کہدو کہ لوگوں سے ایسی باتیں کہا کریں جو بہت پسندیدہ ہوں۔ کیونکہ شیطان بری باتوں سے ان میں فساد ڈلوا دیتا ہے۔ کچھ شک نہیں کہ شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے۔

رَبُّکُمۡ اَعۡلَمُ بِکُمۡ ؕ اِنۡ یَّشَاۡ یَرۡحَمۡکُمۡ اَوۡ اِنۡ یَّشَاۡ یُعَذِّبۡکُمۡ ؕ وَمَاۤ اَرۡسَلۡنٰکَ عَلَیۡهِمۡ وَکِیۡلًا ﴿۵۴﴾

۵۴۔ تمہارا پروردگار تم سے خوب واقف ہے۔ اگر چاہے تو تم پر رحم کرے یا اگر چاہے تو تمہیں عذاب دے۔ اور ہم نے تمکو ان پر داروغہ بنا کر نہیں بھیجا۔

وَ رَبُّکَ اَعۡلَمُ بِمَنۡ فِی السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ وَلَقَدۡ فَضَّلۡنَا بَعۡضَ النَّبِیّٖنَ عَلٰی بَعۡضٍ وَّ اٰتَیۡنَا دَاوٗدَ زَبُوۡرًا ﴿۵۵﴾

۵۵۔ اور جو لوگ آسمانوں اور زمین میں ہیں تمہارا پروردگار ان سے خوب واقف ہے۔ اور ہم نے بعض پیغمبروں کو بعض پر فضیلت بخشی اور داؤد کو زبور عنایت کی۔

قُلِ ادۡعُوا الَّذِیۡنَ زَعَمۡتُمۡ مِّنۡ دُوۡنِهٖ فَلَا یَمۡلِکُوۡنَ کَشۡفَ الضُّرِّ عَنۡکُمۡ وَ لَا تَحۡوِیۡلًا ﴿۵۶﴾

۵۶۔ کہو کہ مشرکو جن لوگوں کی نسبت تمہیں معبود ہونے کا گمان ہے۔ ان کو بلا دیکھو۔ وہ تم سے تکلیف کے دور کرنے یا اسکے بدل دینے کا کچھ بھی اختیار نہیں رکھتے۔

اُولٰٓئِکَ الَّذِیۡنَ یَدۡعُوۡنَ یَبۡتَغُوۡنَ اِلٰی رَبِّهِمُ الۡوَسِیۡلَةَ اَیُّهُمۡ اَقۡرَبُ وَیَرۡجُوۡنَ رَحۡمَتَهٗ وَیَخَافُوۡنَ عَذَابَهٗ ؕ اِنَّ عَذَابَ رَبِّکَ کَانَ مَحۡذُوۡرًا ﴿۵۷﴾

۵۷۔ یہ لوگ جنکو اللہ کے سوا پکارتے ہیں وہ خود اپنے پروردگار کے ہاں ذریعہ تقرب تلاش کرتے رہتے ہیں کہ کون ان میں اللہ کا زیادہ مقرب ہوتا ہے اور اسکی رحمت کے امیدوار رہتے ہیں اور اسکے عذاب سے خوف رکھتے ہیں بیشک تمہارے پروردگار کا عذاب ڈرنے کی چیز ہے۔

وَ اِنۡ مِّنۡ قَرۡیَۃٍ اِلَّا نَحۡنُ مُہۡلِکُوۡہَا قَبۡلَ یَوۡمِ الۡقِیٰمَۃِ اَوۡ مُعَذِّبُوۡہَا عَذَابًا شَدِیۡدًا ؕ کَانَ ذٰلِکَ فِی الۡکِتٰبِ مَسۡطُوۡرًا ﴿۵۸﴾

۵۸۔ اور کفر کرنے والوں کی کوئی بستی نہیں مگر قیامت کے دن سے پہلے ہم اسے ہلاک کر دیں گے یا اسے سخت عذاب دیں گے۔ یہ کتاب یعنی تقدیر میں لکھا جا چکا ہے۔

وَ مَا مَنَعَنَاۤ اَنۡ نُّرۡسِلَ بِالۡاٰیٰتِ اِلَّاۤ اَنۡ کَذَّبَ بِہَا الۡاَوَّلُوۡنَ ؕ وَ اٰتَیۡنَا ثَمُوۡدَ النَّاقَۃَ مُبۡصِرَۃً فَظَلَمُوۡا بِہَا ؕ وَ مَا نُرۡسِلُ بِالۡاٰیٰتِ اِلَّا تَخۡوِیۡفًا ﴿۵۹﴾

۵۹۔ اور ہم نے نشانیاں بھیجنی اس لئے موقوف کر دیں کہ پہلے لوگوں نے اسکی تکذیب کی تھی۔ اور ہم نے ثمود کو اونٹنی نبوت صالح کی کھلی نشانی دی تو انہوں نے اس پر ظلم کیا۔ اور ہم جو نشانیاں بھیجا کرتے ہیں تو ڈرانے کو۔

وَ اِذۡ قُلۡنَا لَکَ اِنَّ رَبَّکَ اَحَاطَ بِالنَّاسِ ؕ وَ مَا جَعَلۡنَا الرُّءۡیَا الَّتِیۡۤ اَرَیۡنٰکَ اِلَّا فِتۡنَۃً لِّلنَّاسِ وَ الشَّجَرَۃَ الۡمَلۡعُوۡنَۃَ فِی الۡقُرۡاٰنِ ؕ وَ نُخَوِّفُہُمۡ ۙ فَمَا یَزِیۡدُہُمۡ اِلَّا طُغۡیَانًا کَبِیۡرًا ﴿ع ۶۰﴾

۶۰۔ اور جب ہم نے تم سے کہا کہ تمہارا پروردگار لوگوں کا احاطہ کئے ہوئے ہے۔ اور جو منظر ہم نے تمہیں دکھایا اسکو لوگوں کے لئے آزمائش کیا اور اسی طرح تھوہر کے درخت کو جس پر قرآن میں لعنت کی گئی۔ اور ہم انہیں ڈراتے ہیں تو اس سے انکی سرکشی میں اضافہ ہوتا ہے۔

وَ اِذۡ قُلۡنَا لِلۡمَلٰٓئِکَۃِ اسۡجُدُوۡا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوۡۤا اِلَّاۤ اِبۡلِیۡسَ ؕ قَالَ ءَاَسۡجُدُ لِمَنۡ خَلَقۡتَ طِیۡنًا ﴿ۚ۶۱﴾

۶۱۔ اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم کو سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا مگر ابلیس نے نہ کیا۔ بولا کہ بھلا میں ایسے شخص کو سجدہ کروں جس کو تو نے مٹی سے پیدا کیا ہے۔

قَالَ اَرَءَيۡتَكَ هٰذَا الَّذِىۡ كَرَّمۡتَ عَلَىَّ لَٮِٕنۡ اَخَّرۡتَنِ اِلٰى يَوۡمِ الۡقِيٰمَةِ لَاَحۡتَنِكَنَّ ذُرِّيَّتَهٗۤ اِلَّا قَلِيۡلًا ﴿۶۲﴾

۶۲۔ اور ازراہ طنز کہنے لگا کہ دیکھ تو یہی وہ ہے جسے تو نے مجھ پر فضیلت دی ہے اگر تو مجھ کو قیامت کے دن تک کی مہلت دے تو میں تھوڑے سے شخصوں کے سوا اسکی تمام اولاد کی جڑ کاٹتا رہوں گا۔

قَالَ اذۡهَبۡ فَمَنۡ تَبِعَكَ مِنۡهُمۡ فَاِنَّ جَهَنَّمَ جَزَآؤُكُمۡ جَزَآءً مَّوۡفُوۡرًا ﴿۶۳﴾

۶۳۔ اللہ نے فرمایا یہاں سے چلا جا۔ جو شخص ان میں سے تیری پیروی کرے گا تو تم سب کی جزا جہنم ہے اور وہ پوری سزا ہے۔

وَ اسۡتَفۡزِزۡ مَنِ اسۡتَطَعۡتَ مِنۡهُمۡ بِصَوۡتِكَ وَاَجۡلِبۡ عَلَيۡهِمۡ بِخَيۡلِكَ وَرَجِلِكَ وَشَارِكۡهُمۡ فِى الۡاَمۡوَالِ وَ الۡاَوۡلَادِ وَعِدۡهُمۡ‌ؕ وَ مَا يَعِدُهُمُ الشَّيۡطٰنُ اِلَّا غُرُوۡرًا ﴿۶۴﴾

۶۴۔ اور ان میں سے جسکو بہکا سکے اپنی آواز سے بہکاتا رہ۔ اور ان پر اپنے سواروں اور پیادوں کو چڑھا کر لاتا رہ اور انکے مال اور اولاد میں شریک ہوتا رہ اور ان سے وعدہ کرتا رہ۔ اور شیطان جو وعدے ان سے کرتا ہے سب دھوکا ہے۔

اِنَّ عِبَادِىۡ لَيۡسَ لَكَ عَلَيۡهِمۡ سُلۡطٰنٌ‌ؕ وَ كَفٰى بِرَبِّكَ وَكِيۡلًا ﴿۶۵﴾

۶۵۔ جو میرے مخلص بندے ہیں ان پر تیرا کچھ زور نہیں۔ اور اے پیغمبر تمہارا پروردگار کارساز کافی ہے۔

رَبُّكُمُ الَّذِىۡ يُزۡجِىۡ لَـكُمُ الۡـفُلۡكَ فِى الۡبَحۡرِ لِتَبۡتَغُوۡا مِنۡ فَضۡلِهٖ‌ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِكُمۡ رَحِيۡمًا ﴿۶۶﴾

۶۶۔ تمہارا پروردگار وہ ہے جو تمہارے لئے سمندر میں کشتیاں چلاتا ہے تاکہ تم اسکے فضل سے روزی تلاش کرو۔ بیشک وہ تم پر مہربان ہے۔

وَ اِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فِي الْبَحْرِ ضَلَّ مَنْ تَدْعُوْنَ اِلَّآ اِيَّاهُ ۚ فَلَمَّا نَجّٰىكُمْ اِلَى الْبَرِّ اَعْرَضْتُمْ ؕ وَ كَانَ الْاِنْسَانُ كَفُوْرًا ﴿۶۷﴾

۶۷۔ اور جب تم کو سمندر میں تکلیف پہنچتی ہے یعنی ڈوبنے کا خوف ہوتا ہے تو جنکو تم پکارا کرتے ہو سب اس پروردگار کے سوا گم ہو جاتے ہیں پھر جب وہ تمکو ڈوبنے سے بچاکر خشکی کی طرف لے جاتا ہے تو تم منہ پھیر لیتے ہو اور انسان ہے ہی ناشکرا۔

اَفَاَمِنْتُمْ اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمْ جَانِبَ الْبَرِّ اَوْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ثُمَّ لَا تَجِدُوْا لَكُمْ وَكِيْلًا ۙ﴿۶۸﴾

۶۸۔ کیا تم اس سے بے خوف ہو کہ اللہ تمہیں خشکی کی طرف لے جاکر زمین میں دھنسا دے یا تم پر سنگریزوں کی بھری ہوئی آندھی چلا دے۔ پھر تم اپنا کوئی نگہبان نہ پاؤ۔

اَمْ اَمِنْتُمْ اَنْ يُّعِيْدَكُمْ فِيْهِ تَارَةً اُخْرٰى فَيُرْسِلَ عَلَيْكُمْ قَاصِفًا مِّنَ الرِّيْحِ فَيُغْرِقَكُمْ بِمَا كَفَرْتُمْ ۙ ثُمَّ لَا تَجِدُوْا لَكُمْ عَلَيْنَا بِهٖ تَبِيْعًا ﴿۶۹﴾

۶۹۔ یا اس بات سے بے خوف ہو کہ تمکو دوسری دفعہ سمندر میں لے جائے پھر تم پر تیز ہوا چلائے اور تمہارے کفر کے سبب تمہیں ڈبو دے۔ پھر تم اس معاملے میں اپنے لئے کوئی بازپرس کرنے والا نہ پاؤ۔

وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِيْٓ اٰدَمَ وَحَمَلْنٰهُمْ فِي الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ وَرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ وَفَضَّلْنٰهُمْ عَلٰى كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقْنَا تَفْضِيْلًا ۧ﴿۷۰﴾ ع

۷۰۔ اور ہم نے بنی آدم کو عزت بخشی اور انکو خشکی اور تری میں سواری دی اور پاکیزہ روزی عطا کی اور اپنی بہت سی مخلوقات پر فضیلت دی۔

يَوْمَ نَدْعُوْا كُلَّ اُنَاسٍ بِاِمَامِهِمْ ۚ فَمَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ فَاُولٰٓئِكَ يَقْرَءُوْنَ

۷۱۔ جس دن ہم سب لوگوں کو انکے پیشواؤں کے ساتھ بلائیں گے۔ تو جنکے اعمال کی کتاب انکے داہنے ہاتھ میں دی جائے گی وہ اپنی کتاب کو خوش ہو ہوکر

کِتٰبَهُمۡ وَ لَا یُظۡلَمُوۡنَ فَتِیۡلًا ﴿۷۱﴾	پڑھیں گے اور ان پر دھاگے برابر بھی ظلم نہ ہوگا۔
وَمَنۡ کَانَ فِیۡ هٰذِهٖۤ اَعۡمٰی فَهُوَ فِی الۡاٰخِرَةِ اَعۡمٰی وَ اَضَلُّ سَبِیۡلًا ﴿۷۲﴾	۷۲۔ اور جو شخص اس دنیا میں اندھا ہو وہ آخرت میں بھی اندھا ہوگا اور نجات کے رستے سے بہت دور۔
وَ اِنۡ کَادُوۡا لَیَفۡتِنُوۡنَكَ عَنِ الَّذِیۡۤ اَوۡحَیۡنَاۤ اِلَیۡكَ لِتَفۡتَرِیَ عَلَیۡنَا غَیۡرَهٗ ٭ۖ وَ اِذًا لَّاتَّخَذُوۡكَ خَلِیۡلًا ﴿۷۳﴾	۷۳۔ اور اے پیغمبر جو وحی ہم نے تمہاری طرف بھیجی ہے قریب تھا کہ یہ کافر لوگ تم کو اس سے بہکا دیں تاکہ تم اس کے سوا اور باتیں ہماری نسبت بنا لو۔ اور اس وقت وہ تمکو دوست بنا لیتے۔
وَ لَوۡ لَاۤ اَنۡ ثَبَّتۡنٰكَ لَقَدۡ کِدۡتَّ تَرۡکَنُ اِلَیۡهِمۡ شَیۡـًٔا قَلِیۡلًا ٭ۙ ﴿۷۴﴾	۷۴۔ اور اگر ہم تم کو ثابت قدم نہ رہنے دیتے تو تم کسی قدر انکی طرف مائل ہونے ہی لگے تھے۔
اِذًا لَّاَذَقۡنٰكَ ضِعۡفَ الۡحَیٰوةِ وَضِعۡفَ الۡمَمَاتِ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ عَلَیۡنَا نَصِیۡرًا ﴿۷۵﴾	۷۵۔ اس وقت ہم تمکو زندگی میں بھی عذاب کا دگنا اور مرنے پر بھی دگنا مزہ چکھاتے۔ پھر تم ہمارے مقابلے میں کسی کو اپنا مددگار نہ پاتے۔
وَ اِنۡ کَادُوۡا لَیَسۡتَفِزُّوۡنَكَ مِنَ الۡاَرۡضِ لِیُخۡرِجُوۡكَ مِنۡهَا وَ اِذًا لَّا یَلۡبَثُوۡنَ خِلٰفَكَ اِلَّا قَلِیۡلًا ﴿۷۶﴾	۷۶۔ اور قریب تھا کہ یہ لوگ تمہیں زمین مکہ سے پھسلا دیں تاکہ تمہیں وہاں سے نکال دیں۔ اور اس وقت تمہارے بعد یہ بھی نہ رہتے مگر کم۔
سُنَّةَ مَنۡ قَدۡ اَرۡسَلۡنَا قَبۡلَكَ مِنۡ رُّسُلِنَا وَ لَا تَجِدُ لِسُنَّتِنَا تَحۡوِیۡلًا ٭ع ﴿۷۷﴾ ع ۸/۸	۷۷۔ جو پیغمبر ہم نے تم سے پہلے بھیجے تھے ان کا اور انکے بارے میں ہمارا یہی طریق رہا ہے اور تم ہمارے طریق میں تغیر وتبدل نہ پاؤ گے۔

اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِدُلُوۡكِ الشَّمۡسِ اِلٰى غَسَقِ الَّيۡلِ وَ قُرۡاٰنَ الۡفَجۡرِ‌ ؕ اِنَّ قُرۡاٰنَ الۡفَجۡرِ كَانَ مَشۡهُوۡدًا ﴿۷۸﴾

۷۸۔ اے محمد ﷺ سورج کے ڈھلنے سے رات کے اندھیرے تک ظہر۔ عصر۔ مغرب۔ عشاء کی نمازیں اور صبح کو قرآن پڑھا کرو۔ کیونکہ صبح کے وقت قرآن کا پڑھنا فرشتوں کی حاضری کا باعث ہوتا ہے۔

وَ مِنَ الَّيۡلِ فَتَهَجَّدۡ بِهٖ نَافِلَةً لَّكَ ‌ۖ عَسٰٓى اَنۡ يَّبۡعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا ﴿۷۹﴾

۷۹۔ اور بعض حصہ شب میں بیدار ہوا کرو اور تہجد کی نماز پڑھا کرو یہ شب خیزی تمہارے لئے ایک اضافی عمل ہے امید ہے کہ اللہ تمکو مقام محمود پر فائز فرمائے۔

وَ قُلۡ رَّبِّ اَدۡخِلۡنِىۡ مُدۡخَلَ صِدۡقٍ وَّ اَخۡرِجۡنِىۡ مُخۡرَجَ صِدۡقٍ وَّ اجۡعَلْ لِّىۡ مِنۡ لَّدُنۡكَ سُلۡطٰنًا نَّصِيۡرًا ﴿۸۰﴾

۸۰۔ اور کہو کہ اے پروردگار مجھے مدینے میں اچھی طرح داخل کیجیو اور مکے سے اچھی طرح نکالیو۔ اور اپنے ہاں سے زور و قوت کو میرا مددگار بنائیو۔

وَ قُلۡ جَآءَ الۡحَـقُّ وَزَهَقَ الۡبَاطِلُ‌ ؕ اِنَّ الۡبَاطِلَ كَانَ زَهُوۡقًا ﴿۸۱﴾

۸۱۔ اور کہدو کہ حق آگیا اور باطل نابود ہوگیا بیشک باطل نابود ہونے والا ہے۔

وَنُنَزِّلُ مِنَ الۡقُرۡاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحۡمَةٌ لِّلۡمُؤۡمِنِيۡنَ‌ ۙ وَلَا يَزِيۡدُ الظّٰلِمِيۡنَ اِلَّا خَسَارًا ﴿۸۲﴾

۸۲۔ اور ہم قرآن میں وہ چیز نازل کرتے ہیں جو مومنوں کے لئے شفا اور رحمت ہے اور ظالموں کے حق میں تو اس سے نقصان ہی بڑھتا ہے۔

وَاِذَاۤ اَنۡعَمۡنَا عَلَى الۡاِنۡسَانِ اَعۡرَضَ وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ‌ ۚ وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ يَـُٔوۡسًا ﴿۸۳﴾

۸۳۔ اور جب ہم انسان کو نعمت بخشتے ہیں تو روگرداں ہو جاتا ہے اور پہلو پھیر لیتا ہے۔ اور جب اسے سختی پہنچتی ہے تو ناامید ہو جاتا ہے۔

قُلۡ كُلٌّ يَّعۡمَلُ عَلٰى شَاكِلَتِهٖ ؕ فَرَبُّكُمۡ اَعۡلَمُ بِمَنۡ هُوَ اَهۡدٰى سَبِيۡلًا ﴿۸۴﴾ ع

۸۴۔ کہدو کہ ہر شخص اپنے طریق کے مطابق عمل کرتا ہے۔ سو تمہارا پروردگار اس شخص سے خوب واقف ہے جو سب سے زیادہ سیدھے رستے پر ہے۔

وَيَسۡـــَٔلُوۡنَكَ عَنِ الرُّوۡحِ ؕ قُلِ الرُّوۡحُ مِنۡ اَمۡرِ رَبِّىۡ وَمَاۤ اُوۡتِيۡتُمۡ مِّنَ الۡعِلۡمِ اِلَّا قَلِيۡلًا ﴿۸۵﴾

۸۵۔ اور تم سے روح کے بارے میں سوال کرتے ہیں۔ کہدو کہ وہ میرے پروردگار کا ایک حکم ہے اور تم لوگوں کو بہت ہی کم علم دیا گیا ہے۔

وَلَـئِنۡ شِئۡنَا لَنَذۡهَبَنَّ بِالَّذِىۡۤ اَوۡحَيۡنَاۤ اِلَيۡكَ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ بِهٖ عَلَيۡنَا وَكِيۡلًا ﴿۸۶﴾

۸۶۔ اور اگر ہم چاہیں تو جو کتاب ہم تمہاری طرف بھیجتے ہیں اسے دلوں سے محو کر دیں۔ پھر تم اسکے لئے ہمارے مقابلے میں کسی کو مددگار نہ پاؤ۔

اِلَّا رَحۡمَةً مِّنۡ رَّبِّكَ ؕ اِنَّ فَضۡلَهٗ كَانَ عَلَيۡكَ كَبِيۡرًا ﴿۸۷﴾

۸۷۔ مگر اس کا قائم رہنا تمہارے پروردگار کی رحمت ہے۔ کچھ شک نہیں کہ تم پر اس کا بڑا فضل ہے۔

قُلْ لَّـئِنِ اجۡتَمَعَتِ الۡاِنۡسُ وَالۡجِنُّ عَلٰٓى اَنۡ يَّاۡتُوۡا بِمِثۡلِ هٰذَا الۡقُرۡاٰنِ لَا يَاۡتُوۡنَ بِمِثۡلِهٖ وَلَوۡ كَانَ بَعۡضُهُمۡ لِبَعۡضٍ ظَهِيۡرًا ﴿۸۸﴾

۸۸۔ کہدو کہ اگر انسان اور جن اس بات پر مجتمع ہوں کہ اس قرآن جیسا بنا لائیں تو اس جیسا نہ لا سکیں گے اگرچہ وہ ایک دوسرے کے مددگار ہوں۔

وَلَقَدۡ صَرَّفۡنَا لِلنَّاسِ فِىۡ هٰذَا الۡقُرۡاٰنِ مِنۡ كُلِّ مَثَلٍ فَاَبٰٓى اَكۡثَرُ النَّاسِ اِلَّا كُفُوۡرًا ﴿۸۹﴾

۸۹۔ اور ہم نے قرآن میں سب باتیں طرح طرح سے بیان کر دی ہیں مگر اکثر لوگوں نے انکار کرنے کے سوا قبول نہ کیا۔

وَ قَالُوۡا لَنۡ نُّؤۡمِنَ لَکَ حَتّٰی تَفۡجُرَ لَنَا مِنَ الۡاَرۡضِ یَنۡۢبُوۡعًا ﴿۹۰﴾

۹۰۔ اور کہنے لگے کہ ہم تم پر ایمان نہیں لائیں گے جب تک کہ عجیب و غریب باتیں نہ دکھاؤ یعنی یا تو ہمارے لئے زمین سے چشمہ جاری کر دو۔

اَوۡ تَکُوۡنَ لَکَ جَنَّۃٌ مِّنۡ نَّخِیۡلٍ وَّ عِنَبٍ فَتُفَجِّرَ الۡاَنۡہٰرَ خِلٰلَہَا تَفۡجِیۡرًا ﴿۹۱﴾

۹۱۔ یا تمہارا کھجوروں اور انگوروں کا کوئی باغ ہو اور اسکے بیچ میں نہریں بہا نکالو۔

اَوۡ تُسۡقِطَ السَّمَآءَ کَمَا زَعَمۡتَ عَلَیۡنَا کِسَفًا اَوۡ تَاۡتِیَ بِاللّٰہِ وَ الۡمَلٰٓئِکَۃِ قَبِیۡلًا ﴿۹۲﴾

۹۲۔ یا جیسا تم کہا کرتے ہو ہم پر آسمان کے ٹکڑے گرا دو یا اللہ اور فرشتوں کو ہمارے سامنے لے آؤ۔

اَوۡ یَکُوۡنَ لَکَ بَیۡتٌ مِّنۡ زُخۡرُفٍ اَوۡ تَرۡقٰی فِی السَّمَآءِ ؕ وَ لَنۡ نُّؤۡمِنَ لِرُقِیِّکَ حَتّٰی تُنَزِّلَ عَلَیۡنَا کِتٰبًا نَّقۡرَؤُہٗ ؕ قُلۡ سُبۡحَانَ رَبِّیۡ ہَلۡ کُنۡتُ اِلَّا بَشَرًا رَّسُوۡلًا ﴿۹۳﴾ ع ۱۰

۹۳۔ یا تمہارا سونے کا گھر ہو۔ یا تم آسمان پر چڑھ جاؤ اور ہم تمہارے چڑھنے کو بھی نہیں مانیں گے جب تک کہ کوئی کتاب نہ لاؤ جسے ہم پڑھ بھی لیں کہدو کہ میرا پروردگار پاک ہے میں تو صرف ایک پیغام پہنچانے والا انسان ہوں۔

وَ مَا مَنَعَ النَّاسَ اَنۡ یُّؤۡمِنُوۡۤا اِذۡ جَآءَہُمُ الۡہُدٰۤی اِلَّاۤ اَنۡ قَالُوۡۤا اَبَعَثَ اللّٰہُ بَشَرًا رَّسُوۡلًا ﴿۹۴﴾

۹۴۔ اور جب لوگوں کے پاس ہدایت آگئی تو انکو ایمان لانے سے اس کے سوا کوئی چیز مانع نہ ہوئی کہ کہنے لگے کہ کیا اللہ نے آدمی کو پیغمبر کر کے بھیجا ہے۔

قُلۡ لَّوۡ کَانَ فِی الۡاَرۡضِ مَلٰٓئِکَۃٌ یَّمۡشُوۡنَ مُطۡمَئِنِّیۡنَ لَنَزَّلۡنَا عَلَیۡہِمۡ مِّنَ السَّمَآءِ مَلَکًا رَّسُوۡلًا ﴿۹۵﴾

۹۵۔ کہدو کہ اگر زمین میں فرشتے ہوتے کہ اس میں چلتے پھرتے اور رہتے بستے تو ہم ان کے پاس کسی فرشتے کو پیغمبر بنا کر بھیجتے۔

قُلۡ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيۡدًۢا بَيۡنِىۡ وَبَيۡنَكُمۡ‌ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِيۡرًۢا بَصِيۡرًا ﴿۹۶﴾

وَمَنۡ يَّهۡدِ اللّٰهُ فَهُوَ الۡمُهۡتَدِ‌ ۚ وَمَنۡ يُّضۡلِلۡ فَلَنۡ تَجِدَ لَهُمۡ اَوۡلِيَآءَ مِنۡ دُوۡنِهٖ‌ ؕ وَنَحۡشُرُهُمۡ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ عَلٰى وُجُوۡهِهِمۡ عُمۡيًا وَّ بُكۡمًا وَّ صُمًّا‌ ؕ مَاۡوٰٮهُمۡ جَهَنَّمُ‌ ؕ كُلَّمَا خَبَتۡ زِدۡنٰهُمۡ سَعِيۡرًا ﴿۹۷﴾

ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمۡ بِاَنَّهُمۡ كَفَرُوۡا بِاٰيٰتِنَا وَ قَالُوۡۤا ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّ رُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبۡعُوۡثُوۡنَ خَلۡقًا جَدِيۡدًا ﴿۹۸﴾

اَوَلَمۡ يَرَوۡا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِىۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ قَادِرٌ عَلٰٓى اَنۡ يَّخۡلُقَ مِثۡلَهُمۡ وَ جَعَلَ لَهُمۡ اَجَلًا لَّا رَيۡبَ فِيۡهِ‌ ؕ فَاَبَى الظّٰلِمُوۡنَ اِلَّا كُفُوۡرًا ﴿۹۹﴾

۹۶۔ کہدو کہ میرے اور تمہارے درمیان اللہ ہی گواہ کافی ہے۔ وہی اپنے بندوں سے خبردار ہے انکو دیکھنے والا ہے۔

۹۷۔ اور جس شخص کو اللہ ہدایت دے وہی ہدایت یاب ہے۔ اور جنکو گمراہ رہنے دے تو تم اللہ کے سوا انکے رفیق نہیں پاؤ گے۔ اور ہم انکو قیامت کے دن اوندھے منہ اندھے گونگے اور بہرے بنا کر اٹھائیں گے اور ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔ جب اسکی آگ بجھنے کو ہو گی تو ہم انکو عذاب دینے کے لئے اسے اور بھڑکا دیں گے۔

۹۸۔ یہ انکی سزا ہے اس لئے کہ وہ ہماری آیتوں سے کفر کرتے تھے اور کہتے تھے کہ جب ہم مر کر بوسیدہ ہڈیاں اور ریزہ ریزہ ہو جائیں گے تو کیا ازسرنو پیدا کئے جائیں گے؟

۹۹۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے اس بات پر قادر ہے کہ ان جیسے لوگ پیدا کر دے۔ اور اس نے ان کے لئے ایک وقت مقرر کر دیا ہے جسمیں کچھ بھی شک نہیں۔ تو ظالموں نے انکار کے سوا اسے قبول نہ کیا۔

قُلْ لَّوْ اَنْتُمْ تَمْلِكُوْنَ خَزَآئِنَ رَحْمَةِ رَبِّيْۤ اِذًا لَّاَمْسَكْتُمْ خَشْيَةَ الْاِنْفَاقِ ؕ وَ كَانَ الْاِنْسَانُ قَتُوْرًا ﴿۱۰۰﴾

۱۰۰۔ کہدو کہ اگر میرے پروردگار کی رحمت کے خزانے تمہارے ہاتھ میں ہوتے تو تم خرچ ہو جانے کے خوف سے انکو بند کر رکھتے۔ اور انسان دل کا بہت تنگ ہے۔

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى تِسْعَ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ فَسْـَٔلْ بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ اِذْ جَآءَهُمْ فَقَالَ لَهٗ فِرْعَوْنُ اِنِّيْ لَاَظُنُّكَ يٰمُوْسٰى مَسْحُوْرًا ﴿۱۰۱﴾

۱۰۱۔ اور ہم نے موسیٰ کو نو کھلی نشانیاں دیں تو بنی اسرائیل سے دریافت کر لو کہ جب وہ انکے پاس آئے تو فرعون نے ان سے کہا کہ موسیٰ! میں خیال کرتا ہوں کہ تم پر جادو کیا گیا ہے۔

قَالَ لَقَدْ عَلِمْتَ مَاۤ اَنْزَلَ هٰۤؤُلَآءِ اِلَّا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ بَصَآئِرَ ۚ وَ اِنِّيْ لَاَظُنُّكَ يٰفِرْعَوْنُ مَثْبُوْرًا ﴿۱۰۲﴾

۱۰۲۔ انہوں نے کہا کہ تم یہ جانتے ہو کہ آسمانوں اور زمین کے پروردگار کے سوا اسکو کسی نے نازل نہیں کیا۔ اور وہ بھی تم لوگوں کے سمجھانے کو اور اے فرعون! میں خیال کرتا ہوں کہ تم ہلاک ہو جاؤ گے۔

فَاَرَادَ اَنْ يَّسْتَفِزَّهُمْ مِّنَ الْاَرْضِ فَاَغْرَقْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ جَمِيْعًا ۙ﴿۱۰۳﴾

۱۰۳۔ تو اس نے چاہا کہ انکو سرزمین مصر سے نکال دے تو ہم نے اسکو اور جو اسکے ساتھ تھے۔ سب کو ڈبو دیا۔

وَّقُلْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ لِبَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ اسْكُنُوا الْاَرْضَ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ الْاٰخِرَةِ جِئْنَا بِكُمْ لَفِيْفًا ؕ﴿۱۰۴﴾

۱۰۴۔ اور اسکے بعد بنی اسرائیل سے کہا کہ تم اس ملک میں رہو سہو۔ پھر جب آخرت کا وعدہ آجائے گا تو ہم تم سب کو جمع کر کے لے آئیں گے۔

وَ بِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَ بِالْحَقِّ نَزَلَ ؕ وَمَاۤ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّ نَذِيْرًا ۘ﴿۱۰۵﴾

۱۰۵۔ اور ہم نے اس قرآن کو سچائی کے ساتھ نازل کیا ہے اور وہ سچائی کے ساتھ نازل ہوا اور اے محمد ﷺ ہم نے تمکو صرف خوشخبری دینے والا اور ڈر سنانے والا

وَقُرْاٰنًا فَرَقْنٰهُ لِتَقْرَاَهٗ عَلَى النَّاسِ عَلٰى مُكْثٍ وَّ نَزَّلْنٰهُ تَنْزِيْلًا ﴿۱۰۶﴾

قُلْ اٰمِنُوْا بِهٖٓ اَوْلَا تُؤْمِنُوْا ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهٖٓ اِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ يَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ سُجَّدًا ۙ﴿۱۰۷﴾

وَّ يَقُوْلُوْنَ سُبْحٰنَ رَبِّنَآ اِنْ كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُوْلًا ﴿۱۰۸﴾

وَيَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ يَبْكُوْنَ وَيَزِيْدُهُمْ خُشُوْعًا ﴿۱۰۹﴾ السجدة

قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِادْعُوا الرَّحْمٰنَ ؕ اَيًّامَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ﴿۱۱۰﴾

بنا کر بھیجا ہے۔

۱۰۶۔ اور ہم نے قرآن کو تھوڑا تھوڑا کر کے نازل کیا ہے تاکہ تم لوگوں کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھ کر سناؤ اور ہم نے اسکو آہستہ آہستہ اتارا ہے۔

۱۰۷۔ کہدو کہ تم اس پر ایمان لاؤ یا نہ لاؤ یہ فی نفسہ حق ہے جن لوگوں کو اس سے پہلے علم کتاب دیا گیا ہے۔ جب وہ انکو پڑھ کر سنایا جاتا ہے تو وہ تھوڑیوں کے بل سجدے میں پڑتے ہیں۔

۱۰۸۔ اور کہتے ہیں کہ ہمارا پروردگار پاک ہے۔ بیشک ہمارے پروردگار کا وعدہ پورا ہو کر رہا۔

۱۰۹۔ اور وہ تھوڑیوں کے بل گر پڑتے ہیں اور روتے جاتے ہیں اور اس سے انکو اور زیادہ عاجزی پیدا ہوتی ہے۔

۱۱۰۔ کہدو کہ تم معبود برحق کو اللہ کے نام سے پکارو یا رحمن کے نام سے جس نام سے پکارو اسکے سب نام اچھے ہیں۔ اور نماز نہ بلند آواز سے پڑھو اور نہ آہستہ بلکہ اسکے بیچ کا طریقہ اختیار کرو۔

وَ قُلِ الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِیۡ لَمۡ یَتَّخِذۡ وَلَدًا وَّ لَمۡ یَکُنۡ لَّهٗ شَرِیۡكٌ فِی الۡمُلۡكِ وَ لَمۡ یَکُنۡ لَّهٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَ کَبِّرۡهُ تَکۡبِیۡرًا ﴿۱۱۱﴾

۱۱۱۔ اور کہو کہ سب تعریف اللہ ہی کو ہے جس نے نہ تو کسی کو بیٹا بنایا ہے اور نہ اسکی بادشاہی میں کوئی شریک ہے۔ اور نہ اس وجہ سے کہ وہ عاجز و ناتواں ہے کوئی اس کا مددگار ہے اور اسکو بڑا جان کر اسکی بڑائی کرتے رہو۔

ع ۱۲ ۱۲ ۱۲

اٰیاتها ۱۱۰ — ۱۸ سُوۡرَةُ الۡکَهۡفِ مَکِّیَّةٌ ۶۹ — رکوعاتها ۱۲

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِیۡۤ اَنۡزَلَ عَلٰی عَبۡدِهِ الۡکِتٰبَ وَلَمۡ یَجۡعَلۡ لَّهٗ عِوَجًا ﴿۱﴾ سکتۃ

۱۔ سب تعریف اللہ ہی کو ہے جس نے اپنے محبوب بندے محمد ﷺ پر یہ کتاب نازل کی اور اس میں کسی طرح کی کجی اور پیچیدگی نہ رکھی۔

قَیِّمًا لِّیُنۡذِرَ بَاۡسًا شَدِیۡدًا مِّنۡ لَّدُنۡهُ وَ یُبَشِّرَ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ الَّذِیۡنَ یَعۡمَلُوۡنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمۡ اَجۡرًا حَسَنًا ﴿۲﴾ لا

۲۔ بلکہ سیدھی اور سلیس اتاری تاکہ لوگوں کو عذاب سخت سے جو اسکی طرف سے آنے والا ہے ڈرائے اور مومنوں کو جو نیک عمل کرتے ہیں خوشخبری سنائے کہ انکے لئے ان کے کاموں کا نیک بدلہ یعنی بہشت ہے۔

مَّاکِثِیۡنَ فِیۡهِ اَبَدًا ﴿۳﴾ لا

۳۔ جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔

وَّ یُنۡذِرَ الَّذِیۡنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ﴿۴﴾ ق

۴۔ اور ان لوگوں کو بھی ڈرائے جو کہتے ہیں کہ اللہ نے کسی کو بیٹا بنا لیا ہے۔

مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ وَّ لَا لِاٰبَآىِٕهِمْ ؕ كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ؕ اِنْ يَّقُوْلُوْنَ اِلَّا كَذِبًا ﴿۵﴾

۵۔ ان کو اس بات کا کچھ بھی علم نہیں اور نہ انکے باپ دادا ہی کو تھا۔ یہ بڑی سخت بات ہے جو انکے منہ سے نکلتی ہے اور کچھ شک نہیں کہ یہ جو کچھ کہتے ہیں محض جھوٹ ہے۔

فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ اِنْ لَّمْ يُؤْمِنُوْا بِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَسَفًا ﴿۶﴾

۶۔ اے پیغمبر اگر یہ اس کلام پر ایمان نہ لائیں تو شاید تم انکے پیچھے رنج کر کر کے اپنے تئیں ہلاک کر دو گے۔

اِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْاَرْضِ زِيْنَةً لَّهَا لِنَبْلُوَهُمْ اَيُّهُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ﴿۷﴾

۷۔ جو چیز زمین پر ہے ہم نے اسکو زمین کے لئے زینت بنایا ہے تاکہ لوگوں کی آزمائش کریں کہ ان میں کون اچھے عمل کرنے والا ہے۔

وَ اِنَّا لَجٰعِلُوْنَ مَا عَلَيْهَا صَعِيْدًا جُرُزًا ﴿۸﴾ؕ

۸۔ اور جو چیز زمین پر ہے ہم اسکو نابود کر کے بنجر میدان کر دیں گے۔

اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ اَصْحٰبَ الْكَهْفِ وَ الرَّقِيْمِ ۙ كَانُوْا مِنْ اٰيٰتِنَا عَجَبًا ﴿۹﴾

۹۔ کیا تم خیال کرتے ہو کہ غار اور لوح والے ہماری نشانیوں میں سے عجیب تھے؟

اِذْ اَوَى الْفِتْيَةُ اِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوْا رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ﴿۱۰﴾

۱۰۔ جب وہ نوجوان غار میں جا رہے تو کہنے لگے کہ اے ہمارے پروردگار ہم پر اپنے ہاں سے رحمت نازل فرما۔ اور ہمارے کام میں درستی کے سامان مہیا کر۔

فَضَرَبْنَا عَلٰٓى اٰذَانِهِمْ فِى الْكَهْفِ سِنِيْنَ عَدَدًا ﴿۱۱﴾ۙ

۱۱۔ تو ہم نے غار میں کئی سال تک انکے کانوں پر نیند کا پردہ ڈالے رکھا یعنی انکو سلائے رکھا۔

ثُمَّ بَعَثۡنٰهُمۡ لِنَعۡلَمَ اَیُّ الۡحِزۡبَیۡنِ اَحۡصٰی لِمَا لَبِثُوۡۤا اَمَدًا ﴿۱۲﴾ ع ۱ ۱۲ ۱۳

۱۲۔ پھر انکو جگا اٹھایا تاکہ معلوم کریں کہ جتنی مدت وہ غار میں رہے دونوں جماعتوں میں سے اسکی مقدار کس کو خوب یاد ہے۔

نَحۡنُ نَقُصُّ عَلَیۡكَ نَبَاَهُمۡ بِالۡحَقِّ ؕ اِنَّهُمۡ فِتۡیَةٌ اٰمَنُوۡا بِرَبِّهِمۡ وَزِدۡنٰهُمۡ هُدًی ﴿۱۳﴾

۱۳۔ ہم انکے حالات تم سے صحیح صحیح بیان کرتے ہیں۔ وہ کئی نوجوان تھے جو اپنے پروردگار پر ایمان لائے تھے۔ اور ہم نے انکو اور زیادہ ہدایت دی تھی۔

وَّ رَبَطۡنَا عَلٰی قُلُوۡبِهِمۡ اِذۡ قَامُوۡا فَقَالُوۡا رَبُّنَا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ لَنۡ نَّدۡعُوَاۡ مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اِلٰـهًا لَّقَدۡ قُلۡنَاۤ اِذًا شَطَطًا ﴿۱۴﴾

۱۴۔ اور انکے دلوں کو مربوط یعنی مضبوط کر دیا جب وہ اٹھ کھڑے ہوئے تو کہنے لگے کہ ہمارا پروردگار آسمانوں اور زمین کا مالک ہے۔ ہم اسکے سوا کسی کو معبود سمجھ کر نہ پکاریں گے اگر ایسا کیا تو اس وقت ہم نے بے عقلی کی بات کی۔

هٰۤؤُلَاۤءِ قَوۡمُنَا اتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اٰلِهَةً ؕ لَوۡ لَا یَاۡتُوۡنَ عَلَیۡهِمۡ بِسُلۡطٰنٍۭ بَیِّنٍ ؕ فَمَنۡ اَظۡلَمُ مِمَّنِ افۡتَرٰی عَلَی اللّٰهِ كَذِبًا ﴿۱۵﴾

۱۵۔ ان ہماری قوم کے لوگوں نے اسکے سوا اور معبود بنا رکھے ہیں۔ بھلا یہ انکے معبود ہونے پر کوئی کھلی دلیل کیوں نہیں لاتے۔ تو اس سے زیادہ کون ظالم ہے جو اللہ پر جھوٹ باندھے۔

وَ اِذِ اعۡتَزَلۡتُمُوۡهُمۡ وَمَا یَعۡبُدُوۡنَ اِلَّا اللّٰهَ فَاۡوٗۤا اِلَی الۡكَهۡفِ یَنۡشُرۡ لَكُمۡ رَبُّكُمۡ مِّنۡ رَّحۡمَتِهٖ وَیُهَیِّئۡ لَكُمۡ مِّنۡ اَمۡرِكُمۡ مِّرۡفَقًا ﴿۱۶﴾

۱۶۔ اور جب تم نے ان مشرکوں سے اور جنکی یہ اللہ کے سوا عبادت کرتے ہیں ان سے کنارہ کر لیا ہے تو غار میں چل رہو۔ تمہارا پروردگار تمہارے لئے اپنی رحمت وسیع کر دے گا اور تمہارے کاموں میں آسانی کے سامان مہیا کرے گا۔

وَتَرَى الشَّمْسَ اِذَا طَلَعَتْ تَّزٰوَرُ عَنْ كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَ اِذَا غَرَبَتْ تَّقْرِضُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ وَ هُمْ فِيْ فَجْوَةٍ مِّنْهُ ؕ ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ وَلِيًّا مُّرْشِدًا ﴿۱۷﴾ ع ۲/۵/۱۴

۱۷۔ اور جب سورج نکلے تو تم دیکھو کہ دھوپ انکے غار سے داہنی طرف سمٹ جائے اور جب غروب ہو تو ان سے بائیں طرف کترا جائے اور وہ اس غار کے کشادہ حصے میں تھے یہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں۔ جسکو اللہ ہدایت دے وہ ہدایت یاب ہے۔ اور جسکو گمراہ رہنے دے تو تم اسکے لئے کوئی دوست راہ بتانے والا نہ پاؤ گے۔

وَ تَحْسَبُهُمْ اَيْقَاظًا وَّ هُمْ رُقُوْدٌ ۖۗ وَّ نُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَ ذَاتَ الشِّمَالِ ۖۗ وَ كَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيْدِ ؕ لَوِ اطَّلَعْتَ عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ مِنْهُمْ فِرَارًا وَّ لَمُلِئْتَ مِنْهُمْ رُعْبًا ﴿۱۸﴾

۱۸۔ اور تم ان کے متعلق خیال کرو کہ وہ جاگ رہے ہیں۔ حالانکہ وہ سوتے ہیں۔ اور ہم انکو دائیں اور بائیں کروٹ بدلاتے تھے۔ اور ان کا کتا چوکھٹ پر دونوں ہاتھ پھیلائے ہوئے تھا۔ اگر تم انکو جھانک کر دیکھتے تو پیٹھ پھیر کر بھاگ جاتے اور ان سے دہشت میں آجاتے۔

وَ كَذٰلِكَ بَعَثْنٰهُمْ لِيَتَسَآءَلُوْا بَيْنَهُمْ ؕ قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ كَمْ لَبِثْتُمْ ؕ قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ؕ قَالُوْا رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثْتُمْ ؕ فَابْعَثُوْٓا اَحَدَكُمْ بِوَرِقِكُمْ هٰذِهٖٓ اِلَى الْمَدِيْنَةِ فَلْيَنْظُرْ اَيُّهَآ اَزْكٰى طَعَامًا

۱۹۔ اور اسی طرح ہم نے انکو اٹھایا تاکہ آپس میں ایک دوسرے سے دریافت کریں۔ ایک کہنے والے نے کہا کہ تم یہاں کتنی مدت رہے؟ انہوں نے کہا کہ ایک دن یا اس سے بھی کم۔ انہوں نے کہا کہ جتنی مدت تم رہے ہو تمہارا پروردگار ہی اسکو خوب جانتا ہے۔ تو اپنے میں سے کسی کو یہ روپیہ دے کر شہر بھیجو وہ دیکھے کہ نفیس کھانا کون سا ہے تو اس میں سے کھانا لے

فَلۡيَاۡتِكُمۡ بِرِزۡقٍ مِّنۡهُ وَلۡـيَتَلَطَّفۡ وَلَا يُشۡعِرَنَّ بِكُمۡ اَحَدًا ﴿۱۹﴾

اِنَّهُمۡ اِنۡ يَّظۡهَرُوۡا عَلَيۡكُمۡ يَرۡجُمُوۡكُمۡ اَوۡ يُعِيۡدُوۡكُمۡ فِىۡ مِلَّتِهِمۡ وَلَنۡ تُفۡلِحُوۡۤا اِذًا اَبَدًا ﴿۲۰﴾

وَكَذٰلِكَ اَعۡثَرۡنَا عَلَيۡهِمۡ لِيَعۡلَمُوۡۤا اَنَّ وَعۡدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّ اَنَّ السَّاعَةَ لَا رَيۡبَ فِيۡهَا‌ ۚ اِذۡ يَتَنَازَعُوۡنَ بَيۡنَهُمۡ اَمۡرَهُمۡ‌ فَقَالُوا ابۡنُوۡا عَلَيۡهِمۡ بُنۡيَانًا ‌ؕ رَبُّهُمۡ اَعۡلَمُ بِهِمۡ‌ ؕ قَالَ الَّذِيۡنَ غَلَبُوۡا عَلٰٓى اَمۡرِهِمۡ لَنَتَّخِذَنَّ عَلَيۡهِمۡ مَّسۡجِدًا ﴿۲۱﴾

سَيَقُوۡلُوۡنَ ثَلٰثَةٌ رَّابِعُهُمۡ كَلۡبُهُمۡ‌ ۚ وَ يَقُوۡلُوۡنَ خَمۡسَةٌ سَادِسُهُمۡ كَلۡبُهُمۡ رَجۡمًۢا بِالۡغَيۡبِ‌ ۚ وَ يَقُوۡلُوۡنَ سَبۡعَةٌ وَّ ثَامِنُهُمۡ كَلۡبُهُمۡ‌ ؕ قُلْ رَّبِّىۡۤ اَعۡلَمُ بِعِدَّتِهِمۡ مَّا يَعۡلَمُهُمۡ اِلَّا قَلِيۡلٌ ۙ فَلَا تُمَارِ فِيۡهِمۡ اِلَّا مِرَآءً

آئے اور احتیاط سے آئے جائے اور تمہارا حال کسی کو نہ بتائے۔

۲۰۔ اگر وہ تم پر دسترس پالیں گے تو تمہیں سنگسار کر دیں گے۔ یا پھر اپنے مذہب میں داخل کر لیں گے اور اس وقت تم کبھی فلاح نہیں پاؤ گے۔

۲۱۔ اور اسی طرح ہم نے لوگوں کو ان کے حال سے خبردار کر دیا تاکہ وہ جانیں کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ اور یہ کہ قیامت جس کا وعدہ کیا جاتا ہے اس میں کچھ شک نہیں۔ اس وقت لوگ انکے بارے میں باہم جھگڑنے لگے۔ اور کہنے لگے کہ ان کے غار پر عمارت بنا دو۔ ان کا پروردگار ان کے حال سے خوب واقف ہے۔ جو لوگ انکے معاملے میں غلبہ رکھتے تھے وہ کہنے لگے کہ ہم انکے غار پر مسجد بنائیں گے۔

۲۲۔ بعض لوگ اٹکل پچو کہیں گے کہ وہ تین تھے اور چوتھا ان کا کتا تھا اور بعض کہیں گے کہ وہ پانچ تھے اور چھٹا ان کا کتا تھا۔ اور بعض کہیں گے کہ وہ سات تھے اور آٹھواں ان کا کتا تھا۔ کہدو کہ میرا پروردگار ہی انکے شمار سے خوب واقف ہے انکو جانتے بھی ہیں تو تھوڑے ہی لوگ جانتے ہیں تو تم انکے معاملے میں بحث نہ کرنا مگر سرسری سی بحث۔ اور نہ انکے بارے

ظَاهِرًا ۖ وَّلَا تَسْتَفْتِ فِيْهِمْ مِّنْهُمْ اَحَدًا ﴿۲۲﴾

میں ان میں سے کسی سے کچھ دریافت ہی کرنا۔

ع ۳/۵ ۱۵

وَلَا تَقُوْلَنَّ لِشَایْءٍ اِنِّیْ فَاعِلٌ ذٰلِكَ غَدًا ﴿۲۳﴾

۲۳۔ اور کسی کام کی نسبت نہ کہنا کہ میں اسے کل کر دوں گا۔

اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ۚ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ اِذَا نَسِيْتَ وَقُلْ عَسٰٓى اَنْ يَّهْدِيَنِ رَبِّیْ لِاَقْرَبَ مِنْ هٰذَا رَشَدًا ﴿۲۴﴾

۲۴۔ مگر ان شاء اللہ کہہ کر یعنی اگر اللہ چاہے تو کر دوں گا اور جب اللہ کا نام لینا بھول جاؤ تو یاد آنے پر لے لو۔ اور کہدو کہ امید ہے کہ میرا پروردگار مجھے اس سے بھی زیادہ ہدایت کی باتیں بتائے۔

وَ لَبِثُوْا فِیْ كَهْفِهِمْ ثَلٰثَ مِائَةٍ سِنِيْنَ وَازْدَادُوْا تِسْعًا ﴿۲۵﴾

۲۵۔ اور اصحاب کہف اپنے غار میں نو اوپر تین سو سال رہے۔

قُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوْا ۚ لَهٗ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۗ اَبْصِرْ بِهٖ وَ اَسْمِعْ ۗ مَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِیٍّ ۚ وَّلَا يُشْرِكُ فِیْ حُكْمِهٖٓ اَحَدًا ﴿۲۶﴾

۲۶۔ کہدو کہ جتنی مدت وہ رہے اسے اللہ ہی خوب جانتا ہے۔ اسی کو آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتیں معلوم ہیں۔ وہ کیا خوب دیکھنے والا اور کیا خوب سننے والا ہے۔ اسکے سوا ان کا کوئی کارساز نہیں اور نہ وہ اپنے حکم میں کسی کو شریک کرتا ہے۔

وَاتْلُ مَآ اُوْحِیَ اِلَيْكَ مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ ۚ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ وَلَنْ تَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ﴿۲۷﴾

۲۷۔ اور اپنے پروردگار کی کتاب کو جو تمہارے پاس بھیجی جاتی ہے پڑھتے رہا کرو۔ اسکی باتوں کو کوئی بدلنے والا نہیں۔ اور اسکے سوا تم کہیں پناہ بھی نہیں پاؤ گے۔

وَاصۡبِرۡ نَفۡسَكَ مَعَ الَّذِيۡنَ يَدۡعُوۡنَ رَبَّهُمۡ بِالۡغَدٰوةِ وَالۡعَشِىِّ يُرِيۡدُوۡنَ وَجۡهَهٗ وَ لَا تَعۡدُ عَيۡنٰكَ عَنۡهُمۡ‌ۚ تُرِيۡدُ زِيۡنَةَ الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا‌ۚ وَ لَا تُطِعۡ مَنۡ اَغۡفَلۡنَا قَلۡبَهٗ عَنۡ ذِكۡرِنَا وَاتَّبَعَ هَوٰٮهُ وَكَانَ اَمۡرُهٗ فُرُطًا ﴿۲۸﴾

۲۸۔ اور جو لوگ صبح و شام اپنے پروردگار کو پکارتے اور اسکی خوشنودی کے طالب ہیں انکے ساتھ صبر کرتے رہو۔ اور تمہاری نگاہیں ان میں سے گذر کر اور طرف نہ دوڑیں۔ کہ تم دنیاوی زندگی کی رونقوں کے خواستگار ہو جاؤ۔ اور جس شخص کے دل کو ہم نے اپنی یاد سے غافل کر دیا ہے اور وہ اپنی خواہش کی پیروی کرتا ہے اور اس کا کام حد سے بڑھ گیا ہے اس کا کہا نہ ماننا۔

وَقُلِ الۡحَـقُّ مِنۡ رَّبِّكُمۡ‌ قف فَمَنۡ شَآءَ فَلۡيُؤۡمِنۡ وَّمَنۡ شَآءَ فَلۡيَكۡفُرۡ‌ ۙ اِنَّاۤ اَعۡتَدۡنَا لِلظّٰلِمِيۡنَ نَارًا ۙ اَحَاطَ بِهِمۡ سُرَادِقُهَا‌ ؕ وَاِنۡ يَّسۡتَغِيۡثُوۡا يُغَاثُوۡا بِمَآءٍ كَالۡمُهۡلِ يَشۡوِى الۡوُجُوۡهَ‌ ؕ بِئۡسَ الشَّرَابُ ؕ وَسَآءَتۡ مُرۡتَفَقًا ﴿۲۹﴾

۲۹۔ اور کہدو کہ لوگو یہ قرآن تمہارے پروردگار کی طرف سے برحق ہے تو جو چاہے ایمان لائے اور جو چاہے کافر رہے ہم نے ظالموں کے لئے دوزخ کی آگ تیار کر رکھی ہے جسکی قناتیں انکو گھیر رہی ہوں گی۔ اور اگر فریاد کریں گے تو ایسے کھولتے ہوئے پانی سے انکی دادرسی کی جائے گی جو پگھلے ہوئے تانبے کی طرح گرم ہو گا اور جو انکے چہروں کو بھون ڈالے گا انکے پینے کا پانی بھی برا اور آرام گاہ بھی بری۔

اِنَّ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اِنَّا لَا نُضِيۡعُ اَجۡرَ مَنۡ اَحۡسَنَ عَمَلًا‌ ۚ ﴿۳۰﴾

۳۰۔ اور جو ایمان لائے اور کام بھی نیک کرتے رہے تو ہم نیک کام کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتے۔

اُولٰۤـئِكَ لَهُمۡ جَنّٰتُ عَدۡنٍ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهِمُ الۡاَنۡهٰرُ يُحَلَّوۡنَ فِيۡهَا مِنۡ اَسَاوِرَ مِنۡ ذَهَبٍ

۳۱۔ ایسے لوگوں کے لئے ہمیشہ رہنے کے باغ ہیں جن میں ان کے محلوں کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں۔ انکو وہاں سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے اور وہ

وَّ یَلۡبَسُوۡنَ ثِیَابًا خُضۡرًا مِّنۡ سُنۡدُسٍ وَّ اِسۡتَبۡرَقٍ مُّتَّکِـِٕیۡنَ فِیۡہَا عَلَی الۡاَرَآئِکِ ؕ نِعۡمَ الثَّوَابُ ؕ وَ حَسُنَتۡ مُرۡتَفَقًا ﴿۳۱﴾

باریک دیبا اور اطلس کے سبز کپڑے پہنا کریں گے۔ اور تختوں پر تکیے لگا کر بیٹھا کریں گے کیا خوب بدلہ اور کیا خوب آرام گاہ ہے۔

ع ۴ ۱۶

وَ اضۡرِبۡ لَہُمۡ مَّثَلًا رَّجُلَیۡنِ جَعَلۡنَا لِاَحَدِہِمَا جَنَّتَیۡنِ مِنۡ اَعۡنَابٍ وَّ حَفَفۡنٰہُمَا بِنَخۡلٍ وَّ جَعَلۡنَا بَیۡنَہُمَا زَرۡعًا ﴿ؕ۳۲﴾

۳۲۔ اور ان سے دو شخصوں کا حال بیان کرو جن میں سے ایک کو ہم نے انگور کے دو باغ عنایت کئے تھے اور انکے گرداگرد کھجوروں کے درخت لگا دیئے تھے اور انکے درمیان کھیتی پیدا کر دی تھی۔

کِلۡتَا الۡجَنَّتَیۡنِ اٰتَتۡ اُکُلَہَا وَ لَمۡ تَظۡلِمۡ مِّنۡہُ شَیۡئًا ۙ وَّ فَجَّرۡنَا خِلٰلَہُمَا نَہَرًا ﴿ۙ۳۳﴾

۳۳۔ دونوں باغ کثرت سے پھل لاتے۔ اور اسکی پیداوار میں کسی طرح کی کمی نہ ہوتی اور دونوں میں ہم نے ایک نہر بھی جاری کر رکھی تھی۔

وَّ کَانَ لَہٗ ثَمَرٌ ۚ فَقَالَ لِصَاحِبِہٖ وَ ہُوَ یُحَاوِرُہٗۤ اَنَا اَکۡثَرُ مِنۡکَ مَالًا وَّ اَعَزُّ نَفَرًا ﴿۳۴﴾

۳۴۔ اور اس طرح اس شخص کو انکی پیداوار ملتی رہتی تھی تو ایک دن جبکہ وہ اپنے دوست سے باتیں کر رہا تھا کہنے لگا کہ میں تم سے مال و دولت میں بھی زیادہ ہوں اور جتھے اور جماعت کے لحاظ سے بھی زیادہ عزت والا ہوں۔

وَ دَخَلَ جَنَّتَہٗ وَ ہُوَ ظَالِمٌ لِّنَفۡسِہٖ ۚ قَالَ مَاۤ اَظُنُّ اَنۡ تَبِیۡدَ ہٰذِہٖۤ اَبَدًا ﴿ۙ۳۵﴾

۳۵۔ اور ایسی شیخیوں سے اپنے حق میں ظلم کرتا ہوا اپنے باغ میں داخل ہوا کہنے لگا کہ میں نہیں خیال کرتا کہ یہ باغ کبھی تباہ ہو۔

وَّ مَاۤ اَظُنُّ السَّاعَۃَ قَآئِمَۃً ۙ وَّ لَئِنۡ رُّدِدۡتُّ اِلٰی رَبِّیۡ لَاَجِدَنَّ خَیۡرًا مِّنۡہَا مُنۡقَلَبًا ﴿۳۶﴾

۳۶۔ اور نہ خیال کرتا ہوں کہ قیامت برپا ہو اور اگر میں اپنے پروردگار کی طرف لوٹایا بھی جاؤں۔ تو وہاں ضرور اس سے اچھی جگہ پاؤں گا۔

قَالَ لَهٗ صَاحِبُهٗ وَ هُوَ يُحَاوِرُهٗۤ اَكَفَرْتَ بِالَّذِيْ خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ سَوّٰىكَ رَجُلًا ﴿۳۷﴾

۳۷۔ تو اس کا دوست جو اس سے گفتگو کر رہا تھا کہنے لگا کہ کیا تم اس ذات سے کفر کرتے ہو جس نے تم کو مٹی سے پیدا کیا پھر نطفے سے پھر تمہیں پورا آدمی بنایا۔

لٰكِنَّا۠ هُوَ اللّٰهُ رَبِّيْ وَ لَاۤ اُشْرِكُ بِرَبِّيْۤ اَحَدًا ﴿۳۸﴾

۳۸۔ مگر میں تو یہ کہتا ہوں کہ اللہ ہی میرا پروردگار ہے اور میں اپنے پروردگار کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا۔

وَلَوْلَاۤ اِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَآءَ اللّٰهُ ۙ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۚ اِنْ تَرَنِ اَنَا اَقَلَّ مِنْكَ مَالًا وَّ وَلَدًا ﴿۳۹﴾

۳۹۔ اور جب تم اپنے باغ میں داخل ہوئے تو تم نے ماشاء اللہ لاقوۃ الاباللہ کیوں نہ کہا؟ اگر تم مجھے مال و اولاد میں اپنے سے کمتر دیکھتے ہو۔

فَعَسٰى رَبِّيْۤ اَنْ يُّؤْتِيَنِ خَيْرًا مِّنْ جَنَّتِكَ وَ يُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا مِّنَ السَّمَآءِ فَتُصْبِحَ صَعِيْدًا زَلَقًا ﴿۴۰﴾

۴۰۔ تو عجب نہیں کہ میرا پروردگار مجھے تمہارے باغ سے بہتر عطا فرمائے اور تمہارے اس باغ پر آسمان سے آفت بھیج دے تو وہ صاف میدان ہو جائے۔

اَوْ يُصْبِحَ مَآؤُهَا غَوْرًا فَلَنْ تَسْتَطِيْعَ لَهٗ طَلَبًا ﴿۴۱﴾

۴۱۔ یا اس باغ کی نہر کا پانی گہرائی میں اتر جائے تو پھر تم اسے تلاش نہ کر سکو۔

وَاُحِيْطَ بِثَمَرِهٖ فَاَصْبَحَ يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ عَلٰى مَاۤ اَنْفَقَ فِيْهَا وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا وَيَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ لَمْ اُشْرِكْ بِرَبِّيْۤ اَحَدًا ﴿۴۲﴾

۴۲۔ اور اسکے میووں کو عذاب نے آگھیرا اور وہ اپنی چھتریوں پر گر کر رہ گیا۔ تو جو مال اس نے اس پر خرچ کیا تھا۔ اس پر حسرت سے ہاتھ ملنے لگا۔ اور کہنے لگا کہ کاش میں اپنے پروردگار کے ساتھ کسی کو شریک نہ

وَلَمۡ تَكُنۡ لَّهٗ فِئَةٌ يَّنۡصُرُوۡنَهٗ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ وَمَا كَانَ مُنۡتَصِرًا ﴿۴۳﴾ هُنَالِكَ الۡوَلَايَةُ لِلّٰهِ الۡحَقِّ ؕ هُوَ خَيۡرٌ ثَوَابًا وَّ خَيۡرٌ عُقۡبًا ﴿۴۴﴾ ع ۵ / ۱۳ / ۱۷

وَاضۡرِبۡ لَهُمۡ مَّثَلَ الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا كَمَآءٍ اَنۡزَلۡنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخۡتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الۡاَرۡضِ فَاَصۡبَحَ هَشِيۡمًا تَذۡرُوۡهُ الرِّيٰحُ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ مُّقۡتَدِرًا ﴿۴۵﴾ اَلۡمَالُ وَ الۡبَنُوۡنَ زِيۡنَةُ الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا ۚ وَالۡبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيۡرٌ عِنۡدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّ خَيۡرٌ اَمَلًا ﴿۴۶﴾ وَ يَوۡمَ نُسَيِّرُ الۡجِبَالَ وَ تَرَى الۡاَرۡضَ بَارِزَةً ۙ وَّ حَشَرۡنٰهُمۡ فَلَمۡ نُغَادِرۡ مِنۡهُمۡ اَحَدًا ﴿۴۷﴾

بناتا۔

۴۳۔ اس وقت اللہ کے سوا کوئی جماعت اسکی مددگار نہ ہوئی اور نہ وہ بدلہ لے سکا۔

۴۴۔ یہاں سے ثابت ہوا کہ حکومت سب اللہ کی ہے جو معبود برحق ہے وہی بہترین ثواب عطا کرنے والا اور بہترین انجام لانے والا ہے۔

۴۵۔ اور ان سے دنیا کی زندگی کی مثال بھی بیان کر دو کہ وہ ایسی ہے جیسے پانی جسے ہم نے آسمان سے برسایا۔ تو اسکے ساتھ زمین کی پیداوار ملکر نکلی پھر وہ چورا چورا ہو گئی کہ ہوائیں اسے اڑاتی پھرتی ہیں۔ اور اللہ تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

۴۶۔ مال اور بیٹے تو دنیا کی زندگی کی رونق و زینت ہیں۔ اور نیکیاں جو باقی رہنے والی ہیں وہ ثواب کے لحاظ سے تمہارے پروردگار کے ہاں بہت اچھی اور امید کے لحاظ سے بہت بہتر ہیں۔

۴۷۔ اور جس دن ہم پہاڑوں کو چلائیں گے اور تم زمین کو صاف میدان دیکھو گے اور ان لوگوں کو ہم جمع کر لیں گے تو ان میں سے کسی کو بھی نہیں چھوڑیں گے۔

وَ عُرِضُوۡا عَلٰی رَبِّکَ صَفًّا ؕ لَقَدۡ جِئۡتُمُوۡنَا کَمَا خَلَقۡنٰکُمۡ اَوَّلَ مَرَّۃٍۭ ۫ بَلۡ زَعَمۡتُمۡ اَلَّنۡ نَّجۡعَلَ لَکُمۡ مَّوۡعِدًا ﴿۴۸﴾

۴۸۔ اور سب تمہارے پروردگار کے سامنے صف باندھ کر لائے جائیں گے تو ہم ان سے کہیں گے کہ جس طرح ہم نے تمکو پہلی بار پیدا کیا تھا اسی طرح آج تم ہمارے سامنے آئے۔ لیکن تم نے تو یہ خیال کر رکھا تھا کہ ہم نے تمہارے لئے قیامت کا کوئی وقت مقرر ہی نہیں کیا۔

وَ وُضِعَ الۡکِتٰبُ فَتَرَی الۡمُجۡرِمِیۡنَ مُشۡفِقِیۡنَ مِمَّا فِیۡہِ وَ یَقُوۡلُوۡنَ یٰوَیۡلَتَنَا مَالِ ہٰذَا الۡکِتٰبِ لَا یُغَادِرُ صَغِیۡرَۃً وَّلَا کَبِیۡرَۃً اِلَّاۤ اَحۡصٰہَا ۚ وَ وَجَدُوۡا مَا عَمِلُوۡا حَاضِرًا ؕ وَ لَا یَظۡلِمُ رَبُّکَ اَحَدًا ﴿۴۹﴾ ع ۶ ۵ ۱۸

۴۹۔ اور اعمال کی کتاب کھول کر رکھی جائے گی تو تم گناہگاروں کو دیکھو گے کہ جو کچھ اس میں لکھا ہو گا اس سے ڈر رہے ہوں گے۔ اور کہیں گے۔ ہائے شامت یہ کیسی کتاب ہے کہ نہ چھوٹی بات کو چھوڑتی ہے نہ بڑی کو کوئی بات بھی نہیں مگر اسے لکھ رکھا ہے۔ اور جو جو عمل کئے ہوں گے سب کو حاضر پائیں گے۔ اور تمہارا پروردگار کسی پر ظلم نہیں کرے گا۔

وَ اِذۡ قُلۡنَا لِلۡمَلٰٓئِکَۃِ اسۡجُدُوۡا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوۡۤا اِلَّاۤ اِبۡلِیۡسَ ؕ کَانَ مِنَ الۡجِنِّ فَفَسَقَ عَنۡ اَمۡرِ رَبِّہٖ ؕ اَفَتَتَّخِذُوۡنَہٗ وَ ذُرِّیَّتَہٗۤ اَوۡلِیَآءَ مِنۡ دُوۡنِیۡ وَ ہُمۡ لَکُمۡ عَدُوٌّ ؕ بِئۡسَ لِلظّٰلِمِیۡنَ بَدَلًا ﴿۵۰﴾

۵۰۔ اور جب ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کو سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا مگر ابلیس نے نہ کیا وہ جنات میں سے تھا تو اپنے پروردگار کے حکم سے باہر ہو گیا۔ کیا تم اسکو اور اسکی اولاد کو میرے سوا دوست بناتے ہو حالانکہ وہ تمہارے دشمن ہیں۔ اور شیطان کی دوستی ظالموں کے لئے اللہ کی دوستی کا برا بدل ہے۔

مَآ اَشۡهَدۡتُّهُمۡ خَلۡقَ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ وَلَا خَلۡقَ اَنۡفُسِهِمۡ ۖ وَمَا كُنۡتُ مُتَّخِذَ الۡمُضِلِّيۡنَ عَضُدًا ﴿۵۱﴾

۵۱۔ میں نے انکو نہ تو آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے کے وقت بلایا تھا اور نہ خود انکے پیدا کرنے کے وقت۔ اور میں ایسا نہ تھا کہ گمراہ کرنے والوں کو مددگار بناتا۔

وَ يَوۡمَ يَقُوۡلُ نَادُوۡا شُرَكَآءِىَ الَّذِيۡنَ زَعَمۡتُمۡ فَدَعَوۡهُمۡ فَلَمۡ يَسۡتَجِيۡبُوۡا لَهُمۡ وَجَعَلۡنَا بَيۡنَهُمۡ مَّوۡبِقًا ﴿۵۲﴾

۵۲۔ اور جس دن اللہ فرمائے گا کہ اب میرے شریکوں کو جنکی نسبت تم معبود ہونے کا گمان رکھتے تھے بلاؤ تو وہ انکو بلائیں گے مگر وہ انکو کچھ جواب نہ دیں گے۔ اور ہم انکے درمیان ہلاکت کی ایک جگہ بنا دیں گے۔

وَرَاَ الۡمُجۡرِمُوۡنَ النَّارَ فَظَنُّوۡۤا اَنَّهُمۡ مُّوَاقِعُوۡهَا وَلَمۡ يَجِدُوۡا عَنۡهَا مَصۡرِفًا ﴿۵۳﴾ ع

۵۳۔ اور گناہگار لوگ دوزخ کو دیکھیں گے تو یقین کر لیں گے کہ وہ اس میں پڑنے والے ہیں۔ اور اس سے بچنے کا کوئی رستہ نہ پائیں گے۔

وَلَقَدۡ صَرَّفۡنَا فِىۡ هٰذَا الۡقُرۡاٰنِ لِلنَّاسِ مِنۡ كُلِّ مَثَلٍ ؕ وَكَانَ الۡاِنۡسَانُ اَكۡثَرَ شَىۡءٍ جَدَلًا ﴿۵۴﴾

۵۴۔ اور ہم نے اس قرآن میں لوگوں کے سمجھانے کے لئے طرح طرح کی مثالیں بیان فرمائی ہیں۔ لیکن انسان سب چیزوں سے بڑھ کر جھگڑالو ہے۔

وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنۡ يُّؤۡمِنُوۡۤا اِذۡ جَآءَهُمُ الۡهُدٰى وَ يَسۡتَغۡفِرُوۡا رَبَّهُمۡ اِلَّاۤ اَنۡ تَاۡتِيَهُمۡ سُنَّةُ الۡاَوَّلِيۡنَ اَوۡ يَاۡتِيَهُمُ الۡعَذَابُ قُبُلًا ﴿۵۵﴾

۵۵۔ اور لوگوں کے پاس جب ہدایت آگئی تو انکو کس چیز نے منع کیا کہ ایمان لائیں اور اپنے پروردگار سے بخشش مانگیں۔ بجز اسکے کہ اس بات کے منتظر ہوں کہ انہیں بھی پہلوں کا سا معاملہ پیش آئے۔ یا ان پر عذاب سامنے سے آجائے۔

وَ مَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِیْنَ اِلَّا مُبَشِّرِیْنَ وَمُنْذِرِیْنَ ۚ وَ یُجَادِلُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِالْبَاطِلِ لِیُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ وَ اتَّخَذُوْۤا اٰیٰتِیْ وَ مَاۤ اُنْذِرُوْا هُزُوًا ﴿۵۶﴾

۵۶۔ اور ہم جو پیغمبروں کو بھیجا کرتے ہیں تو صرف اس لئے کہ لوگوں کو اللہ کی نعمتوں کی خوشخبریاں سنائیں اور عذاب سے ڈرائیں اور جو کافر ہیں وہ باطل کی مدد سے جھگڑا کرتے ہیں تاکہ اس سے حق کو پھسلا دیں اور انہوں نے ہماری آیتوں کو اور جس چیز سے انکو ڈرایا جاتا ہے اسے ہنسی بنا لیا ہے۔

وَ مَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰیٰتِ رَبِّهٖ فَاَعْرَضَ عَنْهَا وَ نَسِیَ مَا قَدَّمَتْ یَدٰهُ ؕ اِنَّا جَعَلْنَا عَلٰی قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ یَّفْقَهُوْهُ وَ فِیْۤ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ؕ وَ اِنْ تَدْعُهُمْ اِلَی الْهُدٰی فَلَنْ یَّهْتَدُوْۤا اِذًا اَبَدًا ﴿۵۷﴾

۵۷۔ اور اس سے بڑھکر ظالم کون جسکو اس کے پروردگار کی آیات کے ذریعے سمجھایا گیا تو اس نے ان سے منہ پھیر لیا۔ اور جو اعمال وہ آگے کر چکا اسکو بھول گیا۔ ہم نے انکے دلوں پر پردے ڈال دیئے کہ اسے سمجھ نہ سکیں۔ اور کانوں میں ثقل پیدا کر دیا ہے کہ سن نہ سکیں اور اگر تم انکو رستے کی طرف بلاؤ تو کبھی رستے پر نہ آئیں گے۔

وَ رَبُّكَ الْغَفُوْرُ ذُو الرَّحْمَةِ ؕ لَوْ یُؤَاخِذُهُمْ بِمَا كَسَبُوْا لَعَجَّلَ لَهُمُ الْعَذَابَ ؕ بَلْ لَّهُمْ مَّوْعِدٌ لَّنْ یَّجِدُوْا مِنْ دُوْنِهٖ مَوْىِٕلًا ﴿۵۸﴾

۵۸۔ اور تمہارا پروردگار بخشنے والا صاحب رحمت ہے۔ اگر وہ انکے کرتوتوں پر ان کو پکڑنے لگے تو ان پر جھٹ عذاب بھیج دے مگر ان کے لئے ایک وقت مقرر کر رکھا ہے کہ اس کے عذاب سے کوئی پناہ کی جگہ نہ پائیں گے۔

وَ تِلْكَ الْقُرٰۤی اَهْلَكْنٰهُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا وَ جَعَلْنَا لِمَهْلِكِهِمْ مَّوْعِدًا ﴿۵۹﴾ ع

۵۹۔ اور یہ بستیاں جو ویران پڑی ہیں جب انہوں نے کفر کر کے ظلم کیا تو ہم نے انکو تباہ کر دیا۔ اور انکی تباہی کے لئے ایک وقت مقرر کر دیا تھا۔

ع ۸ ۲۰

وَ اِذْ قَالَ مُوْسٰی لِفَتٰىهُ لَاۤ اَبْرَحُ حَتّٰۤی اَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَیْنِ اَوْ اَمْضِیَ حُقُبًا ﴿۶۰﴾

فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ بَیْنِهِمَا نَسِیَا حُوْتَهُمَا فَاتَّخَذَ سَبِیْلَهٗ فِی الْبَحْرِ سَرَبًا ﴿۶۱﴾

فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ لِفَتٰىهُ اٰتِنَا غَدَآءَنَا ٞ لَقَدْ لَقِیْنَا مِنْ سَفَرِنَا هٰذَا نَصَبًا ﴿۶۲﴾

قَالَ اَرَءَیْتَ اِذْ اَوَیْنَاۤ اِلَی الصَّخْرَةِ فَاِنِّیْ نَسِیْتُ الْحُوْتَ ٞ وَ مَاۤ اَنْسٰنِیْهُ اِلَّا الشَّیْطٰنُ اَنْ اَذْكُرَهٗ ۚ وَاتَّخَذَ سَبِیْلَهٗ فِی الْبَحْرِ ۖۗ عَجَبًا ﴿۶۳﴾

قَالَ ذٰلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِ ۖۗ فَارْتَدَّا عَلٰۤی اٰثَارِهِمَا قَصَصًا ﴿۶۴﴾ۙ

فَوَجَدَا عَبْدًا مِّنْ عِبَادِنَاۤ اٰتَیْنٰهُ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَعَلَّمْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّا عِلْمًا ﴿۶۵﴾

۶۰۔ اور جب موسیٰ نے اپنے شاگرد سے کہا کہ جب تک میں دو دریاؤں کے ملنے کی جگہ نہ پہنچ جاؤں ٹلنے کا نہیں خواہ صدیوں چلتا رہوں۔

۶۱۔ پھر جب وہ دونوں ان دریاؤں کے سنگم پر پہنچے تو اپنی مچھلی بھول گئے پھر اس مچھلی نے دریا میں سرنگ کی طرح اپنا رستہ بنا لیا۔

۶۲۔ جب آگے چلے تو موسیٰ نے اپنے شاگرد سے کہا کہ ہمارا کھانا لاؤ اس سفر سے ہم کو بہت تکان ہو گئی ہے۔

۶۳۔ اس نے کہا کہ بھلا آپ نے دیکھا کہ جب ہم نے اس چٹان کے پاس آرام کیا تھا تو میں مچھلی وہیں بھول گیا۔ اور مجھے آپ سے اس کا ذکر کرنا شیطان نے بھلا دیا۔ اور اس مچھلی نے عجیب طرح سے دریا میں اپنا رستہ بنایا۔

۶۴۔ موسیٰ نے کہا یہی تو وہ مقام ہے جسے ہم تلاش کرتے تھے تو وہ اپنے پاؤں کے نشان دیکھتے دیکھتے لوٹ گئے۔

۶۵۔ وہاں انہوں نے ہمارے بندوں میں سے ایک بندہ دیکھا جس کو ہم نے اپنے ہاں سے رحمت خاص سے نوازا تھا اور اپنے پاس سے ایک خاص علم بخشا تھا۔

قَالَ لَهٗ مُوْسٰى هَلْ اَتَّبِعُكَ عَلٰٓى اَنْ تُعَلِّمَنِ مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا ﴿۶۶﴾

۶۶۔ موسیٰ نے ان سے جن کا نام خضر تھا کہا کہ جو علم اللہ کی طرف سے آپکو سکھایا گیا ہے اگر آپ اس میں سے مجھے کچھ بھلائی کی باتیں سکھائیں تو میں آپ کے ساتھ رہوں۔

قَالَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِىَ صَبْرًا ﴿۶۷﴾

۶۷۔ خضر نے کہا کہ تم میرے ساتھ رہ کر صبر نہیں کر سکو گے۔

وَ كَيْفَ تَصْبِرُ عَلٰى مَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ خُبْرًا ﴿۶۸﴾

۶۸۔ اور جس بات کی تمہیں خبر ہی نہیں اس پر صبر کر بھی کیسے سکتے ہو۔

قَالَ سَتَجِدُنِیْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ صَابِرًا وَّلَآ اَعْصِىْ لَكَ اَمْرًا ﴿۶۹﴾

۶۹۔ موسیٰ نے کہا اللہ نے چاہا تو آپ مجھے صابر پائیے گا۔ اور میں آپکے ارشاد کے خلاف نہیں کروں گا۔

قَالَ فَاِنِ اتَّبَعْتَنِىْ فَلَا تَسْـَٔلْنِىْ عَنْ شَىْءٍ حَتّٰٓى اُحْدِثَ لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا ﴿۷۰﴾ ع

ع ۹ ۱۱ ۲۱

۷۰۔ خضر نے کہا اگر تم میرے ساتھ رہنا چاہو تو شرط یہ ہے مجھ سے کوئی بات نہ پوچھنا جب تک میں خود اس کا ذکر تم سے نہ کروں۔

فَانْطَلَقَا ۟ حَتّٰٓى اِذَا رَكِبَا فِى السَّفِيْنَةِ خَرَقَهَا ؕ قَالَ اَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ اَهْلَهَا ۚ لَقَدْ جِئْتَ شَيْـًٔا اِمْرًا ﴿۷۱﴾

۷۱۔ تو دونوں چل پڑے یہاں تک کہ جب کشتی میں سوار ہوئے تو خضر نے کشتی کو پھاڑ ڈالا۔ موسیٰ نے کہا کیا آپ نے اسکو اس لئے پھاڑا ہے کہ سواروں کو غرق کر دیں۔ یہ تو آپ نے بڑی عجیب بات کی۔

قَالَ اَلَمْ اَقُلْ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِىَ صَبْرًا ﴿۷۲﴾

۷۲۔ خضر نے کہا۔ کیا میں نے نہیں کہا تھا کہ تم میرے ساتھ صبر نہ کر سکو گے۔

قَالَ لَا تُؤَاخِذۡنِیۡ بِمَا نَسِیۡتُ وَ لَا تُرۡهِقۡنِیۡ مِنۡ اَمۡرِیۡ عُسۡرًا ﴿۷۳﴾

۷۳۔ موسیٰ نے کہا کہ جو بھول مجھ سے ہوئی اس پر مواخذہ نہ کیجئے۔ اور میرے معاملے میں مجھ پر مشکل نہ ڈالئے۔

فَانۡطَلَقَا ٝ حَتّٰۤی اِذَا لَقِیَا غُلٰمًا فَقَتَلَهٗ ۙ قَالَ اَقَتَلۡتَ نَفۡسًا زَکِیَّةًۢ بِغَیۡرِ نَفۡسٍ ؕ لَقَدۡ جِئۡتَ شَیۡـًٔا نُّکۡرًا ﴿۷۴﴾

۷۴۔ پھر دونوں چلے۔ یہاں تک کہ رستے میں ایک لڑکا ملا تو خضر نے اسے مار ڈالا۔ موسیٰ نے کہا کہ آپ نے ایک بےگناہ شخص کو ناحق بغیر قصاص کے مار ڈالا۔ یہ توآپ نے بری بات کی۔

قَالَ اَلَمۡ اَقُلۡ لَّکَ اِنَّکَ لَنۡ تَسۡتَطِیۡعَ مَعِیَ صَبۡرًا ﴿۷۵﴾

۷۵۔ خضر نے کہا کیا میں نے نہیں کہا تھا کہ تم سے میرے ساتھ صبر نہیں ہو سکے گا۔

قَالَ اِنۡ سَاَلۡتُکَ عَنۡ شَیۡءٍۭ بَعۡدَهَا فَلَا تُصٰحِبۡنِیۡ ۚ قَدۡ بَلَغۡتَ مِنۡ لَّدُنِّیۡ عُذۡرًا ﴿۷۶﴾

۷۶۔ انہوں نے کہا کہ اگر میں اسکے بعد پھر کوئی بات پوچھوں یعنی اعتراض کروں تو مجھے اپنے ساتھ نہ رکھیئے گا کہ آپ میری طرف سے عذر کے قبول کرنے میں حد کو پہنچ گئے ہیں۔

فَانۡطَلَقَا ٝ حَتّٰۤی اِذَاۤ اَتَیَاۤ اَهۡلَ قَرۡیَةِ ۣ اسۡتَطۡعَمَاۤ اَهۡلَهَا فَاَبَوۡا اَنۡ یُّضَیِّفُوۡهُمَا فَوَجَدَا فِیۡهَا جِدَارًا یُّرِیۡدُ اَنۡ یَّنۡقَضَّ فَاَقَامَهٗ ؕ قَالَ لَوۡ شِئۡتَ لَتَّخَذۡتَ عَلَیۡهِ اَجۡرًا ﴿۷۷﴾

۷۷۔ پھر دونوں چلے۔ یہاں تک کہ ایک گاؤں والوں کے پاس پہنچے اور ان سے کھانا طلب کیا۔ انہوں نے انکی ضیافت کرنے سے انکار کیا۔ پھر انہوں نے وہاں ایک دیوار دیکھی جو گرا چاہتی تھی تو خضر نے اسکو سیدھا کر دیا۔ موسیٰ نے کہا کہ اگر آپ چاہتے تو ان سے اس کا معاوضہ لے لیتے تاکہ کھانے کا کام چلتا۔

قَالَ لَا تُؤَاخِذۡنِیۡ بِمَا نَسِیۡتُ وَ لَا تُرۡهِقۡنِیۡ مِنۡ اَمۡرِیۡ عُسۡرًا ﴿۷۳﴾

۷۳۔ موسیٰ نے کہا کہ جو بھول مجھ سے ہوئی اس پر مواخذہ نہ کیجئے۔ اور میرے معاملے میں مجھ پر مشکل نہ ڈالئے۔

فَانۡطَلَقَا ٝ حَتّٰۤی اِذَا لَقِیَا غُلٰمًا فَقَتَلَهٗ ۙ قَالَ اَقَتَلۡتَ نَفۡسًا زَكِیَّةًۢ بِغَیۡرِ نَفۡسٍ ؕ لَقَدۡ جِئۡتَ شَیۡـًٔا نُّكۡرًا ﴿۷۴﴾

۷۴۔ پھر دونوں چلے۔ یہاں تک کہ رستے میں ایک لڑکا ملا تو خضر نے اسے مار ڈالا۔ موسیٰ نے کہا کہ آپ نے ایک بےگناہ شخص کو ناحق بغیر قصاص کے مار ڈالا۔ یہ تو آپ نے بری بات کی۔

قَالَ اَلَمۡ اَقُلۡ لَّكَ اِنَّكَ لَنۡ تَسۡتَطِیۡعَ مَعِیَ صَبۡرًا ﴿۷۵﴾

۷۵۔ خضر نے کہا کیا میں نے نہیں کہا تھا کہ تم سے میرے ساتھ صبر نہیں ہو سکے گا۔

قَالَ اِنۡ سَاَلۡتُكَ عَنۡ شَیۡءٍۭ بَعۡدَهَا فَلَا تُصٰحِبۡنِیۡ ۚ قَدۡ بَلَغۡتَ مِنۡ لَّدُنِّیۡ عُذۡرًا ﴿۷۶﴾

۷۶۔ انہوں نے کہا کہ اگر میں اسکے بعد پھر کوئی بات پوچھوں یعنی اعتراض کروں تو مجھے اپنے ساتھ نہ رکھیئے گا کہ آپ میری طرف سے عذر کے قبول کرنے میں حد کو پہنچ گئے ہیں۔

فَانۡطَلَقَا ٝ حَتّٰۤی اِذَاۤ اَتَیَاۤ اَهۡلَ قَرۡیَةِ ِۨ اسۡتَطۡعَمَاۤ اَهۡلَهَا فَاَبَوۡا اَنۡ یُّضَیِّفُوۡهُمَا فَوَجَدَا فِیۡهَا جِدَارًا یُّرِیۡدُ اَنۡ یَّنۡقَضَّ فَاَقَامَهٗ ؕ قَالَ لَوۡ شِئۡتَ لَتَّخَذۡتَ عَلَیۡهِ اَجۡرًا ﴿۷۷﴾

۷۷۔ پھر دونوں چلے۔ یہاں تک کہ ایک گاؤں والوں کے پاس پہنچے اور ان سے کھانا طلب کیا۔ انہوں نے انکی ضیافت کرنے سے انکار کیا۔ پھر انہوں نے وہاں ایک دیوار دیکھی جو گرا چاہتی تھی تو خضر نے اسکو سیدھا کر دیا۔ موسیٰ نے کہا کہ اگر آپ چاہتے تو ان سے اس کا معاوضہ لے لیتے تاکہ کھانے کا کام چلتا۔

قَالَ هٰذَا فِرَاقُ بَيۡنِىۡ وَ بَيۡنِكَ‌ ۚ سَاُنَبِّئُكَ بِتَاۡوِيۡلِ مَا لَمۡ تَسۡتَطِعْ عَّلَيۡهِ صَبۡرًا ﴿۷۸﴾

۷۸۔ خضر نے کہا کہ اب مجھ میں اور تم میں علیحدگی۔ مگر جن باتوں پر تم صبر نہ کر سکے میں انکا تمہیں بھید بتائے دیتا ہوں۔

اَمَّا السَّفِيۡنَةُ فَكَانَتۡ لِمَسٰكِيۡنَ يَعۡمَلُوۡنَ فِى الۡبَحۡرِ فَاَرَدْتُّ اَنۡ اَعِيۡبَهَا وَكَانَ وَرَآءَهُمۡ مَّلِكٌ يَّاۡخُذُ كُلَّ سَفِيۡنَةٍ غَصۡبًا ﴿۷۹﴾

۷۹۔ کہ جو وہ کشتی تھی غریب لوگوں کی تھی جو دریا میں محنت کر کے یعنی کشتیاں چلا کر گذارہ کرتے تھے۔ اور انکے سامنے کی طرف ایک بادشاہ تھا جو ہر اچھی کشتی کو زبردستی چھین لیتا تھا تو میں نے چاہا کہ اسے عیب دار کر دوں تاکہ وہ اسے غصب نہ کر سکے۔

وَ اَمَّا الۡغُلٰمُ فَكَانَ اَبَوٰهُ مُؤۡمِنَيۡنِ فَخَشِيۡنَاۤ اَنۡ يُّرۡهِقَهُمَا طُغۡيَانًا وَّ كُفۡرًا‌ ۚ ﴿۸۰﴾

۸۰۔ اور وہ جو لڑکا تھا اسکے ماں باپ دونوں مومن تھے ہمیں اندیشہ ہوا کہ وہ بڑا ہو کر بدکردار ہوگا تو کہیں انکو سرکشی اور کفر میں نہ پھنسا دے۔

فَاَرَدۡنَاۤ اَنۡ يُّبۡدِلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيۡرًا مِّنۡهُ زَكٰوةً وَّ اَقۡرَبَ رُحۡمًا ﴿۸۱﴾

۸۱۔ تو ہم نے چاہا کہ ان کا پروردگار اسکی جگہ انکو اور بچہ عطا فرمائے جو اخلاقی پاکیزگی میں بہتر اور محبت میں زیادہ قریب ہو۔

وَ اَمَّا الۡجِدَارُ فَكَانَ لِغُلٰمَيۡنِ يَتِيۡمَيۡنِ فِى الۡمَدِيۡنَةِ وَكَانَ تَحۡتَهٗ كَنۡزٌ لَّهُمَا وَكَانَ اَبُوۡهُمَا صَالِحًا‌ ۚ فَاَرَادَ رَبُّكَ اَنۡ يَّبۡلُغَاۤ اَشُدَّهُمَا وَيَسۡتَخۡرِجَا كَنۡزَهُمَا ۖ رَحۡمَةً مِّنۡ رَّبِّكَ‌ ۚ وَمَا فَعَلۡتُهٗ عَنۡ اَمۡرِىۡ‌ ؕ ذٰلِكَ

۸۲۔ اور وہ جو دیوار تھی سو دو یتیم لڑکوں کی تھی جو شہر میں رہتے تھے اور اسکے نیچے انکا خزانہ دفن تھا اور انکا باپ ایک نیک آدمی تھا۔ تو تمہارے پروردگار نے چاہا کہ وہ اپنی جوانی کو پہنچ جائیں اور پھر اپنا خزانہ نکالیں۔ یہ تمہارے پروردگار کی مہربانی ہے۔ اور یہ کام میں نے اپنی طرف سے نہیں کئے۔ یہ ان باتوں کی حقیقت ہے جن پر تم صبر نہ کر سکے۔

ع ١٠ / ١٢ / ١

تَاْوِيْلُ مَا لَمْ تَسْطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ﴿٨٢﴾

وَ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنْ ذِى الْقَرْنَيْنِ ؕ قُلْ سَاَتْلُوْا عَلَيْكُمْ مِّنْهُ ذِكْرًا ﴿٨٣﴾

٨٣۔ اور تم سے ذوالقرنین کے بارے میں دریافت کرتے ہیں۔ کہدو کہ میں اسکا کسی قدر حال تمہیں پڑھ کر سناتا ہوں۔

اِنَّا مَكَّنَّا لَهٗ فِى الْاَرْضِ وَاٰتَيْنٰهُ مِنْ كُلِّ شَىْءٍ سَبَبًا ۙ﴿٨٤﴾

٨٤۔ ہم نے اسکو زمین میں بڑا اقتدار دیا تھا اور ہر طرح کا سامان اسکو عطا کیا تھا۔

فَاَتْبَعَ سَبَبًا ﴿٨٥﴾

٨٥۔ تو اس نے سفر کا ایک سامان کیا۔

حَتّٰۤى اِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَغْرُبُ فِىْ عَيْنٍ حَمِئَةٍ وَّوَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا ؕ قُلْنَا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِمَّاۤ اَنْ تُعَذِّبَ وَ اِمَّاۤ اَنْ تَتَّخِذَ فِيْهِمْ حُسْنًا ﴿٨٦﴾

٨٦۔ یہاں تک کہ جب سورج کے غروب ہونے کی جگہ پہنچا تو اسے ایسا پایا کہ ایک کیچڑ والے چشمے میں ڈوب رہا ہے اور اس چشمے کے پاس ایک قوم دیکھی۔ ہم نے کہا ذوالقرنین! تم انکو خواہ تکلیف دو خواہ انکے بارے میں بھلائی اختیار کرو دونوں باتوں کی تمکو قدرت ہے۔

قَالَ اَمَّا مَنْ ظَلَمَ فَسَوْفَ نُعَذِّبُهٗ ثُمَّ يُرَدُّ اِلٰى رَبِّهٖ فَيُعَذِّبُهٗ عَذَابًا نُّكْرًا ﴿٨٧﴾

٨٧۔ ذوالقرنین نے کہا کہ جو کفر و بدکرداری سے ظلم کرے گا اسے ہم سزا دیں گے پھر وہ اپنے پروردگار کی طرف لوٹایا جائے گا۔ تو وہ بھی اسے بڑا عذاب دے گا۔

وَ اَمَّا مَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهٗ جَزَآءَ ۨالْحُسْنٰى ۚ وَ سَنَقُوْلُ لَهٗ مِنْ اَمْرِنَا يُسْرًا ﴿٨٨﴾

٨٨۔ اور جو ایمان لائے گا اور عمل نیک کرے گا اسکے لئے بہت اچھا بدلہ ہے۔ اور ہم اپنے معاملے میں اس سے نرم بات کہیں گے۔

ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ﴿٨٩﴾

٨٩۔ پھر اس نے ایک اور سامان سفر کیا۔

حَتّٰٓی اِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَطْلُعُ عَلٰی قَوْمٍ لَّمْ نَجْعَلْ لَّهُمْ مِّنْ دُوْنِهَا سِتْرًا ﴿٩٠﴾

٩٠۔ یہاں تک کہ سورج کے طلوع ہونے کے مقام پر پہنچا تو دیکھا کہ وہ ایسے لوگوں پر طلوع ہوتا ہے جنکے لئے ہم نے دھوپ سے بچاؤ کی کوئی اوٹ نہیں بنائی تھی۔

كَذٰلِكَ ؕ وَقَدْ اَحَطْنَا بِمَا لَدَيْهِ خُبْرًا ﴿٩١﴾

٩١۔ حقیقت یوں ہی تھی اور جو کچھ اسکے پاس تھا ہم کو سب کی خبر تھی۔

ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ﴿٩٢﴾

٩٢۔ پھر اس نے ایک اور سفر کا سامان کیا۔

حَتّٰٓی اِذَا بَلَغَ بَيْنَ السَّدَّيْنِ وَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمَا قَوْمًا ۙ لَّا يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ قَوْلًا ﴿٩٣﴾

٩٣۔ یہاں تک کہ دو اونچے سیدھے پہاڑوں کے درمیان پہنچا۔ تو دیکھا کہ انکے اس طرف کچھ لوگ ہیں کہ بات کو سمجھ نہیں سکتے۔

قَالُوْا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِنَّ يَاْجُوْجَ وَمَاْجُوْجَ مُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا عَلٰٓی اَنْ تَجْعَلَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ سَدًّا ﴿٩٤﴾

٩٤۔ ان لوگوں نے کہا کہ اے ذوالقرنین! یاجوج اور ماجوج اس علاقے میں فساد کرتے رہتے ہیں بھلا ہم آپکے لئے خرچ کا انتظام کر دیں کہ آپ ہمارے اور انکے درمیان ایک دیوار کھینچ دیں۔

قَالَ مَا مَكَّنِّيْ فِيْهِ رَبِّيْ خَيْرٌ فَاَعِيْنُوْنِيْ بِقُوَّةٍ اَجْعَلْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا ﴿٩٥﴾

٩٥۔ ذوالقرنین نے کہا کہ خرچ کا جو مقدور اللہ نے مجھے بخشا ہے وہ بہت اچھا ہے۔ تم مجھے قوت بازو سے مدد دو۔ میں تمہارے اور انکے درمیان ایک مضبوط رکاوٹ بنا دوں گا۔

اٰتُوۡنِیۡ زُبَرَ الۡحَدِیۡدِ ؕ حَتّٰۤی اِذَا سَاوٰی بَیۡنَ الصَّدَفَیۡنِ قَالَ انۡفُخُوۡا ؕ حَتّٰۤی اِذَا جَعَلَهٗ نَارًا ۙ قَالَ اٰتُوۡنِیۡۤ اُفۡرِغۡ عَلَیۡهِ قِطۡرًا ؕ ﴿۹۶﴾

٩٦۔ تم لوہے کے بڑے بڑے تختے میرے پاس لاؤ چنانچہ کام جاری کر دیا گیا یہاں تک کہ جب اس نے دونوں پہاڑوں کے درمیان کا حصہ برابر کر دیا اور کہا کہ اب اسے دھونکو۔ یہانتک کہ جب اس کو دھونک دھونک کر آگ کر دیا تو کہا کہ اب میرے پاس تانبا لاؤ کہ اس پر پگھلا کر ڈال دوں۔

فَمَا اسۡطَاعُوۡۤا اَنۡ یَّظۡهَرُوۡهُ وَمَا اسۡتَطَاعُوۡا لَهٗ نَقۡبًا ﴿۹۷﴾

٩٧۔ پھر ان میں یہ قدرت نہ رہی کہ اس پر چڑھ سکیں۔ اور نہ یہ طاقت رہی کہ اس میں نقب لگا سکیں۔

قَالَ هٰذَا رَحۡمَةٌ مِّنۡ رَّبِّیۡ ۚ فَاِذَا جَآءَ وَعۡدُ رَبِّیۡ جَعَلَهٗ دَکَّآءَ ۚ وَکَانَ وَعۡدُ رَبِّیۡ حَقًّا ؕ ﴿۹۸﴾

٩٨۔ بولا کہ یہ میرے پروردگار کی مہربانی ہے پھر جب میرے پروردگار کا وعدہ آ پہنچے گا تو اس کو ڈھا کر ہموار کر دے گا اور میرے پروردگار کا وعدہ سچا ہے۔

وَ تَرَکۡنَا بَعۡضَهُمۡ یَوۡمَئِذٍ یَّمُوۡجُ فِیۡ بَعۡضٍ وَّ نُفِخَ فِی الصُّوۡرِ فَجَمَعۡنٰهُمۡ جَمۡعًا ۙ﴿۹۹﴾

٩٩۔ اس روز ہم انکو چھوڑ دیں گے کہ روئے زمین پر پھیل کر ایک دوسرے میں گھس جائیں گے اور صور پھونکا جائے گا تو ہم سب کو جمع کر لیں گے۔

وَّ عَرَضۡنَا جَهَنَّمَ یَوۡمَئِذٍ لِّلۡکٰفِرِیۡنَ عَرۡضَا ۙ﴿۱۰۰﴾

١٠٠۔ اور اس روز ہم جہنم کو کافروں کے سامنے لائیں گے۔

الَّذِیۡنَ کَانَتۡ اَعۡیُنُهُمۡ فِیۡ غِطَآءٍ عَنۡ ذِکۡرِیۡ وَ کَانُوۡا لَا یَسۡتَطِیۡعُوۡنَ سَمۡعًا ﴿۱۰۱﴾ ع ١١ ١٩ ٢

١٠١۔ جنکی آنکھیں میری یاد سے پردے میں تھیں اور وہ سننے کی طاقت نہیں رکھتے تھے۔

اَفَحَسِبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ يَّتَّخِذُوْا عِبَادِيْ مِنْ دُوْنِيْٓ اَوْلِيَآءَ ؕ اِنَّآ اَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ نُزُلًا ﴿١٠٢﴾

١٠٢۔ اب کیا کافر یہ خیال کرتے ہیں کہ وہ میرے بندوں کو میرے سوا اپنا کارساز بنائیں گے تو ہم خفا نہیں ہونگے ہم نے ایسے کافروں کے لئے جہنم کی مہانی تیار کر رکھی ہے۔

قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْاَخْسَرِيْنَ اَعْمَالًا ﴿١٠٣﴾ ؕ

١٠٣۔ کہدو کہ ہم تمہیں ایسے لوگ بتائیں جو اعمال کے لحاظ سے بڑے نقصان میں ہیں۔

اَلَّذِيْنَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ يُحْسِنُوْنَ صُنْعًا ﴿١٠٤﴾

١٠٤۔ یہ وہ لوگ ہیں جنکی دوڑ دھوپ دنیا کی زندگی میں برباد ہوگئی۔ اور وہ یہ سمجھے ہوئے ہیں کہ وہ اچھے کام کر رہے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَلِقَآئِهٖ فَحَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيْمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَزْنًا ﴿١٠٥﴾

١٠٥۔ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے پروردگار کی آیتوں کو نہ مانا اور اسکے سامنے جانے سے انکار کیا تو انکے اعمال ضائع ہو گئے سو ہم قیامت کے دن انکے لئے کچھ بھی وزن قائم نہیں کریں گے۔

ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوْا وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَرُسُلِيْ هُزُوًا ﴿١٠٦﴾

١٠٦۔ یہ انکی سزا ہے یعنی جہنم۔ اس لئے کہ انہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں اور ہمارے پیغمبروں کی ہنسی اڑائی۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ﴿١٠٧﴾ لا

١٠٧۔ جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کئے انکے لئے بہشت کے باغ بطور مہانی ہوں گے۔

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا لَا يَبْغُوْنَ عَنْهَا حِوَلًا ﴿١٠٨﴾

١٠٨۔ ہمیشہ ان میں رہیں گے اور وہاں سے مکان بدلنا نہ چاہیں گے۔

قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّيْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ﴿۱۰۹﴾

۱۰۹۔ کہدو کہ اگر سمندر میرے پروردگار کی باتوں کے لکھنے کے لئے روشنائی ہو تو قبل اسکے کہ میرے پروردگار کی باتیں تمام ہوں سمندر ختم ہو جائے اگرچہ ہم ویسا ہی اور اسکی مدد کو لائیں۔

قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰـهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّ لَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا ﴿۱۱۰﴾ ع

۱۱۰۔ کہدو کہ میں تمہاری طرح کا ایک بشر ہوں۔ البتہ میری طرف وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود وہی ایک معبود ہے تو جو شخص اپنے پروردگار سے ملنے کی امید رکھے چاہیے کہ عمل نیک کرے اور اپنے پروردگار کی عبادت میں کسی کو شریک نہ بنائے۔

ع ۱۲ / ۳

اٰیاتها ۹۸ — ۱۹ سُوْرَةُ مَرْيَمَ مَكِّيَّةٌ ۴۴ — رکوعاتها ٦

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

كٓهٰيٰعٓصٓ ﴿۱﴾ۚ

۱۔ کہیعص۔

ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهٗ زَكَرِيَّا ﴿۲﴾ۖ

۲۔ یہ تمہارے پروردگار کی مہربانی کا بیان ہے جو اس نے اپنے بندے زکریا پر کی تھی۔

اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ نِدَآءً خَفِيًّا ﴿۳﴾

۳۔ جب انہوں نے اپنے پروردگار کو دبی آواز سے پکارا۔

قَالَ رَبِّ اِنِّيْ وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّيْ وَ اشْتَعَلَ الرَّاْسُ شَيْبًا وَّلَمْ اَكُنْۢ بِدُعَآئِكَ رَبِّ

۴۔ اور کہا کہ اے میرے پروردگار میری ہڈیاں بڑھاپے کے سبب کمزور ہو گئی ہیں اور سر سفید بالوں کیوجہ سے چمکنے لگا ہے اور اے میرے پروردگار میں تجھ سے

شَقِيًّا ﴿٤﴾

مانگ کر کبھی محروم نہیں رہا۔

وَ اِنِّیْ خِفْتُ الْمَوَالِیَ مِنْ وَّ رَآءِیْ وَ كَانَتِ امْرَاَتِیْ عَاقِرًا فَهَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ﴿٥﴾

۵۔ اور میں اپنے بعد اپنے بھائی بندوں سے ڈرتا ہوں اور میری بیوی بانجھ ہے پھر بھی مجھے اپنے پاس سے ایک وارث عطا فرما۔

یَّرِثُنِیْ وَ یَرِثُ مِنْ اٰلِ یَعْقُوْبَ ۖ وَ اجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا ﴿٦﴾

٦۔ جو میری اور اولاد یعقوب کی میراث کا مالک ہو۔ اور اے میرے پروردگار اسکو خوش اخلاق بنائیو۔

یٰزَكَرِیَّاۤ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمِ اسْمُهٗ یَحْیٰی ۙ لَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا ﴿٧﴾

٧۔ فرمایا اے زکریا ہم تکو ایک لڑکے کی بشارت دیتے ہیں جس کا نام یحیی ہو گا اس سے پہلے ہم نے اس نام کا کوئی شخص پیدا نہیں کیا۔

قَالَ رَبِّ اَنّٰی یَكُوْنُ لِیْ غُلٰمٌ وَّ كَانَتِ امْرَاَتِیْ عَاقِرًا وَّ قَدْ بَلَغْتُ مِنَ الْكِبَرِ عِتِيًّا ﴿٨﴾

٨۔ انہوں نے کہا کہ پروردگار میرے ہاں کس طرح لڑکا ہو گا۔ جبکہ میری بیوی بانجھ ہے اور میں بڑھاپے کی اس حالت کو پہنچ گیا کہ سوکھ گیا ہوں۔

قَالَ كَذٰلِكَ ۚ قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلَیَّ هَیِّنٌ وَّ قَدْ خَلَقْتُكَ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ تَكُ شَيْئًا ﴿٩﴾

٩۔ حکم ہوا کہ اسی طرح ہو گا تمہارے پروردگار نے فرمایا ہے کہ مجھے یہ آسان ہے اور میں پہلے تکو بھی تو پیدا کر چکا ہوں اور تم کچھ چیز نہ تھے۔

قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّیْۤ اٰیَةً ؕ قَالَ اٰیَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَ لَيَالٍ سَوِيًّا ﴿١٠﴾

١٠۔ کہا کہ پروردگار میرے لئے کوئی نشانی مقرر فرما۔ فرمایا نشانی یہ ہے کہ تم صحیح و سالم ہوتے ہوئے تین رات دن لوگوں سے بات نہ کر سکو گے۔

فَخَرَجَ عَلٰى قَوۡمِهٖ مِنَ الۡمِحۡرَابِ فَاَوۡحٰۤى اِلَيۡهِمۡ اَنۡ سَبِّحُوۡا بُكۡرَةً وَّ عَشِيًّا ﴿۱۱﴾

۱۱۔ پھر وہ عبادت کے حجرے سے نکل کر اپنی قوم کے پاس آئے تو ان سے اشارے سے کہا کہ صبح و شام تسبیح کرتے رہو۔

يٰيَحۡيٰى خُذِ الۡكِتٰبَ بِقُوَّةٍ‌ ؕ وَ اٰتَيۡنٰهُ الۡحُكۡمَ صَبِيًّا ۙ ﴿۱۲﴾

۱۲۔ فرمایا اے یحیٰی ہماری کتاب کو مضبوطی سے تھامے رہو۔ اور ہم نے انکو لڑکپن ہی میں دانائی عطا فرمائی تھی۔

وَّ حَنَانًا مِّنۡ لَّدُنَّا وَزَكٰوةً‌ ؕ وَ كَانَ تَقِيًّا ۙ ﴿۱۳﴾

۱۳۔ اور اپنے پاس سے شفقت اور پاکیزگی دی تھی اور وہ پرہیزگار تھے۔

وَّ بَرًّۢا بِوَالِدَيۡهِ وَلَمۡ يَكُنۡ جَبَّارًا عَصِيًّا ﴿۱۴﴾

۱۴۔ اور وہ اپنے ماں باپ کے ساتھ نیکی کرنے والے تھے اور سرکش اور نافرمان نہیں تھے۔

وَسَلٰمٌ عَلَيۡهِ يَوۡمَ وُلِدَ وَ يَوۡمَ يَمُوۡتُ وَ يَوۡمَ يُبۡعَثُ حَيًّا ع ﴿۱۵﴾

ع ۱ ۱۵ ۴

۱۵۔ اور جس دن وہ پیدا ہوئے اور جس دن وفات پائیں گے اور جس دن زندہ کر کے اٹھائے جائیں گے۔ ان پر سلام ہے۔

وَاذۡكُرۡ فِى الۡكِتٰبِ مَرۡيَمَ‌ ۘ اِذِ انْتَبَذَتۡ مِنۡ اَهۡلِهَا مَكَانًا شَرۡقِيًّا ۙ ﴿۱۶﴾

۱۶۔ اور کتاب یعنی قرآن میں مریم کا بھی تذکرہ کرو جب وہ اپنے لوگوں سے الگ ہو کر مکان کے مشرقی حصے میں چلی گئیں۔

فَاتَّخَذَتۡ مِنۡ دُوۡنِهِمۡ حِجَابًا ۖ فَاَرۡسَلۡنَاۤ اِلَيۡهَا رُوۡحَنَا فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا سَوِيًّا ﴿۱۷﴾

۱۷۔ پھر انہوں نے انکی طرف سے پردہ کر لیا تو ہم نے ان کی طرف اپنا فرشتہ بھیجا سو وہ انکے سامنے ایک خوبصورت مرد کی صورت میں آیا۔

قَالَتْ اِنِّیْۤ اَعُوْذُ بِالرَّحْمٰنِ مِنْكَ اِنْ كُنْتَ تَقِیًّا ﴿۱۸﴾

۱۸۔ مریم بولیں کہ اگر تم پرہیزگار ہو تو میں تم سے بچنے کیلئے رحمن کی پناہ لیتی ہوں۔

قَالَ اِنَّمَاۤ اَنَا رَسُوْلُ رَبِّكِ ۖۗ لِاَهَبَ لَكِ غُلٰمًا زَكِیًّا ﴿۱۹﴾

۱۹۔ فرشتے نے کہا کہ میں تو تمہارے پروردگار کا بھیجا ہوا یعنی فرشتہ ہوں اور اس لئے آیا ہوں کہ تمہیں پاکیزہ لڑکا بخشوں۔

قَالَتْ اَنّٰى یَكُوْنُ لِیْ غُلٰمٌ وَّ لَمْ یَمْسَسْنِیْ بَشَرٌ وَّ لَمْ اَكُ بَغِیًّا ﴿۲۰﴾

۲۰۔ مریم نے کہا کہ میرے ہاں لڑکا کیونکر ہو گا جبکہ مجھے کسی مرد نے بطور شوہر چھوا تک نہیں اور میں بدکار بھی نہیں ہوں۔

قَالَ كَذٰلِكِ ۚ قَالَ رَبُّكِ هُوَ عَلَیَّ هَیِّنٌ ۚ وَ لِنَجْعَلَهٗۤ اٰیَةً لِّلنَّاسِ وَ رَحْمَةً مِّنَّا ۚ وَ كَانَ اَمْرًا مَّقْضِیًّا ﴿۲۱﴾

۲۱۔ فرشتے نے کہا کہ یونہی ہو گا تمہارے پروردگار نے فرمایا کہ یہ مجھے آسان ہے اور میں اسے اسی طریق پر پیدا کروں گا تاکہ ہم اس کو لوگوں کے لئے اپنی طرف سے نشانی اور ذریعہ رحمت بنائیں اور یہ کام مقرر ہو چکا ہے۔

فَحَمَلَتْهُ فَانْتَبَذَتْ بِهٖ مَكَانًا قَصِیًّا ﴿۲۲﴾

۲۲۔ چنانچہ وہ اس بچے کے ساتھ حاملہ ہو گئیں اور اسے لیکر ایک دور جگہ چلی گئیں۔

فَاَجَآءَهَا الْمَخَاضُ اِلٰى جِذْعِ النَّخْلَةِ ۚ قَالَتْ یٰلَیْتَنِیْ مِتُّ قَبْلَ هٰذَا وَ كُنْتُ نَسْیًا مَّنْسِیًّا ﴿۲۳﴾

۲۳۔ پھر دردزہ انکو کھجور کے تنے کی طرف لے آیا۔ کہنے لگیں کہ کاش میں اس سے پہلے مر چکتی اور بھولی بسری ہو گئی ہوتی۔

فَنَادٰىهَا مِنْ تَحْتِهَآ اَلَّا تَحْزَنِىْ قَدْ جَعَلَ رَبُّكِ تَحْتَكِ سَرِيًّا ﴿٢٤﴾

۲۴۔ تب انکے ٹیلے کے نیچے کی جانب سے فرشتے نے انکو آواز دی کہ غمناک نہ ہو۔ تمہارے پروردگار نے تمہارے نیچے ایک چشمہ پیدا کر دیا ہے۔

وَ هُزِّیْٓ اِلَیْكِ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ تُسٰقِطْ عَلَیْكِ رُطَبًا جَنِیًّا ﴿٢٥﴾

۲۵۔ اور کھجور کے تنے کو پکڑ کر اپنی طرف ہلاؤ وہ تم پر تازہ عمدہ کھجوریں گرائے گا۔

فَكُلِیْ وَ اشْرَبِیْ وَ قَرِّیْ عَیْنًا ۚ فَاِمَّا تَرَیِنَّ مِنَ الْبَشَرِ اَحَدًا ۙ فَقُوْلِیْٓ اِنِّیْ نَذَرْتُ لِلرَّحْمٰنِ صَوْمًا فَلَنْ اُكَلِّمَ الْیَوْمَ اِنْسِیًّا ﴿٢٦﴾ۚ

۲۶۔ تو کھاؤ اور پیو اور آنکھیں ٹھنڈی کرو۔ اگر تم کسی آدمی کو دیکھو تو کہنا کہ میں نے اللہ کے لئے روزے کی منت مانی تو آج میں کسی آدمی سے ہرگز کلام نہیں کروں گی۔

فَاَتَتْ بِهٖ قَوْمَهَا تَحْمِلُهٗ ؕ قَالُوْا یٰمَرْیَمُ لَقَدْ جِئْتِ شَیْئًا فَرِیًّا ﴿٢٧﴾

۲۷۔ پھر وہ اس بچے کو اٹھا کر اپنی برادری والوں کے پاس لے آئیں۔ وہ کہنے لگے کہ مریم یہ تو تو نے برا کام کیا۔

یٰٓاُخْتَ هٰرُوْنَ مَا كَانَ اَبُوْكِ امْرَاَ سَوْءٍ وَّ مَا كَانَتْ اُمُّكِ بَغِیًّا ﴿٢٨﴾ۖۚ

۲۸۔ اے ہارون کی بہن نہ تو تیرا باپ ہی برا آدمی تھا اور نہ تیری ماں ہی بدکار تھی۔

فَاَشَارَتْ اِلَیْهِ ؕ قَالُوْا كَیْفَ نُكَلِّمُ مَنْ كَانَ فِی الْمَهْدِ صَبِیًّا ﴿٢٩﴾

۲۹۔ تو مریم نے اس بچے کی طرف اشارہ کیا۔ وہ بولے کہ ہم اس سے کہ گود کا بچہ ہے کیسے بات کریں۔

قَالَ اِنِّیْ عَبْدُ اللّٰهِ ۛؕ اٰتٰىنِیَ الْكِتٰبَ وَ جَعَلَنِیْ نَبِیًّا ﴿٣٠﴾ۙ

۳۰۔ بچے نے کہا کہ میں اللہ کا بندہ ہوں اس نے مجھے کتاب دی ہے اور نبی بنایا ہے۔

وَّ جَعَلَنِیۡ مُبٰرَکًا اَیۡنَ مَا کُنۡتُ ۪ وَ اَوۡصٰنِیۡ بِالصَّلٰوۃِ وَ الزَّکٰوۃِ مَا دُمۡتُ حَیًّا ﴿۳۱﴾

۳۱۔ اور میں جہاں ہوں اور جس حال میں ہوں اس نے مجھے صاحب برکت بنایا ہے اور جب تک زندہ ہوں مجھ کو نماز اور زکوٰۃ کا ارشاد فرمایا ہے۔

وَّ بَرًّۢا بِوَالِدَتِیۡ ۫ وَ لَمۡ یَجۡعَلۡنِیۡ جَبَّارًا شَقِیًّا ﴿۳۲﴾

۳۲۔ اور مجھے اپنی ماں کے ساتھ نیک سلوک کرنے والا بنایا ہے اور سرکش و بدبخت نہیں بنایا۔

وَ السَّلٰمُ عَلَیَّ یَوۡمَ وُلِدۡتُّ وَ یَوۡمَ اَمُوۡتُ وَ یَوۡمَ اُبۡعَثُ حَیًّا ﴿۳۳﴾

۳۳۔ اور جس دن میں پیدا ہوا اور جس دن مروں گا اور جس دن زندہ کر کے اٹھایا جاؤں گا مجھ پر سلام ہے۔

ذٰلِکَ عِیۡسَی ابۡنُ مَرۡیَمَ ۚ قَوۡلَ الۡحَقِّ الَّذِیۡ فِیۡہِ یَمۡتَرُوۡنَ ﴿۳۴﴾

۳۴۔ یہ مریم کے بیٹے عیسیٰ ہیں اور یہ سچی بات ہے جس میں لوگ شک کرتے ہیں۔

مَا کَانَ لِلّٰہِ اَنۡ یَّتَّخِذَ مِنۡ وَّلَدٍ ۙ سُبۡحٰنَہٗ ؕ اِذَا قَضٰۤی اَمۡرًا فَاِنَّمَا یَقُوۡلُ لَہٗ کُنۡ فَیَکُوۡنُ ﴿ؕ۳۵﴾

۳۵۔ اللہ کو شایاں نہیں کہ کسی کو بیٹا بنائے وہ پاک ہے جب کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے تو اس کو یہی کہتا ہے کہ ہو جا تو وہ ہو جاتی ہے۔

وَ اِنَّ اللّٰہَ رَبِّیۡ وَ رَبُّکُمۡ فَاعۡبُدُوۡہُ ؕ ہٰذَا صِرَاطٌ مُّسۡتَقِیۡمٌ ﴿۳۶﴾

۳۶۔ اور بیشک اللہ ہی میرا اور تمہارا پروردگار ہے تو اسی کی عبادت کرو یہی سیدھا رستہ ہے۔

فَاخۡتَلَفَ الۡاَحۡزَابُ مِنۡۢ بَیۡنِہِمۡ ۚ فَوَیۡلٌ لِّلَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا مِنۡ مَّشۡہَدِ یَوۡمٍ عَظِیۡمٍ ﴿۳۷﴾

۳۷۔ پھر اہل کتاب کے فرقوں نے باہم اختلاف کیا۔ سو جو لوگ کافر ہوئے ہیں ان کو بڑے دن یعنی قیامت کے روز حاضر ہونے سے خرابی ہے۔

اَسۡمِعۡ بِهِمۡ وَ اَبۡصِرۡ ۙ يَوۡمَ يَاۡتُوۡنَنَا لٰـكِنِ الظّٰلِمُوۡنَ الۡيَوۡمَ فِىۡ ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ ﴿۳۸﴾	۳۸۔ وہ جس دن ہمارے سامنے آئیں گے۔ کیسے سننے والے اور کیسے دیکھنے والے ہوں گے مگر ظالم آج کھلی گمراہی میں ہیں۔
وَ اَنۡذِرۡهُمۡ يَوۡمَ الۡحَسۡرَةِ اِذۡ قُضِىَ الۡاَمۡرُ ۘ وَ هُمۡ فِىۡ غَفۡلَةٍ وَّ هُمۡ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۳۹﴾	۳۹۔ اور انکو حسرت اور افسوس کے دن سے ڈرا دو جب بات فیصل کر دی جائے گی اور وہ غفلت میں پڑے ہوئے ہیں اور ایمان نہیں لاتے۔
اِنَّا نَحۡنُ نَرِثُ الۡاَرۡضَ وَ مَنۡ عَلَيۡهَا وَ اِلَيۡنَا يُرۡجَعُوۡنَ ﴿۴۰﴾ ع	۴۰۔ ہم ہی زمین کے اور جو لوگ اس پر بستے ہیں ان کے وارث ہونگے۔ اور ہماری ہی طرف انکو لوٹنا ہو گا۔
وَاذۡكُرۡ فِى الۡكِتٰبِ اِبۡرٰهِيۡمَ ؕ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيۡقًا نَّبِيًّا ﴿۴۱﴾	۴۱۔ اور کتاب میں ابراہیم کا ذکر کرو بیشک وہ نہایت سچے تھے پیغمبر تھے۔
اِذۡ قَالَ لِاَبِيۡهِ يٰۤاَبَتِ لِمَ تَعۡبُدُ مَا لَا يَسۡمَعُ وَ لَا يُبۡصِرُ وَ لَا يُغۡنِىۡ عَنۡكَ شَيۡـئًا ﴿۴۲﴾	۴۲۔ جب انہوں نے اپنے باپ سے کہا کہ ابا آپ ایسی چیزوں کو کیوں پوجتے ہیں جو نہ سنیں اور نہ دیکھیں اور نہ آپ کے کچھ کام آسکیں۔
يٰۤاَبَتِ اِنِّىۡ قَدۡ جَآءَنِىۡ مِنَ الۡعِلۡمِ مَا لَمۡ يَاۡتِكَ فَاتَّبِعۡنِىۡۤ اَهۡدِكَ صِرَاطًا سَوِيًّا ﴿۴۳﴾	۴۳۔ ابا مجھے ایسا علم ملا ہے جو آپ کو نہیں ملا تو میرے ساتھ ہو جائیے میں آپ کو سیدھی راہ پر لے چلوں گا۔
يٰۤاَبَتِ لَا تَعۡبُدِ الشَّيۡطٰنَ ؕ اِنَّ الشَّيۡطٰنَ كَانَ لِلرَّحۡمٰنِ عَصِيًّا ﴿۴۴﴾	۴۴۔ ابا شیطان کی پوجا نہ کیجئے بیشک شیطان اللہ کا نافرمان ہے۔

ع ۲ ۵ ۵

يٰۤاَبَتِ اِنِّيْۤ اَخَافُ اَنْ يَّمَسَّكَ عَذَابٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ فَتَكُوْنَ لِلشَّيْطٰنِ وَلِيًّا ﴿۴۵﴾

۴۵۔ ابا مجھے ڈر لگتا ہے کہ آپ کو اللہ کا عذاب آپکڑے تو آپ شیطان کے ساتھی ہو جائیں۔

قَالَ اَرَاغِبٌ اَنْتَ عَنْ اٰلِهَتِيْ يٰۤاِبْرٰهِيْمُ ۚ لَىِٕنْ لَّمْ تَنْتَهِ لَاَرْجُمَنَّكَ وَاهْجُرْنِيْ مَلِيًّا ﴿۴۶﴾

۴۶۔ اس نے کہا کہ ابراہیم! کیا تو میرے معبودوں کے خلاف ہے؟ اگر تو باز نہ آئے گا تو میں تجھے سنگسار کر دوں گا۔ اور تو ہمیشہ کے لئے مجھ سے دور ہو جا۔

قَالَ سَلٰمٌ عَلَيْكَ ۚ سَاَسْتَغْفِرُ لَكَ رَبِّيْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِيْ حَفِيًّا ﴿۴۷﴾

۴۷۔ ابراہیم نے سلام علیکم کہا اور کہا کہ میں آپ کے لئے اپنے پروردگار سے بخشش مانگوں گا۔ بیشک وہ مجھ پر نہایت مہربان ہے۔

وَ اَعْتَزِلُكُمْ وَمَا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَ اَدْعُوْا رَبِّيْ ۖ عَسٰۤى اَلَّاۤ اَكُوْنَ بِدُعَآءِ رَبِّيْ شَقِيًّا ﴿۴۸﴾

۴۸۔ اور میں آپ لوگوں سے اور جنکو آپ اللہ کے سوا پکارا کرتے ہیں ان سے کنارہ کرتا ہوں اور اپنے پروردگار ہی کو پکاروں گا امید ہے کہ میں اپنے پروردگار کو پکار کر محروم نہیں رہوں گا۔

فَلَمَّا اعْتَزَلَهُمْ وَمَا يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۙ وَ هَبْنَا لَهٗۤ اِسْحٰقَ وَ يَعْقُوْبَ ؕ وَكُلًّا جَعَلْنَا نَبِيًّا ﴿۴۹﴾

۴۹۔ اور جب ابراہیم ان لوگوں سے اور جنکی وہ اللہ کے سوا پرستش کرتے تھے الگ ہو گئے تو ہم نے انکو اسحٰق اور اسحٰق کو یعقوب بخشے اور ہر ایک کو پیغمبر بنایا۔

وَوَهَبْنَا لَهُمْ مِّنْ رَّحْمَتِنَا وَجَعَلْنَا لَهُمْ لِسَانَ صِدْقٍ عَلِيًّا ﴿۵۰﴾ ع

۵۰۔ اور ہم نے انکو اپنی رحمت سے بہت سی چیزیں عنایت کیں۔ اور انکا ذکر جمیل بلند کیا۔

٣ ع ٢

وَ اذۡكُرۡ فِى الۡكِتٰبِ مُوۡسٰٓى ۡ اِنَّهٗ كَانَ مُخۡلَصًا وَّ كَانَ رَسُوۡلًا نَّبِيًّا ﴿۵۱﴾

۵۱۔ اور کتاب میں موسیٰ کا بھی ذکر کرو بیشک وہ ہمارے برگزیدہ تھے اور رسول تھے نبی تھے۔

وَ نَادَيۡنٰهُ مِنۡ جَانِبِ الطُّوۡرِ الۡاَيۡمَنِ وَ قَرَّبۡنٰهُ نَجِيًّا ﴿۵۲﴾

۵۲۔ اور ہم نے انکو طور کی داہنی طرف سے پکارا اور باتیں کرنے کے لئے نزدیک بلایا۔

وَ وَهَبۡنَا لَهٗ مِنۡ رَّحۡمَتِنَاۤ اَخَاهُ هٰرُوۡنَ نَبِيًّا ﴿۵۳﴾

۵۳۔ اور اپنی مہربانی سے انکو ان کا بھائی ہارون پیغمبر بنا کر عطا کیا۔

وَ اذۡكُرۡ فِى الۡكِتٰبِ اِسۡمٰعِيۡلَ ۡ اِنَّهٗ كَانَ صَادِقَ الۡوَعۡدِ وَ كَانَ رَسُوۡلًا نَّبِيًّا ﴿۵۴﴾ ج

۵۴۔ اور کتاب میں اسمٰعیل کا بھی ذکر کرو وہ وعدے کے سچے اور رسول تھے نبی تھے۔

وَ كَانَ يَاۡمُرُ اَهۡلَهٗ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ ۡ صلے وَ كَانَ عِنۡدَ رَبِّهٖ مَرۡضِيًّا ﴿۵۵﴾

۵۵۔ اور وہ اپنے گھر والوں کو نماز اور زکوٰۃ کا حکم کرتے تھے اور اپنے پروردگار کے ہاں پسندیدہ تھے۔

وَاذۡكُرۡ فِى الۡكِتٰبِ اِدۡرِيۡسَ ۡ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيۡقًا نَّبِيًّا ﴿۵۶﴾ قلے

۵۶۔ اور کتاب میں ادریس کا بھی ذکر کرو۔ وہ بھی نہایت سچے تھے نبی تھے۔

وَّ رَفَعۡنٰهُ مَكَانًا عَلِيًّا ﴿۵۷﴾

۵۷۔ اور ہم نے انکو اونچی جگہ اٹھا لیا تھا۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِيۡنَ اَنۡعَمَ اللّٰهُ عَلَيۡهِمۡ مِّنَ النَّبِيّٖنَ مِنۡ ذُرِّيَّةِ اٰدَمَ ق وَ مِمَّنۡ حَمَلۡنَا مَعَ نُوۡحٍ ۡ وَّ مِنۡ ذُرِّيَّةِ اِبۡرٰهِيۡمَ وَ اِسۡرَآءِيۡلَ ۡ وَ مِمَّنۡ

۵۸۔ یہ وہ لوگ ہیں جن پر اللہ نے اپنے پیغمبروں میں سے فضل کیا یعنی اولاد آدم میں سے اور ان لوگوں میں سے جنکو ہم نے نوح کے ساتھ کشتی میں سوار کیا اور ابراہیم اور یعقوب کی اولاد میں سے اور ان لوگوں میں

هَدَيْنَا وَاجْتَبَيْنَا ؕ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُ الرَّحْمٰنِ خَرُّوْا سُجَّدًا وَّ بُكِيًّا ﴿٥٨﴾ السجدة

سے جنکو ہم نے ہدایت دی اور جنہیں برگزیدہ کیا۔ جب ان کے سامنے ہماری آیتیں پڑھی جاتی تھیں تو سجدے میں گر پڑتے اور روتے رہتے تھے۔

فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ اَضَاعُوا الصَّلٰوةَ وَاتَّبَعُوا الشَّهَوٰتِ فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا ﴿٥٩﴾ لا

٥٩۔ پھر ان کے بعد چند ناخلف ان کے جانشین ہوئے جنہوں نے نماز کو ضائع کر دیا۔ اور خواہشات نفسانی کے پیچھے لگ گئے۔ سو عنقریب انکو گمراہی کی سزا ملے گی۔

اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُوْنَ شَيْـًٔا ﴿٦٠﴾ لا

٦٠۔ ہاں جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور عمل نیک کئے تو ایسے لوگ بہشت میں داخل ہوں گے اور انکا ذرا نقصان نہ کیا جائے گا۔

جَنّٰتِ عَدْنِ ِۨ الَّتِيْ وَعَدَ الرَّحْمٰنُ عِبَادَهٗ بِالْغَيْبِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ وَعْدُهٗ مَاْتِيًّا ﴿٦١﴾

٦١۔ یعنی ہمیشہ کی بہشتوں میں جس کا اللہ نے اپنے بندوں سے وعدہ کیا ہے کہ جو انکی آنکھوں سے پوشیدہ ہے بیشک اس کا وعدہ نیکوکاروں کے سامنے آنے والا ہے۔

لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا اِلَّا سَلٰمًا ؕ وَلَهُمْ رِزْقُهُمْ فِيْهَا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا ﴿٦٢﴾

٦٢۔ وہ اس میں سلام کے سوا کوئی بیہودہ کلام نہ سنیں گے اور انکو صبح و شام کھانا ملے گا۔

تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِيْ نُوْرِثُ مِنْ عِبَادِنَا مَنْ كَانَ تَقِيًّا ﴿٦٣﴾

٦٣۔ یہی وہ جنت ہے جس کا ہم اپنے بندوں میں سے ایسے شخص کو مالک بنائیں گے جو پرہیزگار ہو گا۔

وَمَا نَتَنَزَّلُ اِلَّا بِاَمْرِ رَبِّكَ ۚ لَهٗ مَا بَيْنَ اَيْدِيْنَا وَمَا خَلْفَنَا وَمَا بَيْنَ ذٰلِكَ ۚ وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا ﴿٦٤﴾

٦٤۔ اور فرشتوں نے پیغمبر کو جواب دیا کہ ہم تمہارے پروردگار کے حکم کے سوا اتر نہیں سکتے جو کچھ ہمارے آگے ہے اور جو پیچھے ہے اور جو اسکے درمیان ہے سب اسی کا ہے اور تمہارا پروردگار بھولنے والا نہیں۔

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا فَاعْبُدْهُ وَاصْطَبِرْ لِعِبَادَتِهٖ ؕ هَلْ تَعْلَمُ لَهٗ سَمِيًّا ﴿٦٥﴾ ع ۴ ۵ ۷

٦۵۔ یعنی آسمان اور زمین کا اور جو ان دونوں کے درمیان ہے سب کا پروردگار تو اسی کی عبادت کرو اور اسکی عبادت پر ثابت قدم رہو۔ بھلا تم کوئی اس کا ہم نام جانتے ہو۔

وَ يَقُوْلُ الْاِنْسَانُ ءَاِذَا مَامِتُّ لَسَوْفَ اُخْرَجُ حَيًّا ﴿٦٦﴾

٦٦۔ اور کافر انسان کہتا ہے کہ جب میں مرجاؤں گا تو کیا زندہ کر کے نکالا جاؤں گا؟

اَوَلَا يَذْكُرُ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ يَكُ شَيْئًا ﴿٦٧﴾

٦٧۔ کیا ایسا انسان یاد نہیں کرتا کہ ہم نے اس کو پہلے بھی تو پیدا کیا تھا جبکہ وہ کچھ بھی چیز نہ تھا۔

فَوَرَبِّكَ لَنَحْشُرَنَّهُمْ وَالشَّيٰطِيْنَ ثُمَّ لَنُحْضِرَنَّهُمْ حَوْلَ جَهَنَّمَ جِثِيًّا ﴿٦٨﴾

٦٨۔ سو تمہارے پروردگار کی قسم! ہم انکو جمع کریں گے اور شیطانوں کو بھی۔ پھر ان سب کو جہنم کے گرد حاضر کریں گے اور وہ گھٹنوں پر گرے ہوئے ہوں گے۔

ثُمَّ لَنَنْزِعَنَّ مِنْ كُلِّ شِيْعَةٍ اَيُّهُمْ اَشَدُّ عَلَى الرَّحْمٰنِ عِتِيًّا ﴿٦٩﴾

٦٩۔ پھر ہر گروہ میں سے ہم ایسے لوگوں کو کھینچ نکالیں گے جو رحمن کے مقابلے میں سخت سرکشی کرتے تھے۔

ثُمَّ لَنَحْنُ اَعْلَمُ بِالَّذِيْنَ هُمْ اَوْلٰى بِهَا صِلِيًّا ﴿٧٠﴾

٧٠۔ پھر ہم ان لوگوں سے خوب واقف ہیں جو اس میں داخل ہونے کے زیادہ لائق ہیں۔

وَ اِنۡ مِّنۡكُمۡ اِلَّا وَارِدُهَا ۚ كَانَ عَلٰى رَبِّكَ حَتۡمًا مَّقۡضِيًّا ۚ ﴿۷۱﴾

۷۱۔ اور تم میں سے کوئی شخص نہیں مگر اسے اس پر گذرنا ہو گا۔ یہ تمہارے پروردگار پر لازم ہے اور مقرر ہے۔

ثُمَّ نُنَجِّى الَّذِيۡنَ اتَّقَوْا وَّنَذَرُ الظّٰلِمِيۡنَ فِيۡهَا جِثِيًّا ﴿۷۲﴾

۷۲۔ پھر ہم پرہیزگاروں کو نجات دیں گے۔ اور ظالموں کو اس میں گھٹنوں کے بل پڑا ہوا چھوڑ دیں گے۔

وَ اِذَا تُتۡلٰى عَلَيۡهِمۡ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لِلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا ۙ اَىُّ الۡفَرِيۡقَيۡنِ خَيۡرٌ مَّقَامًا وَّ اَحۡسَنُ نَدِيًّا ﴿۷۳﴾

۷۳۔ اور جب ان لوگوں کے سامنے ہماری آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو جو کافر ہیں وہ مومنوں سے کہتے ہیں کہ دونوں فریق میں سے مکان کس کے اچھے اور مجلسیں کس کی بہتر ہیں؟

وَ كَمۡ اَهۡلَكۡنَا قَبۡلَهُمۡ مِّنۡ قَرۡنٍ هُمۡ اَحۡسَنُ اَثَاثًا وَّرِءۡيًا ﴿۷۴﴾

۷۴۔ اور ہم نے ان سے پہلے بہت سی امتیں ہلاک کر دیں۔ وہ لوگ ان سے ٹھاٹھ باٹھ اور نمود و نمائش میں کہیں اچھے تھے۔

قُلۡ مَنۡ كَانَ فِى الضَّلٰلَةِ فَلۡيَمۡدُدۡ لَهُ الرَّحۡمٰنُ مَدًّا ۚ حَتّٰۤى اِذَا رَاَوۡا مَا يُوۡعَدُوۡنَ اِمَّا الۡعَذَابَ وَ اِمَّا السَّاعَةَ ؕ فَسَيَعۡلَمُوۡنَ مَنۡ هُوَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّ اَضۡعَفُ جُنۡدًا ﴿۷۵﴾

۷۵۔ کہدو کہ جو شخص گمراہی میں پڑا ہوا ہے۔ رحمٰن اسکو آہستہ آہستہ مہلت دیئے جاتا ہے یہاں تک کہ جب اس چیز کو دیکھ لیں گے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے خواہ عذاب اور خواہ قیامت تو اس وقت جان لیں گے کہ مکان کس کا برا ہے اور لشکر کس کا کمزور ہے۔

وَ يَزِيۡدُ اللّٰهُ الَّذِيۡنَ اهۡتَدَوۡا هُدًى ؕ وَالۡبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيۡرٌ عِنۡدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّ خَيۡرٌ مَّرَدًّا ﴿۷۶﴾

۷۶۔ اور جو لوگ ہدایت یاب ہیں اللہ انکو زیادہ ہدایت دیتا ہے اور نیکیاں جو باقی رہنے والی ہیں وہ تمہارے پروردگار کے ہاں صلے کے لحاظ سے خوب اور انجام کے اعتبار سے بہتر ہیں۔

اَفَرَءَيۡتَ الَّذِىۡ كَفَرَ بِاٰيٰتِنَا وَقَالَ لَاُوۡتَيَنَّ مَالًا وَّ وَلَدًا ؕ﴿۷۷﴾

۷۷۔ بھلا تم نے اس شخص کو دیکھا جس نے ہماری آیتوں سے کفر کیا اور کہنے لگا کہ اگر میں از سر نو زندہ ہوا بھی تو یہی مال اور اولاد مجھے وہاں ملے گا۔

اَطَّلَعَ الۡغَيۡبَ اَمِ اتَّخَذَ عِنۡدَ الرَّحۡمٰنِ عَهۡدًا ۙ﴿۷۸﴾

۷۸۔ کیا اس نے غیب کی خبر پا لی ہے یا اللہ کے یہاں سے عہد لے لیا ہے؟

كَلَّا ؕ سَنَكۡتُبُ مَا يَقُوۡلُ وَنَمُدُّ لَهٗ مِنَ الۡعَذَابِ مَدًّا ۙ﴿۷۹﴾

۷۹۔ ہرگز نہیں۔ یہ جو کچھ کہتا ہے ہم اس کو لکھتے جاتے اور اسکے لئے آہستہ آہستہ عذاب بڑھاتے جاتے ہیں۔

وَّ نَرِثُهٗ مَا يَقُوۡلُ وَيَاۡتِيۡنَا فَرۡدًا ﴿۸۰﴾

۸۰۔ اور جو چیزیں یہ بتاتا ہے انکے ہم وارث ہوں گے اور یہ اکیلا ہمارے سامنے آئے گا۔

وَاتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لِّيَكُوۡنُوۡا لَهُمۡ عِزًّا ۙ﴿۸۱﴾

۸۱۔ اور ان لوگوں نے اللہ کے سوا اور معبود بنا لئے ہیں تاکہ وہ ان کے لئے موجب عزت ہوں۔

كَلَّا ؕ سَيَكۡفُرُوۡنَ بِعِبَادَتِهِمۡ وَ يَكُوۡنُوۡنَ عَلَيۡهِمۡ ضِدًّا ﴿۸۲﴾ؑ

۸۲۔ ہرگز نہیں وہ معبودان باطل انکی پرستش سے انکار کریں گے اور ان کے دشمن و مخالف ہوں گے۔

اَلَمۡ تَرَ اَنَّاۤ اَرۡسَلۡنَا الشَّيٰطِيۡنَ عَلَى الۡكٰفِرِيۡنَ تَؤُزُّهُمۡ اَزًّا ۙ﴿۸۳﴾

۸۳۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ ہم نے شیطانوں کو کافروں پر چھوڑ رکھا ہے کہ وہ انکو خوب اکساتے رہتے ہیں۔

فَلَا تَعۡجَلۡ عَلَيۡهِمۡ ؕ اِنَّمَا نَعُدُّ لَهُمۡ عَدًّا ۚ﴿۸۴﴾

۸۴۔ تو تم ان پر عذاب کے لئے جلدی نہ کرو۔ کہ ہم تو ان کے لئے دن شمار کر رہے ہیں۔

يَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِيْنَ اِلَى الرَّحْمٰنِ وَفْدًا ۙ﴿۸۵﴾

۸۵۔ جس روز ہم پرہیزگاروں کو رحمٰن کے سامنے بطور مہمان جمع کریں گے۔

وَّ نَسُوْقُ الْمُجْرِمِيْنَ اِلٰى جَهَنَّمَ وِرْدًا ﴿۸۶﴾

۸۶۔ اور گناہگاروں کو دوزخ کی طرف پیاسے ہانک لے جائیں گے۔

لَا يَمْلِكُوْنَ الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ﴿۸۷﴾

۸۷۔ تو لوگ کسی کی سفارش کا اختیار نہ رکھیں گے مگر جس نے رحمٰن سے اقرار لے لیا ہو۔

وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا ؕ﴿۸۸﴾

۸۸۔ اور کہتے ہیں کہ رحمٰن بیٹا رکھتا ہے۔

لَقَدْ جِئْتُمْ شَيْـًٔا اِدًّا ۙ﴿۸۹﴾

۸۹۔ ایسا کہنے والو یہ تو تم بری بات زبان پر لاتے ہو۔

تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ وَتَنْشَقُّ الْاَرْضُ وَ تَخِرُّ الْجِبَالُ هَدًّا ۙ﴿۹۰﴾

۹۰۔ قریب ہے کہ اس جھوٹ سے آسمان پھٹ پڑیں اور زمین شق ہو جائے اور پہاڑ پارہ پارہ ہو کر گر پڑیں۔

اَنْ دَعَوْا لِلرَّحْمٰنِ وَلَدًا ۚ﴿۹۱﴾

۹۱۔ کہ انہوں نے رحمٰن کے لئے بیٹا تجویز کیا۔

وَ مَا يَنْۢبَغِيْ لِلرَّحْمٰنِ اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا ؕ﴿۹۲﴾

۹۲۔ اور رحمٰن کو شایاں نہیں کہ کسی کو بیٹا بنائے۔

اِنْ كُلُّ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اِلَّاۤ اٰتِي الرَّحْمٰنِ عَبْدًا ؕ﴿۹۳﴾

۹۳۔ ہر شخص جو آسمانوں اور زمین میں ہے رحمٰن کے روبرو بطور بندہ ہی آئے گا۔

لَقَدْ اَحْصٰىهُمْ وَعَدَّهُمْ عَدًّا ؕ﴿۹۴﴾

۹۴۔ اس نے ان سب کو اپنے علم سے گھیر رکھا اور ایک ایک کو شمار کر رکھا ہے۔

وَ كُلُّهُمْ اٰتِيْهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَرْدًا ﴿۹۵﴾

۹۵۔ اور یہ سب قیامت کے دن اس کے سامنے اکیلے اکیلے حاضر ہوں گے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمٰنُ وُدًّا ﴿٩٦﴾

٩٦۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کئے رحمن انکی محبت مخلوقات کے دل میں پیدا کر دے گا۔

فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ بِهِ الْمُتَّقِيْنَ وَ تُنْذِرَ بِهٖ قَوْمًا لُّدًّا ﴿٩٧﴾

٩٧۔ اے پیغمبر ﷺ ہم نے یہ قرآن تمہاری زبان میں آسان بنا کر نازل کیا ہے تاکہ تم اس سے پرہیزگاروں کو خوشخبری پہنچا دو اور جھگڑالوؤں کو ڈر سنا دو۔

وَ كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ ؕ هَلْ تُحِسُّ مِنْهُمْ مِّنْ اَحَدٍ اَوْ تَسْمَعُ لَهُمْ رِكْزًا ﴿٩٨﴾ ع ٦

٩٨۔ اور ہم نے ان سے پہلے بہت سے گروہوں کو ہلاک کر دیا ہے بھلا تم ان میں سے کسی کو دیکھتے ہو یا کہیں انکی بھنک سنتے ہو۔

اٰیاتها ١٣٥ ۔ ٢٠ سُوْرَةُ طٰهٰ مَكِّيَّةٌ ٤٥ ۔ رکوعاتها ٨

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

طٰهٰ ﴿١﴾

١۔ طٰہٰ۔

مَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰٓى ﴿٢﴾

٢۔ اے نبی ﷺ ہم نے تم پر قرآن اس لئے نازل نہیں کیا کہ تم مشقت میں پڑ جاؤ۔

اِلَّا تَذْكِرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى ﴿٣﴾

٣۔ مگر ہر اس شخص کی نصیحت کے لئے نازل کیا ہے جو خوف رکھتا ہے۔

تَنْزِيْلًا مِّمَّنْ خَلَقَ الْاَرْضَ وَالسَّمٰوٰتِ الْعُلٰى ﴿٤﴾

٤۔ یہ اس ذات کا اتارا ہوا ہے جس نے زمین اور اونچے اونچے آسمان بنائے۔

اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى ﴿٥﴾

٥۔ یعنی رحمن جو عرش پر جلوہ افروز ہوا۔

لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرٰى ﴿٦﴾

٦۔ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور جو کچھ ان دونوں کے بیچ میں ہے اور جو کچھ مٹی کے نیچے ہے سب اسی کا ہے۔

وَ اِنْ تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ فَاِنَّهٗ يَعْلَمُ السِّرَّ وَاَخْفٰى ﴿٧﴾

٧۔ اور اگر تم پکار کر بات کہو تو کیا ہے وہ تو آہستہ کہی ہوئی اور نہایت پوشیدہ بات تک کو جانتا ہے۔

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ﴿٨﴾

٨۔ اللہ وہ معبود برحق ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اس کے سب نام اچھے ہیں۔

وَ هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى ﴿٩﴾

٩۔ اور کیا تمہیں موسی کے حال کی خبر ملی ہے۔

اِذْ رَاٰ نَارًا فَقَالَ لِاَهْلِهِ امْكُثُوْٓا اِنِّيْٓ اٰنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّيْٓ اٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِقَبَسٍ اَوْ اَجِدُ عَلَى النَّارِ هُدًى ﴿١٠﴾

١٠۔ جب انہوں نے آگ دیکھی تو اپنے گھر والوں سے کہا کہ تم یہاں ٹھہرو۔ میں نے آگ دیکھی ہے میں وہاں جاتا ہوں شاید اس میں سے میں تمہارے پاس انگارہ لاؤں یا آگ کے مقام سے اپنا رستہ معلوم کر سکوں۔

فَلَمَّآ اَتٰىهَا نُوْدِيَ يٰمُوْسٰى ؕ ﴿١١﴾

١١۔ پھر جب وہ وہاں پہنچے تو آواز آئی کہ اے موسی۔

اِنِّيْٓ اَنَا رَبُّكَ فَاخْلَعْ نَعْلَيْكَ ۚ اِنَّكَ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ؕ ﴿١٢﴾

١٢۔ میں تو تمہارا پروردگار ہوں تو اپنے جوتے اتار دو تم یہاں پاک میدان یعنی طوٰی میں ہو۔

وَ اَنَا اخْتَرْتُكَ فَاسْتَمِعْ لِمَا يُوْحٰى ﴿١٣﴾

١٣۔ اور میں نے تم کو منتخب کر لیا تو جو حکم دیا جائے اسے سنو۔

اِنَّنِیْٓ اَنَا اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدْنِیْ ۙ وَ اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِیْ ﴿١٤﴾

١٤۔ بیشک میں ہی اللہ ہوں۔ میرے سوا کوئی معبود نہیں تو میری عبادت کیا کرو۔ اور میری یاد کے لئے نماز پڑھا کرو۔

اِنَّ السَّاعَةَ اٰتِیَةٌ اَكَادُ اُخْفِیْهَا لِتُجْزٰی كُلُّ نَفْسٍۭ بِمَا تَسْعٰی ﴿١٥﴾

١٥۔ قیامت یقیناً آنے والی ہے۔ میں چاہتا ہوں کے اس کے وقت کو پوشیدہ رکھوں تاکہ ہر شخص جو کوشش کرے اس کا بدلہ پائے۔

فَلَا یَصُدَّنَّكَ عَنْهَا مَنْ لَّا یُؤْمِنُ بِهَا وَ اتَّبَعَ هَوٰىهُ فَتَرْدٰی ﴿١٦﴾

١٦۔ تو جو شخص اس پر ایمان نہیں رکھتا اور اپنی خواہش کے پیچھے چلتا ہے کہیں تمکو اس کے یقین سے روک نہ دے تو اس صورت میں تم ہلاک ہو جاؤ۔

وَ مَا تِلْكَ بِیَمِیْنِكَ یٰمُوْسٰی ﴿١٧﴾

١٧۔ اور اے موسیٰ یہ تمہارے داہنے ہاتھ میں کیا ہے؟

قَالَ هِیَ عَصَایَ ۚ اَتَوَكَّؤُا عَلَیْهَا وَ اَهُشُّ بِهَا عَلٰی غَنَمِیْ وَ لِیَ فِیْهَا مَاٰرِبُ اُخْرٰی ﴿١٨﴾

١٨۔ انہوں نے کہا یہ میری لاٹھی ہے اس پر میں ٹیک لگاتا ہوں اور اس سے اپنی بکریوں کے لئے پتے جھاڑتا ہوں اور اس میں میرے اور بھی کئی فائدے ہیں۔

قَالَ اَلْقِهَا یٰمُوْسٰی ﴿١٩﴾

١٩۔ فرمایا کہ موسیٰ اسے زمین پر ڈال دو۔

فَاَلْقٰىهَا فَاِذَا هِیَ حَیَّةٌ تَسْعٰی ﴿٢٠﴾

٢٠۔ تو انہوں نے اسکو ڈال دیا اور وہ یکایک سانپ بن کر دوڑنے لگا۔

قَالَ خُذْهَا وَ لَا تَخَفْ ۫ سَنُعِیْدُهَا سِیْرَتَهَا الْاُوْلٰی ﴿٢١﴾

٢١۔ فرمایا کہ اسے پکڑ لو اور ڈرنا مت۔ ہم اسکو ابھی اسکی پہلی حالت پر لوٹا دیں گے۔

وَاضْمُمْ يَدَكَ اِلٰى جَنَاحِكَ تَخْرُجْ بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ اٰيَةً اُخْرٰى ﴿٢٢﴾

٢٢۔ اور اپنا ہاتھ اپنی بغل میں دبا لو کہ وہ کسی عیب و بیماری کے بغیر سفید چمکتا دمکتا نکلے گا۔ یہ دوسری نشانی ہے۔

لِنُرِيَكَ مِنْ اٰيٰتِنَا الْكُبْرٰى ﴿٢٣﴾

٢٣۔ تاکہ ہم تمہیں اپنے بڑے بڑے نشانات دکھائیں۔

اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ﴿٢٤﴾ ع ١ ٢٤ ١٠

٢٤۔ تم فرعون کے پاس جاؤ کہ وہ سرکش ہو رہا ہے۔

قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ ﴿٢٥﴾

٢٥۔ کہا اے میرے پروردگار اس کام کے لئے میرا سینہ کھول دے۔

وَيَسِّرْ لِيْٓ اَمْرِيْ ﴿٢٦﴾

٢٦۔ اور میرا کام آسان کر دے۔

وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ ﴿٢٧﴾

٢٧۔ اور میری زبان کی گرہ کھول دے۔

يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ ﴿٢٨﴾

٢٨۔ تاکہ وہ میری بات سمجھ لیں۔

وَاجْعَلْ لِّيْ وَزِيْرًا مِّنْ اَهْلِيْ ﴿٢٩﴾

٢٩۔ اور میرے گھر والوں میں سے ایک کو میرا وزیر یعنی مددگار مقرر فرما۔

هٰرُوْنَ اَخِي ﴿٣٠﴾

٣٠۔ یعنی میرے بھائی ہارون کو۔

اشْدُدْ بِهٖٓ اَزْرِيْ ﴿٣١﴾

٣١۔ اس سے میری کمر کو مضبوط کر۔

وَاَشْرِكْهُ فِيْٓ اَمْرِيْ ﴿٣٢﴾

٣٢۔ اور اسے میرے کام میں شریک کر۔

كَيْ نُسَبِّحَكَ كَثِيْرًا ﴿٣٣﴾

٣٣۔ تاکہ ہم تیری بہت سی تسبیح کریں۔

وَّنَذْكُرَكَ كَثِيْرًا ﴿٣٤﴾

٣٤۔ اور تجھے کثرت سے یاد کریں۔

اِنَّكَ كُنۡتَ بِنَا بَصِيۡرًا ﴿۳۵﴾

قَالَ قَدۡ اُوۡتِيۡتَ سُؤۡلَكَ يٰمُوۡسٰى ﴿۳۶﴾

وَلَقَدۡ مَنَنَّا عَلَيۡكَ مَرَّةً اُخۡرٰٓى ﴿۳۷﴾

اِذۡ اَوۡحَيۡنَاۤ اِلٰٓى اُمِّكَ مَا يُوۡحٰٓى ﴿۳۸﴾

اَنِ اقۡذِفِيۡهِ فِى التَّابُوۡتِ فَاقۡذِفِيۡهِ فِى الۡيَمِّ فَلۡيُلۡقِهِ الۡيَمُّ بِالسَّاحِلِ يَاۡخُذۡهُ عَدُوٌّ لِّىۡ وَعَدُوٌّ لَّهٗ ‌ؕ وَ اَلۡقَيۡتُ عَلَيۡكَ مَحَبَّةً مِّنِّىۡ ۚ وَلِتُصۡنَعَ عَلٰى عَيۡنِىۡ ﴿۳۹﴾

اِذۡ تَمۡشِىۡۤ اُخۡتُكَ فَتَقُوۡلُ هَلۡ اَدُلُّكُمۡ عَلٰى مَنۡ يَّكۡفُلُهٗ ‌ؕ فَرَجَعۡنٰكَ اِلٰٓى اُمِّكَ كَىۡ تَقَرَّ عَيۡنُهَا وَلَا تَحۡزَنَ ؕ وَقَتَلۡتَ نَفۡسًا فَنَجَّيۡنٰكَ مِنَ الۡغَمِّ وَفَتَنّٰكَ فُتُوۡنًا ۚ فَلَبِثۡتَ سِنِيۡنَ فِىۡۤ اَهۡلِ مَدۡيَنَ ۙ ثُمَّ جِئۡتَ عَلٰى قَدَرٍ يّٰمُوۡسٰى ﴿۴۰﴾

وَاصۡطَنَعۡتُكَ لِنَفۡسِىۡ ﴿۴۱﴾

۳۵۔ تو ہم کو ہر حال میں دیکھ رہا ہے۔

۳۶۔ فرمایا۔ موسی تمہاری دعا قبول کی گئی۔

۳۷۔ اور ہم نے تم پر ایک بار اور بھی احسان کیا تھا۔

۳۸۔ جب ہم نے تمہاری والدہ کو الہام کیا تھا جو تمہیں بتایا جاتا ہے۔

۳۹۔ وہ یہ تھا کہ اسے یعنی موسی کو صندوق میں رکھو پھر اس صندوق کو دریا میں ڈالدو تو دریا اسکو کنارے پر ڈال دے گا اور میرا اور اس کا دشمن اسے اٹھا لے گا۔ اور موسی میں نے تم پر اپنی طرف سے محبت ڈال دی اور اس لئے کہ تم میرے سامنے پرورش پاؤ۔

۴۰۔ جب تمہاری بہن وہاں فرعون کے ہاں گئی اور کہنے لگی کہ میں تمہیں اس کا پتہ دوں جو اسکو پالے پوسے۔ تو اس طریق سے ہم نے تمکو تمہاری ماں کے پاس پہنچا دیا تاکہ انکی آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور وہ رنج نہ کریں اور تم نے ایک شخص کو مار ڈالا تھا تو ہم نے تم کو غم سے نجات دی اور ہم نے تمہاری کئی بار آزمائش کی۔ پھر تم کئی سال اہل مدین میں ٹھہرے رہے۔ پھر اے موسی تم ایک اندازے پر آپہنچے۔

۴۱۔ اور میں نے تمکو اپنے کام کے لئے بنایا ہے۔

اِذْهَبْ اَنْتَ وَ اَخُوْكَ بِاٰيٰتِیْ وَلَا تَنِيَا فِیْ ذِكْرِیْ ﴿۴٢﴾	۴٢۔ تو تم اور تمہارا بھائی دونوں ہماری نشانیاں لے کر جاؤاور میری یاد میں سستی نہ کرنا۔
اِذْهَبَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ﴿۴٣﴾	۴٣۔ دونوں فرعون کے پاس جاؤ کہ وہ سرکش ہو رہا ہے۔
فَقُوْلَا لَهٗ قَوْلًا لَّيِّنًا لَّعَلَّهٗ يَتَذَكَّرُ اَوْ يَخْشٰى ﴿۴۴﴾	۴۴۔ اور اس سے نرمی سے بات کرنا شاید وہ غور کرے یا ڈر جائے۔
قَالَا رَبَّنَآ اِنَّنَا نَخَافُ اَنْ يَّفْرُطَ عَلَيْنَآ اَوْ اَنْ يَّطْغٰى ﴿۴۵﴾	۴۵۔ دونوں کہنے لگے کہ اے ہمارے پروردگار ہمیں خوف ہے کہ وہ ہم پر زیادتی کرنے لگے یا زیادہ سرکش ہو جائے۔
قَالَ لَا تَخَافَآ اِنَّنِیْ مَعَكُمَآ اَسْمَعُ وَاَرٰى ﴿۴٦﴾	۴٦۔ اللہ نے فرمایا کہ ڈرو مت میں تمہارے ساتھ ہوں کہ سنتا اور دیکھتا ہوں۔
فَاْتِيٰهُ فَقُوْلَآ اِنَّا رَسُوْلَا رَبِّكَ فَاَرْسِلْ مَعَنَا بَنِیْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۙ۬ وَلَا تُعَذِّبْهُمْ ؕ قَدْ جِئْنٰكَ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ ؕ وَالسَّلٰمُ عَلٰى مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰى ﴿۴٧﴾	۴٧۔ اچھا تو اسکے پاس جاؤ اور کہو کہ ہم آپکے پروردگار کے بھیجے ہوئے ہیں۔ تو بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ جانے کی اجازت دیجئے اور انہیں عذاب نہ کیجئے۔ ہم آپکے پاس آپ کے پروردگار کی طرف سے نشانی لے کر آئے ہیں۔ اور جو ہدایت کی بات مانے اسکو سلامتی ہو۔
اِنَّا قَدْ اُوْحِیَ اِلَيْنَآ اَنَّ الْعَذَابَ عَلٰى مَنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ﴿۴٨﴾	۴٨۔ ہماری طرف یہ وحی آئی ہے کہ جو جھٹلائے اور منہ پھیرے اس کے لئے عذاب تیار ہے۔

قَالَ فَمَنۡ رَّبُّكُمَا يٰمُوۡسٰى ﴿۴۹﴾

۴۹۔ غرض موسیٰ اور ہارون فرعون کے پاس گئے اس نے کہا کہ موسیٰ تمہارا پروردگار کون ہے۔

قَالَ رَبُّنَا الَّذِىۡۤ اَعۡطٰى كُلَّ شَىۡءٍ خَلۡقَهٗ ثُمَّ هَدٰى ﴿۵۰﴾

۵۰۔ کہا کہ ہمارا پروردگار وہ ہے جس نے ہر چیز کو اسکی شکل و صورت بخشی پھر راہ دکھائی۔

قَالَ فَمَا بَالُ الۡقُرُوۡنِ الۡاُوۡلٰى ﴿۵۱﴾

۵۱۔ کہا تو پہلی قوموں کا کیا حال ہوا؟

قَالَ عِلۡمُهَا عِنۡدَ رَبِّىۡ فِىۡ كِتٰبٍ ۚ لَا يَضِلُّ رَبِّىۡ وَ لَا يَنۡسَى ﴿۵۲﴾

۵۲۔ فرمایا کہ ان کا علم میرے پروردگار کو ہے جو کتاب میں لکھا ہوا ہے میرا پروردگار نہ چوکتا ہے نہ بھولتا ہے۔

الَّذِىۡ جَعَلَ لَـكُمُ الۡاَرۡضَ مَهۡدًا وَّسَلَكَ لَـكُمۡ فِيۡهَا سُبُلًا وَّ اَنۡزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ؕ فَاَخۡرَجۡنَا بِهٖۤ اَزۡوَاجًا مِّنۡ نَّبَاتٍ شَتّٰى ﴿۵۳﴾

۵۳۔ وہ وہی تو ہے جس نے تم لوگوں کے لئے زمین کو فرش بنایا۔ اور اس میں تمہارے لئے رستے بنا دیئے اور آسمان سے پانی برسایا پھر اس سے مختلف نباتات پیدا کیں۔

كُلُوۡا وَ ارۡعَوۡا اَنۡعَامَكُمۡ ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِى النُّهٰى ﴿۵۴﴾ ع ۲ / ۱۱

۵۴۔ کہ خود بھی کھاؤ اور اپنے مویشیوں کو بھی چراؤ۔ بیشک ان باتوں میں عقل والوں کے لئے بہت سی نشانیاں ہیں۔

مِنۡهَا خَلَقۡنٰكُمۡ وَ فِيۡهَا نُعِيۡدُكُمۡ وَ مِنۡهَا نُخۡرِجُكُمۡ تَارَةً اُخۡرٰى ﴿۵۵﴾

۵۵۔ اسی زمین سے ہم نے تمکو پیدا کیا اور اسی میں ہم تمہیں لوٹائیں گے اور اسی سے ہم تمہیں دوسری دفعہ نکالیں گے۔

وَ لَقَدۡ اَرَيۡنٰهُ اٰيٰتِنَا كُلَّهَا فَكَذَّبَ وَاَبٰى ﴿۵۶﴾

۵۶۔ اور ہم نے فرعون کو اپنی سب نشانیاں دکھائیں مگر وہ تکذیب اور انکار ہی کرتا رہا۔

قَالَ اَجِئْتَنَا لِتُخْرِجَنَا مِنْ اَرْضِنَا بِسِحْرِكَ يٰمُوْسٰى ﴿۵۷﴾

۵۷۔ کہنے لگا کہ موسیٰ کیا تم ہمارے پاس اس لئے آئے ہو کہ اپنے جادو کے زور سے ہمیں ہمارے ملک سے نکال دو۔

فَلَنَاْتِيَنَّكَ بِسِحْرٍ مِّثْلِهٖ فَاجْعَلْ بَيْنَنَا وَ بَيْنَكَ مَوْعِدًا لَّا نُخْلِفُهٗ نَحْنُ وَ لَآ اَنْتَ مَكَانًا سُوًى ﴿۵۸﴾

۵۸۔ تو ہم بھی تمہارے مقابل ایسا ہی جادو لائیں گے تو ہمارے اور اپنے درمیان ایک وقت مقرر کر لو کہ نہ تو ہم اسکے خلاف کریں اور نہ تم اور یہ مقابلہ ایک ہموار میدان میں ہو گا۔

قَالَ مَوْعِدُكُمْ يَوْمُ الزِّيْنَةِ وَ اَنْ يُّحْشَرَ النَّاسُ ضُحًى ﴿۵۹﴾

۵۹۔ موسیٰ نے کہا کہ آپ کے لئے یوم زینت کا وعدہ ہے اور یہ کہ لوگ اس روز دن چڑھے اکٹھے ہو جائیں۔

فَتَوَلّٰى فِرْعَوْنُ فَجَمَعَ كَيْدَهٗ ثُمَّ اَتٰى ﴿۶۰﴾

۶۰۔ تو فرعون لوٹ گیا اور اپنے سامان جمع کر کے پھر آیا۔

قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰى وَيْلَكُمْ لَا تَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا فَيُسْحِتَكُمْ بِعَذَابٍ ۚ وَ قَدْ خَابَ مَنِ افْتَرٰى ﴿۶۱﴾

۶۱۔ موسیٰ نے ان جادوگروں سے کہا کہ یہ تمہاری بربادی ہو گی۔ اللہ پر جھوٹ نہ باندھو وہ تمہیں عذاب سے فنا کر دے گا۔ اور جس نے جھوٹ باندھا وہ نامراد رہا۔

فَتَنَازَعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ وَ اَسَرُّوا النَّجْوٰى ﴿۶۲﴾

۶۲۔ تو وہ باہم اپنے معاملے میں جھگڑنے اور چپکے چپکے سرگوشی کرنے لگے۔

قَالُوْٓا اِنْ هٰذٰنِ لَسٰحِرٰنِ يُرِيْدٰنِ اَنْ يُّخْرِجٰكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ بِسِحْرِهِمَا وَ يَذْهَبَا بِطَرِيْقَتِكُمُ الْمُثْلٰى ﴿۶۳﴾

۶۳۔ کہنے لگے کہ یہ دونوں جادوگر ہیں چاہتے ہیں کہ اپنے جادو کے زور سے تمکو تمہارے ملک سے نکال دیں۔ اور تمہارے بہترین مذہب کو نابود کر دیں۔

فَاَجۡمِعُوۡا كَيۡدَكُمۡ ثُمَّ ائۡتُوۡا صَفًّا‌ ۚ وَ قَدۡ اَفۡلَحَ الۡيَوۡمَ مَنِ اسۡتَعۡلٰى ﴿٦٤﴾

٦٤۔ تو تم جادو کا سامان اکٹھا کر لو اور پھر قطار باندھ کر آؤ۔ آج جو غالب رہا وہی کامیاب ہوا۔

قَالُوۡا يٰمُوۡسٰٓى اِمَّاۤ اَنۡ تُلۡقِىَ وَ اِمَّاۤ اَنۡ نَّكُوۡنَ اَوَّلَ مَنۡ اَلۡقٰى ﴿٦٥﴾

٦٥۔ جادوگر بولے کہ موسیٰ یا تو تم اپنی چیز ڈالو یا ہم اپنی چیزیں پہلے ڈالتے ہیں۔

قَالَ بَلۡ اَلۡقُوۡا‌ ۚ فَاِذَا حِبَالُهُمۡ وَ عِصِيُّهُمۡ يُخَيَّلُ اِلَيۡهِ مِنۡ سِحۡرِهِمۡ اَنَّهَا تَسۡعٰى ﴿٦٦﴾

٦٦۔ موسیٰ نے کہا بلکہ تم ہی پہلے ڈالو جب انہوں نے چیزیں ڈالیں تو یکایک انکی رسیاں اور لاٹھیاں موسیٰ کے خیال میں ایسی آنے لگیں کہ وہ میدان میں ادھر ادھر دوڑ رہی ہیں۔

فَاَوۡجَسَ فِىۡ نَفۡسِهٖ خِيۡفَةً مُّوۡسٰى ﴿٦٧﴾

٦٧۔ اس وقت موسیٰ نے اپنے دل میں خوف محسوس کیا۔

قُلۡنَا لَا تَخَفۡ اِنَّكَ اَنۡتَ الۡاَعۡلٰى ﴿٦٨﴾

٦٨۔ ہم نے کہا خوف نہ کرو بلاشبہ تم ہی غالب رہو گے۔

وَ اَلۡقِ مَا فِىۡ يَمِيۡنِكَ تَلۡقَفۡ مَا صَنَعُوۡا‌ ؕ اِنَّمَا صَنَعُوۡا كَيۡدُ سٰحِرٍ‌ ؕ وَ لَا يُفۡلِحُ السّٰحِرُ حَيۡثُ اَتٰى ﴿٦٩﴾

٦٩۔ اور جو چیز یعنی لاٹھی تمہارے داہنے ہاتھ میں ہے اسے ڈالدو کہ جو کچھ انہوں نے بنایا ہے اسکو وہ نگل جائے گی جو کچھ انہوں نے بنایا ہے یہ تو جادوگروں کے ہتھکنڈے ہیں اور جادوگر جہاں بھی جائے کامیاب نہیں ہو گا۔

فَاُلۡقِىَ السَّحَرَةُ سُجَّدًا قَالُوۡۤا اٰمَنَّا بِرَبِّ هٰرُوۡنَ وَ مُوۡسٰى ﴿٧٠﴾

٧٠۔ اس پر جادوگر سجدے میں گر پڑے کہنے لگے کہ ہم موسیٰ اور ہارون کے پروردگار پر ایمان لائے۔

قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ؕ اِنَّهٗ لَكَبِیْرُكُمُ الَّذِیْ عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۚ فَلَاُقَطِّعَنَّ اَیْدِیَكُمْ وَ اَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ وَّ لَاُصَلِّبَنَّكُمْ فِیْ جُذُوْعِ النَّخْلِ ۫ وَ لَتَعْلَمُنَّ اَیُّنَاۤ اَشَدُّ عَذَابًا وَّ اَبْقٰی ﴿۷۱﴾

۷۱۔ فرعون بولا کہ پیشتر اسکے کہ میں تمہیں اجازت دوں تم اس پر ایمان لے آئے۔ بیشک یہ تمہارا بڑا یعنی استاد ہے جس نے تمکو جادو سکھایا ہے۔ سو میں تمہارے ہاتھ اور پاؤں مخالفت سمت سے کٹوا دوں گا اور تمکو کھجوروں کے تنوں پر سولی چڑھوا دوں گا اور تمکو معلوم ہو گا کہ ہم میں سے کس کا عذاب زیادہ سخت اور دیر تک رہنے والا ہے۔

قَالُوْا لَنْ نُّؤْثِرَكَ عَلٰی مَا جَآءَنَا مِنَ الْبَیِّنٰتِ وَ الَّذِیْ فَطَرَنَا فَاقْضِ مَاۤ اَنْتَ قَاضٍ ؕ اِنَّمَا تَقْضِیْ هٰذِهِ الْحَیٰوةَ الدُّنْیَا ﴿۷۲﴾

۷۲۔ انہوں نے کہا کہ جو دلائل ہمارے پاس آ گئے ہیں ان پر اور جس نے ہم کو پیدا کیا ہے اس پر ہم آپ کو ہرگز ترجیح نہیں دیں گے۔ تو آپ کو جو حکم دینا ہو دے دیجئے اور آپ جو حکم دے سکتے ہیں وہ صرف اسی دنیا کی زندگی میں دے سکتے ہیں۔

اِنَّاۤ اٰمَنَّا بِرَبِّنَا لِیَغْفِرَ لَنَا خَطٰیٰنَا وَمَاۤ اَكْرَهْتَنَا عَلَیْهِ مِنَ السِّحْرِ ؕ وَ اللّٰهُ خَیْرٌ وَّ اَبْقٰی ﴿۷۳﴾

۷۳۔ ہم تو اپنے پروردگار پر ایمان لے آئے تاکہ وہ ہمارے گناہوں کو معاف کرے اور اسے بھی جو آپ نے ہم سے زبردستی جادو کرایا اور اللہ سب سے اچھا ہے اور ہمیشہ باقی رہنے والا ہے۔

اِنَّهٗ مَنْ یَّاْتِ رَبَّهٗ مُجْرِمًا فَاِنَّ لَهٗ جَهَنَّمَ ؕ لَا یَمُوْتُ فِیْهَا وَ لَا یَحْیٰی ﴿۷۴﴾

۷۴۔ جو شخص اپنے پروردگار کے پاس گناہگار ہو کر آئے گا تو اسکے لئے جہنم ہے جس میں نہ وہ مرے گا نہ جئے گا۔

وَ مَنْ یَّاْتِهٖ مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ الصّٰلِحٰتِ فَاُولٰٓئِكَ لَهُمُ الدَّرَجٰتُ الْعُلٰی ﴿۷۵﴾ لا

۷۵۔ اور جو اسکے روبرو ایماندار ہو کر آئے گا اور عمل بھی نیک کئے ہوں گے تو ایسے لوگوں کے لئے اونچے اونچے درجے ہیں۔

جَنّٰتُ عَدۡنٍ تَجۡرِیۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِیۡنَ فِیۡهَا ؕ وَ ذٰلِكَ جَزٰٓؤُا مَنۡ تَزَكّٰی ﴿۷۶﴾ ع

٧٦۔ یعنی ہمیشہ رہنے کے باغ جنکے نیچے نہریں بہ رہی ہیں۔ ہمیشہ ان میں رہیں گے اور یہ اس شخص کا بدلہ ہے جو پاک ہوا۔

وَ لَقَدۡ اَوۡحَیۡنَاۤ اِلٰی مُوۡسٰۤی ۬ۙ اَنۡ اَسۡرِ بِعِبَادِیۡ فَاضۡرِبۡ لَهُمۡ طَرِیۡقًا فِی الۡبَحۡرِ یَبَسًا ۙ لَّا تَخٰفُ دَرَكًا وَّ لَا تَخۡشٰی ﴿۷۷﴾

٧٧۔ اور ہم نے موسیٰ کی طرف وحی بھیجی کہ ہمارے بندوں کو راتوں رات نکال لے جاؤ پھر انکے لئے سمندر میں لاٹھی مار کر خشک رستہ بنا دو پھر تم کو نہ فرعون کے آپکڑنے کا خوف ہو گا اور نہ غرق ہونے کا ڈر۔

فَاَتۡبَعَهُمۡ فِرۡعَوۡنُ بِجُنُوۡدِهٖ فَغَشِیَهُمۡ مِّنَ الۡیَمِّ مَا غَشِیَهُمۡ ﴿۷۸﴾ ط

٧٨۔ پھر فرعون نے اپنے لشکروں کے ساتھ ان کا تعاقب کیا۔ تو سمندر کی موجوں نے ان پر چڑھ کر انہیں ڈھانک لیا یعنی ڈبو دیا۔

وَ اَضَلَّ فِرۡعَوۡنُ قَوۡمَهٗ وَ مَا هَدٰی ﴿۷۹﴾

٧٩۔ اور فرعون نے اپنی قوم کو گمراہ کر دیا اور سیدھے رستے پر نہ ڈالا۔

یٰبَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ قَدۡ اَنۡجَیۡنٰكُمۡ مِّنۡ عَدُوِّكُمۡ وَ وٰعَدۡنٰكُمۡ جَانِبَ الطُّوۡرِ الۡاَیۡمَنَ وَ نَزَّلۡنَا عَلَیۡكُمُ الۡمَنَّ وَ السَّلۡوٰی ﴿۸۰﴾

٨٠۔ اے آل یعقوب ہم نے تمکو تمہارے دشمن سے نجات دی اور تورات دینے کے لئے تم سے کوہ طور کی داہنی جانب مقرر کی اور تم پر من اور سلویٰ نازل کیا۔

كُلُوۡا مِنۡ طَیِّبٰتِ مَا رَزَقۡنٰكُمۡ وَ لَا تَطۡغَوۡا فِیۡهِ فَیَحِلَّ عَلَیۡكُمۡ غَضَبِیۡ ۚ وَ مَنۡ یَّحۡلِلۡ عَلَیۡهِ غَضَبِیۡ فَقَدۡ هَوٰی ﴿۸۱﴾

٨١۔ اور حکم دیا کہ جو پاکیزہ چیزیں ہم نے تمکو دی ہیں انکو کھاؤ۔ اور اس میں حد سے نہ نکلنا۔ ورنہ تم پر میرا غضب نازل ہو گا اور جس پر میرا غضب عذاب نازل ہوا وہ ہلاک ہو گیا۔

وَ اِنِّیۡ لَغَفَّارٌ لِّمَنۡ تَابَ وَ اٰمَنَ وَ عَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهۡتَدٰی ﴿۸۲﴾

۸۲۔ اور جو توبہ کرے اور ایمان لائے اور عمل نیک کرے پھر سیدھے رستے چلے اسکو میں بخش دینے والا ہوں۔

وَ مَاۤ اَعۡجَلَکَ عَنۡ قَوۡمِکَ یٰمُوۡسٰی ﴿۸۳﴾

۸۳۔ اور اے موسیٰ تم نے اپنی قوم سے آگے چلے آنے میں کیوں جلدی کی؟

قَالَ هُمۡ اُولَآءِ عَلٰۤی اَثَرِیۡ وَ عَجِلۡتُ اِلَیۡکَ رَبِّ لِتَرۡضٰی ﴿۸۴﴾

۸۴۔ کہا وہ میرے پیچھے آ رہے ہیں اور اے میرے پروردگار میں نے تیری طرف آنے کی جلدی اس لئے کی کہ تو خوش ہو جائے۔

قَالَ فَاِنَّا قَدۡ فَتَنَّا قَوۡمَکَ مِنۡۢ بَعۡدِکَ وَ اَضَلَّهُمُ السَّامِرِیُّ ﴿۸۵﴾

۸۵۔ فرمایا کہ ہم نے تمہاری قوم کو تمہارے بعد آزمائش میں ڈالدیا ہے اور سامری نے انکو بہکا دیا ہے۔

فَرَجَعَ مُوۡسٰۤی اِلٰی قَوۡمِهٖ غَضۡبَانَ اَسِفًا ۚ قَالَ یٰقَوۡمِ اَلَمۡ یَعِدۡکُمۡ رَبُّکُمۡ وَعۡدًا حَسَنًا ۬ؕ اَفَطَالَ عَلَیۡکُمُ الۡعَهۡدُ اَمۡ اَرَدۡتُّمۡ اَنۡ یَّحِلَّ عَلَیۡکُمۡ غَضَبٌ مِّنۡ رَّبِّکُمۡ فَاَخۡلَفۡتُمۡ مَّوۡعِدِیۡ ﴿۸۶﴾

۸۶۔ اور موسیٰ غصے اور غم کی حالت میں اپنی قوم کے پاس واپس آئے اور کہنے لگے کہ اے قوم کیا تمہارے پروردگار نے تم سے اچھا وعدہ نہیں کیا تھا؟ کیا میری جدائی کی مدت تمہیں لمبی معلوم ہوئی یا تم نے یہ چاہا کہ تم پر تمہارے پروردگار کی طرف سے غضب نازل ہو۔ اور اس لئے تم نے مجھ سے جو وعدہ کیا تھا اس کے خلاف کیا۔

قَالُوۡا مَاۤ اَخۡلَفۡنَا مَوۡعِدَکَ بِمَلۡکِنَا وَ لٰکِنَّا حُمِّلۡنَاۤ اَوۡزَارًا مِّنۡ زِیۡنَۃِ الۡقَوۡمِ فَقَذَفۡنٰهَا فَکَذٰلِکَ اَلۡقَی السَّامِرِیُّ ﴿ۙ۸۷﴾

۸۷۔ وہ کہنے لگے کہ ہم نے اپنے اختیار سے آپ سے وعدہ خلافی نہیں کی۔ لیکن ہم ان لوگوں کے زیوروں کا بوجھ اٹھائے ہوئے تھے۔ پھر ہم نے اسکو آگ میں ڈال دیا اور اسی طرح سامری نے ڈال دیا۔

فَاَخْرَجَ لَهُمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ فَقَالُوْا هٰذَآ اِلٰـهُكُمْ وَ اِلٰهُ مُوْسٰى ۬ فَنَسِیَ ؕ﴿۸۸﴾

۸۸۔ تو اس نے انکے لئے ایک بچھڑا بنا دیا یعنی ایک بیجان جسم جس میں گائے کی سی آواز تھی۔ تو لوگ کہنے لگے کہ یہی تمہارا معبود ہے اور یہی موسی کا معبود ہے۔ مگر وہ بھول گئے ہیں۔

اَفَلَا یَرَوْنَ اَلَّا یَرْجِعُ اِلَیْهِمْ قَوْلًا ۙ۬ وَّ لَا یَمْلِكُ لَهُمْ ضَرًّا وَّ لَا نَفْعًا ۠﴿۸۹﴾

۸۹۔ تو کیا یہ لوگ نہیں دیکھتے کہ وہ انکی کسی بات کا جواب نہیں دیتا۔ اور نہ انکے نقصان اور نفع کا کچھ اختیار رکھتا ہے۔

وَلَقَدْ قَالَ لَهُمْ هٰرُوْنُ مِنْ قَبْلُ یٰقَوْمِ اِنَّمَا فُتِنْتُمْ بِهٖ ۚ وَ اِنَّ رَبَّكُمُ الرَّحْمٰنُ فَاتَّبِعُوْنِیْ وَ اَطِیْعُوْۤا اَمْرِیْ ﴿۹۰﴾

۹۰۔ اور ہارون نے ان سے پہلے ہی کہہ دیا تھا کہ لوگو اس کے ذریعے تمہیں فتنے میں ڈال دیا گیا ہے اور تمہارا پروردگار تو رحمن ہی ہے تو میری پیروی کرو اور میرا کہا مانو۔

قَالُوْا لَنْ نَّبْرَحَ عَلَیْهِ عٰكِفِیْنَ حَتّٰى یَرْجِعَ اِلَیْنَا مُوْسٰى ﴿۹۱﴾

۹۱۔ وہ کہنے لگے کہ جب تک موسی ہمارے پاس واپس نہ آئیں ہم تو اس کی پوجا پر قائم رہیں گے۔

قَالَ یٰهٰرُوْنُ مَا مَنَعَكَ اِذْ رَاَیْتَهُمْ ضَلُّوْۤا ۙ﴿۹۲﴾

۹۲۔ پھر موسی نے ہارون سے کہا کہ اے ہارون جب تم نے انکو دیکھا تھا کہ گمراہ ہو گئے ہیں تو تم کو کس چیز نے روکا تھا۔

اَلَّا تَتَّبِعَنِ ؕ اَفَعَصَیْتَ اَمْرِیْ ﴿۹۳﴾

۹۳۔ یعنی اس بات سے کہ تم میرے پیچھے چلے آؤ بھلا تم نے میرے حکم کے خلاف کیوں کیا؟

قَالَ یَبْنَؤُمَّ لَا تَاْخُذْ بِلِحْیَتِیْ وَ لَا بِرَاْسِیْ ۚ اِنِّیْ خَشِیْتُ اَنْ تَقُوْلَ فَرَّقْتَ بَیْنَ بَنِیْۤ

۹۴۔ کہنے لگے کہ اے ماں جائے میری داڑھی اور سر کے بالوں کو نہ پکڑیئے میں تو اس سے ڈرا کہ آپ یہ نہ کہیں کہ تم نے بنی اسرائیل میں تفرقہ ڈال دیا اور

اِسۡرَآءِيۡلَ وَ لَمۡ تَرۡقُبۡ قَوۡلِىۡ ﴿۹۴﴾

میری بات کو ملحوظ نہ رکھا۔

قَالَ فَمَا خَطۡبُكَ يٰسَامِرِىُّ ﴿۹۵﴾

۹۵۔ موسیٰ نے فرمایا کہ اے سامری تیرا کیا حال ہے؟

قَالَ بَصُرۡتُ بِمَا لَمۡ يَبۡصُرُوۡا بِهٖ فَقَبَضۡتُ قَبۡضَةً مِّنۡ اَثَرِ الرَّسُوۡلِ فَنَبَذۡتُهَا وَ كَذٰلِكَ سَوَّلَتۡ لِىۡ نَفۡسِىۡ ﴿۹۶﴾

۹۶۔ اس نے کہا کہ میں نے ایسی چیز دیکھی جو اوروں نے نہیں دیکھی تو میں نے فرشتے کے نقش پا سے مٹی کی ایک مٹھی بھر لی۔ پھر اسکو بچھڑے کے جسم میں ڈال دیا اور مجھے میرے جی نے اس کام کو اچھا بتایا۔

قَالَ فَاذۡهَبۡ فَاِنَّ لَكَ فِى الۡحَيٰوةِ اَنۡ تَقُوۡلَ لَا مِسَاسَ ۖ وَ اِنَّ لَكَ مَوۡعِدًا لَّنۡ تُخۡلَفَهٗ ۚ وَانۡظُرۡ اِلٰٓى اِلٰهِكَ الَّذِىۡ ظَلۡتَ عَلَيۡهِ عَاكِفًا ؕ لَنُحَرِّقَنَّهٗ ثُمَّ لَنَنۡسِفَنَّهٗ فِى الۡيَمِّ نَسۡفًا ﴿۹۷﴾

۹۷۔ موسیٰ نے کہا جا تجھ کو دنیا کی زندگی میں یہ سزا ہے کہ کہتا رہے کہ مجھ کو ہاتھ نہ لگانا اور تیرے لئے ایک اور وعدہ ہے یعنی عذاب کا جو تجھ سے ٹل نہ سکے گا۔ اور جس معبود کی پوجا پر تو جما ہوا تھا اسکو دیکھ ہم اسے جلا دیں گے پھر اس کی راکھ کر اڑا کر دریا میں بکھیر دیں گے۔

اِنَّمَاۤ اِلٰهُكُمُ اللّٰهُ الَّذِىۡ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ وَسِعَ كُلَّ شَىۡءٍ عِلۡمًا ﴿۹۸﴾

۹۸۔ تمہارا معبود تو اللہ ہی ہے جسکے سوا کوئی معبود نہیں اس کا علم ہر چیز پر محیط ہے۔

كَذٰلِكَ نَقُصُّ عَلَيۡكَ مِنۡ اَنۡۢبَآءِ مَا قَدۡ سَبَقَ ۚ وَ قَدۡ اٰتَيۡنٰكَ مِنۡ لَّدُنَّا ذِكۡرًا ۚ ﴿۹۹﴾

۹۹۔ اس طرح ہم تم سے وہ حالات بیان کرتے ہیں جو گذر چکے ہیں۔ اور ہم نے تمہیں اپنے پاس سے نصیحت کی کتاب عطا فرمائی ہے۔

مَنْ اَعْرَضَ عَنْهُ فَاِنَّهٗ يَحْمِلُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وِزْرًا ﴿١٠٠﴾

۱۰۰۔ جو شخص اس سے منہ پھیرے گا وہ قیامت کے دن گناہ کا بوجھ اٹھائے گا۔

خٰلِدِيْنَ فِيْهِ ؕ وَ سَآءَ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ حِمْلًا ﴿١٠١﴾

۱۰۱۔ ایسے لوگ ہمیشہ اس عذاب میں مبتلا رہیں گے اور یہ بوجھ قیامت کے روز انکے لئے برا ہوگا۔

يَّوْمَ يُنْفَخُ فِى الصُّوْرِ وَ نَحْشُرُ الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَئِذٍ زُرْقًا ﴿١٠٢﴾

۱۰۲۔ جس روز صور پھونکا جائے گا اور ہم گناہگاروں کو یوں اکٹھا کریں گے کہ انکی آنکھیں نیلی نیلی ہوں گی۔

يَّتَخَافَتُوْنَ بَيْنَهُمْ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا عَشْرًا ﴿١٠٣﴾

۱۰۳۔ تو وہ آپس میں آہستہ آہستہ کہیں گے کہ تم دنیا میں صرف دس ہی دن رہے ہو۔

نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَقُوْلُوْنَ اِذْ يَقُوْلُ اَمْثَلُهُمْ طَرِيْقَةً اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا يَوْمًا ﴿١٠٤﴾

ع ۱۵ ۱۴

۱۰۴۔ جو باتیں یہ کریں گے ہم خوب جانتے ہیں۔ اس وقت ان میں سب سے اچھی راہ والا یعنی عاقل و ہوشمند کہے گا کہ نہیں بلکہ صرف ایک ہی روز ٹھہرے ہو۔

وَ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّىْ نَسْفًا ﴿١٠٥﴾

۱۰۵۔ اے نبی ﷺ لوگ تم سے پہاڑوں کے بارے میں دریافت کرتے ہیں کہدو کہ میرا رب انکو راکھ بنا کر بکھیر دے گا۔

فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا ﴿١٠٦﴾

۱۰۶۔ پھر زمین کو ہموار میدان کر چھوڑے گا۔

لَّا تَرٰى فِيْهَا عِوَجًا وَّ لَاۤ اَمْتًا ﴿١٠٧﴾

۱۰۷۔ جس میں تم کوئی نشیب و فراز نہ دیکھو گے۔

يَوْمَىِٕذٍ يَّتَّبِعُوْنَ الدَّاعِيَ لَا عِوَجَ لَهٗ ۚ وَ خَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا ﴿١٠٨﴾

١٠٨۔ اس روز لوگ پکارنے والے کے پیچھے چلیں گے اور اسکی پیروی سے انحراف نہ کر سکیں گے اور رحمن کے سامنے آوازیں پست ہو جائیں گی تو تم ایک ہلکی آواز کے سوا کوئی آواز نہ سنو گے۔

يَوْمَىِٕذٍ لَّا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَرَضِيَ لَهٗ قَوْلًا ﴿١٠٩﴾

١٠٩۔ اس روز کسی کی سفارش کچھ فائدہ نہ دے گی مگر اس شخص کی جسے رحمن اجازت دے اور اسکی بات کو پسند فرمائے۔

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِهٖ عِلْمًا ﴿١١٠﴾

١١٠۔ جو کچھ انکے آگے ہے اور جو کچھ انکے پیچھے ہے وہ اسکو جانتا ہے اور وہ اپنے علم سے اللہ کے علم کا احاطہ نہیں کر سکتے۔

وَ عَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ ؕ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ﴿١١١﴾

١١١۔ اور اس زندہ و قائم کے روبرو منہ لٹک جائیں گے۔ اور جس نے ظلم کا بوجھ اٹھایا وہ نامراد رہا۔

وَ مَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَ هُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا يَخٰفُ ظُلْمًا وَّلَا هَضْمًا ﴿١١٢﴾

١١٢۔ اور جو نیک کام کرے گا اور مومن بھی ہوگا تو اسکو نہ ظلم کا خوف ہوگا اور نہ نقصان کا۔

وَ كَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا وَّ صَرَّفْنَا فِيْهِ مِنَ الْوَعِيْدِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ اَوْ يُحْدِثُ لَهُمْ ذِكْرًا ﴿١١٣﴾

١١٣۔ اور ہم نے اسکو اسی طرح کا قرآن عربی نازل کیا ہے اور اس میں طرح طرح کے ڈراوے بیان کر دیئے ہیں تاکہ لوگ پرہیزگار بنیں۔ یا اللہ انکے لئے نصیحت پیدا کر دے۔

فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ وَلَا تَعْجَلْ بِالْقُرْاٰنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّقْضٰٓى اِلَيْكَ وَحْيُهٗ ۫ وَ قُلْ رَّبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا ﴿١١٤﴾

١١٤۔ تو اللہ جو سچا بادشاہ ہے عالی قدر ہے۔ اور قرآن کی وحی جو تمہاری طرف بھیجی جاتی ہے اس کے پورا ہونے سے پہلے قرآن کے پڑھنے میں جلدی نہ کیا کرو اور دعا کرو کہ میرے پروردگار مجھے اور زیادہ علم دے۔

وَ لَقَدْ عَهِدْنَآ اِلٰٓى اٰدَمَ مِنْ قَبْلُ فَنَسِيَ وَ لَمْ نَجِدْ لَهٗ عَزْمًا ﴿١١٥﴾ ع

١١٥۔ اور ہم نے پہلے آدم سے عہد لیا تھا مگر وہ اسے بھول گئے اور ہم نے ان میں ارادے کی پختگی نہ پائی۔

ع ٦ ١١ ١٥

وَ اِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ اَبٰى ﴿١١٦﴾

١١٦۔ اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم کے آگے سجدہ کرو تو سب سجدے میں گر پڑے مگر ابلیس نے انکار کیا۔

فَقُلْنَا يٰٓاٰدَمُ اِنَّ هٰذَا عَدُوٌّ لَّكَ وَ لِزَوْجِكَ فَلَا يُخْرِجَنَّكُمَا مِنَ الْجَنَّةِ فَتَشْقٰى ﴿١١٧﴾

١١٧۔ اس پر ہم نے فرمایا کہ آدم یہ تمہارا اور تمہاری بیوی کا دشمن ہے تو یہ کہیں تم دونوں کو بہشت سے نہ نکلوا دے۔ پھر تم تکلیف میں پڑ جاؤ۔

اِنَّ لَكَ اَلَّا تَجُوْعَ فِيْهَا وَ لَا تَعْرٰى ﴿١١٨﴾ لا

١١٨۔ یہاں تمکو یہ آسائش ہے کہ نہ بھوکے رہو نہ ننگے۔

وَ اَنَّكَ لَا تَظْمَؤُا فِيْهَا وَلَا تَضْحٰى ﴿١١٩﴾

١١٩۔ اور یہ کہ نہ پیاسے رہو اور نہ دھوپ کھاؤ۔

فَوَسْوَسَ اِلَيْهِ الشَّيْطٰنُ قَالَ يٰٓاٰدَمُ هَلْ اَدُلُّكَ عَلٰى شَجَرَةِ الْخُلْدِ وَ مُلْكٍ لَّا يَبْلٰى ﴿١٢٠﴾

١٢٠۔ پھر شیطان نے انکے دل میں وسوسہ ڈالا۔ اور کہا کہ آدم بھلا میں تمکو ایسا درخت بتاؤں جو ہمیشہ کی زندگی کا باعث ہو اور ایسی بادشاہت کہ کبھی زائل نہ ہو۔

فَاَكَلَا مِنْهَا فَبَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا وَ طَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ۫ وَ عَصٰۤى اٰدَمُ رَبَّهٗ فَغَوٰى ﴿١٢١﴾

١٢١۔ سو دونوں نے اس درخت کا پھل کھا لیا تو ان پر انکی شرمگاہیں ظاہر ہو گئیں اور وہ اپنے اوپر بہشت کے پتے چپکانے لگے اور آدم نے اپنے پروردگار کے حکم کے خلاف کیا تو وہ اپنے مقصد سے بے راہ ہو گئے۔

ثُمَّ اجْتَبٰهُ رَبُّهٗ فَتَابَ عَلَيْهِ وَ هَدٰى ﴿١٢٢﴾

١٢٢۔ پھر انکے پروردگار نے انکو نوازا تو ان پر مہربانی سے توجہ فرمائی اور سیدھی راہ بتائی۔

قَالَ اهْبِطَا مِنْهَا جَمِيْعًا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّيْ هُدًى ۙ۬ فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَايَ فَلَا يَضِلُّ وَلَا يَشْقٰى ﴿١٢٣﴾

١٢٣۔ فرمایا کہ تم دونوں یہاں سے نیچے اتر جاؤ۔ تم میں بعض بعض کے دشمن ہوں گے پھر اگر میری طرف سے تمہارے پاس ہدایت آئے تو جو شخص میری ہدایت کی پیروی کرے گا وہ نہ گمراہ ہو گا اور نہ تکلیف میں پڑے گا۔

وَ مَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِيْ فَاِنَّ لَهٗ مَعِيْشَةً ضَنْكًا وَّ نَحْشُرُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَعْمٰى ﴿١٢٤﴾

١٢٤۔ اور جو میری نصیحت سے منہ پھیرے گا اسکی زندگی تنگ ہو جائے گی اور قیامت کو ہم اسے اندھا کر کے اٹھائیں گے۔

قَالَ رَبِّ لِمَ حَشَرْتَنِيْۤ اَعْمٰى وَقَدْ كُنْتُ بَصِيْرًا ﴿١٢٥﴾

١٢٥۔ وہ کہے گا کہ میرے پروردگار تو نے مجھے اندھا کر کے کیوں اٹھایا میں تو دیکھتا بھالتا تھا۔

قَالَ كَذٰلِكَ اَتَتْكَ اٰيٰتُنَا فَنَسِيْتَهَا ۚ وَ كَذٰلِكَ الْيَوْمَ تُنْسٰى ﴿١٢٦﴾

١٢٦۔ اللہ فرمائے گا کہ ایسا ہی چاہیے تھا تیرے پاس ہماری آیتیں آئیں تو تو نے انکو بھلا دیا۔ اسی طرح آج ہم تجھ کو بھلا دیں گے۔

وَكَذٰلِكَ نَجْزِىْ مَنْ اَسْرَفَ وَلَمْ يُؤْمِنْۢ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ؕ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَدُّ وَاَبْقٰى ﴿١٢٧﴾

١٢٧۔ اور جو شخص حد سے نکل جائے اور اپنے پروردگار کی آیتوں پر ایمان نہ لائے ہم اسکو ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں۔ اور آخرت کا عذاب بہت سخت اور ہمیشہ باقی رہنے والا ہے۔

اَفَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ يَمْشُوْنَ فِىْ مَسٰكِنِهِمْ ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِى النُّهٰى ﴿١٢٨﴾ ع

١٢٨۔ تو کیا یہ بات ان لوگوں کے لئے موجب ہدایت نہ ہوئی کہ ہم ان سے پہلے بہت سے فرقوں کو ہلاک کر چکے ہیں جنکے رہنے کے مقامات میں یہ چلتے پھرتے ہیں عقل والوں کے لئے اس میں بہت سی نشانیاں ہیں۔

وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَكَانَ لِزَامًا وَّاَجَلٌ مُّسَمًّى ﴿١٢٩﴾ ؕ

١٢٩۔ اور اگر ایک بات تمہارے پروردگار کی طرف سے پہلے صادر اور جزائے اعمال کے لئے ایک میعاد مقرر نہ ہو چکی ہوتی تو نزول عذاب لازم ہو جاتا۔

فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوْبِهَا ۚ وَمِنْ اٰنَآئِ الَّيْلِ فَسَبِّحْ وَاَطْرَافَ النَّهَارِ لَعَلَّكَ تَرْضٰى ﴿١٣٠﴾

١٣٠۔ پس جو کچھ یہ بکواس کرتے ہیں اس پر صبر کرو۔ اور سورج کے نکلنے سے پہلے اور اسکے غروب ہونے سے پہلے اپنے پروردگار کی تسبیح و تحمید کیا کرو اور رات کی کچھ گھڑیوں میں بھی اسکی تسبیح کیا کرو اور دن کے مختلف اوقات یعنی دوپہر کے وقت بھی تاکہ تم خوش ہو جاؤ۔

وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖۤ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ لِنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ ؕ وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ﴿١٣١﴾

١٣١۔ اور کئی طرح کے لوگوں کو جو ہم نے دنیا کی زندگی میں آرائش کی چیزوں سے نوازا ہے تاکہ انکی آزمائش کریں ان پر نگاہ نہ کرنا اور تمہارے پروردگار کی عطا فرمائی ہوئی روزی بہت بہتر اور باقی رہنے والی ہے۔

وَ اْمُرْ اَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ وَ اصْطَبِرْ عَلَيْهَا ؕ لَا نَسْـَٔلُكَ رِزْقًا ؕ نَحْنُ نَرْزُقُكَ ؕ وَ الْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوٰى ﴿۱۳۲﴾

۱۳۲۔ اور اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم کرو اور اس پر قائم رہو ہم تم سے روزی کے خواستگار نہیں بلکہ تمہیں ہم روزی دیتے ہیں اور نیک انجام اہل تقوی کا ہے۔

وَ قَالُوْا لَوْلَا يَاْتِيْنَا بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ اَوَلَمْ تَاْتِهِمْ بَيِّنَةُ مَا فِى الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ﴿۱۳۳﴾

۱۳۳۔ اور کہتے ہیں کہ یہ پیغمبر اپنے پروردگار کی طرف سے ہمارے پاس کوئی نشانی کیوں نہیں لائے۔ کیا انکے پاس پہلی کتابوں کی نشانی نہیں آئی۔

وَلَوْ اَنَّاۤ اَهْلَكْنٰهُمْ بِعَذَابٍ مِّنْ قَبْلِهٖ لَقَالُوْا رَبَّنَا لَوْلَاۤ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ مِنْ قَبْلِ اَنْ نَّذِلَّ وَ نَخْزٰى ﴿۱۳۴﴾

۱۳۴۔ اور اگر ہم انکو پیغمبر کے بھیجنے سے پیشتر کسی عذاب سے ہلاک کر دیتے تو یہ کہتے کہ اے ہمارے پروردگار تو نے ہماری طرف کوئی پیغمبر کیوں نہ بھیجا کہ ہم ذلیل اور رسوا ہونے سے پہلے تیرے احکام کی پیروی کرتے۔

قُلْ كُلٌّ مُّتَرَبِّصٌ فَتَرَبَّصُوْا ۚ فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ اَصْحٰبُ الصِّرَاطِ السَّوِيِّ وَمَنِ اهْتَدٰى ﴿۱۳۵﴾ ع

۱۳۵۔ کہدو کہ سب نتائج اعمال کے منتظر ہیں سو تم بھی منتظر رہو۔ عنقریب تمکو معلوم ہو جائے گا کہ دین کے سیدھے رستے پر چلنے والے کون ہیں اور جنت کی طرف راہ پانے والے کون ہیں ہم یا تم۔

ع ۸ / ۱۷

اٰیاتها ۱۱۲ ۲۱ سُوْرَةُ الْاَنْبِيَآءِ مَكِّيَّةٌ ۷۳ رکوعاتها ۷

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَهُمْ فِىْ غَفْلَةٍ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۱﴾ ۚ

۱۔ لوگوں کا حساب اعمال کا وقت نزدیک آپہنچا ہے اور وہ غفلت میں پڑے اس سے منہ پھیر رہے ہیں۔

مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنْ رَّبِّهِمْ مُّحْدَثٍ اِلَّا اسْتَمَعُوْهُ وَهُمْ يَلْعَبُوْنَ ﴿٢﴾

٢۔ انکے پاس کوئی نئی نصیحت ان کے پروردگار کی طرف سے نہیں آتی مگر وہ اسے کھیلتے ہوئے سنتے ہیں۔

لَاهِيَةً قُلُوْبُهُمْ ؕ وَ اَسَرُّوا النَّجْوَى ۖ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۖ هَلْ هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۚ اَفَتَاْتُوْنَ السِّحْرَ وَ اَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ ﴿٣﴾

٣۔ ان کے دل غفلت میں پڑے ہوئے ہیں۔ اور ظالم لوگ آپس میں چپکے چپکے باتیں کرتے ہیں کہ یہ شخص کچھ بھی نہیں مگر تمہارے جیسا آدمی ہے تو تم آنکھوں دیکھے جادو کی لپیٹ میں کیوں آتے ہو۔

قٰلَ رَبِّيْ يَعْلَمُ الْقَوْلَ فِي السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ ۫ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٤﴾

۴۔ پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہا کہ جو بات آسمان اور زمین میں کہی جاتی ہے میرا پروردگار اسے جانتا ہے۔ اور وہ سننے والا ہے جاننے والا ہے۔

بَلْ قَالُوْٓا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍۭ بَلِ افْتَرٰىهُ بَلْ هُوَ شَاعِرٌ ۖۚ فَلْيَاْتِنَا بِاٰيَةٍ كَمَآ اُرْسِلَ الْاَوَّلُوْنَ ﴿٥﴾

۵۔ بلکہ ظالم کہنے لگے کہ یہ قرآن پریشان باتیں ہیں جو خواب میں دیکھ لی ہیں نہیں بلکہ اس نے اسکو اپنی طرف سے بنا لیا ہے نہیں بلکہ یہ ایک شاعر ہے تو جیسے پہلے پیغمبر نشانیاں دے کر بھیجے گئے تھے اسی طرح یہ بھی ہمارے پاس کوئی نشانی لائے۔

مَآ اٰمَنَتْ قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا ۚ اَفَهُمْ يُؤْمِنُوْنَ ﴿٦﴾

٦۔ ان سے پہلے جن بستیوں کو ہم نے ہلاک کیا وہ ایمان نہیں لاتی تھیں۔ تو کیا یہ ایمان لے آئیں گے۔

وَمَآ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ فَسْـَٔلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا

٧۔ اور ہم نے تم سے پہلے آدمی ہی پیغمبر بنا کر بھیجے جنکی طرف ہم وحی بھیجتے تھے۔ اگر تم نہیں جانتے تو جو یاد رکھتے ہیں ان سے پوچھ لو۔

تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۷﴾

وَمَا جَعَلۡنٰهُمۡ جَسَدًا لَّا یَاۡكُلُوۡنَ الطَّعَامَ وَمَا كَانُوۡا خٰلِدِیۡنَ ﴿۸﴾

۸۔ اور ہم نے انکے ایسے جسم نہیں بنائے تھے کہ کھانا نہ کھائیں اور نہ وہ ہمیشہ رہنے والے تھے۔

ثُمَّ صَدَقۡنٰهُمُ الۡوَعۡدَ فَاَنۡجَیۡنٰهُمۡ وَ مَنۡ نَّشَآءُ وَ اَهۡلَكۡنَا الۡمُسۡرِفِیۡنَ ﴿۹﴾

۹۔ پھر ہم نے انکے بارے میں اپنا وعدہ سچا کر دیا تو انکو اور جسکو چاہا نجات دی اور حد سے نکل جانے والوں کو ہلاک کر دیا۔

لَقَدۡ اَنۡزَلۡنَاۤ اِلَیۡكُمۡ كِتٰبًا فِیۡهِ ذِكۡرُكُمۡ ؕ اَفَلَا تَعۡقِلُوۡنَ ﴿۱۰﴾ ع ١

۱۰۔ ہم نے تمہاری طرف ایسی کتاب نازل کی ہے جس میں تمہارا تذکرہ ہے کیا تم نہیں سمجھتے؟

وَ كَمۡ قَصَمۡنَا مِنۡ قَرۡیَةٍ كَانَتۡ ظَالِمَةً وَّ اَنۡشَاۡنَا بَعۡدَهَا قَوۡمًا اٰخَرِیۡنَ ﴿۱۱﴾

۱۱۔ اور ہم نے بہت سی بستیوں کو جو ظالم تھیں پیس ڈالا اور انکے بعد اور لوگ پیدا کر دیئے۔

فَلَمَّاۤ اَحَسُّوۡا بَاۡسَنَاۤ اِذَا هُمۡ مِّنۡهَا یَرۡكُضُوۡنَ ﴿۱۲﴾ؕ

۱۲۔ جب انہوں نے ہمارے عذاب کو دیکھا تو لگے اس سے بھاگنے۔

لَا تَرۡكُضُوۡا وَارۡجِعُوۡۤا اِلٰی مَاۤ اُتۡرِفۡتُمۡ فِیۡهِ وَ مَسٰكِنِكُمۡ لَعَلَّكُمۡ تُسۡـَٔلُوۡنَ ﴿۱۳﴾

۱۳۔ مت بھاگو اور جن نعمتوں میں تم عیش و آسائش کرتے تھے انکی اور اپنے گھروں کی طرف لوٹ جاؤ شائد تم سے اس بارے میں دریافت کیا جائے۔

قَالُوۡا یٰوَیۡلَنَاۤ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِیۡنَ ﴿۱۴﴾

۱۴۔ کہنے لگے ہائے شامت بیشک ہم ظالم تھے۔

فَمَا زَالَتۡ تِّلۡكَ دَعۡوٰىهُمۡ حَتّٰی جَعَلۡنٰهُمۡ حَصِیۡدًا خٰمِدِیۡنَ ﴿۱۵﴾

۱۵۔ تو وہ برابر اسی طرح پکارتے رہے یہاں تک کہ ہم نے انکو کھیتی کی طرح کاٹ کر اور آگ کی طرح بجھا کر ڈھیر کر دیا۔

وَ مَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَ الْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ ﴿۱۶﴾

۱۶۔ اور ہم نے آسمان اور زمین کو اور جو مخلوقات ان دونوں کے درمیان ہے اس کو کھیل تماشے کے لئے پیدا نہیں کیا۔

لَوْ اَرَدْنَآ اَنْ نَّتَّخِذَ لَهْوًا لَّاتَّخَذْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّآ ۖ اِنْ كُنَّا فٰعِلِيْنَ ﴿۱۷﴾

۱۷۔ اگر ہم چاہتے کہ کھیل کی چیزیں بنائیں تو اگر ہم کو کرنا ہی ہوتا تو ہم اپنے پاس سے بنا لیتے۔

بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ فَيَدْمَغُهٗ فَاِذَا هُوَ زَاهِقٌ ؕ وَلَكُمُ الْوَيْلُ مِمَّا تَصِفُوْنَ ﴿۱۸﴾

۱۸۔ نہیں بلکہ ہم سچ کو جھوٹ پر کھینچ مارتے ہیں تو وہ اس کا سر توڑ دیتا ہے اور جھوٹ اسی وقت نابود ہو جاتا ہے۔ اور جو باتیں تم بناتے ہو ان سے تمہاری ہی خرابی ہے۔

وَلَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَمَنْ عِنْدَهٗ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَلَا يَسْتَحْسِرُوْنَ ۚ ﴿۱۹﴾

۱۹۔ اور جو لوگ آسمانوں میں اور جو زمین میں ہیں سب اسی کا مال ہیں اور جو فرشتے اسکے پاس ہیں وہ اسکی عبادت سے نہ تکبر کرتے ہیں اور نہ اکتاتے ہیں۔

يُسَبِّحُوْنَ الَّيْلَ وَ النَّهَارَ لَا يَفْتُرُوْنَ ﴿۲۰﴾

۲۰۔ رات دن اسکی تسبیح کرتے رہتے ہیں نہ تھکتے ہیں نہ تھمتے ہیں۔

اَمِ اتَّخَذُوْٓا اٰلِهَةً مِّنَ الْاَرْضِ هُمْ يُنْشِرُوْنَ ﴿۲۱﴾

۲۱۔ بھلا لوگوں نے جو زمین کی چیزوں سے بعض کو معبود بنا لیا ہے تو کیا وہ ان کو مرنے کے بعد اٹھا کھڑا کریں گے؟

لَوْ كَانَ فِيْهِمَآ اٰلِهَةٌ اِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا ۚ فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۲۲﴾

۲۲۔ اگر آسمان اور زمین میں اللہ کے سوا اور معبود ہوتے تو زمین اور آسمان درہم برہم ہو جاتے۔ جو باتیں یہ لوگ بناتے ہیں تو اللہ جو مالک عرش ہے ان باتوں سے

لَا يُسْـَٔلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَ هُمْ يُسْـَٔلُوْنَ ﴿٢٣﴾

اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً ؕ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ ۚ هٰذَا ذِكْرُ مَنْ مَّعِيَ وَ ذِكْرُ مَنْ قَبْلِيْ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۙ الْحَقَّ فَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿٢٤﴾

وَ مَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا نُوْحِيْٓ اِلَيْهِ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدُوْنِ ﴿٢٥﴾

وَ قَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ ؕ بَلْ عِبَادٌ مُّكْرَمُوْنَ ﴿٢٦﴾

لَا يَسْبِقُوْنَهٗ بِالْقَوْلِ وَ هُمْ بِاَمْرِهٖ يَعْمَلُوْنَ ﴿٢٧﴾

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يَشْفَعُوْنَ ۙ اِلَّا لِمَنِ ارْتَضٰى وَهُمْ مِّنْ

پاک ہے۔

۲۳۔ وہ جو کام کرتا ہے اسکی پرسش نہیں ہوگی اور جو کام یہ لوگ کرتے ہیں اسکی ان سے پرسش ہوگی۔

۲۴۔ کیا لوگوں نے اللہ کو چھوڑ کر اور معبود بنا لئے ہیں کہدو کہ اس بات پر اپنی دلیل پیش کرو۔ یہ میری اور میرے ساتھ والوں کی کتاب بھی ہے اور جو مجھ سے پہلے پیغمبر ہوئے ہیں۔ انکی کتابیں بھی ہیں۔ بلکہ بات یہ ہے کہ ان میں اکثر حق بات کو نہیں جانتے اور اس لئے اس سے منہ پھیر لیتے ہیں۔

۲۵۔ اور جو پیغمبر ہم نے تم سے پہلے بھیجے انکی طرف یہی وحی بھیجی کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں تو میری ہی عبادت کرو۔

۲۶۔ اور کہتے ہیں کہ رحمٰن بیٹا رکھتا ہے وہ پاک ہے اس کے نہ بیٹا ہے نہ بیٹی بلکہ جنکو یہ لوگ اسکے بیٹے بیٹیاں سمجھتے ہیں وہ اسکے عزت والے بندے ہیں۔

۲۷۔ اسکے آگے بڑھ کر بول نہیں سکتے۔ اور اسکے حکم پر عمل کرتے ہیں۔

۲۸۔ جو کچھ انکے آگے ہو چکا ہے اور جو پیچھے ہو گا وہ سب سے واقف ہے اور وہ اسکے پاس کسی کی سفارش نہیں کر سکتے مگر اس شخص کی جس سے اللہ خوش ہو اور

خَشۡیَتِهٖ مُشۡفِقُوۡنَ ﴿۲۸﴾

وَمَنۡ یَّقُلۡ مِنۡهُمۡ اِنِّیۡۤ اِلٰهٌ مِّنۡ دُوۡنِهٖ فَذٰلِكَ نَجۡزِیۡهِ جَهَنَّمَ ؕ كَذٰلِكَ نَجۡزِی الظّٰلِمِیۡنَ ﴿۲۹﴾ ع

اَوَلَمۡ یَرَ الَّذِیۡنَ كَفَرُوۡۤا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ كَانَتَا رَتۡقًا فَفَتَقۡنٰهُمَا ؕ وَ جَعَلۡنَا مِنَ الۡمَآءِ كُلَّ شَیۡءٍ حَیٍّ ؕ اَفَلَا یُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۳۰﴾

وَ جَعَلۡنَا فِی الۡاَرۡضِ رَوَاسِیَ اَنۡ تَمِیۡدَ بِهِمۡ ۪ وَ جَعَلۡنَا فِیۡهَا فِجَاجًا سُبُلًا لَّعَلَّهُمۡ یَهۡتَدُوۡنَ ﴿۳۱﴾

وَ جَعَلۡنَا السَّمَآءَ سَقۡفًا مَّحۡفُوۡظًا ۚۖ وَّ هُمۡ عَنۡ اٰیٰتِهَا مُعۡرِضُوۡنَ ﴿۳۲﴾

وَ هُوَ الَّذِیۡ خَلَقَ الَّیۡلَ وَ النَّهَارَ وَ الشَّمۡسَ وَ الۡقَمَرَ ؕ كُلٌّ فِیۡ فَلَكٍ یَّسۡبَحُوۡنَ ﴿۳۳﴾

وہ اسکی ہیبت سے ڈرتے رہتے ہیں۔

۲۹۔ اور جو شخص ان میں سے یہ کہے کہ اللہ کے سوا میں بھی معبود ہوں تو اسے ہم دوزخ کی سزا دیں گے ظالموں کو ہم ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں۔

۳۰۔ کیا کافروں نے نہیں دیکھا کہ آسمان اور زمین دونوں ملے ہوئے تھے تو ہم نے انکو جدا جدا کر دیا اور تمام جاندار چیزیں ہم نے پانی سے بنائیں پھر یہ لوگ ایمان کیوں نہیں لاتے۔

۳۱۔ اور ہم نے زمین میں پہاڑ بنائے تاکہ وہ لوگوں کو لیکر ڈولنے نہ لگے اور اس میں کشادہ رستے بنائے تاکہ لوگ ان پر چلیں۔

۳۲۔ اور آسمان کو محفوظ چھت بنایا۔ اس پر بھی وہ ہماری نشانیوں سے منہ پھیر رہے ہیں۔

۳۳۔ اور وہی تو ہے جس نے رات اور دن اور سورج اور چاند کو بنایا یہ سب اپنے اپنے مدار میں تیر رہے ہیں۔

وَمَا جَعَلۡنَا لِبَشَرٍ مِّنۡ قَبۡلِكَ الۡخُلۡدَ ؕ اَفَاۡئِنۡ مِّتَّ فَهُمُ الۡخٰلِدُوۡنَ ﴿۳۴﴾

۳۴۔ اور اے پیغمبر ہم نے تم سے پہلے کسی آدمی کو بقائے دوام نہیں بخشا۔ بھلا اگر تم مر جاؤ تو کیا یہ لوگ ہمیشہ رہیں گے۔

كُلُّ نَفۡسٍ ذَآئِقَةُ الۡمَوۡتِ ؕ وَ نَبۡلُوۡكُمۡ بِالشَّرِّ وَ الۡخَيۡرِ فِتۡنَةً ؕ وَ اِلَيۡنَا تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۳۵﴾

۳۵۔ ہر شخص کو موت کا مزہ چکھنا ہے۔ اور ہم تم لوگوں کو سختی اور آسودگی میں آزمائش کے طور پر مبتلا کرتے ہیں۔ اور تم ہماری طرف ہی لوٹ کر آؤ گے۔

وَ اِذَا رَاٰكَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡۤا اِنۡ يَّتَّخِذُوۡنَكَ اِلَّا هُزُوًا ؕ اَهٰذَا الَّذِىۡ يَذۡكُرُ اٰلِهَتَكُمۡ ۚ وَهُمۡ بِذِكۡرِ الرَّحۡمٰنِ هُمۡ كٰفِرُوۡنَ ﴿۳۶﴾

۳۶۔ اور جب کافر تمکو دیکھتے ہیں تو تم سے ہنسی کرتے ہیں۔ کہ کیا یہی شخص ہے جو تمہارے معبودوں کا ذکر برائی سے کیا کرتا ہے حالانکہ وہ خود رحمٰن کے ذکر سے منکر ہیں۔

خُلِقَ الۡاِنۡسَانُ مِنۡ عَجَلٍ ؕ سَاُورِيۡكُمۡ اٰيٰتِىۡ فَلَا تَسۡتَعۡجِلُوۡنِ ﴿۳۷﴾

۳۷۔ انسان کچھ ایسا جلد باز ہے کہ گویا جلدبازی ہی سے بنایا گیا ہے۔ میں تم لوگوں کو عنقریب اپنی نشانیاں دکھاؤں گا تو تم مجھ سے جلدی نہ کرو۔

وَيَقُوۡلُوۡنَ مَتٰى هٰذَا الۡوَعۡدُ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿۳۸﴾

۳۸۔ اور کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو جس عذاب کی یہ وعید ہے وہ کب آئے گا۔

لَوۡ يَعۡلَمُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا حِيۡنَ لَا يَكُفُّوۡنَ عَنۡ وُّجُوۡهِهِمُ النَّارَ وَلَا عَنۡ ظُهُوۡرِهِمۡ وَلَا هُمۡ يُنۡصَرُوۡنَ ﴿۳۹﴾

۳۹۔ اے کاش کافر اس وقت کو جانیں جب وہ اپنے چہروں پر سے دوزخ کی آگ کو روک نہ سکیں گے اور نہ اپنی پیٹھوں پر سے اور نہ ان کا کوئی مددگار ہو گا۔

بَلْ تَاْتِيْهِمْ بَغْتَةً فَتَبْهَتُهُمْ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ رَدَّهَا وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿۴۰﴾

۴۰۔ بلکہ قیامت ان پر یکایک آ واقع ہوگی۔ اور انکے ہوش کھو دے گی۔ پھر نہ تو وہ اسکو ہٹا سکیں گے اور نہ انکو مہلت دی جائے گی۔

وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِيْنَ سَخِرُوْا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۴۱﴾ ع

۴۱۔ اور تم سے پہلے بھی پیغمبروں کا مذاق اڑایا جاتا رہا ہے تو جو لوگ ان میں سے تمسخر کیا کرتے تھے انکو اسی عذاب نے جسکی ہنسی اڑاتے تھے آگھیرا۔

قُلْ مَنْ يَّكْلَؤُكُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ مِنَ الرَّحْمٰنِ ؕ بَلْ هُمْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۴۲﴾

۴۲۔ کہو کہ رات اور دن میں رحمٰن سے کون تمہاری حفاظت کر سکتا ہے؟ بات یہ ہے کہ یہ اپنے پروردگار کی یاد سے منہ پھیرے ہوئے ہیں۔

اَمْ لَهُمْ اٰلِهَةٌ تَمْنَعُهُمْ مِّنْ دُوْنِنَا ؕ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَ اَنْفُسِهِمْ وَ لَا هُمْ مِّنَّا يُصْحَبُوْنَ ﴿۴۳﴾

۴۳۔ کیا ہمارے سوا انکے اور معبود ہیں کہ انکو مصائب سے بچا سکیں۔ وہ آپ اپنی مدد تو کر ہی نہیں سکیں گے اور نہ ہماری طرف سے انکی رفاقت ہوگی۔

بَلْ مَتَّعْنَا هٰۤؤُلَآءِ وَ اٰبَآءَهُمْ حَتّٰى طَالَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ؕ اَفَلَا يَرَوْنَ اَنَّا نَاْتِى الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا ؕ اَفَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿۴۴﴾

۴۴۔ بلکہ ہم ان لوگوں کو اور انکے باپ دادا کو متمتع کرتے رہے یہاں تک کہ اسی حالت میں انکی عمریں بسر ہوگئیں کیا یہ نہیں دیکھتے کہ ہم زمین کو اسکے کناروں سے گھٹاتے چلے آتے ہیں۔ تو کیا یہ لوگ غلبہ پانے والے ہیں؟

قُلْ اِنَّمَآ اُنْذِرُكُمْ بِالْوَحْيِ ۖ وَ لَا يَسْمَعُ الصُّمُّ الدُّعَآءَ اِذَا مَا يُنْذَرُوْنَ ﴿٤٥﴾

وَلَئِنْ مَّسَّتْهُمْ نَفْحَةٌ مِّنْ عَذَابِ رَبِّكَ لَيَقُوْلُنَّ يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿٤٦﴾

وَ نَضَعُ الْمَوَازِيْنَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا ؕ وَ اِنْ كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ اَتَيْنَابِهَا ؕ وَ كَفٰى بِنَا حٰسِبِيْنَ ﴿٤٧﴾

وَ لَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى وَ هٰرُوْنَ الْفُرْقَانَ وَ ضِيَآءً وَّ ذِكْرًا لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿٤٨﴾ لا

الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَ هُمْ مِّنَ السَّاعَةِ مُشْفِقُوْنَ ﴿٤٩﴾

وَ هٰذَا ذِكْرٌ مُّبٰرَكٌ اَنْزَلْنٰهُ ؕ اَفَاَنْتُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ﴿٥٠﴾ ع

وَلَقَدْ اٰتَيْنَآ اِبْرٰهِيْمَ رُشْدَهٗ مِنْ قَبْلُ وَ كُنَّا بِهٖ عٰلِمِيْنَ ﴿٥١﴾ ج

ع ٤ ٤

٤٥۔ کہدو کہ میں تم کو وحی کے مطابق خبردار کرتا ہوں اور بہروں کو جب تنبیہ کی جائے تو وہ پکار کو سنتے ہی نہیں۔

٤٦۔ اور اگر انکو تمہارے پروردگار کا تھوڑا سا عذاب بھی پہنچے تو کہنے لگیں کہ ہائے کم بختی ہم بیشک گناہگار تھے۔

٤٧۔ اور ہم قیامت کے دن انصاف کی ترازو کھڑی کریں گے تو کسی شخص کی ذرا بھی حق تلفی نہ کی جائے گی۔ اور اگر رائی کے دانے کے برابر بھی کسی کا عمل ہو گا تو ہم اس کو لا موجود کریں گے اور ہم حساب کرنے کو کافی ہیں۔

٤٨۔ اور ہم نے موسیٰ اور ہارون کو ہدایت اور گمراہی میں فرق کر دینے والی اور سرتاپا روشنی اور نصیحت کی کتاب عطا کی یعنی پرہیزگاروں کے لئے۔

٤٩۔ جو بن دیکھے اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں اور قیامت کا بھی خوف رکھتے ہیں۔

٥٠۔ اور یہ مبارک نصیحت ہے جسے ہم نے نازل فرمایا ہے تو کیا تم اس سے انکار کرتے ہو؟

٥١۔ اور ہم نے ابراہیم کو پہلے ہی سے ہدایت دی تھی اور ہم انکے حال سے واقف تھے۔

اِذۡ قَالَ لِاَبِیۡهِ وَقَوۡمِهٖ مَا هٰذِهِ التَّمَاثِیۡلُ الَّتِیۡۤ اَنۡتُمۡ لَهَا عٰکِفُوۡنَ ﴿۵۲﴾

۵۲۔ جب انہوں نے اپنے باپ اور اپنی برادری والوں سے کہا یہ کیسی مورتیں ہیں جنکی پرستش پر تم لوگ جمے ہوئے ہو۔

قَالُوۡا وَجَدۡنَاۤ اٰبَآءَنَا لَهَا عٰبِدِیۡنَ ﴿۵۳﴾

۵۳۔ وہ کہنے لگے کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو انکی پرستش کرتے دیکھا ہے۔

قَالَ لَقَدۡ کُنۡتُمۡ اَنۡتُمۡ وَ اٰبَآؤُکُمۡ فِیۡ ضَلٰلٍ مُّبِیۡنٍ ﴿۵۴﴾

۵۴۔ ابراہیم نے کہا کہ تم بھی گمراہ ہو اور تمہارے باپ دادا بھی کھلی گمراہی میں پڑے رہے۔

قَالُوۡۤا اَجِئۡتَنَا بِالۡحَقِّ اَمۡ اَنۡتَ مِنَ اللّٰعِبِیۡنَ ﴿۵۵﴾

۵۵۔ وہ بولے کیا تم ہمارے پاس واقعی حق لائے ہو یا ہم سے کھیل کی باتیں کرتے ہو۔

قَالَ بَلۡ رَّبُّکُمۡ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ الَّذِیۡ فَطَرَهُنَّ ۫ۖ وَ اَنَا عَلٰی ذٰلِکُمۡ مِّنَ الشّٰهِدِیۡنَ ﴿۵۶﴾

۵۶۔ ابراہیم نے کہا نہیں بلکہ تمہارا پروردگار آسمانوں اور زمین کا پروردگار ہے جس نے انکو پیدا کیا ہے اور میں اس بات کا گواہ اور اسی کا قائل ہوں۔

وَ تَاللّٰهِ لَاَکِیۡدَنَّ اَصۡنَامَکُمۡ بَعۡدَ اَنۡ تُوَلُّوۡا مُدۡبِرِیۡنَ ﴿۵۷﴾

۵۷۔ اور اللہ کی قسم جب تم پیٹھ پھیر کر چلے جاؤ گے تو میں تمہارے بتوں سے ایک چال چلوں گا۔

فَجَعَلَهُمۡ جُذٰذًا اِلَّا کَبِیۡرًا لَّهُمۡ لَعَلَّهُمۡ اِلَیۡهِ یَرۡجِعُوۡنَ ﴿۵۸﴾

۵۸۔ پھر انکو توڑ کر ریزہ ریزہ کر دیا مگر ایک بڑے بت کو نہ توڑا تاکہ وہ اسکی طرف رجوع کریں۔

قَالُوۡا مَنۡ فَعَلَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَاۤ اِنَّهٗ لَمِنَ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۵۹﴾	۵۹۔ کہنے لگے کہ ہمارے معبودوں کے ساتھ یہ معاملہ کس نے کیا؟ وہ تو کوئی ظالم ہے۔
قَالُوۡا سَمِعۡنَا فَتًى يَّذۡكُرُهُمۡ يُقَالُ لَهٗۤ اِبۡرٰهِيۡمُ ﴿٦٠﴾	٦٠۔ لوگوں نے کہا کہ ہم نے ایک جوان کو انکا ذکر کرتے ہوئے سنا ہے اسے ابراہیم کہتے ہیں۔
قَالُوۡا فَاۡتُوۡا بِهٖ عَلٰۤى اَعۡيُنِ النَّاسِ لَعَلَّهُمۡ يَشۡهَدُوۡنَ ﴿٦١﴾	٦١۔ وہ بولے کہ اسے لوگوں کے سامنے لاؤ تاکہ وہ گواہ رہیں۔
قَالُوۡۤا ءَاَنۡتَ فَعَلۡتَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَا يٰۤاِبۡرٰهِيۡمُ ﴿٦٢﴾	٦٢۔ جب ابراہیم آئے تو بت پرستوں نے کہا کہ ابراہیم بھلا یہ کام ہمارے معبودوں کے ساتھ تو نے کیا ہے؟
قَالَ بَلۡ فَعَلَهٗ ‌ۖ كَبِيۡرُهُمۡ هٰذَا فَسۡـَٔلُوۡهُمۡ اِنۡ كَانُوۡا يَنۡطِقُوۡنَ ﴿٦٣﴾	٦٣۔ ابراہیم نے کہا بلکہ یہ ان کے ان بڑے بت نے کیا ہوگا۔ اگر یہ بولتے ہوں تو ان سے پوچھ لو۔
فَرَجَعُوۡۤا اِلٰٓى اَنۡفُسِهِمۡ فَقَالُوۡۤا اِنَّكُمۡ اَنۡتُمُ الظّٰلِمُوۡنَ ﴿٦٤﴾	٦٤۔ انہوں نے اپنے دل میں غور کیا تو آپس میں کہنے لگے بیشک تم ہی بے انصاف ہو۔
ثُمَّ نُكِسُوۡا عَلٰى رُءُوۡسِهِمۡ‌ۚ لَقَدۡ عَلِمۡتَ مَا هٰۤؤُلَاۤءِ يَنۡطِقُوۡنَ ﴿٦٥﴾	٦٥۔ پھر شرمندہ ہو کر سر نیچا کر لیا اس پر بھی ابراہیم سے کہنے لگے کہ تم جانتے ہو یہ بولتے نہیں۔
قَالَ اَفَتَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنۡفَعُكُمۡ شَيۡـًٔا وَّلَا يَضُرُّكُمۡ ﴿٦٦﴾	٦٦۔ ابراہیم نے کہا پھر تم اللہ کو چھوڑ کر کیوں ایسی چیزوں کو پوجتے ہو جو نہ تمہیں کچھ فائدہ دے سکیں اور نہ نقصان پہنچا سکیں؟

اُفٍّ لَّكُمْ وَلِمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۷﴾	۶۷۔ تف ہے تم پر اور جنکو تم اللہ کے سوا پوجتے ہو ان پر۔ کیا تم عقل نہیں رکھتے؟
قَالُوْا حَرِّقُوْهُ وَ انْصُرُوْۤا اٰلِهَتَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ﴿۶۸﴾	۶۸۔ تب وہ آپس میں کہنے لگے کہ اگر تمہیں اس سے اپنے معبودوں کا انتقام لینا ہے اور کچھ کرنا ہے تو اسکو جلا ڈالو اور اپنے معبودوں کی مدد کرو۔
قُلْنَا يٰنَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّ سَلٰمًا عَلٰۤى اِبْرٰهِيْمَ ﴿۶۹﴾ۙ	۶۹۔ ہم نے حکم دیا اے آگ سرد ہو جا اور ابراہیم پر سلامتی والی بن جا۔
وَ اَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَخْسَرِيْنَ ﴿۷۰﴾ۚ	۷۰۔ ان لوگوں نے برا تو ان کا چاہا تھا مگر ہم نے انہی کو نقصان میں ڈال دیا۔
وَ نَجَّيْنٰهُ وَلُوْطًا اِلَى الْاَرْضِ الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا لِلْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۱﴾	۷۱۔ اور ابراہیم اور لوط کو اس سرزمین کی طرف بچا نکالا جس میں ہم نے اہل عالم کے لئے برکت رکھی تھی۔
وَوَهَبْنَا لَهٗۤ اِسْحٰقَ ؕ وَيَعْقُوْبَ نَافِلَةً ؕ وَ كُلًّا جَعَلْنَا صٰلِحِيْنَ ﴿۷۲﴾	۷۲۔ اور ہم نے ابراہیم کو اسحق عطا کئے۔ اور اسکے بعد مزید یعقوب بھی۔ اور ہم نے سب کو نیک بنایا تھا۔
وَ جَعَلْنٰهُمْ اَئِمَّةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا وَ اَوْحَيْنَاۤ اِلَيْهِمْ فِعْلَ الْخَيْرٰتِ وَ اِقَامَ الصَّلٰوةِ وَ اِيْتَآءَ الزَّكٰوةِ ۚ وَ كَانُوْا لَنَا عٰبِدِيْنَ ﴿۷۳﴾ۙ	۷۳۔ اور ہم نے انکو پیشوا بنایا کہ ہمارے حکم سے ہدایت کرتے تھے اور انکو نیک کام کرنے اور نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے کا حکم بھیجا اور وہ ہماری ہی عبادت کیا کرتے تھے۔

وَ لُوْطًا اٰتَیْنٰهُ حُكْمًا وَّ عِلْمًا وَّ نَجَّیْنٰهُ مِنَ الْقَرْیَةِ الَّتِیْ كَانَتْ تَّعْمَلُ الْخَبٰٓىٕثَ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ فٰسِقِیْنَ ۙ﴿۷۴﴾

۷۴۔ اور لوط کا قصہ یاد کرو جب انکو ہم نے حکمت و نبوت اور علم بخشا اور اس بستی سے جہاں کے لوگ گندے کام کیا کرتے تھے بچا نکالا بیشک وہ برے اور بدکردار لوگ تھے۔

وَ اَدْخَلْنٰهُ فِیْ رَحْمَتِنَا ؕ اِنَّهٗ مِنَ الصّٰلِحِیْنَ ۠﴿۷۵﴾

۷۵۔ اور انہیں اپنی رحمت میں داخل کیا۔ کچھ شک نہیں کہ وہ نیک کرداروں میں تھے۔

ع ۵ ۵

وَ نُوْحًا اِذْ نَادٰى مِنْ قَبْلُ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَنَجَّیْنٰهُ وَ اَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِیْمِ ۚ﴿۷۶﴾

۷۶۔ اور نوح کا قصہ بھی یاد کرو جب اس سے پیشتر انہوں نے ہمیں پکارا تو ہم نے انکی دعا قبول فرمائی اور انکو اور انکے ساتھیوں کو بڑی گھبراہٹ سے نجات دی۔

وَ نَصَرْنٰهُ مِنَ الْقَوْمِ الَّذِیْنَ كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ فَاَغْرَقْنٰهُمْ اَجْمَعِیْنَ ﴿۷۷﴾

۷۷۔ اور جو لوگ ہماری آیتوں کی تکذیب کرتے تھے ان پر نصرت بخشی۔ وہ بیشک برے لوگ تھے سو ہم نے ان سب کو غرق کر دیا۔

وَ دَاوٗدَ وَ سُلَیْمٰنَ اِذْ یَحْكُمٰنِ فِی الْحَرْثِ اِذْ نَفَشَتْ فِیْهِ غَنَمُ الْقَوْمِ ۚ وَ كُنَّا لِحُكْمِهِمْ شٰهِدِیْنَ ۙۗ﴿۷۸﴾

۷۸۔ اور داؤد اور سلیمان کا حال بھی سن لو کہ جب وہ ایک کھیتی کا مقدمہ فیصل کرنے لگے جس میں کچھ لوگوں کی بکریاں رات کر چر گئیں اور اسے روند گئیں تھیں اور ہم انکے فیصلے کے گواہ تھے۔

فَفَهَّمْنٰهَا سُلَیْمٰنَ ۚ وَ كُلًّا اٰتَیْنَا حُكْمًا وَّ عِلْمًا ۫ وَّ سَخَّرْنَا مَعَ دَاوٗدَ الْجِبَالَ یُسَبِّحْنَ

۷۹۔ تو ہم نے فیصلہ کرنے کا طریق سلیمان کو سمجھا دیا۔ اور ہم نے دونوں کو حکمت و نبوت اور علم بخشا تھا اور ہم نے پہاڑوں کو داؤد کا مسخر کر دیا تھا کہ انکے ساتھ تسبیح

وَ الطَّيۡرَ ؕ وَ كُنَّا فٰعِلِيۡنَ ﴿۷۹﴾

کرتے تھے اور پرندوں کو بھی مسخر کر دیا تھا اور ہم ہی ایسا کرنے والے تھے۔

وَ عَلَّمۡنٰهُ صَنۡعَةَ لَبُوۡسٍ لَّكُمۡ لِتُحۡصِنَكُمۡ مِّنۡۢ بَاۡسِكُمۡ‌ۚ فَهَلۡ اَنۡتُمۡ شٰكِرُوۡنَ ﴿۸۰﴾

۸۰۔ اور ہم نے تمہارے لئے انکو ایک طرح کا لباس بنانا بھی سکھا دیا تاکہ تمکو لڑائی کے ضرر سے بچائے پس تمکو شکرگذار ہونا چاہیئے۔

وَ لِسُلَيۡمٰنَ الرِّيۡحَ عَاصِفَةً تَجۡرِىۡ بِاَمۡرِهٖۤ اِلَى الۡاَرۡضِ الَّتِىۡ بٰرَكۡنَا فِيۡهَا‌ ؕ وَ كُنَّا بِكُلِّ شَىۡءٍ عٰلِمِيۡنَ ﴿۸۱﴾

۸۱۔ اور ہم نے تیز ہوا سلیمان کے تابع فرمان کر دی تھی جو انکے حکم سے اس ملک میں چلتی تھی جس میں ہم نے برکت دی تھی یعنی شام کیطرف اور ہم ہر چیز سے خبردار ہیں۔

وَ مِنَ الشَّيٰطِيۡنِ مَنۡ يَّغُوۡصُوۡنَ لَهٗ وَ يَعۡمَلُوۡنَ عَمَلًا دُوۡنَ ذٰلِكَ‌ۚ وَ كُنَّا لَهُمۡ حٰفِظِيۡنَ ۙ﴿۸۲﴾

۸۲۔ اور بڑے بڑے جنات کو بھی انکے تابع کر دیا تھا کہ ان میں سے بعض انکے لئے غوطہ خوری کرتے تھے اور اسکے علاوہ اور کام بھی کرتے تھے۔ اور ہم انکے نگہبان تھے۔

وَ اَيُّوۡبَ اِذۡ نَادٰى رَبَّهٗۤ اَنِّىۡ مَسَّنِىَ الضُّرُّ وَ اَنۡتَ اَرۡحَمُ الرّٰحِمِيۡنَ ۚ ۖ﴿۸۳﴾

۸۳۔ اور ایوب کو یاد کرو جب انہوں نے اپنے پروردگار سے دعا کی کہ مجھے تکلیف پہنچی ہے اور تو سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔

فَاسۡتَجَبۡنَا لَهٗ فَكَشَفۡنَا مَا بِهٖ مِنۡ ضُرٍّ‌ وَّ اٰتَيۡنٰهُ اَهۡلَهٗ وَ مِثۡلَهُمۡ مَّعَهُمۡ رَحۡمَةً مِّنۡ عِنۡدِنَا وَ ذِكۡرٰى لِلۡعٰبِدِيۡنَ ﴿۸۴﴾

۸۴۔ تو ہم نے انکی دعا قبول کر لی اور جو انکو تکلیف تھی وہ دور کر دی اور انکو بال بچے بھی عطا فرمائے اور اپنی مہربانی سے انکے ساتھ اتنے ہی اور بخشے اور عبادت کرنے والوں کے لئے یہ نصیحت ہے۔

وَ اِسۡمٰعِيۡلَ وَ اِدۡرِيۡسَ وَ ذَا الۡكِفۡلِ ؕ كُلٌّ مِّنَ الصّٰبِرِيۡنَ ۚ﴿ۖ۸۵﴾

۸۵۔ اور اسمٰعیل اور ادریس اور ذوالکفل کو بھی یاد کرو یہ سب صبر کرنے والے تھے۔

وَ اَدۡخَلۡنٰهُمۡ فِىۡ رَحۡمَتِنَا ؕ اِنَّهُمۡ مِّنَ الصّٰلِحِيۡنَ ﴿۸٦﴾

۸٦۔ اور ہم نے انکو اپنی رحمت میں داخل کیا۔ بلاشبہ وہ نیکوکار تھے۔

وَذَا النُّوۡنِ اِذۡ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنۡ لَّنۡ نَّقۡدِرَ عَلَيۡهِ فَنَادٰى فِى الظُّلُمٰتِ اَنۡ لَّاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنۡتَ سُبۡحٰنَكَ ۖ اِنِّىۡ كُنۡتُ مِنَ الظّٰلِمِيۡنَ ۚ﴿ۖ۸۷﴾

۸۷۔ اور مچھلی والے پیغمبر یعنی یونس کو یاد کرو جب وہ اپنی قوم سے ناراض ہو کر غصے کی حالت میں چل دیئے اور خیال کیا کہ ہم ان پر گرفت نہیں کریں گے مگر پھر اندھیروں میں اللہ کو پکارنے لگے کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو پاک ہے اور بیشک میں قصوروار ہوں۔

فَاسۡتَجَبۡنَا لَهٗ ۙ وَ نَجَّيۡنٰهُ مِنَ الۡغَمِّ ؕ وَ كَذٰلِكَ نُـنۡجِى الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۸۸﴾

۸۸۔ تو ہم نے انکی دعا قبول کر لی اور انکو غم سے نجات بخشی۔ اور ایمان والوں کو ہم اسی طرح نجات دیا کرتے ہیں۔

وَزَكَرِيَّاۤ اِذۡ نَادٰى رَبَّهٗ رَبِّ لَا تَذَرۡنِىۡ فَرۡدًا وَّ اَنۡتَ خَيۡرُ الۡوٰرِثِيۡنَ ۚ﴿ۖ۸۹﴾

۸۹۔ اور زکریا کو یاد کرو جب انہوں نے اپنے پروردگار کو پکارا کہ پروردگار! مجھے اکیلا نہ چھوڑ اور تو تو سب سے بہتر وارث ہے۔

فَاسۡتَجَبۡنَا لَهٗ وَ وَهَبۡنَا لَهٗ يَحۡيٰى وَ اَصۡلَحۡنَا لَهٗ زَوۡجَهٗ ؕ اِنَّهُمۡ كَانُوۡا يُسٰرِعُوۡنَ فِى الۡخَيۡرٰتِ وَ يَدۡعُوۡنَنَا رَغَبًا وَّ رَهَبًا ؕ وَ كَانُوۡا لَنَا خٰشِعِيۡنَ ﴿۹۰﴾

۹۰۔ تو ہم نے انکی پکار سن لی اور انکو یحییٰ بخشے اور انکی بیوی کو اولاد کے قابل بنا دیا۔ یہ لوگ لپک لپک کر نیکیاں کرتے اور ہمیں امید اور خوف سے پکارتے اور ہمارے آگے عاجزی کیا کرتے تھے۔

وَالَّتِيْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهَا مِنْ رُّوْحِنَا وَجَعَلْنٰهَا وَابْنَهَآ اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿٩١﴾	٩١۔ اور ان خاتون یعنی مریم کو بھی یاد کرو جنہوں نے اپنی عفت کو محفوظ رکھا۔ تو ہم نے ان میں اپنی روح پھونک دی اور انکو اور انکے بیٹے کو اہل عالم کے لئے نشانی بنا دیا۔
اِنَّ هٰذِهٖٓ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۖ وَّ اَنَا رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْنِ ﴿٩٢﴾	٩٢۔ لوگو یہ تمہاری جماعت ایک ہی جماعت ہے اور میں تمہارا پروردگار ہوں تو میری ہی عبادت کیا کرو۔
وَ تَقَطَّعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ ۭ كُلٌّ اِلَيْنَا رٰجِعُوْنَ ﴿٩٣﴾ ع	٩٣۔ اور لوگ اپنے معاملے میں باہم متفرق ہو گئے۔ مگر آخر سب ہماری طرف رجوع کرنے والے ہیں۔
فَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا كُفْرَانَ لِسَعْيِهٖ ۚ وَاِنَّا لَهٗ كٰتِبُوْنَ ﴿٩٤﴾	٩٤۔ اب جو نیک کام کرے گا اور مومن بھی ہوگا تو اسکی کوشش رائیگاں نہیں جائے گی۔ اور ہم اس کے لئے ثواب اعمال لکھ رہے ہیں۔
وَ حَرٰمٌ عَلٰى قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَآ اَنَّهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿٩٥﴾	٩٥۔ اور جس بستی والوں کو ہم نے ہلاک کر دیا محال ہے کہ رجوع کریں وہ واپس نہیں آئیں گے۔
حَتّٰٓى اِذَا فُتِحَتْ يَاْجُوْجُ وَمَاْجُوْجُ وَ هُمْ مِّنْ كُلِّ حَدَبٍ يَّنْسِلُوْنَ ﴿٩٦﴾	٩٦۔ یہاں تک کہ یاجوج اور ماجوج کھول دیئے جائیں اور وہ ہر بلندی سے نیچے آ رہے ہوں۔
وَ اقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ فَاِذَا هِىَ شَاخِصَةٌ اَبْصَارُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ يٰوَيْلَنَا قَدْ كُنَّا فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا بَلْ كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿٩٧﴾	٩٧۔ اور قیامت کا سچا وعدہ قریب آجائے۔ تو ناگہاں کافروں کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ جائیں اور کہنے لگیں کہ ہائے شامت ہم اس حال سے غفلت میں رہے بلکہ ہم خود ہی ظالم تھے۔

اِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ حَصَبُ جَهَنَّمَ ؕ اَنْتُمْ لَهَا وٰرِدُوْنَ ﴿۹۸﴾

۹۸۔ کافرو اس روز تم اور جنکی تم اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو دوزخ کا ایندھن ہونگے اور تم سب اس میں داخل ہوکر رہو گے۔

لَوْكَانَ هٰۤؤُلَآءِ اٰلِهَةً مَّا وَرَدُوْهَا ؕ وَكُلٌّ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۹۹﴾

۹۹۔ اگر یہ لوگ درحقیقت معبود ہوتے تو اس میں داخل نہ ہوتے۔ سب اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

لَهُمْ فِيْهَا زَفِيْرٌ وَّ هُمْ فِيْهَا لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿۱۰۰﴾

۱۰۰۔ وہاں انکو چلانا ہوگا اور اس میں کچھ اور نہ سن سکیں گے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِّنَّا الْحُسْنٰٓى ۙ اُولٰٓئِكَ عَنْهَا مُبْعَدُوْنَ ﴿۱۰۱﴾ ۙ

۱۰۱۔ جن لوگوں کے لئے ہماری طرف سے پہلے بھلائی مقرر ہو چکی ہے وہ اس سے دور رکھے جائیں گے۔

لَا يَسْمَعُوْنَ حَسِيْسَهَا ۚ وَ هُمْ فِيْ مَا اشْتَهَتْ اَنْفُسُهُمْ خٰلِدُوْنَ ﴿۱۰۲﴾ ج

۱۰۲۔ یہاں تک کہ اسکی آواز بھی تو نہیں سنیں گے۔ اور جو کچھ ان کا جی چاہے گا اس میں یعنی ہر طرح کے عیش اور مزے میں ہمیشہ رہیں گے۔

لَا يَحْزُنُهُمُ الْفَزَعُ الْاَكْبَرُ وَ تَتَلَقّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ؕ هٰذَا يَوْمُكُمُ الَّذِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿۱۰۳﴾

۱۰۳۔ انکو اس دن کا بڑا بھاری خوف غمگین نہیں کرے گا۔ اور فرشتے انکو لینے آئیں گے اور کہیں گے کہ یہی وہ دن ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا۔

يَوْمَ نَطْوِى السَّمَآءَ كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ ؕ كَمَا بَدَاْنَآ اَوَّلَ خَلْقٍ نُّعِيْدُهٗ ؕ وَعْدًا عَلَيْنَا ؕ اِنَّا كُنَّا فٰعِلِيْنَ ﴿۱۰۴﴾

۱۰۴۔ جس دن ہم آسمان کو اس طرح لپیٹ لیں گے جیسے خطوں کا طومار لپیٹ لیتے ہیں جس طرح ہم نے کائنات کو پہلے پیدا کیا تھا اسی طرح دوبارہ پیدا کر دیں گے یہ وعدہ ہے جس کا پورا کرنا لازم ہے۔ ہم ایسا ضرور

کرنے والے ہیں۔

وَ لَقَدۡ كَتَبۡنَا فِى الزَّبُوۡرِ مِنۡۢ بَعۡدِ الذِّكۡرِ اَنَّ الۡاَرۡضَ يَرِثُهَا عِبَادِىَ الصّٰلِحُوۡنَ ﴿۱۰۵﴾

۱۰۵۔ اور ہم نے نصیحت کی کتاب یعنی تورات کے بعد زبور میں لکھ دیا تھا کہ میرے نیکوکار بندے ملک کے وارث ہوں گے۔

اِنَّ فِىۡ هٰذَا لَبَلٰغًا لِّقَوۡمٍ عٰبِدِيۡنَ ﴿۱۰۶﴾

۱۰۶۔ عبادت کرنے والے لوگوں کے لئے اس میں اللہ کے حکموں کی تبلیغ ہے۔

وَمَاۤ اَرۡسَلۡنٰكَ اِلَّا رَحۡمَةً لِّلۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۱۰۷﴾

۱۰۷۔ اور اے نبی ﷺ ہم نے تمکو تمام جہانوں کے لئے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔

قُلۡ اِنَّمَا يُوۡحٰۤى اِلَىَّ اَنَّمَاۤ اِلٰهُكُمۡ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَهَلۡ اَنۡتُمۡ مُّسۡلِمُوۡنَ ﴿۱۰۸﴾

۱۰۸۔ کہدو کہ مجھ پر اللہ کی طرف سے یہ وحی آتی ہے کہ تم سب کا معبود ایک ہی معبود ہے تو کیا تم فرمانبردار ہو جاتے ہو۔

فَاِنۡ تَوَلَّوۡا فَقُلۡ اٰذَنۡتُكُمۡ عَلٰى سَوَآءٍ ؕ وَاِنۡ اَدۡرِىۡۤ اَقَرِيۡبٌ اَمۡ بَعِيۡدٌ مَّا تُوۡعَدُوۡنَ ﴿۱۰۹﴾

۱۰۹۔ پھر اگر یہ لوگ منہ پھیریں تو کہدو کہ میں نے تم سب کو یکساں احکام الٰہی سے آگاہ کر دیا ہے۔ اور مجھکو معلوم نہیں کہ جس چیز کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ عنقریب آنے والی ہے یا اس کا وقت دور ہے۔

اِنَّهٗ يَعۡلَمُ الۡجَهۡرَ مِنَ الۡقَوۡلِ وَيَعۡلَمُ مَا تَكۡتُمُوۡنَ ﴿۱۱۰﴾

۱۱۰۔ جو بات پکار کر کی جائے وہ اسے بھی جانتا ہے اور جو تم چھپاتے ہو وہ اس سے بھی واقف ہے۔

وَاِنۡ اَدۡرِىۡ لَعَلَّهٗ فِتۡنَةٌ لَّكُمۡ وَمَتَاعٌ اِلٰى حِيۡنٍ ﴿۱۱۱﴾

۱۱۱۔ اور میں نہیں جانتا شاید وہ تمہارے لئے آزمائش ہو اور ایک مدت تک تم اس سے فائدہ اٹھاتے رہو۔

قٰلَ رَبِّ احۡكُمۡ بِالۡحَقِّ ؕ وَ رَبُّنَا الرَّحۡمٰنُ الۡمُسۡتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوۡنَ ﴿۱۱۲﴾ ع ۱۹ ۷

۱۱۲۔ پیغمبر نے کہا کہ اے میرے پروردگار حق کے ساتھ فیصلہ کر دے اور ہمارا پروردگار جو بڑا مہربان ہے اسی سے ان باتوں میں جو تم بیان کرتے ہو مدد مانگی جاتی ہے۔

اٰیاتھا ۷۸ ۲۲ سُوۡرَةُ الۡحَجِّ مَدَنِيَّةٌ ۱۰۳ رکوعاتھا ۱۰

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوۡا رَبَّكُمۡ ۚ اِنَّ زَلۡزَلَةَ السَّاعَةِ شَىۡءٌ عَظِيۡمٌ ﴿۱﴾

۱۔ لوگو اپنے پروردگار سے ڈرو کہ قیامت کا زلزلہ ایک حادثہ عظیم ہے۔

يَوۡمَ تَرَوۡنَهَا تَذۡهَلُ كُلُّ مُرۡضِعَةٍ عَمَّاۤ اَرۡضَعَتۡ وَ تَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمۡلٍ حَمۡلَهَا وَ تَرَى النَّاسَ سُكٰرٰى وَمَا هُمۡ بِسُكٰرٰى وَلٰـكِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ شَدِيۡدٌ ﴿۲﴾

۲۔ اے مخاطب جس دن تو اسکو دیکھے گا اس دن یہ حال ہو گا کہ تمام دودھ پلانے والی عورتیں اپنے بچوں کو بھول جائیں گی۔ اور تمام حمل والیوں کے حمل گر پڑیں گے اور لوگ تجھ کو مدہوش نظر آئیں گے حالانکہ وہ مدہوش نہیں ہوں گے بلکہ عذاب دیکھ کر مدہوش ہو رہے ہوں گے بیشک اللہ کا عذاب بڑا سخت ہے۔

وَ مِنَ النَّاسِ مَنۡ يُّجَادِلُ فِى اللّٰهِ بِغَيۡرِ عِلۡمٍ وَّ يَتَّبِعُ كُلَّ شَيۡطٰنٍ مَّرِيۡدٍ ۙ﴿۳﴾

۳۔ اور بعض لوگ ایسے ہیں جو اللہ کی شان میں علم کے بغیر جھگڑتے اور ہر شیطان سرکش کی پیروی کرتے ہیں۔

كُتِبَ عَلَيۡهِ اَنَّهٗ مَنۡ تَوَلَّاهُ فَاَنَّهٗ يُضِلُّهٗ وَ يَهۡدِيۡهِ اِلٰى عَذَابِ السَّعِيۡرِ ﴿۴﴾

۴۔ جس کے بارے میں لکھ دیا گیا ہے کہ جو اسے دوست رکھے گا تو وہ اسکو گمراہ کر دے گا اور دوزخ کے عذاب کا رستہ دکھائے گا۔

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ فِيْ رَيْبٍ مِّنَ الْبَعْثِ فَاِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ مِنْ مُّضْغَةٍ مُّخَلَّقَةٍ وَّ غَيْرِ مُخَلَّقَةٍ لِّنُبَيِّنَ لَكُمْ ؕ وَ نُقِرُّ فِي الْاَرْحَامِ مَا نَشَآءُ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ نُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوْٓا اَشُدَّكُمْ ۚ وَ مِنْكُمْ مَّنْ يُّتَوَفّٰى وَ مِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ اِلٰٓى اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْلَا يَعْلَمَ مِنْۢ بَعْدِ عِلْمٍ شَيْـًٔا ؕ وَ تَرَى الْاَرْضَ هَامِدَةً فَاِذَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَآءَ اهْتَزَّتْ وَ رَبَتْ وَ اَنْۢبَتَتْ مِنْ كُلِّ زَوْجٍۢ بَهِيْجٍ ﴿۵﴾

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَ اَنَّهٗ يُحْيِ الْمَوْتٰى وَ اَنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۙ﴿۶﴾

وَّ اَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا ۙ وَ اَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ ﴿۷﴾

۵۔ لوگو اگر تمکو مرنے کے بعد جی اٹھنے میں کچھ شک ہو تو ہم نے تمکو پہلی بار بھی تو پیدا کیا تھا یعنی ابتدا میں مٹی سے پھر اس سے نطفہ بنا کر۔ پھر اس سے خون کا لوتھڑا بنا کر۔ پھر اس سے بوٹی بنا کر۔ جسکی بناوٹ کامل بھی ہوتی ہے اور ناقص بھی تاکہ تم پر اپنی خالقیت ظاہر کر دیں اور ہم جسکو چاہتے ہیں ایک میعاد مقرر تک پیٹ میں ٹھہرائے رکھتے ہیں پھر تمکو بچہ بنا کر نکالتے ہیں۔ پھر تم جوانی کو پہنچتے ہو۔ اور بعض قبل از پیری مر جاتے ہیں اور بعض بڑھاپے کی نہایت خراب عمر کی طرف لوٹائے جاتے ہیں کہ بہت کچھ جاننے کے بعد بالکل بے علم ہو جاتے ہیں۔ اور اے دیکھنے والے تو دیکھتا ہے کہ ایک وقت میں زمین خشک پڑی ہوتی ہے پھر جب ہم اس پر مینہ برساتے ہیں تو وہ شاداب ہو جاتی اور ابھرنے لگتی ہے اور طرح طرح کی بارونق چیزیں اگاتی ہے۔

٦۔ ان قدرتوں سے ظاہر ہے کہ اللہ ہی قادر مطلق ہے جو برحق ہے۔ اور یہ کہ وہ مردوں کو زندہ کر دیتا ہے۔ اور یہ کہ وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

٧۔ اور یہ کہ قیامت آنے والی ہے۔ اس میں کچھ شک نہیں اور یہ کہ اللہ سب لوگوں کو جو قبروں میں ہیں جلا اٹھائے گا۔

وَ مِنَ النَّاسِ مَنۡ يُّجَادِلُ فِى اللّٰهِ بِغَيۡرِ عِلۡمٍ وَّ لَا هُدًى وَّ لَا كِتٰبٍ مُّنِيۡرٍ ۙ﴿۸﴾

٨۔ اور لوگوں میں کوئی ایسا بھی ہے جو اللہ کی شان میں بغیر علم کے اور بغیر ہدایت کے اور بغیر کتاب روشن کے جھگڑتا ہے۔

ثَانِىَ عِطۡفِهٖ لِيُضِلَّ عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ ‌ؕ لَهٗ فِى الدُّنۡيَا خِزۡىٌ‌ وَّ نُذِيۡقُهٗ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ عَذَابَ الۡحَرِيۡقِ‏ ﴿۹﴾

٩۔ اور تکبر سے گردن موڑ لیتا ہے تاکہ لوگوں کو اللہ کے رستے سے گمراہ کر دے۔ اس کے لئے دنیا میں ذلت ہے۔ اور قیامت کے دن ہم اسے عذاب آتش سوزاں کا مزہ چکھائیں گے۔

ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتۡ يَدٰكَ وَ اَنَّ اللّٰهَ لَيۡسَ بِظَلَّامٍ لِّلۡعَبِيۡدِ ﴿۱۰﴾ ع ۸

١٠۔ اے سرکش یہ اس کفر کی سزا ہے جو تیرے ہاتھوں نے آگے بھیجا ہے اور اللہ اپنے بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں۔

وَ مِنَ النَّاسِ مَنۡ يَّعۡبُدُ اللّٰهَ عَلٰى حَرۡفٍ‌ ۚ فَاِنۡ اَصَابَهٗ خَيۡرُ اۨطۡمَاَنَّ بِهٖ‌ ۚ وَاِنۡ اَصَابَتۡهُ فِتۡنَةُ اۨنقَلَبَ عَلٰى وَجۡهِهٖ ‌ۚ خَسِرَ الدُّنۡيَا وَالۡاٰخِرَةَ‌ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الۡخُسۡرَانُ الۡمُبِيۡنُ‏ ﴿۱۱﴾

١١۔ اور لوگوں میں بعض ایسا بھی ہے جو کنارے پر کھڑا ہو کر اللہ کی عبادت کرتا ہے۔ اگر اسکو کوئی دنیاوی فائدہ پہنچے تو اسکے سبب مطمئن ہو جائے اور اگر کوئی آفت آ پڑے تو منہ کے بل لوٹ جائے یعنی پھر کافر ہو جائے اس نے دنیا میں بھی نقصان اٹھایا اور آخرت میں بھی یہی تو صاف نقصان ہے۔

يَدۡعُوۡا مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهٗ وَمَا لَا يَنۡفَعُهٗ‌ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ الۡبَعِيۡدُ‌ ۚ‏ ﴿۱۲﴾

١٢۔ یہ اللہ کے سوا ایسی چیز کو پکارتا ہے جو نہ اسے نقصان پہنچائے اور نہ فائدہ دے سکے یہی تو پرلے درجے کی گمراہی ہے۔

يَدۡعُوۡا لَمَنۡ ضَرُّهٗۤ اَقۡرَبُ مِنۡ نَّفۡعِهٖ‌ ؕ لَبِئۡسَ الۡمَوۡلٰى وَ لَبِئۡسَ الۡعَشِيۡرُ‏ ﴿۱۳﴾

١٣۔ بلکہ ایسے شخص کو پکارتا ہے جسکا نقصان فائدے سے زیادہ قریب ہے۔ ایسا دوست بھی برا اور ایسا ساتھی بھی برا۔

اِنَّ اللّٰهَ يُدۡخِلُ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ ‌ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَفۡعَلُ مَا يُرِيۡدُ ﴿۱۴﴾

۱۴۔ جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے اللہ انکو بہشتوں میں داخل کرے گا جنکے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔

مَنۡ كَانَ يَظُنُّ اَنۡ لَّنۡ يَّنۡصُرَهُ اللّٰهُ فِى الدُّنۡيَا وَ الۡاٰخِرَةِ فَلۡيَمۡدُدۡ بِسَبَبٍ اِلَى السَّمَآءِ ثُمَّ لۡيَقۡطَعۡ فَلۡيَنۡظُرۡ هَلۡ يُذۡهِبَنَّ كَيۡدُهٗ مَا يَغِيۡظُ ﴿۱۵﴾

۱۵۔ جو شخص یہ گمان کرتا ہو کہ اللہ اسکو دنیا اور آخرت میں مدد نہیں دے گا تو اسکو چاہیے کہ اوپر کی طرف یعنی اپنے گھر کی چھت میں ایک رسی باندھے پھر اس سے اپنا گلا گھونٹ لے پھر دیکھے کہ آیا یہ تدبیر اسکے غصے کو دور کر دیتی ہے۔

وَكَذٰلِكَ اَنۡزَلۡنٰهُ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ يَهۡدِىۡ مَنۡ يُّرِيۡدُ ﴿۱۶﴾

۱۶۔ اور اسی طرح ہم نے اس قرآن کو اتارا جسکی تمام باتیں کھلی ہوئی ہیں اور یہ یاد رکھو کہ اللہ جسکو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔

اِنَّ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَالَّذِيۡنَ هَادُوۡا وَالصّٰبِـِٕـيۡنَ وَالنَّصٰرٰى وَالۡمَجُوۡسَ وَالَّذِيۡنَ اَشۡرَكُوۡۤا ‌ۖ اِنَّ اللّٰهَ يَفۡصِلُ بَيۡنَهُمۡ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ‌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ شَهِيۡدٌ ﴿۱۷﴾

۱۷۔ جو لوگ مومن یعنی مسلمان ہیں اور جو یہودی ہیں اور ستارہ پرست اور عیسائی اور مجوسی اور مشرک اللہ ان سب میں قیامت کے دن فیصلہ کر دے گا بیشک اللہ ہر چیز سے باخبر ہے۔

اَلَمۡ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَسۡجُدُ لَهٗ مَنۡ فِى السَّمٰوٰتِ وَمَنۡ فِى الۡاَرۡضِ وَالشَّمۡسُ وَالۡقَمَرُ وَالنُّجُوۡمُ وَالۡجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَآبُّ

۱۸۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ جو مخلوق آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے اور سورج اور چاند ستارے اور پہاڑ اور درخت اور چوپائے اور بہت سے انسان اللہ کو سجدہ کرتے ہیں اور بہت سے ایسے ہیں جن پر عذاب

وَ كَثِيْرٌ مِّنَ النَّاسِ ؕ وَ كَثِيْرٌ حَقَّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ ؕ وَمَنْ يُّهِنِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّكْرِمٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ ؕ۩ ﴿١٨﴾

ثابت ہو چکا ہے۔ اور جس شخص کو اللہ ذلیل کرے اسکو کوئی عزت دینے والا نہیں بیشک اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔

هٰذٰنِ خَصْمٰنِ اخْتَصَمُوْا فِيْ رَبِّهِمْ ۫ فَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا قُطِّعَتْ لَهُمْ ثِيَابٌ مِّنْ نَّارٍ ؕ يُصَبُّ مِنْ فَوْقِ رُءُوْسِهِمُ الْحَمِيْمُ ﴿١٩﴾ ج

١٩۔ یہ دو فریق ایک دوسرے کے دشمن اپنے پروردگار کے بارے میں جھگڑتے ہیں۔ تو جو کافر ہیں انکے لئے آگ کے کپڑے قطع کئے جائیں گے اور ان کے سروں پر جلتا ہوا پانی ڈالا جائے گا۔

يُصْهَرُ بِهٖ مَا فِيْ بُطُوْنِهِمْ وَالْجُلُوْدُ ﴿٢٠﴾ ط

٢٠۔ اس سے ان کے پیٹ کے اندر کی چیزیں اور کھالیں گل جائیں گی۔

وَلَهُمْ مَّقَامِعُ مِنْ حَدِيْدٍ ﴿٢١﴾

٢١۔ اور ان کے مارنے کیلئے لوہے کے ہتھوڑے ہوں گے۔

كُلَّمَآ اَرَادُوْٓا اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَا مِنْ غَمٍّ اُعِيْدُوْا فِيْهَا ۗ وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿٢٢﴾ ع

٢٢۔ جب وہ چاہیں گے کہ اس رنج و تکلیف کی وجہ سے دوزخ سے نکل جائیں تو پھر اسی میں لوٹا دیئے جائیں گے اور کہا جائے گا کہ جلنے کے عذاب کا مزہ چکھتے رہو۔

ع ٢ ١٢ ٩

اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّلُؤْلُؤًا ؕ وَلِبَاسُهُمْ فِيْهَا حَرِيْرٌ ﴿٢٣﴾

٢٣۔ جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے اللہ انکو بہشتوں میں داخل کرے گا جنکے تلے نہریں بہ رہی ہیں۔ وہاں انکو سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے اور موتی۔ اور وہاں ان کا لباس ریشمی ہو گا۔

وَهُدُوْٓا اِلَى الطَّيِّبِ مِنَ الْقَوْلِ ۚۖ وَ هُدُوْٓا اِلٰى صِرَاطِ الْحَمِيْدِ ﴿٢٤﴾

٢٤۔ اور انکو اچھی بات کیطرف راہنمائی کی گئی اور خوبیوں والے مالک کی راہ بتائی گئی۔

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ الَّذِىْ جَعَلْنٰهُ لِلنَّاسِ سَوَآءَ ۨ الْعَاكِفُ فِيْهِ وَالْبَادِ ؕ وَمَنْ يُّرِدْ فِيْهِ بِاِلْحَادٍۢ بِظُلْمٍ نُّذِقْهُ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٢٥﴾ ع

ع ٣ ١٠

٢٥۔ جو لوگ کافر ہیں اور لوگوں کو اللہ کے رستے سے اور مسجد حرام سے جسے ہم نے لوگوں کے لئے یکساں عبادت گاہ بنایا ہے روکتے ہیں خواہ وہ وہاں کے رہنے والے ہوں یا باہر سے آنے والے۔ اور جو اس میں شرارت سے کجروی وکفر کرنا چاہے تو اسکو ہم درد دینے والے عذاب کا مزہ چکھائیں گے۔

وَ اِذْ بَوَّاْنَا لِاِبْرٰهِيْمَ مَكَانَ الْبَيْتِ اَنْ لَّا تُشْرِكْ بِىْ شَيْـًٔا وَّ طَهِّرْ بَيْتِىَ لِلطَّآئِفِيْنَ وَ الْقَآئِمِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ﴿٢٦﴾

٢٦۔ اور ایک وقت تھا جب ہم نے ابراہیم کو خانہ کعبہ کا مقام بتا دیا اور ارشاد فرمایا کہ میرے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کیجیو اور طواف کرنے والوں اور قیام کرنے والوں اور رکوع کرنے والوں اور سجدہ کرنے والوں کے لئے میرے گھر کو صاف رکھا کرنا۔

وَ اَذِّنْ فِى النَّاسِ بِالْحَجِّ يَاْتُوْكَ رِجَالًا وَّ عَلٰى كُلِّ ضَامِرٍ يَّاْتِيْنَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ ۙ ﴿٢٧﴾

٢٧۔ اور لوگوں میں حج کے لئے اعلان کر دو کہ تمہاری طرف پیدل اور دبلے دبلے اونٹوں پر جو دور دراز رستوں سے چلے آتے ہوں سوار ہو کر چلے آئیں۔

لِّيَشْهَدُوْا مَنَافِعَ لَهُمْ وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ فِىْٓ اَيَّامٍ مَّعْلُوْمٰتٍ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ مِّنْۢ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ ۚ فَكُلُوْا مِنْهَا وَ اَطْعِمُوا الْبَآئِسَ الْفَقِيْرَ ۖ ﴿٢٨﴾

٢٨۔ تاکہ اپنے فائدے کے کاموں کے لئے حاضر ہوں۔ اور قربانی کے ایام معلوم میں مویشی چوپایوں کے ذبح کے وقت جو اللہ نے انکو دیئے ہیں ان پر اللہ کا نام لیں۔ اب اس میں سے تم خود بھی کھاؤ اور خستہ حال ضرورت مند کو بھی کھلاؤ۔

ثُمَّ لْيَقْضُوْا تَفَثَهُمْ وَلْيُوْفُوْا نُذُوْرَهُمْ وَلْيَطَّوَّفُوْا بِالْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ﴿٢٩﴾

۲۹۔ پھر چاہیے کہ لوگ اپنا میل کچیل دور کریں اور منتیں پوری کریں اور اس قدیم گھر یعنی بیت اللہ کا طواف کریں۔

ذٰلِكَ ۗ وَمَنْ يُّعَظِّمْ حُرُمٰتِ اللّٰهِ فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۗ وَاُحِلَّتْ لَكُمُ الْاَنْعَامُ اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْاَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوْا قَوْلَ الزُّوْرِ ﴿٣٠﴾

۳۰۔ یہ ہمارا حکم ہے اور جو شخص ادب کی چیزوں کی جو ہم نے مقرر کی ہیں تعظیم کرے تو یہ اسکے پروردگار کے نزدیک اسکے حق میں بہتر ہے اور تمہارے لئے مویشی حلال کر دیئے گئے ہیں سوائے انکے جو تمہیں پڑھ کر سنائے جاتے ہیں۔ تو بتوں کی پلیدی سے بچو اور جھوٹی بات سے پرہیز کرو۔

حُنَفَآءَ لِلّٰهِ غَيْرَ مُشْرِكِيْنَ بِهٖ ۗ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَكَاَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَآءِ فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ اَوْ تَهْوِيْ بِهِ الرِّيْحُ فِيْ مَكَانٍ سَحِيْقٍ ﴿٣١﴾

۳۱۔ صرف ایک اللہ کے ہو کر اور اسکے ساتھ شریک نہ ٹھہرا کر اور جو شخص کسی کو اللہ کے ساتھ شریک مقرر کرے تو وہ گویا ایسا ہے جیسے آسمان سے گر پڑے پھر اسکو پرندے اچک لے جائیں یا ہوا کسی دور کی جگہ اڑا کر پھینک دے۔

ذٰلِكَ ۗ وَمَنْ يُّعَظِّمْ شَعَآئِرَ اللّٰهِ فَاِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوْبِ ﴿٣٢﴾

۳۲۔ یہ ہمارا حکم ہے اور جو شخص ادب کی چیزوں کی جو اللہ نے مقرر کی ہیں تعظیم کرے تو یہ کام دلوں کی پرہیزگاری سے ہے۔

لَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ مَحِلُّهَآ اِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ﴿٣٣﴾ ع ٤ ١١

۳۳۔ ان میں ایک وقت مقرر تک تمہارے لئے فائدے ہیں پھر انکو اس قدیم گھر یعنی بیت اللہ تک پہنچنا اور ذبح ہونا ہے۔

وَ لِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا لِّيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ مِّنْۢ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ ؕ فَاِلٰـهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَلَهٗۤ اَسْلِمُوْا ؕ وَ بَشِّرِ الْمُخْبِتِيْنَ ۙ ﴿٣٤﴾

٣۴۔ اور ہم نے ہر ایک امت کے لئے قربانی کا طریق مقرر کر دیا ہے تاکہ جو مویشی چوپائے اللہ نے انکو دیئے ہیں انکے ذبح کرنے کے وقت ان پر اللہ کا نام لیں۔ سو تمہارا معبود ایک ہی ہے تو اسی کے فرمانبردار ہو جاؤ۔ اور عاجزی کرنے والوں کو خوشخبری سنا دو۔

الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَ الصّٰبِرِيْنَ عَلٰى مَاۤ اَصَابَهُمْ وَالْمُقِيْمِى الصَّلٰوةِ ۙ وَ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿٣٥﴾

٣۵۔ یہ وہ لوگ ہیں کہ جب اللہ کا نام لیا جاتا ہے تو انکے دل ڈر جاتے ہیں اور جب ان پر مصیبت پڑتی ہے تو صبر کرتے ہیں اور نماز آداب سے پڑھتے ہیں اور جو مال ہم نے انکو عطا فرمایا ہے اس میں سے نیک کاموں میں خرچ کرتے ہیں۔

وَالْبُدْنَ جَعَلْنٰهَا لَكُمْ مِّنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ لَكُمْ فِيْهَا خَيْرٌ ۖۗ فَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا صَوَآفَّ ۚ فَاِذَا وَجَبَتْ جُنُوْبُهَا فَكُلُوْا مِنْهَا وَ اَطْعِمُوا الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ ؕ كَذٰلِكَ سَخَّرْنٰهَا لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿٣٦﴾

٣٦۔ اور قربانی کے اونٹوں کو بھی ہم نے تمہارے لئے اللہ کے شعائر مقرر کیا ہے۔ ان میں تمہارے لئے فائدے ہیں تو قربانی کرنے کے وقت قطار باندھ کر ان پر اللہ کا نام لو۔ پھر جب پہلو کے بل گر پڑیں تو ان میں سے کھاؤ اور قناعت سے بیٹھ رہنے والوں اور سوال کرنے والوں کو بھی کھلاؤ اس طرح ہم نے انکو تمہارے زیر فرمان کر دیا ہے تاکہ تم شکر کرو۔

لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا وَلَا دِمَآؤُهَا وَلٰكِنْ يَّنَالُهُ التَّقْوٰى مِنْكُمْ ؕ كَذٰلِكَ سَخَّرَهَا لَكُمْ لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ ؕ وَ

٣٧۔ اللہ تک نہ ان کا گوشت پہنچتا ہے اور نہ خون۔ بلکہ اس تک تمہاری پرہیزگاری پہنچتی ہے۔ اسی طرح اللہ نے انکو تمہارے زیر فرمان کر دیا ہے تاکہ اس بات کے بدلے کہ اس نے تمکو ہدایت بخشی ہے اسے

بَشِّرِ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٣٧﴾

اِنَّ اللّٰهَ يُدٰفِعُ عَنِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ خَوَّانٍ كَفُوْرٍ ﴿٣٨﴾

اُذِنَ لِلَّذِيْنَ يُقٰتَلُوْنَ بِاَنَّهُمْ ظُلِمُوْا ؕ وَ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى نَصْرِهِمْ لَقَدِيْرُ ۨ ﴿٣٩﴾

الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ بِغَيْرِ حَقٍّ اِلَّاۤ اَنْ يَّقُوْلُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ؕ وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّهُدِّمَتْ صَوَامِعُ وَ بِيَعٌ وَّ صَلَوٰتٌ وَّ مَسٰجِدُ يُذْكَرُ فِيْهَا اسْمُ اللّٰهِ كَثِيْرًا ؕ وَ لَيَنْصُرَنَّ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿٤٠﴾

اَلَّذِيْنَ اِنْ مَّكَّنّٰهُمْ فِي الْاَرْضِ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتَوُا الزَّكٰوةَ وَ اَمَرُوْا بِالْمَعْرُوْفِ وَ نَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ وَ لِلّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ﴿٤١﴾

بزرگی سے یاد کرو۔ اور اے پیغمبر نیکوکاروں کو خوشخبری سنا دو۔

٣٨۔ اللہ تو مومنوں سے انکے دشمنوں کو ہٹاتا رہتا ہے۔ بیشک اللہ کسی خیانت کرنے والے ناشکرے کو دوست نہیں رکھتا۔

٣٩۔ جن مسلمانوں سے خوامخواہ لڑائی کی جاتی ہے انکو اجازت ہے کہ وہ بھی لڑیں کیونکہ ان پر ظلم ہو رہا ہے۔ اور اللہ انکی مدد کرے گا وہ یقیناً انکی مدد پر قادر ہے۔

٤٠۔ یہ وہ لوگ ہیں کہ اپنے گھروں سے ناحق نکال دیئے گئے انہوں نے کچھ قصور نہیں کیا ہاں یہ کہتے ہیں کہ ہمارا پروردگار اللہ ہے اور اگر اللہ لوگوں کو ایک دوسرے سے نہ ہٹاتا رہتا تو خانقاہیں اور گرجے اور یہودیوں کے عبادت خانے اور مسلمانوں کی مسجدیں جن میں اللہ کا کثرت سے ذکر کیا جاتا ہے گرائی جا چکی ہوتیں۔ اور جو شخص اللہ کی مدد کرتا ہے اللہ اسکی ضرور مدد کرتا ہے۔ بیشک اللہ توانا ہے غالب ہے۔

٤١۔ یہ وہ لوگ ہیں کہ اگر ہم انکو ملک میں حکومت دے دیں تو نماز قائم کریں اور زکوٰۃ ادا کریں اور نیک کام کرنے کا حکم دیں اور برے کاموں سے منع کریں اور سب کاموں کا انجام اللہ ہی کے اختیار میں ہے۔

وَ اِنۡ یُّکَذِّبُوۡکَ فَقَدۡ کَذَّبَتۡ قَبۡلَہُمۡ قَوۡمُ نُوۡحٍ وَّ عَادٌ وَّ ثَمُوۡدُ ﴿ۙ۴۲﴾

۴۲۔ اور اگر یہ لوگ تمکو جھٹلاتے ہیں تو ان سے پہلے نوح کی قوم اور عاد و ثمود کی قومیں بھی اپنے پیغمبروں کو جھٹلا چکی ہیں۔

وَ قَوۡمُ اِبۡرٰہِیۡمَ وَ قَوۡمُ لُوۡطٍ ﴿ۙ۴۳﴾

۴۳۔ اور قوم ابراہیم اور قوم لوط بھی۔

وَّ اَصۡحٰبُ مَدۡیَنَ ۚ وَ کُذِّبَ مُوۡسٰی فَاَمۡلَیۡتُ لِلۡکٰفِرِیۡنَ ثُمَّ اَخَذۡتُہُمۡ ۚ فَکَیۡفَ کَانَ نَکِیۡرِ ﴿۴۴﴾

۴۴۔ اور مدین کے رہنے والے بھی اور موسیٰ بھی تو جھٹلائے جا چکے ہیں۔ لیکن میں کافروں کو مہلت دیتا رہا پھر میں نے انکو پکڑ لیا۔ تو دیکھ لو کہ میرا عذاب کیسا سخت تھا۔

فَکَاَیِّنۡ مِّنۡ قَرۡیَۃٍ اَہۡلَکۡنٰہَا وَ ہِیَ ظَالِمَۃٌ فَہِیَ خَاوِیَۃٌ عَلٰی عُرُوۡشِہَا وَ بِئۡرٍ مُّعَطَّلَۃٍ وَّ قَصۡرٍ مَّشِیۡدٍ ﴿۴۵﴾

۴۵۔ چنانچہ بہت سی بستیاں ہیں کہ ہم نے انکو تباہ کر ڈالا کہ وہ نافرمان تھیں۔ سو وہ اپنی چھتوں کے بل گری پڑی ہیں۔ اور بہت سے کنوئیں بیکار اور بہت سے مضبوط محل ویران پڑے ہیں۔

اَفَلَمۡ یَسِیۡرُوۡا فِی الۡاَرۡضِ فَتَکُوۡنَ لَہُمۡ قُلُوۡبٌ یَّعۡقِلُوۡنَ بِہَاۤ اَوۡ اٰذَانٌ یَّسۡمَعُوۡنَ بِہَا ۚ فَاِنَّہَا لَا تَعۡمَی الۡاَبۡصَارُ وَ لٰکِنۡ تَعۡمَی الۡقُلُوۡبُ الَّتِیۡ فِی الصُّدُوۡرِ ﴿۴۶﴾

۴۶۔ سو کیا ان لوگوں نے ملک میں سیر نہیں کی تاکہ ان کے دل ایسے ہوتے کہ ان سے سمجھ سکتے اور کان ایسے ہوتے کہ ان سے سن سکتے۔ بات یہ ہے کہ آنکھیں اندھی نہیں ہوتیں بلکہ دل جو سینوں میں ہیں وہ اندھے ہو جاتے ہیں۔

وَ یَسۡتَعۡجِلُوۡنَکَ بِالۡعَذَابِ وَ لَنۡ یُّخۡلِفَ اللّٰہُ وَعۡدَہٗ ؕ وَ اِنَّ یَوۡمًا عِنۡدَ رَبِّکَ کَاَلۡفِ سَنَۃٍ مِّمَّا تَعُدُّوۡنَ ﴿۴۷﴾

۴۷۔ اور یہ لوگ تم سے عذاب کے لئے جلدی کر رہے ہیں اور اللہ اپنے وعدے کیخلاف ہرگز نہیں کرے گا۔ اور بیشک تمہارے پروردگار کے نزدیک ایک روز تمہارے حساب کی رو سے ہزار برس کے برابر

ہے۔

وَ كَاَيِّنۡ مِّنۡ قَرۡيَةٍ اَمۡلَيۡتُ لَهَا وَهِىَ ظَالِمَةٌ ثُمَّ اَخَذۡتُهَا ۚ وَ اِلَىَّ الۡمَصِيۡرُ ﴿۴۸﴾

۴۸۔ اور بہت سی بستیاں ہیں کہ میں انکو مہلت دیتا رہا جبکہ وہ نافرمان تھیں۔ پھر میں نے انکو پکڑ لیا۔ اور میری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے۔

ع ٦ ١٣

قُلۡ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَاۤ اَنَا لَـكُمۡ نَذِيۡرٌ مُّبِيۡنٌ ۚ ﴿۴۹﴾

۴۹۔ اے پیغمبر کہدو کہ لوگو! میں تو تمکو کھلم کھلا خبردار کرنے والا ہوں۔

فَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمۡ مَّغۡفِرَةٌ وَّ رِزۡقٌ كَرِيۡمٌ ﴿۵۰﴾

۵۰۔ تو جو لوگ ایمان لائے اور کام نیک کئے ان کے لئے بخشش اور عزت کی روزی ہے۔

وَ الَّذِيۡنَ سَعَوۡا فِىۡۤ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيۡنَ اُولٰٓئِكَ اَصۡحٰبُ الۡجَحِيۡمِ ﴿۵۱﴾

۵۱۔ اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں میں اپنے خیال میں ہمیں عاجز کرنے کے لئے دوڑ دھوپ کی وہ اہل دوزخ ہیں۔

وَمَاۤ اَرۡسَلۡنَا مِنۡ قَبۡلِكَ مِنۡ رَّسُوۡلٍ وَّلَا نَبِىٍّ اِلَّاۤ اِذَا تَمَنّٰۤى اَلۡقَى الشَّيۡطٰنُ فِىۡۤ اُمۡنِيَّتِهٖ ۚ فَيَنۡسَخُ اللّٰهُ مَا يُلۡقِى الشَّيۡطٰنُ ثُمَّ يُحۡكِمُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيۡمٌ حَكِيۡمٌ ۙ ﴿۵۲﴾

۵۲۔ اور ہم نے تم سے پہلے کوئی رسول اور نبی نہیں بھیجا مگر اس کا یہ حال تھا کہ جب وہ کوئی آرزو کرتا تھا تو شیطان اسکی آرزو میں وسوسہ ڈال دیتا تھا تو جو وسوسہ شیطان ڈالتا ہے اللہ اسکو دور کر دیتا ہے۔ پھر اللہ اپنی آیتوں کو مضبوط کر دیتا ہے۔ اور اللہ علم والا ہے حکمت والا ہے۔

لِّيَجۡعَلَ مَا يُلۡقِى الشَّيۡطٰنُ فِتۡنَةً لِّلَّذِيۡنَ فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ مَّرَضٌ وَّ الۡقَاسِيَةِ قُلُوۡبُهُمۡ ؕ وَاِنَّ

۵۳۔ غرض اس سے یہ ہے کہ جو وسوسہ شیطان ڈالتا ہے اسکو ان لوگوں کے لئے جنکے دلوں میں بیماری ہے اور جنکے دل سخت ہیں ذریعہ آزمائش ٹھہرائے۔

الظّٰلِمِيْنَ لَفِيْ شِقَاقٍۭ بَعِيْدٍ ۙ﴿۵۳﴾	بیشک ظالم لوگ مخالفت میں دور جا پڑے۔
وَّ لِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَيُؤْمِنُوْا بِهٖ فَتُخْبِتَ لَهٗ قُلُوْبُهُمْ ؕ وَ اِنَّ اللّٰهَ لَهَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۵۴﴾	۵۴۔ اور یہ بھی غرض ہے کہ جن لوگوں کو علم عطا ہوا ہے وہ جان لیں کہ وہ یعنی وحی تمہارے پروردگار کی طرف سے حق ہے تو وہ اس پر ایمان لائیں اور انکے دل اللہ کے آگے عاجزی کریں اور جو لوگ ایمان لائے ہیں اللہ انکو سیدھے رستے کی طرف ہدایت کرتا ہے۔
وَلَا يَزَالُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً اَوْ يَاْتِيَهُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَقِيْمٍ ﴿۵۵﴾	۵۵۔ اور کافر لوگ ہمیشہ اسکی طرف سے شک میں رہیں گے یہاں تک کہ قیامت ان پر ناگہاں آجائے یا ایک نامبارک دن کا عذاب ان پر آواقع ہو۔
اَلْمُلْكُ يَوْمَىِٕذٍ لِّلّٰهِ ؕ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ ؕ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿۵۶﴾	۵۶۔ اس روز بادشاہی اللہ ہی کی ہوگی۔ اور وہ ان میں فیصلہ کر دے گا۔ تو جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے وہ نعمت کے باغوں میں ہوں گے۔
وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا فَاُولٰٓىِٕكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۧ﴿۵۷﴾ ع ۹ ۱۴	۵۷۔ اور جو کافر ہوئے اور ہماری آیتوں کو جھٹلاتے رہے ان کے لئے ذلیل کرنے والا عذاب ہوگا۔
وَ الَّذِيْنَ هَاجَرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ قُتِلُوْۤا اَوْ مَاتُوْا لَيَرْزُقَنَّهُمُ اللّٰهُ رِزْقًا حَسَنًا ؕ وَ اِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۵۸﴾	۵۸۔ اور جن لوگوں نے اللہ کی راہ میں ہجرت کی پھر مارے گئے یا مر گئے۔ ان کو اللہ اچھی روزی دے گا۔ اور بیشک اللہ بہترین رزق دینے والا ہے۔

لَيُدْخِلَنَّهُمْ مُّدْخَلًا يَّرْضَوْنَهٗ ؕ وَ اِنَّ اللّٰهَ لَعَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ﴿۵۹﴾	۵۹۔ وہ انکو ایسے مقام میں داخل کرے گا جسے وہ پسند کریں گے اور اللہ تو جاننے والا ہے بردبار ہے۔
ذٰلِكَ ۚ وَمَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ مَا عُوْقِبَ بِهٖ ثُمَّ بُغِيَ عَلَيْهِ لَيَنْصُرَنَّهُ اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ﴿۶۰﴾	۶۰۔ یہ بات اللہ کے ہاں ٹھہر چکی ہے اور جو شخص کسی کو اتنی ہی ایذا دے جتنی ایذا اس کو دی گئی پھر اس شخص پر زیادتی کی جائے تو اللہ اسکی مدد کرے گا۔ بیشک اللہ معاف کرنے والا ہے بخشنے والا ہے۔
ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِى النَّهَارِ وَ يُوْلِجُ النَّهَارَ فِى الَّيْلِ وَ اَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ﴿۶۱﴾	۶۱۔ یہ اس لئے کہ اللہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور اللہ تو سننے والا ہے دیکھنے والا ہے۔
ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَ اَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ هُوَ الْبَاطِلُ وَ اَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِىُّ الْكَبِيْرُ ﴿۶۲﴾	۶۲۔ یہ اس لئے کہ اللہ ہی برحق ہے اور جس چیز کو کافر اللہ کے سوا پکارتے ہیں وہ باطل ہے اور اس لئے کہ اللہ اونچی شان والا ہے بڑا ہے۔
اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۡ فَتُصْبِحُ الْاَرْضُ مُخْضَرَّةً ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ﴿۶۳﴾	۶۳۔ کیا تم نہیں دیکھتے کہ اللہ آسمان سے مینہ برساتا ہے تو زمین سرسبز ہو جاتی ہے بیشک اللہ مہربان ہے خبردار ہے۔
لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ؕ وَ اِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْغَنِىُّ الْحَمِيْدُ ﴿۶۴﴾ ع ٨ ١۴	۶۴۔ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اسی کا ہے۔ اور بیشک اللہ بے نیاز ہے قابل ستائش ہے۔

اَلَمۡ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمۡ مَّا فِى الۡاَرۡضِ وَالۡفُلۡكَ تَجۡرِىۡ فِى الۡبَحۡرِ بِاَمۡرِهٖ ؕ وَ يُمۡسِكُ السَّمَآءَ اَنۡ تَقَعَ عَلَى الۡاَرۡضِ اِلَّا بِاِذۡنِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوۡفٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۶۵﴾

۶۵۔ کیا تم نہیں دیکھتے کہ جتنی چیزیں زمین میں ہیں سب اللہ نے تمہارے زیرفرمان کر رکھی ہیں۔ اور کشتیاں بھی جو اسی کے حکم سے سمندر میں چلتی ہیں۔ اور وہ آسمان کو تھامے رہتا ہے کہ زمین پر نہ گر پڑے مگر اس کے حکم سے۔ بیشک اللہ لوگوں پر نہایت شفقت کرنے والا مہربان ہے۔

وَ هُوَ الَّذِىۡۤ اَحۡيَاكُمۡ ثُمَّ يُمِيۡتُكُمۡ ثُمَّ يُحۡيِيۡكُمۡ ؕ اِنَّ الۡاِنۡسَانَ لَكَفُوۡرٌ ﴿۶۶﴾

۶۶۔ اور وہی تو ہے جس نے تمکو حیات بخشی۔ پھر تمکو مارتا ہے۔ پھر تمہیں زندہ بھی کرے گا۔ اور انسان تو بڑا ناشکرا ہے۔

لِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلۡنَا مَنۡسَكًا هُمۡ نَاسِكُوۡهُ فَلَا يُنَازِعُنَّكَ فِى الۡاَمۡرِ وَادۡعُ اِلٰى رَبِّكَ ؕ اِنَّكَ لَعَلٰى هُدًى مُّسۡتَقِيۡمٍ ﴿۶۷﴾

۶۷۔ ہم نے ہر ایک امت کے لئے بندگی کی ایک راہ مقرر کر دی ہے کہ اسی طرح وہ بندگی کرتے ہیں۔ تو یہ لوگ تم سے اس معاملے میں جھگڑا نہ کریں اور تم لوگوں کو اپنے پروردگار کی طرف بلاتے رہو۔ بیشک تم سیدھے رستے پر ہو۔

وَ اِنۡ جَادَلُوۡكَ فَقُلِ اللّٰهُ اَعۡلَمُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۶۸﴾

۶۸۔ اور اگر یہ تم سے جھگڑا کریں تو کہدو کہ جو عمل تم کرتے ہو اللہ ان سے خوب واقف ہے۔

اَللّٰهُ يَحۡكُمُ بَيۡنَكُمۡ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ فِيۡمَا كُنۡتُمۡ فِيۡهِ تَخۡتَلِفُوۡنَ ﴿۶۹﴾

۶۹۔ جن باتوں میں تم اختلاف کرتے ہو اللہ تم میں قیامت کے روز ان کا فیصلہ کر دے گا۔

اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِى السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ فِىْ كِتٰبٍ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿٧٠﴾

٧٠۔ کیا تم نہیں جانتے کہ جو کچھ آسمان اور زمین میں ہے اللہ اسکو جانتا ہے۔ یہ سب کچھ کتاب میں لکھا ہوا ہے بیشک یہ سب اللہ کو آسان ہے۔

وَ يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا وَّمَا لَيْسَ لَهُمْ بِهٖ عِلْمٌ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ نَّصِيْرٍ ﴿٧١﴾

٧١۔ اور یہ لوگ اللہ کے سوا ایسی چیزوں کی عبادت کرتے ہیں جنکی اس نے کوئی سند نازل نہیں فرمائی اور نہ انکے پاس اسکی کوئی دلیل ہے اور ظالموں کا کوئی بھی مددگار نہیں ہوگا۔

وَ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ تَعْرِفُ فِىْ وُجُوْهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الْمُنْكَرَ ؕ يَكَادُوْنَ يَسْطُوْنَ بِالَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ؕ قُلْ اَفَاُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكُمْ ؕ اَلنَّارُ ؕ وَعَدَهَا اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ وَ بِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿٧٢﴾ ع

ع ٩ ٨ ١٦

٧٢۔ اور جب انکو ہماری صاف صاف آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو انکی شکل بگڑ جاتی ہے اور تم انکے چہروں میں صاف طور پر ناگواری دیکھتے ہو۔ ایسا لگتا ہے کہ جو لوگ انکو ہماری آیتیں پڑھ کو سناتے ہیں ان پر حملہ کر دیں گے۔ کہدو کہ میں تمکو اس سے بھی بری چیز بتاؤں؟ وہ دوزخ کی آگ ہے۔ جس کا اللہ نے کافروں سے وعدہ کیا ہے اور وہ برا ٹھکانہ ہے۔

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَنْ يَّخْلُقُوْا ذُبَابًا وَّ لَوِ اجْتَمَعُوْا لَهٗ ؕ وَ اِنْ يَّسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْئًا لَّا يَسْتَنْقِذُوْهُ مِنْهُ ؕ ضَعُفَ

٧٣۔ لوگو ایک مثال بیان کی جاتی ہے اسے غور سے سنو۔ کہ جن لوگوں کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو وہ ایک مکھی بھی نہیں بنا سکتے۔ اگرچہ اس کے لئے سب اکٹھے ہو جائیں اور اگر ان سے مکھی کوئی چیز چھین لے جائے تو اسے اس سے چھڑا نہیں سکتے۔ طالب اور مطلوب یعنی عابد اور معبود دونوں گئے گذرے ہیں۔

الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوْبُ ﴿٧٣﴾

مَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِیٌّ عَزِیْزٌ ﴿٧٤﴾

٧٤۔ ان لوگوں نے اللہ کی قدر جیسی کرنی چاہیے تھی نہیں کی کچھ شک نہیں کہ اللہ زبردست ہے غالب ہے۔

اَللّٰهُ یَصْطَفِیْ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا وَّ مِنَ النَّاسِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِیْعٌۢ بَصِیْرٌ ﴿٧٥﴾ۚ

٧٥۔ اللہ فرشتوں میں سے پیغام پہنچانے والے منتخب کر لیتا ہے اور انسانوں میں سے بھی۔ بیشک اللہ سننے والا ہے دیکھنے والا ہے۔

یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ؕ وَ اِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿٧٦﴾

٧٦۔ جو انکے آگے ہے اور جو انکے پیچھے ہے وہ اس سے واقف ہے اور سب کاموں کا رجوع اللہ ہی کی طرف ہے۔

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا ارْكَعُوْا وَاسْجُدُوْا وَاعْبُدُوْا رَبَّكُمْ وَافْعَلُوا الْخَیْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿٧٧﴾ۚ السجدة

٧٧۔ مومنو! رکوع کرتے اور سجدہ کرتے اور اپنے پروردگار کی عبادت کرتے رہو اور نیک کام کرو تاکہ فلاح پاؤ۔

وَ جَاهِدُوْا فِی اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ ؕ هُوَ اجْتَبٰىكُمْ وَمَا جَعَلَ عَلَیْكُمْ فِی الدِّیْنِ مِنْ حَرَجٍ ؕ مِلَّةَ اَبِیْكُمْ اِبْرٰهِیْمَ ؕ هُوَ سَمّٰىكُمُ الْمُسْلِمِیْنَ ۙ۬ مِنْ قَبْلُ وَفِیْ هٰذَا لِیَكُوْنَ الرَّسُوْلُ شَهِیْدًا عَلَیْكُمْ

٧٨۔ اور اللہ کی راہ میں جہاد کرو۔ جیسا جہاد کرنے کا حق ہے۔ اس نے تمکو منتخب کیا ہے اور تم پر دین کی کسی بات میں تنگی نہیں کی۔ اور تمہارے لئے تمہارے باپ ابراہیم کا دین پسند کیا اسی اللہ نے پہلے یعنی پہلی کتابوں میں تمہارا نام مسلم رکھا تھا اور اس کتاب میں بھی وہی نام رکھا ہے تو جہاد کرو تاکہ پیغمبر تمہارے بارے میں گواہ ہوں۔ اور تم لوگوں کے مقابلے میں

وَتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ ۚۖ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَ اعْتَصِمُوْا بِاللّٰهِ ؕ هُوَ مَوْلٰىكُمْ ۚ فَنِعْمَ الْمَوْلٰى وَ نِعْمَ النَّصِيْرُ ؑ ﴿۷۸﴾

گواہ ہو سو مسلمانو نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دو اور اللہ کے دین کی رسی کو پکڑے رہو وہی تمہارا دوست ہے سو وہ کیا خوب دوست ہے اور کیا خوب مددگار ہے۔

ع ۱۰ / ۱۷

اٰیاتها ۱۱۸ | ۲۳ سُوْرَةُ الْمُؤْمِنُوْنَ مَكِّيَّةٌ ۷۴ | رکوعاتها ۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ۙ ﴿۱﴾

۱۔ بیشک ایمان والے کامیاب ہو گئے۔

الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلَاتِهِمْ خٰشِعُوْنَ ۙ ﴿۲﴾

۲۔ جو نماز میں عجز و نیاز کرتے ہیں۔

وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ ۙ ﴿۳﴾

۳۔ اور جو بیہودہ باتوں سے منہ موڑے رہتے ہیں۔

وَالَّذِيْنَ هُمْ لِلزَّكٰوةِ فٰعِلُوْنَ ۙ ﴿۴﴾

۴۔ اور جو زکوٰۃ ادا کرتے ہیں۔

وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ ۙ ﴿۵﴾

۵۔ اور جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرتے ہیں۔

اِلَّا عَلٰٓى اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ ۚ ﴿۶﴾

۶۔ مگر اپنی بیویوں سے یا کنیزوں سے جو انکی مِلک ہوتی ہیں کہ ان سے تعلق قائم کرنے میں انہیں ملامت نہیں۔

فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ ۝۷

۷۔ اور جو ان کے سوا اوروں کے طالب ہوں وہ اللہ کی مقرر کی ہوئی حد سے نکل جانے والے ہیں۔

وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ ۝۸

۸۔ اور جو امانتوں اور اقراروں کو ملحوظ رکھتے ہیں۔

وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَوٰتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ۝۹

۹۔ اور جو نمازوں کی پابندی کرتے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْوٰرِثُوْنَ ۝۱۰

۱۰۔ یہی لوگ میراث حاصل کرنے والے ہیں۔

الَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ ؕ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝۱۱

۱۱۔ یعنی جنت الفردوس کے وارث بنیں گے وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ طِيْنٍ ۝۱۲

۱۲۔ اور ہم نے انسان کو مٹی کے خلاصے سے پیدا کیا ہے۔

ثُمَّ جَعَلْنٰهُ نُطْفَةً فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ۝۱۳

۱۳۔ پھر اسکو ایک مضبوط اور محفوظ جگہ میں نطفہ بنا کر رکھا۔

ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظٰمًا فَكَسَوْنَا الْعِظٰمَ لَحْمًا ۗ ثُمَّ اَنْشَاْنٰهُ خَلْقًا اٰخَرَ ؕ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِيْنَ ۝۱۴

۱۴۔ پھر ہم نے نطفے کا لوتھڑا بنایا۔ پھر لوتھڑے کی بوٹی بنائی۔ پھر بوٹی کی ہڈیاں بنائیں پھر ہڈیوں پر گوشت پوست چڑھایا پھر اسکو نئی صورت میں بنا دیا۔ سو بڑا برکت والا ہے اللہ جو سب سے اچھا بنانے والا ہے۔

ثُمَّ اِنَّكُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ لَمَيِّتُوْنَ ۝۱۵

۱۵۔ پھر اس کے بعد تم مر جاتے ہو۔

ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ تُبْعَثُوْنَ ۝۱۶

۱۶۔ پھر قیامت کے روز اٹھا کھڑے کئے جاؤ گے۔

وَلَقَدۡ خَلَقۡنَا فَوۡقَكُمۡ سَبۡعَ طَرَآئِقَ ٭ۖ وَ مَا كُنَّا عَنِ الۡخَلۡقِ غٰفِلِيۡنَ ﴿۱۷﴾

۱۷۔ اور ہم نے تمہارے اوپر کی جانب سات آسمان پیدا کئے اور ہم خلقت سے غافل نہیں ہیں۔

وَ اَنۡزَلۡنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ فَاَسۡكَنّٰهُ فِى الۡاَرۡضِ ٭ۖ وَ اِنَّا عَلٰى ذَهَابٍۭ بِهٖ لَقٰدِرُوۡنَ ﴿۱۸﴾ۚ

۱۸۔ اور ہم ہی نے آسمان سے ایک اندازے کے ساتھ پانی برسایا۔ پھر اسکو زمین میں ٹھہرا دیا اور ہم اسکے نابود کر دینے پر بھی قادر ہیں۔

فَاَنۡشَاۡنَا لَـكُمۡ بِهٖ جَنّٰتٍ مِّنۡ نَّخِيۡلٍ وَّ اَعۡنَابٍ‌ۘ لَـكُمۡ فِيۡهَا فَوَاكِهُ كَثِيۡرَةٌ وَّ مِنۡهَا تَاۡكُلُوۡنَ ﴿۱۹﴾ۙ

۱۹۔ پھر ہم نے اس سے تمہارے لئے کھجوروں اور انگوروں کے باغ بنائے ان میں تمہارے لئے بہت سے میوے ہوتے ہیں اور ان میں سے تم کھاتے ہو۔

وَ شَجَرَةً تَخۡرُجُ مِنۡ طُوۡرِ سَيۡنَآءَ تَنۡۢبُتُ بِالدُّهۡنِ وَصِبۡغٍ لِّلۡاٰكِلِيۡنَ ﴿۲۰﴾

۲۰۔ اور وہ درخت بھی ہم ہی نے پیدا کیا جو طور سینا کے دامن میں ہوتا ہے یعنی زیتون کا درخت کہ کھانے کے لئے روغن اور سالن لئے ہوئے اگتا ہے۔

وَ اِنَّ لَـكُمۡ فِى الۡاَنۡعَامِ لَعِبۡرَةً‌ ؕ نُسۡقِيۡكُمۡ مِّمَّا فِىۡ بُطُوۡنِهَا وَلَـكُمۡ فِيۡهَا مَنَافِعُ كَثِيۡرَةٌ وَّ مِنۡهَا تَاۡكُلُوۡنَ ﴿۲۱﴾ۙ

۲۱۔ اور تمہارے لئے چوپایوں میں بھی عبرت ہے کہ جو انکے پیٹوں میں ہے اس سے ہم تمہیں دودھ پلاتے ہیں اور تمہارے لئے ان میں اور بھی بہت سے فائدے ہیں اور بعض کو تم کھاتے بھی ہو۔

وَ عَلَيۡهَا وَعَلَى الۡفُلۡكِ تُحۡمَلُوۡنَ ﴿۲۲﴾ ع

۲۲۔ اور ان پر اور کشتیوں پر تم سواری بھی کرتے ہو۔

وَلَقَدۡ اَرۡسَلۡنَا نُوۡحًا اِلٰى قَوۡمِهٖ فَقَالَ يٰقَوۡمِ اعۡبُدُوا اللّٰهَ مَا لَـكُمۡ مِّنۡ اِلٰهٍ غَيۡرُهٗ ؕ اَفَلَا تَتَّقُوۡنَ ﴿۲۳﴾

۲۳۔ اور ہم نے نوح کو انکی قوم کی طرف بھیجا تو انہوں نے ان سے کہا کہ اے قوم اللہ ہی کی عبادت کرو اسکے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں تو کیا تم ڈرتے نہیں؟

فَقَالَ الۡمَلَؤُا الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا مِنۡ قَوۡمِهٖ مَا هٰذَاۤ اِلَّا بَشَرٌ مِّثۡلُكُمۡ ۙ يُرِيۡدُ اَنۡ يَّتَفَضَّلَ عَلَيۡكُمۡ ؕ وَلَوۡ شَآءَ اللّٰهُ لَاَنۡزَلَ مَلٰٓـئِكَةً ۖۚ مَّا سَمِعۡنَا بِهٰذَا فِىۡۤ اٰبَآئِنَا الۡاَوَّلِيۡنَ ۚ﴿۲۴﴾

۲۴۔ اس پر انکی قوم کے سردار جو کافر تھے کہنے لگے کہ یہ تو تم ہی جیسا آدمی ہے۔ تم پر بڑائی حاصل کرنی چاہتا ہے۔ اور اگر اللہ چاہتا تو فرشتے اتار دیتا۔ ہم نے اپنے اگلے باپ دادا میں تو یہ بات کبھی سنی نہیں۔

اِنۡ هُوَ اِلَّا رَجُلٌۢ بِهٖ جِنَّةٌ فَتَرَبَّصُوۡا بِهٖ حَتّٰى حِيۡنٍ ﴿۲۵﴾

۲۵۔ اس آدمی کو تو دیوانگی کا عارضہ ہے تو اسکے بارے میں کچھ مدت انتظار کرو۔

قَالَ رَبِّ انْصُرۡنِىۡ بِمَا كَذَّبُوۡنِ ﴿۲۶﴾

۲۶۔ نوح نے کہا کہ پروردگار انہوں نے مجھے جھٹلایا ہے تو میری مدد کر۔

فَاَوۡحَيۡنَاۤ اِلَيۡهِ اَنِ اصۡنَعِ الۡفُلۡكَ بِاَعۡيُنِنَا وَوَحۡيِنَا فَاِذَا جَآءَ اَمۡرُنَا وَفَارَ التَّنُّوۡرُ ۙ فَاسۡلُكۡ فِيۡهَا مِنۡ كُلٍّ زَوۡجَيۡنِ اثۡنَيۡنِ وَاَهۡلَكَ اِلَّا مَنۡ سَبَقَ عَلَيۡهِ الۡقَوۡلُ مِنۡهُمۡ ۚ وَلَا تُخَاطِبۡنِىۡ فِى الَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا ۚ اِنَّهُمۡ مُّغۡرَقُوۡنَ ﴿۲۷﴾

۲۷۔ پس ہم نے انکی طرف وحی بھیجی کہ ہمارے سامنے اور ہمارے حکم سے کشتی بناؤ۔ پھر جب ہمارا حکم آ پہنچے اور تنور پانی سے بھر کر جوش مارنے لگے تو سب قسم کے پالتو حیوانات میں سے جوڑا جوڑا یعنی نر اور مادہ دو دو کشتی میں بٹھا لو اور اپنے گھر والوں کو بھی۔ سوائے انکے جنکی نسبت ان میں سے ہلاک ہونے کا حکم پہلے صادر ہو چکا ہے اور ظالموں کے بارے میں مجھ سے کچھ نہ کہنا۔ وہ ضرور ڈبو دیئے جائیں گے۔

فَاِذَا اسْتَوَيْتَ اَنْتَ وَمَنْ مَّعَكَ عَلَى الْفُلْكِ فَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ نَجّٰنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۸﴾

۲۸۔ پس جب تم اور تمہارے ساتھی کشتی میں بیٹھ جاؤ تو اللہ کا شکر کرنا اور کہنا کہ سب تعریف اللہ ہی کیلئے ہے جس نے ہمکو ظالم لوگوں سے نجات بخشی۔

وَ قُلْ رَّبِّ اَنْزِلْنِىْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّ اَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ ﴿۲۹﴾

۲۹۔ اور یہ بھی دعا کرنا کہ اے پروردگار ہم کو مبارک جگہ اتاریو اور تو سب سے بہتر اتارنے والا ہے۔

اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ وَّ اِنْ كُنَّا لَمُبْتَلِيْنَ ﴿۳۰﴾

۳۰۔ بیشک اس قصے میں نشانیاں ہیں اور ہمیں تو آزمائش کرنا تھی۔

ثُمَّ اَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قَرْنًا اٰخَرِيْنَ ﴿۳۱﴾ ج

۳۱۔ پھر انکے بعد ہم نے ایک اور جماعت پیدا کی۔

فَاَرْسَلْنَا فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۳۲﴾ ع

ع ۲ ۲

۳۲۔ اور انہی میں سے ان میں ایک پیغمبر بھیجا جس نے ان سے کہا کہ اللہ ہی کی عبادت کرو کہ اسکے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ تو کیا تم ڈرتے نہیں؟

وَ قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ كَذَّبُوْا بِلِقَآءِ الْاٰخِرَةِ وَ اَتْرَفْنٰهُمْ فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ مَا هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۙ يَاْكُلُ مِمَّا تَاْكُلُوْنَ مِنْهُ وَ يَشْرَبُ مِمَّا تَشْرَبُوْنَ ﴿۳۳﴾ صلے

۳۳۔ اور انکی قوم کے سردار جو کافر تھے اور آخرت کے آنے کو جھوٹ سمجھتے تھے اور دنیا کی زندگی میں ہم نے انکو آسودگی دے رکھی تھی کہنے لگے کہ یہ تو تم ہی جیسا آدمی ہے جس قسم کا کھانا تم کھاتے ہو اسی طرح کا یہ بھی کھاتا ہے اور جو پانی تم پیتے ہو اسی قسم کا یہ بھی پیتا ہے۔

وَلَئِنْ اَطَعْتُمْ بَشَرًا مِّثْلَكُمْ اِنَّكُمْ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ﴿۳۴﴾

۳۴۔ اور اگر تم نے اپنے ہی جیسے آدمی کا کہا مان لیا تب تو تم گھاٹے میں پڑ گئے۔

اَيَعِدُكُمْ اَنَّكُمْ اِذَا مِتُّمْ وَ كُنْتُمْ تُرَابًا وَّ عِظَامًا اَنَّكُمْ مُّخْرَجُوْنَ ﴿۳۵﴾

۳۵۔ کیا یہ تم سے یہ کہتا ہے کہ جب تم مرجاؤ گے اور مٹی ہو جاؤ گے۔ اور ہڈیوں کے سوا کچھ نہ رہے گا تو تم زمین سے نکالے جاؤ گے؟

هَيْهَاتَ هَيْهَاتَ لِمَا تُوْعَدُوْنَ ﴿۳۶﴾

۳۶۔ جس بات کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے بہت بعید اور بہت بعید ہے۔

اِنْ هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوْتُ وَ نَحْيَا وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوْثِيْنَ ﴿۳۷﴾

۳۷۔ زندگی تو یہی ہماری دنیا کی زندگی ہے کہ اسی میں ہم مرتے اور جیتے ہیں اور ہم پھر نہیں اٹھائے جائیں گے۔

اِنْ هُوَ اِلَّا رَجُلُ ِۨافْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا وَّ مَا نَحْنُ لَهٗ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۳۸﴾

۳۸۔ یہ تو ایک ایسا آدمی ہے جس نے اللہ پر جھوٹ افترا کیا ہے اور ہم اسکو ماننے والے نہیں۔

قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ بِمَا كَذَّبُوْنِ ﴿۳۹﴾

۳۹۔ پیغمبر نے کہا کہ اے پروردگار انہوں نے مجھے جھوٹا سمجھا ہے تو میری مدد کر۔

قَالَ عَمَّا قَلِيْلٍ لَّيُصْبِحُنَّ نٰدِمِيْنَ ﴿۴۰﴾

۴۰۔ فرمایا کہ یہ تھوڑے ہی عرصے میں پشیمان ہو کر رہ جائیں گے۔

فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ بِالْحَقِّ فَجَعَلْنٰهُمْ غُثَآءً ۚ فَبُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۱﴾

۴۱۔ آخر انکو وعدہ برحق کے مطابق زور کی آواز نے آپکڑا تو ہم نے انکو کوڑا کر ڈالا پس ظالم لوگوں پر لعنت ہے۔

ثُمَّ اَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قُرُوْنًا اٰخَرِیْنَ ﴿۴۲﴾

۴۲۔ پھر انکے بعد ہم نے اور جماعتیں پیدا کیں۔

مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا وَمَا یَسْتَاْخِرُوْنَ ﴿۴۳﴾

۴۳۔ کوئی جماعت اپنے وقت سے نہ آگے جا سکتی ہے نہ پیچھے رہ سکتی ہے۔

ثُمَّ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا تَتْرَا ؕ كُلَّمَا جَآءَ اُمَّةً رَّسُوْلُهَا كَذَّبُوْهُ فَاَتْبَعْنَا بَعْضَهُمْ بَعْضًا وَّ جَعَلْنٰهُمْ اَحَادِیْثَ ۚ فَبُعْدًا لِّقَوْمٍ لَّا یُؤْمِنُوْنَ ﴿۴۴﴾

۴۴۔ پھر ہم لگاتار اپنے پیغمبر بھیجتے رہے جب کسی امت کے پاس اس کا پیغمبر آتا تھا تو وہ اسے جھٹلا دیتے تھے۔ تو ہم بھی بعض کو بعض کے پیچھے ہلاک کرتے اور ان پر عذاب لاتے رہے اور انکو داستانیں بنا کر چھوڑتے رہے پس جو لوگ ایمان نہیں لاتے ان پر لعنت۔

ثُمَّ اَرْسَلْنَا مُوْسٰی وَ اَخَاهُ هٰرُوْنَ ۙ۬ بِاٰیٰتِنَا وَ سُلْطٰنٍ مُّبِیْنٍ ۙ﴿۴۵﴾

۴۵۔ پھر ہم نے موسیٰ اور انکے بھائی ہارون کو اپنی نشانیاں اور دلیل ظاہر دے کر بھیجا۔

اِلٰی فِرْعَوْنَ وَ مَلَا۠ئِهٖ فَاسْتَكْبَرُوْا وَ كَانُوْا قَوْمًا عَالِیْنَ ۚ﴿۴۶﴾

۴۶۔ یعنی فرعون اور اسکے درباریوں کی طرف۔ تو انہوں نے تکبر کیا اور وہ سرکش لوگ تھے۔

فَقَالُوْۤا اَنُؤْمِنُ لِبَشَرَیْنِ مِثْلِنَا وَ قَوْمُهُمَا لَنَا عٰبِدُوْنَ ۚ﴿۴۷﴾

۴۷۔ کہنے لگے کیا ہم ان اپنے جیسے دو آدمیوں پر ایمان لے آئیں جبکہ انکی قوم کے لوگ ہمارے خدمتگار ہیں۔

فَكَذَّبُوْهُمَا فَكَانُوْا مِنَ الْمُهْلَكِیْنَ ﴿۴۸﴾

۴۸۔ تو ان لوگوں نے انکی تکذیب کی سو آخر ہلاک کر دیئے گئے۔

وَلَقَدْ اٰتَیْنَا مُوْسَی الْكِتٰبَ لَعَلَّهُمْ یَهْتَدُوْنَ ﴿۴۹﴾

۴۹۔ اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تھی تاکہ وہ لوگ ہدایت پائیں۔

وَ جَعَلْنَا ابْنَ مَرْيَمَ وَ اُمَّهٗۤ اٰيَةً وَّ اٰوَيْنٰهُمَاۤ اِلٰى رَبْوَةٍ ذَاتِ قَرَارٍ وَّ مَعِيْنٍ ﴿۵۰﴾

۵۰۔ اور ہم نے مریم کے بیٹے عیسی اور انکی ماں کو ایک نشانی بنایا تھا اور انکو ایک اونچی جگہ پر جو رہنے کے لائق تھی اور جہاں نتھرا ہوا پانی جاری تھا پناہ دی تھی۔

ع ۳ ۱۸ ۳

يٰۤاَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوْا مِنَ الطَّيِّبٰتِ وَ اعْمَلُوْا صَالِحًا ؕ اِنِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ﴿۵۱﴾ؕ

۵۱۔ اے پیغمبرو پاکیزہ چیزیں کھاؤ اور عمل نیک کرو۔ جو عمل تم کرتے ہو میں ان سے واقف ہوں۔

وَ اِنَّ هٰذِهٖۤ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّ اَنَا رَبُّكُمْ فَاتَّقُوْنِ ﴿۵۲﴾

۵۲۔ اور یہ تمہاری جماعت حقیقت میں ایک ہی جماعت ہے اور میں تمہارا پروردگار ہوں تو مجھ سے ڈرو۔

فَتَقَطَّعُوْۤا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ زُبُرًا ؕ كُلُّ حِزْبٍۭ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ﴿۵۳﴾

۵۳۔ پھر لوگوں نے آپس میں اپنے کام کو متفرق کر کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیا جو چیز جس فرقے کے پاس ہے وہ اسی سے خوش ہو رہا ہے۔

فَذَرْهُمْ فِيْ غَمْرَتِهِمْ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۵۴﴾

۵۴۔ تو انکو ایک مدت تک انکی غفلت ہی میں رہنے دو۔

اَيَحْسَبُوْنَ اَنَّمَا نُمِدُّهُمْ بِهٖ مِنْ مَّالٍ وَّ بَنِيْنَ ﴿۵۵﴾ۙ

۵۵۔ کیا یہ لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ ہم جو دنیا میں انکو مال اور بیٹوں سے مدد دیتے ہیں۔

نُسَارِعُ لَهُمْ فِي الْخَيْرٰتِ ؕ بَلْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ﴿۵۶﴾

۵۶۔ تو اس سے انکی بھلائی میں جلدی کر رہے ہیں نہیں بلکہ یہ سمجھتے ہی نہیں۔

اِنَّ الَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ خَشْيَةِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ۙ﴿۵۷﴾

۵۷۔ جو لوگ اپنے پروردگار کے خوف کیوجہ سے ڈرتے ہیں۔

وَ الَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُوْنَ ۙ﴿۵۸﴾

۵۸۔ اور جو اپنے پروردگار کی آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں۔

وَ الَّذِيْنَ هُمْ بِرَبِّهِمْ لَا يُشْرِكُوْنَ ۙ﴿۵۹﴾

۵۹۔ اور جو اپنے پروردگار کے ساتھ شریک نہیں کرتے۔

وَ الَّذِيْنَ يُؤْتُوْنَ مَآ اٰتَوْا وَّ قُلُوْبُهُمْ وَجِلَةٌ اَنَّهُمْ اِلٰى رَبِّهِمْ رٰجِعُوْنَ ۙ﴿۶۰﴾

۶۰۔ اور جو دے سکتے ہیں دیتے ہیں جبکہ انکے دل اس بات سے ڈرتے رہتے ہیں کہ انکو اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

اُولٰٓئِكَ يُسٰرِعُوْنَ فِى الْخَيْرٰتِ وَ هُمْ لَهَا سٰبِقُوْنَ ﴿۶۱﴾

۶۱۔ یہی لوگ نیکیوں میں جلدی کرتے ہیں اور یہی انکے لئے آگے نکل جاتے ہیں۔

وَلَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا وَلَدَيْنَا كِتٰبٌ يَّنْطِقُ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۶۲﴾

۶۲۔ اور ہم کسی شخص کو اسکی طاقت سے زیادہ ذمہ دار نہیں بناتے اور ہمارے پاس ایک کتاب ہے جو سچ سچ کہہ دیتی ہے اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔

بَلْ قُلُوْبُهُمْ فِىْ غَمْرَةٍ مِّنْ هٰذَا وَلَهُمْ اَعْمَالٌ مِّنْ دُوْنِ ذٰلِكَ هُمْ لَهَا عٰمِلُوْنَ ﴿۶۳﴾

۶۳۔ مگر ان کے دل ان باتوں کی طرف سے غفلت میں پڑے ہوئے ہیں اور انکے سوا اور اعمال بھی ہیں جو یہ کرتے رہتے ہیں۔

حَتّٰٓى اِذَآ اَخَذْنَا مُتْرَفِيْهِمْ بِالْعَذَابِ اِذَا هُمْ يَجْـَٔرُوْنَ ؕ﴿۶۴﴾

۶۴۔ یہاں تک کہ جب ہم نے ان میں سے آسودہ حال لوگوں کو عذاب میں پکڑ لیا تو وہ اسی وقت چلا اٹھیں گے۔

لَا تَجْـَٔرُوا الْيَوْمَ ۫ اِنَّكُمْ مِّنَّا لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿٦٥﴾

٦٥۔ آج مت چلاؤ تمکو ہم سے کچھ مدد نہیں ملے گی۔

قَدْ كَانَتْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ تَنْكِصُوْنَ ﴿٦٦﴾

٦٦۔ میری آیتیں تمکو پڑھ پڑھ کر سنائی جاتی تھیں اور تم الٹے پاؤں پھر پھر جاتے تھے۔

مُسْتَكْبِرِيْنَ ۖ بِهٖ سٰمِرًا تَهْجُرُوْنَ ﴿٦٧﴾

٦٧۔ ان سے سرکشی کرتے گویا ایک قصہ گو کو چھوڑ کر چلے جاتے تھے۔

اَفَلَمْ يَدَّبَّرُوا الْقَوْلَ اَمْ جَآءَهُمْ مَّا لَمْ يَاْتِ اٰبَآءَهُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٦٨﴾

٦٨۔ کیا انہوں نے اس کلام میں غور نہیں کیا یا انکے پاس کوئی ایسی چیز آئی ہے جو انکے اگلے باپ دادوں کے پاس نہیں آئی تھی۔

اَمْ لَمْ يَعْرِفُوْا رَسُوْلَهُمْ فَهُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ﴿٦٩﴾

٦٩۔ یا یہ اپنے پیغمبر کو جانتے پہچانتے نہیں اس وجہ سے انکو نہیں مانتے؟

اَمْ يَقُوْلُوْنَ بِهٖ جِنَّةٌ ۭ بَلْ جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ وَ اَكْثَرُهُمْ لِلْحَقِّ كٰرِهُوْنَ ﴿٧٠﴾

٧٠۔ کیا یہ کہتے ہیں کہ اسے جنون ہے نہیں بلکہ وہ انکے پاس حق کو لے کر آئے ہیں اور ان میں سے اکثر حق کو ناپسند کرتے ہیں۔

وَلَوِ اتَّبَعَ الْحَقُّ اَهْوَآءَهُمْ لَفَسَدَتِ السَّمٰوٰتُ وَ الْاَرْضُ وَ مَنْ فِيْهِنَّ ۭ بَلْ اَتَيْنٰهُمْ بِذِكْرِهِمْ فَهُمْ عَنْ ذِكْرِهِمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿٧١﴾

٧١۔ اور اگر معبود برحق انکی خواہشوں پر چلنے لگے تو آسمان اور زمین اور جو ان میں ہے سب درہم برہم ہو جائیں بلکہ ہم نے انکے پاس انکی نصیحت کی کتاب پہنچا دی ہے اور یہ اپنی کتاب نصیحت سے منہ پھیر رہے ہیں۔

اَمۡ تَسۡـَٔلُهُمۡ خَرۡجًا فَخَرَاجُ رَبِّكَ خَيۡرٌ ۖ وَّ هُوَ خَيۡرُ الرّٰزِقِيۡنَ ﴿۷۲﴾

۷۲۔ کیا تم ان سے تبلیغ کے صلے میں کچھ مال مانگتے ہو۔ تو تمہارے پروردگار کا دیا ہوا مال بہت اچھا ہے اور وہ سب سے بہتر رزق دینے والا ہے۔

وَ اِنَّكَ لَتَدۡعُوۡهُمۡ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ ﴿۷۳﴾

۷۳۔ اور تم تو انکو سیدھے راستے کی طرف بلاتے ہو۔

وَ اِنَّ الَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡاٰخِرَةِ عَنِ الصِّرَاطِ لَنٰكِبُوۡنَ ﴿۷۴﴾

۷۴۔ اور جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں لاتے وہ رستے سے الگ ہو رہے ہیں۔

وَلَوۡ رَحِمۡنٰهُمۡ وَ كَشَفۡنَا مَا بِهِمۡ مِّنۡ ضُرٍّ لَّلَجُّوۡا فِىۡ طُغۡيَانِهِمۡ يَعۡمَهُوۡنَ ﴿۷۵﴾

۷۵۔ اور اگر ہم ان پر رحم کریں اور جو تکلیفیں انکو پہنچ رہی ہیں وہ دور کر دیں تو یہ اپنی سرکشی پر اڑے رہیں اور بھٹکتے پھریں۔

وَلَقَدۡ اَخَذۡنٰهُمۡ بِالۡعَذَابِ فَمَا اسۡتَكَانُوۡا لِرَبِّهِمۡ وَمَا يَتَضَرَّعُوۡنَ ﴿۷۶﴾

۷۶۔ اور ہم نے انکو عذاب میں بھی پکڑا تو بھی انہوں نے اللہ کے آگے عاجزی نہ کی اور یہ عاجزی کرتے ہی نہیں۔

حَتّٰٓى اِذَا فَتَحۡنَا عَلَيۡهِمۡ بَابًا ذَا عَذَابٍ شَدِيۡدٍ اِذَا هُمۡ فِيۡهِ مُبۡلِسُوۡنَ ﴿۷۷﴾ ع

۷۷۔ یہاں تک کہ جب ہم نے ان پر عذاب شدید کا دروازہ کھول دیا تو اس وقت وہاں ناامید ہو گئے۔

وَ هُوَ الَّذِىۡۤ اَنۡشَاَ لَـكُمُ السَّمۡعَ وَ الۡاَبۡصَارَ وَ الۡاَفۡـِٕدَةَ ؕ قَلِيۡلًا مَّا تَشۡكُرُوۡنَ ﴿۷۸﴾

۷۸۔ اور وہی تو ہے جس نے تمہارے کان اور آنکھیں اور دل بنائے۔ لیکن تم کم ہی شکر کرتے ہو۔

وَ هُوَ الَّذِىۡ ذَرَاَكُمۡ فِى الۡاَرۡضِ وَ اِلَيۡهِ تُحۡشَرُوۡنَ ﴿۷۹﴾

۷۹۔ اور وہی تو ہے جس نے تمکو زمین میں پیدا کیا اور اسی کی طرف تم سب جمع ہو کر جاؤ گے۔

وَ هُوَ الَّذِیۡ یُحۡیٖ وَ یُمِیۡتُ وَلَهُ اخۡتِلَافُ الَّیۡلِ وَ النَّهَارِ ؕ اَفَلَا تَعۡقِلُوۡنَ ﴿۸۰﴾

۸۰۔ اور وہی ہے جو زندگی بخشتا اور موت دیتا ہے اور رات اور دن کا بدلتے رہنا اسی کا تصرف ہے کیا تم سمجھتے نہیں؟

بَلۡ قَالُوۡا مِثۡلَ مَا قَالَ الۡاَوَّلُوۡنَ ﴿۸۱﴾

۸۱۔ بات یہ ہے کہ جو بات اگلے کافر کہتے تھے اسی طرح کی بات یہ کہتے ہیں۔

قَالُوۡۤا ءَاِذَا مِتۡنَا وَ کُنَّا تُرَابًا وَّ عِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبۡعُوۡثُوۡنَ ﴿۸۲﴾

۸۲۔ کہتے ہیں کہ جب ہم مر جائیں گے اور مٹی ہو جائیں گے اور ہڈیوں کے سوا کچھ نہ رہے گا تو کیا ہم پھر اٹھائے جائیں گے؟

لَقَدۡ وُعِدۡنَا نَحۡنُ وَ اٰبَآؤُنَا هٰذَا مِنۡ قَبۡلُ اِنۡ هٰذَاۤ اِلَّاۤ اَسَاطِیۡرُ الۡاَوَّلِیۡنَ ﴿۸۳﴾

۸۳۔ یہ وعدہ ہم سے اور ہم سے پہلے ہمارے باپ دادا سے بھی ہوتا چلا آیا ہے اجی یہ تو صرف اگلے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔

قُلۡ لِّمَنِ الۡاَرۡضُ وَمَنۡ فِیۡهَاۤ اِنۡ کُنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۸۴﴾

۸۴۔ کہو کہ اگر تم جانتے ہو تو بتاؤ کہ زمین اور جو کچھ زمین میں ہے سب کس کا مال ہے۔

سَیَقُوۡلُوۡنَ لِلّٰهِ ؕ قُلۡ اَفَلَا تَذَکَّرُوۡنَ ﴿۸۵﴾

۸۵۔ جھٹ بول اٹھیں گے کہ اللہ کا۔ کہو کہ پھر تم سوچتے کیوں نہیں۔

قُلۡ مَنۡ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبۡعِ وَ رَبُّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِیۡمِ ﴿۸۶﴾

۸۶۔ ان سے پوچھو کہ سات آسمانوں کا کون مالک ہے اور عرش عظیم کا کون مالک ہے؟

سَیَقُوۡلُوۡنَ لِلّٰهِ ؕ قُلۡ اَفَلَا تَتَّقُوۡنَ ﴿۸۷﴾

۸۷۔ بیساختہ کہدیں گے کہ یہ چیزیں اللہ ہی کی ہیں کہو کہ پھر تم ڈرتے کیوں نہیں۔

قُلْ مَنْۢ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّ هُوَ يُجِيْرُ وَ لَا يُجَارُ عَلَيْهِ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۸﴾

۸۸۔ کہو کہ اگر تم جانتے ہو تو بتاؤ کہ وہ کون ہے جس کے ہاتھ میں ہر چیز کی بادشاہی ہے اور وہ پناہ دیتا ہے اور اسکے مقابل کوئی کسی کو پناہ نہیں دے سکتا۔

سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ قُلْ فَاَنّٰى تُسْحَرُوْنَ ﴿۸۹﴾

۸۹۔ فوراً کہدیں گے کہ ایسی بادشاہی تو اللہ ہی کی ہے کہو کہ پھر تم پر جادو کہاں سے پڑ جاتا ہے۔

بَلْ اَتَيْنٰهُمْ بِالْحَقِّ وَ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۹۰﴾

۹۰۔ بات یہ ہے کہ ہم نے انکے پاس حق پہنچا دیا ہے اور یہ جو بت پرستی کئے جاتے ہیں بیشک جھوٹے ہیں۔

مَا اتَّخَذَ اللّٰهُ مِنْ وَّلَدٍ وَّمَا كَانَ مَعَهٗ مِنْ اِلٰهٍ اِذًا لَّذَهَبَ كُلُّ اِلٰهٍ بِمَا خَلَقَ وَ لَعَلَا بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۙ﴿۹۱﴾

۹۱۔ اللہ نے نہ تو کسی کو اپنا بیٹا بنایا ہے اور نہ اسکے ساتھ کوئی اور معبود ہے ایسا ہوتا تو ہر معبود اپنی اپنی مخلوقات کو لے کر چل دیتا اور ایک دوسرے پر چڑھ دوڑتا۔ یہ لوگ جو کچھ اللہ کے بارے میں بیان کرتے ہیں اللہ اس سے پاک ہے۔

عٰلِمِ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ فَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۹۲﴾ ع

۹۲۔ وہ پوشیدہ اور ظاہر کو جانتا ہے اور مشرک جو اسکے ساتھ شریک ٹھہراتے ہیں اسکی شان اس سے بلند ہے۔

قُلْ رَّبِّ اِمَّا تُرِيَنِّيْ مَا يُوْعَدُوْنَ ۙ﴿۹۳﴾

۹۳۔ اے نبی کہو کہ اے پروردگار جس عذاب کا ان کفار سے وعدہ ہوا ہے اگر تو میری زندگی میں ان پر نازل کر کے مجھے بھی دکھائے۔

رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِيْ فِي الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۹۴﴾

۹۴۔ تو اے پروردگار مجھے اس سے محفوظ رکھیو اور ان ظالموں میں شامل نہ کیجیو۔

وَ اِنَّا عَلٰٓی اَنۡ نُّرِیَکَ مَا نَعِدُہُمۡ لَقٰدِرُوۡنَ ﴿۹۵﴾

۹۵۔ اور جو وعدہ ہم ان سے کر رہے ہیں ہم تمکو دکھا کر ان پر نازل کرنے پر قادر ہیں۔

اِدۡفَعۡ بِالَّتِیۡ ہِیَ اَحۡسَنُ السَّیِّئَۃَ ؕ نَحۡنُ اَعۡلَمُ بِمَا یَصِفُوۡنَ ﴿۹۶﴾

۹۶۔ اور بری بات کے جواب میں ایسی بات کہو جو نہایت اچھی ہو اور یہ جو کچھ بیان کرتے ہیں ہمیں خوب معلوم ہے۔

وَ قُلۡ رَّبِّ اَعُوۡذُ بِکَ مِنۡ ہَمَزٰتِ الشَّیٰطِیۡنِ ﴿ۙ۹۷﴾

۹۷۔ اور کہو کہ اے پروردگار میں شیطانوں کے وسوسوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

وَ اَعُوۡذُ بِکَ رَبِّ اَنۡ یَّحۡضُرُوۡنِ ﴿۹۸﴾

۹۸۔ اور اے پروردگار اس سے بھی تیری پناہ مانگتا ہوں کہ وہ میرے پاس آموجود ہوں۔

حَتّٰۤی اِذَا جَآءَ اَحَدَہُمُ الۡمَوۡتُ قَالَ رَبِّ ارۡجِعُوۡنِ ﴿ۙ۹۹﴾

۹۹۔ یہ لوگ اسی طرح غفلت میں رہیں گے یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی کے پاس موت آجائے گی تو کہے گا کہ اے پروردگار مجھے پھر دنیا میں واپس بھیج دے۔

لَعَلِّیۡۤ اَعۡمَلُ صَالِحًا فِیۡمَا تَرَکۡتُ کَلَّا ؕ اِنَّہَا کَلِمَۃٌ ہُوَ قَآئِلُہَا ؕ وَ مِنۡ وَّرَآئِہِمۡ بَرۡزَخٌ اِلٰی یَوۡمِ یُبۡعَثُوۡنَ ﴿۱۰۰﴾

۱۰۰۔ تاکہ میں اس میں جسے چھوڑ آیا ہوں نیک کام کیا کروں ہرگز نہیں یہ ایک ایسی بات ہے کہ وہ اسے زبان سے کہہ رہا ہو گا اور اسکے ساتھ عمل نہیں ہو گا اور انکے پیچھے برزخ ہے جہاں وہ اس دن تک کہ دوبارہ اٹھائے جائیں گے رہیں گے۔

فَاِذَا نُفِخَ فِی الصُّوۡرِ فَلَاۤ اَنۡسَابَ بَیۡنَہُمۡ یَوۡمَئِذٍ وَّ لَا یَتَسَآءَلُوۡنَ ﴿۱۰۱﴾

۱۰۱۔ پھر جب صور پھونکا جائے گا تو نہ تو ان میں قرابتیں رہیں گی اور نہ ایک دوسرے کو پوچھیں گے۔

فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۰۲﴾

۱۰۲۔ تو جنکے اعمال کے بوجھ بھاری ہوں گے تو وہی کامیاب ہیں۔

وَ مَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فِيْ جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ ﴿۱۰۳﴾

۱۰۳۔ اور جنکے بوجھ ہلکے ہوں گے وہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے آپکو خسارے میں ڈالا ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے۔

تَلْفَحُ وُجُوْهَهُمُ النَّارُ وَ هُمْ فِيْهَا كٰلِحُوْنَ ﴿۱۰۴﴾

۱۰۴۔ آگ انکے چہروں کو جھلس دے گی اور وہ اس میں بدشکل ہو رہے ہوں گے۔

اَلَمْ تَكُنْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ﴿۱۰۵﴾

۱۰۵۔ کیا تمکو میری آیتیں پڑھ کر نہیں سنائی جاتی تھیں پھر تم توانکو جھٹلائے ہی جاتے تھے۔

قَالُوْا رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَيْنَا شِقْوَتُنَا وَ كُنَّا قَوْمًا ضَآلِّيْنَ ﴿۱۰۶﴾

۱۰۶۔ وہ کہیں گے اے ہمارے پروردگار ہم پر ہماری کم بختی غالب آگئی اور ہم رستے سے بھٹک گئے۔

رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْهَا فَاِنْ عُدْنَا فَاِنَّا ظٰلِمُوْنَ ﴿۱۰۷﴾

۱۰۷۔ اے پروردگار ہمکو اس میں سے نکال دے اگر ہم پھر ایسے کام کریں تو ظالم ہوں گے۔

قَالَ اخْسَئُوْا فِيْهَا وَ لَا تُكَلِّمُوْنِ ﴿۱۰۸﴾

۱۰۸۔ فرمائے گا کہ اسی میں ذلت کے ساتھ پڑے رہو اور مجھ سے بات نہ کرو۔

اِنَّهٗ كَانَ فَرِيْقٌ مِّنْ عِبَادِيْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۰۹﴾

۱۰۹۔ میرے بندوں میں ایک گروہ تھا جو دعا کیا کرتا تھا کہ اے ہمارے پروردگار ہم ایمان لائے تو تو ہم کو بخش دے اور ہم پر رحم فرما اور تو سب سے بہتر رحم کرنے والا ہے۔

فَاتَّخَذْتُمُوْهُمْ سِخْرِيًّا حَتّٰۤى اَنْسَوْكُمْ ذِكْرِیْ وَ كُنْتُمْ مِّنْهُمْ تَضْحَكُوْنَ ﴿۱۱۰﴾

۱۱۰۔ تو تم ان سے تمسخر کرتے رہے یہاں تک کہ ان کے پیچھے میری یاد بھی بھول گئے اور تم ہمیشہ ان سے ہنسی کیا کرتے تھے۔

اِنِّیْ جَزَیْتُهُمُ الْیَوْمَ بِمَا صَبَرُوْۤا ۙ اَنَّهُمْ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿۱۱۱﴾

۱۱۱۔ آج میں نے انکو ان کے صبر کا بدلہ دیا کہ وہی کامیاب ہوگئے۔

قٰلَ كَمْ لَبِثْتُمْ فِی الْاَرْضِ عَدَدَ سِنِیْنَ ﴿۱۱۲﴾

۱۱۲۔ اللہ پوچھے گا کہ تم زمین میں کتنے برس رہے؟

قَالُوْا لَبِثْنَا یَوْمًا اَوْ بَعْضَ یَوْمٍ فَسْـَٔلِ الْعَآدِّیْنَ ﴿۱۱۳﴾

۱۱۳۔ وہ کہیں گے کہ ہم ایک روز یا ایک روز سے بھی کم رہے تھے شمار کرنے والوں سے پوچھ لیجئے۔

قٰلَ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا قَلِیْلًا لَّوْ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۱۴﴾

۱۱۴۔ اللہ فرمائے گا کہ وہاں تم بہت ہی کم رہے۔ کاش تم جانتے ہوتے۔

اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّ اَنَّكُمْ اِلَیْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۱۵﴾

۱۱۵۔ کیا تم یہ خیال کرتے ہو کہ ہم نے تمکو بے مقصد پیدا کیا ہے اور یہ کہ تم ہماری طرف لوٹ کر نہیں آؤ گے؟

فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِیْمِ ﴿۱۱۶﴾

۱۱۶۔ تو اللہ جو سچا بادشاہ ہے اسکی شان اس سے اونچی ہے۔ اسکے سوا کوئی معبود نہیں وہی عرش کریم کا مالک ہے۔

وَمَنْ یَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰـهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ ۙ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا یُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱۱۷﴾

۱۱۷۔ اور جو شخص اللہ کے ساتھ اور معبود کو پکارتا ہے جسکی اسکے پاس کچھ بھی سند نہیں تو اس کا حساب اسکے رب کے ہاں ہوگا۔ کچھ شک نہیں کہ کافر کامیاب نہیں ہوں گے۔

وَ قُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَ اَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿١١٨﴾ ع

١١٨۔ اور اللہ سے دعا کرو کہ میرے پروردگار مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم کر اور تو سب سے بہتر رحم فرمانے والا ہے۔

ایاتها ٦٤ ٢٤ سُوْرَةُ النُّوْرِ مَدَنِيَّةٌ ١٠٢ رکوعاتها ٩

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

سُوْرَةٌ اَنْزَلْنٰهَا وَ فَرَضْنٰهَا وَ اَنْزَلْنَا فِيْهَآ اٰيٰتٍ بَيِّنٰتٍ لَّعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿١﴾

١۔ یہ ایک سورہ ہے جسکو ہم نے نازل کیا اور اسکے احکام کو فرض کر دیا اور اس میں صاف صاف آیتیں نازل کیں تاکہ تم یاد رکھو۔

اَلزَّانِيَةُ وَ الزَّانِيْ فَاجْلِدُوْا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ ۖ وَّ لَا تَاْخُذْكُمْ بِهِمَا رَاْفَةٌ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۚ وَ لْيَشْهَدْ عَذَابَهُمَا طَآئِفَةٌ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٢﴾

٢۔ بدکاری کرنے والی عورت اور بدکاری کرنے والا مرد جب انکی بدکاری ثابت ہو جائے تو دونوں میں سے ہر ایک کو سو درے مارو۔ اور اگر تم اللہ اور روز آخر پر ایمان رکھتے ہو تو اللہ کے قانون کو نافذ کرنے میں تمہیں ان پر ہرگز ترس نہ آئے۔ اور چاہیے کہ انکی سزا کے وقت مسلمانوں کی ایک جماعت بھی موجود ہو۔

اَلزَّانِيْ لَا يَنْكِحُ اِلَّا زَانِيَةً اَوْ مُشْرِكَةً ۢ وَّ الزَّانِيَةُ لَا يَنْكِحُهَآ اِلَّا زَانٍ اَوْ مُشْرِكٌ ۚ وَ حُرِّمَ ذٰلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٣﴾

٣۔ بدکار مرد تو بدکار یا مشرک عورت کے سوا کسی سے نکاح نہیں کرتا اور بدکار عورت کو بھی بدکار یا مشرک مرد کے سوا اور کوئی نکاح میں نہیں لاتا اور یہ یعنی بدکار عورت سے نکاح کرنا مومنوں پر حرام ہے۔

وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ ثُمَّ لَمْ يَاْتُوْا بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ فَاجْلِدُوْهُمْ ثَمٰنِيْنَ جَلْدَةً وَّ لَا تَقْبَلُوْا لَهُمْ شَهَادَةً اَبَدًا ۚ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۙ﴿۴﴾

۴۔ اور جو لوگ پرہیزگار عورتوں کو بدکاری کا عیب لگائیں اور اس پر چار گواہ نہ لائیں تو انکو اسی درے مارو اور کبھی انکی شہادت قبول نہ کرو اور یہی بدکردار ہیں۔

اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَ اَصْلَحُوْا ۚ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۵﴾

۵۔ ہاں جو اسکے بعد توبہ کر لیں اور اپنی حالت سنوار لیں تو اللہ بھی بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ اَزْوَاجَهُمْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ شُهَدَآءُ اِلَّآ اَنْفُسُهُمْ فَشَهَادَةُ اَحَدِهِمْ اَرْبَعُ شَهٰدٰتٍۭ بِاللّٰهِ ۙ اِنَّهٗ لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۶﴾

۶۔ اور جو لوگ اپنی بیویوں پر بدکاری کی تہمت لگائیں اور خود انکے سوا اور گواہ نہ ہوں تو ہر ایک کی شہادت یہ ہے کہ پہلے تو چار بار اللہ کی قسم کھائے کہ بیشک وہ سچا ہے۔

وَالْخَامِسَةُ اَنَّ لَعْنَتَ اللّٰهِ عَلَيْهِ اِنْ كَانَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۷﴾

۷۔ اور پانچویں بار یہ کہے کہ اگر وہ جھوٹا ہو تو اس پر اللہ کی لعنت۔

وَيَدْرَؤُا عَنْهَا الْعَذَابَ اَنْ تَشْهَدَ اَرْبَعَ شَهٰدٰتٍۭ بِاللّٰهِ ۙ اِنَّهٗ لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۙ﴿۸﴾

۸۔ اور عورت سے سزا کو یہ بات ٹال سکتی ہے کہ وہ پہلے چار بار اللہ کی قسم کھائے کہ بیشک یہ جھوٹا ہے۔

وَالْخَامِسَةَ اَنَّ غَضَبَ اللّٰهِ عَلَيْهَآ اِنْ كَانَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۹﴾

۹۔ اور پانچویں دفعہ یوں کہے کہ اگر یہ سچا ہو تو مجھ پر اللہ کا غضب نازل ہو۔

وَلَوۡ لَا فَضۡلُ اللّٰهِ عَلَيۡكُمۡ وَرَحۡمَتُهٗ وَ اَنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ حَكِيۡمٌ ﴿١٠﴾ ع	١٠۔ اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اسکی مہربانی نہ ہوتی تو بہت سی خرابیاں پیدا ہو جاتیں۔ اور یہ کہ اللہ توبہ قبول کرنے والا ہے حکیم ہے۔
اِنَّ الَّذِيۡنَ جَآءُوۡ بِالۡاِفۡكِ عُصۡبَةٌ مِّنۡكُمۡ ؕ لَا تَحۡسَبُوۡهُ شَرًّا لَّكُمۡ ؕ بَلۡ هُوَ خَيۡرٌ لَّكُمۡ ؕ لِكُلِّ امۡرِیٴٍ مِّنۡهُمۡ مَّا اكۡتَسَبَ مِنَ الۡاِثۡمِ ۚ وَالَّذِىۡ تَوَلّٰى كِبۡرَهٗ مِنۡهُمۡ لَهٗ عَذَابٌ عَظِيۡمٌ ﴿١١﴾	١١۔ جن لوگوں نے یہ بہتان باندھا ہے وہ تم ہی میں سے ایک جماعت ہے اسکو اپنے حق میں برا نہ سمجھنا۔ بلکہ وہ تمہارے لئے اچھا ہے۔ ان میں سے جس شخص نے گناہ کا جتنا حصہ لیا اسکے لئے اتنا وبال ہے اور جس نے ان میں سے اس بہتان کا بڑا بوجھ اٹھایا ہے اسکو بڑا عذاب ہو گا۔
لَوۡ لَاۤ اِذۡ سَمِعۡتُمُوۡهُ ظَنَّ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ وَ الۡمُؤۡمِنٰتُ بِاَنۡفُسِهِمۡ خَيۡرًا ۙ وَّ قَالُوۡا هٰذَاۤ اِفۡكٌ مُّبِيۡنٌ ﴿١٢﴾	١٢۔ جب تم نے وہ بات سنی تھی تو مومن مردوں اور عورتوں نے کیوں اپنے دلوں میں نیک گمان نہ کیا۔ اور کیوں نہ کہہ دیا کہ یہ کھلم کھلا بہتان ہے۔
لَوۡ لَا جَآءُوۡ عَلَيۡهِ بِاَرۡبَعَةِ شُهَدَآءَ ۚ فَاِذۡ لَمۡ يَاۡتُوۡا بِالشُّهَدَآءِ فَاُولٰٓئِكَ عِنۡدَ اللّٰهِ هُمُ الۡكٰذِبُوۡنَ ﴿١٣﴾	١٣۔ یہ بہتان لگانے والے اپنی بات کی تصدیق کے لئے چار گواہ کیوں نہ لائے۔ تو جب یہ گواہ نہیں لا سکے تو اللہ کے نزدیک یہی جھوٹے ہیں۔
وَ لَوۡلَا فَضۡلُ اللّٰهِ عَلَيۡكُمۡ وَ رَحۡمَتُهٗ فِى الدُّنۡيَا وَ الۡاٰخِرَةِ لَمَسَّكُمۡ فِىۡ مَاۤ اَفَضۡتُمۡ فِيۡهِ عَذَابٌ عَظِيۡمٌ ۚ ﴿١۴﴾	١۴۔ اور اگر دنیا اور آخرت میں تم پر اللہ کا فضل اور اسکی رحمت نہ ہوتی تو جس شغل میں تم منہمک تھے اسکی وجہ سے تم پر بڑا سخت عذاب نازل ہوتا۔

اِذْ تَلَقَّوْنَهٗ بِاَلْسِنَتِكُمْ وَ تَقُوْلُوْنَ بِاَفْوَاهِكُمْ مَّا لَيْسَ لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ وَّ تَحْسَبُوْنَهٗ هَيِّنًا ۖ وَّ هُوَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمٌ ﴿۱۵﴾

۱۵۔ جب تم اپنی زبانوں سے اس کا ایک دوسرے سے ذکر کرتے تھے اور اپنے منہ سے ایسی بات کہتے تھے جس کا تمکو کچھ بھی علم نہ تھا اور تم اسے ایک ہلکی بات سمجھتے تھے حالانکہ اللہ کے نزدیک وہ بڑی بھاری بات تھی۔

وَلَوْلَاۤ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ قُلْتُمْ مَّا يَكُوْنُ لَنَاۤ اَنْ نَّتَكَلَّمَ بِهٰذَا ۖ سُبْحٰنَكَ هٰذَا بُهْتَانٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۶﴾

۱۶۔ اور جب تم نے اسے سنا تھا تو کیوں نہ کہدیا کہ ہمیں شایاں نہیں کہ ایسی بات زبان پر لائیں۔ پروردگار تو پاک ہے یہ تو بہت بڑا بہتان ہے۔

يَعِظُكُمُ اللّٰهُ اَنْ تَعُوْدُوْا لِمِثْلِهٖۤ اَبَدًا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۷﴾ۚ

۱۷۔ اللہ تمہیں نصیحت کرتا ہے کہ اگر مومن ہو تو پھر کبھی ایسا کام نہ کرنا۔

وَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۱۸﴾

۱۸۔ اور اللہ تمہارے سمجھانے کے لئے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے اور اللہ جاننے والا ہے حکمت والا ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يُحِبُّوْنَ اَنْ تَشِيْعَ الْفَاحِشَةُ فِى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۙ فِى الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ ؕ وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ وَ اَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۹﴾

۱۹۔ جو لوگ اس بات کو پسند کرتے ہیں کہ مومنوں میں بے حیائی یعنی تہمت بدکاری کی خبر پھیلے انکو دنیا اور آخرت میں دکھ دینے والا عذاب ہو گا اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔

وَ لَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَ رَحْمَتُهٗ وَ اَنَّ اللّٰهَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۰﴾

۲۰۔ اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اسکی رحمت نہ ہوتی تو کیا کچھ نہ ہوتا مگر وہ کریم ہے اور یہ کہ اللہ نہایت مہربان ہے رحیم ہے۔

ع ۲ / ۸

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ وَ مَنْ يَّتَّبِعْ خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ فَاِنَّهٗ يَاْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ وَ الْمُنْكَرِ ؕ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَ رَحْمَتُهٗ مَا زَكٰى مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ اَبَدًا ۙ وَّ لٰكِنَّ اللّٰهَ يُزَكِّيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۱﴾

۲۱۔ مومنو! شیطان کے قدموں پر نہ چلنا۔ اور جو شخص شیطان کے قدموں پر چلے گا تو شیطان تو بے حیائی کی باتیں اور برے کام ہی بتائے گا اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اسکی مہربانی نہ ہوتی تو ایک شخص بھی تم میں پاک نہ ہو سکتا مگر اللہ جسکو چاہتا ہے پاک کر دیتا ہے اور اللہ سننے والا ہے جاننے والا ہے۔

وَ لَا يَاْتَلِ اُولُوا الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَ السَّعَةِ اَنْ يُّؤْتُوْۤا اُولِي الْقُرْبٰى وَ الْمَسٰكِيْنَ وَالْمُهٰجِرِيْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۖ وَلْيَعْفُوْا وَلْيَصْفَحُوْا ؕ اَلَا تُحِبُّوْنَ اَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۲﴾

۲۲۔ اور جو لوگ تم میں صاحب فضل اور صاحب مال ہیں وہ اس بات کی قسم نہ کھائیں کہ رشتہ داروں اور محتاجوں اور وطن چھوڑ جانے والوں کو کچھ نہیں دیں گے۔ اور انکو چاہیے کہ معاف کر دیں اور درگذر کریں کیا تم پسند نہیں کرتے کہ اللہ تمکو بخش دے؟ اور اللہ تو بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ الْغٰفِلٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ لُعِنُوْا فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ ۪ وَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۙ﴿۲۳﴾

۲۳۔ جو لوگ پرہیزگار اور برے کاموں سے بے خبر اور ایمان دار عورتوں پر بدکاری کی تہمت لگاتے ہیں ان پر دنیا اور آخرت دونوں میں لعنت ہے اور انکو سخت عذاب ہوگا۔

يَّوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ اَلْسِنَتُهُمْ وَ اَيْدِيْهِمْ وَ اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۴﴾

يَوْمَئِذٍ يُّوَفِّيْهِمُ اللّٰهُ دِيْنَهُمُ الْحَقَّ وَ يَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ ﴿۲۵﴾

اَلْخَبِيْثٰتُ لِلْخَبِيْثِيْنَ وَ الْخَبِيْثُوْنَ لِلْخَبِيْثٰتِ ۚ وَ الطَّيِّبٰتُ لِلطَّيِّبِيْنَ وَ الطَّيِّبُوْنَ لِلطَّيِّبٰتِ ۚ اُولٰٓئِكَ مُبَرَّءُوْنَ مِمَّا يَقُوْلُوْنَ ؕ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ رِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿۲۶﴾ ع ۳

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا غَيْرَ بُيُوْتِكُمْ حَتّٰى تَسْتَاْنِسُوْا وَ تُسَلِّمُوْا عَلٰٓى اَهْلِهَا ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۷﴾

فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فِيْهَآ اَحَدًا فَلَا تَدْخُلُوْهَا حَتّٰى يُؤْذَنَ لَكُمْ ۚ وَ اِنْ قِيْلَ لَكُمُ ارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا هُوَ اَزْكٰى لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ﴿۲۸﴾

۲۴۔ یعنی قیامت کے روز جس دن ان کی زبانیں اور ہاتھ اور پاؤں سب ان کے کاموں کی گواہی دیں گے۔

۲۵۔ اس دن اللہ انکو ان کے اعمال کا پورا پورا اور ٹھیک ٹھیک بدلہ دے گا اور انکو معلوم ہو جائے گا کہ اللہ برحق اور حق کو ظاہر کرنے والا ہے۔

۲۶۔ ناپاک عورتیں ناپاک مردوں کے لئے ہیں اور ناپاک مرد ناپاک عورتوں کے لئے۔ اور پاک عورتیں پاک مردوں کے لئے ہیں اور پاک مرد پاک عورتوں کے لئے۔ یہ پاک لوگ ان جھوٹوں کی باتوں سے بری ہیں اور ان کے لئے بخشش اور نیک روزی ہے۔

۲۷۔ مومنو! اپنے گھروں کے سوا دوسرے لوگوں کے گھروں میں گھر والوں سے اجازت لئے اور انکو سلام کئے بغیر داخل نہ ہوا کرو۔ یہ تمہارے حق میں بہتر ہے اور ہم یہ نصیحت اس لئے کرتے ہیں کہ شاید تم یاد رکھو۔

۲۸۔ پھر اگر تم گھر میں کسی کو موجود نہ پاؤ تو جب تک تمکو اجازت نہ دی جائے اس میں مت داخل ہو۔ اور اگر یہ کہا جائے کہ اس وقت لوٹ جاؤ تو لوٹ جایا کرو یہ تمہارے لئے بڑی پاکیزگی کی بات ہے اور جو کام تم کرتے ہو اللہ سب جانتا ہے۔

لَيۡسَ عَلَيۡكُمۡ جُنَاحٌ اَنۡ تَدۡخُلُوۡا بُيُوۡتًا غَيۡرَ مَسۡكُوۡنَةٍ فِيۡهَا مَتَاعٌ لَّكُمۡ ؕ وَ اللّٰهُ يَعۡلَمُ مَا تُبۡدُوۡنَ وَمَا تَكۡتُمُوۡنَ ﴿۲۹﴾

قُلۡ لِّلۡمُؤۡمِنِيۡنَ يَغُضُّوۡا مِنۡ اَبۡصَارِهِمۡ وَ يَحۡفَظُوۡا فُرُوۡجَهُمۡ ؕ ذٰلِكَ اَزۡكٰى لَهُمۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيۡرٌۢ بِمَا يَصۡنَعُوۡنَ ﴿۳۰﴾

وَ قُلۡ لِّلۡمُؤۡمِنٰتِ يَغۡضُضۡنَ مِنۡ اَبۡصَارِهِنَّ وَ يَحۡفَظۡنَ فُرُوۡجَهُنَّ وَلَا يُبۡدِيۡنَ زِيۡنَتَهُنَّ اِلَّا مَا ظَهَرَ مِنۡهَا وَ لۡيَضۡرِبۡنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلٰى جُيُوۡبِهِنَّ ۖ وَ لَا يُبۡدِيۡنَ زِيۡنَتَهُنَّ اِلَّا لِبُعُوۡلَتِهِنَّ اَوۡ اٰبَآئِهِنَّ اَوۡ اٰبَآءِ بُعُوۡلَتِهِنَّ اَوۡ اَبۡنَآئِهِنَّ اَوۡ اَبۡنَآءِ بُعُوۡلَتِهِنَّ اَوۡ اِخۡوَانِهِنَّ اَوۡ بَنِىۡۤ اِخۡوَانِهِنَّ اَوۡ بَنِىۡۤ اَخَوٰتِهِنَّ اَوۡ نِسَآئِهِنَّ اَوۡ مَا مَلَكَتۡ اَيۡمَانُهُنَّ اَوِ التّٰبِعِيۡنَ غَيۡرِ اُولِى الۡاِرۡبَةِ مِنَ الرِّجَالِ اَوِ الطِّفۡلِ الَّذِيۡنَ لَمۡ يَظۡهَرُوۡا عَلٰى

۲۹۔ ہاں اگر تم کسی ایسے مکان میں جاؤ جسمیں کوئی نہ بستا ہو اور اس میں تمہارا اسباب رکھا ہو تو تم پر کچھ گناہ نہیں۔ اور جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو اور جو پوشیدہ کرتے ہو اللہ کو سب معلوم ہے۔

۳۰۔ مومن مردوں سے کہدو کہ اپنی نظریں نیچی رکھا کریں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کیا کریں۔ یہ انکے لئے بڑی پاکیزگی کی بات ہے اور جو کام یہ کرتے ہیں اللہ ان سے خبردار ہے۔

۳۱۔ اور مومن عورتوں سے کہدو کہ وہ بھی اپنی نگاہیں نیچی رکھا کریں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کیا کریں اور اپنی آرائش یعنی زیور کے مقامات کو ظاہر نہ ہونے دیا کریں مگر جو اس میں سے کھلا رہتا ہو۔ اور اپنے سینوں پر اوڑھنیاں اوڑھے رہا کریں اور اپنے خاوند اور باپ اور خسر اور بیٹوں اور خاوند کے بیٹوں اور بھائیوں اور بھتیجوں اور بھانجوں اور اپنی جیسی مومن عورتوں اور لونڈی غلاموں کے سوا نیز ان خدام کے جو عورتوں کی خواہش نہ رکھیں یا ایسے لڑکوں کے جو عورتوں کے پردے کی چیزوں سے واقف نہ ہوں غرض ان لوگوں کے سوا کسی پر اپنی زینت اور سنگھار کے مقامات کو ظاہر نہ ہونے دیں۔ اور

عَوْرٰتِ النِّسَآءِ ۠ وَلَا يَضْرِبْنَ بِاَرْجُلِهِنَّ لِيُعْلَمَ مَا يُخْفِيْنَ مِنْ زِيْنَتِهِنَّ ؕ وَ تُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ جَمِيْعًا اَيُّهَ الْمُؤْمِنُوْنَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۳۱﴾

اپنے پاؤں ایسے طور سے زمین پر نہ ماریں کہ جھنکار کانوں میں پہنچے اور ان کا پوشیدہ زیور معلوم ہو جائے اور مومنو سب اللہ کے آگے توبہ کرو تاکہ فلاح پاؤ۔

وَ اَنْكِحُوا الْاَيَامٰى مِنْكُمْ وَ الصّٰلِحِيْنَ مِنْ عِبَادِكُمْ وَ اِمَآئِكُمْ ؕ اِنْ يَّكُوْنُوْا فُقَرَآءَ يُغْنِهِمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۳۲﴾

۳۲۔ اور اپنی قوم کی بیوہ عورتوں کے نکاح کر دیا کرو۔ اور اپنے غلاموں اور لونڈیوں کے بھی جو نیک ہوں نکاح کر دیا کرو اگر وہ مفلس ہوں گے تو اللہ انکو اپنے فضل سے غنی کر دے گا۔ اور اللہ بہت وسعت والا ہے سب کچھ جاننے والا ہے۔

وَلْيَسْتَعْفِفِ الَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ نِكَاحًا حَتّٰى يُغْنِيَهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ وَالَّذِيْنَ يَبْتَغُوْنَ الْكِتٰبَ مِمَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ فَكَاتِبُوْهُمْ اِنْ عَلِمْتُمْ فِيْهِمْ خَيْرًا ۖ وَّاٰتُوْهُمْ مِّنْ مَّالِ اللّٰهِ الَّذِيْٓ اٰتٰىكُمْ ؕ وَلَا تُكْرِهُوْا فَتَيٰتِكُمْ عَلَى الْبِغَآءِ اِنْ اَرَدْنَ تَحَصُّنًا لِّتَبْتَغُوْا عَرَضَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ وَمَنْ يُّكْرِهْهُّنَّ فَاِنَّ اللّٰهَ مِنْۢ بَعْدِ

۳۳۔ اور جنکو بیاہ کا مقدور نہ ہو وہ پاکدامنی کو اختیار کئے رہیں یہاں تک کہ اللہ انکو اپنے فضل سے غنی کر دے۔ اور جو غلام تم سے مکاتبت یعنی مال دیکر پروانہ آزادی کی تحریر چاہیں اگر تم ان میں صلاحیت اور نیکی پاؤ تو ان سے مکاتبت کر لو اور اللہ نے جو مال تمکو بخشا ہے اس میں سے انکو بھی دو۔ اور اپنی باندیوں کو اگر وہ پاکدامن رہنا چاہیں تو دنیاوی زندگی کے فوائد حاصل کرنے کے لئے بدکاری پر مجبور نہ کرنا اور جو انکو مجبور کرے گا تو ان بیچاریوں کے مجبور کئے جانے کے بعد اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

اِكْرَاهِهِنَّ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۳۳﴾
وَلَقَدْ اَنْزَلْنَاۤ اِلَيْكُمْ اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ وَّ مَثَلًا مِّنَ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ وَ مَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۳۴﴾ ع

۳۴۔ اور ہم نے تمہاری طرف روشن آیتیں نازل کی ہیں اور جو لوگ تم سے پہلے گذر چکے ہیں انکی خبریں اور پرہیزگاروں کے لئے نصیحت۔

اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ ؕ اَلْمِصْبَاحُ فِيْ زُجَاجَةٍ ؕ اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ زَيْتُوْنَةٍ لَّا شَرْقِيَّةٍ وَّلَا غَرْبِيَّةٍ ۙ يَّكَادُ زَيْتُهَا يُضِيْٓءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ ؕ نُوْرٌ عَلٰى نُوْرٍ ؕ يَهْدِى اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۳۵﴾ ۙ

۳۵۔ اللہ آسمانوں اور زمین کا نور ہے۔ اسکے نور کی مثال ایسی ہے کہ گویا ایک طاق ہے جس میں ایک چراغ ہے اور چراغ ایک قندیل میں ہے اور قندیل ایسی صاف شفاف ہے کہ گویا موتی کا سا چمکتا ہوا تارہ ہے۔ اس میں ایک مبارک درخت کا تیل جلایا جاتا ہے یعنی زیتون کا کہ نہ مشرق کی طرف ہے نہ مغرب کی طرف ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اس کا تیل خواہ آگ اسے نہ بھی چھوئے جلنے کو تیار ہے بڑی روشنی پر روشنی ہو رہی ہے اللہ اپنے نور سے جسکو چاہتا ہے سیدھی راہ دکھاتا ہے اور اللہ جو مثالیں بیان فرماتا ہے تو لوگوں کے سمجھانے کے لئے اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔

فِيْ بُيُوْتٍ اَذِنَ اللّٰهُ اَنْ تُرْفَعَ وَ يُذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ ۙ يُسَبِّحُ لَهٗ فِيْهَا بِالْغُدُوِّ وَ الْاٰصَالِ ﴿۳۶﴾ ۙ

۳۶۔ وہ قندیل ان گھروں میں ہے جنکے بارے میں اللہ نے ارشاد فرمایا ہے کہ بلند کئے جائیں۔ اور وہاں اللہ کے نام کا ذکر کیا جائے اور ان میں صبح و شام اسکی تسبیح کرتے ہیں۔

رِجَالٌ ۙ لَّا تُلۡهِيۡهِمۡ تِجَارَةٌ وَّ لَا بَيۡعٌ عَنۡ ذِكۡرِ اللّٰهِ وَ اِقَامِ الصَّلٰوةِ وَ اِيۡتَآءِ الزَّكٰوةِ ۙۖ يَخَافُوۡنَ يَوۡمًا تَتَقَلَّبُ فِيۡهِ الۡقُلُوۡبُ وَ الۡاَبۡصَارُ ۙق ﴿۳۷﴾

۳۷۔ ایسے لوگ جنکو اللہ کے ذکر اور نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے سے نہ سوداگری غافل کرتی ہے نہ خریدوفروخت۔ وہ اس دن سے جب دل خوف اور گھبراہٹ کے سبب الٹ جائیں گے اور آنکھیں اوپر چڑھ جائیں گی ڈرتے ہیں۔

لِيَجۡزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحۡسَنَ مَا عَمِلُوۡا وَ يَزِيۡدَهُمۡ مِّنۡ فَضۡلِهٖ ؕ وَ اللّٰهُ يَرۡزُقُ مَنۡ يَّشَآءُ بِغَيۡرِ حِسَابٍ ﴿۳۸﴾

۳۸۔ تاکہ اللہ انکو ان کے اعمال کا بہت اچھا بدلہ دے۔ اور اپنے فضل سے زیادہ بھی عطا فرمائے اور اللہ جسکو چاہتا ہے بیحساب رزق دیتا ہے۔

وَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡۤا اَعۡمَالُهُمۡ كَسَرَابٍۭ بِقِيۡعَةٍ يَّحۡسَبُهُ الظَّمۡاٰنُ مَآءً ؕ حَتّٰۤى اِذَا جَآءَهٗ لَمۡ يَجِدۡهُ شَيۡـًٔا وَّ وَجَدَ اللّٰهَ عِنۡدَهٗ فَوَفّٰٮهُ حِسَابَهٗ ؕ وَ اللّٰهُ سَرِيۡعُ الۡحِسَابِ ۙ﴿۳۹﴾

۳۹۔ اور جن لوگوں نے کفر کیا انکے اعمال کی مثال ایسی ہے جیسے میدان میں ریت کہ پیاسا اسے پانی سمجھے یہاں تک کہ جب اسکے پاس آئے تو اسے کچھ بھی نہ پائے۔ اور اللہ ہی کو اپنے پاس دیکھے تو وہ اسے اس کا حساب پورا پورا چکا دے اور اللہ جلد حساب کرنے والا ہے۔

اَوۡ كَظُلُمٰتٍ فِىۡ بَحۡرٍ لُّـجِّىٍّ يَّغۡشٰهُ مَوۡجٌ مِّنۡ فَوۡقِهٖ مَوۡجٌ مِّنۡ فَوۡقِهٖ سَحَابٌ ؕ ظُلُمٰتٌۢ بَعۡضُهَا فَوۡقَ بَعۡضٍ ؕ اِذَاۤ اَخۡرَجَ يَدَهٗ لَمۡ يَكَدۡ يَرٰٮهَا ؕ وَ مَنۡ لَّمۡ يَجۡعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوۡرًا فَمَا لَهٗ مِنۡ نُّوۡرٍ ع ﴿۴۰﴾

ع ۵ ۱۱

۴۰۔ یا انکے اعمال کی مثال ایسی ہے جیسے گہرے سمندر میں اندھیرے جس پر لہر چڑھی چلی آتی ہو اور اسکے اوپر اور لہر آرہی ہو اور اسکے اوپر بادل ہو غرض اندھیرے ہی اندھیرے ہوں ایک پر ایک چھایا ہوا جب اپنا ہاتھ نکالے تو کچھ نہ دیکھ سکے۔ اور جسکو اللہ روشنی نہ دے اسکو کہیں بھی روشنی نہیں مل سکتی۔

اَلَمۡ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُسَبِّحُ لَهٗ مَنۡ فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَالطَّيۡرُ صٰٓفّٰتٍ ‌ؕ كُلٌّ قَدۡ عَلِمَ صَلَاتَهٗ وَتَسۡبِيۡحَهٗ‌ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌۢ بِمَا يَفۡعَلُوۡنَ ﴿۴۱﴾

۴۱۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ جو لوگ آسمانوں اور زمین میں ہیں اللہ کی تسبیح کرتے رہتے ہیں۔ اور پر پھیلائے ہوئے پرندے بھی۔ اور سب اپنی نماز اور تسبیح کے طریقے سے واقف ہیں اور جو کچھ وہ کرتے ہیں سب اللہ کو معلوم ہے۔

وَلِلّٰهِ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ‌ ۚ وَاِلَى اللّٰهِ الۡمَصِيۡرُ ﴿۴۲﴾

۴۲۔ اور آسمان اور زمین کی بادشاہی اللہ ہی کے لئے ہے اور اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

اَلَمۡ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُزۡجِىۡ سَحَابًا ثُمَّ يُؤَلِّفُ بَيۡنَهٗ ثُمَّ يَجۡعَلُهٗ رُكَامًا فَتَرَى الۡوَدۡقَ يَخۡرُجُ مِنۡ خِلٰلِهٖ‌ ۚ وَيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ مِنۡ جِبَالٍ فِيۡهَا مِنۡۢ بَرَدٍ فَيُصِيۡبُ بِهٖ مَنۡ يَّشَآءُ وَيَصۡرِفُهٗ عَنۡ مَّنۡ يَّشَآءُ‌ ؕ يَكَادُ سَنَا بَرۡقِهٖ يَذۡهَبُ بِالۡاَبۡصَارِ ؕ ﴿۴۳﴾

۴۳۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ ہی بادلوں کو چلاتا ہے پھر انکو آپس میں ملا دیتا ہے۔ پھر انکو تہ بہ تہ کر دیتا ہے پھر تم دیکھتے ہو کہ بادل سے مینہ نکل کر برس رہا ہے اور آسمان میں جو اولوں کے پہاڑ ہیں ان سے اولے نازل کرتا ہے تو جس پر چاہتا ہے اسکو برسا دیتا ہے اور جس سے چاہتا ہے ہٹا رکھتا ہے۔ اور بادل میں جو بجلی ہوتی ہے اسکی چمک آنکھوں کو خیرہ کر کے بینائی کو اچکے لئے جاتی ہے۔

يُقَلِّبُ اللّٰهُ الَّيۡلَ وَالنَّهَارَ‌ ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَعِبۡرَةً لِّاُولِى الۡاَبۡصَارِ ﴿۴۴﴾

۴۴۔ اللہ ہی رات اور دن کو بدلتا رہتا ہے۔ اہل بصارت کے لئے اس میں بڑی عبرت ہے۔

وَاللّٰهُ خَلَقَ كُلَّ دَآبَّةٍ مِّنۡ مَّآءٍ‌ ۚ فَمِنۡهُمۡ مَّنۡ يَّمۡشِىۡ عَلٰى بَطۡنِهٖ‌ ۚ وَمِنۡهُمۡ مَّنۡ يَّمۡشِىۡ عَلٰى

۴۵۔ اور اللہ ہی نے ہر چلنے پھرنے والے جاندار کو پانی سے پیدا کیا۔ تو ان میں سے بعض ایسے ہیں کہ پیٹ کے بل چلتے ہیں اور بعض ایسے ہیں جو دو پاؤں

رِجْلَيْنِ ۚ وَ مِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰۤى اَرْبَعٍ ؕ يَخْلُقُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۴۵﴾

پر چلتے ہیں اور بعض ایسے ہیں جو چار پاؤں پر چلتے ہیں۔ اللہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

لَقَدْ اَنْزَلْنَاۤ اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ ؕ وَاللّٰهُ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۴۶﴾

۴۶۔ ہم ہی نے روشن آیتیں نازل کی ہیں اور اللہ جسکو چاہتا ہے سیدھے راستے کی طرف ہدایت کرتا ہے۔

وَ يَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَ بِالرَّسُوْلِ وَ اَطَعْنَا ثُمَّ يَتَوَلّٰى فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ؕ وَمَاۤ اُولٰٓئِكَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۷﴾

۴۷۔ اور بعض لوگ کہتے ہیں کہ ہم اللہ پر اور رسول پر ایمان لائے اور ان کا حکم مان لیا پھر اسکے بعد ان میں سے ایک فریق پھر جاتا ہے اور یہ لوگ صاحب ایمان ہی نہیں ہیں۔

وَ اِذَا دُعُوْۤا اِلَى اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۴۸﴾

۴۸۔ اور جب انکو اللہ اور اسکے رسول کی طرف بلایا جاتا ہے تاکہ پیغمبر ان کا قضیہ چکا دیں تو ان میں سے ایک فریق منہ پھیر لیتا ہے۔

وَ اِنْ يَّكُنْ لَّهُمُ الْحَقُّ يَاْتُوْۤا اِلَيْهِ مُذْعِنِيْنَ ؕ ﴿۴۹﴾

۴۹۔ اور اگر انکو حق ملتا ہو تو اسکی طرف قبول کر کے چلے آتے ہیں۔

اَفِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ اَمِ ارْتَابُوْۤا اَمْ يَخَافُوْنَ اَنْ يَّحِيْفَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَ رَسُوْلُهٗ ؕ بَلْ اُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۵۰﴾ ع ۶ / ۱۲

۵۰۔ کیا انکے دلوں میں بیماری ہے یا یہ شک میں ہیں یا انکو یہ خوف ہے کہ اللہ اور اس کا رسول ان پر ظلم کریں گے؟ نہیں بلکہ یہ خود ہی ظالم ہیں۔

اِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذَا دُعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ اَنْ يَّقُوْلُوْا سَمِعْنَا وَ اَطَعْنَا ؕ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۵۱﴾

۵۱۔ مومنوں کی تو یہ بات ہے کہ جب اللہ اور اسکے رسول کی طرف بلائے جائیں تاکہ وہ ان میں فیصلہ کریں تو کہیں کہ ہم نے حکم سن لیا اور مان لیا اور یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔

وَ مَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ وَ يَخْشَ اللّٰهَ وَ يَتَّقْهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿۵۲﴾

۵۲۔ اور جو شخص اللہ اور اسکے رسول کی فرمانبرداری کرے گا اور اس سے ڈرے گا اور اسکا تقویٰ اختیار کرے گا ایسے ہی لوگ مراد کو پہنچنے والے ہیں۔

وَ اَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لَئِنْ اَمَرْتَهُمْ لَيَخْرُجُنَّ ؕ قُلْ لَّا تُقْسِمُوْا ۚ طَاعَةٌ مَّعْرُوْفَةٌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۵۳﴾

۵۳۔ اور یہ اللہ کی سخت سخت قسمیں کھاتے ہیں کہ اگر تم انکو حکم دو تو سب گھروں سے نکل کھڑے ہوں۔ کہدو کہ قسمیں مت کھاؤ پسندیدہ فرمانبرداری درکار ہے بیشک اللہ تمہارے سب اعمال سے خبردار ہے۔

قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْهِ مَا حُمِّلَ وَ عَلَيْكُمْ مَّا حُمِّلْتُمْ ؕ وَ اِنْ تُطِيْعُوْهُ تَهْتَدُوْا ؕ وَمَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۵۴﴾

۵۴۔ کہدو کہ اللہ کی فرمانبرداری کرو اور رسول کے حکم پر چلو۔ اگر منہ موڑو گے تو رسول پر اس چیز کا ادا کرنا ہے جو انکے ذمے ہے اور تم پر اس چیز کا ادا کرنا ہے جو تمہارے ذمے ہے اور اگر تم ان کے فرمان پر چلو گے تو سیدھا رستہ پا لو گے اور رسول کے ذمے تو صاف صاف پہنچا دینا ہے۔

وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِى الْاَرْضِ كَمَا

۵۵۔ جو لوگ تم میں سے ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان سے اللہ کا وعدہ ہے کہ انکو ملک کا حاکم بنا دے گا جیسا ان سے پہلے لوگوں کو حاکم بنایا تھا اور

اسۡتَخۡلَفَ الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ ۖ وَ لَيُمَكِّنَنَّ لَهُمۡ دِيۡنَهُمُ الَّذِى ارۡتَضٰى لَهُمۡ وَ لَيُبَدِّلَنَّهُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ خَوۡفِهِمۡ اَمۡنًا ؕ يَعۡبُدُوۡنَنِىۡ لَا يُشۡرِكُوۡنَ بِىۡ شَيۡـًٔـا ؕ وَ مَنۡ كَفَرَ بَعۡدَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓـئِكَ هُمُ الۡفٰسِقُوۡنَ ۝۵۵

ان کے دین کو جسے اس نے ان کے لئے پسند کیا ہے مستحکم و پائدار کرے گا اور خوف کے بعد انکو امن بخشے گا۔ وہ میری عبادت کریں گے اور میرے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ بنائیں گے۔ اور جو اسکے بعد کفر کرے تو ایسے ہی لوگ بدکردار ہیں۔

وَ اَقِيۡمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ وَ اَطِيۡعُوا الرَّسُوۡلَ لَعَلَّكُمۡ تُرۡحَمُوۡنَ ۝۵۶

۵۶۔ اور نماز پڑھتے رہو اور زکوٰۃ دیتے رہو اور پیغمبر کے فرمان پر چلتے رہو تاکہ تم پر رحمت کی جائے۔

لَا تَحۡسَبَنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا مُعۡجِزِيۡنَ فِى الۡاَرۡضِ‌ ۚ وَمَاۡوٰٮهُمُ النَّارُ‌ ؕ وَلَبِئۡسَ الۡمَصِيۡرُ ۝۵۷ ع ۱۳

۵۷۔ اور ایسا خیال نہ کرنا کہ کافر لوگ ہمکو زمین میں مغلوب کر دیں گے ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور وہ بہت برا ٹھکانہ ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لِيَسۡتَاۡذِنۡكُمُ الَّذِيۡنَ مَلَكَتۡ اَيۡمَانُكُمۡ وَالَّذِيۡنَ لَمۡ يَبۡلُغُوا الۡحُلُمَ مِنۡكُمۡ ثَلٰثَ مَرّٰتٍ‌ ؕ مِنۡ قَبۡلِ صَلٰوةِ الۡفَجۡرِ وَحِيۡنَ تَضَعُوۡنَ ثِيَابَكُمۡ مِّنَ الظَّهِيۡرَةِ وَمِنۡۢ بَعۡدِ صَلٰوةِ الۡعِشَآءِ ۛ ثَلٰثُ عَوۡرٰتٍ لَّكُمۡ‌ ؕ لَيۡسَ عَلَيۡكُمۡ وَلَا عَلَيۡهِمۡ

۵۸۔ مومنو تمہارے باندی غلام اور جو بچے تم میں سے بلوغ کو نہیں پہنچے تین دفعہ یعنی تین اوقات میں تم سے اجازت لیا کریں۔ ایک تو نماز فجر سے پہلے اور دوسرے گرمی کی دوپہر کو جب تم کپڑے اتار دیتے ہو اور تیسرے عشاء کی نماز کے بعد یہ تین وقت تمہارے پردے کے ہیں انکے آگے پیچھے یعنی دوسرے وقتوں میں نہ تم پر کچھ گناہ ہے اور نہ ان پر کہ کام کاج کے

جُنَاحٌۢ بَعۡدَهُنَّ ؕ طَوّٰفُوۡنَ عَلَيۡكُمۡ بَعۡضُكُمۡ عَلٰى بَعۡضٍ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَـكُمُ الۡاٰيٰتِ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌ حَكِيۡمٌ ﴿۵۸﴾

لئے ایک دوسرے کے پاس آتے رہتے ہو۔ اس طرح اللہ اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے اور اللہ بڑا علم والا ہے بڑا حکمت والا ہے۔

وَ اِذَا بَلَغَ الۡاَطۡفَالُ مِنۡكُمُ الۡحُلُمَ فَلۡيَسۡتَاۡذِنُوۡا كَمَا اسۡتَاۡذَنَ الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَـكُمۡ اٰيٰتِهٖ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌ حَكِيۡمٌ ﴿۵۹﴾

۵۹۔ اور جب تمہارے لڑکے بالغ ہو جائیں تو انکو بھی اسی طرح اجازت لینی چاہیے جس طرح ان سے اگلے یعنی بڑے آدمی اجازت حاصل کرتے رہے ہیں۔ اس طرح اللہ تم سے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے اور اللہ جاننے والا ہے حکمت والا ہے۔

وَ الۡقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَآءِ الّٰتِىۡ لَا يَرۡجُوۡنَ نِكَاحًا فَلَيۡسَ عَلَيۡهِنَّ جُنَاحٌ اَنۡ يَّضَعۡنَ ثِيَابَهُنَّ غَيۡرَ مُتَبَـرِّجٰتٍۢ بِزِيۡنَةٍ ؕ وَ اَنۡ يَّسۡتَعۡفِفۡنَ خَيۡرٌ لَّهُنَّ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيۡعٌ عَلِيۡمٌ ﴿۶۰﴾

۶۰۔ اور بڑی عمر کی عورتیں جنکو نکاح کی توقع نہیں رہی اور وہ زائد کپڑے اتار کر سر ننگا کر لیا کریں تو ان پر کچھ گناہ نہیں بشرطیکہ اپنی زینت کی چیزیں نہ ظاہر کریں۔ اور اگر اس سے بھی بچیں تو یہ ان کے حق میں بہتر ہے اور اللہ سنتا ہے جانتا ہے۔

لَيۡسَ عَلَى الۡاَعۡمٰى حَرَجٌ وَّ لَا عَلَى الۡاَعۡرَجِ حَرَجٌ وَّ لَا عَلَى الۡمَرِيۡضِ حَرَجٌ وَّ لَا عَلٰٓى اَنۡفُسِكُمۡ اَنۡ تَاۡكُلُوۡا مِنۡۢ بُيُوۡتِكُمۡ اَوۡ بُيُوۡتِ اٰبَآئِكُمۡ اَوۡ بُيُوۡتِ اُمَّهٰتِكُمۡ اَوۡ

۶۱۔ نہ تو اندھے پر کچھ گناہ ہے اور نہ لنگڑے پر اور نہ بیمار پر اور نہ خود تم پر کہ اپنے گھروں سے کھانا کھاؤ یا اپنے باپ دادا کے گھروں سے یا اپنی ماؤں کے گھروں سے یا بھائیوں کے گھروں سے یا اپنی بہنوں کے گھروں سے یا اپنے چچاؤں کے گھروں سے یا اپنی پھوپھیوں

بُيُوْتِ اِخْوَانِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اَخَوٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اَعْمَامِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ عَمّٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اَخْوَالِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ خٰلٰتِكُمْ اَوْ مَا مَلَكْتُمْ مَّفَاتِحَهٗٓ اَوْ صَدِيْقِكُمْ ؕ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَاْكُلُوْا جَمِيْعًا اَوْ اَشْتَاتًا ؕ فَاِذَا دَخَلْتُمْ بُيُوْتًا فَسَلِّمُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ تَحِيَّةً مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُبٰرَكَةً طَيِّبَةً ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۱﴾

ع ۸ ۱۴

کے گھروں سے یا اپنے ماموؤں کے گھروں سے یا اپنی خالاؤں کے گھروں سے یا اس گھر سے جسکی کنجیاں تمہارے ہاتھ میں ہوں۔ یا اپنے دوستوں کے گھروں سے اور اس کا بھی تم پر کچھ گناہ نہیں کہ سب مل کر کھانا کھاؤ یا جدا جدا پھر جب گھروں میں جایا کرو تو اپنے گھر والوں کو سلام کیا کرو یہ اللہ کی طرف سے مبارک اور پاکیزہ تحفہ ہے۔ اس طرح اللہ اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ تم سمجھو۔

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ اِذَا كَانُوْا مَعَهٗ عَلٰٓى اَمْرٍ جَامِعٍ لَّمْ يَذْهَبُوْا حَتّٰى يَسْتَاْذِنُوْهُ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَاْذِنُوْنَكَ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ ۚ فَاِذَا اسْتَاْذَنُوْكَ لِبَعْضِ شَاْنِهِمْ فَاْذَنْ لِّمَنْ شِئْتَ مِنْهُمْ وَ اسْتَغْفِرْ لَهُمُ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۶۲﴾

۶۲۔ مومن تو وہ ہیں جو اللہ پر اور اسکے رسول پر ایمان لائے اور جب کبھی ایسے کام کے لئے جو جمع ہو کر کرنے کا ہو پیغمبر کے پاس جمع ہوں تو ان سے اجازت لئے بغیر چلے نہیں جاتے اے پیغمبر جو لوگ تم سے اجازت حاصل کرتے ہیں وہی اللہ پر اور اسکے رسول پر ایمان رکھتے ہیں۔ سو جب یہ لوگ تم سے کسی کام کے لئے اجازت مانگا کریں تو ان میں سے جسے چاہا کرو اجازت دے دیا کرو اور انکے لئے اللہ سے بخشش مانگا کرو۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

لَا تَجۡعَلُوۡا دُعَآءَ الرَّسُوۡلِ بَيۡنَكُمۡ كَدُعَآءِ بَعۡضِكُمۡ بَعۡضًا ؕ قَدۡ يَعۡلَمُ اللّٰهُ الَّذِيۡنَ يَتَسَلَّلُوۡنَ مِنۡكُمۡ لِوَاذًا ۚ فَلۡيَحۡذَرِ الَّذِيۡنَ يُخَالِفُوۡنَ عَنۡ اَمۡرِهٖۤ اَنۡ تُصِيۡبَهُمۡ فِتۡنَةٌ اَوۡ يُصِيۡبَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿۶۳﴾

۶۳۔ مومنو پیغمبر کے پکارنے کو ایسا خیال نہ کرنا جیسا تم آپس میں ایک دوسرے کو پکارتے ہو۔ بیشک اللہ کو وہ لوگ معلوم ہیں جو تم میں سے آنکھ بچا کر کھسک جاتے ہیں۔ تو جو لوگ انکے حکم کی مخالفت کرتے ہیں انکو ڈرنا چاہیے کہ ایسا نہ ہو کہ ان پر کوئی آفت پڑ جائے یا تکلیف دینے والا عذاب نازل ہو۔

اَلَاۤ اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ قَدۡ يَعۡلَمُ مَاۤ اَنۡتُمۡ عَلَيۡهِ ؕ وَ يَوۡمَ يُرۡجَعُوۡنَ اِلَيۡهِ فَيُنَبِّئُهُمۡ بِمَا عَمِلُوۡا ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَىۡءٍ عَلِيۡمٌ ﴿۶۴﴾ ع ۹ ۱۵

۶۴۔ دیکھو جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے جس طریق پر تم ہو وہ اسے جانتا ہے اور جس روز لوگ اسکی طرف لوٹائے جائیں گے تو جو عمل وہ کرتے رہے وہ ان کو بتا دے گا۔ اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔

اٰیاتها ۷۷ ۲۵ سُوۡرَةُ الۡفُرۡقَانِ مَكِّيَّةٌ ۴۲ رکوعاتها ۶

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

تَبٰرَكَ الَّذِىۡ نَزَّلَ الۡفُرۡقَانَ عَلٰى عَبۡدِهٖ لِيَكُوۡنَ لِلۡعٰلَمِيۡنَ نَذِيۡرَا ۙ﴿۱﴾

۱۔ وہ ذات بہت ہی بابرکت ہے جس نے اپنے بندے پر قرآن نازل فرمایا تاکہ اہل عالم کو خبردار کرے۔

ۨالَّذِىۡ لَهٗ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَلَمۡ يَتَّخِذۡ وَلَدًا وَّلَمۡ يَكُنۡ لَّهٗ شَرِيۡكٌ فِى الۡمُلۡكِ

۲۔ وہی کہ آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اسی کی ہے اور جس نے کسی کو بیٹا نہیں بنایا اور جس کا بادشاہی میں کوئی شریک نہیں اور جس نے ہر چیز کو پیدا کیا پھر اس کا

وَ خَلَقَ كُلَّ شَیۡءٍ فَقَدَّرَهٗ تَقۡدِیۡرًا ﴿۲﴾

وَ اتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اٰلِهَةً لَّا یَخۡلُقُوۡنَ شَیۡـًٔا وَّ هُمۡ یُخۡلَقُوۡنَ وَلَا یَمۡلِكُوۡنَ لِاَنۡفُسِهِمۡ ضَرًّا وَّ لَا نَفۡعًا وَّ لَا یَمۡلِكُوۡنَ مَوۡتًا وَّلَا حَیٰوةً وَّ لَا نُشُوۡرًا ﴿۳﴾

وَ قَالَ الَّذِیۡنَ كَفَرُوۡۤا اِنۡ هٰذَاۤ اِلَّاۤ اِفۡكُ افۡتَرٰىهُ وَ اَعَانَهٗ عَلَیۡهِ قَوۡمٌ اٰخَرُوۡنَ ۚۛ فَقَدۡ جَآءُوۡ ظُلۡمًا وَّ زُوۡرًا ﴿۴﴾

وَ قَالُوۡۤا اَسَاطِیۡرُ الۡاَوَّلِیۡنَ اكۡتَتَبَهَا فَهِیَ تُمۡلٰى عَلَیۡهِ بُكۡرَةً وَّ اَصِیۡلًا ﴿۵﴾

قُلۡ اَنۡزَلَهُ الَّذِیۡ یَعۡلَمُ السِّرَّ فِی السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ غَفُوۡرًا رَّحِیۡمًا ﴿۶﴾

وَقَالُوۡا مَالِ هٰذَا الرَّسُوۡلِ یَاۡكُلُ الطَّعَامَ وَ یَمۡشِیۡ فِی الۡاَسۡوَاقِ ؕ لَوۡ لَاۤ اُنۡزِلَ اِلَیۡهِ مَلَكٌ فَیَكُوۡنَ مَعَهٗ نَذِیۡرًا ﴿۷﴾

ایک اندازہ ٹھہرایا۔

۳۔ اور لوگوں نے اسکے سوا اور معبود بنا لئے ہیں جو کوئی چیز بھی پیدا نہیں کر سکتے اور خود پیدا کئے گئے ہیں۔ اور نہ اپنے لئے نقصان کا اور نہ نفع کا کچھ اختیار رکھتے ہیں اور نہ مرنا انکے اختیار میں ہے اور نہ جینا اور نہ مر کر اٹھ کھڑے ہونا۔

۴۔ اور کافر کہتے ہیں کہ یہ قرآن من گھڑت باتیں ہیں جو اس مدعی رسالت نے بنا لی ہیں۔ اور کچھ دوسرے لوگوں نے اس میں اسکی مدد کی ہے۔ یہ لوگ ایسا کہنے سے ظلم اور جھوٹ پر اتر آئے ہیں۔

۵۔ اور کہتے ہیں کہ یہ پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں جنکو اس نے جمع کر رکھا ہے اور وہ صبح و شام اسکو لکھوائی جاتی ہیں۔

۶۔ کہدو کہ اسکو اس نے اتارا ہے جو آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتوں کو جانتا ہے۔ بیشک وہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

۷۔ اور کہتے ہیں یہ کیسا پیغمبر ہے کہ کھانا کھاتا ہے اور بازاروں میں چلتا پھرتا ہے۔ اس پر کوئی فرشتہ کیوں نازل نہیں کیا گیا کہ اسکے ساتھ خبردار کرنے کو رہتا۔

اَوْ يُلْقٰۤى اِلَيْهِ كَنْزٌ اَوْ تَكُوْنُ لَهٗ جَنَّةٌ يَّاْكُلُ مِنْهَا ؕ وَ قَالَ الظّٰلِمُوْنَ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ﴿۸﴾

۸۔ یا اسکی طرف آسمان سے خزانہ اتارا جاتا یا اس کا کوئی باغ ہوتا کہ اس میں سے کھایا کرتا۔ اور ظالم کہتے ہیں کہ تم تو ایک جادوزدہ شخص کی پیروی کرتے ہو۔

اُنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوْا لَكَ الْاَمْثَالَ فَضَلُّوْا فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَبِيْلًا ﴿۹﴾ ع

ع ۱ ۱۶

۹۔ اے پیغمبر دیکھو تو یہ تمہارے بارے میں کس کس طرح کی باتیں کرتے ہیں سو گمراہ ہو گئے اور رستہ نہیں پا سکتے۔

تَبٰرَكَ الَّذِيْۤ اِنْ شَآءَ جَعَلَ لَكَ خَيْرًا مِّنْ ذٰلِكَ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ وَ يَجْعَلْ لَّكَ قُصُوْرًا ﴿۱۰﴾

۱۰۔ وہ اللہ بہت بابرکت ہے جو اگر چاہے تو تمہارے لئے اس سے بہتر چیزیں بنا دے یعنی باغات جنکے نیچے نہریں بہ رہی ہوں نیز تمہارے لئے محل بنا دے۔

بَلْ كَذَّبُوْا بِالسَّاعَةِ ۫ وَ اَعْتَدْنَا لِمَنْ كَذَّبَ بِالسَّاعَةِ سَعِيْرًا ﴿۱۱﴾ ج

۱۱۔ بلکہ یہ تو قیامت ہی کو جھٹلاتے ہیں اور ہم نے قیامت کے جھٹلانے والوں کے لئے دوزخ تیار کر رکھی ہے۔

اِذَا رَاَتْهُمْ مِّنْ مَّكَانٍۭ بَعِيْدٍ سَمِعُوْا لَهَا تَغَيُّظًا وَّ زَفِيْرًا ﴿۱۲﴾

۱۲۔ جس وقت وہ انکو دور سے دیکھے گی تو غضبناک ہو رہی ہو گی اور یہ اسکے جوش غضب اور چیخنے چلانے کو سنیں گے۔

وَ اِذَاۤ اُلْقُوْا مِنْهَا مَكَانًا ضَيِّقًا مُّقَرَّنِيْنَ دَعَوْا هُنَالِكَ ثُبُوْرًا ﴿۱۳﴾ ط

۱۳۔ اور جب یہ دوزخ کی کسی تنگ جگہ میں زنجیروں میں جکڑ کر ڈالے جائیں گے تو وہاں موت کو پکاریں گے۔

لَا تَدْعُوا الْيَوْمَ ثُبُوْرًا وَّاحِدًا وَّ ادْعُوْا ثُبُوْرًا كَثِيْرًا ﴿۱۴﴾

۱۴۔ آج ایک ہی موت کو نہ پکارو اور بہت سی موتوں کو پکارو۔

قُلْ اَذٰلِكَ خَيْرٌ اَمْ جَنَّةُ الْخُلْدِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ؕ كَانَتْ لَهُمْ جَزَآءً وَّ مَصِيْرًا ﴿۱۵﴾

۱۵۔ پوچھو کہ یہ بہتر ہے یا ہمیشہ کی جنت جس کا پرہیزگاروں سے وعدہ ہے۔ یہ انکے اعمال کا بدلہ اور رہنے کا ٹھکانہ ہوگا۔

لَهُمْ فِيْهَا مَا يَشَآءُوْنَ خٰلِدِيْنَ ؕ كَانَ عَلٰى رَبِّكَ وَعْدًا مَّسْـُٔوْلًا ﴿۱۶﴾

۱۶۔ وہاں جو چاہیں گے انکے لئے میسر ہوگا ہمیشہ اس میں رہیں گے یہ وعدہ اللہ کو پورا کرنا لازم ہے اور اس لائق ہے کہ مانگ لیا جائے۔

وَ يَوْمَ يَحْشُرُهُمْ وَمَا يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَيَقُوْلُ ءَاَنْتُمْ اَضْلَلْتُمْ عِبَادِيْ هٰٓؤُلَآءِ اَمْ هُمْ ضَلُّوا السَّبِيْلَ ؕ ﴿۱۷﴾

۱۷۔ اور جس دن اللہ انکو اور انکو جنہیں یہ اللہ کے سوا پوجتے ہیں جمع کرے گا تو فرمائے گا کیا تم نے میرے ان بندوں کو گمراہ کیا تھا یا یہ خود گمراہ ہوگئے تھے۔

قَالُوْا سُبْحٰنَكَ مَا كَانَ يَنْۢبَغِيْ لَنَآ اَنْ نَّتَّخِذَ مِنْ دُوْنِكَ مِنْ اَوْلِيَآءَ وَلٰكِنْ مَّتَّعْتَهُمْ وَ اٰبَآءَهُمْ حَتّٰى نَسُوا الذِّكْرَ ۚ وَ كَانُوْا قَوْمًۢا بُوْرًا ﴿۱۸﴾

۱۸۔ وہ کہیں گے تو پاک ہے ہمیں یہ بات شایاں نہ تھی کہ تیرے سوا اوروں کو دوست بناتے۔ لیکن تو نے ہی انکو اور انکے باپ دادا کو برتنے کو نعمتیں دیں یہاں تک کہ وہ تیری یاد کو بھول گئے اور یہ ہلاک ہونے والے لوگ تھے۔

فَقَدْ كَذَّبُوْكُمْ بِمَا تَقُوْلُوْنَ ۙ فَمَا تَسْتَطِيْعُوْنَ صَرْفًا وَّ لَا نَصْرًا ۚ وَمَنْ يَّظْلِمْ مِّنْكُمْ نُذِقْهُ عَذَابًا كَبِيْرًا ﴿۱۹﴾

۱۹۔ تو کافرو انہوں نے تو تم کو تمہاری بات میں جھٹلا دیا۔ پس اب تم عذاب کو نہ پھیر سکتے ہو نہ کسی سے مدد لے سکتے ہو۔ اور جو شخص تم میں سے ظلم کرے گا ہم اسکو بڑے عذاب کا مزہ چکھائیں گے۔

وَ مَآ اَرۡسَلۡنَا قَبۡلَکَ مِنَ الۡمُرۡسَلِیۡنَ اِلَّاۤ اِنَّہُمۡ لَیَاۡکُلُوۡنَ الطَّعَامَ وَ یَمۡشُوۡنَ فِی الۡاَسۡوَاقِ ؕ وَ جَعَلۡنَا بَعۡضَکُمۡ لِبَعۡضٍ فِتۡنَۃً ؕ اَتَصۡبِرُوۡنَ ۚ وَ کَانَ رَبُّکَ بَصِیۡرًا ﴿۲۰﴾

۲۰۔ اور ہم نے تم سے پہلے جتنے پیغمبر بھیجے ہیں سب کھانا کھاتے تھے اور بازاروں میں چلتے پھرتے تھے اور ہم نے تمہیں ایک دوسرے کے لئے آزمائش بنایا۔ کیا تم لوگ صبر کرو گے اور تمہارا پروردگار تو دیکھنے والا ہے۔

ع ۲ ۱۷

وَ قَالَ الَّذِیۡنَ لَا یَرۡجُوۡنَ لِقَآءَنَا لَوۡ لَاۤ اُنۡزِلَ عَلَیۡنَا الۡمَلٰٓئِکَۃُ اَوۡ نَرٰی رَبَّنَا ؕ لَقَدِ اسۡتَکۡبَرُوۡا فِیۡۤ اَنۡفُسِہِمۡ وَ عَتَوۡ عُتُوًّا کَبِیۡرًا ﴿۲۱﴾

۲۱۔ اور جو لوگ ہم سے ملنے کی امید نہیں رکھتے۔ کہتے ہیں کہ ہم پر فرشتے کیوں نہ نازل کئے گئے۔ یا ہم آنکھ سے اپنے پروردگار کو دیکھ لیں۔ یہ اپنے خیال میں بڑائی رکھتے ہیں اور اسی بنا پر بڑے سرکش ہو رہے ہیں۔

یَوۡمَ یَرَوۡنَ الۡمَلٰٓئِکَۃَ لَا بُشۡرٰی یَوۡمَئِذٍ لِّلۡمُجۡرِمِیۡنَ وَ یَقُوۡلُوۡنَ حِجۡرًا مَّحۡجُوۡرًا ﴿۲۲﴾

۲۲۔ جس دن یہ فرشتوں کو دیکھیں گے اس دن گناہگاروں کے لئے کوئی خوشی کی بات نہیں ہوگی اور کہیں گے کہیں کوئی رکاوٹ کھڑی کر دی جائے۔

وَ قَدِمۡنَاۤ اِلٰی مَا عَمِلُوۡا مِنۡ عَمَلٍ فَجَعَلۡنٰہُ ہَبَآءً مَّنۡثُوۡرًا ﴿۲۳﴾

۲۳۔ اور جو انہوں نے عمل کئے ہوں گے ہم انکی طرف متوجہ ہوں گے تو انکو بکھرا ہوا غبار کر دیں گے۔

اَصۡحٰبُ الۡجَنَّۃِ یَوۡمَئِذٍ خَیۡرٌ مُّسۡتَقَرًّا وَّ اَحۡسَنُ مَقِیۡلًا ﴿۲۴﴾

۲۴۔ اس دن اہل جنت کا ٹھکانہ بھی بہتر ہوگا اور انکے آرام کی جگہ بھی خوب ہوگی۔

وَ یَوۡمَ تَشَقَّقُ السَّمَآءُ بِالۡغَمَامِ وَ نُزِّلَ الۡمَلٰٓئِکَۃُ تَنۡزِیۡلًا ﴿۲۵﴾

۲۵۔ اور جس دن آسمان ابر سے پھٹ جائے گا اور فرشتے نازل کئے جائیں گے۔

اَلۡمُلۡكُ يَوۡمَئِذِ ۨالۡحَقُّ لِلرَّحۡمٰنِ ؕ وَ كَانَ يَوۡمًا عَلَى الۡكٰفِرِيۡنَ عَسِيۡرًا ﴿۲۶﴾

وَ يَوۡمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰى يَدَيۡهِ يَقُوۡلُ يٰلَيۡتَنِى اتَّخَذۡتُ مَعَ الرَّسُوۡلِ سَبِيۡلًا ﴿۲۷﴾

يٰوَيۡلَتٰى لَيۡتَنِىۡ لَمۡ اَتَّخِذۡ فُلَانًا خَلِيۡلًا ﴿۲۸﴾

لَقَدۡ اَضَلَّنِىۡ عَنِ الذِّكۡرِ بَعۡدَ اِذۡ جَآءَنِىۡ ؕ وَ كَانَ الشَّيۡطٰنُ لِلۡاِنۡسَانِ خَذُوۡلًا ﴿۲۹﴾

وَ قَالَ الرَّسُوۡلُ يٰرَبِّ اِنَّ قَوۡمِى اتَّخَذُوۡا هٰذَا الۡقُرۡاٰنَ مَهۡجُوۡرًا ﴿۳۰﴾

وَ كَذٰلِكَ جَعَلۡنَا لِكُلِّ نَبِىٍّ عَدُوًّا مِّنَ الۡمُجۡرِمِيۡنَ ؕ وَ كَفٰى بِرَبِّكَ هَادِيًا وَّ نَصِيۡرًا ﴿۳۱﴾

وَ قَالَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لَوۡلَا نُزِّلَ عَلَيۡهِ الۡقُرۡاٰنُ جُمۡلَةً وَّاحِدَةً ۛۚ كَذٰلِكَ ۛۚ لِنُثَبِّتَ بِهٖ فُؤَادَكَ وَرَتَّلۡنٰهُ تَرۡتِيۡلًا ﴿۳۲﴾

٢٦۔ اس دن سچی بادشاہی رحمن ہی کی ہوگی۔ اور وہ دن کافروں پر سخت مشکل ہوگا۔

٢٧۔ اور جس دن ظالم اپنے ہاتھ کاٹ کاٹ کھائے گا اور کہے گا کہ اے کاش میں نے پیغمبر کے ساتھ رستہ اختیار کیا ہوتا۔

٢٨۔ ہائے شامت کاش میں نے فلاں شخص کو دوست نہ بنایا ہوتا۔

٢٩۔ اس نے مجھ کو کتاب نصیحت کے میرے پاس آنے کے بعد بہکا دیا۔ اور شیطان انسان کو وقت پر دغا دینے والا ہے۔

٣٠۔ اور پیغمبر کہیں گے کہ اے پروردگار میری قوم نے اس قرآن کو چھوڑ رکھا تھا۔

٣١۔ اور اسی طرح ہم نے گناہگاروں میں سے ہر پیغمبر کا دشمن بنا دیا اور تمہارا پروردگار ہدایت دینے اور مدد کرنے کو کافی ہے۔

٣٢۔ اور کافر کہتے ہیں کہ اس پر قرآن ایک ہی دفعہ کیوں نہیں اتارا گیا۔ اس طرح آہستہ آہستہ اس لئے اتارا گیا کہ اس سے تمہارے دل کو مضبوط رکھیں۔ اور اسی واسطے ہم اسکو ٹھہر ٹھہر کر پڑھتے رہے ہیں۔

وَلَا يَاْتُوْنَكَ بِمَثَلٍ اِلَّا جِئْنٰكَ بِالْحَقِّ وَ اَحْسَنَ تَفْسِيْرًا ﴿۳۳﴾

۳۳۔ اور یہ لوگ تمہارے پاس جو اعتراض کی بات لاتے ہیں ہم تمہارے پاس اس کا معقول اور خوب واضح جواب بھیج دیتے ہیں۔

اَلَّذِيْنَ يُحْشَرُوْنَ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ اِلٰى جَهَنَّمَ ۙ اُولٰٓئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّ اَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿۳۴﴾ ع ۳

۳۴۔ جو لوگ اپنے چہروں کے بل دوزخ کی طرف جمع کئے جائیں گے ان کا ٹھکانہ بھی برا ہے اور وہ رستے سے بھی بھکے ہوئے ہیں۔

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَ جَعَلْنَا مَعَهٗٓ اَخَاهُ هٰرُوْنَ وَزِيْرًا ﴿۳۵﴾

۳۵۔ اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی اور انکے بھائی ہارون کو مددگار کے طور پر انکے ساتھ کر دیا۔

فَقُلْنَا اذْهَبَآ اِلَى الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ؕ فَدَمَّرْنٰهُمْ تَدْمِيْرًا ﴿۳۶﴾

۳۶۔ پھر ہم نے کہا کہ دونوں ان لوگوں کے پاس جاؤ جنہوں نے ہماری آیتوں کی تکذیب کی آخر ہم نے انکو پوری طرح ہلاک کر دیا۔

وَ قَوْمَ نُوْحٍ لَّمَّا كَذَّبُوا الرُّسُلَ اَغْرَقْنٰهُمْ وَ جَعَلْنٰهُمْ لِلنَّاسِ اٰيَةً ؕ وَ اَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۳۷﴾

۳۷۔ اور نوح کی قوم نے بھی جب پیغمبروں کو جھٹلایا تو ہم نے انہیں غرق کر دیا اور انکو لوگوں کے لئے نشانی بنا دیا۔ اور ظالموں کے لئے ہم نے دکھ دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

وَّ عَادًا وَّ ثَمُوْدَاۡ وَ اَصْحٰبَ الرَّسِّ وَقُرُوْنًا بَيْنَ ذٰلِكَ كَثِيْرًا ﴿۳۸﴾

۳۸۔ اور عاد اور ثمود اور کنوئیں والوں اور انکے درمیان اور بہت سی جماعتوں کو بھی ہلاک کر دیا۔

وَ كُلًّا ضَرَبْنَا لَهُ الْاَمْثَالَ ۫ وَ كُلًّا تَبَّرْنَا تَتْبِيْرًا ﴿۳۹﴾

۳۹۔ اور سب کے سمجھانے کے لئے ہم نے مثالیں بیان کیں اور نہ ماننے پر سب کو تہس نہس کر دیا۔

وَ لَقَدْ اَتَوْا عَلَى الْقَرْيَةِ الَّتِيْٓ اُمْطِرَتْ مَطَرَ السَّوْءِ ؕ اَفَلَمْ يَكُوْنُوْا يَرَوْنَهَا ۚ بَلْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ نُشُوْرًا ﴿۴۰﴾

۴۰۔ اور یہ کافر اس بستی پر بھی گذر چکے ہیں جس پر بری طرح کا مینہ برسایا گیا تھا تو کیا یہ اسکو دیکھتے نہ ہوں گے۔ بلکہ انکو تو مرنے کے بعد جی اٹھنے کی امید ہی نہیں۔

وَ اِذَا رَاَوْكَ اِنْ يَّتَّخِذُوْنَكَ اِلَّا هُزُوًا ؕ اَهٰذَا الَّذِيْ بَعَثَ اللّٰهُ رَسُوْلًا ﴿۴۱﴾

۴۱۔ اور یہ لوگ جب تمکو دیکھتے ہیں تو تمہاری ہنسی اڑاتے ہیں کہ کیا یہی شخص ہے جسکو اللہ نے پیغمبر بنا کر بھیجا ہے۔

اِنْ كَادَ لَيُضِلُّنَا عَنْ اٰلِهَتِنَا لَوْلَآ اَنْ صَبَرْنَا عَلَيْهَا ؕ وَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ حِيْنَ يَرَوْنَ الْعَذَابَ مَنْ اَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿۴۲﴾

۴۲۔ اگر ہم اپنے معبودوں کے بارے میں ثابت قدم نہ رہتے تو یہ ضرور ہمکو بہکا دیتا اور ان سے پھیر دیتا اور یہ عنقریب معلوم کر لیں گے جب عذاب دیکھیں گے کہ سیدھے رستے سے کون بھٹکا ہوا ہے۔

اَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ ؕ اَفَاَنْتَ تَكُوْنُ عَلَيْهِ وَكِيْلًا ﴿۴۳﴾

۴۳۔ اے پیغمبر کیا تم نے اس شخص کو دیکھا جس نے اپنی خواہش نفس کو اپنا معبود بنا رکھا ہے تو کیا تم اسکے ذمہ دار ہو سکتے ہو؟

اَمْ تَحْسَبُ اَنَّ اَكْثَرَهُمْ يَسْمَعُوْنَ اَوْ يَعْقِلُوْنَ ؕ اِنْ هُمْ اِلَّا كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿۴۴﴾ ع ۴

۴۴۔ یا تم یہ خیال کرتے ہو کہ ان میں اکثر سنتے یا سمجھتے ہیں؟ نہیں یہ تو چوپایوں کی طرح کے ہیں بلکہ ان سے بھی گئے گذرے۔

اَلَمْ تَرَ اِلٰى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ ۚ وَلَوْ شَآءَ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا ۚ ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيْلًا ﴿۴۵﴾

۴۵۔ بھلا تم نے اپنے پروردگار کی قدرت کو نہیں دیکھا کہ وہ سائے کو کس طرح دراز کر کے پھیلا دیتا ہے اور اگر وہ چاہتا تو اسکو بے حرکت ٹھہرا رکھتا پھر ہم سورج کو اسکا راہنما بنا دیتے ہیں۔

ثُمَّ قَبَضْنٰهُ اِلَيْنَا قَبْضًا يَّسِيْرًا ﴿٤٦﴾

٤٦۔ پھر ہم اسکو آہستہ آہستہ اپنی طرف سمیٹ لیتے ہیں۔

وَ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِبَاسًا وَّالنَّوْمَ سُبَاتًا وَّ جَعَلَ النَّهَارَ نُشُوْرًا ﴿٤٧﴾

٤٧۔ اور وہی تو ہے جس نے رات کو تمہارے لئے پردہ اور نیند کو آرام بنایا اور دن کو اٹھ کھڑے ہونے کا وقت ٹھہرایا۔

وَهُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ الرِّيٰحَ بُشْرًۢا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ۚ وَ اَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً طَهُوْرًا ﴿٤٨﴾

٤٨۔ اور وہی تو ہے جو اپنی رحمت یعنی مینہ کے آگے ہواؤں کو خوشخبری بنا کر بھیجتا ہے اور ہم آسمان سے پاک نتھرا ہوا پانی برساتے ہیں۔

لِّنُحْيِۦَ بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا وَّ نُسْقِيَهٗ مِمَّا خَلَقْنَآ اَنْعَامًا وَّ اَنَاسِيَّ كَثِيْرًا ﴿٤٩﴾

٤٩۔ تاکہ اس سے شہر مردہ یعنی بنجر زمین کو زندہ کر دیں اور تاکہ ہم وہ پانی بہت سے اور آدمیوں کو جو ہم نے پیدا کئے ہیں پلائیں۔

وَ لَقَدْ صَرَّفْنٰهُ بَيْنَهُمْ لِيَذَّكَّرُوْا ۖ فَاَبٰٓى اَكْثَرُ النَّاسِ اِلَّا كُفُوْرًا ﴿٥٠﴾

٥٠۔ اور ہم نے اس قرآن کی آیتوں کو طرح طرح سے لوگوں میں بیان کیا تاکہ وہ نصیحت پکڑیں مگر بہت سے لوگوں نے انکار کے سوا قبول نہ کیا۔

وَ لَوْ شِئْنَا لَبَعَثْنَا فِيْ كُلِّ قَرْيَةٍ نَّذِيْرًا ﴿٥١﴾

٥١۔ اور اگر ہم چاہتے تو ہر بستی میں ڈرانے والا بھیج دیتے۔

فَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَ جَاهِدْهُمْ بِهٖ جِهَادًا كَبِيْرًا ﴿٥٢﴾

٥٢۔ تو تم کافروں کا کہا نہ مانو اور ان سے اس قرآن کے حکم کے مطابق بڑے شدومد سے لڑو۔

وَ هُوَ الَّذِیْ مَرَجَ الْبَحْرَیْنِ هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَّ هٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ۚ وَ جَعَلَ بَیْنَهُمَا بَرْزَخًا وَّ حِجْرًا مَّحْجُوْرًا ﴿۵۳﴾

۵۳۔ اور وہی تو ہے جس نے دو دریاؤں کو ملا کر چلایا ایک کا پانی شیریں ہے پیاس بجھانے والا اور دوسرے کا کھاری کڑوا اور دونوں کے درمیان ایک پردہ اور مضبوط اوٹ بنا دی ہے۔

وَ هُوَ الَّذِیْ خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ بَشَرًا فَجَعَلَهٗ نَسَبًا وَّ صِهْرًا ؕ وَ كَانَ رَبُّكَ قَدِیْرًا ﴿۵۴﴾

۵۴۔ اور وہی تو ہے جس نے پانی سے آدمی پیدا کیا۔ پھر اسکو ددھیال ننھیال اور سسرال والا بنایا۔ اور تمہارا پروردگار ہر طرح کی قدرت رکھتا ہے۔

وَ یَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا یَنْفَعُهُمْ وَ لَا یَضُرُّهُمْ ؕ وَ كَانَ الْكَافِرُ عَلٰی رَبِّهٖ ظَهِیْرًا ﴿۵۵﴾

۵۵۔ اور یہ لوگ اللہ کو چھوڑ کر ایسی چیز کی پرستش کرتے ہیں کہ جو نہ انکو فائدہ پہنچا سکے اور نہ نقصان اور کافر اپنے پروردگار کی طرف سے پیٹھ پھیرنے والا ہے۔

وَ مَاۤ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّ نَذِیْرًا ﴿۵۶﴾

۵۶۔ اور ہم نے اے نبی تمکو صرف خوشی اور عذاب کی خبر سنانے کو بھیجا ہے۔

قُلْ مَاۤ اَسْئَلُكُمْ عَلَیْهِ مِنْ اَجْرٍ اِلَّا مَنْ شَآءَ اَنْ یَّتَّخِذَ اِلٰی رَبِّهٖ سَبِیْلًا ﴿۵۷﴾

۵۷۔ کہدو کہ میں تم سے اس کام کی اجرت نہیں مانگتا۔ ہاں جو شخص چاہے اپنے پروردگار کی طرف جانے کا رستہ اختیار کر لے۔

وَ تَوَكَّلْ عَلَی الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ وَ سَبِّحْ بِحَمْدِهٖ ؕ وَ كَفٰی بِهٖ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِیْرًا ﴿۵۸﴾ ۚۛ

۵۸۔ اور اس خدائے زندہ پر بھروسہ رکھو جو کبھی نہیں مرے گا اور اسکی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے رہو اور وہ اپنے بندوں کے گناہوں سے خبر رکھنے کو کافی ہے۔

الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ مَا بَیْنَهُمَا فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ اَلرَّحْمٰنُ فَسْـَٔلْ بِهٖ خَبِیْرًا ﴿٥٩﴾

٥٩۔ وہی جس نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش پر جلوہ افروز ہوا وہ جو رحمن یعنی بڑا مہربان ہے تو اس کا حال کسی باخبر سے دریافت کر لو۔

وَ اِذَا قِیْلَ لَهُمُ اسْجُدُوْا لِلرَّحْمٰنِ قَالُوْا وَ مَا الرَّحْمٰنُ اَنَسْجُدُ لِمَا تَاْمُرُنَا وَ زَادَهُمْ نُفُوْرًا ﴿٦٠﴾ السجدة

٦٠۔ اور جب ان کفار سے کہا جاتا ہے کہ رحمن کو سجدہ کرو تو کہتے ہیں اور رحمن کیا ہوتا ہے؟ کیا جس کے لئے تم ہم سے کہتے ہو ہم اسکے آگے سجدہ کریں اور وہ اس بات سے اور بدکتے ہیں۔

ع ٥ ١٦ ٣

تَبٰرَكَ الَّذِیْ جَعَلَ فِی السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّ جَعَلَ فِیْهَا سِرٰجًا وَّ قَمَرًا مُّنِیْرًا ﴿٦١﴾

٦١۔ بڑی برکت والا ہے وہ جس نے آسمان میں برج بنائے اور ان میں آفتاب کا نہایت روشن چراغ اور چمکتا ہوا چاند بھی بنایا۔

وَ هُوَ الَّذِیْ جَعَلَ الَّیْلَ وَ النَّهَارَ خِلْفَةً لِّمَنْ اَرَادَ اَنْ یَّذَّكَّرَ اَوْ اَرَادَ شُكُوْرًا ﴿٦٢﴾

٦٢۔ اور وہی تو ہے جس نے رات اور دن کو ایک دوسرے کے پیچھے آنے جانے والا بنایا یہ باتیں اس شخص کے لئے جو غور کرنا چاہے یا شکرگذاری کا ارادہ کرے سوچنے اور سمجھنے کی ہیں۔

وَ عِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِیْنَ یَمْشُوْنَ عَلَی الْاَرْضِ هَوْنًا وَّ اِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا ﴿٦٣﴾

٦٣۔ اور رحمن کے بندے تو وہ ہیں جو زمین پر آہستگی سے چلتے ہیں اور جب جاہل لوگ ان سے جاہلانہ گفتگو کرتے ہیں تو سلام کہتے ہیں۔

وَ الَّذِیْنَ یَبِیْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَّ قِیَامًا ﴿٦٤﴾

٦٤۔ اور وہ جو اپنے پروردگار کے آگے سجدے کر کے اور عجزوادب سے کھڑے رہ کر راتیں بسر کرتے ہیں۔

وَالَّذِیۡنَ یَقُوۡلُوۡنَ رَبَّنَا اصۡرِفۡ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ٭ۖ اِنَّ عَذَابَهَا کَانَ غَرَامًا ﴿٦٥﴾

٦٥۔ اور وہ جو دعا مانگتے رہتے ہیں کہ اے پروردگار دوزخ کے عذاب کو ہم سے دور رکھیو کہ اس کا عذاب چمٹنے والا ہے۔

اِنَّهَا سَآءَتۡ مُسۡتَقَرًّا وَّ مُقَامًا ﴿٦٦﴾

٦٦۔ بیشک دوزخ ٹھہرنے اور رہنے کی بہت بری جگہ ہے۔

وَالَّذِیۡنَ اِذَاۤ اَنۡفَقُوۡا لَمۡ یُسۡرِفُوۡا وَلَمۡ یَقۡتُرُوۡا وَ کَانَ بَیۡنَ ذٰلِکَ قَوَامًا ﴿٦٧﴾

٦٧۔ اور وہ کہ جب خرچ کرتے ہیں تو نہ بیجا اڑاتے ہیں اور نہ تنگی کو کام میں لاتے ہیں۔ بلکہ اعتدال کے ساتھ نہ ضرورت سے زیادہ نہ کم۔

وَالَّذِیۡنَ لَا یَدۡعُوۡنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰـهًا اٰخَرَ وَ لَا یَقۡتُلُوۡنَ النَّفۡسَ الَّتِیۡ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالۡحَقِّ وَ لَا یَزۡنُوۡنَ ۚ وَ مَنۡ یَّفۡعَلۡ ذٰلِکَ یَلۡقَ اَثَامًا ﴿٦٨﴾

٦٨۔ اور وہ جو اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کو نہیں پکارتے اور جس شخص کو مار ڈالنا اللہ نے حرام کیا ہے اسکو قتل نہیں کرتے مگر جائز طریق یعنی شریعت کے حکم سے اور بدکاری نہیں کرتے اور جو یہ کام کرے گا سخت گناہ میں مبتلا ہو گا۔

یُّضٰعَفۡ لَهُ الۡعَذَابُ یَوۡمَ الۡقِیٰمَةِ وَ یَخۡلُدۡ فِیۡهٖ مُهَانًا ﴿٦٩﴾

٦٩۔ قیامت کے دن اسکو دونا عذاب ہو گا اور وہ ذلت و خواری سے ہمیشہ اس میں رہے گا۔

اِلَّا مَنۡ تَابَ وَاٰمَنَ وَ عَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَاُولٰٓئِکَ یُبَدِّلُ اللّٰهُ سَیِّاٰتِهِمۡ حَسَنٰتٍ ؕ وَ کَانَ اللّٰهُ غَفُوۡرًا رَّحِیۡمًا ﴿٧٠﴾

٧٠۔ مگر جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور اچھے کام کئے تو ایسے لوگوں کے گناہوں کو اللہ نیکیوں سے بدل دے گا اور اللہ توبخشنے والا ہے مہربان ہے۔

وَ مَنْ تَابَ وَ عَمِلَ صَالِحًا فَاِنَّهٗ يَتُوْبُ اِلَى اللّٰهِ مَتَابًا ﴿٧١﴾

٧١۔ اور جو توبہ کرتا اور عمل نیک کرتا ہے تو بیشک وہ اللہ کی طرف رجوع کرتا ہے۔

وَالَّذِيْنَ لَا يَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ ۙ وَ اِذَا مَرُّوْا بِاللَّغْوِ مَرُّوْا كِرَامًا ﴿٧٢﴾

٧٢۔ اور وہ جو جھوٹی گواہی نہیں دیتے اور جب انکو بیہودہ چیزوں کے پاس سے گذرنے کا اتفاق ہو تو شریفانہ انداز سے گذرتے ہیں۔

وَالَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ لَمْ يَخِرُّوْا عَلَيْهَا صُمًّا وَّ عُمْيَانًا ﴿٧٣﴾

٧٣۔ اور وہ کہ جب انکو انکے پروردگار کی باتیں سمجھائی جاتی ہیں تو ان پر اندھے اور بہرے ہو کر نہیں گرتے بلکہ غوروفکر سے سنتے ہیں۔

وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَ ذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّ اجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ﴿٧٤﴾

٧٤۔ اور وہ جو دعا مانگتے ہیں کہ اے پروردگار ہم کو ہماری بیویوں کی طرف سے اور اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں پرہیزگاروں کا امام بنا۔

اُولٰٓئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوْا وَ يُلَقَّوْنَ فِيْهَا تَحِيَّةً وَّ سَلٰمًا ﴿٧٥﴾ ۙ

٧٥۔ ان صفات کے لوگوں کو انکے صبر کے بدلے اونچے اونچے محل دیئے جائیں گے۔ اور وہاں فرشتے ان سے دعا وسلام کے ساتھ ملاقات کریں گے۔

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَّ مُقَامًا ﴿٧٦﴾

٧٦۔ اس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ اور وہ ٹھہرنے اور رہنے کی بہت ہی عمدہ جگہ ہے۔

قُلْ مَا يَعْبَؤُا بِكُمْ رَبِّيْ لَوْلَا دُعَآؤُكُمْ ۚ فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُوْنُ لِزَامًا ﴿٧٧﴾ ع

ع ٦ ١٧ ٤

٧٧۔ کہدو کہ اگر تم اللہ کو نہیں پکارتے تو میرا پروردگار بھی تمہاری کچھ پروا نہیں کرتا۔ تم نے تکذیب کی ہے سو اب مڈھ بھیڑ ہوگی۔

اٰیاتہا ۲۲۷ ۲۶ سُوْرَۃُ الشُّعَرَآءِ مَکِّیَّۃٌ ۴۷ رکوعاتہا ۱۱

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

طٰسٓمٓ ﴿۱﴾

۱۔ طسم۔

تِلۡکَ اٰیٰتُ الۡکِتٰبِ الۡمُبِیۡنِ ﴿۲﴾

۲۔ یہ کتاب روشن کی آیتیں ہیں۔

لَعَلَّکَ بَاخِعٌ نَّفۡسَکَ اَلَّا یَکُوۡنُوۡا مُؤۡمِنِیۡنَ ﴿۳﴾

۳۔ اے پیغمبر شاید تم اس رنج سے کہ یہ لوگ ایمان نہیں لاتے اپنے آپکو ہلاکت میں ڈال دو گے۔

اِنۡ نَّشَاۡ نُنَزِّلۡ عَلَیۡہِمۡ مِّنَ السَّمَآءِ اٰیَۃً فَظَلَّتۡ اَعۡنَاقُہُمۡ لَہَا خٰضِعِیۡنَ ﴿۴﴾

۴۔ اگر ہم چاہیں تو ان پر آسمان سے کوئی نشانی اتار دیں پھر انکی گردنیں اسکے آگے جھک جائیں۔

وَ مَا یَاۡتِیۡہِمۡ مِّنۡ ذِکۡرٍ مِّنَ الرَّحۡمٰنِ مُحۡدَثٍ اِلَّا کَانُوۡا عَنۡہُ مُعۡرِضِیۡنَ ﴿۵﴾

۵۔ اور انکے پاس رحمن کی طرف سے کوئی نئی نصیحت نہیں آتی مگر یہ اس سے منہ پھیر لیتے ہیں۔

فَقَدۡ کَذَّبُوۡا فَسَیَاۡتِیۡہِمۡ اَنۡۢبٰٓؤُا مَا کَانُوۡا بِہٖ یَسۡتَہۡزِءُوۡنَ ﴿۶﴾

۶۔ سو یہ تو جھٹلا چکے اب انکو اس چیز کی حقیقت معلوم ہو جائے گی جسکی ہنسی اڑاتے تھے۔

اَوَ لَمۡ یَرَوۡا اِلَی الۡاَرۡضِ کَمۡ اَنۡۢبَتۡنَا فِیۡہَا مِنۡ کُلِّ زَوۡجٍ کَرِیۡمٍ ﴿۷﴾

۷۔ کیا انہوں نے زمین کی طرف نہیں دیکھا کہ ہم نے اس میں ہر قسم کی کتنی نفیس چیزیں اگائی ہیں۔

اِنَّ فِیۡ ذٰلِکَ لَاٰیَۃً ؕ وَ مَا کَانَ اَکۡثَرُہُمۡ مُّؤۡمِنِیۡنَ ﴿۸﴾

۸۔ کچھ شک نہیں کہ اس میں نشانی ہے مگر یہ اکثر ایمان لانے والے نہیں۔

وَ اِنَّ رَبَّکَ لَہُوَ الۡعَزِیۡزُ الرَّحِیۡمُ ﴿۹﴾ ع ۵

۹۔ اور تمہارا پروردگار غالب ہے مہربان ہے۔

وَ اِذۡ نَادٰی رَبُّکَ مُوۡسٰۤی اَنِ ائۡتِ الۡقَوۡمَ الظّٰلِمِیۡنَ ﴿ۙ۱۰﴾

۱۰۔ اور جب تمہارے پروردگار نے موسیٰ کو پکارا کہ ظالم لوگوں کے پاس جاؤ۔

قَوۡمَ فِرۡعَوۡنَ ؕ اَلَا یَتَّقُوۡنَ ﴿۱۱﴾

۱۱۔ یعنی قوم فرعون کے پاس۔ کیا وہ ڈرتے نہیں۔

قَالَ رَبِّ اِنِّیۡۤ اَخَافُ اَنۡ یُّکَذِّبُوۡنِ ﴿ؕ۱۲﴾

۱۲۔ انہوں نے کہا کہ میرے پروردگار میں ڈرتا ہوں کہ وہ مجھے جھوٹا سمجھیں۔

وَ یَضِیۡقُ صَدۡرِیۡ وَ لَا یَنۡطَلِقُ لِسَانِیۡ فَاَرۡسِلۡ اِلٰی ہٰرُوۡنَ ﴿۱۳﴾

۱۳۔ اور میرا دل تنگ ہوتا ہے اور میری زبان رکتی ہے تو ہارون کو حکم بھیج کہ میرے ساتھ چلیں۔

وَ لَہُمۡ عَلَیَّ ذَنۡۢبٌ فَاَخَافُ اَنۡ یَّقۡتُلُوۡنِ ﴿ۚ۱۴﴾

۱۴۔ اور ان لوگوں کا مجھ پر ایک گناہ یعنی فرعونی کے خون کا دعویٰ بھی ہے سو مجھے یہ بھی ڈر ہے کہ مجھ کو مار ہی ڈالیں۔

قَالَ کَلَّا ۚ فَاذۡہَبَا بِاٰیٰتِنَاۤ اِنَّا مَعَکُمۡ مُّسۡتَمِعُوۡنَ ﴿۱۵﴾

۱۵۔ فرمایا ہرگز نہیں۔ پس تم دونوں ہماری نشانیاں لیکر جاؤ ہم تمہارے ساتھ سننے والے ہیں۔

فَاۡتِیَا فِرۡعَوۡنَ فَقُوۡلَاۤ اِنَّا رَسُوۡلُ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿ۙ۱۶﴾

۱۶۔ سو دونوں فرعون کے پاس جاؤ اور کہو کہ ہم تمام جہانوں کے مالک کے بھیجے ہوئے ہیں۔

اَنْ اَرْسِلْ مَعَنَا بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ ﴿١٧﴾

١٧۔ اور اس لئے آئے ہیں کہ آپ بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ جانے کی اجازت دیں۔

قَالَ اَلَمْ نُرَبِّكَ فِیْنَا وَلِیْدًا وَّ لَبِثْتَ فِیْنَا مِنْ عُمُرِكَ سِنِیْنَ ﴿١٨﴾

١٨۔ فرعون نے موسیٰ سے کہا کیا ہم نے تمکو جبکہ تم بچے تھے پرورش نہیں کیا تھا اور تم نے برسوں ہمارے ہاں عمر بسر نہیں کی؟

وَ فَعَلْتَ فَعْلَتَكَ الَّتِیْ فَعَلْتَ وَ اَنْتَ مِنَ الْكٰفِرِیْنَ ﴿١٩﴾

١٩۔ اور تم نے ایک اور کام کیا تھا جو کیا تم ناشکرے معلوم ہوتے ہو۔

قَالَ فَعَلْتُهَآ اِذًا وَّ اَنَا مِنَ الضَّآلِّیْنَ ﴿٢٠﴾

٢٠۔ موسیٰ نے کہا کہ ہاں وہ حرکت مجھ سے ناگہاں سرزد ہوئی تھی اور میں خطاکاروں میں تھا۔

فَفَرَرْتُ مِنْكُمْ لَمَّا خِفْتُكُمْ فَوَهَبَ لِیْ رَبِّیْ حُكْمًا وَّ جَعَلَنِیْ مِنَ الْمُرْسَلِیْنَ ﴿٢١﴾

٢١۔ پھر جب مجھے تم سے ڈر لگا تو میں تمہارے پاس سے فرار ہوگیا۔ پھر میرے رب نے مجھکو نبوت و علم بخشا اور مجھے پیغمبروں میں سے کیا۔

وَ تِلْكَ نِعْمَةٌ تَمُنُّهَا عَلَیَّ اَنْ عَبَّدْتَّ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ ﴿٢٢﴾

٢٢۔ اور کیا یہی احسان ہے جو آپ مجھ پر رکھتے ہیں کہ آپ نے بنی اسرائیل کو غلام بنا رکھا ہے۔

قَالَ فِرْعَوْنُ وَ مَا رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿٢٣﴾

٢٣۔ فرعون نے کہا اور رب العالمین کیا ہوتا ہے؟

قَالَ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَمَا بَیْنَهُمَا ؕ اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِیْنَ ﴿٢٤﴾

٢٤۔ فرمایا آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان دونوں میں ہے سب کا مالک۔ بشرطیکہ تم لوگوں کو یقین ہو۔

قَالَ لِمَنْ حَوْلَهٗٓ اَلَا تَسْتَمِعُوْنَ ﴿٢٥﴾

٢٥۔ فرعون نے اپنے اردگرد کے لوگوں سے کہا کہ کیا تم سنتے نہیں؟

قَالَ رَبُّكُمْ وَرَبُّ اٰبَآىِٕكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ۝٢٦

٢٦۔ موسیٰ نے کہا کہ تمہارا اور تمہارے اگلے باپ دادوں کا بھی مالک۔

قَالَ اِنَّ رَسُوْلَكُمُ الَّذِيْٓ اُرْسِلَ اِلَيْكُمْ لَمَجْنُوْنٌ ۝٢٧

٢٧۔ فرعون نے کہا کہ یہ پیغمبر جو تمہاری طرف بھیجا گیا ہے باؤلا ہے۔

قَالَ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَمَا بَيْنَهُمَا ط اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝٢٨

٢٨۔ موسیٰ نے کہا کہ مشرق اور مغرب اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے سب کا مالک بشرطیکہ تمکو سمجھ ہو۔

قَالَ لَىِٕنِ اتَّخَذْتَ اِلٰهًا غَيْرِيْ لَاَجْعَلَنَّكَ مِنَ الْمَسْجُوْنِيْنَ ۝٢٩

٢٩۔ فرعون نے کہا کہ اگر تم نے میرے سوا کسی اور کو معبود بنایا تو میں تمہیں قید کر دوں گا۔

قَالَ اَوَلَوْ جِئْتُكَ بِشَيْءٍ مُّبِيْنٍ ج ۝٣٠

٣٠۔ موسیٰ نے کہا خواہ میں آپکے پاس روشن چیز لاؤں یعنی معجزہ؟

قَالَ فَاْتِ بِهٖٓ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝٣١

٣١۔ فرعون نے کہا اگر سچے ہو تو اسے لاؤ دکھاؤ۔

فَاَلْقٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِيْنٌ صلے ۝٣٢

٣٢۔ پس انہوں نے اپنی لاٹھی ڈال دی تو وہ اسی وقت صاف اژدھا بن گئی۔

وَّنَزَعَ يَدَهٗ فَاِذَا هِيَ بَيْضَآءُ لِلنّٰظِرِيْنَ ع ۝٣٣ ع ٢ ٢٤ ٦

٣٣۔ اور اپنا ہاتھ جو نکالا تو اسی دم دیکھنے والوں کے لئے سفید براق نظر آنے لگا۔

قَالَ لِلْمَلَاِ حَوْلَهٗٓ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيْمٌ لا ۝٣٤

٣٤۔ فرعون نے اپنے گرد کے سرداروں سے کہا کہ یہ تو ایک ماہر جادوگر ہے۔

يُّرِيْدُ اَنْ يُّخْرِجَكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ بِسِحْرِهٖ صلے ق فَمَاذَا تَاْمُرُوْنَ ۝٣٥

٣٥۔ چاہتا ہے کہ تمکو اپنے جادو کے زور سے تمہارے ملک سے نکال دے تو تمہاری کیا رائے ہے؟

قَالُوْٓا اَرْجِهْ وَ اَخَاهُ وَ ابْعَثْ فِي الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ۙ﴿۳۶﴾

۳۶۔ انہوں نے کہا کہ اسکو اور اسکے بھائی کو کچھ مہلت دیجئے اور شہروں میں نقیب بھیج دیجئے۔

يَاْتُوْكَ بِكُلِّ سَحَّارٍ عَلِيْمٍ ﴿۳۷﴾

۳۷۔ کہ سب ماہر جادوگروں کو جمع کر کے آپ کے پاس لے آئیں۔

فَجُمِعَ السَّحَرَةُ لِمِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ۙ﴿۳۸﴾

۳۸۔ آخر جادوگر ایک مقررہ دن کی معیاد پر جمع ہو گئے۔

وَّ قِيْلَ لِلنَّاسِ هَلْ اَنْتُمْ مُّجْتَمِعُوْنَ ۙ﴿۳۹﴾

۳۹۔ اور لوگوں سے کہدیا گیا کہ تم سب کو اکٹھے ہو جانا چاہیے۔

لَعَلَّنَا نَتَّبِعُ السَّحَرَةَ اِنْ كَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿۴۰﴾

۴۰۔ تاکہ اگر جادوگر غالب رہیں تو ہم انکے پیرو ہو جائیں۔

فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالُوْا لِفِرْعَوْنَ اَئِنَّ لَنَا لَاَجْرًا اِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿۴۱﴾

۴۱۔ پھر جب جادوگر آ گئے تو فرعون سے کہنے لگے کہ اگر ہم غالب رہے تو ہمیں صلہ بھی عطا ہو گا؟

قَالَ نَعَمْ وَ اِنَّكُمْ اِذًا لَّمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿۴۲﴾

۴۲۔ فرعون نے کہا ہاں اور تب تم مقربوں میں بھی داخل کر لئے جاؤ گے۔

قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰۤى اَلْقُوْا مَاۤ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ﴿۴۳﴾

۴۳۔ موسیٰ نے ان سے کہا کہ جو چیز ڈالنی چاہتے ہو ڈالو۔

فَاَلْقَوْا حِبَالَهُمْ وَ عِصِيَّهُمْ وَ قَالُوْا بِعِزَّةِ فِرْعَوْنَ اِنَّا لَنَحْنُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿۴۴﴾

۴۴۔ تو انہوں نے اپنی رسیاں اور لاٹھیاں ڈالیں اور کہنے لگے کہ فرعون کے اقبال کی قسم! ہم ہی ضرور غالب رہیں گے۔

فَاَلْقٰى مُوْسٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ ۚ﴿۴۵﴾

۴۵۔ پھر موسیٰ نے اپنی لاٹھی ڈالی تو وہ ان چیزوں کو جو جادوگروں نے بنائی تھیں نگلنے لگی۔

فَاُلۡقِیَ السَّحَرَۃُ سٰجِدِیۡنَ ﴿۴۶﴾

۴۶۔ تب جادوگر سجدے میں گر پڑے۔

قَالُوۡۤا اٰمَنَّا بِرَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۴۷﴾

۴۷۔ اور کہنے لگے کہ ہم تمام جہان کے مالک پر ایمان لائے۔

رَبِّ مُوۡسٰی وَ ہٰرُوۡنَ ﴿۴۸﴾

۴۸۔ جو موسی اور ہارون کا رب ہے۔

قَالَ اٰمَنۡتُمۡ لَہٗ قَبۡلَ اَنۡ اٰذَنَ لَکُمۡ ۚ اِنَّہٗ لَکَبِیۡرُکُمُ الَّذِیۡ عَلَّمَکُمُ السِّحۡرَ ۚ فَلَسَوۡفَ تَعۡلَمُوۡنَ ۬ؕ لَاُقَطِّعَنَّ اَیۡدِیَکُمۡ وَ اَرۡجُلَکُمۡ مِّنۡ خِلَافٍ وَّ لَاُوصَلِّبَنَّکُمۡ اَجۡمَعِیۡنَ ﴿۴۹﴾ۚ

۴۹۔ فرعون نے کہا کیا اس سے پہلے کہ میں تمکو اجازت دوں تم اس پر ایمان لے آئے بیشک یہ تمہارا بڑا ہے جس نے تمکو جادو سکھایا ہے۔ سو عنقریب تم اس کا انجام معلوم کر لو گے کہ میں تمہارے ہاتھ اور مخالف سمت کے پاؤں کاٹ دوں گا اور تم سب کو سولی پر چڑھا دوں گا۔

قَالُوۡا لَا ضَیۡرَ ۫ اِنَّاۤ اِلٰی رَبِّنَا مُنۡقَلِبُوۡنَ ﴿۵۰﴾ۚ

۵۰۔ انہوں نے کہا کہ کچھ نقصان کی بات نہیں ہم اپنے پروردگار کی طرف لوٹ جانے والے ہیں۔

اِنَّا نَطۡمَعُ اَنۡ یَّغۡفِرَ لَنَا رَبُّنَا خَطٰیٰنَاۤ اَنۡ کُنَّاۤ اَوَّلَ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ ﴿۵۱﴾ؕ٪ ۳ ۱۸

۵۱۔ ہمیں امید ہے کہ ہمارا پروردگار ہمارے گناہ بخش دے گا۔ اس لئے کہ ہم اوّل ایمان لانے والوں میں ہو گئے۔

وَ اَوۡحَیۡنَاۤ اِلٰی مُوۡسٰۤی اَنۡ اَسۡرِ بِعِبَادِیۡۤ اِنَّکُمۡ مُّتَّبَعُوۡنَ ﴿۵۲﴾

۵۲۔ اور ہم نے موسی کی طرف وحی بھیجی کہ ہمارے بندوں کو راتوں رات لے نکلو البتہ فرعونیوں کی طرف سے تمہارا تعاقب کیا جائے گا۔

فَاَرۡسَلَ فِرۡعَوۡنُ فِی الۡمَدَآئِنِ حٰشِرِیۡنَ ﴿۵۳﴾ۚ

۵۳۔ تو فرعون نے شہروں میں نقیب روانہ کئے۔

اِنَّ ہٰۤؤُلَآءِ لَشِرۡذِمَۃٌ قَلِیۡلُوۡنَ ﴿۵۴﴾

۵۴۔ اور کہا کہ یہ تھوڑے سے لوگوں کی جماعت ہے۔

وَ اِنَّهُمۡ لَنَا لَغَآئِظُوۡنَ ﴿۵۵﴾

۵۵۔ اور یہ ہم سے غصہ کھا رہے ہیں۔

وَ اِنَّا لَجَمِیۡعٌ حٰذِرُوۡنَ ﴿۵۶﴾

۵۶۔ اور ہم سب ان سے خطرہ رکھتے ہیں۔

فَاَخۡرَجۡنٰهُمۡ مِّنۡ جَنّٰتٍ وَّ عُیُوۡنٍ ﴿۵۷﴾

۵۷۔ آخر ہم نے انکو باغوں اور چشموں سے نکال دیا۔

وَّ کُنُوۡزٍ وَّ مَقَامٍ کَرِیۡمٍ ﴿۵۸﴾

۵۸۔ اور خزانوں اور نفیس مکانات سے۔

کَذٰلِکَ ؕ وَ اَوۡرَثۡنٰهَا بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ ﴿۵۹﴾

۵۹۔ انکے ساتھ ہم نے اسی طرح کیا اور ان چیزوں کا وارث بنی اسرائیل کو بنا دیا۔

فَاَتۡبَعُوۡهُمۡ مُّشۡرِقِیۡنَ ﴿۶۰﴾

۶۰۔ تو انہوں نے سورج نکلتے وقت انکا تعاقب کیا۔

فَلَمَّا تَرَآءَ الۡجَمۡعٰنِ قَالَ اَصۡحٰبُ مُوۡسٰۤی اِنَّا لَمُدۡرَکُوۡنَ ﴿۶۱﴾

۶۱۔ پھر جب دونوں جماعتیں آمنے سامنے ہوئیں تو موسیٰ کے ساتھی کہنے لگے کہ ہم تو پکڑ لئے گئے۔

قَالَ کَلَّا ۚ اِنَّ مَعِیَ رَبِّیۡ سَیَهۡدِیۡنِ ﴿۶۲﴾

۶۲۔ موسیٰ نے کہا ہرگز نہیں میرا پروردگار میرے ساتھ ہے وہ مجھے رستہ بتائے گا۔

فَاَوۡحَیۡنَاۤ اِلٰی مُوۡسٰۤی اَنِ اضۡرِبۡ بِّعَصَاکَ الۡبَحۡرَ ؕ فَانۡفَلَقَ فَکَانَ کُلُّ فِرۡقٍ کَالطَّوۡدِ الۡعَظِیۡمِ ﴿۶۳﴾

۶۳۔ اس وقت ہم نے موسیٰ کی طرف وحی بھیجی کہ اپنی لاٹھی سمندر پر مارو۔ تو سمندر پھٹ گیا سو ہر ایک ٹکڑا یوں ہو گیا کہ گویا بڑا پہاڑ ہے۔

وَ اَزۡلَفۡنَا ثَمَّ الۡاٰخَرِیۡنَ ﴿۶۴﴾

۶۴۔ اور دوسروں یعنی فرعونیوں کو وہاں ہم نے قریب کر دیا۔

وَ اَنۡجَیۡنَا مُوۡسٰی وَ مَنۡ مَّعَهٗۤ اَجۡمَعِیۡنَ ﴿۶۵﴾

۶۵۔ اور موسیٰ اور انکے ساتھ والوں کو تو ہم نے بچا لیا۔

ثُمَّ اَغۡرَقۡنَا الۡاٰخَرِیۡنَ ﴿۶۶﴾

۶۶۔ پھر دوسروں کو ہم نے ڈبو دیا۔

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۶۷﴾

۶۷۔ بیشک اس قصے میں نشانی ہے۔ لیکن یہ اکثر ایمان لانے والے نہیں۔

وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۶۸﴾ ع ۴/۸

۶۸۔ اور تمہارا پروردگار تو غالب ہے مہربان ہے۔

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ اِبْرٰهِيْمَ ﴿۶۹﴾

۶۹۔ اور انکو ابراہیم کا حال پڑھ کر سنا دو۔

اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ مَا تَعْبُدُوْنَ ﴿۷۰﴾

۷۰۔ جب انہوں نے اپنے باپ اور اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ تم کس چیز کو پوجتے ہو؟

قَالُوْا نَعْبُدُ اَصْنَامًا فَنَظَلُّ لَهَا عٰكِفِيْنَ ﴿۷۱﴾

۷۱۔ وہ کہنے لگے کہ ہم بتوں کو پوجتے ہیں اور انکی پوجا پر قائم ہیں۔

قَالَ هَلْ يَسْمَعُوْنَكُمْ اِذْ تَدْعُوْنَ ﴿۷۲﴾

۷۲۔ ابراہیم نے کہا کہ جب تم انکو پکارتے ہو تو کیا یہ تمہاری آواز سنتے ہیں؟

اَوْ يَنْفَعُوْنَكُمْ اَوْ يَضُرُّوْنَ ﴿۷۳﴾

۷۳۔ یا تمہیں کچھ فائدہ دے سکتے یا نقصان پہنچا سکتے ہیں؟

قَالُوْا بَلْ وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا كَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ ﴿۷۴﴾

۷۴۔ انہوں نے کہا نہیں بلکہ ہم نے اپنے باپ دادا کو اسی طرح کرتے دیکھا ہے۔

قَالَ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ ﴿۷۵﴾

۷۵۔ ابراہیم نے کہا کیا تم نے دیکھا کہ جنکو تم پوجتے رہے ہو۔

اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمُ الْاَقْدَمُوْنَ ﴿۷۶﴾

۷۶۔ تم بھی اور تمہارے اگلے باپ دادا بھی۔

فَاِنَّهُمْ عَدُوٌّ لِّيْٓ اِلَّا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۷﴾

۷۷۔ تو وہ میرے دشمن ہیں۔ مگر رب العالمین میرا دوست ہے۔

الَّذِیۡ خَلَقَنِیۡ فَهُوَ یَهۡدِیۡنِ ۙ﴿۷۸﴾

۷۸۔ جس نے مجھے پیدا کیا ہے سو وہی مجھے رستہ دکھاتا ہے۔

وَ الَّذِیۡ هُوَ یُطۡعِمُنِیۡ وَ یَسۡقِیۡنِ ۙ﴿۷۹﴾

۷۹۔ اور وہ جو مجھے کھلاتا اور پلاتا ہے۔

وَ اِذَا مَرِضۡتُ فَهُوَ یَشۡفِیۡنِ ۪ۙ﴿۸۰﴾

۸۰۔ اور جب میں بیمار پڑتا ہوں تو مجھے شفا بخشتا ہے۔

وَ الَّذِیۡ یُمِیۡتُنِیۡ ثُمَّ یُحۡیِیۡنِ ۙ﴿۸۱﴾

۸۱۔ اور وہ جو مجھے موت دے گا اور پھر زندہ کرے گا۔

وَ الَّذِیۡۤ اَطۡمَعُ اَنۡ یَّغۡفِرَ لِیۡ خَطِیۡٓـَٔتِیۡ یَوۡمَ الدِّیۡنِ ؕ﴿۸۲﴾

۸۲۔ اور وہ جس سے میں امید رکھتا ہوں کہ قیامت کے دن میرا قصور بخشے گا۔

رَبِّ هَبۡ لِیۡ حُكۡمًا وَّ اَلۡحِقۡنِیۡ بِالصّٰلِحِیۡنَ ۙ﴿۸۳﴾

۸۳۔ اے پروردگار مجھے علم و دانش عطا فرما اور نیکوکاروں میں شامل فرما۔

وَ اجۡعَلۡ لِّیۡ لِسَانَ صِدۡقٍ فِی الۡاٰخِرِیۡنَ ۙ﴿۸۴﴾

۸۴۔ اور بعد والے لوگوں میں میرا ذکر نیک باقی رکھیو۔

وَ اجۡعَلۡنِیۡ مِنۡ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِیۡمِ ۙ﴿۸۵﴾

۸۵۔ اور مجھے نعمت کی بہشت کے وارثوں میں شامل کیجیو۔

وَ اغۡفِرۡ لِاَبِیۡۤ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الضَّآلِّیۡنَ ۙ﴿۸۶﴾

۸۶۔ اور میرے باپ کو بخش دے کہ وہ گمراہوں میں سے ہے۔

وَ لَا تُخۡزِنِیۡ یَوۡمَ یُبۡعَثُوۡنَ ۙ﴿۸۷﴾

۸۷۔ اور جس دن لوگ اٹھا کھڑے کئے جائیں گے مجھے رسوا نہ کیجیو۔

یَوۡمَ لَا یَنۡفَعُ مَالٌ وَّ لَا بَنُوۡنَ ۙ﴿۸۸﴾

۸۸۔ جس دن نہ مال ہی کچھ فائدہ دے سکے گا اور نہ بیٹے۔

اِلَّا مَنۡ اَتَى اللّٰهَ بِقَلۡبٍ سَلِيۡمٍ ﴿٨٩﴾

٨٩۔ ہاں جو شخص اللہ کے پاس بے روگ دل لے کر آیا وہ بچ جائے گا۔

وَ اُزۡلِفَتِ الۡجَـنَّةُ لِلۡمُتَّقِيۡنَ ﴿٩٠﴾

٩٠۔ اور بہشت پرہیزگاروں کے قریب کر دی جائے گی۔

وَ بُرِّزَتِ الۡجَحِيۡمُ لِلۡغٰوِيۡنَ ﴿٩١﴾

٩١۔ اور دوزخ گمراہوں کے سامنے لائی جائے گی۔

وَ قِيۡلَ لَهُمۡ اَيۡنَمَا كُنۡتُمۡ تَعۡبُدُوۡنَ ﴿٩٢﴾

٩٢۔ اور ان سے کہا جائے گا کہ جنکو تم پوجتے تھے وہ کہاں ہیں؟

مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ ؕ هَلۡ يَنۡصُرُوۡنَكُمۡ اَوۡ يَنۡتَصِرُوۡنَ ﴿٩٣﴾

٩٣۔ یعنی جنکو اللہ کے سوا پوجتے تھے کیا وہ تمہاری مدد کر سکتے ہیں یا خود بدلہ لے سکتے ہیں؟

فَكُبۡكِبُوۡا فِيۡهَا هُمۡ وَالۡغَاوٗنَ ﴿٩٤﴾

٩٤۔ تو وہ خود اور گمراہ یعنی بت اور بت پرست اوندھے منہ دوزخ میں ڈال دیئے جائیں گے۔

وَ جُنُوۡدُ اِبۡلِيۡسَ اَجۡمَعُوۡنَ ﴿٩٥﴾

٩٥۔ اور شیطان کے لشکر سب کے سب داخل جہنم ہوں گے۔

قَالُوۡا وَهُمۡ فِيۡهَا يَخۡتَصِمُوۡنَ ﴿٩٦﴾

٩٦۔ وہاں وہ آپس میں جھگڑیں گے اور کہیں گے۔

تَاللّٰهِ اِنۡ كُنَّا لَفِىۡ ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ ﴿٩٧﴾

٩٧۔ کہ اللہ کی قسم ہم تو کھلی گمراہی میں تھے۔

اِذۡ نُسَوِّيۡكُمۡ بِرَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿٩٨﴾

٩٨۔ جب کہ ہم تمہیں رب العالمین کے برابر ٹھہراتے تھے۔

وَمَاۤ اَضَلَّنَاۤ اِلَّا الۡمُجۡرِمُوۡنَ ﴿٩٩﴾

٩٩۔ اور ہم کو ان گناہگاروں ہی نے گمراہ کیا تھا۔

فَمَا لَنَا مِنۡ شَافِعِيۡنَ ﴿١٠٠﴾

١٠٠۔ تو آج نہ کوئی ہمارے لئے سفارش کرنے والا ہے۔

وَلَا صَدِيْقٍ حَمِيْمٍ ﴿۱۰۱﴾

۱۰۱۔ اور نہ کوئی گرم جوش دوست۔

فَلَوْ اَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۰۲﴾

۱۰۲۔ تو کاش ہمیں دنیا میں دوبارہ جانا ہو تو ہم مومنوں میں ہو جائیں۔

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۰۳﴾

۱۰۳۔ بیشک اس میں نشانی ہے اور ان میں اکثر ایمان لانے والے نہیں۔

وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۰۴﴾

۱۰۴۔ اور تمہارا پروردگار تو غالب ہے مہربان ہے۔

كَذَّبَتْ قَوْمُ نُوْحِ ِۨ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۰۵﴾

۱۰۵۔ قوم نوح نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا۔

اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ نُوْحٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۱۰۶﴾

۱۰۶۔ جب ان سے ان کے بھائی نوح نے کہا کہ تم ڈرتے کیوں نہیں۔

اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿۱۰۷﴾

۱۰۷۔ میں تو تمہارا امانت دار پیغمبر ہوں۔

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿۱۰۸﴾

۱۰۸۔ تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔

وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰۹﴾

۱۰۹۔ اور میں اس کام کا تم سے کوئی صلہ نہیں مانگتا میرا صلہ تو رب العالمین کے ذمے ہے۔

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿۱۱۰﴾

۱۱۰۔ تو اللہ سے ڈرو اور میرے کہنے پر چلو۔

قَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ لَكَ وَاتَّبَعَكَ الْاَرْذَلُوْنَ ﴿۱۱۱﴾

۱۱۱۔ وہ بولے کہ کیا ہم تمکو مان لیں جبکہ تمہارے پیرو تو رذیل ترین لوگ ہوئے ہیں۔

قَالَ وَمَا عِلْمِيْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۱۲﴾

۱۱۲۔ نوح نے کہا مجھے کیا معلوم کہ وہ کیا کرتے ہیں۔

اِنْ حِسَابُهُمْ اِلَّا عَلٰى رَبِّيْ لَوْ تَشْعُرُوْنَ ﴿١١٣﴾ج

١١٣۔ ان کا حساب اعمال میرے پروردگار کے ذمے ہے کاش تم سمجھو۔

وَمَآ اَنَا بِطَارِدِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١١٤﴾ج

١١٤۔ اور میں مومنوں کو نکال دینے والا نہیں ہوں۔

اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿١١٥﴾ط

١١٥۔ میں تو فقط صاف صاف خبردار کرنے والا ہوں۔

قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ يٰنُوْحُ لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْمَرْجُوْمِيْنَ ﴿١١٦﴾ط

١١٦۔ انہوں نے کہا کہ نوح اگر تم باز نہ آؤ گے تو سنگسار کر دیئے جاؤ گے۔

قَالَ رَبِّ اِنَّ قَوْمِيْ كَذَّبُوْنِ ﴿١١٧﴾صلے ج

١١٧۔ نوح نے کہا کہ پروردگار میری قوم نے تو مجھے جھٹلا دیا۔

فَافْتَحْ بَيْنِيْ وَ بَيْنَهُمْ فَتْحًا وَّ نَجِّنِيْ وَ مَنْ مَّعِيَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١١٨﴾

١١٨۔ سو تو میرے اور انکے درمیان ایک کھلا فیصلہ کر دے اور مجھے اور جو مومن میرے ساتھ ہیں انکو بچا لے۔

فَاَنْجَيْنٰهُ وَ مَنْ مَّعَهٗ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿١١٩﴾ج

١١٩۔ پس ہم نے انکو اور جو انکے ساتھ بھری ہوئی کشتی میں سوار تھے انکو بچا لیا۔

ثُمَّ اَغْرَقْنَا بَعْدُ الْبٰقِيْنَ ﴿١٢٠﴾ط

١٢٠۔ پھر اسکے بعد ہم نے باقی لوگوں کو ڈبو دیا۔

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ط وَ مَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٢١﴾

١٢١۔ بیشک اس میں نشانی ہے اور ان میں اکثر ایمان لانے والے نہیں تھے۔

وَ اِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٢٢﴾ع

ع ١٨ ٦ ١٠

١٢٢۔ اور تمہارا پروردگار تو غالب ہے مہربان ہے۔

كَذَّبَتْ عَادُ ِۨ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٢٣﴾صلے ج

١٢٣۔ قوم عاد نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا۔

إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ هُودٌ أَلَا تَتَّقُونَ ﴿۱۲۴﴾

۱۲۴۔ جب ان سے انکے بھائی ہود نے کہا کیا تم ڈرتے نہیں؟

إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿۱۲۵﴾

۱۲۵۔ میں تو تمہارا امانت دار پیغمبر ہوں۔

فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ﴿۱۲۶﴾

۱۲۶۔ تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔

وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿۱۲۷﴾

۱۲۷۔ اور میں اس کا تم سے کچھ بدلہ نہیں مانگتا میرا بدلہ رب العالمین کے ذمے ہے۔

أَتَبْنُونَ بِكُلِّ رِيعٍ آيَةً تَعْبَثُونَ ﴿۱۲۸﴾

۱۲۸۔ بھلا تم ہر اونچی جگہ پر فضول نشان تعمیر کرتے ہو۔

وَتَتَّخِذُونَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ تَخْلُدُونَ ﴿۱۲۹﴾

۱۲۹۔ اور محل بناتے ہو کہ شاید تم ہمیشہ رہو گے۔

وَإِذَا بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ جَبَّارِينَ ﴿۱۳۰﴾

۱۳۰۔ اور جب کسی کو پکڑتے ہو تو جابرانہ پکڑتے ہو۔

فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ﴿۱۳۱﴾

۱۳۱۔ تو اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔

وَاتَّقُوا الَّذِي أَمَدَّكُمْ بِمَا تَعْلَمُونَ ﴿۱۳۲﴾

۱۳۲۔ اور اس سے ڈرو جس نے تمکو ان چیزوں سے مدد دی جنکو تم جانتے ہو۔

أَمَدَّكُمْ بِأَنْعَامٍ وَبَنِينَ ﴿۱۳۳﴾

۱۳۳۔ اس نے تمہیں مویشیوں اور بیٹوں سے مدد دی۔

وَجَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ﴿۱۳۴﴾

۱۳۴۔ اور باغوں اور چشموں سے۔

إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿۱۳۵﴾

۱۳۵۔ مجھکو تمہارے بارے میں بڑے سخت دن کے عذاب کا خوف ہے۔

قَالُوا سَوَاءٌ عَلَيْنَا أَوَعَظْتَ أَمْ لَمْ تَكُنْ مِنَ الْوَاعِظِينَ ﴿۱۳۶﴾

۱۳۶۔ وہ کہنے لگے تم ہمیں خواہ نصیحت کرو یا نہ کرو ہمارے لئے یکساں ہے۔

اِنۡ هٰذَاۤ اِلَّا خُلُقُ الۡاَوَّلِيۡنَ ﴿١٣٧﴾	١٣٧۔ یہ تو اگلوں ہی کی عادت ہے۔
وَمَا نَحۡنُ بِمُعَذَّبِيۡنَ ﴿١٣٨﴾	١٣٨۔ اور ہم پر کوئی عذاب نہیں آئے گا۔
فَكَذَّبُوۡهُ فَاَهۡلَكۡنٰهُمۡ ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكۡثَرُهُمۡ مُّؤۡمِنِيۡنَ ﴿١٣٩﴾	١٣٩۔ تو انہوں نے ہود کو جھٹلایا سو ہم نے انکو ہلاک کر ڈالا۔ بیشک اس میں نشانی ہے۔ اور ان میں اکثر ایمان لانے والے نہیں تھے۔
وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الرَّحِيۡمُ ﴿١٤٠﴾	١٤٠۔ اور تمہارا پروردگار تو غالب ہے مہربان ہے۔
كَذَّبَتۡ ثَمُوۡدُ الۡمُرۡسَلِيۡنَ ﴿١٤١﴾	١٤١۔ قوم ثمود نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا۔
اِذۡ قَالَ لَهُمۡ اَخُوۡهُمۡ صٰلِحٌ اَلَا تَتَّقُوۡنَ ﴿١٤٢﴾	١٤٢۔ جب ان سے انکے بھائی صالح نے کہا کہ تم ڈرتے کیوں نہیں؟
اِنِّىۡ لَـكُمۡ رَسُوۡلٌ اَمِيۡنٌ ﴿١٤٣﴾	١٤٣۔ میں تو تمہارا امانت دار پیغمبر ہوں۔
فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيۡعُوۡنِ ﴿١٤٤﴾	١٤٤۔ تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔
وَمَاۤ اَسۡـئَلُكُمۡ عَلَيۡهِ مِنۡ اَجۡرٍ ۚ اِنۡ اَجۡرِىَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿١٤٥﴾	١٤٥۔ اور میں اس کا تم سے بدلہ نہیں مانگتا۔ میرا بدلہ رب العالمین کے ذمے ہے۔
اَتُتۡرَكُوۡنَ فِىۡ مَا هٰهُنَاۤ اٰمِنِيۡنَ ﴿١٤٦﴾	١٤٦۔ کیا جو چیزیں تمہیں یہاں میسر ہیں ان میں تم یوں ہی بے خوف چھوڑ دیئے جاؤ گے؟
فِىۡ جَنّٰتٍ وَّعُيُوۡنٍ ﴿١٤٧﴾	١٤٧۔ یعنی باغ اور چشمے۔
وَّزُرُوۡعٍ وَّنَخۡلٍ طَلۡعُهَا هَضِيۡمٌ ﴿١٤٨﴾	١٤٨۔ اور کھیتیاں اور کھجوریں جنکے خوشے لطیف و نازک ہوتے ہیں۔

وَ تَنۡحِتُوۡنَ مِنَ الۡجِبَالِ بُیُوۡتًا فٰرِهِیۡنَ ﴿۱۴۹﴾

۱۴۹۔ اور پہاڑوں میں تراش تراش کر پرتکلف گھر بناتے ہو۔

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِیۡعُوۡنِ ﴿۱۵۰﴾

۱۵۰۔ تو اللہ سے ڈرو اور میرے کہے پر چلو۔

وَلَا تُطِیۡعُوۡۤا اَمۡرَ الۡمُسۡرِفِیۡنَ ﴿۱۵۱﴾

۱۵۱۔ اور حد سے تجاوز کرنے والوں کی بات نہ مانو۔

الَّذِیۡنَ یُفۡسِدُوۡنَ فِی الۡاَرۡضِ وَلَا یُصۡلِحُوۡنَ ﴿۱۵۲﴾

۱۵۲۔ جو ملک میں فساد کرتے ہیں اور اصلاح نہیں کرتے۔

قَالُوۡۤا اِنَّمَاۤ اَنۡتَ مِنَ الۡمُسَحَّرِیۡنَ ﴿۱۵۳﴾

۱۵۳۔ وہ کہنے لگے کہ تم تو جادو زدہ ہو۔

مَاۤ اَنۡتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثۡلُنَا ۚۖ فَاۡتِ بِاٰیَةٍ اِنۡ کُنۡتَ مِنَ الصّٰدِقِیۡنَ ﴿۱۵۴﴾

۱۵۴۔ تم اور کچھ نہیں ہماری ہی طرح کے آدمی ہو۔ اگر سچے ہو تو کوئی نشانی پیش کرو۔

قَالَ هٰذِهٖ نَاقَةٌ لَّهَا شِرۡبٌ وَّ لَکُمۡ شِرۡبُ یَوۡمٍ مَّعۡلُوۡمٍ ﴿۱۵۵﴾

۱۵۵۔ صالح نے کہا دیکھو یہ اونٹنی ہے ایک دن پانی پینے کی اسکی باری ہے اور ایک معین روز تمہاری باری۔

وَ لَا تَمَسُّوۡهَا بِسُوۡٓءٍ فَیَاۡخُذَکُمۡ عَذَابُ یَوۡمٍ عَظِیۡمٍ ﴿۱۵۶﴾

۱۵۶۔ اور اسکو کوئی تکلیف نہ دینا نہیں تو تمکو ایک بڑے سخت دن کا عذاب آپکڑے گا۔

فَعَقَرُوۡهَا فَاَصۡبَحُوۡا نٰدِمِیۡنَ ﴿۱۵۷﴾

۱۵۷۔ بالآخر انہوں نے اسکو مار ڈالا پھر نادم ہوئے۔

فَاَخَذَهُمُ الۡعَذَابُ ؕ اِنَّ فِیۡ ذٰلِکَ لَاٰیَةً ؕ وَ مَا کَانَ اَکۡثَرُهُمۡ مُّؤۡمِنِیۡنَ ﴿۱۵۸﴾

۱۵۸۔ سو انکو عذاب نے آپکڑا۔ بیشک اس میں نشانی ہے اور ان میں اکثر ایمان لانے والے نہیں تھے۔

ع ٨ ١٩ ١٢

وَ اِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٥٩﴾ ع

كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطِ ۣ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٦٠﴾ ۚۖ

اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ لُوْطٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٦١﴾ ۚ

اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿١٦٢﴾ ۙ

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوْنِ ﴿١٦٣﴾ ۚ

وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦٤﴾ ؕ

اَتَاْتُوْنَ الذُّكْرَانَ مِنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦٥﴾ ۙ

وَ تَذَرُوْنَ مَا خَلَقَ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ ؕ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ عٰدُوْنَ ﴿١٦٦﴾

قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ يٰلُوْطُ لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُخْرَجِيْنَ ﴿١٦٧﴾

قَالَ اِنِّيْ لِعَمَلِكُمْ مِّنَ الْقَالِيْنَ ﴿١٦٨﴾ ؕ

رَبِّ نَجِّنِيْ وَ اَهْلِيْ مِمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٦٩﴾

۱۵۹۔ اور تمہارا پروردگار تو غالب ہے مہربان ہے۔

۱۶۰۔ قوم لوط نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا۔

۱۶۱۔ جب ان سے انکے بھائی لوط نے کہا کہ تم کیوں نہیں ڈرتے۔

۱۶۲۔ میں تو تمہارا امانت دار پیغمبر ہوں۔

۱۶۳۔ تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔

۱۶۴۔ اور میں تم سے اس کام کا بدلہ نہیں مانگتا میرا بدلہ رب العالمین کے ذمے ہے۔

۱۶۵۔ کیا تم دنیا جہان میں سے لڑکوں پر مائل ہوتے ہو۔

۱۶۶۔ اور تمہارے پروردگار نے جو تمہارے لئے تمہاری بیویاں پیدا کی ہیں انکو چھوڑ دیتے ہو حقیقت یہ ہے کہ تم حد سے نکل جانے والے لوگ ہو۔

۱۶۷۔ وہ کہنے لگے کہ اے لوط اگر تم باز نہ آئے تو شہر بدر کر دیئے جاؤ گے۔

۱۶۸۔ لوط نے کہا میں تمہارے کام سے سخت بیزار ہوں۔

۱۶۹۔ اے میرے پروردگار مجھکو اور میرے گھر والوں کو انکے کاموں کے وبال سے نجات دے۔

فَنَجَّيْنٰهُ وَ اَهْلَهٗۤ اَجْمَعِيْنَ ﴿١٧٠﴾	١٧٠۔ سو ہم نے انکو اور انکے گھر والوں کو سب کو نجات دی۔
اِلَّا عَجُوْزًا فِي الْغٰبِرِيْنَ ﴿١٧١﴾	١٧١۔ مگر ایک بڑھیا کہ پیچھے رہ جانے والوں میں تھی۔
ثُمَّ دَمَّرْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿١٧٢﴾	١٧٢۔ پھر ہم نے اوروں کو ہلاک کر دیا۔
وَ اَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ۚ فَسَآءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿١٧٣﴾	١٧٣۔ اور ان پر مینہ برسایا سو جو مینہ ان لوگوں پر جو خبردار کئے گئے تھے برسا وہ برا تھا۔
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَ مَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٧٤﴾	١٧٤۔ بیشک اس میں نشانی ہے۔ اور ان میں اکثر ایمان لانے والے نہیں تھے۔
وَ اِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٧٥﴾	١٧٥۔ اور تمہارا پروردگار تو غالب ہے مہربان ہے۔
كَذَّبَ اَصْحٰبُ لْـَٔيْكَةِ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٧٦﴾	١٧٦۔ اور بن کے رہنے والوں نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا۔
اِذْ قَالَ لَهُمْ شُعَيْبٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٧٧﴾	١٧٧۔ جب ان سے شعیب نے کہا کہ تم ڈرتے کیوں نہیں۔
اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿١٧٨﴾	١٧٨۔ میں تو تمہارا امانت دار پیغمبر ہوں۔
فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوْنِ ﴿١٧٩﴾	١٧٩۔ تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔
وَ مَاۤ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٨٠﴾	١٨٠۔ اور میں اس کام کا تم سے کچھ بدلہ نہیں مانگتا میرا بدلہ تو رب العالمین کے ذمے ہے۔

ع ٩ ١٦ ١٣

اَوۡفُوا الۡکَیۡلَ وَ لَا تَکُوۡنُوۡا مِنَ الۡمُخۡسِرِیۡنَ ﴿۱۸۱﴾ۚ

۱۸۱۔ دیکھو پیمانہ پورا بھرا کرو اور نقصان نہ کیا کرو۔

وَزِنُوۡا بِالۡقِسۡطَاسِ الۡمُسۡتَقِیۡمِ ﴿۱۸۲﴾ۚ

۱۸۲۔ اور ترازو سیدھی رکھ کر تولا کرو۔

وَلَا تَبۡخَسُوا النَّاسَ اَشۡیَآءَهُمۡ وَلَا تَعۡثَوۡا فِی الۡاَرۡضِ مُفۡسِدِیۡنَ ﴿۱۸۳﴾ۚ

۱۸۳۔ اور لوگوں کو انکی چیزیں کم نہ دیا کرو اور ملک میں فساد نہ کرتے پھرو۔

وَ اتَّقُوا الَّذِیۡ خَلَقَکُمۡ وَ الۡجِبِلَّةَ الۡاَوَّلِیۡنَ ﴿۱۸۴﴾ؕ

۱۸۴۔ اور اس سے ڈرو جس نے تمکو اور پہلی خلقت کو پیدا کیا۔

قَالُوۡۤا اِنَّمَاۤ اَنۡتَ مِنَ الۡمُسَحَّرِیۡنَ ﴿۱۸۵﴾ۙ

۱۸۵۔ وہ کہنے لگے کہ تم تو جادوزدہ ہو۔

وَمَاۤ اَنۡتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثۡلُنَا وَ اِنۡ نَّظُنُّكَ لَمِنَ الۡکٰذِبِیۡنَ ﴿۱۸۶﴾ۚ

۱۸۶۔ اور تم اور کچھ نہیں ہم ہی جیسے آدمی ہو۔ اور ہمارا خیال ہے کہ تم جھوٹے ہو۔

فَاَسۡقِطۡ عَلَیۡنَا کِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ اِنۡ کُنۡتَ مِنَ الصّٰدِقِیۡنَ ﴿۱۸۷﴾ؕ

۱۸۷۔ سو اگر سچے ہو تو ہم پر آسمان سے ایک ٹکڑا لا گراؤ۔

قَالَ رَبِّیۡۤ اَعۡلَمُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۸۸﴾

۱۸۸۔ شعیب نے کہا کہ جو کام تم کرتے ہو میرا پروردگار اس سے خوب واقف ہے۔

فَکَذَّبُوۡهُ فَاَخَذَهُمۡ عَذَابُ یَوۡمِ الظُّلَّةِ ؕ اِنَّهٗ کَانَ عَذَابَ یَوۡمٍ عَظِیۡمٍ ﴿۱۸۹﴾

۱۸۹۔ تو ان لوگوں نے انکو جھٹلایا پس سائبان والے دن کے عذاب نے انکو آپکڑا۔ بیشک وہ بڑے سخت دن کا عذاب تھا۔

اِنَّ فِیۡ ذٰلِکَ لَاٰیَۃً ؕ وَ مَا کَانَ اَکۡثَرُہُمۡ مُّؤۡمِنِیۡنَ ﴿۱۹۰﴾

۱۹۰۔ اس میں یقیناً نشانی ہے۔ اور ان میں اکثر ایمان لانے والے نہیں تھے۔

وَ اِنَّ رَبَّکَ لَہُوَ الۡعَزِیۡزُ الرَّحِیۡمُ ﴿۱۹۱﴾ ع

۱۹۱۔ اور تمہارا پروردگار تو غالب ہے مہربان ہے۔

وَ اِنَّہٗ لَتَنۡزِیۡلُ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۱۹۲﴾ؕ

۱۹۲۔ اور یہ قرآن رب العالمین کا اتارا ہوا ہے۔

نَزَلَ بِہِ الرُّوۡحُ الۡاَمِیۡنُ ﴿۱۹۳﴾ۙ

۱۹۳۔ اس کو امانتدار فرشتہ لے کر اترا ہے۔

عَلٰی قَلۡبِکَ لِتَکُوۡنَ مِنَ الۡمُنۡذِرِیۡنَ ﴿۱۹۴﴾

۱۹۴۔ یعنی اسنے تمہارے دل پر اسکا القا کیا ہے تاکہ لوگوں کو خبردار کرتے رہو۔

بِلِسَانٍ عَرَبِیٍّ مُّبِیۡنٍ ﴿۱۹۵﴾ؕ

۱۹۵۔ اور القا بھی فصیح و بلیغ عربی زبان میں کیا ہے۔

وَ اِنَّہٗ لَفِیۡ زُبُرِ الۡاَوَّلِیۡنَ ﴿۱۹۶﴾

۱۹۶۔ اور اسکی خبر پہلے پیغمبروں کی کتابوں میں لکھی ہوئی ہے۔

اَوَ لَمۡ یَکُنۡ لَّہُمۡ اٰیَۃً اَنۡ یَّعۡلَمَہٗ عُلَمٰٓؤُا بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ ﴿۱۹۷﴾ؕ

۱۹۷۔ اور کیا ان کے لئے یہ سند نہیں ہے کہ علمائے بنی اسرائیل اس بات کو جانتے ہیں۔

وَ لَوۡ نَزَّلۡنٰہُ عَلٰی بَعۡضِ الۡاَعۡجَمِیۡنَ ﴿۱۹۸﴾ۙ

۱۹۸۔ اور اگر ہم اس کو کسی عجمی پر اتارتے۔

فَقَرَاَہٗ عَلَیۡہِمۡ مَّا کَانُوۡا بِہٖ مُؤۡمِنِیۡنَ ﴿۱۹۹﴾ؕ

۱۹۹۔ اور وہ اسے ان لوگوں کر پڑھ کر سناتا تو یہ اسے کبھی نہ مانتے۔

کَذٰلِکَ سَلَکۡنٰہُ فِیۡ قُلُوۡبِ الۡمُجۡرِمِیۡنَ ﴿۲۰۰﴾ؕ

۲۰۰۔ اسی طرح ہم نے انکار کو گنہگاروں کے دلوں میں داخل کر دیا۔

لَا یُؤۡمِنُوۡنَ بِہٖ حَتّٰی یَرَوُا الۡعَذَابَ الۡاَلِیۡمَ ﴿۲۰۱﴾ۙ

۲۰۱۔ وہ جب تک درد دینے والا عذاب نہ دیکھ لیں اس کو نہیں مانیں گے۔

فَيَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً وَّ هُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٢٠٢﴾

٢٠٢۔ وہ عذاب ان پر ناگہاں آ واقع ہو گا اور انہیں خبر بھی نہ ہوگی۔

فَيَقُوْلُوْا هَلْ نَحْنُ مُنْظَرُوْنَ ﴿٢٠٣﴾

٢٠٣۔ اس وقت کہیں گے کیا ہمیں مہلت ملے گی؟

اَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿٢٠٤﴾

٢٠٤۔ تو کیا یہ ہمارے عذاب کیلئے جلدی مچا رہے ہیں۔

اَفَرَءَيْتَ اِنْ مَّتَّعْنٰهُمْ سِنِيْنَ ﴿٢٠٥﴾

٢٠٥۔ بھلا دیکھو تو اگر ہم انکو برسوں فائدے دیتے رہیں۔

ثُمَّ جَآءَهُمْ مَّا كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ﴿٢٠٦﴾

٢٠٦۔ پھر ان پر وہ عذاب آ واقع ہو جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے۔

مَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يُمَتَّعُوْنَ ﴿٢٠٧﴾

٢٠٧۔ تو جو فائدے یہ اٹھاتے رہے انکے کس کام آئیں گے۔

وَ مَآ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ اِلَّا لَهَا مُنْذِرُوْنَ ﴿٢٠٨﴾

٢٠٨۔ اور ہم نے کوئی بستی ہلاک نہیں کی مگر اس کے لئے خبردار کرنے والے پہلے بھیج دیتے تھے۔

ذِكْرٰى وَمَا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿٢٠٩﴾

٢٠٩۔ تاکہ یاد دلا دیں اور ہم ظالم نہیں ہیں۔

وَ مَا تَنَزَّلَتْ بِهِ الشَّيٰطِيْنُ ﴿٢١٠﴾

٢١٠۔ اور اس قرآن کو شیطان لے کر نازل نہیں ہوئے۔

وَ مَا يَنْۢبَغِيْ لَهُمْ وَ مَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿٢١١﴾

٢١١۔ یہ کام نہ تو انکے لائق ہے اور نہ وہ اسکی طاقت رکھتے ہیں۔

اِنَّهُمْ عَنِ السَّمْعِ لَمَعْزُوْلُوْنَ ﴿٢١٢﴾

٢١٢۔ وہ تو آسمانی باتوں کے سننے کے مقامات سے الگ کر دیئے گئے ہیں۔

فَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰـهًا اٰخَرَ فَتَكُوْنَ مِنَ الْمُعَذَّبِيْنَ ﴿۲۱۳﴾

۲۱۳۔ تو اللہ کے سوا کسی اور معبود کو مت پکارنا ورنہ تمکو عذاب دیا جائے گا۔

وَ اَنْذِرْ عَشِيْرَتَكَ الْاَقْرَبِيْنَ ﴿۲۱۴﴾

۲۱۴۔ اور اپنے قریب کے رشتہ داروں کو ڈر سنا دو۔

وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲۱۵﴾

۲۱۵۔ اور جو مومن تمہارے پیرو ہو گئے ہیں ان سے تواضع سے پیش آؤ۔

فَاِنْ عَصَوْكَ فَقُلْ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۱۶﴾

۲۱۶۔ پھر اگر لوگ تمہاری نافرمانی کریں تو کہدو کہ میں تمہارے اعمال سے بے تعلق ہوں۔

وَ تَوَكَّلْ عَلَى الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ﴿۲۱۷﴾

۲۱۷۔ اور اس غالب اور مہربان پر بھروسہ رکھو۔

الَّذِيْ يَرٰىكَ حِيْنَ تَقُوْمُ ﴿۲۱۸﴾

۲۱۸۔ جو تمکو جب تم تہجد کے وقت اٹھتے ہو دیکھتا ہے۔

وَ تَقَلُّبَكَ فِي السّٰجِدِيْنَ ﴿۲۱۹﴾

۲۱۹۔ اور نمازیوں کیساتھ تمہارے رکوع اور سجود کو بھی دیکھتا ہے۔

اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۲۲۰﴾

۲۲۰۔ بیشک وہ سننے والا ہے جاننے والا ہے۔

هَلْ اُنَبِّئُكُمْ عَلٰى مَنْ تَنَزَّلُ الشَّيٰطِيْنُ ﴿۲۲۱﴾

۲۲۱۔ کیا میں تمہیں بتاؤں کہ شیطان یعنی جنات کس پر اترتے ہیں۔

تَنَزَّلُ عَلٰى كُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ﴿۲۲۲﴾

۲۲۲۔ وہ ہر جھوٹے گنہگار پر اترتے ہیں۔

يُّلْقُوْنَ السَّمْعَ وَ اَكْثَرُهُمْ كٰذِبُوْنَ ﴿۲۲۳﴾

۲۲۳۔ جنات سنی ہوئی بات اسکے کان میں لا ڈالتے ہیں اور وہ اکثر جھوٹے ہیں۔

وَ الشُّعَرَآءُ یَتَّبِعُهُمُ الۡغَاوٗنَ ﴿۲۲۴﴾

۲۲۴۔ اور شاعروں کی پیروی گمراہ لوگ کیا کرتے ہیں۔

اَلَمۡ تَرَ اَنَّهُمۡ فِیۡ كُلِّ وَادٍ یَّهِیۡمُوۡنَ ﴿۲۲۵﴾

۲۲۵۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ وہ ہر وادی میں سر مارتے پھرتے ہیں۔

وَ اَنَّهُمۡ یَقُوۡلُوۡنَ مَا لَا یَفۡعَلُوۡنَ ﴿۲۲۶﴾

۲۲۶۔ اور کہتے وہ ہیں جو کرتے نہیں۔

اِلَّا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَ ذَكَرُوا اللّٰهَ كَثِیۡرًا وَّ انۡتَصَرُوۡا مِنۡۢ بَعۡدِ مَا ظُلِمُوۡا ؕ وَ سَیَعۡلَمُ الَّذِیۡنَ ظَلَمُوۡۤا اَیَّ مُنۡقَلَبٍ یَّنۡقَلِبُوۡنَ ﴿۲۲۷﴾ ع ۱۱ ۱۵

۲۲۷۔ مگر جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کئے اور اللہ کو بہت یاد کرتے رہے اور انہوں نے اپنے اوپر ظلم ہونے کے بعد انتقام بھی لیا اور ظالم عنقریب جان لیں گے کہ کون سی جگہ لوٹ کر جاتے ہیں۔

اٰیاتها ۹۳ — ۲۷ سُوۡرَةُ النَّمۡلِ مَكِّیَّةٌ ۴۸ — رکوعاتها ۷

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

طٰسٓ ۚ تِلۡكَ اٰیٰتُ الۡقُرۡاٰنِ وَ كِتَابٍ مُّبِیۡنٍ ۙ﴿۱﴾

۱۔ طٰس۔ یہ قرآن یعنی کتاب روشن کی آیتیں ہیں۔

هُدًی وَّ بُشۡرٰی لِلۡمُؤۡمِنِیۡنَ ۙ﴿۲﴾

۲۔ مومنوں کے لئے ہدایت اور بشارت ہے۔

الَّذِیۡنَ یُقِیۡمُوۡنَ الصَّلٰوةَ وَ یُؤۡتُوۡنَ الزَّكٰوةَ وَ هُمۡ بِالۡاٰخِرَةِ هُمۡ یُوۡقِنُوۡنَ ﴿۳﴾

۳۔ وہ جو نماز پڑھتے اور زکوۃ دیتے ہیں اور وہ آخرت کا بھی یقین رکھتے ہیں۔

اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ زَيَّنَّا لَهُمْ اَعْمَالَهُمْ فَهُمْ يَعْمَهُوْنَ ۝۴

۴۔ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ہم نے ان کے اعمال ان کے لئے آراستہ کر دیئے ہیں تو وہ بھٹکتے پھر رہے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَهُمْ سُوْٓءُ الْعَذَابِ وَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ۝۵

۵۔ یہی لوگ ہیں جنکے لئے برا عذاب ہے اور وہ آخرت میں بھی نقصان اٹھانے والے ہیں۔

وَ اِنَّكَ لَتُلَقَّى الْقُرْاٰنَ مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ عَلِيْمٍ ۝۶

۶۔ اور تمکو یہ قرآن اس حکیم و علیم کی طرف سے عطا کیا جاتا ہے۔

اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِاَهْلِهٖٓ اِنِّيْٓ اٰنَسْتُ نَارًا ؕ سَاٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِخَبَرٍ اَوْ اٰتِيْكُمْ بِشِهَابٍ قَبَسٍ لَّعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ۝۷

۷۔ جب موسیٰ نے اپنے گھر والوں سے کہا کہ میں نے آگ دیکھی ہے میں وہاں سے رستے کا پتہ لاتا ہوں یا کوئی شعلہ یعنی ایک انگارہ تمہارے پاس لاتا ہوں تاکہ تم آگ تاپو۔

فَلَمَّا جَآءَهَا نُوْدِيَ اَنْۢ بُوْرِكَ مَنْ فِي النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا ؕ وَ سُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۸

۸۔ جب موسیٰ اسکے پاس آئے تو ندا آئی کہ وہ جو آگ میں تجلی دکھاتا ہے بابرکت ہے اور وہ جو آگ کے اردگرد ہے۔ اور اللہ جو تمام عالم کا پروردگار ہے پاک ہے۔

يٰمُوْسٰٓى اِنَّهٗٓ اَنَا اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝۹ۙ

۹۔ اے موسیٰ میں اللہ ہوں عزت والا حکمت والا۔

وَاَلْقِ عَصَاكَ ؕ فَلَمَّا رَاٰهَا تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا جَآنٌّ وَّلّٰى مُدْبِرًا وَّ لَمْ يُعَقِّبْ ؕ يٰمُوْسٰى لَا تَخَفْ ۣ اِنِّيْ لَا يَخَافُ لَدَيَّ الْمُرْسَلُوْنَ ۝۱۰ۖۗ

۱۰۔ اور اپنی لاٹھی ڈال دو۔ سو جب اسے دیکھا تو اس طرح حرکت کر رہی تھی گویا سانپ ہے تو پیٹھ پھیر کر بھاگے اور پیچھے مڑ کر نہ دیکھا فرمایا اے موسیٰ ڈرو مت۔ میرے پاس پیغمبر ڈرا نہیں کرتے۔

اِلَّا مَنْ ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلَ حُسْنًۢا بَعْدَ سُوْٓءٍ فَاِنِّیْ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۱۱﴾	۱۱۔ ہاں جس نے ظلم کیا پھر برائی کے بعد اسے نیکی سے بدل دیا تو میں بخشنے والا مہربان ہوں۔
وَ اَدْخِلْ یَدَكَ فِیْ جَیْبِكَ تَخْرُجْ بَیْضَآءَ مِنْ غَیْرِ سُوْٓءٍ قف فِیْ تِسْعِ اٰیٰتٍ اِلٰی فِرْعَوْنَ وَ قَوْمِهٖ ط اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِیْنَ ﴿۱۲﴾	۱۲۔ اور اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں ڈالو بے عیب سفید و روشن نکلے گا ان دو معجزوں کے ساتھ جو نو معجزوں میں داخل ہیں فرعون اور اسکی قوم کے پاس جاؤ کہ وہ بدکردار لوگ ہیں۔
فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ اٰیٰتُنَا مُبْصِرَةً قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِیْنٌ ج ﴿۱۳﴾	۱۳۔ پھر جب انکے پاس ہماری روشن نشانیاں پہنچیں تو کہنے لگے یہ کھلا جادو ہے۔
وَجَحَدُوْا بِهَا وَ اسْتَیْقَنَتْهَآ اَنْفُسُهُمْ ظُلْمًا وَّ عُلُوًّا ط فَانْظُرْ كَیْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِیْنَ ع ﴿۱۴﴾ ع ۱ ۱۴ ۱۶	۱۴۔ اور بے انصافی اور غرور سے انکو ماننے سے انکار کیا جبکہ انکے دل ان کو مان چکے تھے۔ سو دیکھ لو کہ فساد کرنے والوں کا انجام کیسا ہوا۔
وَلَقَدْ اٰتَیْنَا دَاوٗدَ وَ سُلَیْمٰنَ عِلْمًا ج وَ قَالَا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ فَضَّلَنَا عَلٰی كَثِیْرٍ مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۱۵﴾	۱۵۔ اور ہم نے داؤد اور سلیمان کو علم بخشا اور انہوں نے کہا کہ اللہ کا شکر ہے جس نے ہمیں اپنے بہت سے مومن بندوں پر فضیلت دی۔
وَوَرِثَ سُلَیْمٰنُ دَاوٗدَ وَ قَالَ یٰٓاَیُّهَا النَّاسُ عُلِّمْنَا مَنْطِقَ الطَّیْرِ وَ اُوْتِیْنَا مِنْ كُلِّ شَیْءٍ ط اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَضْلُ الْمُبِیْنُ ﴿۱۶﴾	۱۶۔ اور سلیمان داؤد کے قائم مقام ہوئے۔ اور کہنے لگے کہ لوگو ہمیں اللہ کی طرف سے پرندوں کی بولی سکھائی گئی ہے اور ہر چیز عنایت فرمائی گئی ہے۔ بیشک یہ اس کا خاص فضل ہے۔

وَ حُشِرَ لِسُلَيۡمٰنَ جُنُوۡدُهٗ مِنَ الۡجِنِّ وَالۡاِنۡسِ وَالطَّيۡرِ فَهُمۡ يُوۡزَعُوۡنَ ﴿۱۷﴾

۱۷۔ اور سلیمان کے لئے جنوں اور انسانوں اور پرندوں کے لشکر جمع کئے گئے اور پھر انکی جماعتیں بنائی گئیں۔

حَتّٰۤى اِذَاۤ اَتَوۡا عَلٰى وَادِ النَّمۡلِ ۙ قَالَتۡ نَمۡلَةٌ يّٰۤاَيُّهَا النَّمۡلُ ادۡخُلُوۡا مَسٰكِنَكُمۡ ۚ لَا يَحۡطِمَنَّكُمۡ سُلَيۡمٰنُ وَ جُنُوۡدُهٗ ۙ وَ هُمۡ لَا يَشۡعُرُوۡنَ ﴿۱۸﴾

۱۸۔ یہاں تک کہ جب چیونٹیوں کے میدان میں پہنچے تو ایک چیونٹی نے کہا کہ چیونٹیو اپنے اپنے بلوں میں داخل ہو جاؤ ایسا نہ ہو کہ سلیمان اور اسکے لشکر تمکو کچل ڈالیں اور انکو خبر بھی نہ ہو۔

فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِّنۡ قَوۡلِهَا وَ قَالَ رَبِّ اَوۡزِعۡنِىۡۤ اَنۡ اَشۡكُرَ نِعۡمَتَكَ الَّتِىۡۤ اَنۡعَمۡتَ عَلَىَّ وَ عَلٰى وَالِدَىَّ وَ اَنۡ اَعۡمَلَ صَالِحًا تَرۡضٰٮهُ وَ اَدۡخِلۡنِىۡ بِرَحۡمَتِكَ فِىۡ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيۡنَ ﴿۱۹﴾

۱۹۔ تو وہ اسکی بات سے ہنس پڑے اور کہنے لگے کہ اے پروردگار مجھے توفیق عنایت کر کہ جو احسان تو نے مجھ پر اور میرے ماں باپ پر کئے ہیں ان کا شکر کروں اور ایسے نیک کام کروں کہ تو ان سے خوش ہو جائے اور مجھے اپنی رحمت سے اپنے نیک بندوں میں داخل فرما۔

وَ تَفَقَّدَ الطَّيۡرَ فَقَالَ مَا لِىَ لَاۤ اَرَى الۡهُدۡهُدَ ۖ اَمۡ كَانَ مِنَ الۡغَآٮِٕبِيۡنَ ﴿۲۰﴾

۲۰۔ اور جب انہوں نے پرندوں کا جائزہ لیا تو کہنے لگے کیا سبب ہے مجھے ہدہد نظر نہیں آتا کیا کہیں غائب ہو گیا ہے؟

لَاُعَذِّبَنَّهٗ عَذَابًا شَدِيۡدًا اَوۡ لَاَاذۡبَحَنَّهٗۤ اَوۡ لَيَاۡتِيَنِّىۡ بِسُلۡطٰنٍ مُّبِيۡنٍ ﴿۲۱﴾

۲۱۔ میں اسے سخت سزا دوں گا یا ذبح کر ڈالوں گا یا میرے سامنے اپنی بے قصوری کی واضح دلیل پیش کرے۔

فَمَكَثَ غَيْرَ بَعِيْدٍ فَقَالَ اَحَطْتُّ بِمَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ وَ جِئْتُكَ مِنْ سَبَاٍۢ بِنَبَاٍ يَّقِيْنٍ ﴿٢٢﴾

٢٢۔ ابھی تھوڑی ہی دیر ہوئی تھی کہ ہدہد آموجود ہوا اور کہنے لگا کہ مجھے ایک ایسی چیز معلوم ہوئی ہے جسکی آپکو خبر نہیں اور میں آپ کے پاس ملک سبا سے ایک یقینی خبر لے کر آیا ہوں۔

اِنِّيْ وَجَدْتُّ امْرَاَةً تَمْلِكُهُمْ وَ اُوْتِيَتْ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَّ لَهَا عَرْشٌ عَظِيْمٌ ﴿٢٣﴾

٢٣۔ میں نے ایک عورت دیکھی کہ ان لوگوں پر حکومت کرتی ہے اور ہر چیز اسے میسر ہے اور اس کا ایک شاندار تخت ہے۔

وَ جَدْتُّهَا وَ قَوْمَهَا يَسْجُدُوْنَ لِلشَّمْسِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَ زَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ فَهُمْ لَا يَهْتَدُوْنَ ﴿٢٤﴾

٢٤۔ میں نے دیکھا کہ وہ اور اسکی قوم اللہ کو چھوڑ کر آفتاب کو سجدہ کرتے ہیں اور شیطان نے انکے اعمال انہیں آراستہ کر دکھائے ہیں اور انکو رستے سے روک رکھا ہے پس وہ رستے پر نہیں آتے۔

اَلَّا يَسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِيْ يُخْرِجُ الْخَبْءَ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ يَعْلَمُ مَا تُخْفُوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ﴿٢٥﴾

٢٥۔ اور نہیں سمجھتے ہیں کہ اللہ کو جو آسمانوں اور زمین میں چھپی چیزوں کو ظاہر کر دیتا اور تمہارے پوشیدہ اور ظاہر اعمال کو جانتا ہے کیوں سجدہ نہ کریں۔

اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿٢٦﴾ السجدة

٢٦۔ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہی عرش عظیم کا مالک ہے۔

قَالَ سَنَنْظُرُ اَصَدَقْتَ اَمْ كُنْتَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿٢٧﴾

٢٧۔ سلیمان نے کہا اچھا ہم دیکھیں گے تو نے سچ کہا ہے یا تو جھوٹا ہے۔

اِذْهَبْ بِّكِتٰبِیْ هٰذَا فَاَلْقِهْ اِلَیْهِمْ ثُمَّ تَوَلَّ عَنْهُمْ فَانْظُرْ مَاذَا یَرْجِعُوْنَ ﴿۲۸﴾

۲۸۔ یہ میرا خط لے جا اور اسے انکی طرف ڈال دے پھر انکے پاس سے ہٹ جانا اور دیکھنا کہ وہ کیا جواب دیتے ہیں۔

قَالَتْ یٰۤاَیُّهَا الْمَلَؤُا اِنِّیْۤ اُلْقِیَ اِلَیَّ كِتٰبٌ كَرِیْمٌ ﴿۲۹﴾

۲۹۔ ملکہ نے کہا کہ دربار والو مجھ تک ایک نامہ گرامی پہنچایا گیا ہے۔

اِنَّهٗ مِنْ سُلَیْمٰنَ وَ اِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ﴿۳۰﴾

۳۰۔ وہ سلیمان کی طرف سے ہے اور مضمون یہ ہے کہ شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَلَّا تَعْلُوْا عَلَیَّ وَاْتُوْنِیْ مُسْلِمِیْنَ ﴿۳۱﴾ ع ۲ ۱۷

۳۱۔ بعد اسکے یہ کہ مجھ سے سرکشی نہ کرو اور مطیع و فرمانبردار ہوکر میرے پاس چلے آؤ۔

قَالَتْ یٰۤاَیُّهَا الْمَلَؤُا اَفْتُوْنِیْ فِیْۤ اَمْرِیْ مَا كُنْتُ قَاطِعَةً اَمْرًا حَتّٰی تَشْهَدُوْنِ ﴿۳۲﴾

۳۲۔ خط سنا کر کہنے لگی کہ کے اے اہل دربار میرے اس معاملے میں مجھے مشورہ دو جب تک کہ تم حاضر نہ ہو اور صلاح نہ دو میں کسی کام کا فیصلہ نہیں کیا کرتی۔

قَالُوْا نَحْنُ اُولُوْا قُوَّةٍ وَّ اُولُوْا بَاْسٍ شَدِیْدٍ وَّ الْاَمْرُ اِلَیْكِ فَانْظُرِیْ مَاذَا تَاْمُرِیْنَ ﴿۳۳﴾

۳۳۔ وہ بولے کہ ہم بڑے زورآور اور سخت جنگجو ہیں اور حکم آپ کے اختیار میں ہے تو جو حکم دیجئے گا اسکے انجام پر نظر کرلیجئے گا۔

قَالَتْ اِنَّ الْمُلُوْكَ اِذَا دَخَلُوْا قَرْیَةً اَفْسَدُوْهَا وَجَعَلُوْۤا اَعِزَّةَ اَهْلِهَاۤ اَذِلَّةً وَ كَذٰلِكَ یَفْعَلُوْنَ ﴿۳۴﴾

۳۴۔ اس نے کہا کہ بادشاہ جب کسی شہر میں داخل ہوتے ہیں تو اسکو تباہ کر دیتے ہیں اور وہاں کے عزت والوں کو ذلیل کر دیا کرتے ہیں اور اسی طرح یہ بھی کریں گے۔

وَ اِنِّیۡ مُرۡسِلَۃٌ اِلَیۡہِمۡ بِہَدِیَّۃٍ فَنٰظِرَۃٌۢ بِمَ یَرۡجِعُ الۡمُرۡسَلُوۡنَ ﴿۳۵﴾

۳۵۔ اور میں انکی طرف کچھ تحفہ بھیجتی ہوں اور دیکھتی ہوں کہ قاصد کیا جواب لاتے ہیں۔

فَلَمَّا جَآءَ سُلَیۡمٰنَ قَالَ اَتُمِدُّوۡنَنِ بِمَالٍ ۫ فَمَاۤ اٰتٰنِۦَ اللّٰہُ خَیۡرٌ مِّمَّاۤ اٰتٰىکُمۡ ۚ بَلۡ اَنۡتُمۡ بِہَدِیَّتِکُمۡ تَفۡرَحُوۡنَ ﴿۳۶﴾

۳۶۔ پس جب قاصد سلیمان کے پاس پہنچا تو سلیمان نے کہا کیا تم مجھے مال سے مدد دینا چاہتے ہو سو جو کچھ اللہ نے مجھے عطا فرمایا ہے وہ اس سے کہیں بہتر ہے جو تمہیں دیا ہے حقیقت یہ ہے کہ اپنے تحفے سے تم ہی خوش ہوتے ہو گے۔

اِرۡجِعۡ اِلَیۡہِمۡ فَلَنَاۡتِیَنَّہُمۡ بِجُنُوۡدٍ لَّا قِبَلَ لَہُمۡ بِہَا وَ لَنُخۡرِجَنَّہُمۡ مِّنۡہَاۤ اَذِلَّۃً وَّ ہُمۡ صٰغِرُوۡنَ ﴿۳۷﴾

۳۷۔ انکے پاس واپس جاؤ اب ہم ان پر ایسے لشکر لے کر حملہ کریں گے جنکے مقابلے کی ان میں طاقت نہ ہو گی اور انکو وہاں سے بے عزت کر کے نکال دیں گے اور وہ ذلیل ہوں گے۔

قَالَ یٰۤاَیُّہَا الۡمَلَؤُا اَیُّکُمۡ یَاۡتِیۡنِیۡ بِعَرۡشِہَا قَبۡلَ اَنۡ یَّاۡتُوۡنِیۡ مُسۡلِمِیۡنَ ﴿۳۸﴾

۳۸۔ سلیمان نے کہا کہ اے دربار والو کوئی تم میں ایسا ہے کہ قبل اس کے کہ وہ لوگ فرمانبردار ہو کر ہمارے پاس آئیں ملکہ کا تخت میرے پاس لے آئے۔

قَالَ عِفۡرِیۡتٌ مِّنَ الۡجِنِّ اَنَا اٰتِیۡکَ بِہٖ قَبۡلَ اَنۡ تَقُوۡمَ مِنۡ مَّقَامِکَ ۚ وَ اِنِّیۡ عَلَیۡہِ لَقَوِیٌّ اَمِیۡنٌ ﴿۳۹﴾

۳۹۔ جنات میں سے ایک قوی ہیکل جن نے کہا کہ قبل اسکے کہ آپ اپنی جگہ سے اٹھیں میں اسکو آپ کے پاس لا حاضر کرتا ہوں اور مجھے اس پر قدرت بھی حاصل ہے اور امانتدار بھی ہوں۔

قَالَ الَّذِیۡ عِنۡدَہٗ عِلۡمٌ مِّنَ الۡکِتٰبِ اَنَا اٰتِیۡکَ بِہٖ قَبۡلَ اَنۡ یَّرۡتَدَّ اِلَیۡکَ طَرۡفُکَ ؕ فَلَمَّا رَاٰہُ

۴۰۔ ایک شخص جسکو کتاب الہی کا علم تھا کہنے لگا کہ میں آپکی آنکھ کے جھپکنے سے پہلے پہلے اسے آپ کے پاس حاضر کئے دیتا ہوں۔ جب سلیمان نے تخت کو

مُسْتَقِرًّا عِنْدَهٗ قَالَ هٰذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّيْ ۖ لِيَبْلُوَنِيْٓ ءَاَشْكُرُ اَمْ اَكْفُرُ ؕ وَمَنْ شَكَرَ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ رَبِّيْ غَنِيٌّ كَرِيْمٌ ﴿٤٠﴾

اپنے پاس رکھا ہوا دیکھا تو کہا کہ یہ میرے پروردگار کا فضل ہے تاکہ مجھے آزمائے کہ میں شکر کرتا ہوں یا کفران نعمت کرتا ہوں اور جو شکر کرتا ہے تو اپنے ہی فائدے کے لئے شکر کرتا ہے اور جو ناشکری کرتا ہے تو میرا پروردگار بے نیاز ہے کرم کرنے والا ہے۔

قَالَ نَكِّرُوْا لَهَا عَرْشَهَا نَنْظُرْ اَتَهْتَدِيْٓ اَمْ تَكُوْنُ مِنَ الَّذِيْنَ لَا يَهْتَدُوْنَ ﴿٤١﴾

۴۱۔ سلیمان نے کہا کہ ملکہ کے امتحان عقل کے لئے اسکے تخت کی صورت بدل دو دیکھیں کہ وہ سوجھ رکھتی ہے یا ان لوگوں میں سے ہے جو سوجھ نہیں رکھتے۔

فَلَمَّا جَآءَتْ قِيْلَ اَهٰكَذَا عَرْشُكِ ؕ قَالَتْ كَاَنَّهٗ هُوَ ۚ وَ اُوْتِيْنَا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهَا وَ كُنَّا مُسْلِمِيْنَ ﴿٤٢﴾

۴۲۔ پھر جب وہ آپہنچی تو پوچھا گیا کہ کیا آپ کا تخت بھی اسی طرح کا ہے اس نے کہا کہ یہ تو گویا ہوبہو وہی ہے اور ہمکو اس سے پہلے ہی سلیمان کی عظمت و شان کا علم ہوگیا تھا اور ہم فرمانبردار ہیں۔

وَ صَدَّهَا مَا كَانَتْ تَّعْبُدُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ اِنَّهَا كَانَتْ مِنْ قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ﴿٤٣﴾

۴۳۔ اور وہ جو اللہ کے سوا دوسروں کی پرستش کرتی تھی سلیمان نے اسکو اس سے منع کیا کہ وہ کافروں میں سے تھی۔

قِيْلَ لَهَا ادْخُلِي الصَّرْحَ ۚ فَلَمَّا رَاَتْهُ حَسِبَتْهُ لُجَّةً وَّ كَشَفَتْ عَنْ سَاقَيْهَا ؕ قَالَ اِنَّهٗ صَرْحٌ مُّمَرَّدٌ مِّنْ قَوَارِيْرَ ؕ۵ قَالَتْ رَبِّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ وَ اَسْلَمْتُ مَعَ سُلَيْمٰنَ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٤٤﴾ ع

۴۴۔ اسکے بعد اس سے کہا گیا کہ محل میں چلئے۔ جب اس نے اسکے فرش کو دیکھا تو اسے پانی کا حوض سمجھا اور کپڑا اٹھا کر اپنی پنڈلیاں کھول دیں سلیمان نے کہا یہ ایسا محل ہے جس کے نیچے بھی شیشے جڑے ہوئے ہیں وہ بول اٹھی کہ پروردگار میں اپنے آپ پر ظلم کرتی رہی تھی اور اب میں سلیمان کے ساتھ اللہ رب

ع ۳ ۱۸ ۱۳

العالمین پر ایمان لاتی ہوں۔

وَلَقَدۡ اَرۡسَلۡنَاۤ اِلٰى ثَمُوۡدَ اَخَاهُمۡ صٰلِحًا اَنِ اعۡبُدُوا اللّٰهَ فَاِذَا هُمۡ فَرِيۡقٰنِ يَخۡتَصِمُوۡنَ ﴿۴۵﴾

۴۵۔ اور ہم نے ثمود کی طرف انکے بھائی صالح کو بھیجا کہ اللہ کی عبادت کرو تو وہ دو فریق ہو کر آپس میں جھگڑنے لگے۔

قَالَ يٰقَوۡمِ لِمَ تَسۡتَعۡجِلُوۡنَ بِالسَّيِّئَةِ قَبۡلَ الۡحَسَنَةِ ۚ لَوۡلَا تَسۡتَغۡفِرُوۡنَ اللّٰهَ لَعَلَّكُمۡ تُرۡحَمُوۡنَ ﴿۴۶﴾

۴۶۔ صالح نے کہا کہ اے قوم! تم بھلائی سے پہلے برائی کے لئے کیوں جلدی کرتے ہو اور اللہ سے بخشش کیوں نہیں مانگتے تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

قَالُوا اطَّيَّرۡنَا بِكَ وَبِمَنۡ مَّعَكَ ؕ قَالَ طٰٓئِرُكُمۡ عِنۡدَ اللّٰهِ بَلۡ اَنۡتُمۡ قَوۡمٌ تُفۡتَنُوۡنَ ﴿۴۷﴾

۴۷۔ وہ کہنے لگے کہ تم اور تمہارے ساتھی ہمارے لئے برا شگون ہیں صالح نے کہا کہ تمہاری بد شگونی اللہ کے پاس ہے بلکہ تم ایسے لوگ ہو جنکی آزمائش کی جاتی ہے۔

وَكَانَ فِى الۡمَدِيۡنَةِ تِسۡعَةُ رَهۡطٍ يُّفۡسِدُوۡنَ فِى الۡاَرۡضِ وَلَا يُصۡلِحُوۡنَ ﴿۴۸﴾

۴۸۔ اور شہر میں نو شخص تھے جو ملک میں فساد کیا کرتے تھے اور اصلاح سے کام نہیں لیتے تھے۔

قَالُوۡا تَقَاسَمُوۡا بِاللّٰهِ لَنُبَيِّتَنَّهٗ وَاَهۡلَهٗ ثُمَّ لَنَقُوۡلَنَّ لِوَلِيِّهٖ مَا شَهِدۡنَا مَهۡلِكَ اَهۡلِهٖ وَاِنَّا لَصٰدِقُوۡنَ ﴿۴۹﴾

۴۹۔ کہنے لگے کہ اللہ کی قسم کھاؤ کہ ہم رات کو اس پر اور اسکے گھر والوں پر شبخون ماریں گے۔ پھر اسکے وارثوں سے کہدیں گے کہ ہم تو اسکے گھر والوں کے موقع ہلاکت پر تھے ہی نہیں اور ہم سچ کہتے ہیں۔

وَ مَكَرُوْا مَكْرًا وَّ مَكَرْنَا مَكْرًا وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۵۰﴾

۵۰۔ اور وہ ایک چال چلے اور ہم نے بھی ایک تدبیر کی اور انکو کچھ خبر نہ ہوئی۔

فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ مَكْرِهِمْ ۙ اَنَّا دَمَّرْنٰهُمْ وَ قَوْمَهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۵۱﴾

۵۱۔ تو دیکھ لو کہ انکی چال کا انجام کیسا ہوا ہم نے انکو اور ان کی قوم سب کو ہلاک کر ڈالا۔

فَتِلْكَ بُيُوْتُهُمْ خَاوِيَةًۢ بِمَا ظَلَمُوْا ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۵۲﴾

۵۲۔ اب ان کے یہ گھر ان کے ظلم کے سبب تلپٹ پڑے ہیں۔ جو لوگ علم رکھتے ہیں انکے لئے اس میں نشانی ہے۔

وَ اَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ كَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿۵۳﴾

۵۳۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور ڈرتے تھے ان کو ہم نے نجات دی۔

وَ لُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖۤ اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ وَ اَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ ﴿۵۴﴾

۵۴۔ اور لوط کو یاد کرو جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ تم بے حیائی کے کام کیوں کرتے ہو جبکہ تم دیکھتے ہو۔

اَئِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ؕ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ ﴿۵۵﴾

۵۵۔ کیا تم عورتوں کو چھوڑ کو لذت حاصل کرنے کے لئے مردوں کی طرف مائل ہوتے ہو۔ حقیقت یہ ہے کہ تم احمق لوگ ہو۔

فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖۤ اِلَّاۤ اَنْ قَالُوْۤا اَخْرِجُوْۤا اٰلَ لُوْطٍ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ اِنَّهُمْ اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ ﴿۵۶﴾

۵۶۔ تو انکی قوم کے لوگ بولے تو یہ بولے اور اسکے سوا ان کا کچھ جواب نہ تھا کہ لوط کے گھر والوں کو اپنے شہر سے نکال دو یہ لوگ پاک بننا چاہتے ہیں۔

فَاَنۡجَيۡنٰهُ وَ اَهۡلَهٗۤ اِلَّا امۡرَاَتَهٗ ۫ قَدَّرۡنٰهَا مِنَ الۡغٰبِرِيۡنَ ﴿۵۷﴾

۵۷۔ تو ہم نے انکو اور ان کے گھر والوں کو نجات دی مگر انکی بیوی کہ اسکی نسبت ہم نے مقرر کر رکھا تھا کہ وہ پیچھے رہنے والوں میں ہوگی۔

وَ اَمۡطَرۡنَا عَلَيۡهِمۡ مَّطَرًا ۚ فَسَآءَ مَطَرُ الۡمُنۡذَرِيۡنَ ﴿۵۸﴾ ع

۵۸۔ اور ہم نے ان پر مینہ برسایا سو جو مینہ ان لوگوں پر برسا جنکو متنبہ کر دیا گیا تھا برا تھا۔

قُلِ الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ وَسَلٰمٌ عَلٰى عِبَادِهِ الَّذِيۡنَ اصۡطَفٰى ؕ آٰللّٰهُ خَيۡرٌ اَمَّا يُشۡرِكُوۡنَ ﴿۵۹﴾

۵۹۔ کہدو کہ سب تعریف اللہ ہی کیلئے ہے اور اسکے ان بندوں پر سلام ہے جنکو اس نے منتخب فرمایا۔ بھلا اللہ بہتر ہے یا وہ جنکو یہ اس کا شریک بناتے ہیں۔

اَمَّنۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ وَ اَنۡزَلَ لَكُمۡ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَنۡۢبَتۡنَا بِهٖ حَدَآئِقَ ذَاتَ بَهۡجَةٍ ۚ مَا كَانَ لَكُمۡ اَنۡ تُنۡۢبِتُوۡا شَجَرَهَا ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ بَلۡ هُمۡ قَوۡمٌ يَّعۡدِلُوۡنَ ﴿۶۰﴾

۶۰۔ بھلا کس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور کس نے تمہارے لئے آسمان سے پانی برسایا۔ پھر ہم نے اس سے سرسبز باغ اگائے تمہارا کام تو نہ تھا کہ تم انکے درختوں کو اگاتے تو کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور بھی معبود ہے ہرگز نہیں بلکہ یہ لوگ رستے سے الگ ہو رہے ہیں۔

اَمَّنۡ جَعَلَ الۡاَرۡضَ قَرَارًا وَّ جَعَلَ خِلٰلَهَاۤ اَنۡهٰرًا وَّ جَعَلَ لَهَا رَوَاسِىَ وَ جَعَلَ بَيۡنَ الۡبَحۡرَيۡنِ حَاجِزًا ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ بَلۡ اَكۡثَرُهُمۡ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۶۱﴾

۶۱۔ بھلا کس نے زمین کو قرارگاہ بنایا اور اسکے بیچ نہریں بنائیں اور اسکے لئے پہاڑ بنائے اور کس نے دو دریاؤں کے بیچ اوٹ بنائی یہ سب کچھ اللہ نے بنایا تو کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے؟ ہرگز نہیں بلکہ ان میں اکثر علم نہیں رکھتے۔

اَمَّنۡ يُّجِيۡبُ الۡمُضۡطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَ يَكۡشِفُ السُّوۡٓءَ وَ يَجۡعَلُكُمۡ خُلَفَآءَ الۡاَرۡضِ ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ قَلِيۡلًا مَّا تَذَكَّرُوۡنَ ؕ ﴿٦٢﴾

٦٢۔ بھلا کون بیقرار کی التجا قبول کرتا ہے۔ جب وہ اس سے دعا کرتا ہے اور کون اسکی تکلیف کو دور کرتا ہے اور کون تمکو زمین میں اگلوں کا جانشین بناتا ہے یہ سب کچھ اللہ کرتا ہے تو کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے؟ ہرگز نہیں مگر تم بہت کم غور کرتے ہو۔

اَمَّنۡ يَّهۡدِيۡكُمۡ فِىۡ ظُلُمٰتِ الۡبَرِّ وَ الۡبَحۡرِ وَمَنۡ يُّرۡسِلُ الرِّيٰحَ بُشۡرًۢا بَيۡنَ يَدَىۡ رَحۡمَتِهٖ ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ تَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا يُشۡرِكُوۡنَ ؕ ﴿٦٣﴾

٦٣۔ بھلا کون تمکو جنگل اور دریا کے اندھیروں میں رستہ بتاتا اور کون ہواؤں کو اپنی رحمت کے آگے خوشخبری بنا کر بھیجتا ہے یہ سب کچھ اللہ کرتا ہے تو کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے؟ ہرگز نہیں یہ لوگ جو شرک کرتے ہیں اللہ کی شان اس سے بلند ہے۔

اَمَّنۡ يَّبۡدَؤُا الۡخَلۡقَ ثُمَّ يُعِيۡدُهٗ وَ مَنۡ يَّرۡزُقُكُمۡ مِّنَ السَّمَآءِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ قُلۡ هَاتُوۡا بُرۡهَانَكُمۡ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿٦٤﴾

٦٤۔ بھلا کون خلقت کو پہلی بار پیدا کرتا۔ پھر اسکو دوبارہ پیدا کرے گا اور کون تمکو آسمان اور زمین سے رزق دیتا ہے یہ سب کچھ اللہ کرتا ہے تو کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے؟ ہرگز نہیں کہدو کہ مشرکو اگر تم سچے ہو تو دلیل پیش کرو۔

قُلۡ لَّا يَعۡلَمُ مَنۡ فِى السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ الۡغَيۡبَ اِلَّا اللّٰهُ ؕ وَمَا يَشۡعُرُوۡنَ اَيَّانَ يُبۡعَثُوۡنَ ﴿٦٥﴾

٦٥۔ کہدو کہ جو لوگ آسمانوں اور زمین میں ہیں اللہ کے سوا غیب کی باتیں نہیں جانتے اور نہ یہ جانتے ہیں کہ کب زندہ کر کے اٹھائے جائیں گے۔

بَلِ ادّٰرَكَ عِلۡمُهُمۡ فِى الۡاٰخِرَةِ ۚ بَلۡ هُمۡ فِىۡ شَكٍّ مِّنۡهَا ۚ بَلۡ هُمۡ مِّنۡهَا عَمُوۡنَ ﴿٦٦﴾ ع ٥ ٨ ١

٦٦۔ بلکہ آخرت کے بارے میں ان کا علم ختم ہو چکا ہے بلکہ یہ اسکی طرف سے شک میں ہیں بلکہ یہ اس سے اندھے ہو رہے ہیں۔

وَ قَالَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡۤا ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا وَّ اٰبَآؤُنَاۤ اَئِنَّا لَمُخۡرَجُوۡنَ ﴿۶۷﴾

۶۷۔ اور جو لوگ کافر ہیں کہتے ہیں کہ جب ہم اور ہمارے باپ دادا مٹی ہو جائیں گے تو کیا ہم پھر قبروں سے نکالے جائیں گے۔

لَقَدۡ وُعِدۡنَا هٰذَا نَحۡنُ وَ اٰبَآؤُنَا مِنۡ قَبۡلُ ۙ اِنۡ هٰذَاۤ اِلَّاۤ اَسَاطِيۡرُ الۡاَوَّلِيۡنَ ﴿۶۸﴾

۶۸۔ یہ وعدہ ہم سے اور ہمارے باپ دادا سے پہلے سے ہوتا چلا آیا ہے کہاں کا اٹھنا اور کیسی قیامت یہ تو صرف پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔

قُلۡ سِيۡرُوۡا فِى الۡاَرۡضِ فَانۡظُرُوۡا كَيۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ الۡمُجۡرِمِيۡنَ ﴿۶۹﴾

۶۹۔ کہدو کہ ملک میں چلو پھرو پھر دیکھو کہ گناہگاروں کا انجام کیا ہوا ہے۔

وَلَا تَحۡزَنۡ عَلَيۡهِمۡ وَ لَا تَكُنۡ فِىۡ ضَيۡقٍ مِّمَّا يَمۡكُرُوۡنَ ﴿۷۰﴾

۷۰۔ اور ان کے حال پر غم نہ کرنا اور نہ ان چالوں سے جو یہ کر رہے ہیں تنگ دل ہونا۔

وَ يَقُوۡلُوۡنَ مَتٰى هٰذَا الۡوَعۡدُ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿۷۱﴾

۷۱۔ اور کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو یہ وعدہ کب پورا ہو گا؟

قُلۡ عَسٰٓى اَنۡ يَّكُوۡنَ رَدِفَ لَـكُمۡ بَعۡضُ الَّذِىۡ تَسۡتَعۡجِلُوۡنَ ﴿۷۲﴾

۷۲۔ کہدو کہ جس عذاب کے لئے تم جلدی کر رہے ہو شاید اس میں سے کچھ تمہارے نزدیک آپہنچا ہو۔

وَ اِنَّ رَبَّكَ لَذُوۡ فَضۡلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰـكِنَّ اَكۡثَرَهُمۡ لَا يَشۡكُرُوۡنَ ﴿۷۳﴾

۷۳۔ اور تمہارا پروردگار تو لوگوں پر فضل کرنے والا ہے لیکن ان میں سے اکثر شکر نہیں کرتے۔

وَ اِنَّ رَبَّكَ لَيَـعۡلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوۡرُهُمۡ وَمَا يُعۡلِنُوۡنَ ﴿۷۴﴾

۷۴۔ اور جو باتیں انکے سینوں میں پوشیدہ ہوتی ہیں اور جو کام وہ ظاہر کرتے ہیں تمہارا پروردگار ان سب کو جانتا ہے۔

وَمَا مِنۡ غَآٮِٕبَةٍ فِى السَّمَآءِ وَالۡاَرۡضِ اِلَّا فِىۡ كِتٰبٍ مُّبِيۡنٍ ﴿۷۵﴾

۷۵۔ اور آسمانوں اور زمین میں کوئی پوشیدہ چیز نہیں ہے مگر یہ کہ وہ ایک کتاب روشن میں لکھی ہوئی ہے۔

اِنَّ هٰذَا الۡقُرۡاٰنَ يَقُصُّ عَلٰى بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ اَكۡثَرَ الَّذِىۡ هُمۡ فِيۡهِ يَخۡتَلِفُوۡنَ ﴿۷۶﴾

۷۶۔ بیشک یہ قرآن بنی اسرائیل کے سامنے اکثر باتیں جن میں وہ اختلاف کرتے ہیں بیان کر دیتا ہے۔

وَاِنَّهٗ لَهُدًى وَّرَحۡمَةٌ لِّلۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۷۷﴾

۷۷۔ اور بیشک یہ مومنوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے۔

اِنَّ رَبَّكَ يَقۡضِىۡ بَيۡنَهُمۡ بِحُكۡمِهٖ ۚ وَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الۡعَلِيۡمُ ﴿۷۸﴾ ۚ

۷۸۔ تمہارا پروردگار قیامت کے روز ان میں اپنے حکم سے فیصلہ کر دے گا اور وہ غالب ہے علم والا ہے۔

فَتَوَكَّلۡ عَلَى اللّٰهِ ‌ؕ اِنَّكَ عَلَى الۡحَـقِّ الۡمُبِيۡنِ ﴿۷۹﴾

۷۹۔ تو اللہ پر بھروسہ رکھو تم تو صاف حق پر ہو۔

اِنَّكَ لَا تُسۡمِعُ الۡمَوۡتٰى وَلَا تُسۡمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ اِذَا وَلَّوۡا مُدۡبِرِيۡنَ ﴿۸۰﴾

۸۰۔ کچھ شک نہیں کہ تم مردوں کو بات نہیں سنا سکتے اور نہ بہروں کو جبکہ وہ پیٹھ پھیر لیں آواز سنا سکتے ہو۔

وَمَاۤ اَنۡتَ بِهٰدِى الۡعُمۡىِ عَنۡ ضَلٰلَتِهِمۡ‌ ؕ اِنۡ تُسۡمِعُ اِلَّا مَنۡ يُّؤۡمِنُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمۡ مُّسۡلِمُوۡنَ ﴿۸۱﴾

۸۱۔ اور نہ اندھوں کو گمراہی سے نکال کر رستہ دکھا سکتے ہو تم تو انہی کو سنا سکتے ہو جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں پھر وہ فرمانبردار ہو جاتے ہیں۔

وَاِذَا وَقَعَ الۡقَوۡلُ عَلَيۡهِمۡ اَخۡرَجۡنَا لَهُمۡ دَآبَّةً مِّنَ الۡاَرۡضِ تُكَلِّمُهُمۡ ۙ اَنَّ النَّاسَ

۸۲۔ اور جب انکے بارے میں عذاب کا وعدہ پورا ہو گا تو ہم انکے لئے زمین میں سے ایک جانور نکالیں گے جو ان سے باتیں کرے گا۔ یہ ہم اسلئے کریں گے کہ لوگ

ع ۶ ۲

كَانُوۡا بِاٰيٰتِنَا لَا يُوۡقِنُوۡنَ ۝۸۲
وَيَوۡمَ نَحۡشُرُ مِنۡ كُلِّ اُمَّةٍ فَوۡجًا مِّمَّنۡ يُّكَذِّبُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمۡ يُوۡزَعُوۡنَ ۝۸۳
حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوۡ قَالَ اَكَذَّبۡتُمۡ بِاٰيٰتِىۡ وَ لَمۡ تُحِيۡطُوۡا بِهَا عِلۡمًا اَمَّا ذَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ۝۸۴
وَ وَقَعَ الۡقَوۡلُ عَلَيۡهِمۡ بِمَا ظَلَمُوۡا فَهُمۡ لَا يَنۡطِقُوۡنَ ۝۸۵
اَلَمۡ يَرَوۡا اَنَّا جَعَلۡنَا الَّيۡلَ لِيَسۡكُنُوۡا فِيۡهِ وَالنَّهَارَ مُبۡصِرًا ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوۡمٍ يُّؤۡمِنُوۡنَ ۝۸۶
وَ يَوۡمَ يُنۡفَخُ فِى الصُّوۡرِ فَفَزِعَ مَنۡ فِى السَّمٰوٰتِ وَمَنۡ فِى الۡاَرۡضِ اِلَّا مَنۡ شَآءَ اللّٰهُ ؕ وَ كُلٌّ اَتَوۡهُ دٰخِرِيۡنَ ۝۸۷
وَ تَرَى الۡجِبَالَ تَحۡسَبُهَا جَامِدَةً وَّ هِىَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ ؕ صُنۡعَ اللّٰهِ الَّذِىۡۤ اَتۡقَنَ

ہماری آیتوں پر ایمان نہیں لاتے تھے۔

۸۳۔ اور جس روز ہم ہر امت میں سے ایک بڑے گروہ کو جمع کریں گے جو ہماری آیتوں کی تکذیب کرتے تھے پھر ان کی جماعت بندی کی جائے گی۔

۸۴۔ یہاں تک کہ جب سب آ جائیں گے تو اللہ فرمائے گا کہ کیا تم نے میری آیتوں کو جھٹلا دیا تھا حالانکہ تم نے اپنے علم سے ان کا احاطہ تو کیا ہی نہ تھا۔ بھلا تم کیا کرتے رہتے تھے؟

۸۵۔ اور ان کے ظلم کے سبب انکے حق میں وعدہ عذاب پورا ہو کر رہے گا تو وہ بول بھی نہ سکیں گے۔

۸۶۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے رات کو اس لئے بنایا ہے کہ اس میں آرام کریں اور دن کو روشن بنایا ہے کہ اس میں کام کریں بیشک اس میں مومن لوگوں کے لئے نشانیاں ہیں۔

۸۷۔ اور جس روز صور پھونکا جائے گا تو جو لوگ آسمانوں میں اور جو زمین میں ہیں سب گھبرا اٹھیں گے مگر وہ جسے اللہ چاہے اور سب اسکے پاس عاجز ہو کر چلے آئیں گے۔

۸۸۔ اور تم پہاڑوں کو دیکھتے ہو تو خیال کرتے ہو کہ مضبوط جمے ہوئے ہیں مگر وہ اس روز اس طرح اڑتے پھریں گے جیسے بادل یہ اللہ کی کاریگری ہے جس نے

كُلَّ شَيۡءٍ ؕ اِنَّهٗ خَبِيۡرٌۢ بِمَا تَفۡعَلُوۡنَ ﴿۸۸﴾

ہر چیز کو مضبوط بنایا۔ بیشک وہ تمہارے سب افعال سے باخبر ہے۔

مَنۡ جَآءَ بِالۡحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيۡرٌ مِّنۡهَا ۚ وَهُمۡ مِّنۡ فَزَعٍ يَّوۡمَىٕذٍ اٰمِنُوۡنَ ﴿۸۹﴾

۸۹۔ جو شخص نیکی لے کر آئے گا تو اسکے لئے اس سے بہتر بدلہ تیار ہے اور ایسے لوگ اس روز گھبراہٹ سے بے خوف ہوں گے۔

وَ مَنۡ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَكُبَّتۡ وُجُوۡهُهُمۡ فِى النَّارِ ؕ هَلۡ تُجۡزَوۡنَ اِلَّا مَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۹۰﴾

۹۰۔ اور جو برائی لے کر آئے گا تو ایسے لوگ اوندھے منہ دوزخ میں ڈال دیئے جائیں گے۔ تمکو تو ان ہی اعمال کا بدلہ ملے گا جو تم کرتے رہے ہو۔

اِنَّمَاۤ اُمِرۡتُ اَنۡ اَعۡبُدَ رَبَّ هٰذِهِ الۡبَلۡدَةِ الَّذِىۡ حَرَّمَهَا وَلَهٗ كُلُّ شَىۡءٍ وَّ اُمِرۡتُ اَنۡ اَكُوۡنَ مِنَ الۡمُسۡلِمِيۡنَ ۙ﴿۹۱﴾

۹۱۔ کہدو مجھکو یہی ارشاد ہوا ہے کہ اس شہر مکہ کے مالک کی عبادت کروں جس نے اسکو محترم بنایا ہے اور ہر چیز اسی کی ہے اور مجھے یہ بھی حکم ہوا ہے کہ میں فرمانبردار رہوں۔

وَ اَنۡ اَتۡلُوَا الۡقُرۡاٰنَ ۚ فَمَنِ اهۡتَدٰى فَاِنَّمَا يَهۡتَدِىۡ لِنَفۡسِهٖ ۚ وَمَنۡ ضَلَّ فَقُلۡ اِنَّمَاۤ اَنَا مِنَ الۡمُنۡذِرِيۡنَ ﴿۹۲﴾

۹۲۔ اور یہ بھی کہ قرآن پڑھا کروں تو اب جو شخص راہ راست اختیار کرتا ہے تو اپنے ہی فائدے کے لئے اختیار کرتا ہے۔ اور جو گمراہ رہتا ہے تو کہدو کہ میں تو صرف خبردار کرنے والا ہوں۔

وَ قُلِ الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ سَيُرِيۡكُمۡ اٰيٰتِهٖ فَتَعۡرِفُوۡنَهَا ؕ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۹۳﴾ ع

۹۳۔ اور کہو کہ اللہ کا شکر ہے۔ وہ تمکو عنقریب اپنی نشانیاں دکھائے گا تو تم انکو پہچان لو گے۔ اور جو کام تم کرتے ہو تمہارا پروردگار ان سے بیخبر نہیں ہے۔

ع ۱۱ ۳

اٰیاتها ۸۸ | ۲۸ سُوْرَةُ الْقَصَصِ مَكِّيَّةٌ ۴۹ | رکوعاتها ۹

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

طٰسٓمّٓ ﴿۱﴾

۱۔ طسم۔

تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿۲﴾

۲۔ یہ کتاب روشن کی آیتیں ہیں۔

نَتْلُوْا عَلَيْكَ مِنْ نَّبَاِ مُوْسٰى وَ فِرْعَوْنَ بِالْحَقِّ لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۳﴾

۳۔ اے پیغمبر ہم تمہیں موسی اور فرعون کے کچھ حالات مومن لوگوں کے سنانے کے لئے صحیح صحیح سناتے ہیں۔

اِنَّ فِرْعَوْنَ عَلَا فِي الْاَرْضِ وَ جَعَلَ اَهْلَهَا شِيَعًا يَّسْتَضْعِفُ طَآئِفَةً مِّنْهُمْ يُذَبِّحُ اَبْنَآءَهُمْ وَ يَسْتَحْيٖ نِسَآءَهُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۴﴾

۴۔ کہ فرعون نے ملک میں سر اٹھا رکھا تھا اور وہاں کے باشندوں کو گروہ گروہ بنا رکھا تھا ان میں سے ایک گروہ کو یہاں تک کمزور کر دیا تھا کہ انکے بیٹوں کو ذبح کر ڈالتا اور انکی لڑکیوں کو زندہ رہنے دیتا۔ بیشک وہ مفسدوں میں تھا۔

وَنُرِيْدُ اَنْ نَّمُنَّ عَلَى الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا فِي الْاَرْضِ وَ نَجْعَلَهُمْ اَئِمَّةً وَّ نَجْعَلَهُمُ الْوٰرِثِيْنَ ﴿۵﴾ۙ

۵۔ اور ہم چاہتے تھے کہ جو لوگ ملک میں کمزور کر دیئے گئے ہیں ان پر احسان کریں اور انکو پیشوا بنائیں اور انہیں ملک کا وارث بنائیں۔

وَ نُمَكِّنَ لَهُمْ فِي الْاَرْضِ وَ نُرِيَ فِرْعَوْنَ وَ هَامٰنَ وَ جُنُوْدَهُمَا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا

۶۔ اور ملک میں انکو قدرت دیں اور فرعون اور ہامان اور انکے لشکر کو وہ چیز دکھا دیں جس سے وہ ڈرتے تھے۔

يَحۡذَرُوۡنَ ﴿۶﴾

وَ اَوۡحَيۡنَاۤ اِلٰۤى اُمِّ مُوۡسٰٓى اَنۡ اَرۡضِعِيۡهِ‌ ۚ فَاِذَا خِفۡتِ عَلَيۡهِ فَاَلۡقِيۡهِ فِى الۡيَمِّ وَ لَا تَخَافِىۡ وَلَا تَحۡزَنِىۡ‌ ۚ اِنَّا رَآدُّوۡهُ اِلَيۡكِ وَ جَاعِلُوۡهُ مِنَ الۡمُرۡسَلِيۡنَ ﴿۷﴾

۷۔ اور ہم نے موسیٰ کی ماں کی طرف وحی بھیجی کہ اسکو دودھ پلاؤ پھر جب تمکو اسکے بارے میں کچھ خوف پیدا ہو تو اسے دریا میں ڈال دینا اور نہ تو خوف کرنا اور نہ رنج کرنا۔ ہم اسکو تمہارے پاس واپس پہنچا دیں گے اور بعد میں اسے پیغمبر بنا دیں گے۔

فَالۡتَقَطَهٗۤ اٰلُ فِرۡعَوۡنَ لِيَكُوۡنَ لَهُمۡ عَدُوًّا وَّحَزَنًا‌ ؕ اِنَّ فِرۡعَوۡنَ وَهَامٰنَ وَ جُنُوۡدَهُمَا كَانُوۡا خٰطِـِٕيۡنَ ﴿۸﴾

۸۔ سو فرعون کے لوگوں نے اسکو اٹھا لیا اس لئے کہ نتیجہ یہ ہونا تھا کہ وہ ان کا دشمن اور انکے لئے موجب غم ہو۔ بیشک فرعون اور ہامان اور انکے لشکر غلطی پر تھے۔

وَ قَالَتِ امۡرَاَتُ فِرۡعَوۡنَ قُرَّتُ عَيۡنٍ لِّىۡ وَلَكَ‌ ؕ لَا تَقۡتُلُوۡهُ ‌ۖ عَسٰٓى اَنۡ يَّنۡفَعَنَاۤ اَوۡ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا وَّ هُمۡ لَا يَشۡعُرُوۡنَ ﴿۹﴾

۹۔ اور فرعون کی بیوی نے کہا کہ یہ میری اور تمہاری دونوں کی آنکھوں کی ٹھنڈک ہے اسکو قتل نہ کرنا۔ شاید یہ ہمیں فائدہ پہنچائے یا ہم اسے بیٹا بنا لیں اور وہ انجام سے بیخبر تھے۔

وَ اَصۡبَحَ فُؤَادُ اُمِّ مُوۡسٰى فٰرِغًا‌ ؕ اِنۡ كَادَتۡ لَـتُبۡدِىۡ بِهٖ لَوۡلَاۤ اَنۡ رَّبَطۡنَا عَلٰى قَلۡبِهَا لِتَكُوۡنَ مِنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۱۰﴾

۱۰۔ اور موسیٰ کی ماں کا دل بیقرار ہو گیا اگر ہم انکے دل کو مضبوط نہ کر دیتے تو قریب تھا کہ وہ اس غم کو ظاہر کر دیتیں۔ ہم چاہتے تھے کہ وہ مومنوں میں رہیں۔

وَقَالَتۡ لِاُخۡتِهٖ قُصِّيۡهِ‌ ۖ فَبَصُرَتۡ بِهٖ عَنۡ جُنُبٍ وَّ هُمۡ لَا يَشۡعُرُوۡنَ ۙ‏ ﴿۱۱﴾

۱۱۔ اور والدہ موسیٰ نے اسکی بہن سے کہا کہ اسکے پیچھے پیچھے چلی جا تو وہ اسے دور سے دیکھتی رہی اور ان لوگوں کو کچھ خبر نہ تھی۔

وَ حَرَّمْنَا عَلَيْهِ الْمَرَاضِعَ مِنْ قَبْلُ فَقَالَتْ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰٓى اَهْلِ بَيْتٍ يَّكْفُلُوْنَهٗ لَكُمْ وَ هُمْ لَهٗ نٰصِحُوْنَ ﴿۱۲﴾

فَرَدَدْنٰهُ اِلٰٓى اُمِّهٖ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ وَ لِتَعْلَمَ اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّ لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳﴾ ع

وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَاسْتَوٰٓى اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّ عِلْمًا ؕ وَ كَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۴﴾

وَ دَخَلَ الْمَدِيْنَةَ عَلٰى حِيْنِ غَفْلَةٍ مِّنْ اَهْلِهَا فَوَجَدَ فِيْهَا رَجُلَيْنِ يَقْتَتِلٰنِ ۫ هٰذَا مِنْ شِيْعَتِهٖ وَ هٰذَا مِنْ عَدُوِّهٖ ۚ فَاسْتَغَاثَهُ الَّذِىْ مِنْ شِيْعَتِهٖ عَلَى الَّذِىْ مِنْ عَدُوِّهٖ ۙ فَوَكَزَهٗ مُوْسٰى فَقَضٰى عَلَيْهِ ۫ قَالَ هٰذَا مِنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ عَدُوٌّ مُّضِلٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۱۵﴾

۱۲۔ اور ہم نے پہلے ہی سے اس پر دائیوں کے دودھ حرام کر دیئے تھے۔ تو موسیٰ کی بہن نے کہا کہ میں تمیں ایسے گھر والے بتاؤں کہ تمہارے لئے اس بچے کو پالیں اور اسکی خیرخواہی سے پرورش کریں۔

۱۳۔ سو ہم نے اس طریق سے انکو ان کی ماں کے پاس واپس پہنچا دیا تاکہ انکی آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور وہ غم نہ کھائیں اور معلوم کر لیں کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

۱۴۔ اور جب موسیٰ جوانی کو پہنچے اور بھرپور جوان ہو گئے تو ہم نے انکو حکمت اور علم عنایت کیا۔ اور ہم نیکوکاروں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔

۱۵۔ اور وہ ایسے وقت شہر میں داخل ہوئے کہ وہاں کے باشندے بیخبر ہو رہے تھے تو دیکھا کہ وہاں دو شخص لڑ رہے تھے ایک تو موسیٰ کی قوم کا ہے اور دوسرا انکے دشمنوں میں سے تو جو شخص انکی قوم میں سے تھا اس نے دوسرے شخص کے مقابلے میں جو موسیٰ کے دشمنوں میں سے تھا مدد طلب کی تو موسیٰ نے اسکو مکا مارا اور اس کا کام تمام کر دیا کہنے لگے کہ یہ تو شیطانی کام ہوا بیشک وہ انسان کا دشمن ہے کھلا بہکانے والا ہے۔

قَالَ رَبِّ اِنِّیۡ ظَلَمۡتُ نَفۡسِیۡ فَاغۡفِرۡ لِیۡ فَغَفَرَ لَہٗ ؕ اِنَّہٗ ھُوَ الۡغَفُوۡرُ الرَّحِیۡمُ ﴿۱۶﴾

۱۶۔ بولے کہ اے پروردگار میں نے اپنے آپ پر ظلم کیا سو تو مجھے بخش دے تو اللہ نے انکو بخش دیا۔ بیشک وہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

قَالَ رَبِّ بِمَاۤ اَنۡعَمۡتَ عَلَیَّ فَلَنۡ اَکُوۡنَ ظَہِیۡرًا لِّلۡمُجۡرِمِیۡنَ ﴿۱۷﴾

۱۷۔ کہنے لگے کہ اے پروردگار تو نے جو مجھ پر مہربانی فرمائی ہے تو میں بھی آئندہ کبھی گنہگاروں کا مددگار نہ بنوں گا۔

فَاَصۡبَحَ فِی الۡمَدِیۡنَۃِ خَآئِفًا یَّتَرَقَّبُ فَاِذَا الَّذِی اسۡتَنۡصَرَہٗ بِالۡاَمۡسِ یَسۡتَصۡرِخُہٗ ؕ قَالَ لَہٗ مُوۡسٰۤی اِنَّکَ لَغَوِیٌّ مُّبِیۡنٌ ﴿۱۸﴾

۱۸۔ الغرض صبح کے وقت شہر میں ڈرتے ڈرتے داخل ہوئے کہ دیکھیں کیا ہوتا ہے تو ناگہاں وہی شخص جس نے کل ان سے مدد مانگی تھی پھر انکو پکار رہا ہے۔ موسیٰ نے اس سے کہا کہ تو تو بڑا بہکا ہوا ہے۔

فَلَمَّاۤ اَنۡ اَرَادَ اَنۡ یَّبۡطِشَ بِالَّذِیۡ ھُوَ عَدُوٌّ لَّہُمَا ۙ قَالَ یٰمُوۡسٰۤی اَتُرِیۡدُ اَنۡ تَقۡتُلَنِیۡ کَمَا قَتَلۡتَ نَفۡسًۢا بِالۡاَمۡسِ ٭ۖ اِنۡ تُرِیۡدُ اِلَّاۤ اَنۡ تَکُوۡنَ جَبَّارًا فِی الۡاَرۡضِ وَ مَا تُرِیۡدُ اَنۡ تَکُوۡنَ مِنَ الۡمُصۡلِحِیۡنَ ﴿۱۹﴾

۱۹۔ پھر جب موسیٰ نے ارادہ کیا کہ اس شخص کو جو ان دونوں کا دشمن تھا پکڑ لیں تو وہ بول اٹھا کہ جس طرح تم نے کل ایک شخص کو مار ڈالا تھا اسی طرح چاہتے ہو کہ تم مجھے بھی مار ڈالو۔ تم تو یہی چاہتے ہو کہ ملک میں ظلم و ستم کرتے پھرو اور یہ نہیں چاہتے کہ صلح کرانے والوں میں سے ہو جاؤ۔

وَ جَآءَ رَجُلٌ مِّنۡ اَقۡصَا الۡمَدِیۡنَۃِ یَسۡعٰی ۫ قَالَ یٰمُوۡسٰۤی اِنَّ الۡمَلَاَ یَاۡتَمِرُوۡنَ بِکَ لِیَقۡتُلُوۡکَ فَاخۡرُجۡ اِنِّیۡ لَکَ مِنَ النّٰصِحِیۡنَ ﴿۲۰﴾

۲۰۔ اور ایک شخص شہر کی پرلی طرف سے دوڑتا ہوا آیا بولا کہ اے موسیٰ اہل دربار تمہارے بارے میں مشورے کرتے ہیں کہ تمکو مار ڈالیں سو تم یہاں سے نکل جاؤ۔ میں تمہارا خیر خواہ ہوں۔

۲ ع ۸ ۵

فَخَرَجَ مِنۡهَا خَآئِفًا يَّتَرَقَّبُ ۡ قَالَ رَبِّ نَجِّنِىۡ مِنَ الۡقَوۡمِ الظّٰلِمِيۡنَ ؑ ﴿۲۱﴾

۲۱۔ چنانچہ موسیٰ وہاں سے ڈرتے ڈرتے نکل کھڑے ہوئے کہ دیکھیں کیا ہوتا ہے اور دعا کرنے لگے کہ اے پروردگار مجھے ظالم لوگوں سے نجات دے۔

وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلۡقَآءَ مَدۡيَنَ قَالَ عَسٰى رَبِّىۡۤ اَنۡ يَّهۡدِيَنِىۡ سَوَآءَ السَّبِيۡلِ ﴿۲۲﴾

۲۲۔ اور جب انہوں نے مدین کی طرف رخ کیا تو کہنے لگے امید ہے کہ میرا پروردگار مجھے سیدھا رستہ بتائے۔

وَلَمَّا وَرَدَ مَآءَ مَدۡيَنَ وَجَدَ عَلَيۡهِ اُمَّةً مِّنَ النَّاسِ يَسۡقُوۡنَ ۙ وَ وَجَدَ مِنۡ دُوۡنِهِمُ امۡرَاَتَيۡنِ تَذُوۡدٰنِ ۚ قَالَ مَا خَطۡبُكُمَا ؕ قَالَتَا لَا نَسۡقِىۡ حَتّٰى يُصۡدِرَ الرِّعَآءُ ٜ وَ اَبُوۡنَا شَيۡخٌ كَبِيۡرٌ ﴿۲۳﴾

۲۳۔ اور جب مدین کے پانی کے مقام پر پہنچے تو دیکھا کہ وہاں لوگ جمع ہو رہے اور اپنے مویشیوں کو پانی پلا رہے ہیں اور انکے ایک طرف دو عورتیں اپنی بکریوں کو روکے کھڑی ہیں۔ موسیٰ نے ان سے کہا تمہارا کیا کام ہے۔ وہ بولیں کہ جب تک چرواہے اپنے جانوروں کو لے نہ جائیں ہم پانی نہیں پلا سکتے اور ہمارے والد بڑی عمر کے بوڑھے ہیں۔

فَسَقٰى لَهُمَا ثُمَّ تَوَلّٰٓى اِلَى الظِّلِّ فَقَالَ رَبِّ اِنِّىۡ لِمَاۤ اَنۡزَلۡتَ اِلَىَّ مِنۡ خَيۡرٍ فَقِيۡرٌ ﴿۲۴﴾

۲۴۔ تو موسیٰ نے انکے لئے بکریوں کو پانی پلا دیا پھر سائے کی طرف چلے گئے۔ اور کہنے لگے کہ پروردگار میں اس کا محتاج ہوں کہ تو مجھ پر اپنی نعمت نازل فرمائے۔

فَجَآءَتۡهُ اِحۡدٰٮهُمَا تَمۡشِىۡ عَلَى اسۡتِحۡيَآءٍ ۡ قَالَتۡ اِنَّ اَبِىۡ يَدۡعُوۡكَ لِيَجۡزِيَكَ اَجۡرَ مَا سَقَيۡتَ لَنَا ؕ فَلَمَّا جَآءَهٗ وَقَصَّ عَلَيۡهِ الۡقَصَصَ ۙ قَالَ لَا تَخَفۡ ٚ نَجَوۡتَ مِنَ

۲۵۔ تھوڑی دیر کے بعد ان میں سے ایک عورت جو شرماتی اور لجاتی چلی آتی تھی۔ موسیٰ کے پاس آئی کہنے لگی کہ تمکو میرے والد بلاتے ہیں کہ تم نے جو ہمارے لئے پانی پلایا تھا اسکی تمکو اجرت دیں۔ پھر جب وہ انکے پاس آئے اور ان سے اپنا ماجرا بیان کیا تو انہوں

الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۵﴾

نے کہا کہ کچھ خوف نہ کرو۔ تم ظالم لوگوں سے بچ آئے ہو۔

قَالَتْ اِحْدٰىهُمَا يٰٓاَبَتِ اسْتَاْجِرْهُ ۫ اِنَّ خَيْرَ مَنِ اسْتَاْجَرْتَ الْقَوِىُّ الْاَمِيْنُ ﴿۲۶﴾

۲۶۔ ایک لڑکی بولی کہ ابا انکو نوکر رکھ لیجئے کیونکہ بہترین نوکر جو آپ رکھیں وہ ہے جو توانا ہو امانتدار ہو۔

قَالَ اِنِّيْٓ اُرِيْدُ اَنْ اُنْكِحَكَ اِحْدَى ابْنَتَيَّ هٰتَيْنِ عَلٰٓى اَنْ تَاْجُرَنِيْ ثَمٰنِيَ حِجَجٍ ۚ فَاِنْ اَتْمَمْتَ عَشْرًا فَمِنْ عِنْدِكَ ۚ وَمَآ اُرِيْدُ اَنْ اَشُقَّ عَلَيْكَ ؕ سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۲۷﴾

۲۷۔ انہوں نے موسیٰ سے کہا کہ میں چاہتا ہوں کہ اپنی ان دو بیٹیوں میں سے ایک کو تم سے بیاہ دوں اس عہد پر کہ تم آٹھ برس میری خدمت کرو پھر اگر دس سال پورے کر دو تو وہ تمہاری طرف سے احسان ہو گا اور میں تم پر تکلیف ڈالنی نہیں چاہتا۔ تم مجھے ان شاء اللہ نیک لوگوں میں پاؤ گے۔

قَالَ ذٰلِكَ بَيْنِيْ وَ بَيْنَكَ ؕ اَيَّمَا الْاَجَلَيْنِ قَضَيْتُ فَلَا عُدْوَانَ عَلَيَّ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى مَا نَقُوْلُ وَكِيْلٌ ع ﴿۲۸﴾

۲۸۔ موسیٰ نے کہا کہ مجھ میں اور آپ میں یہ عہد پختہ ہوا میں جو مدت چاہوں پوری کر دوں پھر مجھ پر کوئی زیادتی نہ ہو۔ اور ہم جو معاہدہ کرتے ہیں اللہ اس پر گواہ ہے۔

فَلَمَّا قَضٰى مُوْسَى الْاَجَلَ وَسَارَ بِاَهْلِهٖٓ اٰنَسَ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ نَارًا ۚ قَالَ لِاَهْلِهِ امْكُثُوْٓا اِنِّيْٓ اٰنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّيْٓ اٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِخَبَرٍ اَوْ جَذْوَةٍ مِّنَ النَّارِ لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ﴿۲۹﴾

۲۹۔ پھر جب موسیٰ نے مدت پوری کر دی اور اپنے گھر کے لوگوں کو لے کر چلے تو طور کی طرف سے آگ دکھائی دی وہ اپنے گھر والوں سے کہنے لگے کہ تم یہاں ٹھہرو۔ مجھے آگ نظر آئی ہے شاید میں وہاں سے رستے کا کچھ پتہ لاؤں یا آگ کا انگارہ لے آؤں تاکہ تم آگ تاپو۔

فَلَمَّآ اَتٰىهَا نُوْدِیَ مِنْ شَاطِیِٔ الْوَادِ الْاَیْمَنِ فِی الْبُقْعَةِ الْمُبٰرَكَةِ مِنَ الشَّجَرَةِ اَنْ یّٰمُوْسٰۤی اِنِّیْۤ اَنَا اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۳۰﴾

۳۰۔ سو جب اس کے پاس پہنچے تو میدان کے دائیں کنارے سے ایک مبارک جگہ میں ایک درخت میں سے آواز آئی کہ اے موسیٰ یہ میں ہوں اللہ تمام جہانوں کا پروردگار۔

وَ اَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ؕ فَلَمَّا رَاٰهَا تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا جَآنٌّ وَّلّٰی مُدْبِرًا وَّ لَمْ یُعَقِّبْ ؕ یٰمُوْسٰۤی اَقْبِلْ وَلَا تَخَفْ ۫ اِنَّكَ مِنَ الْاٰمِنِیْنَ ﴿۳۱﴾

۳۱۔ اور یہ کہ اپنی لاٹھی ڈال دو۔ سو جب انہوں نے دیکھا کہ وہ حرکت کر رہی ہے گویا سانپ ہے تو پیٹھ پھیر کر چل دیئے اور پیچھے مڑ کر بھی نہ دیکھا۔ فرمایا موسیٰ آگے آؤ اور ڈرو مت تم امن پانے والوں میں ہو۔

اُسْلُكْ یَدَكَ فِیْ جَیْبِكَ تَخْرُجْ بَیْضَآءَ مِنْ غَیْرِ سُوْٓءٍ ۫ وَّ اضْمُمْ اِلَیْكَ جَنَاحَكَ مِنَ الرَّهْبِ فَذٰنِكَ بُرْهَانٰنِ مِنْ رَّبِّكَ اِلٰی فِرْعَوْنَ وَ مَلَا۠ئِهٖ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِیْنَ ﴿۳۲﴾

۳۲۔ اپنا ہاتھ گریبان میں ڈالو تو بغیر کسی عیب کے سفید روشن ہو کر نکل آئے گا اور خوف دور کرنے کی غرض سے اپنے بازو کو اپنی طرف یعنی سینے سے ملا لو۔ یہ دو دلیلیں تمہارے پروردگار کی طرف سے ہیں فرعون اور اسکے درباریوں کیلئے بیشک وہ نافرمان لوگ ہیں۔

قَالَ رَبِّ اِنِّیْ قَتَلْتُ مِنْهُمْ نَفْسًا فَاَخَافُ اَنْ یَّقْتُلُوْنِ ﴿۳۳﴾

۳۳۔ موسیٰ نے کہا اے پروردگار ان میں کا ایک شخص میرے ہاتھ سے قتل ہو چکا ہے سو مجھے خوف ہے کہ وہ مجھ کو مار ڈالیں گے۔

وَ اَخِیْ هٰرُوْنُ هُوَ اَفْصَحُ مِنِّیْ لِسَانًا فَاَرْسِلْهُ مَعِیَ رِدْاً یُّصَدِّقُنِیْۤ اِنِّیْۤ اَخَافُ اَنْ یُّكَذِّبُوْنِ ﴿۳۴﴾

۳۴۔ اور ہارون جو میرا بھائی ہے اسکی زبان مجھ سے زیادہ فصیح ہے تو اسکو میرے ساتھ مددگار بنا کر بھیج کہ میری تصدیق کرے مجھے خوف ہے کہ وہ لوگ میری تکذیب کریں گے۔

قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِاَخِيْكَ وَ نَجْعَلُ لَكُمَا سُلْطٰنًا فَلَا يَصِلُوْنَ اِلَيْكُمَا ۚ بِاٰيٰتِنَآ اَنْتُمَا وَ مَنِ اتَّبَعَكُمَا الْغٰلِبُوْنَ ﴿۳۵﴾

۳۵۔ فرمایا ہم تمہارے بھائی کے ذریعے تمہارے بازو کو مضبوط کریں گے اور تم دونوں کو غلبہ دیں گے تو ہماری نشانیوں کے سبب وہ تم تک پہنچ نہ سکیں گے تم دونوں اور جنہوں نے تمہاری پیروی کی وہی غالب رہیں گے۔

فَلَمَّا جَآءَهُمْ مُّوْسٰى بِاٰيٰتِنَا بَيِّنٰتٍ قَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّفْتَرًى وَّمَا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِيْٓ اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۶﴾

۳۶۔ پھر جب موسیٰ انکے پاس ہماری کھلی نشانیاں لے کر آئے تو وہ کہنے لگے کہ یہ تو جادو ہے جو اس نے بنا کھڑا کیا ہے اور یہ باتیں ہم نے اپنے اگلے باپ دادا میں تو کبھی سنی نہیں۔

وَ قَالَ مُوْسٰى رَبِّيْٓ اَعْلَمُ بِمَنْ جَآءَ بِالْهُدٰى مِنْ عِنْدِهٖ وَمَنْ تَكُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۳۷﴾

۳۷۔ اور موسیٰ نے کہا کہ میرا پروردگار اس شخص کو خوب جانتا ہے جو اسکی طرف سے ہدایت لے کر آیا ہے اور جسکے لئے عاقبت کا گھر یعنی بہشت ہے۔ بیشک ظالم کامیاب نہیں ہونگے۔

وَ قَالَ فِرْعَوْنُ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَاُ مَا عَلِمْتُ لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرِيْ ۚ فَاَوْقِدْ لِيْ يٰهَامٰنُ عَلَى الطِّيْنِ فَاجْعَلْ لِّيْ صَرْحًا لَّعَلِّيْٓ اَطَّلِعُ اِلٰٓى اِلٰهِ مُوْسٰى ۙ وَ اِنِّيْ لَاَظُنُّهٗ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۳۸﴾

۳۸۔ اور فرعون نے کہا کہ اے اہل دربار میں اپنے سوا کسی کو تمہارا خدا نہیں جانتا سوائے ہامان میرے لئے گارے کو آگ لگا کر اینٹیں پکا دو پھر ایک اونچا محل بنا دو تاکہ میں موسیٰ کے خدا کی طرف چڑھ کر اسے جھانک لوں اور میں تو اسے جھوٹا سمجھتا ہوں۔

وَاسْتَكْبَرَ هُوَ وَ جُنُوْدُهٗ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَ ظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ اِلَيْنَا لَا يُرْجَعُوْنَ ﴿۳۹﴾

۳۹۔ اور وہ اور اس کے لشکر ملک میں ناحق مغرور ہو رہے تھے اور خیال کرتے تھے کہ وہ ہماری طرف لوٹ کر نہیں آئیں گے۔

فَاَخَذْنٰهُ وَ جُنُوْدَهٗ فَنَبَذْنٰهُمْ فِی الْیَمِّ ۚ فَانْظُرْ كَیْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۴۰﴾

۴۰۔ تو ہم نے اسے اور اسکے لشکروں کو پکڑ لیا آخر ہم نے انہیں سمندر میں پھینک دیا۔ سو دیکھ لو کہ ظالموں کا کیسا انجام ہوا۔

وَ جَعَلْنٰهُمْ اَىِٕمَّةً یَّدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ ۚ وَ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ لَا یُنْصَرُوْنَ ﴿۴۱﴾

۴۱۔ اور ہم نے انکو پیشوا بنایا تھا وہ لوگوں کو دوزخ کی طرف بلاتے تھے اور قیامت کے دن انکی مدد نہیں کی جائے گی۔

وَ اَتْبَعْنٰهُمْ فِیْ هٰذِهِ الدُّنْیَا لَعْنَةً ۚ وَ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ هُمْ مِّنَ الْمَقْبُوْحِیْنَ ﴿۴۲﴾ ع ۴

۴۲۔ اور اس دنیا سے ہم نے ان کے پیچھے لعنت لگا دی اور وہ قیامت کے روز بھی بدحالوں میں ہوں گے۔

وَ لَقَدْ اٰتَیْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ مِنْۢ بَعْدِ مَاۤ اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ الْاُوْلٰى بَصَآىِٕرَ لِلنَّاسِ وَ هُدًى وَّ رَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ یَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۴۳﴾

۴۳۔ اور ہم نے پہلی امتوں کے ہلاک کرنے کے بعد موسیٰ کو کتاب دی جو لوگوں کے لئے بصیرت اور ہدایت اور رحمت ہے تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔

وَ مَا كُنْتَ بِجَانِبِ الْغَرْبِیِّ اِذْ قَضَیْنَاۤ اِلٰى مُوْسَى الْاَمْرَ وَ مَا كُنْتَ مِنَ الشّٰهِدِیْنَ ﴿۴۴﴾

۴۴۔ اور جب ہم نے موسیٰ کی طرف حکم بھیجا تھا تو تم طور کی مغربی جانب نہیں تھے اور نہ اس واقعے کے دیکھنے والوں میں تھے۔

وَ لٰكِنَّاۤ اَنْشَاْنَا قُرُوْنًا فَتَطَاوَلَ عَلَیْهِمُ الْعُمُرُ ۚ وَ مَا كُنْتَ ثَاوِیًا فِیْۤ اَهْلِ مَدْیَنَ تَتْلُوْا عَلَیْهِمْ اٰیٰتِنَا ۙ وَ لٰكِنَّا كُنَّا مُرْسِلِیْنَ ﴿۴۵﴾

۴۵۔ لیکن ہم نے موسیٰ کے بعد کئی امتوں کو پیدا کیا پھر ان پر ایک لمبی مدت گذر گئی اور نہ تم مدین والوں میں رہنے والے تھے کہ انکو ہماری آیتیں پڑھ پڑھ کر سناتے تھے۔ اور ہاں ہم ہی تو پیغمبر بھیجنے والے تھے۔

وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الطُّوْرِ اِذْ نَادَيْنَا وَلٰكِنْ رَّحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٤٦﴾

۴۶۔ اور نہ تم اس وقت جب کہ ہم نے موسی کو آواز دی طور کے کنارے تھے۔ بلکہ تمہارا بھیجا جانا تمہارے پروردگار کی رحمت ہے تاکہ تم ان لوگوں کو جنکے پاس تم سے پہلے کوئی خبردار کرنے والا نہیں آیا خبردار کرو تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔

وَلَوْلَآ اَنْ تُصِيْبَهُمْ مُّصِيْبَةٌ ۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ فَيَقُوْلُوْا رَبَّنَا لَوْلَآ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ وَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٤٧﴾

۴۷۔ اور اے پیغمبر ہم نے تمکو اس لئے بھیجا ہے کہ ایسا نہ ہو کہ اگر ان اعمال کے سبب جو انکے ہاتھ آگے بھیج چکے ہیں ان پر کوئی مصیبت واقع ہو تو یہ کہنے لگیں کہ اے پروردگار تو نے ہماری طرف کوئی پیغمبر کیوں نہ بھیجا کہ ہم تیری آیتوں کی پیروی کرتے اور ایمان لانے والوں میں ہوتے۔

فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوْا لَوْلَآ اُوْتِيَ مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى ؕ اَوَلَمْ يَكْفُرُوْا بِمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ ۚ قَالُوْا سِحْرٰنِ تَظٰهَرَا ۗ وَقَالُوْٓا اِنَّا بِكُلٍّ كٰفِرُوْنَ ﴿٤٨﴾

۴۸۔ پھر جب انکے پاس ہماری طرف سے حق آپہنچا تو کہنے لگے کہ جیسی نشانیاں موسی کو ملی تھیں ویسی اسکو کیوں نہیں ملیں۔ کیا جو نشانیاں پہلے موسی کو دی گئی تھیں انہوں نے ان سے کفر نہیں کیا؟ کہنے لگے کہ دونوں جادوگر ہیں ایک دوسرے کے موافق۔ اور بولے کہ ہم سب سے منکر ہیں۔

قُلْ فَاْتُوْا بِكِتٰبٍ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ هُوَ اَهْدٰى مِنْهُمَآ اَتَّبِعْهُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٤٩﴾

۴۹۔ کہدو کہ اگر سچے ہو تو تم اللہ کے پاس سے کوئی اور کتاب لے آؤ جو ان دونوں کتابوں سے بڑھ کر ہدایت کرنے والی ہو۔ تاکہ میں بھی اسی کی پیروی کروں۔

فَاِنْ لَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكَ فَاعْلَمْ اَنَّمَا يَتَّبِعُوْنَ اَهْوَآءَهُمْ ؕ وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنِ اتَّبَعَ هَوٰىهُ بِغَيْرِ هُدًى مِّنَ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۰﴾

۵۰۔ پھر اگر یہ تمہاری بات قبول نہ کریں تو جان لو کہ یہ صرف اپنی خواہشوں کی پیروی کرتے ہیں۔ اور اس سے زیادہ کون گمراہ ہوگا جو اللہ کی ہدایات کو چھوڑ کر اپنی خواہش کے پیچھے چلے۔ بیشک اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

وَلَقَدْ وَصَّلْنَا لَهُمُ الْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۵۱﴾ؕ

۵۱۔ اور ہم پے در پے ان لوگوں کے پاس ہدایت کی باتیں بھیجتے رہے ہیں تاکہ نصیحت حاصل کریں۔

اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِهٖ هُمْ بِهٖ يُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۲﴾

۵۲۔ جن لوگوں کو ہم نے اس سے پہلے کتاب دی تھی وہ اس پر ایمان لے آتے ہیں۔

وَ اِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِهٖٓ اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّنَآ اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلِهٖ مُسْلِمِيْنَ ﴿۵۳﴾

۵۳۔ اور جب قرآن انکو پڑھ کو سنایا جاتا ہے تو کہتے ہیں کہ ہم اس پر ایمان لے آئے بیشک یہ ہمارے پروردگار کی طرف سے برحق ہے اور ہم تو اس سے پہلے کے حکم بردار ہیں۔

اُولٰٓئِكَ يُؤْتَوْنَ اَجْرَهُمْ مَّرَّتَيْنِ بِمَا صَبَرُوْا وَيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ وَ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿۵۴﴾

۵۴۔ ان لوگوں کو دگنا بدلہ دیا جائے گا کیونکہ صبر کرتے رہے ہیں اور بھلائی کے ساتھ برائی کو دور کرتے ہیں اور جو مال ہم نے انکو دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔

وَ اِذَا سَمِعُوا اللَّغْوَ اَعْرَضُوْا عَنْهُ وَ قَالُوْا لَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ؗ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ ؗ لَا نَبْتَغِى الْجٰهِلِيْنَ ﴿۵۵﴾

۵۵۔ اور جب بیہودہ بات سنتے ہیں تو اس سے منہ پھیر لیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہمکو ہمارے اعمال اور تمکو تمہارے اعمال۔ تمکو سلام۔ ہم جاہلوں کو نہیں چاہتے۔

اِنَّكَ لَا تَهۡدِىۡ مَنۡ اَحۡبَبۡتَ وَلٰـكِنَّ اللّٰهَ يَهۡدِىۡ مَنۡ يَّشَآءُ‌ ۚ وَهُوَ اَعۡلَمُ بِالۡمُهۡتَدِيۡنَ ﴿۵۶﴾

۵۶۔ اے نبی تم جسکو دوست رکھتے ہو اسے ہدایت نہیں کر سکتے بلکہ اللہ ہی جسکو چاہتا ہے ہدایت کرتا ہے اور وہ ہدایت پانے والوں کو خوب جانتا ہے۔

وَقَالُوۡۤا اِنۡ نَّتَّبِعِ الۡهُدٰى مَعَكَ نُـتَخَطَّفۡ مِنۡ اَرۡضِنَا ‌ؕ اَوَلَمۡ نُمَكِّنۡ لَّهُمۡ حَرَمًا اٰمِنًا يُّجۡبٰٓى اِلَيۡهِ ثَمَرٰتُ كُلِّ شَىۡءٍ رِّزۡقًا مِّنۡ لَّدُنَّا وَلٰـكِنَّ اَكۡثَرَهُمۡ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۵۷﴾

۵۷۔ اور کہتے ہیں کہ اگر ہم تمہارے ساتھ ہدایت کی پیروی کریں تو اپنے ملک سے اچک لئے جائیں۔ کیا ہم نے انکو حرم میں جو امن کا مقام ہے جگہ نہیں دی۔ جہاں ہر قسم کے میوے پہنچائے جاتے ہیں بطور رزق ہماری طرف سے لیکن ان میں سے اکثر نہیں جانتے۔

وَكَمۡ اَهۡلَـكۡنَا مِنۡ قَرۡيَةٍۢ بَطِرَتۡ مَعِيۡشَتَهَا‌ ۚ فَتِلۡكَ مَسٰكِنُهُمۡ لَمۡ تُسۡكَنۡ مِّنۡۢ بَعۡدِهِمۡ اِلَّا قَلِيۡلًا‌ ؕ وَكُنَّا نَحۡنُ الۡوٰرِثِيۡنَ ﴿۵۸﴾

۵۸۔ اور ہم نے بہت سی بستیوں کو ہلاک کر ڈالا جو اپنی عیش والی زندگی میں اترا رہے تھے۔ سو یہ انکے مکانات ہیں جو انکے بعد آباد ہی نہیں ہوئے مگر بہت کم۔ اور انکے بعد ہم ہی وارث ہوئے۔

وَمَا كَانَ رَبُّكَ مُهۡلِكَ الۡقُرٰى حَتّٰى يَبۡعَثَ فِىۡۤ اُمِّهَا رَسُوۡلًا يَّتۡلُوۡا عَلَيۡهِمۡ اٰيٰتِنَا‌ ۚ وَمَا كُنَّا مُهۡلِكِى الۡقُرٰٓى اِلَّا وَاَهۡلُهَا ظٰلِمُوۡنَ ﴿۵۹﴾

۵۹۔ اور تمہارا پروردگار بستیوں کو ہلاک نہیں کیا کرتا۔ جب تک انکے بڑے شہر میں پیغمبر نہ بھیج لے جو انکو ہماری آیتیں پڑھ پڑھ کر سنائے اور ہم بستیوں کو ہلاک نہیں کیا کرتے مگر اس حالت میں کہ وہاں کے باشندے ظالم ہوں۔

وَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ زِيْنَتُهَا ۚ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ وَّ اَبْقٰى ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿٦٠﴾

٦٠۔ اور اے لوگو جو چیز تمکو دی گئی ہے سو وہ دنیا کی زندگی کا فائدہ اور اسکی زینت ہے۔ اور جو اللہ کے پاس ہے وہ بہتر اور ہمیشہ باقی رہنے والی ہے۔ کیا تم سمجھتے نہیں؟

اَفَمَنْ وَّعَدْنٰهُ وَعْدًا حَسَنًا فَهُوَ لَاقِيْهِ كَمَنْ مَّتَّعْنٰهُ مَتَاعَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ثُمَّ هُوَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ ﴿٦١﴾

٦١۔ بھلا جس شخص سے ہم نے اچھا وعدہ کیا اور وہ اسے حاصل کرنے والا ہے تو کیا وہ اس شخص کا سا ہے جسکو ہم نے دنیا کی زندگی کے فائدے سے بہرہ مند کیا پھر وہ قیامت کے روز ان لوگوں میں ہو جو گرفتار کر کے حاضر کئے جائیں گے۔

وَ يَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿٦٢﴾

٦٢۔ اور جس روز اللہ انکو پکارے گا سو کہے گا کہ میرے وہ شریک کہاں ہیں جنکا تمہیں دعوٰی تھا۔

قَالَ الَّذِيْنَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ اَغْوَيْنَا ۚ اَغْوَيْنٰهُمْ كَمَا غَوَيْنَا ۚ تَبَرَّاْنَآ اِلَيْكَ ۫ مَا كَانُوْٓا اِيَّانَا يَعْبُدُوْنَ ﴿٦٣﴾

٦٣۔ تو جن لوگوں پر عذاب کا حکم ثابت ہو چکا ہو گا وہ کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار یہ وہ لوگ ہیں جنکو ہم نے گمراہ کیا تھا۔ اور جس طرح ہم خود گمراہ ہوئے تھے اسی طرح ہم نے انکو گمراہ کیا تھا اب ہم تیری طرف متوجہ ہو کر ان سے بیزار ہوتے ہیں یہ ہمیں نہیں پوجتے تھے۔

وَ قِيْلَ ادْعُوْا شُرَكَآءَكُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ وَرَاَوُا الْعَذَابَ ۚ لَوْ اَنَّهُمْ كَانُوْا يَهْتَدُوْنَ ﴿٦٤﴾

٦٤۔ اور کہا جائے گا کہ اپنے شریکوں کو بلاؤ۔ سو وہ انکو پکاریں گے تو وہ انکو جواب نہ دیں سکیں گے اور جب عذاب کو دیکھ لیں گے تو تمنا کریں گے کہ کاش وہ ہدایت یاب ہوتے۔

وَ يَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ مَاذَآ اَجَبْتُمُ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٦٥﴾

٦٥۔ اور جس روز اللہ انکو پکارے گا اور کہے گا کہ تم نے پیغمبروں کو کیا جواب دیا تھا۔

فَعَمِيَتْ عَلَيْهِمُ الْاَنْۢبَآءُ يَوْمَئِذٍ فَهُمْ لَا يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿٦٦﴾

٦٦۔ تو اس روز ان پر خبریں بند ہو جائیں گی پھر وہ آپس میں کچھ بھی نہ پوچھ سکیں گے۔

فَاَمَّا مَنْ تَابَ وَ اٰمَنَ وَ عَمِلَ صَالِحًا فَعَسٰۤى اَنْ يَّكُوْنَ مِنَ الْمُفْلِحِيْنَ ﴿٦٧﴾

٦٧۔ سو رہا وہ شخص جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور عمل نیک کئے تو امید ہے کہ وہ کامیاب ہونے والوں میں ہو۔

وَ رَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ وَ يَخْتَارُ ؕ مَا كَانَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٦٨﴾

٦٨۔ اور تمہارا پروردگار جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے برگزیدہ کر لیتا ہے۔ انکو اس کا اختیار نہیں ہے۔ یہ جو شرک کرتے ہیں اللہ اس سے پاک و بالاتر ہے۔

وَرَبُّكَ يَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿٦٩﴾

٦٩۔ اور انکے سینے جو کچھ مخفی کرتے ہیں اور جو یہ ظاہر کرتے ہیں تمہارا پروردگار اسکو جانتا ہے۔

وَ هُوَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ لَهُ الْحَمْدُ فِى الْاُوْلٰى وَالْاٰخِرَةِ ۫ وَلَهُ الْحُكْمُ وَ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٧٠﴾

٧٠۔ اور وہی اللہ ایسا ہے کہ اسکے سوا کوئی معبود نہیں دنیا اور آخرت میں اسی کی تعریف ہے اور اسی کا حکم چلتا ہے اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ الَّيْلَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ

٧١۔ کہو بھلا دیکھو تو اگر اللہ تم پر ہمیشہ قیامت کے دن تک رات کی تاریکی کئے رہے تو اللہ کے سوا کون معبود ہے جو تمکو روشنی لا دے تو کیا تم سنتے نہیں۔

يَأْتِيْكُمْ بِضِيَآءٍ ؕ اَفَلَا تَسْمَعُوْنَ ﴿۷۱﴾

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ النَّهَارَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَأْتِيْكُمْ بِلَيْلٍ تَسْكُنُوْنَ فِيْهِ ؕ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۷۲﴾

۷۲۔ کہو کہ بھلا دیکھو تو اگر اللہ تم پر ہمیشہ قیامت تک دن کئے رہے تو اللہ کے سوا کون معبود ہے کہ تمکو رات لا دے جسمیں تم آرام کرو۔ تو کیا تم دیکھتے نہیں۔

وَ مِنْ رَّحْمَتِهٖ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ وَ النَّهَارَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۳﴾

۷۳۔ اور اس نے اپنی رحمت سے تمہارے لئے رات کو اور دن کو بنایا تاکہ تم اس میں آرام کرو اور اس میں اس کا فضل تلاش کرو اور تاکہ شکر کرو۔

وَ يَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿۷۴﴾

۷۴۔ اور جس دن وہ انکو پکارے گا تو کہے گا کہ میرے وہ شریک جنکا تمہیں دعوٰی تھا کہاں ہیں۔

وَ نَزَعْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا فَقُلْنَا هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ فَعَلِمُوْٓا اَنَّ الْحَقَّ لِلّٰهِ وَ ضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۷۵﴾ ع ۱۵ ۱۰

۷۵۔ اور ہم ہر ایک امت میں سے ایک گواہ نکال لیں گے پھر کہیں گے کہ اپنی دلیل پیش کرو تو وہ جان لیں گے کہ سچ بات اللہ کی ہے اور جو کچھ وہ افترا کیا کرتے تھے ان سے جاتا رہے گا۔

اِنَّ قَارُوْنَ كَانَ مِنْ قَوْمِ مُوْسٰى فَبَغٰى عَلَيْهِمْ ۪ وَ اٰتَيْنٰهُ مِنَ الْكُنُوْزِ مَآ اِنَّ مَفَاتِحَهٗ لَتَنُوْٓاُ بِالْعُصْبَةِ اُولِي الْقُوَّةِ ۗ اِذْ

۷۶۔ قارون موسیٰ کی قوم میں سے تھا پھر وہ ان پر زیادتی کرنے لگا۔ اور ہم نے اسکو اتنے خزانے دیئے تھے کہ انکی کنجیاں ایک طاقتور جماعت کو اٹھانا مشکل ہوتیں جب اس سے اسکی قوم نے کہا کہ اترایئے مت

قَالَ لَهٗ قَوْمُهٗ لَا تَفْرَحْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْفَرِحِيْنَ ﴿٧٦﴾

کہ اللہ اترانے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

وَ ابْتَغِ فِيْمَآ اٰتٰىكَ اللّٰهُ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ وَ لَا تَنْسَ نَصِيْبَكَ مِنَ الدُّنْيَا وَ اَحْسِنْ كَمَآ اَحْسَنَ اللّٰهُ اِلَيْكَ وَلَا تَبْغِ الْفَسَادَ فِي الْاَرْضِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٧٧﴾

٧٧۔ اور جو مال تمکو اللہ نے عطا فرمایا ہے اس سے آخرت کی بھلائی طلب کیجئے اور دنیا سے اپنا حصہ نہ بھلایئے اور جیسی اللہ نے تم سے بھلائی کی ہے ویسی تم بھی لوگوں سے بھلائی کرو۔ اور ملک میں طالب فساد نہ ہو۔ کیونکہ اللہ فساد کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔

قَالَ اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٗ عَلٰى عِلْمٍ عِنْدِيْ ؕ اَوَلَمْ يَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَهْلَكَ مِنْ قَبْلِهٖ مِنَ الْقُرُوْنِ مَنْ هُوَ اَشَدُّ مِنْهُ قُوَّةً وَّ اَكْثَرُ جَمْعًا ؕ وَلَا يُسْـَٔلُ عَنْ ذُنُوْبِهِمُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٧٨﴾

٧٨۔ وہ بولا کہ یہ مال مجھے میرے ہنر کے سبب ملا ہے کیا اسکو معلوم نہیں تھا کہ اللہ نے اس سے پہلے بہت سی امتیں جو اس سے قوت میں بڑھ کر اور جمعیت میں بیشتر تھیں ہلاک کر ڈالی تھیں۔ اور گنہگاروں سے انکے گناہوں کے بارے میں پوچھا نہیں جائے گا۔

فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ فِيْ زِيْنَتِهٖ ؕ قَالَ الَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا يٰلَيْتَ لَنَا مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ قَارُوْنُ ۙ اِنَّهٗ لَذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ ﴿٧٩﴾

٧٩۔ تو ایک روز قارون بڑی آرائش اور ٹھاٹھ سے اپنی قوم کے سامنے نکلا۔ جو لوگ دنیا کی زندگی کے طالب تھے کہنے لگے کہ جیسا مال و متاع قارون کو ملا ہے کاش ایسا ہی ہمیں بھی ملے۔ وہ تو بڑے نصیب والا ہے۔

وَ قَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ وَيْلَكُمْ ثَوَابُ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّمَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ۚ وَلَا

٨٠۔ اور جن لوگوں کو علم دیا گیا تھا وہ کہنے لگے کہ تم پر افسوس۔ مومنوں اور نیکوکاروں کے لئے جو ثواب اللہ کے ہاں تیار ہے وہ کہیں بہتر ہے اور وہ صرف صبر

يُلَقّٰهَآ اِلَّا الصّٰبِرُوْنَ ﴿۸۰﴾

کرنے والوں ہی کو ملے گا۔

فَخَسَفْنَا بِهٖ وَ بِدَارِهِ الْاَرْضَ ۫ فَمَا كَانَ لَهٗ مِنْ فِئَةٍ يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۫ وَ مَا كَانَ مِنَ الْمُنْتَصِرِيْنَ ﴿۸۱﴾

۸۱۔ پس ہم نے قارون کو اور اسکی حویلی کو زمین میں دھنسا دیا۔ تو اللہ کے سوا کوئی جماعت اسکی مددگار نہ ہو سکی۔ اور نہ وہ بدلہ لے سکا۔

وَ اَصْبَحَ الَّذِيْنَ تَمَنَّوْا مَكَانَهٗ بِالْاَمْسِ يَقُوْلُوْنَ وَيْكَاَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَ يَقْدِرُ ۚ لَوْ لَآ اَنْ مَّنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا لَخَسَفَ بِنَا ؕ وَيْكَاَنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۲﴾ ع

۸۲۔ اور وہ لوگ جو کل اس کے رتبے کی تمنا کرتے تھے صبح کو کہنے لگے ہائے شامت! اللہ ہی تو اپنے بندوں میں سے جسکے لئے چاہتا ہے رزق فراخ کر دیتا ہے اور جسکے لئے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے۔ اگر اللہ ہم پر احسان نہ کرتا تو ہمیں بھی دھنسا دیتا۔ ہائے خرابی! کافر کامیاب نہیں ہوتے۔

تِلْكَ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ نَجْعَلُهَا لِلَّذِيْنَ لَا يُرِيْدُوْنَ عُلُوًّا فِي الْاَرْضِ وَلَا فَسَادًا ؕ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۸۳﴾

۸۳۔ وہ جو آخرت کا گھر ہے ہم نے اسے ان لوگوں کے لئے تیار کر رکھا ہے جو ملک میں ظلم اور فساد کا ارادہ نہیں رکھتے اور انجام نیک تو پرہیزگاروں ہی کا ہے۔

مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَى الَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۸۴﴾

۸۴۔ جو شخص نیکی لے کر آئے گا اس کے لئے اس سے بہتر صلہ ہو گا اور جو برائی لائے گا تو جن لوگوں نے برے کام کئے انکو بدلہ بھی اسی طرح کا ملے گا جس طرح کے وہ کام کرتے تھے۔

اِنَّ الَّذِیۡ فَرَضَ عَلَیۡکَ الۡقُرۡاٰنَ لَرَآدُّکَ اِلٰی مَعَادٍ ؕ قُلۡ رَّبِّیۡۤ اَعۡلَمُ مَنۡ جَآءَ بِالۡهُدٰی وَ مَنۡ هُوَ فِیۡ ضَلٰلٍ مُّبِیۡنٍ ﴿۸۵﴾

۸۵۔ اے پیغمبر جس اللہ نے تم پر قرآن کے احکام کو فرض کیا ہے وہ تمہیں پہلی جگہ لوٹا دے گا۔ کہدو کہ میرا پروردگار اس شخص کو بھی خوب جانتا ہے جو ہدایت لے کر آیا اور اسکو بھی جو کھلی گمراہی میں ہے۔

وَ مَا کُنۡتَ تَرۡجُوۡۤا اَنۡ یُّلۡقٰۤی اِلَیۡکَ الۡکِتٰبُ اِلَّا رَحۡمَةً مِّنۡ رَّبِّکَ فَلَا تَکُوۡنَنَّ ظَهِیۡرًا لِّلۡکٰفِرِیۡنَ ﴿۸۶﴾

۸۶۔ اور اے نبی تمہیں امید نہ تھی کہ تم پر یہ کتاب نازل کی جائے گی۔ مگر تمہارے پروردگار کی مہربانی سے نازل ہوئی سو تم ہرگز کافروں کے مددگار نہ ہونا۔

وَ لَا یَصُدُّنَّکَ عَنۡ اٰیٰتِ اللّٰهِ بَعۡدَ اِذۡ اُنۡزِلَتۡ اِلَیۡکَ وَ ادۡعُ اِلٰی رَبِّکَ وَ لَا تَکُوۡنَنَّ مِنَ الۡمُشۡرِکِیۡنَ ﴿۸۷﴾

۸۷۔ اور وہ تمہیں اللہ کی آیتوں کی تبلیغ سے بعد اسکے کہ وہ تم پر نازل ہو چکی ہیں روک نہ دیں اور اپنے پروردگار کو پکارتے رہو اور مشرکوں میں سے ہرگز نہ ہو جانا۔

وَ لَا تَدۡعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۘ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۟ کُلُّ شَیۡءٍ هَالِکٌ اِلَّا وَجۡهَهٗ ؕ لَهُ الۡحُکۡمُ وَ اِلَیۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۸۸﴾

۸۸۔ اور اللہ کے ساتھ کسی اور کو معبود سمجھ کر نہ پکارنا اسکے سوا کوئی معبود نہیں۔ اسکی ذات پاک کے سوا ہر چیز فنا ہونے والی ہے۔ اسی کا حکم چلتا ہے اور اسی کی طرف تم لوٹ کر جاؤ گے۔

ع ۹ / ۱۲

اٰیاتها ۶۹ — ۲۹ سُوۡرَةُ الۡعَنۡکَبُوۡتِ مَکِّیَّةٌ ۸۵ — رکوعاتها ۷

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الٓمّٓ ﴿۱﴾

۱۔ الم۔

اَحَسِبَ النَّاسُ اَنۡ يُّتۡرَكُوۡۤا اَنۡ يَّقُوۡلُوۡۤا اٰمَنَّا وَهُمۡ لَا يُفۡتَنُوۡنَ ﴿۲﴾	۲۔ کیا لوگ یہ خیال کئے ہوئے ہیں کہ صرف یہ کہنے سے کہ ہم ایمان لے آئے چھوڑ دیئے جائیں گے اور انکی آزمائش نہیں کی جائے گی۔
وَلَقَدۡ فَتَنَّا الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ فَلَيَعۡلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيۡنَ صَدَقُوۡا وَ لَيَعۡلَمَنَّ الۡكٰذِبِيۡنَ ﴿۳﴾	۳۔ اور جو لوگ ان سے پہلے ہو چکے ہیں ہم نے انکو بھی آزمایا تھا اور انکو بھی آزمائیں گے سو اللہ انکو ضرور معلوم کرے گا جو اپنے ایمان میں سچے ہیں اور انکو بھی جو جھوٹے ہیں۔
اَمۡ حَسِبَ الَّذِيۡنَ يَعۡمَلُوۡنَ السَّيِّاٰتِ اَنۡ يَّسۡبِقُوۡنَا ؕ سَآءَ مَا يَحۡكُمُوۡنَ ﴿۴﴾	۴۔ کیا وہ لوگ جو برے کام کرتے ہیں یہ سمجھے ہوئے ہیں کہ یہ ہمارے قابو سے نکل جائیں گے۔ جو فیصلہ یہ کرتے ہیں برا ہے۔
مَنۡ كَانَ يَرۡجُوۡا لِقَآءَ اللّٰهِ فَاِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ لَاٰتٍ ؕ وَهُوَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ ﴿۵﴾	۵۔ جو شخص اللہ کی ملاقات کی امید رکھتا ہو تو اللہ کا مقرر کیا ہوا وقت ضرور آنے والا ہے۔ اور وہ سننے والا ہے جاننے والا ہے۔
وَمَنۡ جَاهَدَ فَاِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفۡسِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَغَنِىٌّ عَنِ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۶﴾	۶۔ اور جو شخص محنت کرتا ہے تو اپنے ہی فائدے کے لئے محنت کرتا ہے۔ بیشک اللہ تو سارے جہان سے بے نیاز ہے۔
وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُكَفِّرَنَّ عَنۡهُمۡ سَيِّاٰتِهِمۡ وَلَنَجۡزِيَنَّهُمۡ اَحۡسَنَ الَّذِىۡ كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۷﴾	۷۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ہم ان کے گناہوں کو ان سے دور کر دیں گے اور انکو انکے اعمال کا بہت اچھا بدلہ دیں گے۔

وَ وَصَّيۡنَا الۡاِنۡسَانَ بِوَالِدَيۡهِ حُسۡنًا ؕ وَ اِنۡ جَاهَدٰكَ لِتُشۡرِكَ بِىۡ مَا لَيۡسَ لَكَ بِهٖ عِلۡمٌ فَلَا تُطِعۡهُمَا ؕ اِلَىَّ مَرۡجِعُكُمۡ فَاُنَبِّئُكُمۡ بِمَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ۝۸

۸۔ اور ہم نے انسان کو اسکے ماں باپ کے ساتھ نیک سلوک کرنے کا حکم دیا ہے اے مخاطب اگر تیرے ماں باپ تجھے مجبور کریں کہ تو میرے ساتھ کسی کو شریک بنائے جسکی حقیقت کی تجھے واقفیت نہیں۔ تو ان کا کہا نہ مانیو۔ تم سب کو میری طرف لوٹ کر آنا ہے۔ پھر جو کچھ تم کرتے تھے میں تم کو جتا دوں گا۔

وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُدۡخِلَنَّهُمۡ فِى الصّٰلِحِيۡنَ ۝۹

۹۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے انکو ہم نیک لوگوں میں داخل کریں گے۔

وَ مِنَ النَّاسِ مَنۡ يَّقُوۡلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ فَاِذَاۤ اُوۡذِىَ فِى اللّٰهِ جَعَلَ فِتۡنَةَ النَّاسِ كَعَذَابِ اللّٰهِ ؕ وَلَئِنۡ جَآءَ نَصۡرٌ مِّنۡ رَّبِّكَ لَيَقُوۡلُنَّ اِنَّا كُنَّا مَعَكُمۡ ؕ اَوَلَيۡسَ اللّٰهُ بِاَعۡلَمَ بِمَا فِىۡ صُدُوۡرِ الۡعٰلَمِيۡنَ ۝۱۰

۱۰۔ اور بعض لوگ ایسے ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم اللہ پر ایمان لائے پھر جب انکو اللہ کے رستے میں کوئی ایذا پہنچتی ہے تو لوگوں کی ایذا کو یوں سمجھتے ہیں جیسے اللہ کا عذاب اور اگر تمہارے پروردگار کی طرف سے مدد پہنچے تو کہتے ہیں کہ ہم تو تمہارے ساتھ تھے۔ کیا جو اہل عالم کے سینوں میں ہے اللہ اس سے واقف نہیں؟

وَلَيَعۡلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَلَيَعۡلَمَنَّ الۡمُنٰفِقِيۡنَ ۝۱۱

۱۱۔ اور اللہ ان کو ضرور معلوم کرے گا جو سچے مومن ہیں اور وہ منافقوں کو بھی معلوم کر کے رہے گا۔

وَقَالَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لِلَّذِيۡنَ اٰمَنُوا اتَّبِعُوۡا سَبِيۡلَنَا وَلۡنَحۡمِلۡ خَطٰيٰكُمۡ ؕ وَمَا هُمۡ بِحٰمِلِيۡنَ مِنۡ خَطٰيٰهُمۡ مِّنۡ شَىۡءٍ ؕ اِنَّهُمۡ

۱۲۔ اور جو کافر ہیں وہ مومنوں سے کہتے ہیں کہ ہمارے طریقے پر چلو اور ہم تمہارے گناہ اٹھا لیں گے۔ حالانکہ وہ انکے گناہوں کا کچھ بھی بوجھ اٹھانے والے نہیں۔ کچھ شک نہیں کہ یہ جھوٹے ہیں۔

لَكٰذِبُوْنَ ﴿۱۲﴾

وَ لَيَحْمِلُنَّ اَثْقَالَهُمْ وَ اَثْقَالًا مَّعَ اَثْقَالِهِمْ ۫ وَ لَيُسْـَٔلُنَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَمَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۱۳﴾

۱۳۔ اور یہ اپنے بوجھ بھی اٹھائیں گے اور اپنے بوجھوں کے ساتھ اور لوگوں کے بوجھ بھی اور جو جھوٹ یہ لوگ گھڑتے رہے قیامت کے دن انکی ان سے ضرور پرسش ہوگی۔

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَلَبِثَ فِيْهِمْ اَلْفَ سَنَةٍ اِلَّا خَمْسِيْنَ عَامًا ؕ فَاَخَذَهُمُ الطُّوْفَانُ وَهُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿۱۴﴾

۱۴۔ اور ہم نے نوح کو انکی قوم کی طرف بھیجا تو وہ ان میں پچاس برس کم ہزار برس رہے۔ پھر ان لوگوں کو طوفان کے عذاب نے آپکڑا۔ اور وہ ظالم تھے۔

فَاَنْجَيْنٰهُ وَ اَصْحٰبَ السَّفِيْنَةِ وَ جَعَلْنٰهَآ اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۵﴾

۱۵۔ پھر ہم نے نوح کو اور کشتی والوں کو نجات دی۔ اور کشتی کو اہل عالم کے لئے نشانی بنا دیا۔

وَ اِبْرٰهِيْمَ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۶﴾

۱۶۔ اور ابراہیم کو یاد کرو جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ اللہ کی عبادت کرو اور اس سے ڈرو۔ اگر تم سمجھ رکھتے ہو تو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے۔

اِنَّمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا وَّ تَخْلُقُوْنَ اِفْكًا ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَا يَمْلِكُوْنَ لَكُمْ رِزْقًا فَابْتَغُوْا عِنْدَ اللّٰهِ الرِّزْقَ وَاعْبُدُوْهُ وَاشْكُرُوْا لَهٗ ؕ

۱۷۔ تم تو اللہ کو چھوڑ کر بتوں کو پوجتے اور جھوٹی باتیں بناتے ہو جن لوگوں کو تم اللہ کے سوا پوجتے ہو وہ تمکو رزق دینے کا اختیار نہیں رکھتے پس اللہ ہی کے ہاں سے رزق طلب کرو اور اسی کی عبادت کرو اور اسی کا شکر کرو اسی کی طرف تم لوٹ کر جاؤ گے۔

اِلَيۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۱۷﴾

وَ اِنۡ تُكَذِّبُوۡا فَقَدۡ كَذَّبَ اُمَمٌ مِّنۡ قَبۡلِكُمۡ ؕ وَمَا عَلَى الرَّسُوۡلِ اِلَّا الۡبَلٰغُ الۡمُبِيۡنُ ﴿۱۸﴾

۱۸۔ اور اگر تم جھٹلاتے ہو تو تم سے پہلے بھی امتیں اپنے پیغمبروں کی تکذیب کر چکی ہیں۔ اور پیغمبر کے ذمے کھول کر سنا دینے کے سوا اور کچھ نہیں۔

اَوَ لَمۡ يَرَوۡا كَيۡفَ يُبۡدِئُ اللّٰهُ الۡخَلۡقَ ثُمَّ يُعِيۡدُهٗ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيۡرٌ ﴿۱۹﴾

۱۹۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ کس طرح خلقت کو پہلی بار پیدا کرتا پھر کس طرح اسکو دوبارہ پیدا کرے گا۔ یہ اللہ کو آسان ہے۔

قُلۡ سِيۡرُوۡا فِى الۡاَرۡضِ فَانۡظُرُوۡا كَيۡفَ بَدَاَ الۡخَلۡقَ ثُمَّ اللّٰهُ يُنۡشِئُ النَّشۡاَةَ الۡاٰخِرَةَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ۚ﴿۲۰﴾

۲۰۔ کہدو کہ ملک میں چلو پھرو اور دیکھو کہ اس نے کس طرح خلقت کو پہلی دفعہ پیدا کیا ہے پھر اللہ ہی دوسری بار بھی پیدا کرے گا۔ بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

يُعَذِّبُ مَنۡ يَّشَآءُ وَ يَرۡحَمُ مَنۡ يَّشَآءُ ۚ وَ اِلَيۡهِ تُقۡلَبُوۡنَ ﴿۲۱﴾

۲۱۔ وہ جسے چاہے عذاب دے اور جس پر چاہے رحم کرے۔ اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

وَمَآ اَنۡتُمۡ بِمُعۡجِزِيۡنَ فِى الۡاَرۡضِ وَلَا فِى السَّمَآءِ ۖ وَمَا لَكُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ مِنۡ وَّلِىٍّ وَّلَا نَصِيۡرٍ ﴿۲۲﴾ ع

۲۲۔ اور تم اسکو نہ زمین میں عاجز کر سکتے ہو نہ آسمان میں اور نہ اللہ کے سوا تمہارا کوئی دوست ہے اور نہ مددگار۔

ع ۲ ۹ ۱۴

وَالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَ لِقَآئِهٖۤ اُولٰٓئِكَ يَئِسُوۡا مِنۡ رَّحۡمَتِىۡ وَ اُولٰٓئِكَ لَهُمۡ عَذَابٌ

۲۳۔ اور جن لوگوں نے اللہ کی آیتوں سے اور اسکے سامنے حاضر ہونے سے انکار کیا وہ میری رحمت سے ناامید ہو گئے ہیں اور انکو درد دینے والا عذاب ہو گا۔

اَلِيْمٌ ﴿۲۳﴾

فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖۤ اِلَّاۤ اَنْ قَالُوا اقْتُلُوْهُ اَوْ حَرِّقُوْهُ فَاَنْجٰىهُ اللّٰهُ مِنَ النَّارِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۲۴﴾

۲۴۔ تو انکی قوم کے لوگ جواب میں بولے تو یہ بولے کہ اسے مار ڈالو یا جلا دو۔ مگر اللہ نے انکو آگ میں جلنے سے بچا لیا۔ جو لوگ ایمان رکھتے ہیں انکے لئے اس میں نشانیاں ہیں۔

وَ قَالَ اِنَّمَا اتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا ۙ مَّوَدَّةَ بَيْنِكُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ ثُمَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُ بَعْضُكُمْ بِبَعْضٍ وَّ يَلْعَنُ بَعْضُكُمْ بَعْضًا ۫ وَّمَاْوٰىكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۲۵﴾

۲۵۔ اور ابرہیم نے کہا کہ تم جو اللہ کو چھوڑ کر بتوں کو لے بیٹھے ہو تو دنیا کی زندگی میں باہم دوستی کے لئے مگر پھر قیامت کے دن ایک دوسرے کی دوستی سے انکار کر دو گے اور ایک دوسرے پر لعنت بھیجو گے اور تمہارا ٹھکانہ دوزخ ہو گا اور کوئی تمہارا مددگار نہ ہو گا۔

فَاٰمَنَ لَهٗ لُوْطٌ ۘ وَقَالَ اِنِّيْ مُهَاجِرٌ اِلٰى رَبِّيْ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۶﴾

۲۶۔ پس ان پر ایک لوط ایمان لائے اور ابراہیم کہنے لگے کہ میں اپنے پروردگار کی طرف ہجرت کرنے والا ہوں۔ بیشک وہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

وَوَهَبْنَا لَهٗۤ اِسْحٰقَ وَ يَعْقُوْبَ وَ جَعَلْنَا فِيْ ذُرِّيَّتِهِ النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ وَ اٰتَيْنٰهُ اَجْرَهٗ فِي الدُّنْيَا ۚ وَ اِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۲۷﴾

۲۷۔ اور ہم نے انکو اسحق اور یعقوب بخشے اور انہی کی اولاد میں پیغمبری اور کتاب رکھ دی اور انکو دنیا میں بھی ان کا صلہ عنایت کیا اور وہ آخرت میں بھی نیک لوگوں میں ہوں گے۔

وَلُوۡطًا اِذۡ قَالَ لِقَوۡمِهٖۤ اِنَّكُمۡ لَتَاۡتُوۡنَ الۡفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُمۡ بِهَا مِنۡ اَحَدٍ مِّنَ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۲۸﴾

۲۸۔ اور لوط کو یاد کرو جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ تم عجب بے حیائی کے مرتکب ہوتے ہو۔ تم سے پہلے اہل عالم میں سے کسی نے ایسا کام نہیں کیا۔

اَئِنَّكُمۡ لَتَاۡتُوۡنَ الرِّجَالَ وَ تَقۡطَعُوۡنَ السَّبِيۡلَ ۙ وَ تَاۡتُوۡنَ فِىۡ نَادِيۡكُمُ الۡمُنۡكَرَ ؕ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوۡمِهٖۤ اِلَّاۤ اَنۡ قَالُوا ائۡتِنَا بِعَذَابِ اللّٰهِ اِنۡ كُنۡتَ مِنَ الصّٰدِقِيۡنَ ﴿۲۹﴾

۲۹۔ کیا تم مردوں کی طرف مائل ہوتے اور راہزنی کرتے ہو۔ اور اپنی مجلسوں میں ناپسندیدہ کام کرتے ہو۔ تو انکی قوم کے لوگ جواب میں بولے تو یہ بولے کہ اگر تم سچے ہو تو ہم پر عذاب لے آؤ۔

قَالَ رَبِّ انۡصُرۡنِىۡ عَلَى الۡقَوۡمِ الۡمُفۡسِدِيۡنَ ﴿۳۰﴾ ع

۳۰۔ لوط نے کہا کہ اے میرے پروردگار ان مفسد لوگوں کے مقابلے میں مجھے نصرت عنایت فرما۔

ع ۳ ۸ ۱۵

وَ لَمَّا جَآءَتۡ رُسُلُنَاۤ اِبۡرٰهِيۡمَ بِالۡبُشۡرٰى ۙ قَالُوۡۤا اِنَّا مُهۡلِكُوۡۤا اَهۡلِ هٰذِهِ الۡقَرۡيَةِ ۚ اِنَّ اَهۡلَهَا كَانُوۡا ظٰلِمِيۡنَ ﴿۳۱﴾ ۚ

۳۱۔ اور جب ہمارے فرشتے ابراہیم کے پاس خوشی کی خبر لے کر آئے تو کہنے لگے کہ ہم اس بستی کے لوگوں کو ہلاک کر دینے والے ہیں کہ یہاں کے رہنے والے نافرمان ہیں۔

قَالَ اِنَّ فِيۡهَا لُوۡطًا ؕ قَالُوۡا نَحۡنُ اَعۡلَمُ بِمَنۡ فِيۡهَا ۙ لَنُنَجِّيَنَّهٗ وَ اَهۡلَهٗۤ اِلَّا امۡرَاَتَهٗ ۖ كَانَتۡ مِنَ الۡغٰبِرِيۡنَ ﴿۳۲﴾

۳۲۔ ابراہیم نے کہا کہ اس میں تو لوط بھی ہیں۔ وہ کہنے لگے کہ جو لوگ یہاں رہتے ہیں ہمیں سب معلوم ہیں۔ ہم انکو اور ان کے گھر والوں کو بچا لیں گے بجز انکی بیوی کے کہ وہ پیچھے رہنے والوں میں ہوگی۔

وَلَمَّآ اَنْ جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا سِیْٓءَ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا وَّ قَالُوْا لَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ قف اِنَّا مُنَجُّوْكَ وَ اَهْلَكَ اِلَّا امْرَاَتَكَ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿۳۳﴾

۳۳۔ اور جب ہمارے فرشتے لوط کے پاس آئے تو وہ انکی وجہ سے ناخوش اور تنگدل ہوئے۔ فرشتوں نے کہا کچھ خوف نہ کیجئے۔ اور نہ رنج کیجئے ہم آپکو اور آپ کے گھر والوں کو بچا لیں گے مگر آپ کی بیوی کہ پیچھے رہنے والوں میں ہوگی۔

اِنَّا مُنْزِلُوْنَ عَلٰٓى اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۳۴﴾

۳۴۔ ہم اس بستی کے رہنے والوں پر اس سبب سے کہ یہ بدکرداری کرتے رہے ہیں آسمان سے عذاب نازل کرنے والے ہیں۔

وَلَقَدْ تَّرَكْنَا مِنْهَآ اٰيَةًۢ بَيِّنَةً لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۳۵﴾

۳۵۔ اور ہم نے سمجھنے والے لوگوں کے لئے اس بستی کی ایک کھلی نشانی چھوڑ دی۔

وَ اِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا لا فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَارْجُوا الْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَلَا تَعْثَوْا فِى الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿۳۶﴾

۳۶۔ اور مدین کی طرف انکے بھائی شعیب کو بھیجا تو انہوں نے کہا اے قوم اللہ کی عبادت کرو اور روز آخر کے آنے کی امید رکھو اور ملک میں فساد نہ مچاؤ۔

فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِىْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿۳۷﴾ ن

۳۷۔ مگر انہوں نے انکو جھوٹا سمجھا سو انکو زلزلے کے عذاب نے آپکڑا اور وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے۔

وَ عَادًا وَّ ثَمُوْدَاْ وَقَدْ تَّبَيَّنَ لَكُمْ مِّنْ مَّسٰكِنِهِمْ قف وَ زَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ وَ كَانُوْا

۳۸۔ اور عاد اور ثمود کو بھی ہم نے ہلاک کر دیا چنانچہ انکے ویران گھر تمہاری آنکھوں کے سامنے ہیں اور شیطان نے انکے اعمال انکو آراستہ کر دکھائے اور انکو سیدھے رستے سے روک دیا۔ حالانکہ وہ دیکھنے والے لوگ تھے۔

مُسۡتَبۡصِرِيۡنَ ﴿۳۸﴾ وَ قَارُوۡنَ وَ فِرۡعَوۡنَ وَ هَامٰنَ وَلَقَدۡ جَآءَهُمۡ مُّوۡسٰى بِالۡبَيِّنٰتِ فَاسۡتَكۡبَرُوۡا فِى الۡاَرۡضِ وَمَا كَانُوۡا سٰبِقِيۡنَ ﴿۳۹﴾ فَكُلًّا اَخَذۡنَا بِذَنۡۢبِهٖ ۚ فَمِنۡهُمۡ مَّنۡ اَرۡسَلۡنَا عَلَيۡهِ حَاصِبًا ۚ وَ مِنۡهُمۡ مَّنۡ اَخَذَتۡهُ الصَّيۡحَةُ ۚ وَ مِنۡهُمۡ مَّنۡ خَسَفۡنَا بِهِ الۡاَرۡضَ ۚ وَ مِنۡهُمۡ مَّنۡ اَغۡرَقۡنَا ۚ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظۡلِمَهُمۡ وَلٰكِنۡ كَانُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ يَظۡلِمُوۡنَ ﴿۴۰﴾ مَثَلُ الَّذِيۡنَ اتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ اَوۡلِيَآءَ كَمَثَلِ الۡعَنۡكَبُوۡتِ ۚۖ اِتَّخَذَتۡ بَيۡتًا ؕ وَ اِنَّ اَوۡهَنَ الۡبُيُوۡتِ لَبَيۡتُ الۡعَنۡكَبُوۡتِ ۘ لَوۡ كَانُوۡا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۴۱﴾ اِنَّ اللّٰهَ يَعۡلَمُ مَا يَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِهٖ مِنۡ شَىۡءٍ ؕ وَ هُوَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ﴿۴۲﴾

۳۹۔ اور قارون اور فرعون اور ہامان کو بھی ہلاک کر دیا اور انکے پاس موسیٰ کھلی نشانیاں لے کر آئے تو وہ ملک میں مغرور ہو گئے اور وہ ہمارے قابو سے نکل جانے والے نہ تھے۔

۴۰۔ تو ہم نے سب کو انکے گناہوں کے سبب پکڑ لیا۔ سو ان میں کچھ تو ایسے تھے جن پر ہم نے پتھروں کا مینہ برسایا۔ اور کچھ ایسے تھے جنکو چنگھاڑ نے آپکڑا اور کچھ ایسے تھے جنکو ہم نے زمین میں دھنسا دیا۔ اور کچھ ایسے تھے جنکو غرق کر دیا اور اللہ ایسا نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا لیکن وہ ہی اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے۔

۴۱۔ جن لوگوں نے اللہ کے سوا اوروں کو کارساز بنا رکھا ہے انکی مثال مکڑی کی سی ہے کہ وہ بھی ایک طرح کا گھر بناتی ہے۔ اور کچھ شک نہیں کہ تمام گھروں سے کمزور مکڑی کا گھر ہے کاش یہ اس بات کو جانتے۔

۴۲۔ یہ جس چیز کو اللہ کے سوا پکارتے ہیں خواہ وہ کچھ ہی ہو اللہ اسے جانتا ہے۔ اور وہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

وَ تِلۡكَ الۡاَمۡثَالُ نَضۡرِبُهَا لِلنَّاسِ ۚ وَمَا يَعۡقِلُهَاۤ اِلَّا الۡعٰلِمُوۡنَ ﴿۴۳﴾

خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ بِالۡحَقِّ ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّلۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۴۴﴾ ع ۴ ۱٦

اُتۡلُ مَاۤ اُوۡحِىَ اِلَيۡكَ مِنَ الۡكِتٰبِ وَ اَقِمِ الصَّلٰوةَ ؕ اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنۡهٰى عَنِ الۡفَحۡشَآءِ وَالۡمُنۡكَرِ ؕ وَلَذِكۡرُ اللّٰهِ اَكۡبَرُ ؕ وَاللّٰهُ يَعۡلَمُ مَا تَصۡنَعُوۡنَ ﴿۴۵﴾

وَلَا تُجَادِلُوۡۤا اَهۡلَ الۡكِتٰبِ اِلَّا بِالَّتِىۡ هِىَ اَحۡسَنُ ۖ اِلَّا الَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا مِنۡهُمۡ وَقُوۡلُوۡۤا اٰمَنَّا بِالَّذِىۡۤ اُنۡزِلَ اِلَيۡنَا وَاُنۡزِلَ اِلَيۡكُمۡ وَ اِلٰهُنَا وَ اِلٰهُكُمۡ وَاحِدٌ وَّ نَحۡنُ لَهٗ مُسۡلِمُوۡنَ ﴿۴٦﴾

وَ كَذٰلِكَ اَنۡزَلۡنَاۤ اِلَيۡكَ الۡكِتٰبَ ؕ فَالَّذِيۡنَ اٰتَيۡنٰهُمُ الۡكِتٰبَ يُؤۡمِنُوۡنَ بِهٖ ۚ وَمِنۡ هٰٓؤُلَآءِ مَنۡ يُّؤۡمِنُ بِهٖ ؕ وَمَا يَجۡحَدُ بِاٰيٰتِنَاۤ

۴۳۔ اور یہ مثالیں ہم لوگوں کے سمجھانے کے لئے بیان کرتے ہیں اور اسے تو اہل دانش ہی سمجھتے ہیں۔

۴۴۔ اللہ نے آسمانوں اور زمین کو حکمت کے ساتھ پیدا کیا ہے۔ کچھ شک نہیں کہ ایمان والوں کے لئے اس میں نشانی ہے۔

۴۵۔ اے نبی یہ کتاب جو تمہاری طرف وحی کی گئی ہے اسکو پڑھا کرو اور نماز کے پابند رہو۔ کچھ شک نہیں کہ نماز بے حیائی اور بری باتوں سے روکتی ہے۔ اور اللہ کا ذکر سب سے بڑا ہے۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اسے جانتا ہے۔

۴٦۔ اور اہل کتاب سے بحث نہ کرو مگر ایسے طریق سے کہ نہایت اچھا ہو۔ ہاں جو ان میں سے بے انصافی کریں انکے ساتھ اسی طرح مجادلہ کرو اور کہدو کہ جو کتاب ہم پر اتری اور جو کتابیں تم پر اتریں ہم سب پر ایمان رکھتے ہیں اور ہمارا اور تمہارا معبود ایک ہی ہے اور ہم اسی کے فرمانبردار ہیں۔

۴۷۔ اور اسی طرح ہم نے تمہاری طرف کتاب اتاری ہے۔ تو جن لوگوں کو ہم نے کتابیں دی تھیں وہ اس پر ایمان لے آتے ہیں۔ اور بعض ان مشرک لوگوں میں سے بھی اس پر ایمان لے آتے ہیں۔ اور ہماری آیتوں

وَ تِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ ۚ وَمَا يَعْقِلُهَاۤ اِلَّا الْعٰلِمُوْنَ ﴿۴۳﴾

خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۴﴾ ع ۴ / ۱۶

اُتْلُ مَاۤ اُوْحِیَ اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ وَ اَقِمِ الصَّلٰوةَ ؕ اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ ؕ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُوْنَ ﴿۴۵﴾

وَلَا تُجَادِلُوْۤا اَهْلَ الْكِتٰبِ اِلَّا بِالَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ ۖۗ اِلَّا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ وَقُوْلُوْۤا اٰمَنَّا بِالَّذِیْۤ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَاُنْزِلَ اِلَيْكُمْ وَ اِلٰهُنَا وَ اِلٰهُكُمْ وَاحِدٌ وَّ نَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿۴۶﴾

وَ كَذٰلِكَ اَنْزَلْنَاۤ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ ؕ فَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ۚ وَمِنْ هٰۤؤُلَآءِ مَنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ ؕ وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَاۤ

۴۳۔ اور یہ مثالیں ہم لوگوں کے سمجھانے کے لئے بیان کرتے ہیں اور اسے تو اہل دانش ہی سمجھتے ہیں۔

۴۴۔ اللہ نے آسمانوں اور زمین کو حکمت کے ساتھ پیدا کیا ہے۔ کچھ شک نہیں کہ ایمان والوں کے لئے اس میں نشانی ہے۔

۴۵۔ اے نبی یہ کتاب جو تمہاری طرف وحی کی گئی ہے اسکو پڑھا کرو اور نماز کے پابند رہو۔ کچھ شک نہیں کہ نماز بے حیائی اور بری باتوں سے روکتی ہے۔ اور اللہ کا ذکر سب سے بڑا ہے۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اسے جانتا ہے۔

۴۶۔ اور اہل کتاب سے بحث نہ کرو مگر ایسے طریق سے کہ نہایت اچھا ہو۔ ہاں جو ان میں سے بے انصافی کریں انکے ساتھ اسی طرح مجادلہ کرو اور کہدو کہ جو کتاب ہم پر اتری اور جو کتابیں تم پر اتریں ہم سب پر ایمان رکھتے ہیں اور ہمارا اور تمہارا معبود ایک ہی ہے اور ہم اسی کے فرمانبردار ہیں۔

۴۷۔ اور اسی طرح ہم نے تمہاری طرف کتاب اتاری ہے۔ تو جن لوگوں کو ہم نے کتابیں دی تھیں وہ اس پر ایمان لے آتے ہیں۔ اور بعض ان مشرک لوگوں میں سے بھی اس پر ایمان لے آتے ہیں۔ اور ہماری آیتوں

وَمَا كُنْتَ تَتْلُوْا مِنْ قَبْلِهٖ مِنْ كِتٰبٍ وَّلَا تَخُطُّهٗ بِيَمِيْنِكَ اِذًا لَّارْتَابَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۴۸﴾

۴۸۔ اور تم اس سے پہلے کوئی کتاب نہیں پڑھتے تھے اور نہ اسے اپنے ہاتھ سے لکھ ہی سکتے تھے ایسا ہوتا تو اہل باطل ضرور شک کرتے۔

بَلْ هُوَ اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ فِيْ صُدُوْرِ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ ؕ وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا الظّٰلِمُوْنَ ﴿۴۹﴾

۴۹۔ بلکہ یہ روشن آیتیں ہیں۔ جن لوگوں کو علم دیا گیا ہے انکے سینوں میں محفوظ اور ہماری آیتوں سے وہی لوگ انکار کرتے ہیں جو بے انصاف ہیں۔

وَقَالُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيٰتٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ قُلْ اِنَّمَا الْاٰيٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَ اِنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۵۰﴾

۵۰۔ اور کافر کہتے ہیں کہ اس پر اسکے پروردگار کی طرف سے نشانیاں کیوں نازل نہیں ہوئیں کہدو کہ نشانیاں تو اللہ ہی کے پاس ہیں۔ اور میں تو کھلم کھلا خبردار کرنے والا ہوں۔

اَوَ لَمْ يَكْفِهِمْ اَنَّآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ يُتْلٰى عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَرَحْمَةً وَّ ذِكْرٰى لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۵۱﴾ ع

۵۱۔ کیا ان لوگوں کے لئے یہ کافی نہیں کہ ہم نے تم پر کتاب نازل کی جو انکو پڑھ کر سنائی جاتی ہے۔ کچھ شک نہیں کہ مومن لوگوں کے لئے اس میں رحمت اور نصیحت ہے۔

قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ بَيْنِيْ وَ بَيْنَكُمْ شَهِيْدًا ۚ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْبَاطِلِ وَ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۵۲﴾

۵۲۔ کہدو کہ میرے اور تمہارے درمیان اللہ ہی گواہ کافی ہے جو چیز آسمانوں اور زمین میں ہے وہ سب کو جانتا ہے۔ اور جن لوگوں نے باطل کو مانا اور اللہ سے انکار کیا وہی نقصان اٹھانے والے ہیں۔

وَ يَسۡتَعۡجِلُوۡنَكَ بِالۡعَذَابِ ؕ وَ لَوۡ لَاۤ اَجَلٌ مُّسَمًّى لَّجَآءَهُمُ الۡعَذَابُ ؕ وَ لَيَاۡتِيَنَّهُمۡ بَغۡتَةً وَّ هُمۡ لَا يَشۡعُرُوۡنَ ﴿۵۳﴾

۵۳۔ اور یہ لوگ تم سے عذاب کے لئے جلدی کر رہے ہیں۔ اور اگر ایک وقت مقرر نہ ہو چکا ہوتا تو ان پر عذاب آ بھی گیا ہوتا۔ اور وہ کسی وقت میں ان پر ضرور اچانک آ کر رہے گا اور انکو معلوم بھی نہ ہوگا۔

يَسۡتَعۡجِلُوۡنَكَ بِالۡعَذَابِ ؕ وَ اِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيۡطَةٌۢ بِالۡكٰفِرِيۡنَ ﴿۵۴﴾

۵۴۔ یہ تم سے عذاب کے لئے جلدی کر رہے ہیں۔ جبکہ دوزخ تو کافروں کو گھیر لینے والی ہے۔

يَوۡمَ يَغۡشٰهُمُ الۡعَذَابُ مِنۡ فَوۡقِهِمۡ وَ مِنۡ تَحۡتِ اَرۡجُلِهِمۡ وَ يَقُوۡلُ ذُوۡقُوۡا مَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۵۵﴾

۵۵۔ جس دن عذاب انکو انکے اوپر سے اور انکے پیروں کے نیچے سے ڈھانک لے گا اور اللہ فرمائے گا کہ جو کام تم کیا کرتے تھے اب ان کا مزہ چکھو۔

يٰعِبَادِىَ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِنَّ اَرۡضِىۡ وَاسِعَةٌ فَاِيَّاىَ فَاعۡبُدُوۡنِ ﴿۵۶﴾

۵۶۔ اے میرے بندو جو ایمان لائے ہو میری زمین فراخ ہے تو میری ہی عبادت کرو۔

كُلُّ نَفۡسٍ ذَآئِقَةُ الۡمَوۡتِ ۗ ثُمَّ اِلَيۡنَا تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۵۷﴾

۵۷۔ ہر شخص موت کا مزہ چکھنے والا ہے۔ پھر تم ہماری ہی طرف لوٹ کر آؤ گے۔

وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُبَوِّئَنَّهُمۡ مِّنَ الۡجَنَّةِ غُرَفًا تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا ؕ نِعۡمَ اَجۡرُ الۡعٰمِلِيۡنَ ﴿۵۸﴾

۵۸۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے انکو ہم بہشت کے اونچے اونچے محلوں میں جگہ دیں گے جنکے نیچے نہریں بہ رہی ہیں۔ ہمیشہ ان میں رہیں گے۔ نیک عمل کرنے والوں کا یہ خوب بدلہ ہے۔

الَّذِيۡنَ صَبَرُوۡا وَعَلٰى رَبِّهِمۡ يَتَوَكَّلُوۡنَ ﴿۵۹﴾

۵۹۔ جو صبر کرتے اور اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں۔

وَ كَاَيِّنۡ مِّنۡ دَآبَّةٍ لَّا تَحۡمِلُ رِزۡقَهَا ۖ اَللّٰهُ يَرۡزُقُهَا وَ اِيَّاكُمۡ ۖ وَ هُوَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ ﴿۶۰﴾

۶۰۔ اور بہت سے جانور ہیں جو اپنا رزق اٹھائے نہیں پھرتے اللہ ہی انکو رزق دیتا ہے اور تمکو بھی۔ اور وہ سننے والا ہے جاننے والا ہے۔

وَلَئِنۡ سَاَلۡتَهُمۡ مَّنۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ وَ سَخَّرَ الشَّمۡسَ وَ الۡقَمَرَ لَيَقُوۡلُنَّ اللّٰهُ ۚ فَاَنّٰى يُؤۡفَكُوۡنَ ﴿۶۱﴾

۶۱۔ اور اگر ان سے پوچھو کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا۔ اور سورج اور چاند کو کس نے تمہارے زیر فرمان کیا تو کہدیں گے اللہ نے۔ تو پھر یہ کہاں الٹے جا رہے ہیں۔

اَللّٰهُ يَبۡسُطُ الرِّزۡقَ لِمَنۡ يَّشَآءُ مِنۡ عِبَادِهٖ وَ يَقۡدِرُ لَهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَىۡءٍ عَلِيۡمٌ ﴿۶۲﴾

۶۲۔ اللہ ہی اپنے بندوں میں سے جسکے لئے چاہتا ہے روزی فراخ کر دیتا ہے اور جسکے لئے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے بیشک اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔

وَلَئِنۡ سَاَلۡتَهُمۡ مَّنۡ نَّزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحۡيَا بِهِ الۡاَرۡضَ مِنۡۢ بَعۡدِ مَوۡتِهَا لَيَقُوۡلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلِ الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ ؕ بَلۡ اَكۡثَرُهُمۡ لَا يَعۡقِلُوۡنَ ﴿۶۳﴾

۶۳۔ اور اگر تم ان سے پوچھو کہ آسمان سے پانی کس نے برسایا پھر اس سے زمین کو اسکے مرنے کے بعد کس نے زندہ کیا تو کہدیں گے کہ اللہ نے۔ کہدو کہ اللہ کا شکر ہے لیکن ان میں اکثر نہیں سمجھتے۔

ع ۶ ۱۲ ۲

وَمَا هٰذِهِ الۡحَيٰوةُ الدُّنۡيَاۤ اِلَّا لَهۡوٌ وَّ لَعِبٌ ؕ وَاِنَّ الدَّارَ الۡاٰخِرَةَ لَهِىَ الۡحَيَوَانُ ۘ لَوۡ

۶۴۔ اور یہ دنیا کی زندگی تو صرف کھیل اور تماشا ہے اور ہمیشہ کی زندگی کا مقام تو آخرت کا گھر ہے کاش یہ لوگ سمجھتے۔

كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿٦٤﴾

فَاِذَا رَكِبُوْا فِى الْفُلْكِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۚ فَلَمَّا نَجّٰهُمْ اِلَى الْبَرِّ اِذَا هُمْ يُشْرِكُوْنَ ﴿٦٥﴾ۙ

لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ۚۙ وَ لِيَتَمَتَّعُوْا ۗ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿٦٦﴾

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا حَرَمًا اٰمِنًا وَّ يُتَخَطَّفُ النَّاسُ مِنْ حَوْلِهِمْ ؕ اَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُوْنَ وَ بِنِعْمَةِ اللّٰهِ يَكْفُرُوْنَ ﴿٦٧﴾

وَ مَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهٗ ؕ اَلَيْسَ فِىْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿٦٨﴾

وَالَّذِيْنَ جَاهَدُوْا فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا ؕ وَ اِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٦٩﴾ؑ

ع ۷ ۳

۶۵۔ پھر جب یہ کشتی میں سوار ہوتے ہیں تو اللہ کو پکارتے خالص کرتے ہوئے اسی کیلئے اطاعت کو۔ لیکن جب وہ انکو نجات دے کر خشکی پر پہنچا دیتا ہے تو جھٹ شرک کرنے لگ جاتے ہیں۔

۶۶۔ تاکہ جو ہم نے انکو بخشا ہے اسکی ناشکری کریں اور فائدہ اٹھائیں سو خیر عنقریب انکو معلوم ہو جائے گا۔

۶۷۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے حرم کو مقام امن بنایا ہے اور لوگ انکے گردونواح سے اچک لئے جاتے ہیں۔ کیا یہ لوگ باطل پر اعتقاد رکھتے ہیں اور اللہ کی نعمتوں کی ناشکری کرتے ہیں۔

۶۸۔ اور اس سے بڑا ظالم کون جو اللہ پر جھوٹ بہتان باندھے یا جب حق بات اسکے پاس آئے تو اسکی تکذیب کرے۔ کیا کافروں کا ٹھکانہ جہنم میں نہیں ہے؟

۶۹۔ اور جن لوگوں نے ہمارے راستے میں محنت کی ہم ان کو ضرور اپنے رستوں پر چلا دیں گے۔ اور اللہ تو نیکوکاروں کے ساتھ ہے۔

اٰیاتھا ۶۰ ۳۰ سُوْرَةُ الرُّوْمِ مَكِّيَّةٌ ۸۴ رکوعاتھا ۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الٓمّٓ ۚ﴿۱﴾	۱۔ الم۔
غُلِبَتِ الرُّوْمُ ۙ﴿۲﴾	۲۔ اہل روم مغلوب ہو گئے۔
فِيْٓ اَدْنَى الْاَرْضِ وَ هُمْ مِّنْۢ بَعْدِ غَلَبِهِمْ سَيَغْلِبُوْنَ ۙ﴿۳﴾	۳۔ نزدیک کے ملک میں۔ اور وہ مغلوب ہونے کے بعد عنقریب غالب آجائیں گے۔
فِيْ بِضْعِ سِنِيْنَ ؕ۬ لِلّٰهِ الْاَمْرُ مِنْ قَبْلُ وَ مِنْۢ بَعْدُ ؕ وَ يَوْمَئِذٍ يَّفْرَحُ الْمُؤْمِنُوْنَ ۙ﴿۴﴾	۴۔ چند ہی سال میں۔ پہلے بھی اور بعد میں بھی اللہ ہی کا حکم ہے اور اس روز مومن خوش ہو جائیں گے۔
بِنَصْرِ اللّٰهِ ؕ يَنْصُرُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۙ﴿۵﴾	۵۔ یعنی اللہ کی مدد سے۔ وہ جسے چاہتا ہے مدد دیتا ہے اور وہی تو غالب ہے بڑا مہربان ہے۔
وَعْدَ اللّٰهِ ؕ لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ وَعْدَهٗ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۶﴾	۶۔ یہ اللہ کا وعدہ ہے اللہ اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔
يَعْلَمُوْنَ ظَاهِرًا مِّنَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۖۚ وَهُمْ عَنِ الْاٰخِرَةِ هُمْ غٰفِلُوْنَ ﴿۷﴾	۷۔ یہ لوگ دنیا کی ظاہری زندگی کو جانتے ہیں۔ اور آخرت کی طرف سے غافل ہیں۔

أَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوا فِي أَنفُسِهِم ۗ مَّا خَلَقَ اللَّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا إِلَّا بِالْحَقِّ وَأَجَلٍ مُّسَمًّى ۗ وَإِنَّ كَثِيرًا مِّنَ النَّاسِ بِلِقَاءِ رَبِّهِمْ لَكَافِرُونَ ﴿٨﴾

أَوَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ ۚ كَانُوا أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَأَثَارُوا الْأَرْضَ وَعَمَرُوهَا أَكْثَرَ مِمَّا عَمَرُوهَا وَجَاءَتْهُمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ ۖ فَمَا كَانَ اللَّهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلَٰكِن كَانُوا أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿٩﴾

ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةَ الَّذِينَ أَسَاءُوا السُّوأَىٰ أَن كَذَّبُوا بِآيَاتِ اللَّهِ وَكَانُوا بِهَا يَسْتَهْزِئُونَ ﴿١٠﴾ ع

اللَّهُ يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿١١﴾

۸۔ کیا انہوں نے اپنے دل میں غور نہیں کیا۔ کہ اللہ نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے انکو حکمت سے اور ایک وقت مقرر تک کے لئے پیدا کیا ہے۔ اور بہت سے لوگ اپنے پروردگار سے ملنے کے منکر ہیں۔

۹۔ کیا ان لوگوں نے ملک میں سیر نہیں کی سیر کرتے تو دیکھ لیتے کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے ان کا انجام کیسا ہوا۔ وہ ان سے زور و قوت میں کہیں زیادہ تھے اور انہوں نے زمین کو جوتا اور اسکو اس سے زیادہ آباد کیا تھا جو انہوں نے آباد کیا۔ اور انکے پاس ان کے پیغمبر نشانیاں لے کر آتے رہے۔ تو اللہ ایسا نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا بلکہ وہی اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے۔

۱۰۔ پھر جن لوگوں نے برائی کی ان کا انجام بھی برا ہوا اس لئے کہ وہ اللہ کی آیتوں کو جھٹلاتے اور ان کی ہنسی اڑاتے رہے تھے۔

۱۱۔ اللہ ہی خلقت کو پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر وہی اسکو دوبارہ پیدا کرے گا پھر تم اسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے۔

وَ يَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يُبْلِسُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۱۲﴾

۱۲۔ اور جس دن قیامت برپا ہوگی گنہگار ناامید ہو جائیں گے۔

وَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ مِّنْ شُرَكَآئِهِمْ شُفَعٰٓؤُا وَ كَانُوْا بِشُرَكَآئِهِمْ كٰفِرِيْنَ ﴿۱۳﴾

۱۳۔ اور انکے بنائے ہوئے شریکوں میں سے کوئی ان کا سفارشی نہ ہوگا اور وہ اپنے شریکوں سے منکر ہو جائیں گے۔

وَ يَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ يَّتَفَرَّقُوْنَ ﴿۱۴﴾

۱۴۔ اور جس دن قیامت برپا ہوگی اس روز وہ الگ الگ فرقے ہو جائیں گے۔

فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَهُمْ فِيْ رَوْضَةٍ يُّحْبَرُوْنَ ﴿۱۵﴾

۱۵۔ تو جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے وہ بہشت کے باغ میں خوشحال ہوں گے۔

وَ اَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَ لِقَآئِ الْاٰخِرَةِ فَاُولٰٓئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُوْنَ ﴿۱۶﴾

۱۶۔ اور جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں اور آخرت کی پیشی کو جھٹلایا۔ وہ عذاب میں گرفتار کر کے لائے جائیں گے۔

فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَ حِيْنَ تُصْبِحُوْنَ ﴿۱۷﴾

۱۷۔ تو جس وقت شام ہو اور جس وقت صبح ہو اللہ کی تسبیح کرو یعنی نماز پڑھو۔

وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّ حِيْنَ تُظْهِرُوْنَ ﴿۱۸﴾

۱۸۔ اور آسمانوں اور زمین میں اسی کی تعریف ہے۔ اور تیسرے پہر بھی اور جب دوپہر ہو اس وقت بھی نماز پڑھا کرو۔

يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَ يُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ وَ كَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ﴿۱۹﴾

۱۹۔ وہی زندہ کو مردے سے نکالتا ہے اور وہی مردے کو زندہ سے نکالتا ہے اور وہی زمین کو اسکے مرنے کے بعد زندہ کرتا ہے۔ اور اسی طرح تم دوبارہ زمین میں سے نکالے جاؤ گے۔

ع ۵ ۲

وَ مِنْ اٰيٰتِهٖۤ اَنْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ اِذَاۤ اَنْتُمْ بَشَرٌ تَنْتَشِرُوْنَ ﴿۲۰﴾

۲۰۔ اور اسی کی نشانیوں میں سے ہے کہ اس نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا۔ پھر اب تم انسان ہو کر جا بجا پھیل رہے ہو۔

وَ مِنْ اٰيٰتِهٖۤ اَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوْۤا اِلَيْهَا وَ جَعَلَ بَيْنَكُمْ مَّوَدَّةً وَّ رَحْمَةً ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱﴾

۲۱۔ اور اسی کی نشانیوں میں سے ہے کہ اس نے تمہارے لئے تمہاری ہی جنس کی عورتیں پیدا کیں تاکہ انکی طرف مائل ہو کر آرام حاصل کرو اور تم میں محبت اور مہربانی پیدا کر دی جو لوگ غور کرتے ہیں انکے لئے ان باتوں میں بہت سی نشانیاں ہیں۔

وَ مِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَ اخْتِلَافُ اَلْسِنَتِكُمْ وَ اَلْوَانِكُمْ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّلْعٰلِمِيْنَ ﴿۲۲﴾

۲۲۔ اور اسی کی نشانیوں میں سے ہے آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا اور تمہاری زبانوں اور رنگوں کا جدا جدا ہونا۔ اہل دانش کے لئے ان باتوں میں بہت سی نشانیاں ہیں۔

وَ مِنْ اٰيٰتِهٖ مَنَامُكُمْ بِالَّيْلِ وَ النَّهَارِ وَ ابْتِغَآؤُكُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ﴿۲۳﴾

۲۳۔ اور اسی کی نشانیوں میں سے ہے تمہارا رات اور دن میں سونا اور اسکے فضل کا تلاش کرنا۔ جو لوگ سنتے ہیں ان کے لئے ان باتوں میں بہت سی نشانیاں ہیں۔

وَمِنْ اٰيٰتِهٖ يُرِيْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّ طَمَعًا وَّ يُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَيُحْيٖ بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۲۴﴾

۲۴۔ اور اسی کی نشانیوں میں سے ہے کہ وہ تمکو خوف اور امید دلانے کے لئے بجلی دکھاتا ہے اور آسمان سے بارش برساتا ہے۔ پھر زمین کو اسکے مرجانے کے بعد زندہ و شاداب کر دیتا ہے۔ عقل والوں کے لئے ان باتوں میں بہت سی نشانیاں ہیں۔

وَ مِنْ اٰيٰتِهٖۤ اَنْ تَقُوْمَ السَّمَآءُ وَ الْاَرْضُ بِاَمْرِهٖ ؕ ثُمَّ اِذَا دَعَاكُمْ دَعْوَةً ۖۗ مِّنَ الْاَرْضِ ۖۗ اِذَاۤ اَنْتُمْ تَخْرُجُوْنَ ﴿۲۵﴾

۲۵۔ اور اسی کی نشانیوں میں سے ہے کہ آسمان اور زمین اسکے حکم سے قائم ہیں۔ پھر جب وہ تمکو زمین میں سے نکلنے کے لئے آواز دے گا تو تم جھٹ نکل پڑو گے۔

وَلَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ﴿۲۶﴾

۲۶۔ اور آسمانوں اور زمین میں جتنے فرشتے اور انسان وغیرہ ہیں اسی کے مملوک ہیں اور تمام اسکے فرمانبردار ہیں۔

وَ هُوَ الَّذِيْ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَ هُوَ اَهْوَنُ عَلَيْهِ ؕ وَلَهُ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۷﴾ ع

۳ ع ۸ ۲

۲۷۔ اور وہی تو ہے جو خلقت کو پہلی دفعہ پیدا کرتا ہے پھر اسے دوبارہ پیدا کرے گا۔ اور یہ اسکو بہت آسان ہے۔ اور آسمانوں اور زمین میں اسکی شان نہایت بلند ہے۔ اور وہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

ضَرَبَ لَكُمْ مَّثَلًا مِّنْ اَنْفُسِكُمْ ؕ هَلْ لَّكُمْ مِّنْ مَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ مِّنْ شُرَكَآءَ فِيْ مَا رَزَقْنٰكُمْ فَاَنْتُمْ فِيْهِ سَوَآءٌ تَخَافُوْنَهُمْ

۲۸۔ وہ تمہارے لئے تمہارے ہی حال کی ایک مثال بیان فرماتا ہے کہ بھلا جن غلاموں کے تم مالک ہو وہ اس مال میں جو ہم نے تمکو عطا فرمایا ہے تمہارے شریک ہیں؟ اور کیا تم اس میں انکو اپنے برابر مالک

كَخِيْفَتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ ؕ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۲۸﴾

سمجھتے ہو اور کیا تم ان سے اس طرح ڈرتے ہو جس طرح اپنوں سے ڈرتے ہو؟ اس طرح ہم عقل والوں کے لئے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کرتے ہیں۔

بَلِ اتَّبَعَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ فَمَنْ يَّهْدِيْ مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ ؕ وَ مَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۲۹﴾

۲۹۔ مگر جو ظالم ہیں وہ بے سمجھے اپنی خواہشوں کے پیچھے چلتے ہیں تو جسکو اللہ گمراہ رہنے دے اسے کون ہدایت دے سکتا ہے؟ اور ان کا کوئی مددگار نہیں۔

فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا ؕ فِطْرَتَ اللّٰهِ الَّتِيْ فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا ؕ لَا تَبْدِيْلَ لِخَلْقِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ۙ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۰﴾ۙ

۳۰۔ سو تو تم ایک طرف کے ہو کر دین الہی پر سیدھا رخ کئے چلتے رہو اور اللہ کی فطرت کو جس پر اس نے لوگوں کو پیدا کیا ہے اختیار کئے رہو اللہ کی بنائی ہوئی فطرت میں تغیر و تبدل نہیں ہو سکتا۔ یہی سیدھا دین ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

مُنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ وَاتَّقُوْهُ وَ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۳۱﴾ۙ

۳۱۔ مومنو اسی اللہ کی طرف رجوع کئے رہو اور اس سے ڈرتے رہو اور نماز قائم کرتے رہو اور مشرکوں میں نہ ہونا۔

مِنَ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَ كَانُوْا شِيَعًا ؕ كُلُّ حِزْبٍۢ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ﴿۳۲﴾

۳۲۔ اور نہ ان لوگوں میں ہونا جنھوں نے اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اور خود بھی فرقے فرقے ہو گئے۔ ہر فرقہ اسی میں مگن ہے جو اسکے پاس ہے۔

وَ اِذَا مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوْا رَبَّهُمْ مُّنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ ثُمَّ اِذَآ اَذَاقَهُمْ مِّنْهُ رَحْمَةً اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُوْنَ ﴿۳۳﴾ۙ

۳۳۔ اور جب لوگوں کو تکلیف پہنچتی ہے تو اپنے پروردگار کو پکارتے ہیں اسی کی طرف رجوع کرتے ہوئے پھر جب وہ انکو اپنی رحمت کا مزہ چکھاتا ہے تو ایک فریق ان میں سے اپنے پروردگار کیساتھ شرک کرنے لگتا ہے

لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ فَتَمَتَّعُوْا ۫ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۴﴾

۳۴۔ تاکہ جو ہم نے انکو بخشا ہے اسکی ناشکری کریں سو خیر فائدے اٹھا لو عنقریب تمکو اس کا انجام معلوم ہو جائے گا۔

اَمْ اَنْزَلْنَا عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا فَهُوَ يَتَكَلَّمُ بِمَا كَانُوْا بِهٖ يُشْرِكُوْنَ ﴿۳۵﴾

۳۵۔ کیا ہم نے ان پر کوئی ایسی دلیل نازل کی ہے کہ پھر وہ انکو اللہ کے ساتھ شرک کرنا بتاتی ہے۔

وَاِذَآ اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً فَرِحُوْا بِهَا ؕ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ اِذَا هُمْ يَقْنَطُوْنَ ﴿۳۶﴾

۳۶۔ اور جب ہم لوگوں کو اپنی رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں تو وہ اس سے خوش ہو جاتے ہیں۔ اور اگر انکے اعمال کے سبب جو انکے ہاتھوں نے آگے بھیجے ہیں انہیں کوئی تکلیف پہنچے تو ناامید ہو کر رہ جاتے ہیں۔

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۳۷﴾

۳۷۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ ہی جسکے لئے چاہتا ہے رزق فراخ کرتا ہے اور جسکے لئے چاہتا ہے تنگ کرتا ہے۔ بیشک اس میں ایمان لانے والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔

فَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ ؕ ذٰلِكَ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ ۫ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۳۸﴾

۳۸۔ تو اہل قرابت اور محتاجوں اور مسافروں کو ان کا حق دیتے رہو۔ جو لوگ اللہ کی رضا کے طالب ہیں یہ انکے حق میں بہتر ہے۔ اور یہی لوگ کامیابی حاصل کرنے والے ہیں۔

وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ رِّبًا لِّيَرْبُوَا۠ فِيْٓ اَمْوَالِ النَّاسِ فَلَا يَرْبُوْا عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ زَكٰوةٍ تُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ

۳۹۔ اور جو سود تم دیتے ہو کہ وہ لوگوں کے مال میں بڑھے تو اللہ کے نزدیک تو وہ بڑھتا بھی نہیں اور جو تم زکوٰۃ دیتے ہو اللہ کی رضامندی طلب کرتے ہوئے تو وہ موجب برکت ہے اور ایسے ہی لوگ اپنے مال کو کئی گنا

الْمُضْعِفُوْنَ ﴿۳۹﴾

کرنے والے ہیں۔

اَللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ یُمِیْتُكُمْ ثُمَّ یُحْیِیْكُمْ ؕ هَلْ مِنْ شُرَكَآىِٕكُمْ مَّنْ یَّفْعَلُ مِنْ ذٰلِكُمْ مِّنْ شَیْءٍ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَ تَعٰلٰى عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ﴿۴۰﴾ ع ۴

۴۰۔ اللہ ہی تو ہے جس نے تمکو پیدا کیا پھر اس نے تمکو رزق دیا پھر وہ تمہیں موت دے گا۔ پھر زندہ کرے گا۔ بھلا تمہارے بنائے ہوئے شریکوں میں بھی کوئی ایسا ہے جو ان کاموں میں سے کچھ کر سکے۔ وہ پاک ہے اور اسکی شان انکے شریکوں سے بلند ہے۔

ظَهَرَ الْفَسَادُ فِی الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ اَیْدِی النَّاسِ لِیُذِیْقَهُمْ بَعْضَ الَّذِیْ عَمِلُوْا لَعَلَّهُمْ یَرْجِعُوْنَ ﴿۴۱﴾

۴۱۔ خشکی اور تری میں لوگوں کے اعمال کے سبب فساد پھیل گیا ہے تاکہ اللہ انکو ان کے بعض اعمال کا مزہ چکھائے عجب نہیں کہ وہ باز آجائیں۔

قُلْ سِیْرُوْا فِی الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَیْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلُ ؕ كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّشْرِكِیْنَ ﴿۴۲﴾

۴۲۔ کہدو کہ ملک میں چلو پھرو اور دیکھو کہ جو لوگ تم سے پہلے تھے ان کا کیسا انجام ہوا ہے۔ ان میں زیادہ تر مشرک ہی تھے۔

فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّیْنِ الْقَیِّمِ مِنْ قَبْلِ اَنْ یَّاْتِیَ یَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ یَوْمَىِٕذٍ یَّصَّدَّعُوْنَ ﴿۴۳﴾

۴۳۔ تو اس روز سے پہلے جو اللہ کی طرف سے آکر رہے گا اور رک نہیں سکے گا سیدھے دین کے رستے پر سیدھا رخ کئے چلتے رہو کہ اس روز سب لوگ منتشر ہو جائیں گے۔

مَنْ كَفَرَ فَعَلَیْهِ كُفْرُهٗ ۚ وَ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِاَنْفُسِهِمْ یَمْهَدُوْنَ ﴿۴۴﴾ لا

۴۴۔ جس شخص نے کفر کیا تو اسکے کفر کا ضرر اسی کو ہے اور جس نے نیک عمل کئے تو ایسے لوگ اپنے ہی لئے آرام گاہ درست کرتے ہیں۔

لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ۝۴۵

۴۵۔ تاکہ جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے انکو اللہ اپنے فضل سے بدلہ دے بیشک وہ کافروں کو دوست نہیں رکھتا۔

وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ يُّرْسِلَ الرِّيَاحَ مُبَشِّرٰتٍ وَّ لِيُذِيْقَكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَ لِتَجْرِيَ الْفُلْكُ بِاَمْرِهٖ وَ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝۴۶

۴۶۔ اور اسی کی نشانیوں میں سے ہے کہ وہ ہواؤں کو بھیجتا ہے کہ خوشخبری دیتی ہیں تاکہ تمکو اپنی رحمت کے مزے چکھائے اور تاکہ اسکے حکم سے کشتیاں چلیں اور تاکہ تم اسکے فضل سے روزی طلب کرو اور تاکہ تم شکر کرو۔

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ رُسُلًا اِلٰى قَوْمِهِمْ فَجَآءُوْهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَانْتَقَمْنَا مِنَ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا ؕ وَ كَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝۴۷

۴۷۔ اور ہم نے تم سے پہلے بھی پیغمبر بھیجے تو وہ ان کے پاس نشانیاں لے کر آئے سو جو لوگ نافرمانی کرتے تھے ہم نے ان سے بدلہ لے کر چھوڑا اور مومنوں کی مدد ہم پر لازم تھی۔

اَللّٰهُ الَّذِيْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ فَتُثِيْرُ سَحَابًا فَيَبْسُطُهٗ فِي السَّمَآءِ كَيْفَ يَشَآءُ وَ يَجْعَلُهٗ كِسَفًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ فَاِذَآ اَصَابَ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖٓ اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ۝۴۸

۴۸۔ اللہ ہی تو ہے جو ہواؤں کو بھیجتا ہے تو وہ بادل کو ابھارتی ہیں۔ پھر اللہ اسکو جس طرح چاہتا ہے آسمان میں پھیلا دیتا اور تہ بہ تہ کر دیتا ہے پھر تم دیکھتے ہو کہ اسکے بیچ میں سے بارش کی بوندیں نکلنے لگتی ہیں پھر جب وہ اپنے بندوں میں سے جن پر چاہتا ہے اسے برسا دیتا ہے تو اسی وقت وہ خوش ہو جاتے ہیں۔

وَ اِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْهِمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمُبْلِسِيْنَ ﴿۴۹﴾

۴۹۔ جبکہ وہ اسکے برسنے سے پہلے یقیناً ناامید ہو رہے تھے۔

فَانْظُرْ اِلٰٓى اٰثٰرِ رَحْمَتِ اللّٰهِ كَيْفَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ اِنَّ ذٰلِكَ لَمُحْيِ الْمَوْتٰى ۚ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۵۰﴾

۵۰۔ تو اے دیکھنے والے اللہ کی رحمت کی نشانیوں کی طرف دیکھ کہ وہ کس طرح زمین کو اسکے مرنے کے بعد زندہ کرتا ہے بیشک وہ مردوں کو زندہ کرنے والا ہے۔ اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

وَلَئِنْ اَرْسَلْنَا رِيْحًا فَرَاَوْهُ مُصْفَرًّا لَّظَلُّوْا مِنْۢ بَعْدِهٖ يَكْفُرُوْنَ ﴿۵۱﴾

۵۱۔ اور اگر ہم ایسی ہوا بھیجیں کہ وہ اسکے سبب کھیتی کو دیکھیں کہ زرد ہو گئی ہے تو اسکے بعد وہ ناشکری کرنے لگ جائیں۔

فَاِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ ﴿۵۲﴾

۵۲۔ تو تم مردوں کو بات نہیں سنا سکتے اور نہ بہروں کو جب وہ پیٹھ پھیر کو لوٹ جائیں آواز سنا سکتے ہو۔

وَمَآ اَنْتَ بِهٰدِ الْعُمْىِ عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ؕ اِنْ تُسْمِعُ اِلَّا مَنْ يُّؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۵۳﴾ ع

۵۳۔ اور نہ اندھوں کو انکی گمراہی سے نکال کر راہ راست پر لا سکتے ہو۔ تم تو انہی لوگوں کو سنا سکتے ہو جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں سو وہی فرمانبردار ہیں۔

ع ۵ ۱۴ ۸

اَللّٰهُ الَّذِىْ خَلَقَكُمْ مِّنْ ضُعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ ضُعْفٍ قُوَّةً ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ ضُعْفًا وَّ شَيْبَةً ؕ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۚ وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْقَدِيْرُ ﴿۵۴﴾

۵۴۔ اللہ ہی تو ہے جس نے تمکو ابتدا میں کمزور حالت میں پیدا کیا پھر کمزوری کے بعد طاقت عنایت کی پھر طاقت کے بعد کمزوری اور بڑھاپا دیا۔ وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور وہ صاحب علم ہے صاحب قدرت ہے۔

وَ يَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يُقْسِمُ الْمُجْرِمُوْنَ ۙ۬ مَا لَبِثُوْا غَيْرَ سَاعَةٍ ؕ كَذٰلِكَ كَانُوْا يُؤْفَكُوْنَ ﴿۵۵﴾

۵۵۔ اور جس روز قیامت برپا ہوگی گناہگار قسمیں اٹھائیں گے کہ وہ دنیا میں ایک گھڑی سے زیادہ نہیں رہے تھے۔ اسی طرح وہ اوندھائے جاتے تھے۔

وَقَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ وَالْاِيْمَانَ لَقَدْ لَبِثْتُمْ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ اِلٰى يَوْمِ الْبَعْثِ ۫ فَهٰذَا يَوْمُ الْبَعْثِ وَلٰكِنَّكُمْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۵۶﴾

۵۶۔ اور جن لوگوں کو علم اور ایمان دیا گیا تھا وہ کہیں گے کہ اللہ کی کتاب کے مطابق تم قیامت تک رہے ہو۔ اور یہ قیامت ہی کا دن ہے لیکن تمکو اس کا یقین ہی نہ تھا۔

فَيَوْمَئِذٍ لَّا يَنْفَعُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَعْذِرَتُهُمْ وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿۵۷﴾

۵۷۔ تو اس روز ظالم لوگوں کو ان کا عذر کچھ فائدہ نہ دے گا اور نہ ان سے توبہ قبول کی جائے گی۔

وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ؕ وَلَئِنْ جِئْتَهُمْ بِاٰيَةٍ لَّيَقُوْلَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا مُبْطِلُوْنَ ﴿۵۸﴾

۵۸۔ اور ہم نے لوگوں کے سمجھانے کے لئے اس قرآن میں ہر طرح کی مثال بیان کر دی ہے اور اگر تم انکے سامنے کوئی نشانی پیش کرو تو یہ کافر کہدیں گے کہ تم تو جھوٹے ہو۔

كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۵۹﴾

۵۹۔ اسی طرح اللہ ان لوگوں کے دلوں پر جو سمجھ نہیں رکھتے مہر لگا دیتا ہے۔

فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّ لَا يَسْتَخِفَّنَّكَ الَّذِيْنَ لَا يُوْقِنُوْنَ ﴿۶۰﴾ ع ۶/۹

۶۰۔ پس تم جمے رہو بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے اور دیکھو جو لوگ یقین نہیں رکھتے وہ تمہیں اکھاڑ نہ بنا دیں۔

اٰیاتها ۳۴ ۳۱ سُوْرَةُ لُقْمٰنَ مَكِّيَّةٌ ۵۷ رکوعاتها ۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الٓمّٓ ﴿۱﴾

۱۔ الم۔

تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ﴿۲﴾

۲۔ یہ حکمت کی بھری ہوئی کتاب کی آیتیں ہیں۔

هُدًى وَّ رَحْمَةً لِّلْمُحْسِنِيْنَ ﴿۳﴾

۳۔ نیکو کاروں کے لئے ہدایت اور رحمت۔

الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ﴿۴﴾

۴۔ وہ جو نماز کی پابندی کرتے اور زکوۃ دیتے ہیں اور وہی ہیں جو آخرت کا یقین رکھتے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۵﴾

۵۔ یہی اپنے پروردگار کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور یہی کامیاب ہیں۔

وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْتَرِيْ لَهْوَ الْحَدِيْثِ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖ وَّ يَتَّخِذَهَا هُزُوًا ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۶﴾

۶۔ اور لوگوں میں بعض ایسا ہے جو بیہودہ حکایتیں خریدتا ہے تاکہ لوگوں کو بے سمجھے اللہ کے رستے سے گمراہ کرے اور اس سے ہنسی کرے یہی لوگ ہیں جنکو ذلیل کرنے والا عذاب ہوگا۔

وَ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا وَلّٰى مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا كَاَنَّ فِيْٓ اُذُنَيْهِ وَقْرًا ۚ فَبَشِّرْهُ

۷۔ اور جب اسکو ہماری آیتیں سنائی جاتی ہیں تو اکڑ کر منہ پھیر لیتا ہے گویا انکو سنا ہی نہیں۔ جیسے اسکے کانوں میں ثقل ہے تو اسکو درد دینے والے عذاب کی خوشخبری سنا

بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝۷

دو۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتُ النَّعِيْمِ ۝۸

۸۔ جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے انکے لئے نعمت کے باغ ہیں۔

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝۹

۹۔ ہمیشہ ان میں رہیں گے۔ اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ اور وہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا وَ اَلْقٰى فِى الْاَرْضِ رَوَاسِىَ اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ وَ بَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ ؕ وَ اَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ ۝۱۰

۱۰۔ اسی نے آسمانوں کو ستونوں کے بغیر پیدا کیا جیسا کہ تم دیکھتے ہو۔ اور زمین میں پہاڑ بنا کر رکھ دیئے تاکہ وہ تمکو لیکر ڈولنے نہ لگے اور اس میں ہر طرح کے جانور پھیلا دیئے۔ اور ہم ہی نے آسمان سے پانی نازل کیا پھر اس میں ہر قسم کی نفیس چیزیں اگائیں۔

هٰذَا خَلْقُ اللّٰهِ فَاَرُوْنِىْ مَاذَا خَلَقَ الَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ؕ بَلِ الظّٰلِمُوْنَ فِىْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝۱۱ ع ۱ ۱۱ ۱۰

۱۱۔ یہ تو اللہ کی تخلیق ہے اب مجھے دکھاؤ کہ اللہ کے سوا جو ہستیاں ہیں انہوں نے کیا پیدا کیا ہے؟ حقیقت یہ ہے کہ یہ ظالم کھلی گمراہی میں ہیں۔

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا لُقْمٰنَ الْحِكْمَةَ اَنِ اشْكُرْ لِلّٰهِ ؕ وَمَنْ يَّشْكُرْ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِىٌّ حَمِيْدٌ ۝۱۲

۱۲۔ اور ہم نے لقمان کو دانائی بخشی۔ کہ اللہ کا شکر کرو۔ اور جو شخص شکر کرتا ہے تو اپنے ہی فائدے کے لئے شکر کرتا ہے۔ اور جو ناشکری کرتا ہے تو اللہ بھی بے نیاز ہے لائق حمد وثنا ہے۔

وَ اِذۡ قَالَ لُقۡمٰنُ لِابۡنِهٖ وَهُوَ يَعِظُهٗ يٰبُنَىَّ لَا تُشۡرِكۡ بِاللّٰهِ‌ؕ اِنَّ الشِّرۡكَ لَظُلۡمٌ عَظِيۡمٌ ﴿۱۳﴾

۱۳۔ اور اس وقت کو یاد کرو جب لقمان نے اپنے بیٹے کو نصیحت کرتے ہوئے کہا کہ بیٹا اللہ کے ساتھ شرک نہ کرنا۔ شرک تو بڑا بھاری ظلم ہے۔

وَوَصَّيۡنَا الۡاِنۡسَانَ بِوَالِدَيۡهِ‌ۚ حَمَلَتۡهُ اُمُّهٗ وَهۡنًا عَلٰى وَهۡنٍ وَّفِصٰلُهٗ فِىۡ عَامَيۡنِ اَنِ اشۡكُرۡ لِىۡ وَلِوَالِدَيۡكَ ؕ اِلَىَّ الۡمَصِيۡرُ ﴿۱۴﴾

۱۴۔ اور ہم نے انسان کو جسے اسکی ماں تکلیف پر تکلیف سہہ کر پیٹ میں اٹھائے رکھتی ہے پھر اسکو دودھ پلاتی ہے اور آخر کار دو برس میں اس کا دودھ چھڑانا ہوتا ہے میں نے تاکید کی ہے کہ میرا بھی شکر کرتا رہ اور اپنے ماں باپ کا بھی کہ تمکو میری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے۔

وَاِنۡ جَاهَدٰكَ عَلٰٓى اَنۡ تُشۡرِكَ بِىۡ مَا لَيۡسَ لَكَ بِهٖ عِلۡمٌ ۙ فَلَا تُطِعۡهُمَا وَصَاحِبۡهُمَا فِى الدُّنۡيَا مَعۡرُوۡفًا ۖ وَّاتَّبِعۡ سَبِيۡلَ مَنۡ اَنَابَ اِلَىَّ ۚ ثُمَّ اِلَىَّ مَرۡجِعُكُمۡ فَاُنَبِّئُكُمۡ بِمَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۵﴾

۱۵۔ اور اگر وہ دونوں تجھ پر زور ڈالیں کہ تو میرے ساتھ کسی ایسی چیز کو شریک کرے جس کا تجھے کچھ بھی علم نہیں تو ان کا کہا نہ ماننا۔ ہاں دنیا کے کاموں میں ان کا اچھی طرح ساتھ دینا اور جو شخص میری طرف رجوع لائے اس کے رستے پر چلنا پھر تمکو میری طرف لوٹ کر آنا ہے۔ تو جو کام تم کرتے رہے ہو سب سے تمکو آگاہ کر دوں گا۔

يٰبُنَىَّ اِنَّهَاۤ اِنۡ تَكُ مِثۡقَالَ حَبَّةٍ مِّنۡ خَرۡدَلٍ فَتَكُنۡ فِىۡ صَخۡرَةٍ اَوۡ فِى السَّمٰوٰتِ اَوۡ فِى الۡاَرۡضِ يَاۡتِ بِهَا اللّٰهُ‌ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَطِيۡفٌ خَبِيۡرٌ ﴿۱۶﴾

۱۶۔ لقمان نے یہ بھی کہا کہ بیٹا اگر کوئی عمل چاہے رائی کے دانے کے برابر بھی چھوٹا ہو اور ہو بھی کسی پتھر کے اندر یا آسمانوں میں مخفی ہو یا زمین میں اللہ اسکو قیامت کے دن لا موجود کرے گا۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ باریک بین ہے خبردار ہے۔

یٰبُنَیَّ اَقِمِ الصَّلٰوۃَ وَاْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ وَانْہَ عَنِ الْمُنْکَرِ وَاصْبِرْ عَلٰی مَآ اَصَابَکَ ؕ اِنَّ ذٰلِکَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿۱۷﴾

۱۷۔ بیٹا نماز کی پابندی رکھنا اور لوگوں کو اچھے کاموں کے کرنے کا مشورہ دیتے رہنا بری باتوں سے منع کرتے رہنا اور جو مصیبت تجھ پر واقع ہو اس پر صبر کرنا۔ بیشک یہ بڑی ہمت کے کام ہیں۔

وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّکَ لِلنَّاسِ وَلَا تَمْشِ فِی الْاَرْضِ مَرَحًا ؕ اِنَّ اللّٰہَ لَا یُحِبُّ کُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ ﴿۱۸﴾

۱۸۔ اور تکبر کرتے ہوئے لوگوں کے سامنے گال نہ پھلانا اور زمین میں اکڑ کر نہ چلنا۔ اسلئے کہ اللہ کسی اترانے والے شیخی خورے کو پسند نہیں کرتا۔

وَاقْصِدْ فِیْ مَشْیِکَ وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِکَ ؕ اِنَّ اَنْکَرَ الْاَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِیْرِ ﴿۱۹﴾ ع

۱۹۔ اور اپنی چال میں اعتدال کئے رہنا اور بولتے وقت ذرا آواز نیچی رکھنا کیونکہ بہت اونچی آواز گدھوں کی سی ہے اور کچھ شک نہیں کہ سب سے بری آواز گدھوں کی ہوتی ہے۔

اَلَمْ تَرَوْا اَنَّ اللّٰہَ سَخَّرَ لَکُمْ مَّا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ وَ اَسْبَغَ عَلَیْکُمْ نِعَمَہٗ ظَاہِرَۃً وَّ بَاطِنَۃً ؕ وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ یُّجَادِلُ فِی اللّٰہِ بِغَیْرِ عِلْمٍ وَّ لَا ہُدًی وَّ لَا کِتٰبٍ مُّنِیْرٍ ﴿۲۰﴾

۲۰۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب کو اللہ نے تمہارے قابو میں کر دیا ہے اور تم پر اپنی ظاہری اور باطنی نعمتیں پوری کر دی ہیں۔ اور بعض لوگ ایسے ہیں کہ اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہیں نہ علم رکھتے ہیں اور نہ ہدایت اور نہ کتاب روشن۔

وَ اِذَا قِیْلَ لَہُمُ اتَّبِعُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰہُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَا وَجَدْنَا عَلَیْہِ اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوْ کَانَ

۲۱۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جو کتاب اللہ نے نازل فرمائی ہے اسکی پیروی کرو۔ تو کہتے ہیں کہ ہم تو اسی کی پیروی کریں گے جس پر ہم نے اپنے باپ

الشَّيْطٰنُ يَدْعُوْهُمْ اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ ﴿۲۱﴾	دادوں کو پایا۔ بھلا اگرچہ شیطان انکو دوزخ کے عذاب کی طرف بلاتا ہو تب بھی۔
وَمَنْ يُّسْلِمْ وَجْهَهٗٓ اِلَى اللّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ؕ وَ اِلَى اللّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ﴿۲۲﴾	۲۲۔ اور جو شخص اپنے آپکو اللہ کا فرمانبردار کر دے اور نیکوکار بھی ہو تو اس نے مضبوط کڑا تھام لیا۔ اور سب کاموں کا انجام اللہ ہی کی طرف ہے۔
وَ مَنْ كَفَرَ فَلَا يَحْزُنْكَ كُفْرُهٗ ؕ اِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ فَنُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۲۳﴾	۲۳۔ اور جو کفر کرے تو اس کا کفر تمہیں غمناک نہ کر دے انکو ہماری طرف لوٹ کر آنا ہے پھر جو کام وہ کیا کرتے تھے ہم انکو جتا دیں گے۔ بیشک اللہ دلوں کی باتوں سے بھی واقف ہے۔
نُمَتِّعُهُمْ قَلِيْلًا ثُمَّ نَضْطَرُّهُمْ اِلٰى عَذَابٍ غَلِيْظٍ ﴿۲۴﴾	۲۴۔ ہم انکو تھوڑا سا فائدہ پہنچائیں گے پھر عذاب شدید کی طرف مجبور کر کے لیجائیں گے۔
وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۵﴾	۲۵۔ اور اگر تم ان سے پوچھو کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا تو بول اٹھیں گے کہ اللہ نے۔ کہدو کہ اللہ کا شکر ہے لیکن ان میں اکثر سمجھ نہیں رکھتے۔
لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِىُّ الْحَمِيْدُ ﴿۲۶﴾	۲۶۔ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے۔ بیشک اللہ بے نیاز ہے لائق حمد وثنا ہے۔

وَلَوْ اَنَّ مَا فِی الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ وَّ الْبَحْرُ يَمُدُّهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ سَبْعَةُ اَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ كَلِمٰتُ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۷﴾

۲۷۔ اور اگر یوں ہو کہ زمین میں جتنے درخت ہیں سب کے سب قلم ہوں اور سمندر کا تمام پانی سیاہی ہو اور اسکے بعد سات سمندر اور سیاہی ہو جائیں تو اللہ کی باتیں یعنی اسکی صفتیں ختم نہ ہوں۔ بیشک اللہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

مَا خَلْقُكُمْ وَلَا بَعْثُكُمْ اِلَّا كَنَفْسٍ وَّاحِدَةٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ﴿۲۸﴾

۲۸۔ اللہ کو تمہارا پیدا کرنا اور جلا اٹھانا ایک شخص کے پیدا کرنے اور جلا اٹھانے کی طرح ہے۔ بیشک اللہ سننے والا ہے دیکھنے والا ہے۔

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِی النَّهَارِ وَ يُوْلِجُ النَّهَارَ فِی الَّيْلِ وَ سَخَّرَ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ ؗ كُلٌّ يَّجْرِیْۤ اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّ اَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۲۹﴾

۲۹۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ ہی رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور اسی نے سورج اور چاند کو کام میں لگا رکھا ہے۔ ہر ایک ایک وقت مقرر تک چل رہا ہے اور یہ کہ اللہ تمہارے سب اعمال سے خبردار ہے۔

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَ اَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ الْبَاطِلُ ۙ وَ اَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِیُّ الْكَبِيْرُ ﴿۳۰﴾ ع

۳۰۔ یہ اس لئے کہ اللہ کی ذات ہی برحق ہے اور جس جس کو یہ لوگ اللہ کے سوا پکارتے ہیں وہ سب باطل ہے اور یہ کہ اللہ ہی عالی رتبہ ہے گرامی قدر ہے۔

ع ۳ ۱۱ ۱۲

اَلَمْ تَرَ اَنَّ الْفُلْكَ تَجْرِیْ فِی الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ اللّٰهِ لِيُرِيَكُمْ مِّنْ اٰيٰتِهٖ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿۳۱﴾

۳۱۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ ہی کی مہربانی سے کشتیاں سمندر میں چلتی ہیں۔ تاکہ وہ تمکو اپنی کچھ نشانیاں دکھائے۔ بیشک اس میں ہر صبر کرنے والے شکر کرنے والے کے لئے نشانیاں ہیں۔

وَ اِذَا غَشِيَهُمْ مَّوْجٌ كَالظُّلَلِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۚ۬ فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ فَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ؕ وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَاۤ اِلَّا كُلُّ خَتَّارٍ كَفُوْرٍ ﴿۳۲﴾

۳۲۔ اور جب ان پر سمندر کی لہریں سائبانوں کی طرح چھا جاتی ہیں تو اللہ کو پکارنے اور خالص اسکی عبادت کرنے لگتے ہیں پھر جب وہ انکو نجات دے کر خشکی پر پہنچا دیتا ہے تو چند ہی لوگ انصاف پر قائم رہتے ہیں۔ اور ہماری نشانیوں سے وہی انکار کرتے ہیں جو عہد شکن ہیں ناشکرے ہیں۔

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ وَاخْشَوْا يَوْمًا لَّا يَجْزِىْ وَالِدٌ عَنْ وَّلَدِهٖ ۫ وَ لَا مَوْلُوْدٌ هُوَ جَازٍ عَنْ وَّالِدِهٖ شَيْـًٔا ؕ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ٝ وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ﴿۳۳﴾

۳۳۔ لوگو اپنے پروردگار سے ڈرو اور اس دن کا خوف کرو کہ نہ تو باپ اپنے بیٹے کے کچھ کام آئے۔ اور نہ بیٹا باپ کے کچھ کام آسکے۔ بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے پس دنیا کی زندگی تم کو دھوکے میں نہ ڈال دے۔ اور نہ وہ بڑا فریب دینے والا شیطان تمہیں اللہ کے بارے میں کسی طرح کا فریب دے۔

اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَ يُنَزِّلُ الْغَيْثَ ۚ وَ يَعْلَمُ مَا فِى الْاَرْحَامِ ؕ وَمَا تَدْرِىْ نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا ؕ وَمَا تَدْرِىْ نَفْسٌۢ بِاَىِّ اَرْضٍ تَمُوْتُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ۧ ﴿۳۴﴾

ع ۴ — ۱۳

۳۴۔ اللہ ہی کو قیامت کا علم ہے اور وہی مینہ برساتا ہے۔ اور وہی حاملہ کے پیٹ کی چیزوں کو جانتا ہے اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ وہ کل کیا کام کرے گا۔ اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ کس سرزمین میں اسے موت آئے گی بیشک اللہ ہی جاننے والا ہے اور خبردار ہے۔

ایاتها ۳۰ | ۳۲ سُوْرَةُ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ ۷۵ | رکوعاتها ۳

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الٓمّٓ ۝۱	۱۔ الم۔
تَنۡزِيۡلُ الۡكِتٰبِ لَا رَيۡبَ فِيۡهِ مِنۡ رَّبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ۝۲	۲۔ اس میں کچھ شک نہیں کہ اس کتاب کا نازل کیا جانا تمام جہانوں کے پروردگار کی طرف سے ہے۔
اَمۡ يَقُوۡلُوۡنَ افۡتَرٰىهُ ۚ بَلۡ هُوَ الۡحَقُّ مِنۡ رَّبِّكَ لِتُنۡذِرَ قَوۡمًا مَّاۤ اَتٰهُمۡ مِّنۡ نَّذِيۡرٍ مِّنۡ قَبۡلِكَ لَعَلَّهُمۡ يَهۡتَدُوۡنَ ۝۳	۳۔ کیا یہ لوگ یہ کہتے ہیں کہ پیغمبر نے اسکو ازخود بنا لیا ہے نہیں بلکہ وہ تمہارے پروردگار کی طرف سے برحق ہے تاکہ تم ان لوگوں کو ہدایت کرو جنکے پاس تم سے پہلے کوئی ہدایت کرنے والا نہیں آیا تاکہ یہ رستے پر چلیں۔
اَللّٰهُ الَّذِىۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ وَمَا بَيۡنَهُمَا فِىۡ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسۡتَوٰى عَلَى الۡعَرۡشِ ؕ مَا لَـكُمۡ مِّنۡ دُوۡنِهٖ مِنۡ وَّلِىٍّ وَّ لَا شَفِيۡعٍ ؕ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوۡنَ ۝۴	۴۔ اللہ ہی تو ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو اور جو چیزیں ان دونوں میں ہیں سب کو چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش پر جلوہ افروز ہوا۔ اسکے سوا تمہارا نہ کوئی دوست ہے اور نہ سفارش کرنے والا۔ کیا تم نصیحت حاصل نہیں کرتے؟
يُدَبِّرُ الۡاَمۡرَ مِنَ السَّمَآءِ اِلَى الۡاَرۡضِ ثُمَّ يَعۡرُجُ اِلَيۡهِ فِىۡ يَوۡمٍ كَانَ مِقۡدَارُهٗۤ اَلۡفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوۡنَ ۝۵	۵۔ وہی آسمان سے زمین تک کے ہر کام کا انتظام کرتا ہے۔ پھر ہر کام ایک روز جسکی مقدار تمہارے شمار کے مطابق ہزار برس ہوگی۔ اسکی طرف رجوع کرے گا۔

ذٰلِكَ عٰلِمُ الۡغَيۡبِ وَالشَّهَادَةِ الۡعَزِيۡزُ الرَّحِيۡمُ ۙ﴿۶﴾

۶۔ اسی شان کا ہے وہ خالق جو پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا ہے غالب ہے بڑا مہربان ہے۔

الَّذِىۡۤ اَحۡسَنَ كُلَّ شَىۡءٍ خَلَقَهٗ وَبَدَاَ خَلۡقَ الۡاِنۡسَانِ مِنۡ طِيۡنٍ ۚ﴿۷﴾

۷۔ وہی جس نے ہر چیز کو بہت اچھی طرح بنایا یعنی اسکو پیدا کیا۔ اور انسان کی پیدائش کو مٹی سے شروع کیا۔

ثُمَّ جَعَلَ نَسۡلَهٗ مِنۡ سُلٰلَةٍ مِّنۡ مَّآءٍ مَّهِيۡنٍ ۚ﴿۸﴾

۸۔ پھر اسکی نسل ایک قسم کے خلاصے سے یعنی حقیر پانی سے بنائی۔

ثُمَّ سَوّٰٮهُ وَنَفَخَ فِيۡهِ مِنۡ رُّوۡحِهٖ وَ جَعَلَ لَـكُمُ السَّمۡعَ وَ الۡاَبۡصَارَ وَ الۡاَفۡـِٕدَةَ ؕ قَلِيۡلًا مَّا تَشۡكُرُوۡنَ ﴿۹﴾

۹۔ پھر اسکو درست کیا پھر اس میں اپنی طرف سے روح پھونکی اور تمہارے کان اور آنکھیں اور دل بنائے مگر تم بہت کم شکر کرتے ہو۔

وَ قَالُوۡۤا ءَاِذَا ضَلَلۡنَا فِى الۡاَرۡضِ ءَاِنَّا لَفِىۡ خَلۡقٍ جَدِيۡدٍ ؕ بَلۡ هُمۡ بِلِقَآئِ رَبِّهِمۡ كٰفِرُوۡنَ ﴿۱۰﴾

۱۰۔ اور کہنے لگے کہ جب ہم زمین میں ملیا میٹ ہو جائیں گے تو کیا ازسرِنو پیدا ہوں گے۔ حقیقت یہ ہے کہ یہ لوگ اپنے پروردگار کے سامنے جانے ہی کے قائل نہیں۔

قُلۡ يَتَوَفّٰٮكُمۡ مَّلَكُ الۡمَوۡتِ الَّذِىۡ وُكِّلَ بِكُمۡ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمۡ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۱۱﴾ ع ۱

۱۱۔ کہدو کہ موت کا فرشتہ جو تم پر مقرر کیا گیا ہے تمہاری روحیں قبض کر لیتا ہے پھر تم اپنے پروردگار کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

وَلَوۡ تَرٰٓى اِذِ الۡمُجۡرِمُوۡنَ نَاكِسُوۡا رُءُوۡسِهِمۡ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ ؕ رَبَّنَاۤ اَبۡصَرۡنَا وَ

۱۲۔ اور تم تعجب کرو جب دیکھو کہ گناہگار اپنے پروردگار کے سامنے سر جھکائے ہوں گے اور کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار ہم نے دیکھ لیا اور سن لیا تو ہمکو دنیا

سَمِعۡنَا فَارۡجِعۡنَا نَعۡمَلۡ صَالِحًا اِنَّا مُوۡقِنُوۡنَ ﴿۱۲﴾

میں واپس بھیج دے کہ نیک عمل کریں۔ بیشک ہم یقین کرنے والے ہیں۔

وَلَوۡ شِئۡنَا لَاٰتَيۡنَا كُلَّ نَفۡسٍ هُدٰٮهَا وَ لٰكِنۡ حَقَّ الۡقَوۡلُ مِنِّىۡ لَاَمۡلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الۡجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجۡمَعِيۡنَ ﴿۱۳﴾

۱۳۔ اور اگر ہم چاہتے تو ہر شخص کو ہدایت دے دیتے۔ لیکن میری طرف سے یہ بات قرار پاچکی ہے کہ میں دوزخ کو جنوں اور انسانوں سب سے بھر دوں گا۔

فَذُوۡقُوۡا بِمَا نَسِيۡتُمۡ لِقَآءَ يَوۡمِكُمۡ هٰذَا ۚ اِنَّا نَسِيۡنٰكُمۡ وَ ذُوۡقُوۡا عَذَابَ الۡخُلۡدِ بِمَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۴﴾

۱۴۔ سو اب آگ کے مزے چکھو اس لئے کہ تم نے اس دن کے آنے کو بھلا رکھا تھا آج ہم نے بھی تمہیں بھلا دیا ہے اور جو کام تم کرتے تھے انکی سزا میں ہمیشہ کے عذاب کے مزے چکھتے رہو۔

اِنَّمَا يُؤۡمِنُ بِاٰيٰتِنَا الَّذِيۡنَ اِذَا ذُكِّرُوۡا بِهَا خَرُّوۡا سُجَّدًا وَّسَبَّحُوۡا بِحَمۡدِ رَبِّهِمۡ وَ هُمۡ لَا يَسۡتَكۡبِرُوۡنَ ۩ ﴿۱۵﴾ السجدة

۱۵۔ ہماری آیتوں پر تو وہی لوگ ایمان لاتے ہیں کہ جب انکو انکے ذریعے نصیحت کی جاتی ہے تو سجدے میں گر پڑتے اور اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے ہیں اور غرور نہیں کرتے۔

تَتَجَافٰى جُنُوۡبُهُمۡ عَنِ الۡمَضَاجِعِ يَدۡعُوۡنَ رَبَّهُمۡ خَوۡفًا وَّ طَمَعًا ۡ وَّ مِمَّا رَزَقۡنٰهُمۡ يُنۡفِقُوۡنَ ﴿۱۶﴾

۱۶۔ انکے پہلو بچھونوں سے الگ رہتے ہیں اس حال میں کہ وہ اپنے پروردگار کو خوف اور امید سے پکارتے اور جو کچھ ہم نے انکو دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔

فَلَا تَعۡلَمُ نَفۡسٌ مَّاۤ اُخۡفِىَ لَهُمۡ مِّنۡ قُرَّةِ اَعۡيُنٍ ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۷﴾

۱۷۔ سو کوئی شخص نہیں جانتا کہ انکے لئے کیسی آنکھوں کی ٹھنڈک چھپا کر رکھی گئی ہے۔ یہ ان اعمال کا صلہ ہے جو وہ کرتے تھے۔

اَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا ؕ لَا يَسْتَوٗنَ ﴿۱۸﴾	۱۸۔ بھلا جو مومن ہو وہ اس شخص کی طرح ہو سکتا ہے جو نافرمان ہو؟ دونوں برابر نہیں ہو سکتے۔
اَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ جَنّٰتُ الْمَاْوٰى ۫ نُزُلًا بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۹﴾	۱۹۔ جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے انکے رہنے کے لئے باغ ہیں۔ یہ مہمانی ان کاموں کی جزا ہے جو وہ کرتے تھے۔
وَ اَمَّا الَّذِيْنَ فَسَقُوْا فَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ؕ كُلَّمَاۤ اَرَادُوْۤا اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَاۤ اُعِيْدُوْا فِيْهَا وَ قِيْلَ لَهُمْ ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ الَّذِیْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿۲۰﴾	۲۰۔ اور جنہوں نے نافرمانی کی انکے رہنے کے لئے دوزخ ہے جب چاہیں گے کہ اس میں سے نکل جائیں تو اس میں لوٹا دیئے جائیں گے۔ اور ان سے کہا جائے گا کہ جس دوزخ کے عذاب کو تم جھوٹ سمجھتے تھے اسکے مزے چکھو۔
وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ مِّنَ الْعَذَابِ الْاَدْنٰى دُوْنَ الْعَذَابِ الْاَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۲۱﴾	۲۱۔ اور ہم انکو قیامت کے بڑے عذاب سے پہلے دنیا کے عذاب کا بھی مزہ چکھائیں گے شاید وہ ہماری طرف لوٹ آئیں۔
وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ثُمَّ اَعْرَضَ عَنْهَا ؕ اِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِيْنَ مُنْتَقِمُوْنَ ﴿۲۲﴾ ع	۲۲۔ اور اس شخص سے بڑھ کر ظالم کون جسکو اس کے پروردگار کی آیتوں سے نصیحت کی جائے تو وہ ان سے منہ پھیر لے ہم گناہگاروں سے ضرور بدلہ لینے والے ہیں۔
وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَلَا تَكُنْ فِیْ مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَآئِهٖ وَجَعَلْنٰهُ هُدًى لِّبَنِیْۤ	۲۳۔ اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تو تم ان سے ملاقات ہونے سے متعلق شک میں نہ ہونا اور ہم نے اس کتاب کو بنی اسرائیل کے لئے ذریعہ ہدایت بنایا

ع ۲ ۱۱ ۱۵

اِسۡرَآءِيۡلَ ﴿۲۳﴾	تھا۔
وَ جَعَلۡنَا مِنۡهُمۡ اَئِمَّةً يَّهۡدُوۡنَ بِاَمۡرِنَا لَمَّا صَبَرُوۡا ؕ وَ كَانُوۡا بِاٰيٰتِنَا يُوۡقِنُوۡنَ ﴿۲۴﴾	۲۴۔ اور ان میں سے ہم نے پیشوا بنائے تھے جو ہمارے حکم سے ہدایت کیا کرتے تھے۔ جب کہ وہ صبر بھی کرتے تھے۔ اور وہ ہماری آیتوں پر یقین رکھتے تھے۔
اِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَفۡصِلُ بَيۡنَهُمۡ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ فِيۡمَا كَانُوۡا فِيۡهِ يَخۡتَلِفُوۡنَ ﴿۲۵﴾	۲۵۔ بلاشبہ تمہارا پروردگار ہی ان میں جن باتوں میں وہ اختلاف کرتے تھے۔ قیامت کے روز فیصلہ کر دے گا۔
اَوَلَمۡ يَهۡدِ لَهُمۡ كَمۡ اَهۡلَكۡنَا مِنۡ قَبۡلِهِمۡ مِّنَ الۡقُرُوۡنِ يَمۡشُوۡنَ فِىۡ مَسٰكِنِهِمۡ ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ ؕ اَفَلَا يَسۡمَعُوۡنَ ﴿۲۶﴾	۲۶۔ کیا انکو اس امر سے ہدایت نہ ہوئی کہ ہم نے ان سے پہلے بہت سی امتوں کو جنکے رہنے کے مقامات میں یہ لوگ چلتے پھرتے ہیں ہلاک کر دیا۔ بیشک اس میں نشانیاں ہیں۔ تو یہ سنتے کیوں نہیں۔
اَوَلَمۡ يَرَوۡا اَنَّا نَسُوۡقُ الۡمَآءَ اِلَى الۡاَرۡضِ الۡجُرُزِ فَنُخۡرِجُ بِهٖ زَرۡعًا تَاۡكُلُ مِنۡهُ اَنۡعَامُهُمۡ وَ اَنۡفُسُهُمۡ ؕ اَفَلَا يُبۡصِرُوۡنَ ﴿۲۷﴾	۲۷۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم بنجر زمین کی طرف پانی رواں کرتے ہیں پھر اس سے کھیتی پیدا کرتے ہیں جس میں سے انکے چوپائے بھی کھاتے ہیں اور یہ خود بھی کھاتے ہیں تو یہ دیکھتے کیوں نہیں؟
وَ يَقُوۡلُوۡنَ مَتٰى هٰذَا الۡفَتۡحُ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿۲۸﴾	۲۸۔ اور کہتے ہیں اگر تم سچے ہو تو یہ فیصلہ کب ہو گا؟
قُلۡ يَوۡمَ الۡفَتۡحِ لَا يَنۡفَعُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡۤا اِيۡمَانُهُمۡ وَلَا هُمۡ يُنۡظَرُوۡنَ ﴿۲۹﴾	۲۹۔ کہدو کہ فیصلے کے دن کافروں کو ان کا ایمان لانا کچھ بھی فائدہ نہ دے گا اور نہ انکو مہلت دی جائے گی۔

فَاَعۡرِضۡ عَنۡهُمۡ وَ انۡتَظِرۡ اِنَّهُمۡ مُّنۡتَظِرُوۡنَ ﴿۳۰﴾

۳۰۔ تو ان سے منہ پھیر لو اور انتظار کرو یہ بھی انتظار کر رہے ہیں۔

ع ۴ / ۳ / ۱۶

اٰیاتہا ۷۳ ۳۳ سُوۡرَۃُ الۡاَحۡزَابِ مَدَنِیَّۃٌ ۹۰ رکوعاتہا ۹

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

یٰۤاَیُّہَا النَّبِیُّ اتَّقِ اللّٰہَ وَ لَا تُطِعِ الۡکٰفِرِیۡنَ وَ الۡمُنٰفِقِیۡنَ ؕ اِنَّ اللّٰہَ کَانَ عَلِیۡمًا حَکِیۡمًا ۙ﴿۱﴾

۱۔ اے پیغمبر اللہ سے ڈرتے رہنا اور کافروں اور منافقوں کا کہا نہ ماننا۔ بیشک اللہ جاننے والا ہے حکمت والا ہے۔

وَّ اتَّبِعۡ مَا یُوۡحٰۤی اِلَیۡکَ مِنۡ رَّبِّکَ ؕ اِنَّ اللّٰہَ کَانَ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ خَبِیۡرًا ۙ﴿۲﴾

۲۔ اور جو کتاب تمکو تمہارے پروردگار کی طرف سے وحی کی جاتی ہے اسی کی پیروی کئے جانا بیشک اللہ تمہارے سب اعمال سے خبردار ہے۔

وَّ تَوَکَّلۡ عَلَی اللّٰہِ ؕ وَ کَفٰی بِاللّٰہِ وَکِیۡلًا ﴿۳﴾

۳۔ اور اللہ پر بھروسہ رکھنا اور اللہ ہی کارساز کافی ہے۔

مَا جَعَلَ اللّٰہُ لِرَجُلٍ مِّنۡ قَلۡبَیۡنِ فِیۡ جَوۡفِہٖ ۚ وَ مَا جَعَلَ اَزۡوَاجَکُمُ الّٰٓیِٴۡ تُظٰہِرُوۡنَ مِنۡہُنَّ اُمَّہٰتِکُمۡ ۚ وَ مَا جَعَلَ اَدۡعِیَآءَکُمۡ اَبۡنَآءَکُمۡ ؕ ذٰلِکُمۡ قَوۡلُکُمۡ بِاَفۡوَاہِکُمۡ ؕ وَ اللّٰہُ یَقُوۡلُ الۡحَقَّ وَ ہُوَ یَہۡدِی السَّبِیۡلَ ﴿۴﴾

۴۔ اللہ نے کسی آدمی کے پہلو میں دو دل نہیں بنائے اور نہ تمہاری بیویوں کو جنکو تم ماں کہہ بیٹھتے ہو تمہاری ماں بنایا اور نہ تمہارے لے پالکوں کو تمہارے بیٹے بنایا یہ سب تمہارے منہ کی باتیں ہیں۔ اور اللہ تو سچی بات فرماتا ہے اور وہی سیدھا رستہ دکھاتا ہے۔

اُدۡعُوۡهُمۡ لِاٰبَآئِهِمۡ هُوَ اَقۡسَطُ عِنۡدَ اللّٰهِ ۚ فَاِنۡ لَّمۡ تَعۡلَمُوۡۤا اٰبَآءَهُمۡ فَاِخۡوَانُكُمۡ فِی الدِّیۡنِ وَ مَوَالِیۡكُمۡ ؕ وَ لَیۡسَ عَلَیۡكُمۡ جُنَاحٌ فِیۡمَاۤ اَخۡطَاۡتُمۡ بِهٖ ۙ وَلٰكِنۡ مَّا تَعَمَّدَتۡ قُلُوۡبُكُمۡ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ غَفُوۡرًا رَّحِیۡمًا ﴿۵﴾

۵۔ مومنو! منہ بولے بیٹوں کو انکے اصلی باپوں کے نام سے پکارا کرو کہ اللہ کے نزدیک یہی بات درست ہے۔ اگر تمکو انکے باپوں کے نام معلوم نہ ہوں تو دین میں وہ تمہارے بھائی اور دوست ہیں اور جو بات غلطی سے ہو گئی ہو اسکا تم پر کچھ گناہ نہیں لیکن جو قصد دلی سے کرو اس پر مواخذہ ہے اور اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

اَلنَّبِیُّ اَوۡلٰی بِالۡمُؤۡمِنِیۡنَ مِنۡ اَنۡفُسِهِمۡ وَ اَزۡوَاجُهٗۤ اُمَّهٰتُهُمۡ ؕ وَ اُولُوا الۡاَرۡحَامِ بَعۡضُهُمۡ اَوۡلٰی بِبَعۡضٍ فِیۡ كِتٰبِ اللّٰهِ مِنَ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ وَ الۡمُهٰجِرِیۡنَ اِلَّاۤ اَنۡ تَفۡعَلُوۡۤا اِلٰۤی اَوۡلِیٰٓئِكُمۡ مَّعۡرُوۡفًا ؕ كَانَ ذٰلِكَ فِی الۡكِتٰبِ مَسۡطُوۡرًا ﴿۶﴾

۶۔ پیغمبر مومنوں پر انکی جانوں سے بھی زیادہ حق رکھتے ہیں اور پیغمبر کی بیویاں لوگوں کی مائیں ہیں اور رشتہ دار آپس میں کتاب اللہ کی رو سے مسلمانوں اور مہاجروں کے مقابلے میں ایک دوسرے کے ترکے کے زیادہ حقدار ہیں۔ مگر یہ کہ تم اپنے دوستوں کے ساتھ احسان کرنا چاہو۔ یہ حکم کتاب یعنی قرآن میں لکھ دیا گیا ہے۔

وَ اِذۡ اَخَذۡنَا مِنَ النَّبِیّٖنَ مِیۡثَاقَهُمۡ وَ مِنۡكَ وَ مِنۡ نُّوۡحٍ وَّ اِبۡرٰهِیۡمَ وَ مُوۡسٰی وَ عِیۡسَی ابۡنِ مَرۡیَمَ ۪ وَ اَخَذۡنَا مِنۡهُمۡ مِّیۡثَاقًا غَلِیۡظًا ۙ﴿۷﴾

۷۔ اور جب ہم نے پیغمبروں سے انکا عہد لیا اور تم سے اور نوح سے اور ابراہیم سے اور موسیٰ سے اور مریم کے بیٹے عیسیٰ سے۔ اور ہم نے عہد بھی ان سے پکا لیا۔

لِّيَسْـَٔلَ الصّٰدِقِيْنَ عَنْ صِدْقِهِمْ ۚ وَاَعَدَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۸﴾ ع ۱۷

۸۔ تاکہ سچ کہنے والوں سے انکی سچائی کے بارے میں اللہ دریافت کرے اور اس نے کافروں کے لئے دکھ دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ جَآءَتْكُمْ جُنُوْدٌ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا وَّ جُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا ﴿۹﴾

۹۔ مومنو اللہ کی اس مہربانی کو یاد کرو جو اس نے تم پر اس وقت کی جب فوجیں تم پر حملہ کرنے کو آئیں۔ تو ہم نے ان پر آندھی چھوڑ دی اور ایسے لشکر نازل کئے جنکو تم دیکھ نہیں سکتے تھے اور جو کام تم کرتے ہو اللہ انکو دیکھ رہا ہے۔

اِذْ جَآءُوْكُمْ مِّنْ فَوْقِكُمْ وَ مِنْ اَسْفَلَ مِنْكُمْ وَ اِذْ زَاغَتِ الْاَبْصَارُ وَ بَلَغَتِ الْقُلُوْبُ الْحَنَاجِرَ وَ تَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ الظُّنُوْنَا ﴿۱۰﴾

۱۰۔ جب وہ لوگ تمہارے اوپر اور نیچے کی طرف سے تم پر چڑھ آئے اور جب تمہاری آنکھیں پھر گئیں اور دل مارے دہشت کے گلوں تک پہنچ گئے اور تم اللہ کی نسبت طرح طرح کے گمان کرنے لگے۔

هُنَالِكَ ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَ زُلْزِلُوْا زِلْزَالًا شَدِيْدًا ﴿۱۱﴾

۱۱۔ اس موقع پر مومن آزمائے گئے اور سختی سے ہلا ہلا دیئے گئے۔

وَ اِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ اِلَّا غُرُوْرًا ﴿۱۲﴾

۱۲۔ اور جب منافق اور وہ لوگ جنکے دلوں میں بیماری تھی کہنے لگے کہ اللہ اور اسکے رسول نے تو ہم سے محض دھوکے کا وعدہ کیا تھا۔

وَ اِذْ قَالَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْهُمْ يٰاَهْلَ يَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَكُمْ فَارْجِعُوْا ۚ وَيَسْتَاْذِنُ فَرِيْقٌ مِّنْهُمُ النَّبِيَّ يَقُوْلُوْنَ اِنَّ بُيُوْتَنَا عَوْرَةٌ ۛؕ وَمَا هِىَ بِعَوْرَةٍ ۛۚ اِنْ يُّرِيْدُوْنَ اِلَّا فِرَارًا ﴿۱۳﴾

۱۳۔ اور جب ان میں سے ایک جماعت کہتی تھی کہ اے اہل یثرب یہاں تمہارے ٹھہرنے کا مقام نہیں تو لوٹ چلو اور ایک گروہ ان میں سے پیغمبر سے اجازت مانگنے اور کہنے لگا کہ ہمارے گھر کھلے پڑے ہیں حالانکہ وہ کھلے نہیں تھے۔ وہ تو صرف بھاگنا چاہتے تھے۔

وَلَوْ دُخِلَتْ عَلَيْهِمْ مِّنْ اَقْطَارِهَا ثُمَّ سُئِلُوا الْفِتْنَةَ لَاٰتَوْهَا وَمَا تَلَبَّثُوْا بِهَآ اِلَّا يَسِيْرًا ﴿۱۴﴾

۱۴۔ اور اگر فوجیں اطراف مدینہ سے ان پر آ داخل ہوں پھر ان سے خانہ جنگی کے لئے کہا جائے تو فوراً کرنے لگیں اور اس کے لئے بہت کم توقف کریں۔

وَلَقَدْ كَانُوْا عَاهَدُوا اللّٰهَ مِنْ قَبْلُ لَا يُوَلُّوْنَ الْاَدْبَارَ ؕ وَكَانَ عَهْدُ اللّٰهِ مَسْئُوْلًا ﴿۱۵﴾

۱۵۔ حالانکہ پہلے اللہ سے اقرار کر چکے تھے کہ پیٹھ نہیں پھیریں گے اور اللہ سے جو اقرار کیا جاتا ہے اسکی ضرور پرسش ہوگی۔

قُلْ لَّنْ يَّنْفَعَكُمُ الْفِرَارُ اِنْ فَرَرْتُمْ مِّنَ الْمَوْتِ اَوِ الْقَتْلِ وَ اِذًا لَّا تُمَتَّعُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۱۶﴾

۱۶۔ کہدو کہ اگر تم مرنے یا مارے جانے سے بھاگتے ہو تو بھاگنا تمکو فائدہ نہیں دے گا اور اس صورت میں تم بہت ہی کم فائدہ اٹھاؤ گے۔

قُلْ مَنْ ذَا الَّذِىْ يَعْصِمُكُمْ مِّنَ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَ بِكُمْ سُوْٓءًا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ رَحْمَةً ؕ وَلَا

۱۷۔ کہدو کہ اگر اللہ تمہارے ساتھ برائی کا ارادہ کرے تو کون تمکو اس سے بچا سکتا ہے۔ یا اگر تم پر مہربانی کرنی چاہے تو کون اسکو ہٹا سکتا ہے اور یہ لوگ اللہ کے سوا

يَجِدُوْنَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿۱۷﴾

کسی کو نہ اپنا دوست پائیں گے اور نہ مددگار۔

قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ الْمُعَوِّقِيْنَ مِنْكُمْ وَالْقَآئِلِيْنَ لِاِخْوَانِهِمْ هَلُمَّ اِلَيْنَا ۚ وَلَا يَاْتُوْنَ الْبَاْسَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۱۸﴾

۱۸۔ اللہ تم میں سے ان لوگوں کو بھی جانتا ہے جو لوگوں کو منع کرتے ہیں اور اپنے بھائیوں سے کہتے ہیں کہ ہمارے پاس چلے آؤ۔ اور وہ لڑائی میں نہیں آتے مگر کم۔

اَشِحَّةً عَلَيْكُمْ ۖ فَاِذَا جَآءَ الْخَوْفُ رَاَيْتَهُمْ يَنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ تَدُوْرُ اَعْيُنُهُمْ كَالَّذِيْ يُغْشٰى عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ۚ فَاِذَا ذَهَبَ الْخَوْفُ سَلَقُوْكُمْ بِاَلْسِنَةٍ حِدَادٍ اَشِحَّةً عَلَى الْخَيْرِ ۭ اُولٰٓئِكَ لَمْ يُؤْمِنُوْا فَاَحْبَطَ اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ ۭ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿۱۹﴾

۱۹۔ یہ اس لئے کہ تم سے بخل کرتے ہیں۔ پھر جب ڈر کا وقت آئے تو تم انکو دیکھو کہ تمہاری طرف دیکھ رہے ہیں اور انکی آنکھیں اسی طرح پھر رہی ہیں جیسے کسی کو موت سے غشی آرہی ہو پھر جب خوف جاتا رہے تو تیز تیز زبانوں کے ساتھ تمہارے بارے میں باتیں کریں اور مال میں بخل کریں یہ لوگ حقیقت میں ایمان لائے ہی نہ تھے تو اللہ نے انکے اعمال برباد کر دیئے اور یہ اللہ کو آسان تھا۔

يَحْسَبُوْنَ الْاَحْزَابَ لَمْ يَذْهَبُوْا ۚ وَاِنْ يَّاْتِ الْاَحْزَابُ يَوَدُّوْا لَوْ اَنَّهُمْ بَادُوْنَ فِي الْاَعْرَابِ يَسْاَلُوْنَ عَنْ اَنْۢبَآئِكُمْ ۭ وَلَوْ كَانُوْا فِيْكُمْ مَّا قٰتَلُوْٓا اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۲۰﴾

۲۰۔ یہ لوگ خوف کے سبب خیال کرتے ہیں کہ فوجیں نہیں گئیں۔ اور اگر لشکر آجائیں تو تمنا کریں کہ کاش خانہ بدوشوں میں جا رہیں اور تمہاری خبر پوچھا کریں۔ اور اگر تمہارے درمیان ہوں تو لڑائی نہ کریں مگر کم۔

ع ۲ ۱۲ ۱۸

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَ ذَكَرَ اللّٰهَ كَثِيْرًا ﴿۲۱﴾

۲۱۔ مسلمانو تمکو اللہ کے رسول کی پیروی کرنی بہتر ہے یعنی ہر اس شخص کو جسے اللہ سے ملنے اور روز قیامت کے آنے کی امید ہو اور وہ اللہ کا ذکر کثرت سے کرتا ہو۔

وَلَمَّا رَاَ الْمُؤْمِنُوْنَ الْاَحْزَابَ ۙ قَالُوْا هٰذَا مَا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗ وَ صَدَقَ اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗ ۡ وَمَا زَادَهُمْ اِلَّآ اِيْمَانًا وَّ تَسْلِيْمًا ﴿۲۲﴾

۲۲۔ اور جب مومنوں نے کافروں کے لشکر کو دیکھا تو کہنے لگے یہ وہی ہے جس کا اللہ اور اسکے پیغمبر نے ہم سے وعدہ کیا تھا اور اللہ اور اسکے پیغمبر نے سچ کہا تھا اور اس سے ان کا ایمان اور اطاعت اور زیادہ ہو گئی۔

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ رِجَالٌ صَدَقُوْا مَا عَاهَدُوا اللّٰهَ عَلَيْهِ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ قَضٰى نَحْبَهٗ وَ مِنْهُمْ مَّنْ يَّنْتَظِرُ ۖ وَمَا بَدَّلُوْا تَبْدِيْلًا ﴿۲۳﴾

۲۳۔ مومنوں میں کتنے ہی ایسے شخص ہیں کہ جو اقرار انہوں نے اللہ سے کیا تھا اسکو سچ کر دکھایا پھر ان میں بعض ایسے ہیں جنہوں نے اپنی نذر پوری کر دی یعنی جان دیدی اور بعض ایسے ہیں کہ انتظار کر رہے ہیں۔ اور انہوں نے اپنے قول کو ذرا بھی نہیں بدلا۔

لِّيَجْزِىَ اللّٰهُ الصّٰدِقِيْنَ بِصِدْقِهِمْ وَ يُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ اِنْ شَآءَ اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۲۴﴾

۲۴۔ تاکہ اللہ سچوں کو انکی سچائی کا بدلہ دے اور منافقوں کو چاہے تو عذاب دے یا ان پر مہربانی فرمائے۔ بیشک اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

وَ رَدَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِغَيْظِهِمْ لَمْ يَنَالُوْا خَيْرًا ؕ وَ كَفَى اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ الْقِتَالَ ؕ

۲۵۔ اور جو کافر تھے انکو اللہ نے پھیر دیا وہ اپنے غصے میں بھرے ہوئے تھے کچھ بھلائی حاصل نہ کر سکے۔ اور اللہ مومنوں کیلئے لڑائی میں کافی ہو گیا اور اللہ

وَ كَانَ اللّٰهُ قَوِيًّا عَزِيْزًا ﴿۲۵﴾

زورآور ہے غالب ہے۔

وَ اَنْزَلَ الَّذِيْنَ ظَاهَرُوْهُمْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ صَيَاصِيْهِمْ وَ قَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ فَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ وَتَاْسِرُوْنَ فَرِيْقًا ﴿۲۶﴾

۲۶۔ اور اس نے اہل کتاب میں سے جن لوگوں نے انکی یعنی مکے والوں کی مدد کی تھی انکو انکے قلعوں سے اتار دیا اور انکے دلوں میں دہشت ڈال دی۔ تو بعض کو تم قتل کر دیتے تھے اور بعض کو قید کر لیتے تھے۔

وَ اَوْرَثَكُمْ اَرْضَهُمْ وَ دِيَارَهُمْ وَ اَمْوَالَهُمْ وَ اَرْضًا لَّمْ تَطَئُوْهَا ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرًا ﴿۲۷﴾

۲۷۔ اور انکی زمین اور انکے گھروں اور انکے مال کا اور اس زمین کا جس میں تم نے پاؤں بھی نہیں رکھا تھا اس نے تمکو وارث بنا دیا اور اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

ع ۳ ۱۹

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ اِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَ زِيْنَتَهَا فَتَعَالَيْنَ اُمَتِّعْكُنَّ وَ اُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا ﴿۲۸﴾

۲۸۔ اے پیغمبر اپنی بیویوں سے کہدو کہ اگر تم دنیا کی زندگی اور اسکی زینت و آرائش چاہتی ہو تو آؤ میں تمہیں کچھ مال دوں اور اچھی طرح سے رخصت کر دوں۔

وَ اِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ وَالدَّارَ الْاٰخِرَةَ فَاِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ لِلْمُحْسِنٰتِ مِنْكُنَّ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۲۹﴾

۲۹۔ اور اگر تم اللہ اور اسکے پیغمبر اور عاقبت کے گھر یعنی بہشت کی طلبگار ہو تو تم میں جو نیکوکار ہیں انکے لئے اللہ نے اجر عظیم تیار کر رکھا ہے۔

يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ مَنْ يَّاْتِ مِنْكُنَّ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ يُّضٰعَفْ لَهَا الْعَذَابُ ضِعْفَيْنِ ؕ

۳۰۔ اے پیغمبر کی بیویو تم میں سے جو کوئی کھلی ناشائستہ حرکت کرے گی۔ اسکو دونی سزا دی جائے گی۔ اور یہ بات اللہ کو آسان ہے۔

وَ كَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿۳۰﴾

وَمَنْ يَّقْنُتْ مِنْكُنَّ لِلّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ تَعْمَلْ صَالِحًا نُّؤْتِهَآ اَجْرَهَا مَرَّتَيْنِ ۙ وَ اَعْتَدْنَا لَهَا رِزْقًا كَرِيْمًا ﴿۳۱﴾

۳۱۔ اور جو تم میں سے اللہ اور اسکے رسول کی فرمانبردار رہے گی اور عمل نیک کرے گی۔ اسکو ہم دونا ثواب دیں گے اور اسکے لئے ہم نے عزت کی روزی تیار کر رکھی ہے۔

يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ كَاَحَدٍ مِّنَ النِّسَآءِ اِنِ اتَّقَيْتُنَّ فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ الَّذِيْ فِيْ قَلْبِهٖ مَرَضٌ وَّ قُلْنَ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ﴿۳۲﴾

۳۲۔ اے پیغمبر کی بیویو تم عام عورتوں کی طرح نہیں ہو۔ اگر تم پرہیزگار رہنا چاہتی ہو تو کسی اجنبی شخص سے نرم لہجے میں بات نہ کرو تاکہ وہ شخص جسکے دل میں کسی طرح کا روگ ہے کوئی امید نہ پیدا کر لے۔ اور دستور کے مطابق بات کیا کرو۔

وَقَرْنَ فِيْ بُيُوْتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْاُوْلٰى وَ اَقِمْنَ الصَّلٰوةَ وَ اٰتِيْنَ الزَّكٰوةَ وَ اَطِعْنَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ ؕ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَ يُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا ﴿۳۳﴾

۳۳۔ اور اپنے گھروں میں ٹھہری رہو اور جس طرح پہلے جاہلیت کے دنوں میں زیب و زینت کی نمائش کیجاتی تھی اس طرح اظہار زینت نہ کرو اور نماز پڑھتی رہو اور زکوٰۃ دیتی رہو اور اللہ اور اسکے رسول کی فرمانبرداری کرتی رہو۔ اے پیغمبر کی گھر والیو اللہ چاہتا ہے کہ تم سے ہر طرح کی ناپاکی دور کر دے اور تمہیں بالکل پاک صاف کر دے۔

وَ اذْكُرْنَ مَا يُتْلٰى فِيْ بُيُوْتِكُنَّ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ وَ الْحِكْمَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ لَطِيْفًا خَبِيْرًا ﴿۳۴﴾ ع ۴

۳۴۔ اور تمہارے گھروں میں جو اللہ کی آیتیں پڑھی جاتی ہیں اور حکمت کی باتیں سنائی جاتی ہیں انکو یاد رکھو بیشک اللہ باریک بین ہے باخبر ہے۔

اِنَّ الۡمُسۡلِمِيۡنَ وَ الۡمُسۡلِمٰتِ وَالۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَالۡمُؤۡمِنٰتِ وَالۡقٰنِتِيۡنَ وَالۡقٰنِتٰتِ وَالصّٰدِقِيۡنَ وَالصّٰدِقٰتِ وَالصّٰبِرِيۡنَ وَالصّٰبِرٰتِ وَالۡخٰشِعِيۡنَ وَالۡخٰشِعٰتِ وَالۡمُتَصَدِّقِيۡنَ وَالۡمُتَصَدِّقٰتِ وَالصَّآٮِٕمِيۡنَ وَالصّٰٓـئِمٰتِ وَالۡحٰفِظِيۡنَ فُرُوۡجَهُمۡ وَالۡحٰفِظٰتِ وَ الذّٰكِرِيۡنَ اللّٰهَ كَثِيۡرًا وَّ الذّٰكِرٰتِ ۙ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمۡ مَّغۡفِرَةً وَّ اَجۡرًا عَظِيۡمًا ﴿۳۵﴾

وَمَا كَانَ لِمُؤۡمِنٍ وَّ لَا مُؤۡمِنَةٍ اِذَا قَضَى اللّٰهُ وَ رَسُوۡلُهٗۤ اَمۡرًا اَنۡ يَّكُوۡنَ لَهُمُ الۡخِيَرَةُ مِنۡ اَمۡرِهِمۡ ؕ وَمَنۡ يَّعۡصِ اللّٰهَ وَ رَسُوۡلَهٗ فَقَدۡ ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِيۡنًا ﴿۳۶﴾

وَ اِذۡ تَقُوۡلُ لِلَّذِىۡۤ اَنۡعَمَ اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَ اَنۡعَمۡتَ عَلَيۡهِ اَمۡسِكۡ عَلَيۡكَ زَوۡجَكَ وَاتَّقِ اللّٰهَ

۳۵۔ جو لوگ اللہ کے آگے سر اطاعت خم کرنے والے ہیں یعنی مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں اور مومن مرد اور مومن عورتیں اور فرمانبردار مرد اور فرمانبردار عورتیں اور راستباز مرد اور راستباز عورتیں اور صبر کرنے والے مرد اور صبر کرنے والی عورتیں اور عاجزی کرنے والے مرد اور عاجزی کرنے والی عورتیں اور خیرات کرنے والے مرد اور خیرات کرنے والی عورتیں اور روزے رکھنے والے مرد اور روزے رکھنے والی عورتیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والے مرد اور حفاظت کرنے والی عورتیں اور اللہ کو کثرت سے یاد کرنے والے مرد اور کثرت سے یاد کرنے والی عورتیں کچھ شک نہیں کہ انکے لئے اللہ نے بخشش اور اجر عظیم تیار کر رکھا ہے۔

۳۶۔ اور کسی مومن مرد اور مومن عورت کو حق نہیں ہے کہ جب اللہ اور اس کا رسول کوئی بات طے کر دیں تو وہ اس کام میں اپنا بھی کچھ اختیار سمجھیں۔ اور جو کوئی اللہ اور اسکے رسول کی نافرمانی کرے وہ بالکل گمراہ ہو گیا۔

۳۷۔ اور جب تم اس شخص سے جس پر اللہ نے احسان کیا تھا اور تم نے بھی احسان کیا تھا یہ کہتے تھے کہ اپنی بیوی کو اپنے پاس رہنے دے اور اللہ سے ڈر اور تم

وَ تُخۡفِیۡ فِیۡ نَفۡسِکَ مَا اللّٰہُ مُبۡدِیۡہِ وَ تَخۡشَی النَّاسَ ۚ وَ اللّٰہُ اَحَقُّ اَنۡ تَخۡشٰہُ ؕ فَلَمَّا قَضٰی زَیۡدٌ مِّنۡہَا وَطَرًا زَوَّجۡنٰکَہَا لِکَیۡ لَا یَکُوۡنَ عَلَی الۡمُؤۡمِنِیۡنَ حَرَجٌ فِیۡۤ اَزۡوَاجِ اَدۡعِیَآئِہِمۡ اِذَا قَضَوۡا مِنۡہُنَّ وَطَرًا ؕ وَ کَانَ اَمۡرُ اللّٰہِ مَفۡعُوۡلًا ﴿۳۷﴾

اپنے دل میں وہ بات چھپا رہے تھے جسکو اللہ ظاہر کرنے والا تھا اور تم لوگوں سے ڈرتے تھے حالانکہ اللہ ہی اس کا زیادہ مستحق ہے کہ اس سے ڈرو۔ پھر جب زید نے اس سے تعلق ختم کر لیا یعنی اسکو طلاق دے دی تو ہم نے اسے تمہاری زوجیت میں دیدیا تاکہ مومنوں پر انکے منہ بولے بیٹوں کی بیویوں کے ساتھ نکاح کرنے کے بارے میں جب وہ بیٹے ان سے اپنا تعلق ختم کر لیں یعنی طلاق دے دیں کچھ تنگی نہ رہے اور اللہ کا حکم واقع ہو کر رہنے والا تھا۔

مَا کَانَ عَلَی النَّبِیِّ مِنۡ حَرَجٍ فِیۡمَا فَرَضَ اللّٰہُ لَہٗ ؕ سُنَّۃَ اللّٰہِ فِی الَّذِیۡنَ خَلَوۡا مِنۡ قَبۡلُ ؕ وَ کَانَ اَمۡرُ اللّٰہِ قَدَرًا مَّقۡدُوۡرَۨا ﴿۳۸﴾ۙ

۳۸۔ پیغمبر پر اس کام میں کچھ تنگی نہیں جو اللہ نے انکے لئے مقرر کر دیا۔ اور جو لوگ پہلے گذر چکے ہیں ان میں بھی اللہ کا یہی دستور رہا ہے۔ اور اللہ کا حکم ٹھہر چکا تھا۔

الَّذِیۡنَ یُبَلِّغُوۡنَ رِسٰلٰتِ اللّٰہِ وَ یَخۡشَوۡنَہٗ وَ لَا یَخۡشَوۡنَ اَحَدًا اِلَّا اللّٰہَ ؕ وَ کَفٰی بِاللّٰہِ حَسِیۡبًا ﴿۳۹﴾

۳۹۔ یعنی ان پیغمبروں میں جو اللہ کے پیغام جوں کے توں پہنچاتے اور اس سے ڈرتے اور اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے تھے۔ اور اللہ ہی حساب کرنے کو کافی ہے۔

مَا کَانَ مُحَمَّدٌ اَبَاۤ اَحَدٍ مِّنۡ رِّجَالِکُمۡ وَ لٰکِنۡ رَّسُوۡلَ اللّٰہِ وَ خَاتَمَ النَّبِیّٖنَ ؕ وَ کَانَ اللّٰہُ بِکُلِّ شَیۡءٍ عَلِیۡمًا ﴿۴۰﴾ؑ

۴۰۔ محمد ﷺ تمہارے مردوں میں سے کسی کے والد نہیں ہیں لیکن اللہ کے پیغمبر اور نبیوں کی مہر یعنی سلسلہ نبوت کو ختم کر دینے والے ہیں اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔

ع ۵ / ۲

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا ﴿۴۱﴾	۴۱۔ اے اہل ایمان اللہ کا بہت بہت ذکر کیا کرو۔
وَّ سَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّ اَصِيْلًا ﴿۴۲﴾	۴۲۔ اور صبح و شام اسکی پاکی بیان کرتے رہو۔
هُوَ الَّذِيْ يُصَلِّيْ عَلَيْكُمْ وَ مَلٰٓئِكَتُهٗ لِيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَ كَانَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَحِيْمًا ﴿۴۳﴾	۴۳۔ وہی تو ہے جو تم پر رحمت بھیجتا ہے اور اسکے فرشتے بھی تاکہ تم کو اندھیروں سے نکال کر روشنی کی طرف لیجائے۔ اور اللہ مومنوں پر مہربان ہے۔
تَحِيَّتُهُمْ يَوْمَ يَلْقَوْنَهٗ سَلٰمٌ ۚۖ وَاَعَدَّ لَهُمْ اَجْرًا كَرِيْمًا ﴿۴۴﴾	۴۴۔ جس روز وہ اس سے ملیں گے تو ان کا تحفہ اللہ کی طرف سے سلام ہو گا اور اس نے انکے لئے عمدہ ثواب تیار کر رکھا ہے۔
يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّ مُبَشِّرًا وَّ نَذِيْرًا ﴿۴۵﴾	۴۵۔ اے پیغمبر ہم نے تمکو گواہی دینے والا اور خوشخبری سنانے والا اور خبردار کرنے والا بنا کر بھیجا ہے۔
وَّ دَاعِيًا اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَ سِرَاجًا مُّنِيْرًا ﴿۴۶﴾	۴۶۔ اور اللہ کی طرف اسی کے حکم سے بلانے والا اور چراغ روشن۔
وَ بَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَضْلًا كَبِيْرًا ﴿۴۷﴾	۴۷۔ اور مومنوں کو خوشخبری سنا دو کہ انکے لئے اللہ کی طرف سے بڑا فضل ہے۔
وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَ الْمُنٰفِقِيْنَ وَدَعْ اَذٰىهُمْ وَ تَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَ كَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿۴۸﴾	۴۸۔ اور کافروں اور منافقوں کا کہا نہ ماننا اور نہ انکے تکلیف دینے پر نظر کرنا اور اللہ پر بھروسہ رکھنا۔ اور اللہ ہی کارساز کافی ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِذَا نَكَحۡتُمُ الۡمُؤۡمِنٰتِ ثُمَّ طَلَّقۡتُمُوۡهُنَّ مِنۡ قَبۡلِ اَنۡ تَمَسُّوۡهُنَّ فَمَا لَكُمۡ عَلَيۡهِنَّ مِنۡ عِدَّةٍ تَعۡتَدُّوۡنَهَا ۚ فَمَتِّعُوۡهُنَّ وَ سَرِّحُوۡهُنَّ سَرَاحًا جَمِيۡلًا ﴿۴۹﴾

۴۹۔ مومنو! جب تم مومن عورتوں سے نکاح کر کے انکو ہاتھ لگانے یعنی انکے پاس جانے سے پہلے طلاق دے دو تو تمکو کچھ حق نہیں کہ ان سے عدّت پوری کراؤ۔ بس انکو کچھ فائدہ یعنی خرچ دے دو اور انکو اچھی طرح سے رخصت کر دو۔

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّاۤ اَحۡلَلۡنَا لَكَ اَزۡوَاجَكَ الّٰتِيۡۤ اٰتَيۡتَ اُجُوۡرَهُنَّ وَمَا مَلَكَتۡ يَمِيۡنُكَ مِمَّاۤ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلَيۡكَ وَ بَنٰتِ عَمِّكَ وَ بَنٰتِ عَمّٰتِكَ وَ بَنٰتِ خَالِكَ وَ بَنٰتِ خٰلٰتِكَ الّٰتِيۡ هَاجَرۡنَ مَعَكَ ۫ وَ امۡرَاَةً مُّؤۡمِنَةً اِنۡ وَّهَبَتۡ نَفۡسَهَا لِلنَّبِيِّ اِنۡ اَرَادَ النَّبِيُّ اَنۡ يَّسۡتَنۡكِحَهَا ۗ خَالِصَةً لَّكَ مِنۡ دُوۡنِ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ؕ قَدۡ عَلِمۡنَا مَا فَرَضۡنَا عَلَيۡهِمۡ فِيۡۤ اَزۡوَاجِهِمۡ وَمَا مَلَكَتۡ اَيۡمَانُهُمۡ لِكَيۡلَا يَكُوۡنَ عَلَيۡكَ حَرَجٌ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ غَفُوۡرًا رَّحِيۡمًا ﴿۵۰﴾

۵۰۔ اے پیغمبر ﷺ ہم نے تمہارے لئے تمہاری بیویاں جنکو تم نے انکے مہر دے دیئے ہیں حلال کر دی ہیں اور تمہاری باندیاں جو اللہ نے تمکو کفار سے بطور مال غنیمت دلوائی ہیں اور تمہارے چچا کی بیٹیاں اور تمہاری پھوپھیوں کی بیٹیاں اور تمہارے ماموؤں کی بیٹیاں اور تمہاری خالاؤں کی بیٹیاں جو تمہارے ساتھ وطن چھوڑ کر آئی ہیں سب حلال ہیں اور کوئی مومن عورت اگر اپنے آپکو پیغمبر ﷺ حوالے کر دے یعنی مہر کے بغیر نکاح میں آنا چاہے بشرطیکہ پیغمبر ﷺ بھی اس سے نکاح کرنا چاہیں وہ بھی حلال ہے لیکن یہ اجازت اے نبی ﷺ خاص تم ہی کو ہے سب مسلمانوں کو نہیں۔ ہم نے انکی بیویوں اور باندیوں کے بارے میں جو مہر واجب الادا مقرر کر دیا ہے ہم کو معلوم ہے یہ اس لئے کیا گیا ہے کہ تم پر کسی طرح کی تنگی نہ رہے اور اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

تُرۡجِیۡ مَنۡ تَشَآءُ مِنۡهُنَّ وَتُـٔۡوِیۡۤ اِلَیۡكَ مَنۡ تَشَآءُ ؕ وَمَنِ ابۡتَغَیۡتَ مِمَّنۡ عَزَلۡتَ فَلَا جُنَاحَ عَلَیۡكَ ؕ ذٰلِكَ اَدۡنٰۤی اَنۡ تَقَرَّ اَعۡیُنُهُنَّ وَلَا یَحۡزَنَّ وَ یَرۡضَیۡنَ بِمَاۤ اٰتَیۡتَهُنَّ كُلُّهُنَّ ؕ وَاللّٰهُ یَعۡلَمُ مَا فِیۡ قُلُوۡبِكُمۡ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَلِیۡمًا حَلِیۡمًا ﴿۵۱﴾

لَا یَحِلُّ لَكَ النِّسَآءُ مِنۡۢ بَعۡدُ وَلَاۤ اَنۡ تَبَدَّلَ بِهِنَّ مِنۡ اَزۡوَاجٍ وَّلَوۡ اَعۡجَبَكَ حُسۡنُهُنَّ اِلَّا مَا مَلَكَتۡ یَمِیۡنُكَ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَلٰی كُلِّ شَیۡءٍ رَّقِیۡبًا ﴿۵۲﴾ ع ۶ ۲

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَدۡخُلُوۡا بُیُوۡتَ النَّبِیِّ اِلَّاۤ اَنۡ یُّؤۡذَنَ لَكُمۡ اِلٰی طَعَامٍ غَیۡرَ نٰظِرِیۡنَ اِنٰىهُ ۙ وَلٰكِنۡ اِذَا دُعِیۡتُمۡ فَادۡخُلُوۡا فَاِذَا طَعِمۡتُمۡ فَانۡتَشِرُوۡا وَلَا مُسۡتَاۡنِسِیۡنَ لِحَدِیۡثٍ ؕ اِنَّ ذٰلِكُمۡ كَانَ یُؤۡذِی النَّبِیَّ فَیَسۡتَحۡیٖ مِنۡكُمۡ ۫ وَ اللّٰهُ لَا یَسۡتَحۡیٖ مِنَ

۵۱۔ اے پیغمبر ﷺ تمکو یہ بھی اختیار ہے کہ جس بیوی کو چاہو پیچھے رکھو اور جسے چاہو اپنے پاس رکھو۔ اور جسکو تم نے پیچھے کر دیا ہو اگر اسکو پھر اپنے پاس طلب کر لو تو تم پر کچھ گناہ نہیں۔ یہ اجازت اس لئے ہے کہ انکی آنکھیں ٹھنڈی رہیں اور وہ رنجیدہ نہ ہوں اور جو کچھ تم انکو دو اسے لے کر سب خوش رہیں۔ اور جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے اللہ اسے جانتا ہے۔ اور اللہ جاننے والا ہے بردبار ہے۔

۵۲۔ اے پیغمبر ﷺ انکے سوا اور عورتیں تمکو جائز نہیں اور نہ یہ کہ ان بیویوں کو چھوڑ کر اور بیویاں کر لو خواہ ان کا حسن تمکو کیسا ہی اچھا لگے مگر وہ جو تمہارے ہاتھ کا مال ہے یعنی باندیوں کے بارے میں تمکو اختیار ہے اور اللہ ہر چیز پر نگاہ رکھتا ہے۔

۵۳۔ مومنو! پیغمبر ﷺ کے گھروں میں نہ جایا کرو مگر اس صورت میں کہ تمکو اجازت دی جائے یعنی کھانے کیلئے بلایا جائے جبکہ اسکے پکنے کا انتظار بھی نہ کرنا پڑے لیکن جب تمہاری دعوت کی جائے تو جاؤ اور جب کھانا کھا چکو تو چل دو اور باتوں میں جی لگا کر نہ بیٹھ رہو۔ یہ بات پیغمبر ﷺ کو ایذا دیتی تھی اور وہ تم سے حیا کرتے تھے اور کہتے نہیں تھے لیکن اللہ سچی بات کے کہنے سے نہیں شرماتا۔ اور جب پیغمبر ﷺ کی

الْحَقِّ ؕ وَ اِذَا سَاَلْتُمُوْهُنَّ مَتَاعًا فَسْـَٔلُوْهُنَّ مِنْ وَّرَآءِ حِجَابٍ ؕ ذٰلِكُمْ اَطْهَرُ لِقُلُوْبِكُمْ وَ قُلُوْبِهِنَّ ؕ وَمَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُؤْذُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَ لَاۤ اَنْ تَنْكِحُوْۤا اَزْوَاجَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖۤ اَبَدًا ؕ اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمًا ﴿۵۳﴾

بیویوں سے کوئی سامان مانگو تو پردے کے باہر سے مانگو۔ یہ تمہارے اور ان کے دلوں کے لئے بہت پاکیزگی کی بات ہے۔ اور تمکو یہ شایاں نہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو تکلیف دو اور نہ یہ کہ انکی بیویوں سے کبھی انکے بعد نکاح کرو بیشک یہ اللہ کے نزدیک بڑا گناہ کا کام ہے۔

اِنْ تُبْدُوْا شَيْـًٔا اَوْ تُخْفُوْهُ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿۵۴﴾

۵۴۔ اگر تم کسی چیز کو ظاہر کرو یا اسکو مخفی رکھو تو یاد رکھو کہ اللہ ہر چیز سے باخبر ہے۔

لَا جُنَاحَ عَلَيْهِنَّ فِيْۤ اٰبَآئِهِنَّ وَلَاۤ اَبْنَآئِهِنَّ وَلَاۤ اِخْوَانِهِنَّ وَلَاۤ اَبْنَآءِ اِخْوَانِهِنَّ وَلَاۤ اَبْنَآءِ اَخَوٰتِهِنَّ وَلَا نِسَآئِهِنَّ وَلَا مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ ۚ وَ اتَّقِيْنَ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدًا ﴿۵۵﴾

۵۵۔ خواتین پر اپنے باپ داد سے پردہ نہ کرنے میں کچھ گناہ نہیں اور نہ اپنے بیٹوں سے اور نہ اپنے بھائیوں سے اور نہ اپنے بھتیجوں سے اور نہ اپنے بھانجوں سے نہ اپنی سی خواتین سے اور نہ اپنے باندی غلاموں سے اور اے خواتین اللہ سے ڈرتی رہو بیشک اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ؕ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَ سَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ﴿۵۶﴾

۵۶۔ اللہ اور اسکے فرشتے اس پیغمبر ﷺ پر درود بھیجتے ہیں۔ مومنو! تم بھی ان پر درور بھیجو اور خوب سلام بھیجا کرو۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ وَ اَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿۵۷﴾

۵۷۔ جو لوگ اللہ اور اسکے پیغمبر ﷺ کو اذیت پہنچاتے ہیں ان پر اللہ دنیا اور آخرت میں لعنت کرتا ہے اور انکے لئے اس نے ذلیل کرنے والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ بِغَيْرِ مَا اكْتَسَبُوْا فَقَدِ احْتَمَلُوْا بُهْتَانًا وَّ اِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿۵۸﴾ ع

۵۸۔ اور جو لوگ مومن مردوں اور مومن عورتوں کو ایسے کام کی تہمت سے جو انہوں نے نہ کیا ہو ایذا دیں تو انہوں نے بہتان کا اور کھلے گناہ کا بوجھ اپنے سر پر رکھا۔

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ وَ بَنٰتِكَ وَ نِسَآءِ الْمُؤْمِنِيْنَ يُدْنِيْنَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيْبِهِنَّ ؕ ذٰلِكَ اَدْنٰۤى اَنْ يُّعْرَفْنَ فَلَا يُؤْذَيْنَ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۵۹﴾

۵۹۔ اے پیغمبر ﷺ اپنی بیویوں اور بیٹیوں اور مسلمانوں کی عورتوں سے کہدو کہ باہر نکلا کریں تو اپنے چہروں پر چادر لٹکا کر گھونگھٹ نکال لیا کریں۔ یہ چیز انکے لئے موجب شناخت و امتیاز ہوگی تو کوئی انکو ایذا نہ دے گا۔ اور اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ الْمُنٰفِقُوْنَ وَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّ الْمُرْجِفُوْنَ فِي الْمَدِيْنَةِ لَنُغْرِيَنَّكَ بِهِمْ ثُمَّ لَا يُجَاوِرُوْنَكَ فِيْهَاۤ اِلَّا قَلِيْلًا ۛۚ ﴿۶۰﴾

۶۰۔ اگر منافق اور وہ لوگ جنکے دلوں میں روگ ہے اور جو مدینے کے شہر میں بری بری خبریں اڑایا کرتے ہیں اپنی حرکتوں سے باز نہ آئیں گے تو ہم تمکو انکے پیچھے لگا دیں گے پھر وہ تمہارے پڑوس میں نہ رہ سکیں گے مگر تھوڑے دن۔

مَّلْعُوْنِيْنَ ۛۚ اَيْنَمَا ثُقِفُوْۤا اُخِذُوْا وَقُتِّلُوْا تَقْتِيْلًا ﴿۶۱﴾

۶۱۔ وہ بھی پھٹکارے ہوئے جہاں پائے گئے پکڑے گئے اور جان سے مار ڈالے گئے۔

سُنَّةَ اللّٰهِ فِی الَّذِیْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ۚ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِیْلًا ﴿۶۲﴾

۶۲۔ جو لوگ پہلے گذر چکے ہیں انکے بارے میں بھی اللہ کی یہی عادت رہی ہے اور تم اللہ کی عادت میں تغیر وتبدل نہ پاؤ گے۔

یَسْـَٔلُكَ النَّاسُ عَنِ السَّاعَةِ ؕ قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَمَا یُدْرِیْكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ تَكُوْنُ قَرِیْبًا ﴿۶۳﴾

۶۳۔ لوگ تم سے قیامت کی نسبت دریافت کرتے ہیں کہ کب آئے گی کہدو کہ اس کا علم اللہ ہی کو ہے۔ اور تمہیں کیا پتہ ہو سکتا ہے کہ قیامت قریب ہی آگئی ہو۔

اِنَّ اللّٰهَ لَعَنَ الْكٰفِرِیْنَ وَ اَعَدَّ لَهُمْ سَعِیْرًا ﴿۶۴﴾ۙ

۶۴۔ بیشک اللہ نے کافروں پر لعنت کی ہے اور انکے لئے جہنم کی آگ تیار کر رکھی ہے۔

خٰلِدِیْنَ فِیْهَاۤ اَبَدًا ۚ لَا یَجِدُوْنَ وَلِیًّا وَّ لَا نَصِیْرًا ﴿۶۵﴾ۚ

۶۵۔ اس میں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے نہ کسی کو دوست پائیں گے اور نہ مددگار۔

یَوْمَ تُقَلَّبُ وُجُوْهُهُمْ فِی النَّارِ یَقُوْلُوْنَ یٰلَیْتَنَاۤ اَطَعْنَا اللّٰهَ وَ اَطَعْنَا الرَّسُوْلَا ﴿۶۶﴾

۶۶۔ جس دن انکے چہرے آگ میں الٹ پلٹ کئے جائیں تو کہیں گے اے کاش ہم اللہ کی فرمانبرداری کرتے اور رسول ﷺ کا حکم مانتے۔

وَ قَالُوْا رَبَّنَاۤ اِنَّاۤ اَطَعْنَا سَادَتَنَا وَ كُبَرَآءَنَا فَاَضَلُّوْنَا السَّبِیْلَا ﴿۶۷﴾

۶۷۔ اور کہیں گے اے ہمارے پروردگار ہم نے اپنے سرداروں اور بڑوں کا کہا مانا تو انہوں نے ہمکو رستے سے بھٹکا دیا۔

رَبَّنَاۤ اٰتِهِمْ ضِعْفَیْنِ مِنَ الْعَذَابِ وَ الْعَنْهُمْ لَعْنًا كَبِیْرًا ﴿۶۸﴾ؑ

۶۸۔ اے ہمارے پروردگار انکو دگنا عذاب دے اور ان پر بڑی لعنت کر۔

ع ۸ ۵

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اٰذَوْا مُوْسٰى فَبَرَّاَهُ اللّٰهُ مِمَّا قَالُوْا ؕ وَ كَانَ عِنْدَ اللّٰهِ وَجِيْهًا ؕ﴿۶۹﴾

۶۹۔ مومنو! تم ان لوگوں جیسے نہ ہونا جنہوں نے موسیٰ کو عیب لگا کر رنج پہنچایا تو اللہ نے انکو بے عیب ثابت کر دیا اور وہ اللہ کے نزدیک آبرو والے تھے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ قُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ۙ﴿۷۰﴾

۷۰۔ مومنو! اللہ سے ڈرا کرو اور بات سیدھی کہا کرو۔

يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَ يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ؕ وَ مَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا ﴿۷۱﴾

۷۱۔ وہ تمہارے سب کام سنوار دے گا اور تمہارے گناہ بخش دے گا۔ اور جو شخص اللہ اور اسکے رسول ﷺ کی فرمانبرداری کرے گا تو بیشک بڑی مراد پائے گا۔

اِنَّا عَرَضْنَا الْاَمَانَةَ عَلَى السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ الْجِبَالِ فَاَبَيْنَ اَنْ يَّحْمِلْنَهَا وَ اَشْفَقْنَ مِنْهَا وَ حَمَلَهَا الْاِنْسَانُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ ظَلُوْمًا جَهُوْلًا ۙ﴿۷۲﴾

۷۲۔ ہم نے بار امانت کو آسمانوں اور زمین اور پہاڑوں پر پیش کیا تو انہوں نے اسکے اٹھانے سے انکار کیا اور اس سے ڈر گئے۔ اور انسان نے اسکو اٹھا لیا۔ بیشک وہ بڑا ظالم بڑا جاہل ہے۔

لِّيُعَذِّبَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَ الْمُنٰفِقٰتِ وَ الْمُشْرِكِيْنَ وَ الْمُشْرِكٰتِ وَ يَتُوْبَ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۷۳﴾ ع ۹

۷۳۔ تاکہ اللہ منافق مردوں اور منافق عورتوں اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو عذاب دے اور اللہ مومن مردوں اور مومن عورتوں پر مہربانی کرے۔ اور اللہ تو بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

اٰیاتھا ۵۴ ۳۴ سُوْرَۃُ سَبَاٍ مَکِّیَّۃٌ ۵۸ رکوعاتھا ۶

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ الَّذِیۡ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الۡاَرۡضِ وَ لَہُ الۡحَمۡدُ فِی الۡاٰخِرَۃِ ؕ وَ ہُوَ الۡحَکِیۡمُ الۡخَبِیۡرُ ﴿۱﴾

۱۔ سب تعریف اللہ ہی کیلئے ہے جو سب چیزوں کا مالک ہے یعنی وہ کہ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے اور آخرت میں بھی اسی کی تعریف ہے۔ اور وہ حکمت والا ہے خبردار ہے۔

یَعۡلَمُ مَا یَلِجُ فِی الۡاَرۡضِ وَ مَا یَخۡرُجُ مِنۡہَا وَ مَا یَنۡزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَ مَا یَعۡرُجُ فِیۡہَا ؕ وَ ہُوَ الرَّحِیۡمُ الۡغَفُوۡرُ ﴿۲﴾

۲۔ جو کچھ زمین میں داخل ہوتا ہے اور جو اس میں سے نکلتا ہے اور جو آسمان سے اترتا ہے اور جو اس پر چڑھتا ہے سب اسکو معلوم ہے اور وہ مہربان ہے بخشنے والا ہے۔

وَ قَالَ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا لَا تَاۡتِیۡنَا السَّاعَۃُ ؕ قُلۡ بَلٰی وَ رَبِّیۡ لَتَاۡتِیَنَّکُمۡ ۙ عٰلِمِ الۡغَیۡبِ ۚ لَا یَعۡزُبُ عَنۡہُ مِثۡقَالُ ذَرَّۃٍ فِی السَّمٰوٰتِ وَ لَا فِی الۡاَرۡضِ وَ لَاۤ اَصۡغَرُ مِنۡ ذٰلِکَ وَ لَاۤ اَکۡبَرُ اِلَّا فِیۡ کِتٰبٍ مُّبِیۡنٍ ﴿٭ۙ۳﴾

۳۔ اور کافر کہتے ہیں کہ قیامت کی گھڑی ہم پر نہیں آئے گی۔ کہدو کیوں نہیں آئے گی میرے پروردگار کی قسم وہ تم پر ضرور آکر رہے گی وہ پروردگار غیب کا جاننے والا ہے ذرہ بھر چیز بھی اس سے پوشیدہ نہیں نہ آسمانوں میں اور نہ زمین میں اور کوئی چیز ذرے سے بھی بڑی یا چھوٹی نہیں مگر کتاب روشن میں لکھی ہوئی ہے۔

لِّيَجۡزِيَ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمۡ مَّغۡفِرَةٌ وَّ رِزۡقٌ كَرِيۡمٌ ﴿۴﴾

وَالَّذِيۡنَ سَعَوۡ فِيۡۤ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيۡنَ اُولٰٓئِكَ لَهُمۡ عَذَابٌ مِّنۡ رِّجۡزٍ اَلِيۡمٌ ﴿۵﴾

وَ يَرَى الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡعِلۡمَ الَّذِيۡۤ اُنۡزِلَ اِلَيۡكَ مِنۡ رَّبِّكَ هُوَ الۡحَقَّ ۙ وَ يَهۡدِيۡۤ اِلٰى صِرَاطِ الۡعَزِيۡزِ الۡحَمِيۡدِ ﴿۶﴾

وَ قَالَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا هَلۡ نَدُلُّكُمۡ عَلٰى رَجُلٍ يُّنَبِّئُكُمۡ اِذَا مُزِّقۡتُمۡ كُلَّ مُمَزَّقٍ ۙ اِنَّكُمۡ لَفِيۡ خَلۡقٍ جَدِيۡدٍ ﴿۷﴾

اَفۡتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَمۡ بِهٖ جِنَّةٌ ؕ بَلِ الَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡاٰخِرَةِ فِي الۡعَذَابِ وَالضَّلٰلِ الۡبَعِيۡدِ ﴿۸﴾

اَفَلَمۡ يَرَوۡا اِلٰى مَا بَيۡنَ اَيۡدِيۡهِمۡ وَمَا خَلۡفَهُمۡ مِّنَ السَّمَآءِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ اِنۡ نَّشَاۡ نَخۡسِفۡ بِهِمُ الۡاَرۡضَ اَوۡ نُسۡقِطۡ عَلَيۡهِمۡ كِسَفًا مِّنَ

۴۔ اس لئے کہ جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے انکو بدلہ دے۔ یہی ہیں جنکے لئے بخشش اور عزت کی روزی ہے۔

۵۔ اور جنھوں نے ہماری آیتوں کے بارے میں ہمیں ہرانے کی کوشش کی انکے لئے سخت درد دینے والے عذاب کی سزا ہے۔

٦۔ اور جن لوگوں کو علم دیا گیا ہے وہ جانتے ہیں کہ جو قرآن تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل ہوا ہے وہ یقیناً حق ہے۔ اور اس اللہ کا رستہ بتاتا ہے جو غالب ہے قابل تعریف ہے۔

۷۔ اور کافر کہتے ہیں کہ بھلا ہم تمہیں ایسا آدمی بتائیں جو تمہیں خبر دیتا ہے کہ جب تم مر کر بالکل ریزہ ریزہ ہو جاؤ گے تم نئے سرے سے پیدا ہو گے۔

۸۔ یا تو اس نے اللہ پر جھوٹ باندھ لیا ہے۔ یا اسے جنون ہے۔ بات یہ ہے کہ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے وہ آفت اور پرلے درجے کی گمراہی میں پڑے ہیں۔

۹۔ کیا انہوں نے اسکو نہیں دیکھا جو انکے آگے اور پیچھے ہے یعنی آسمان اور زمین۔ اگر ہم چاہیں تو انکو زمین میں دھنسا دیں یا ان پر آسمان کے ٹکڑے گرا دیں۔ اس میں ہر بندے کے لئے جو رجوع کرنے والا ہے ایک نشانی

السَّمَآءِ ؕ اِنَّ فِیۡ ذٰلِكَ لَاٰیَةً لِّكُلِّ عَبۡدٍ مُّنِیۡبٍ ﴿۹﴾ ع

ہے۔

وَلَقَدۡ اٰتَیۡنَا دَاوٗدَ مِنَّا فَضۡلًا ؕ یٰجِبَالُ اَوِّبِیۡ مَعَهٗ وَالطَّیۡرَ ۚ وَ اَلَنَّا لَهُ الۡحَدِیۡدَ ﴿۱۰﴾

۱۰۔ اور ہم نے داؤد کو اپنی طرف سے برتری بخشی تھی۔ اور کہا تھا اے پہاڑو انکے ساتھ تسبیح کرو اور پرندوں کو ان کا مسخر کر دیا اور انکے لئے ہم نے لوہے کو نرم کر دیا۔

اَنِ اعۡمَلۡ سٰبِغٰتٍ وَّ قَدِّرۡ فِی السَّرۡدِ وَ اعۡمَلُوۡا صَالِحًا ؕ اِنِّیۡ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ بَصِیۡرٌ ﴿۱۱﴾

۱۱۔ کہ کشادہ زرہیں بناؤ اور کڑیوں کو اندازہ سے جوڑو اور نیک عمل کرو جو عمل تم کرتے ہو میں انکو دیکھنے والا ہوں۔

وَ لِسُلَیۡمٰنَ الرِّیۡحَ غُدُوُّهَا شَهۡرٌ وَّ رَوَاحُهَا شَهۡرٌ ۚ وَ اَسَلۡنَا لَهٗ عَیۡنَ الۡقِطۡرِ ؕ وَ مِنَ الۡجِنِّ مَنۡ یَّعۡمَلُ بَیۡنَ یَدَیۡهِ بِاِذۡنِ رَبِّهٖ ؕ وَ مَنۡ یَّزِغۡ مِنۡهُمۡ عَنۡ اَمۡرِنَا نُذِقۡهُ مِنۡ عَذَابِ السَّعِیۡرِ ﴿۱۲﴾

۱۲۔ اور ہوا کو ہم نے سلیمان کے تابع کر دیا تھا اسکی صبح کی منزل ایک مہینے کی راہ ہوتی اور شام کی منزل بھی مہینے بھر کی ہوتی۔ اور انکے لئے ہم نے تانبے کا چشمہ بہا دیا تھا اور جنوں میں سے ایسے تھے جو انکے پروردگار کے حکم سے انکے آگے کام کرتے تھے اور جو کوئی ان میں سے ہمارے حکم کیخلاف کرے گا اسکو ہم جہنم کی آگ کا مزہ چکھائیں گے۔

یَعۡمَلُوۡنَ لَهٗ مَا یَشَآءُ مِنۡ مَّحَارِیۡبَ وَ تَمَاثِیۡلَ وَ جِفَانٍ كَالۡجَوَابِ وَ قُدُوۡرٍ رّٰسِیٰتٍ ؕ اِعۡمَلُوۡۤا اٰلَ دَاوٗدَ شُكۡرًا ؕ وَ

۱۳۔ وہ جو چاہتے یہ انکے لئے بناتے یعنی قلعے اور تصویریں اور بڑے بڑے لگن جیسے تالاب اور دیگیں جو ایک ہی جگہ رکھی رہیں اے آل داؤد شکر کرتے رہو اور میرے بندوں میں شکرگذار تھوڑے ہیں۔

قَلِيْلٌ مِّنْ عِبَادِيَ الشَّكُوْرُ ﴿۱۳﴾

فَلَمَّا قَضَيْنَا عَلَيْهِ الْمَوْتَ مَا دَلَّهُمْ عَلٰى مَوْتِهٖٓ اِلَّا دَآبَّةُ الْاَرْضِ تَاْكُلُ مِنْسَاَتَهٗ ۚ فَلَمَّا خَرَّ تَبَيَّنَتِ الْجِنُّ اَنْ لَّوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ الْغَيْبَ مَا لَبِثُوْا فِي الْعَذَابِ الْمُهِيْنِ ﴿۱۴﴾ ط

۱۴۔ پھر جب ہم نے انکے لئے موت کا حکم صادر کیا تو کسی چیز سے ان کا مرنا معلوم نہ ہوا مگر گھن کے کیڑے سے جو انکے عصا کو کھاتا رہا پھر جب وہ گر پڑے تب جنوں کو معلوم ہوا اور کہنے لگے کہ اگر وہ غیب جانتے ہوتے تو ذلت کی تکلیف میں نہ رہتے۔

لَقَدْ كَانَ لِسَبَاٍ فِيْ مَسْكَنِهِمْ اٰيَةٌ ۚ جَنَّتٰنِ عَنْ يَّمِيْنٍ وَّ شِمَالٍ ۬ ط كُلُوْا مِنْ رِّزْقِ رَبِّكُمْ وَ اشْكُرُوْا لَهٗ ط بَلْدَةٌ طَيِّبَةٌ وَّ رَبٌّ غَفُوْرٌ ﴿۱۵﴾

۱۵۔ اہل سبا کے لئے انکے وطن میں ایک نشانی تھی یعنی دو باغ ایک داہنی طرف اور ایک بائیں طرف کہا گیا کہ اپنے پروردگار کا رزق کھاؤ اور اس کا شکر کرو۔ یہاں تمہارے رہنے کو یہ پاکیزہ علاقہ ہے اور وہاں بڑا بخشنے والا مالک۔

فَاَعْرَضُوْا فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ سَيْلَ الْعَرِمِ وَ بَدَّلْنٰهُمْ بِجَنَّتَيْهِمْ جَنَّتَيْنِ ذَوَاتَيْ اُكُلٍ خَمْطٍ وَّ اَثْلٍ وَّ شَيْءٍ مِّنْ سِدْرٍ قَلِيْلٍ ﴿۱۶﴾

۱۶۔ تو انہوں نے شکرگذاری سے منہ پھیر لیا پس ہم نے ان پر بند توڑ سیلاب چھوڑ دیا اور انہیں انکے باغوں کے بدلے دو ایسے باغ دیئے جنکے میوے بدمزہ تھے اور جن میں کچھ تو جھاؤ کے پیڑ تھے اور تھوڑی سی بیریاں۔

ذٰلِكَ جَزَيْنٰهُمْ بِمَا كَفَرُوْا ط وَ هَلْ نُجْزِيْٓ اِلَّا الْكَفُوْرَ ﴿۱۷﴾

۱۷۔ یہ ہم نے انکو ناشکری کی سزا دی۔ اور ہم سزا ناشکرے ہی کو دیا کرتے ہیں۔

وَ جَعَلۡنَا بَیۡنَہُمۡ وَ بَیۡنَ الۡقُرَی الَّتِیۡ بٰرَکۡنَا فِیۡہَا قُرًی ظَاہِرَۃً وَّ قَدَّرۡنَا فِیۡہَا السَّیۡرَ ؕ سِیۡرُوۡا فِیۡہَا لَیَالِیَ وَ اَیَّامًا اٰمِنِیۡنَ ﴿۱۸﴾

۱۸۔ اور ہم نے انکے اور ملک شام کی ان بستیوں کے درمیان جن میں ہم نے برکت دی تھی ایک دوسرے کے متصل دیہات بنائے تھے جو سامنے نظر آتے تھے اور ان میں آمدورفت کا اندازہ مقرر کر دیا تھا کہ رات دن بے خوف و خطر چلتے رہو۔

فَقَالُوۡا رَبَّنَا بٰعِدۡ بَیۡنَ اَسۡفَارِنَا وَ ظَلَمُوۡۤا اَنۡفُسَہُمۡ فَجَعَلۡنٰہُمۡ اَحَادِیۡثَ وَ مَزَّقۡنٰہُمۡ کُلَّ مُمَزَّقٍ ؕ اِنَّ فِیۡ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ لِّکُلِّ صَبَّارٍ شَکُوۡرٍ ﴿۱۹﴾

۱۹۔ تو انہوں نے دعا کی کہ اے پروردگار ہماری مسافتوں میں دوری پیدا کر دے اور اس سے انہوں نے اپنے حق میں ظلم کیا تو ہم نے انہیں نابود کر کے داستان بنا دیا اور انہیں بالکل منتشر کر دیا اس میں ہر صابر و شاکر کے لئے نشانیاں ہیں۔

وَ لَقَدۡ صَدَّقَ عَلَیۡہِمۡ اِبۡلِیۡسُ ظَنَّہٗ فَاتَّبَعُوۡہُ اِلَّا فَرِیۡقًا مِّنَ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ ﴿۲۰﴾

۲۰۔ اور شیطان نے انکے بارے میں اپنا خیال سچ کر دکھایا کہ مومنوں کی ایک جماعت کے سوا وہ اسکے پیچھے چل پڑے۔

وَ مَا کَانَ لَہٗ عَلَیۡہِمۡ مِّنۡ سُلۡطٰنٍ اِلَّا لِنَعۡلَمَ مَنۡ یُّؤۡمِنُ بِالۡاٰخِرَۃِ مِمَّنۡ ہُوَ مِنۡہَا فِیۡ شَکٍّ ؕ وَ رَبُّکَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ حَفِیۡظٌ ﴿۲۱﴾ؑ

۲۱۔ اور اس کا ان پر کچھ زور نہ تھا مگر ہمارا مقصود یہ تھا کہ جو لوگ آخرت میں شک رکھتے ہیں ان سے ان لوگوں کو جو اس پر ایمان رکھتے ہیں ممتاز کر دیں۔ اور تمہارا پروردگار ہر چیز پر نگہبان ہے۔

ع ۲ / ۱۲ / ۸

قُلِ ادۡعُوا الَّذِیۡنَ زَعَمۡتُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰہِ ۚ لَا یَمۡلِکُوۡنَ مِثۡقَالَ ذَرَّۃٍ فِی السَّمٰوٰتِ وَ لَا فِی الۡاَرۡضِ وَ مَا لَہُمۡ فِیۡہِمَا مِنۡ شِرۡکٍ وَّ مَا لَہٗ

۲۲۔ کہدو کہ جنکو تم اللہ کے سوا معبود خیال کرتے ہو انکو بلاؤ۔ وہ آسمانوں اور زمین میں ذرہ بھر چیز کے بھی مالک نہیں ہیں اور نہ ان میں انکی شرکت ہے اور نہ ان میں سے کوئی اللہ کا مددگار ہے۔

مِنۡهُمۡ مِّنۡ ظَهِيۡرٍ ﴿۲۲﴾

وَ لَا تَنۡفَعُ الشَّفَاعَةُ عِنۡدَهٗۤ اِلَّا لِمَنۡ اَذِنَ لَهٗ ؕ حَتّٰۤى اِذَا فُزِّعَ عَنۡ قُلُوۡبِهِمۡ قَالُوۡا مَاذَا ۙ قَالَ رَبُّكُمۡ ؕ قَالُوا الۡحَقَّ ۚ وَ هُوَ الۡعَلِىُّ الۡكَبِيۡرُ ﴿۲۳﴾

۲۳۔ اور اللہ کے ہاں کسی کے لئے سفارش فائدہ نہ دے گی مگر اس کے لئے جس کے بارے میں وہ اجازت بخشے یہاں تک کہ جب انکے دلوں سے اضطراب دور کر دیا جائے گا تو کہیں گے کہ تمہارے پروردگار نے کیا فرمایا ہے۔ فرشتے کہیں گے کہ حق فرمایا ہے اور وہ عالی رتبہ ہے گرامی قدر ہے۔

قُلۡ مَنۡ يَّرۡزُقُكُمۡ مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ قُلِ اللّٰهُ ۙ وَ اِنَّاۤ اَوۡ اِيَّاكُمۡ لَعَلٰى هُدًى اَوۡ فِىۡ ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ ﴿۲۴﴾

۲۴۔ پوچھو کہ تمکو آسمانوں اور زمین سے کون رزق دیتا ہے؟ کہو کہ اللہ اور ہم یا تم یا تو سیدھے رستے پر ہیں یا کھلم کھلا گمراہی میں۔

قُلۡ لَّا تُسۡـَٔلُوۡنَ عَمَّاۤ اَجۡرَمۡنَا وَلَا نُسۡـَٔلُ عَمَّا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۲۵﴾

۲۵۔ کہدو کہ نہ ہمارے گناہوں کی تم سے پرسش ہوگی اور نہ تمہارے اعمال کی ہم سے پرسش ہوگی۔

قُلۡ يَجۡمَعُ بَيۡنَنَا رَبُّنَا ثُمَّ يَفۡتَحُ بَيۡنَنَا بِالۡحَقِّ ؕ وَ هُوَ الۡفَتَّاحُ الۡعَلِيۡمُ ﴿۲۶﴾

۲۶۔ کہدو کہ ہمارا پروردگار ہمکو جمع کرے گا پھر ہمارے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دے گا اور وہ خوب فیصلہ کرنے والا ہے صاحب علم ہے۔

قُلۡ اَرُوۡنِىَ الَّذِيۡنَ اَلۡحَقۡتُمۡ بِهٖ شُرَكَآءَ كَلَّا ؕ بَلۡ هُوَ اللّٰهُ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ﴿۲۷﴾

۲۷۔ کہو کہ مجھے وہ لوگ تو دکھاؤ جنکو تم نے اللہ کا شریک بنا کر اسکے ساتھ ملا رکھا ہے۔ کوئی نہیں بلکہ وہی اللہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا كَآفَّةً لِّلنَّاسِ بَشِيْرًا وَّ نَذِيْرًا وَّ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۸﴾

۲۸۔ اور اے محمد ﷺ ہم نے تمکو تمام لوگوں کے لئے خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

وَ يَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۲۹﴾

۲۹۔ اور کہتے ہیں اگر تم سچ کہتے ہو تو بتاؤ یہ قیامت کا وعدہ کب پورا ہو گا؟

قُلْ لَّكُمْ مِّيْعَادُ يَوْمٍ لَّا تَسْتَاْخِرُوْنَ عَنْهُ سَاعَةً وَّلَا تَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿۳۰﴾

۳۰۔ کہدو کہ تم سے ایک ایسے دن کا وعدہ ہے جس سے نہ ایک گھڑی پیچھے رہو گے اور نہ آگے بڑھو گے۔

وَ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ بِهٰذَا الْقُرْاٰنِ وَلَا بِالَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ ؕ وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الظّٰلِمُوْنَ مَوْقُوْفُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚۖ يَرْجِعُ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضِ الْقَوْلَ ۚ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا لَوْلَآ اَنْتُمْ لَكُنَّا مُؤْمِنِيْنَ ﴿۳۱﴾

۳۱۔ اور جو کافر ہیں وہ کہتے ہیں کہ ہم نہ تو اس قرآن کو مانیں گے اور نہ ان کتابوں کو جو اس سے پہلے کی ہیں اور کاش ان ظالموں کو تم اس وقت دیکھو جب یہ اپنے پروردگار کے سامنے کھڑے ہوں گے اور ایک دوسرے پر الزام دھر رہے ہوں گے۔ جو لوگ کمزور سمجھے جاتے تھے وہ بڑے لوگوں سے کہیں گے کہ اگر تم نہ ہوتے تو ہم ضرور ایمان لے آتے۔

قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا لِلَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْٓا اَنَحْنُ صَدَدْنٰكُمْ عَنِ الْهُدٰى بَعْدَ اِذْ جَآءَكُمْ بَلْ كُنْتُمْ مُّجْرِمِيْنَ ﴿۳۲﴾

۳۲۔ جو لوگ بڑے بن بیٹھے تھے وہ کمزوروں سے کہیں گے کہ بھلا ہم نے تمکو ہدایت سے جب وہ تمہارے پاس آچکی تھی روکا تھا نہیں بلکہ تم ہی گنہگار تھے۔

وَ قَالَ الَّذِيۡنَ اسۡتُضۡعِفُوۡا لِلَّذِيۡنَ اسۡتَكۡبَرُوۡا بَلۡ مَكۡرُ الَّيۡلِ وَ النَّهَارِ اِذۡ تَاۡمُرُوۡنَنَاۤ اَنۡ نَّكۡفُرَ بِاللّٰهِ وَ نَجۡعَلَ لَهٗۤ اَنۡدَادًا ؕ وَ اَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَاَوُا الۡعَذَابَ ؕ وَ جَعَلۡنَا الۡاَغۡلٰلَ فِيۡۤ اَعۡنَاقِ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا ؕ هَلۡ يُجۡزَوۡنَ اِلَّا مَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۳۳﴾

۳۳۔ اور کمزور لوگ ان بڑے لوگوں سے کہیں گے نہیں بلکہ تمہاری رات دن کی چالوں نے ہمیں روک رکھا تھا جب تم ہم سے کہتے تھے کہ ہم اللہ سے کفر کریں اور اس کا شریک بنائیں۔ اور جب وہ عذاب کو دیکھیں گے تو دل میں پشیمان ہوں گے۔ اور ہم کافروں کی گردنوں میں طوق ڈال دیں گے۔ بس جو اعمال وہ کرتے تھے انہی کا ان کو بدلہ ملے گا۔

وَمَاۤ اَرۡسَلۡنَا فِيۡ قَرۡيَةٍ مِّنۡ نَّذِيۡرٍ اِلَّا قَالَ مُتۡرَفُوۡهَاۤ ۙ اِنَّا بِمَاۤ اُرۡسِلۡتُمۡ بِهٖ كٰفِرُوۡنَ ﴿۳۴﴾

۳۴۔ اور ہم نے جس بستی میں بھی کوئی ڈرانے والا بھیجا تو وہاں کے خوشحال لوگوں نے یہ ضرور کہا کہ تم لوگ جو چیز دے کر بھیجے گئے ہو ہم اسکو نہیں مانیں گے۔

وَ قَالُوۡا نَحۡنُ اَكۡثَرُ اَمۡوَالًا وَّ اَوۡلَادًا ۙ وَّ مَا نَحۡنُ بِمُعَذَّبِيۡنَ ﴿۳۵﴾

۳۵۔ اور یہ بھی کہنے لگے کہ ہم بہت سا مال اور اولاد رکھتے ہیں اور ہمکو عذاب نہیں ہو گا۔

قُلۡ اِنَّ رَبِّيۡ يَبۡسُطُ الرِّزۡقَ لِمَنۡ يَّشَآءُ وَ يَقۡدِرُ وَ لٰكِنَّ اَكۡثَرَ النَّاسِ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۳۶﴾ ع ۳ ۱۰

۳۶۔ کہدو کہ میرا رب جسکے لئے چاہتا ہے روزی فراخ کر دیتا ہے اور جسکے لئے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

وَمَاۤ اَمۡوَالُكُمۡ وَ لَاۤ اَوۡلَادُكُمۡ بِالَّتِيۡ تُقَرِّبُكُمۡ عِنۡدَنَا زُلۡفٰۤى اِلَّا مَنۡ اٰمَنَ وَ عَمِلَ

۳۷۔ اور تمہارے مال اور اولاد ایسی چیز نہیں کہ تمکو ہم سے قریب کر دیں ہاں ہمارا مقرب وہ ہے جو ایمان لایا اور عمل نیک کرتا رہا ایسے ہی لوگوں کو انکے اعمال کے

صَالِحًا ۫ فَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَزَآءُ الضِّعْفِ بِمَا عَمِلُوْا وَ هُمْ فِي الْغُرُفٰتِ اٰمِنُوْنَ ﴿۳۷﴾

سبب دگنا بدلہ ملے گا اور وہ امن و چین سے بلند و بالا عمارتوں میں رہیں گے۔

وَالَّذِيْنَ يَسْعَوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُوْنَ ﴿۳۸﴾

۳۸۔ جو لوگ ہماری آیتوں کے سلسلے میں ہمیں ہرانے کی کوشش کرتے ہیں وہ گرفتار عذاب کئے جائیں گے۔

قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَ يَقْدِرُ لَهٗ ؕ وَ مَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَهُوَ يُخْلِفُهٗ ۚ وَ هُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۳۹﴾

۳۹۔ کہدو کہ میرا پروردگار اپنے بندوں میں سے جسکے لئے چاہتا ہے روزی فراخ کر دیتا ہے اور جس کے لئے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے اور تم جو چیز خرچ کرو گے وہ اس کا تمہیں عوض دے گا۔ وہ سب سے اچھا رزق دینے والا ہے۔

وَ يَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ يَقُوْلُ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اَهٰٓؤُلَآءِ اِيَّاكُمْ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ ﴿۴۰﴾

۴۰۔ اور جس دن وہ ان سب کو جمع کرے گا پھر فرشتوں سے فرمائے گا۔ کیا یہ لوگ تمکو پوجا کرتے تھے۔

قَالُوْا سُبْحٰنَكَ اَنْتَ وَلِيُّنَا مِنْ دُوْنِهِمْ ۚ بَلْ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ الْجِنَّ ۚ اَكْثَرُهُمْ بِهِمْ مُّؤْمِنُوْنَ ﴿۴۱﴾

۴۱۔ وہ کہیں گے تو پاک ہے تو ہی ہمارا دوست ہے نہ کہ یہ بلکہ یہ جنات کو پوجا کرتے تھے۔ اور اکثر ان ہی کو مانتے تھے۔

فَالْيَوْمَ لَا يَمْلِكُ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ نَّفْعًا وَّلَا ضَرًّا ؕ وَ نَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ الَّتِيْ كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ﴿۴۲﴾

۴۲۔ تو آج تم میں سے کوئی کسی کو نفع اور نقصان پہنچانے کا اختیار نہیں رکھتا اور ہم ظالموں سے کہیں گے کہ اب دوزخ کے عذاب کا جس کو تم جھوٹ سمجھتے تھے مزہ چکھو۔

وَ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّا رَجُلٌ يُّرِيْدُ اَنْ يَّصُدَّكُمْ عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُكُمْ ۚ وَ قَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّآ اِفْكٌ مُّفْتَرًى ؕ وَ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ۙ اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۴۳﴾

۴۳۔ اور جب انکو ہماری روشن آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو کہتے ہیں یہ ایک ایسا شخص ہے جو چاہتا ہے کہ جن چیزوں کی تمہارے باپ دادا پرستش کیا کرتے تھے ان سے تمکو روک دے اور یہ بھی کہتے ہیں کہ یہ قرآن محض جھوٹ ہے جو اپنی طرف سے بنا لیا گیا ہے اور کافروں کے پاس جب حق آیا تو اسکے بارے میں کہنے لگے کہ یہ تو کھلا جادو ہے۔

وَ مَآ اٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ كُتُبٍ يَّدْرُسُوْنَهَا وَمَآ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمْ قَبْلَكَ مِنْ نَّذِيْرٍ ؕ﴿۴۴﴾

۴۴۔ اور ہم نے نہ تو ان مشرکوں کو کتابیں دیں جنکو یہ پڑھتے ہوں اور اے نبی ﷺ نہ تم سے پہلے ان کی طرف کوئی ڈرانے والا بھیجا۔

وَ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۙ وَمَا بَلَغُوْا مِعْشَارَ مَآ اٰتَيْنٰهُمْ فَكَذَّبُوْا رُسُلِيْ ۫ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿۴۵﴾ ع

۴۵۔ اور جو لوگ ان سے پہلے تھے انہوں نے تکذیب کی تھی اور جو کچھ ہم نے انکو دیا تھا یہ اسکے دسویں حصے کو بھی نہیں پہنچے پھر انہوں نے میرے پیغمبروں کو جھٹلایا سو میرا عذاب کیسا ہوا؟

ع ۵ ۱۱

قُلْ اِنَّمَآ اَعِظُكُمْ بِوَاحِدَةٍ ۚ اَنْ تَقُوْمُوْا لِلّٰهِ مَثْنٰى وَفُرَادٰى ثُمَّ تَتَفَكَّرُوْا ۫ مَا بِصَاحِبِكُمْ مِّنْ جِنَّةٍ ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ لَّكُمْ بَيْنَ يَدَيْ عَذَابٍ شَدِيْدٍ ﴿۴۶﴾

۴۶۔ کہدو کہ میں تمہیں صرف ایک بات کی نصیحت کرتا ہوں کہ تم اللہ کے لئے دو دو اور اکیلے اکیلے کھڑے ہو جاؤ پھر غور کرو۔ تمہارے رفیق یعنی اس نبی ﷺ کو کسی طرح کا جنون نہیں یہ تو تمکو سخت عذاب کے آنے سے پہلے ڈرانے والے ہیں۔

قُلْ مَا سَاَلْتُكُمْ مِّنْ اَجْرٍ فَهُوَ لَكُمْ ؕ اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ ۚ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ شَهِیْدٌ ﴿۴۷﴾	۴۷۔ کہدو کہ میں نے تم سے کچھ صلہ مانگا ہو تو وہ تمہارا۔ میرا صلہ اللہ ہی کے ذمے ہے۔ اور وہ ہر چیز سے خبردار ہے۔
قُلْ اِنَّ رَبِّیْ یَقْذِفُ بِالْحَقِّ ۚ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ ﴿۴۸﴾	۴۸۔ کہدو کہ میرا پروردگار اوپر سے حق ہی نازل کرتا ہے اور وہ غیب کی باتوں کا جاننے والا ہے۔
قُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَ مَا یُبْدِئُ الْبَاطِلُ وَ مَا یُعِیْدُ ﴿۴۹﴾	۴۹۔ کہدو کہ حق آچکا اور باطل نہ تو پہلے کچھ کر سکتا ہے اور نہ دوبارہ کچھ کرے گا۔
قُلْ اِنْ ضَلَلْتُ فَاِنَّمَآ اَضِلُّ عَلٰى نَفْسِیْ ۚ وَ اِنِ اهْتَدَیْتُ فَبِمَا یُوْحِیْۤ اِلَیَّ رَبِّیْ ؕ اِنَّهٗ سَمِیْعٌ قَرِیْبٌ ﴿۵۰﴾	۵۰۔ کہدو کہ اگر میں گمراہ ہوں تو میری گمراہی کا ضرر مجھی کو ہے۔ اور اگر ہدایت پر ہوں تو یہ اس وحی کے طفیل ہے جو میرا پروردگار میری طرف بھیجتا ہے۔ بیشک وہ سننے والا ہے نزدیک ہے۔
وَ لَوْ تَرٰۤى اِذْ فَزِعُوْا فَلَا فَوْتَ وَ اُخِذُوْا مِنْ مَّكَانٍ قَرِیْبٍ ۙ﴿۵۱﴾	۵۱۔ اور کاش تم دیکھو جب یہ گھبرا جائیں گے تو عذاب سے بچ نہیں سکیں گے اور نزدیک ہی سے پکڑ لئے جائیں گے۔
وَّ قَالُوْۤا اٰمَنَّا بِهٖ ۚ وَ اَنّٰى لَهُمُ التَّنَاوُشُ مِنْ مَّكَانٍ بَعِیْدٍ ۚۖ﴿۵۲﴾	۵۲۔ اور کہیں گے کہ ہم اس پر ایمان لے آئے اور اب اتنی دور سے ان کا ہاتھ ایمان کے لینے کو کیسے پہنچ سکتا ہے؟
وَّ قَدْ كَفَرُوْا بِهٖ مِنْ قَبْلُ ۚ وَ یَقْذِفُوْنَ بِالْغَیْبِ مِنْ مَّكَانٍ بَعِیْدٍ ﴿۵۳﴾	۵۳۔ جبکہ پہلے تو اس کا انکار کرتے رہے اور بن دیکھے دور ہی سے اٹکل کے تیر چلاتے رہے۔

وَ حِيْلَ بَيْنَهُمْ وَ بَيْنَ مَا يَشْتَهُوْنَ كَمَا فُعِلَ بِاَشْيَاعِهِمْ مِّنْ قَبْلُ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا فِيْ شَكٍّ مُّرِيْبٍ ﴿۵۴﴾

۵۴۔ اور ان میں اور انکی خواہشوں میں پردہ حائل کر دیا گیا جیسا کہ پہلے انکے ہم جنسوں سے کیا گیا وہ بھی الجھن میں ڈالنے والے شک میں پڑے ہوئے تھے۔

ع ۶ ۱۲

اٰیاتھا ۴۵ — ۳۵ سُوْرَةُ فَاطِرٍ مَّكِّيَّةٌ ۴۳ — رکوعاتھا ۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ جَاعِلِ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا اُولِيْٓ اَجْنِحَةٍ مَّثْنٰى وَ ثُلٰثَ وَ رُبٰعَ ؕ يَزِيْدُ فِي الْخَلْقِ مَا يَشَآءُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱﴾

۱۔ سب تعریف اللہ ہی کیلئے ہے جو آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا اور فرشتوں کو قاصد بنانے والا ہے جنکے دو دو اور تین تین اور چار چار پر ہیں وہ اپنی مخلوقات میں جو چاہتا ہے بڑھاتا ہے۔ بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا ۚ وَمَا يُمْسِكْ ۙ فَلَا مُرْسِلَ لَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ ؕ وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲﴾

۲۔ اللہ جو لوگوں کیلئے اپنی رحمت کا دروازہ کھول دے تو کوئی اسکو بند کرنے والا نہیں۔ اور جو بند کر دے تو اسکے بعد کوئی اسکو کھولنے والا نہیں اور وہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ ؕ هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرُ اللّٰهِ يَرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ ؕ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۖ

۳۔ لوگو اللہ کے جو تم پر احسانات ہیں انکو یاد کرو۔ کیا اللہ کے سوا کوئی اور خالق اور رازق ہے جو تمکو آسمان اور زمین سے رزق دے؟ اسکے سوا کوئی معبود نہیں پس تم کیسے الٹائے جاتے ہو۔

فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿۳﴾

وَ اِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ ؕ وَ اِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿۴﴾

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ٚ وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ﴿۵﴾

اِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوْهُ عَدُوًّا ؕ اِنَّمَا يَدْعُوْا حِزْبَهٗ لِيَكُوْنُوْا مِنْ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ؕ﴿۶﴾

اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ؕ۬ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ اَجْرٌ كَبِيْرٌ ﴿۷﴾ ع ۱ ۱۳

اَفَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ فَرَاٰهُ حَسَنًا ؕ فَاِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ وَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ۖ فَلَا تَذْهَبْ نَفْسُكَ عَلَيْهِمْ حَسَرٰتٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَصْنَعُوْنَ ﴿۸﴾

۴۔ اور اے پیغمبر اگر یہ لوگ تمکو جھٹلائیں تو تم سے پہلے بھی پیغمبر جھٹلائے گئے ہیں۔ اور سب کام اللہ ہی کی طرف لوٹائے جائیں گے۔

۵۔ لوگو اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ تو تمکو دنیا کی زندگی دھوکے میں نہ ڈال دے اور نہ بڑا فریبی یعنی شیطان تمہیں اللہ کے نام سے فریب دے۔

۶۔ شیطان تمہارا دشمن ہے تم بھی اسے دشمن ہی سمجھو۔ وہ اپنے پیرووں کے گروہ کو بلاتا ہے تاکہ وہ دوزخ والوں میں ہو جائیں۔

۷۔ جنہوں نے کفر کیا انکے لئے سخت عذاب ہے۔ اور جو ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے انکے لئے بخشش اور بڑا ثواب ہے۔

۸۔ بھلا جس شخص کو اسکے اعمال بد آراستہ کر کے دکھائے جائیں اور وہ انکو عمدہ سمجھنے لگے تو کیا وہ نیکوکار آدمی جیسا ہو سکتا ہے بیشک اللہ جسکو چاہتا ہے گمراہ رہنے دیتا ہے اور جسکو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔ تو ان لوگوں پر افسوس کر کر کے تمہارا دم نہ نکل جائے۔ یہ جو

کچھ کرتے ہیں اللہ اس سے واقف ہے۔

وَاللّٰهُ الَّذِیْۤ اَرْسَلَ الرِّیٰحَ فَتُثِیْرُ سَحَابًا فَسُقْنٰهُ اِلٰى بَلَدٍ مَّیِّتٍ فَاَحْیَیْنَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ كَذٰلِكَ النُّشُوْرُ ﴿۹﴾

۹۔ اور اللہ ہی تو ہے جو ہوائیں چلاتا ہے پھر وہ بادل کو ابھارتی ہیں پھر ہم انکو ایک بے جان علاقے کی طرف لیجاتے ہیں پھر اس سے یعنی بارش سے زمین کو اسکے مردہ ہو جانے کے بعد زندہ کر دیتے ہیں۔ اسی طرح مردوں کا جی اٹھنا ہو گا۔

مَنْ كَانَ یُرِیْدُ الْعِزَّةَ فَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ جَمِیْعًا ؕ اِلَیْهِ یَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّیِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ یَرْفَعُهٗ ؕ وَالَّذِیْنَ یَمْكُرُوْنَ السَّیِّاٰتِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِیْدٌ ؕ وَ مَكْرُ اُولٰٓىِٕكَ هُوَ یَبُوْرُ ﴿۱۰﴾

۱۰۔ جو شخص عزت کا طلبگار ہے تو عزت تو سب اللہ ہی کی ہے۔ اسی کی طرف پاکیزہ کلمات چڑھتے ہیں اور نیک عمل انکو بلند کرتا ہے۔ اور جو لوگ برے برے داؤ چلتے ہیں انکے لئے سخت عذاب ہے۔ اور ان کا داؤ نابود ہو جائے گا۔

وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ جَعَلَكُمْ اَزْوَاجًا ؕ وَمَا تَحْمِلُ مِنْ اُنْثٰى وَلَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلْمِهٖ ؕ وَمَا یُعَمَّرُ مِنْ مُّعَمَّرٍ وَّلَا یُنْقَصُ مِنْ عُمُرِهٖۤ اِلَّا فِیْ كِتٰبٍ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ یَسِیْرٌ ﴿۱۱﴾

۱۱۔ اور اللہ ہی نے تمکو مٹی سے پیدا کیا پھر نطفے سے پھر تمکو جوڑا جوڑا بنا دیا۔ اور کوئی عورت نہ حاملہ ہوتی ہے اور نہ جنتی ہے مگر یہ سب کچھ اسکے علم سے ہوتا ہے۔ اور نہ کسی بڑی عمر والے کو عمر زیادہ دی جاتی ہے اور نہ اسکی عمر کم کی جاتی ہے مگر سب کچھ کتاب میں لکھا ہوا ہے بیشک یہ اللہ کو آسان ہے۔

وَمَا يَسۡتَوِى الۡبَحۡرٰنِ ‌ۖ هٰذَا عَذۡبٌ فُرَاتٌ سَآئِغٌ شَرَابُهٗ وَ هٰذَا مِلۡحٌ اُجَاجٌ ‌ؕ وَمِنۡ كُلٍّ تَاۡكُلُوۡنَ لَحۡمًا طَرِيًّا وَّ تَسۡتَخۡرِجُوۡنَ حِلۡيَةً تَلۡبَسُوۡنَهَا ‌ۚ وَ تَرَى الۡفُلۡكَ فِيۡهِ مَوَاخِرَ لِتَبۡتَغُوۡا مِنۡ فَضۡلِهٖ وَ لَعَلَّكُمۡ تَشۡكُرُوۡنَ ﴿۱۲﴾

۱۲۔ اور دونوں دریا بھی یکساں نہیں ہیں یہ ایک تو میٹھا ہے پیاس بجھانے والا۔ جس کا پانی خوشگوار ہے اور یہ دوسرا کھاری ہے کڑوا۔ اور ہر ایک سے تم تازہ گوشت کھاتے ہو اور زیور نکالتے ہو جسے پہنتے ہو۔ اور تم دریا میں کشتیوں کو دیکھتے ہو کہ پانی کو پھاڑتی چلی آتی ہیں تاکہ تم اسکے فضل سے معاش تلاش کرو اور تاکہ شکر کرو۔

يُوۡلِجُ الَّيۡلَ فِى النَّهَارِ وَ يُوۡلِجُ النَّهَارَ فِى الَّيۡلِ ۙ وَ سَخَّرَ الشَّمۡسَ وَ الۡقَمَرَ ‌ۖ كُلٌّ يَّجۡرِىۡ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ‌ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمۡ لَهُ الۡمُلۡكُ ‌ؕ وَالَّذِيۡنَ تَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِهٖ مَا يَمۡلِكُوۡنَ مِنۡ قِطۡمِيۡرٍ ؕ﴿۱۳﴾

۱۳۔ وہی رات کو دن میں داخل کرتا اور وہی دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور اسی نے سورج اور چاند کو کام میں لگا دیا ہے ہر ایک ایک وقت مقرر تک چل رہا ہے۔ یہی اللہ تمہارا پروردگار ہے اسی کی بادشاہی ہے اور جن لوگوں کو تم اسکے سوا پکارتے ہو وہ کھجور کی گٹھلی کے چھلکے کے برابر بھی تو کسی چیز کے مالک نہیں۔

اِنۡ تَدۡعُوۡهُمۡ لَا يَسۡمَعُوۡا دُعَآءَكُمۡ ‌ۚ وَلَوۡ سَمِعُوۡا مَا اسۡتَجَابُوۡا لَـكُمۡ ‌ؕ وَ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ يَكۡفُرُوۡنَ بِشِرۡكِكُمۡ ‌ؕ وَ لَا يُنَبِّئُكَ مِثۡلُ خَبِيۡرٍ ع﴿۱۴﴾

ع ۲ ۱۴

۱۴۔ اگر تم ان جھوٹے معبودوں کو پکارو تو وہ تمہاری پکار نہ سنیں اور اگر سن بھی لیں تو تمہاری بات کو قبول نہ کر سکیں اور قیامت کے روز تمہارے شرک سے انکار کر دیں گے اور ایک ہی باخبر کی طرح تمکو کوئی خبر نہیں دے گا۔

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ اِلَى اللّٰهِ ۚ وَاللّٰهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿۱۵﴾

اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ ﴿۱۶﴾ۚ

وَمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ ﴿۱۷﴾

وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ؕ وَاِنْ تَدْعُ مُثْقَلَةٌ اِلٰى حِمْلِهَا لَا يُحْمَلْ مِنْهُ شَيْءٌ وَّلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ؕ اِنَّمَا تُنْذِرُ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ؕ وَمَنْ تَزَكّٰى فَاِنَّمَا يَتَزَكّٰى لِنَفْسِهٖ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ﴿۱۸﴾

وَمَا يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ﴿۱۹﴾ۙ

وَلَا الظُّلُمٰتُ وَلَا النُّوْرُ ﴿۲۰﴾ۙ

وَلَا الظِّلُّ وَلَا الْحَرُوْرُ ﴿۲۱﴾ۚ

وَمَا يَسْتَوِي الْاَحْيَآءُ وَلَا الْاَمْوَاتُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُسْمِعُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَآ اَنْتَ بِمُسْمِعٍ مَّنْ فِي الْقُبُوْرِ ﴿۲۲﴾

۱۵۔ لوگو! تم سب اللہ کے محتاج ہو اور اللہ ہی تو بے نیاز ہے لائق حمد و ثنا ہے۔

۱۶۔ اگر وہ چاہے تو تم کو نابود کر دے اور نئی مخلوق لے آئے۔

۱۷۔ اور یہ اللہ کو کچھ مشکل نہیں۔

۱۸۔ اور کوئی بوجھ اٹھانے والا کسی دوسرے کا بوجھ نہ اٹھائے گا۔ اور کوئی بوجھ میں دبا ہوا اپنا بوجھ بٹانے کیلئے کسی کو بلائے تو بٹایا نہ جائے گا اگرچہ قرابتدار ہی ہو۔ اے پیغمبر تم ان ہی لوگوں کو نصیحت کر سکتے ہو جو بن دیکھے اپنے پروردگار سے ڈرتے اور پابندی سے نماز ادا کرتے ہیں۔ اور جو شخص سنورتا ہے تو وہ اپنے ہی لئے سنورتا ہے اور سب کو اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

۱۹۔ اور اندھا اور آنکھ والا برابر نہیں۔

۲۰۔ اور نہ اندھیرے اور نہ روشنی۔

۲۱۔ اور نہ سایہ اور نہ دھوپ۔

۲۲۔ اور نہ زندہ اور نہ مردہ لوگ برابر ہو سکتے ہیں۔ اللہ جسکو چاہتا ہے سنا دیتا ہے۔ اور تم انکو جو قبروں میں ہیں سنا نہیں سکتے۔

اِنْ اَنْتَ اِلَّا نَذِيْرٌ ﴿۲۳﴾

۲۳۔ تم تو صرف خبردار کرنے والے ہو۔

اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّ نَذِيْرًا ؕ وَ اِنْ مِّنْ اُمَّةٍ اِلَّا خَلَا فِيْهَا نَذِيْرٌ ﴿۲۴﴾

۲۴۔ ہم نے تمکو حق کے ساتھ خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے اور کوئی امت ایسی نہیں جس میں کوئی خبردار کرنے والا نہ گذرا ہو۔

وَ اِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ وَ بِالزُّبُرِ وَ بِالْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ ﴿۲۵﴾

۲۵۔ اور اے نبی اگر یہ تمہاری تکذیب کریں تو جو لوگ ان سے پہلے تھے وہ بھی تکذیب کر چکے ہیں انکے پاس انکے پیغمبر نشانیاں اور صحیفے اور روشن کتابیں لے لے کر آتے رہے۔

ثُمَّ اَخَذْتُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿۲۶﴾ ع

۲۶۔ پھر میں نے کافروں کو پکڑ لیا سو دیکھ لو کہ میرا عذاب کیسا ہوا۔

ع ۳ / ۱۵

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ ثَمَرٰتٍ مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُهَا ؕ وَمِنَ الْجِبَالِ جُدَدٌۢ بِيْضٌ وَّ حُمْرٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهَا وَ غَرَابِيْبُ سُوْدٌ ﴿۲۷﴾

۲۷۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے آسمان سے مینہ برسایا پھر ہم نے اس سے طرح طرح کے رنگوں کے میوے پیدا کئے۔ اور پہاڑوں میں سفید اور سرخ رنگ کی گھاٹیاں ہوتی ہیں۔ جنکے مختلف رنگ ہوتے ہیں اور بعض کالی سیاہ بھی ہوتی ہیں۔

وَ مِنَ النَّاسِ وَ الدَّوَآبِّ وَ الْاَنْعَامِ مُخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ كَذٰلِكَ ؕ اِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤُا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ غَفُوْرٌ ﴿۲۸﴾

۲۸۔ اور انسانوں اور جانوروں اور مویشیوں کے بھی کئی طرح کے رنگ ہوتے ہیں۔ اللہ سے تو اسکے بندوں میں سے وہی ڈرتے ہیں جو صاحب علم ہیں۔ بیشک اللہ غالب ہے بخشنے والا ہے۔

اِنَّ الَّذِیۡنَ یَتۡلُوۡنَ کِتٰبَ اللّٰہِ وَ اَقَامُوا الصَّلٰوۃَ وَ اَنۡفَقُوۡا مِمَّا رَزَقۡنٰہُمۡ سِرًّا وَّ عَلَانِیَۃً یَّرۡجُوۡنَ تِجَارَۃً لَّنۡ تَبُوۡرَ ﴿۲۹﴾

۲۹۔ جو لوگ اللہ کی کتاب پڑھتے اور نماز کی پابندی کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے انکو دیا ہے اس میں سے پوشیدہ اور ظاہر خرچ کرتے ہیں وہ اس تجارت کے فائدے کے امیدوار ہیں جو کبھی تباہ نہیں ہوگی۔

لِیُوَفِّیَہُمۡ اُجُوۡرَہُمۡ وَ یَزِیۡدَہُمۡ مِّنۡ فَضۡلِہٖ ؕ اِنَّہٗ غَفُوۡرٌ شَکُوۡرٌ ﴿۳۰﴾

۳۰۔ کیونکہ اللہ انکو پورا پورا بدلہ دے گا اور اپنے فضل سے کچھ زیادہ بھی دے گا۔ وہ توبخشنے والا ہے قدردان ہے۔

وَالَّذِیۡۤ اَوۡحَیۡنَاۤ اِلَیۡکَ مِنَ الۡکِتٰبِ ہُوَ الۡحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَیۡنَ یَدَیۡہِ ؕ اِنَّ اللّٰہَ بِعِبَادِہٖ لَخَبِیۡرٌۢ بَصِیۡرٌ ﴿۳۱﴾

۳۱۔ اور یہ کتاب جو ہم نے تمہاری طرف بھیجی ہے برحق ہے اور ان کتابوں کی تصدیق کرتی ہے جو اس سے پہلے کی ہیں۔ بیشک اللہ اپنے بندوں سے خبردار ہے اور انکو دیکھنے والا ہے۔

ثُمَّ اَوۡرَثۡنَا الۡکِتٰبَ الَّذِیۡنَ اصۡطَفَیۡنَا مِنۡ عِبَادِنَا ۚ فَمِنۡہُمۡ ظَالِمٌ لِّنَفۡسِہٖ ۚ وَ مِنۡہُمۡ مُّقۡتَصِدٌ ۚ وَ مِنۡہُمۡ سَابِقٌۢ بِالۡخَیۡرٰتِ بِاِذۡنِ اللّٰہِ ؕ ذٰلِکَ ہُوَ الۡفَضۡلُ الۡکَبِیۡرُ ﴿ؕ۳۲﴾

۳۲۔ پھر ہم نے ان لوگوں کو کتاب کا وارث ٹھہرایا جنکو اپنے بندوں میں سے برگزیدہ کیا۔ تو کچھ تو ان میں سے اپنے آپ پر ظلم کرتے ہیں۔ اور کچھ میانہ رو ہیں۔ اور کچھ اللہ کے حکم سے نیکیوں میں آگے نکل جانے والے ہیں یہی بڑا فضل ہے۔

جَنّٰتُ عَدۡنٍ یَّدۡخُلُوۡنَہَا یُحَلَّوۡنَ فِیۡہَا مِنۡ اَسَاوِرَ مِنۡ ذَہَبٍ وَّ لُؤۡلُؤًا ۚ وَ لِبَاسُہُمۡ فِیۡہَا حَرِیۡرٌ ﴿۳۳﴾

۳۳۔ ان لوگوں کے لئے ہمیشہ رہنے والی جنتیں ہیں جن میں وہ داخل ہوں گے۔ وہاں انکو سونے کے کنگن اور موتی پہنائے جائیں گے۔ اور انکی پوشاک ریشمی ہو گی۔

وَ قَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْٓ اَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ ؕ اِنَّ رَبَّنَا لَغَفُوْرٌ شَكُوْرُۨ ﴿۳۴﴾

۳۴۔ وہ کہیں گے کہ اللہ کا شکر ہے جس نے ہم سے رنج و غم دور کیا۔ بیشک ہمارا پروردگار بخشنے والا ہے قدردان ہے۔

الَّذِیْٓ اَحَلَّنَا دَارَ الْمُقَامَةِ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ لَا یَمَسُّنَا فِیْهَا نَصَبٌ وَّ لَا یَمَسُّنَا فِیْهَا لُغُوْبٌ ﴿۳۵﴾

۳۵۔ جس نے ہمکو اپنے فضل سے ہمیشہ کے رہنے کے گھر میں اتارا۔ یہاں نہ تو ہمکو کوئی تکلیف پہنچے گی اور نہ تکان ہی ہوگی۔

وَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ نَارُ جَهَنَّمَ ۚ لَا یُقْضٰی عَلَیْهِمْ فَیَمُوْتُوْا وَ لَا یُخَفَّفُ عَنْهُمْ مِّنْ عَذَابِهَا ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِیْ كُلَّ كَفُوْرٍ ﴿۳۶﴾

۳۶۔ اور جن لوگوں نے کفر کیا انکے لئے دوزخ کی آگ ہے۔ نہ انہیں موت ہی آئے گی کہ مر جائیں اور نہ دوزخ کا عذاب ہی ان سے ہلکا کیا جائے گا۔ ہم ہر ایک ناشکرے کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔

وَ هُمْ یَصْطَرِخُوْنَ فِیْهَا ۚ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا غَیْرَ الَّذِیْ كُنَّا نَعْمَلُ ؕ اَوَ لَمْ نُعَمِّرْكُمْ مَّا یَتَذَكَّرُ فِیْهِ مَنْ تَذَكَّرَ وَ جَآءَكُمُ النَّذِیْرُ ؕ فَذُوْقُوْا فَمَا لِلظّٰلِمِیْنَ مِنْ نَّصِیْرٍ ﴿۳۷﴾ ع ۴ ۱۶

۳۷۔ وہ اس میں چلائیں گے کہ اے پروردگار ہم کو نکال لے اب ہم نیک عمل کیا کریں گے نہ کہ وہ جو پہلے کرتے تھے۔ کیا ہم نے تمکو اتنی عمر نہیں دی تھی کہ اس میں جو سوچنا چاہتا سوچ لیتا اور تمہارے پاس ڈرانے والا بھی آیا تھا تو اب مزے چکھو ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔

اِنَّ اللّٰهَ عٰلِمُ غَیْبِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ اِنَّهٗ عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۳۸﴾

۳۸۔ بیشک اللہ ہی آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتوں کا جاننے والا ہے۔ وہ تو دلوں کے بھیدوں تک سے واقف ہے۔

هُوَ الَّذِیْ جَعَلَکُمْ خَلٰٓئِفَ فِی الْاَرْضِ ؕ فَمَنْ کَفَرَ فَعَلَیْهِ کُفْرُهٗ ؕ وَ لَا یَزِیْدُ الْکٰفِرِیْنَ کُفْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ اِلَّا مَقْتًا ۚ وَ لَا یَزِیْدُ الْکٰفِرِیْنَ کُفْرُهُمْ اِلَّا خَسَارًا ﴿۳۹﴾

۳۹۔ وہی تو ہے جس نے تمکو زمین میں پہلے لوگوں کا جانشین بنایا اب جس نے کفر کیا اسکے کفر کا ضرر اسی کو ہے۔ اور کافروں کیلئے انکے کفر سے پروردگار کے ہاں ناخوشی ہی بڑھتی ہے اور کافروں کو ان کا کفر نقصان میں اضافہ ہی کرتا ہے۔

قُلْ اَرَءَیْتُمْ شُرَکَآءَکُمُ الَّذِیْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ اَرُوْنِیْ مَاذَا خَلَقُوْا مِنَ الْاَرْضِ اَمْ لَهُمْ شِرْکٌ فِی السَّمٰوٰتِ ۚ اَمْ اٰتَیْنٰهُمْ کِتٰبًا فَهُمْ عَلٰی بَیِّنَتٍ مِّنْهُ ۚ بَلْ اِنْ یَّعِدُ الظّٰلِمُوْنَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا اِلَّا غُرُوْرًا ﴿۴۰﴾

۴۰۔ بھلا تم نے اپنے شریکوں کو دیکھا جنکو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو۔ مجھے دکھاؤ کہ انہوں نے زمین میں سے کون سی چیز پیدا کی ہے یا کیا آسمانوں میں انکی شرکت ہے یا ہم نے انکو کوئی کتاب دی ہے جسکی وہ سند رکھتے ہوں؟ ان میں سے کوئی بات بھی نہیں بلکہ ظالم جو ایک دوسرے کو وعدہ دیتے ہیں محض فریب ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ یُمْسِکُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا ۬ۚ وَ لَئِنْ زَالَتَاۤ اِنْ اَمْسَکَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ؕ اِنَّهٗ کَانَ حَلِیْمًا غَفُوْرًا ﴿۴۱﴾

۴۱۔ اللہ ہی آسمانوں اور زمین کو تھامے ہوئے ہے کہ کہیں وہ اپنی جگہ سے ٹل نہ جائیں۔ اور اگر وہ ٹلنے لگیں تو اللہ کے سوا کوئی ایسا نہیں جو انکو تھام سکے۔ بیشک وہ بردبار ہے بخشنے والا ہے۔

وَ اَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَیْمَانِهِمْ لَئِنْ جَآءَهُمْ نَذِیْرٌ لَّیَکُوْنُنَّ اَهْدٰی مِنْ اِحْدَی الْاُمَمِ ۚ فَلَمَّا جَآءَهُمْ نَذِیْرٌ مَّا زَادَهُمْ اِلَّا

۴۲۔ اور یہ اللہ کی بڑی بڑی قسمیں کھاتے ہیں کہ اگر انکے پاس کوئی خبردار کرنے والا آئے تو یہ ہر ایک امت سے بڑھ کر ہدایت پر ہوں۔ مگر جب انکے پاس خبردار کرنے والا آیا تو اس سے انکو نفرت ہی بڑھی۔

نُفُوْرًا ﴿۴۲﴾

اسْتِكْبَارًا فِي الْاَرْضِ وَ مَكْرَ السَّيِّئِ ؕ وَ لَا يَحِيْقُ الْمَكْرُ السَّيِّئُ اِلَّا بِاَهْلِهٖ ؕ فَهَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا سُنَّتَ الْاَوَّلِيْنَ ۚ فَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ۚ۵ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَحْوِيْلًا ﴿۴۳﴾

۴۳۔ یعنی انہوں نے ملک میں غرور کرنا اور بری چال چلنا اختیار کیا اور بری چال کا وبال اسکے چلنے والے ہی پر پڑتا ہے۔ یہ تو پہلے لوگوں کی روش کے سوا اور کسی چیز کے منتظر نہیں سو تم اللہ کی عادت میں ہرگز تبدیلی نہ پاؤ گے اور نہ اللہ کے طریقے میں کوئی تغیر دیکھو گے۔

اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَ كَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً ؕ وَ مَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعْجِزَهٗ مِنْ شَيْءٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ عَلِيْمًا قَدِيْرًا ﴿۴۴﴾

۴۴۔ کیا انہوں نے زمین میں سیر نہیں کی تاکہ دیکھتے کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے ان کا انجام کیا ہوا حالانکہ وہ ان سے قوت میں بہت زیادہ تھے۔ اور اللہ ایسا نہیں کہ آسمانوں اور زمین میں کوئی چیز اسکو عاجز کر سکے۔ وہ علم والا ہے قدرت والا ہے۔

وَ لَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِمَا كَسَبُوْا مَا تَرَكَ عَلٰى ظَهْرِهَا مِنْ دَآبَّةٍ وَّ لٰكِنْ يُّؤَخِّرُهُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِعِبَادِهٖ بَصِيْرًا ﴿۴۵﴾ ع

۴۵۔ اور اگر اللہ لوگوں کو انکے اعمال کے سبب پکڑنے لگتا تو روئے زمین پر ایک بھی چلنے پھرنے والے کو نہ چھوڑتا۔ لیکن وہ انکو ایک وقت مقرر تک مہلت دیئے جاتا ہے۔ سو جب ان کا وقت آجائے گا تو انکے اعمال کا بدلہ دے گا کیونکہ اللہ اپنے بندوں کو دیکھ رہا ہے۔

اٰیاتھا ۸۳ ۳۶ سُوْرَۃُ یٰسٓ مَکِّیَّۃٌ ۴۱ رکوعاتھا ۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يٰسٓ ۝۱	۱۔ یس ۔
وَ الْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ۝۲	۲۔ قسم ہے قرآن کی جو حکمت سے بھرا ہوا ہے۔
اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝۳	۳۔ اے محمد ﷺ بیشک تم پیغمبروں میں سے ہو۔
عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝۴	۴۔ سیدھے رستے پر ہو۔
تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ۝۵	۵۔ یہ قرآن غالب و مہربان کا نازل کیا ہوا ہے۔
لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ۝۶	۶۔ تاکہ تم ان لوگوں کو جنکے باپ دادا کو خبردار نہیں کیا گیا تھا خبردار کر دو کہ وہ غفلت میں پڑے ہوئے ہیں۔
لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓى اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝۷	۷۔ ان میں سے اکثر پر اللہ کی بات پوری ہو چکی ہے سو وہ ایمان نہیں لائیں گے۔
اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ۝۸	۸۔ ہم نے انکی گردنوں میں طوق ڈال رکھے ہیں اور وہ تھوڑیوں تک پھنسے ہوئے ہیں تو انکی گردنیں اکڑی ہوئی ہیں۔
وَ جَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّ مِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا	۹۔ اور ہم نے انکے آگے بھی دیوار بنا دی اور انکے پیچھے بھی پھر ان پر پردہ ڈال دیا تو یہ دیکھ نہیں سکتے۔

یُبۡصِرُوۡنَ ﴿۹﴾

وَ سَوَآءٌ عَلَیۡهِمۡ ءَاَنۡذَرۡتَهُمۡ اَمۡ لَمۡ تُنۡذِرۡهُمۡ لَا یُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۱۰﴾

۱۰۔ اور تم انکو خبردار کرو یا نہ کرو انکے لئے برابر ہے یہ ایمان نہیں لائیں گے۔

اِنَّمَا تُنۡذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّکۡرَ وَ خَشِیَ الرَّحۡمٰنَ بِالۡغَیۡبِ ۚ فَبَشِّرۡهُ بِمَغۡفِرَةٍ وَّ اَجۡرٍ کَرِیۡمٍ ﴿۱۱﴾

۱۱۔ تم تو صرف اس شخص کو خبردار کر سکتے ہو جو اس نصیحت یعنی قرآن کی پیروی کرے اور رحمن سے غائبانہ ڈرے سو اسکو مغفرت اور بڑے ثواب کی بشارت سنا دو۔

اِنَّا نَحۡنُ نُحۡیِ الۡمَوۡتٰی وَ نَکۡتُبُ مَا قَدَّمُوۡا وَ اٰثَارَهُمۡ ؕ وَ کُلَّ شَیۡءٍ اَحۡصَیۡنٰهُ فِیۡۤ اِمَامٍ مُّبِیۡنٍ ﴿۱۲﴾ ع ۱ ۱۸

۱۲۔ بیشک ہم مردوں کو زندہ کریں گے اور جو کچھ وہ آگے بھیج چکے اور جو انکے نشان پیچھے رہ گئے ہم انکو قلم بند کر لیتے ہیں اور ہر چیز کو ہم نے کتاب روشن یعنی لوح محفوظ میں لکھ رکھا ہے۔

وَاضۡرِبۡ لَهُمۡ مَّثَلًا اَصۡحٰبَ الۡقَرۡیَةِ ۘ اِذۡ جَآءَهَا الۡمُرۡسَلُوۡنَ ﴿۱۳﴾

۱۳۔ اور ان سے گاؤں والوں کا قصہ بیان کرو جب انکے پاس پیغمبر آئے۔

اِذۡ اَرۡسَلۡنَاۤ اِلَیۡهِمُ اثۡنَیۡنِ فَکَذَّبُوۡهُمَا فَعَزَّزۡنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوۡۤا اِنَّاۤ اِلَیۡکُمۡ مُّرۡسَلُوۡنَ ﴿۱۴﴾

۱۴۔ یعنی جب ہم نے انکی طرف دو پیغمبر بھیجے تو انہوں نے انکو جھٹلایا۔ پھر ہم نے تیسرے سے تقویت دی تو انہوں نے کہا کہ ہم تمہاری طرف پیغمبر ہو کر آئے ہیں۔

قَالُوۡا مَاۤ اَنۡتُمۡ اِلَّا بَشَرٌ مِّثۡلُنَا ۙ وَ مَاۤ اَنۡزَلَ الرَّحۡمٰنُ مِنۡ شَیۡءٍ ۙ اِنۡ اَنۡتُمۡ اِلَّا

۱۵۔ وہ بولے کہ تم اور کچھ نہیں مگر ہماری طرح کے آدمی ہو اور رحمن نے کوئی چیز بھی نازل نہیں کی تم محض جھوٹ بولتے ہو۔

تَكْذِبُوْنَ ﴿۱۵﴾

قَالُوْا رَبُّنَا يَعْلَمُ اِنَّآ اِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُوْنَ ﴿۱۶﴾

۱۶۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا پروردگار جانتا ہے کہ ہم تمہاری طرف پیغام دے کر بھیجے گئے ہیں۔

وَمَا عَلَيْنَآ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۱۷﴾

۱۷۔ اور ہمارے ذمے تو صاف صاف پیغام پہنچا دینا ہے اور بس۔

قَالُوْٓا اِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ ۚ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَ لَيَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۸﴾

۱۸۔ وہ بولے کہ ہم تمکو اپنے لئے منحوس سمجھتے ہیں۔ اگر تم باز نہ آؤ گے تو ہم تمہیں سنگسار کر دیں گے اور تمکو ہم سے دکھ دینے والا عذاب پہنچے گا۔

قَالُوْا طَآئِرُكُمْ مَّعَكُمْ ؕ اَئِنْ ذُكِّرْتُمْ ؕ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿۱۹﴾

۱۹۔ انہوں نے کہا کہ تمہاری نحوست تمہارے ساتھ ہے کیا اس لئے کہ تمکو نصیحت کی گئی۔ نہیں بلکہ تم ایسے لوگ ہو جو حد سے تجاوز کر گئے ہو۔

وَ جَآءَ مِنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ رَجُلٌ يَّسْعٰى قَالَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۲۰﴾

۲۰۔ اور شہر کے پرلے کنارے سے ایک آدمی دوڑتا ہوا آیا کہنے لگا کہ اے میری قوم پیغمبروں کے پیچھے چلو۔

اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا يَسْـَٔلُكُمْ اَجْرًا وَّ هُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۲۱﴾

۲۱۔ ایسوں کے جو تم سے صلہ نہیں مانگتے اور وہ سیدھے رستے پر ہیں۔

وَمَا لِيَ لَآ اَعْبُدُ الَّذِيْ فَطَرَنِيْ وَ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۲﴾

۲۲۔ اور میں کیوں اس ذات کی پرستش نہ کروں جس نے مجھے پیدا کیا اور اسی کی طرف تمکو لوٹ کر جانا ہے۔

ءَاَتَّخِذُ مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اٰلِهَةً اِنۡ یُّرِدۡنِ الرَّحۡمٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغۡنِ عَنِّیۡ شَفَاعَتُهُمۡ شَیۡـًٔا وَّلَا یُنۡقِذُوۡنِ ﴿۲۳﴾

۲۳۔ کیا میں اسکو چھوڑ کر اوروں کو معبود بناؤں؟ کہ اگر رحمن مجھے نقصان پہنچانا چاہے تو انکی سفارش مجھے کچھ بھی فائدہ نہ دے سکے۔ اور نہ وہ مجھے چھڑا ہی سکیں۔

اِنِّیۡۤ اِذًا لَّفِیۡ ضَلٰلٍ مُّبِیۡنٍ ﴿۲۴﴾

۲۴۔ تب تو میں کھلی گمراہی میں پڑ گیا۔

اِنِّیۡۤ اٰمَنۡتُ بِرَبِّکُمۡ فَاسۡمَعُوۡنِ ﴿۲۵﴾

۲۵۔ میں تو تمہارے پروردگار پر ایمان لایا ہوں سو میری بات سن رکھو۔

قِیۡلَ ادۡخُلِ الۡجَنَّةَ ؕ قَالَ یٰلَیۡتَ قَوۡمِیۡ یَعۡلَمُوۡنَ ﴿۲۶﴾

۲۶۔ حکم ہوا کہ بہشت میں داخل ہو جا۔ بولا کاش! میری قوم کو پتہ چل جائے۔

بِمَا غَفَرَ لِیۡ رَبِّیۡ وَ جَعَلَنِیۡ مِنَ الۡمُکۡرَمِیۡنَ ﴿۲۷﴾

۲۷۔ کہ میرے رب نے مجھے بخش دیا اور مجھے عزت والوں میں شامل کیا۔

وَمَاۤ اَنۡزَلۡنَا عَلٰی قَوۡمِهٖ مِنۡۢ بَعۡدِهٖ مِنۡ جُنۡدٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَمَا کُنَّا مُنۡزِلِیۡنَ ﴿۲۸﴾

۲۸۔ اور ہم نے اسکے بعد اسکی قوم پر کوئی لشکر نہیں اتارا اور نہ ہم اتارنے والے تھے۔

اِنۡ کَانَتۡ اِلَّا صَیۡحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمۡ خٰمِدُوۡنَ ﴿۲۹﴾

۲۹۔ وہ تو صرف ایک چنگھاڑ تھی سو وہ اس سے ناگہاں بجھ کر رہ گئے۔

یٰحَسۡرَةً عَلَی الۡعِبَادِ ۚ مَا یَاۡتِیۡهِمۡ مِّنۡ رَّسُوۡلٍ اِلَّا کَانُوۡا بِهٖ یَسۡتَهۡزِءُوۡنَ ﴿۳۰﴾

۳۰۔ بندوں پر افسوس کہ جب انکے پاس کوئی پیغمبر آتا تو وہ اس سے تمسخر ضرور کرتے۔

اَلَمۡ یَرَوۡا کَمۡ اَهۡلَکۡنَا قَبۡلَهُمۡ مِّنَ الۡقُرُوۡنِ اَنَّهُمۡ اِلَیۡهِمۡ لَا یَرۡجِعُوۡنَ ﴿٣١﴾

٣١۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے ان سے پہلے بہت سے لوگوں کو ہلاک کر دیا تھا اب وہ انکی طرف لوٹ کر نہیں آئیں گے۔

وَ اِنۡ کُلٌّ لَّمَّا جَمِیۡعٌ لَّدَیۡنَا مُحۡضَرُوۡنَ ﴿٣٢﴾ ع ٢

٣٢۔ اور سب کے سب ہمارے روبرو حاضر کئے جائیں گے۔

وَ اٰیَةٌ لَّهُمُ الۡاَرۡضُ الۡمَیۡتَةُ ۚۖ اَحۡیَیۡنٰهَا وَ اَخۡرَجۡنَا مِنۡهَا حَبًّا فَمِنۡهُ یَاۡکُلُوۡنَ ﴿٣٣﴾

٣٣۔ اور ایک نشانی انکے لئے زمین مردہ ہے۔ کہ ہم نے اسکو زندہ کیا اور اس میں سے اناج اگایا۔ پھر یہ اس میں سے کھاتے ہیں۔

وَ جَعَلۡنَا فِیۡهَا جَنّٰتٍ مِّنۡ نَّخِیۡلٍ وَّ اَعۡنَابٍ وَّ فَجَّرۡنَا فِیۡهَا مِنَ الۡعُیُوۡنِ ﴿٣٤﴾

٣٤۔ اور اس میں کھجوروں اور انگوروں کے باغ پیدا کئے اور اس میں چشمے جاری کر دیئے۔

لِیَاۡکُلُوۡا مِنۡ ثَمَرِهٖ ۙ وَ مَا عَمِلَتۡهُ اَیۡدِیۡهِمۡ ؕ اَفَلَا یَشۡکُرُوۡنَ ﴿٣٥﴾

٣٥۔ تاکہ یہ ان باغوں کے پھل کھائیں اور انکے ہاتھوں نے تو انکو نہیں بنایا تو پھر کیا یہ شکر نہیں کرتے؟

سُبۡحٰنَ الَّذِیۡ خَلَقَ الۡاَزۡوَاجَ کُلَّهَا مِمَّا تُنۡۢبِتُ الۡاَرۡضُ وَ مِنۡ اَنۡفُسِهِمۡ وَ مِمَّا لَا یَعۡلَمُوۡنَ ﴿٣٦﴾

٣٦۔ وہ ذات پاک ہے جس نے زمین کی نباتات کے اور خود انکے اور جن چیزوں کی انکو خبر نہیں سب کے جوڑے بنائے۔

وَ اٰیَةٌ لَّهُمُ الَّیۡلُ ۚۖ نَسۡلَخُ مِنۡهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمۡ مُّظۡلِمُوۡنَ ﴿٣٧﴾

٣٧۔ اور ایک نشانی انکے لئے رات ہے کہ اس پر سے ہم دن کو کھینچ لیتے ہیں تو اسی وقت ان پر اندھیرا چھا جاتا ہے۔

وَ الشَّمۡسُ تَجۡرِیۡ لِمُسۡتَقَرٍّ لَّهَا ؕ ذٰلِكَ تَقۡدِیۡرُ الۡعَزِیۡزِ الۡعَلِیۡمِ ﴿۳۸﴾

۳۸۔ اور سورج اپنے مقرر رستے پر چلتا رہتا ہے۔ یہ اس غالب و دانا کا مقرر کیا ہوا اندازہ ہے۔

وَ الۡقَمَرَ قَدَّرۡنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰی عَادَ كَالۡعُرۡجُوۡنِ الۡقَدِیۡمِ ﴿۳۹﴾

۳۹۔ اور چاند کی بھی ہم نے منزلیں مقرر کر دیں یہاں تک کہ گھٹتے گھٹتے کھجور کی پرانی شاخ کی طرح ہو جاتا ہے۔

لَا الشَّمۡسُ یَنۡۢبَغِیۡ لَهَاۤ اَنۡ تُدۡرِكَ الۡقَمَرَ وَ لَا الَّیۡلُ سَابِقُ النَّهَارِ ؕ وَ كُلٌّ فِیۡ فَلَكٍ یَّسۡبَحُوۡنَ ﴿۴۰﴾

۴۰۔ نہ تو سورج ہی سے یہ ہو سکتا ہے کہ چاند کو جا پکڑے اور نہ رات ہی دن سے پہلے آسکتی ہے۔ اور سب اپنے اپنے مدار میں تیر رہے ہیں۔

وَ اٰیَةٌ لَّهُمۡ اَنَّا حَمَلۡنَا ذُرِّیَّتَهُمۡ فِی الۡفُلۡكِ الۡمَشۡحُوۡنِ ﴿۴۱﴾ۙ

۴۱۔ اور ایک نشانی انکے لئے یہ ہے کہ ہم نے انکی اولاد کو بھری ہوئی کشتی میں سوار کیا۔

وَ خَلَقۡنَا لَهُمۡ مِّنۡ مِّثۡلِهٖ مَا یَرۡكَبُوۡنَ ﴿۴۲﴾

۴۲۔ اور انکے لئے ویسی ہی اور چیزیں پیدا کیں جن پر یہ سوار ہوتے ہیں۔

وَ اِنۡ نَّشَاۡ نُغۡرِقۡهُمۡ فَلَا صَرِیۡخَ لَهُمۡ وَ لَا هُمۡ یُنۡقَذُوۡنَ ﴿۴۳﴾ۙ

۴۳۔ اور اگر ہم چاہیں تو انکو غرق کر دیں۔ پھر نہ تو ان کا کوئی فریاد رس ہو اور نہ انکو رہائی ملے۔

اِلَّا رَحۡمَةً مِّنَّا وَ مَتَاعًا اِلٰی حِیۡنٍ ﴿۴۴﴾

۴۴۔ مگر یہ ہماری رحمت اور ایک مدت تک کے فائدے ہیں۔

وَ اِذَا قِیۡلَ لَهُمُ اتَّقُوۡا مَا بَیۡنَ اَیۡدِیۡكُمۡ وَ مَا خَلۡفَكُمۡ لَعَلَّكُمۡ تُرۡحَمُوۡنَ ﴿۴۵﴾

۴۵۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جو تمہارے آگے اور جو تمہارے پیچھے ہے اس سے ڈرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

وَمَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ﴿۴۶﴾

۴۶۔ اور انکے پاس انکے پروردگار کی طرف سے کوئی نشانی نہیں آتی مگر اس سے منہ پھیر لیتے ہیں۔

وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمْ اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ۙ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنُطْعِمُ مَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ اَطْعَمَهٗٓ ۖ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۴۷﴾

۴۷۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جو رزق اللہ نے تمکو دیا ہے اس میں سے خرچ کرو۔ تو کافر مومنوں کے متعلق کہتے ہیں کہ بھلا ہم ان لوگوں کو کھانا کھلائیں جنکو اگر اللہ چاہتا تو خود کھلا دیتا تم تو کھلی گمراہی میں ہو۔

وَ يَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۴۸﴾

۴۸۔ اور کہتے ہیں اگر تم سچ کہتے ہو تو بتاؤ یہ وعدہ کب پورا ہو گا؟

مَا يَنْظُرُوْنَ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً تَاْخُذُهُمْ وَ هُمْ يَخِصِّمُوْنَ ﴿۴۹﴾

۴۹۔ یہ تو ایک چنگھاڑ ہی کے منتظر ہیں جو انکو اس حال میں کہ باہم جھگڑ رہے ہوں گے آپکڑے گی۔

فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ تَوْصِيَةً وَّ لَآ اِلٰٓى اَهْلِهِمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۵۰﴾ ع

۵۰۔ پھر نہ تو یہ وصیت ہی کر سکیں گے اور نہ اپنے گھر والوں میں واپس جا سکیں گے۔

۳ ع ۱۸ ۲

وَ نُفِخَ فِى الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ ﴿۵۱﴾

۵۱۔ اور جس وقت صور پھونکا جائے گا یہ قبروں سے نکل کر اپنے پروردگار کی طرف دوڑ پڑیں گے۔

قَالُوْا يٰوَيْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا ۜسكتة هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَ صَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۵۲﴾

۵۲۔ کہیں گے ہائے بربادی ہمیں ہماری خواب گاہوں سے کس نے جگا اٹھایا؟ یہ وہی تو ہے جس کا رحمٰن نے وعدہ کیا تھا اور پیغمبروں نے سچ کہا تھا۔

اِنۡ كَانَتۡ اِلَّا صَيۡحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمۡ جَمِيۡعٌ لَّدَيۡنَا مُحۡضَرُوۡنَ ﴿۵۳﴾

۵۳۔ وہ تو صرف ایک زور کی آواز ہوگی کہ سب کے سب ہمارے روبرو آحاضر ہوں گے۔

فَالۡيَوۡمَ لَا تُظۡلَمُ نَفۡسٌ شَيۡـًٔا وَّ لَا تُجۡزَوۡنَ اِلَّا مَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۵۴﴾

۵۴۔ پھر اس روز کسی شخص پر کچھ بھی ظلم نہیں کیا جائے گا اور تمکو بدلہ ویسا ہی ملے گا جیسے تم کام کرتے تھے۔

اِنَّ اَصۡحٰبَ الۡجَنَّةِ الۡيَوۡمَ فِىۡ شُغُلٍ فٰكِهُوۡنَ ﴿۵۵﴾ج

۵۵۔ اہل جنت اس روز عیش و نشاط کے مشغلے میں خوش ہوں گے۔

هُمۡ وَ اَزۡوَاجُهُمۡ فِىۡ ظِلٰلٍ عَلَى الۡاَرَآٮِٕكِ مُتَّكِـُٔوۡنَ ﴿۵۶﴾

۵۶۔ وہ بھی اور انکی بیویاں بھی سایوں میں تختوں پر تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے۔

لَهُمۡ فِيۡهَا فَاكِهَةٌ وَّلَهُمۡ مَّا يَدَّعُوۡنَ ﴿۵۷﴾صلے

۵۷۔ وہاں انکے لئے میوے ہوں گے اور جو وہ منگوائیں گے انکو ملے گا۔

سَلٰمٌ قف قَوۡلًا مِّنۡ رَّبٍّ رَّحِيۡمٍ ﴿۵۸﴾

۵۸۔ انکو پروردگار مہربان کی طرف سے سلام کہا جائے گا۔

وَامۡتَازُوا الۡيَوۡمَ اَيُّهَا الۡمُجۡرِمُوۡنَ ﴿۵۹﴾

۵۹۔ اور وہ فرمائے گا کہ گنہگارو تم آج الگ ہو جاؤ۔

اَلَمۡ اَعۡهَدۡ اِلَيۡكُمۡ يٰبَنِىۡۤ اٰدَمَ اَنۡ لَّا تَعۡبُدُوا الشَّيۡطٰنَ ۚ اِنَّهٗ لَكُمۡ عَدُوٌّ مُّبِيۡنٌ ﴿۶۰﴾لا

۶۰۔ اے آدم کی اولاد کیا میں نے تم کو کہہ نہیں دیا تھا کہ شیطان کو نہ پوجنا وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔

وَّ اَنِ اعۡبُدُوۡنِىۡ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسۡتَقِيۡمٌ ﴿۶۱﴾

۶۱۔ اور یہ کہ میری ہی عبادت کرنا یہی سیدھا رستہ ہے۔

وَلَقَدۡ اَضَلَّ مِنۡکُمۡ جِبِلًّا کَثِیۡرًا ؕ اَفَلَمۡ تَکُوۡنُوۡا تَعۡقِلُوۡنَ ﴿۶۲﴾

۶۲۔ اور اس نے تم میں سے بہت سی خلقت کو گمراہ کر دیا تھا تو کیا تم سمجھتے نہیں تھے؟

هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِیۡ کُنۡتُمۡ تُوۡعَدُوۡنَ ﴿۶۳﴾

۶۳۔ یہی وہ جہنم ہے جسکی تمہیں دھمکی دی جاتی تھی۔

اِصۡلَوۡهَا الۡیَوۡمَ بِمَا کُنۡتُمۡ تَکۡفُرُوۡنَ ﴿۶۴﴾

۶۴۔ جو تم کفر کرتے رہے ہو اسکے بدلے آج اس میں داخل ہو جاؤ۔

اَلۡیَوۡمَ نَخۡتِمُ عَلٰۤی اَفۡوَاهِهِمۡ وَ تُکَلِّمُنَاۤ اَیۡدِیۡهِمۡ وَ تَشۡهَدُ اَرۡجُلُهُمۡ بِمَا کَانُوۡا یَکۡسِبُوۡنَ ﴿۶۵﴾

۶۵۔ آج ہم انکے مونہوں پر مہر لگا دیں گے اور جو کچھ یہ کرتے رہے تھے انکے ہاتھ ہم سے بیان کر دیں گے اور انکے پاؤں اسکی گواہی دیں گے۔

وَ لَوۡ نَشَآءُ لَطَمَسۡنَا عَلٰۤی اَعۡیُنِهِمۡ فَاسۡتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰی یُبۡصِرُوۡنَ ﴿۶۶﴾

۶۶۔ اور اگر ہم چاہیں تو انکی آنکھوں کو مٹا کر اندھا کر دیں پھر یہ رستے کو دوڑیں تو کہاں سے دیکھ سکیں گے۔

وَلَوۡ نَشَآءُ لَمَسَخۡنٰهُمۡ عَلٰی مَکَانَتِهِمۡ فَمَا اسۡتَطَاعُوۡا مُضِیًّا وَّلَا یَرۡجِعُوۡنَ ﴿۶۷﴾ ع

۶۷۔ اور اگر ہم چاہیں تو انکی جگہ پر انکی صورتیں بدل دیں پھر وہ وہاں سے نہ آگے جا سکیں اور نہ پیچھے لوٹ سکیں۔

وَمَنۡ نُّعَمِّرۡهُ نُنَکِّسۡهُ فِی الۡخَلۡقِ ؕ اَفَلَا یَعۡقِلُوۡنَ ﴿۶۸﴾

۶۸۔ اور جسکو ہم بڑی عمر دیتے ہیں تو اسے تخلیق میں اوندھا دیتے ہیں یعنی اسے بچپن کی کمزوری والی حالت کی طرف لوٹا دیتے ہیں تو کیا یہ سمجھتے نہیں۔

وَمَا عَلَّمۡنٰهُ الشِّعۡرَ وَمَا یَنۡۢبَغِیۡ لَهٗ ؕ اِنۡ هُوَ اِلَّا ذِکۡرٌ وَّ قُرۡاٰنٌ مُّبِیۡنٌ ﴿۶۹﴾ لا

۶۹۔ اور ہم نے ان کو یعنی اپنے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو شعر گوئی نہیں سکھائی اور نہ وہ انکو شایاں ہی ہے۔ یہ تو محض نصیحت ہے اور صاف صاف قرآن ہے۔

لِّيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَّ يَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۷۰﴾	۷۰۔ تاکہ اس شخص کو جو زندہ ہو خبردار کرے اور کافروں پر بات پوری ہو جائے۔
اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَآ اَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مٰلِكُوْنَ ﴿۷۱﴾	۷۱۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ جو چیزیں ہم نے اپنے ہاتھوں سے بنائیں ان میں سے ہم نے انکے لئے مویشی پیدا کر دیئے اور یہ انکے مالک ہیں۔
وَ ذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ وَ مِنْهَا يَاْكُلُوْنَ ﴿۷۲﴾	۷۲۔ اور انکو انکے قابو میں کر دیا تو کوئی تو ان میں سے انکی سواری ہے اور کسی کو یہ کھاتے ہیں۔
وَ لَهُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَ مَشَارِبُ ؕ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۷۳﴾	۷۳۔ اور ان میں انکے لئے اور فائدے اور پینے کی چیزیں ہیں۔ تو کیا یہ شکر نہیں کرتے؟
وَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۷۴﴾ؕ	۷۴۔ اور انہوں نے اللہ کے سوا اور معبود بنا لئے ہیں کہ شاید ان سے انکو مدد پہنچے۔
لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَهُمْ ۙ وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُوْنَ ﴿۷۵﴾	۷۵۔ مگر وہ انکی مدد کی ہرگز طاقت نہیں رکھتے۔ اور وہ انکی فوج بنا کر حاضر کئے جائیں گے۔
فَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿۷۶﴾	۷۶۔ تو انکی باتیں تمہیں غمناک نہ کر دیں۔ یہ جو کچھ چھپاتے اور جو کچھ ظاہر کرتے ہیں ہمیں سب معلوم ہے۔
اَوَلَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ﴿۷۷﴾	۷۷۔ کیا انسان نے نہیں دیکھا کہ ہم نے اسکو نطفے سے پیدا کیا پھر وہ تڑاق پڑاق جھگڑنے لگا۔

وَ ضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّ نَسِيَ خَلْقَهٗ ؕ قَالَ مَنْ يُّحْيِ الْعِظَامَ وَ هِيَ رَمِيْمٌ ﴿۷۸﴾

۷۸۔ اور ہمارے بارے میں مثالیں بیان کرنے لگا اور اپنی پیدائش کو بھول گیا۔ کہنے لگا کہ جب ہڈیاں بوسیدہ ہو جائیں گی تو انکو کون زندہ کرے گا؟

قُلْ يُحْيِيْهَا الَّذِيْٓ اَنْشَاَهَآ اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ وَ هُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيْمٌ ۙ ﴿۷۹﴾

۷۹۔ کہدو کہ انکو وہ زندہ کرے گا جس نے انکو پہلی بار پیدا کیا تھا۔ اور وہ ہر طرح کی تخلیق کو جانتا ہے۔

الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَآ اَنْتُمْ مِّنْهُ تُوْقِدُوْنَ ﴿۸۰﴾

۸۰۔ وہی جس نے تمہارے لئے سبز درخت سے آگ پیدا کی پھر تم اسکی ٹہنیوں کو رگڑ کر ان سے آگ نکالتے ہو۔

اَوَ لَيْسَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ ؕ بَلٰى ۗ وَ هُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ﴿۸۱﴾

۸۱۔ بھلا جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا کیا وہ اس بات پر قادر نہیں کہ انکو پھر ویسے ہی پیدا کر دے۔ کیوں نہیں۔ اور وہ تو سب کچھ پیدا کرنے والا کامل علم والا ہے۔

اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَيْـًٔا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۸۲﴾

۸۲۔ اسکی شان یہ ہے کہ جب وہ کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے تو اس سے فرما دیتا ہے کہ ہو جا تو وہ ہو جاتی ہے۔

فَسُبْحٰنَ الَّذِيْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۧ ﴿۸۳﴾ ع ۵ ۶ ۴

۸۳۔ وہ ذات پاک ہے جسکے ہاتھ میں ہر چیز کی حکومت ہے اور اسی کی طرف تمکو لوٹ کر جانا ہے۔

ایاتھا ۱۸۲ ۳۷ سُوْرَۃُ الصّٰٓفّٰت مَکِّیَّۃٌ ۵٦ رکوعاتھا ۵

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَ الصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ۝۱	۱۔ قسم ہے سلیقے سے صف باندھنے والوں کی۔
فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ۝۲	۲۔ پھر ڈانٹنے والوں کی جھڑک کر۔
فَالتّٰلِیٰتِ ذِکْرًا ۝۳	۳۔ پھر ذکر یعنی قرآن پڑھنے والوں کی غور کر کے۔
اِنَّ اِلٰـھَکُمْ لَوَاحِدٌ ۝۴	۴۔ کہ تمہارا معبود ایک ہی ہے۔
رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَا بَیْنَھُمَا وَ رَبُّ الْمَشَارِقِ ۝۵	۵۔ جو آسمانوں اور زمین اور جو چیزیں ان میں ہیں سب کا مالک ہے اور سورج کے طلوع ہونے کے مقامات کا بھی مالک ہے۔
اِنَّا زَیَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْیَا بِزِیْنَۃِ ﹹالْکَوَاکِبِ ۝۶	٦۔ بیشک ہم ہی نے آسمان دنیا کو ستاروں کی زینت سے سجایا۔
وَ حِفْظًا مِّنْ کُلِّ شَیْطٰنٍ مَّارِدٍ ۝۷	۷۔ اور ہر شیطان سرکش سے اسکی حفاظت کی۔
لَا یَسَّمَّعُوْنَ اِلَی الْمَلَاِ الْاَعْلٰی وَ یُقْذَفُوْنَ مِنْ کُلِّ جَانِبٍ ۝۸	۸۔ کہ اوپر کی مجلس کی طرف کان نہ لگا سکیں اور ہر طرف سے ان پر انگارے پھینکے جاتے ہیں۔
دُحُوْرًا وَّ لَھُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ۝۹	۹۔ یعنی وہاں سے نکال دینے کو اور انکے لئے ہمیشہ کا عذاب ہے۔

اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ﴿۱۰﴾

۱۰۔ ہاں جو کوئی فرشتوں کی کسی بات کو چوری سے جھپٹ لینا چاہتا ہے تو جلتا ہوا انگارہ اسکے پیچھے لگ جاتا ہے۔

فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا ؕ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِيْنٍ لَّازِبٍ ﴿۱۱﴾

۱۱۔ تو ان سے پوچھو کہ انکا بنانا مشکل ہے یا جتنی خلقت ہم نے بنائی ہے اس کا؟ انہیں ہم نے چپکنے والے گارے سے بنایا ہے۔

بَلْ عَجِبْتَ وَ يَسْخَرُوْنَ ﴿۱۲﴾

۱۲۔ ہاں تم تو تعجب کرتے ہو اور یہ مذاق اڑاتے ہیں۔

وَ اِذَا ذُكِّرُوْا لَا يَذْكُرُوْنَ ﴿۱۳﴾

۱۳۔ اور جب انکو نصیحت کی جاتی ہے تو نصیحت قبول نہیں کرتے۔

وَ اِذَا رَاَوْا اٰيَةً يَّسْتَسْخِرُوْنَ ﴿۱۴﴾

۱۴۔ اور جب کوئی نشانی دیکھتے ہیں تو ٹھٹھے کرتے ہیں۔

وَ قَالُوْۤا اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۵﴾

۱۵۔ اور کہتے ہیں کہ یہ تو کھلا جادو ہے۔

ءَاِذَا مِتْنَا وَ كُنَّا تُرَابًا وَّ عِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿۱۶﴾

۱۶۔ بھلا جب ہم مر گئے اور مٹی اور ہڈیاں ہو گئے تو کیا پھر اٹھائے جائیں گے؟

اَوَ اٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ﴿۱۷﴾

۱۷۔ اور کیا ہمارے باپ دادا بھی جو پہلے ہو گذرے ہیں؟

قُلْ نَعَمْ وَ اَنْتُمْ دَاخِرُوْنَ ﴿۱۸﴾

۱۸۔ کہدو کہ ہاں اور تم لوگ ذلیل ہو گے۔

فَاِنَّمَا هِىَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ فَاِذَا هُمْ يَنْظُرُوْنَ ﴿۱۹﴾

۱۹۔ بس وہ تو ایک زور کی آواز ہو گی اور یہ اسی وقت دیکھنے لگیں گے۔

وَ قَالُوۡا یٰوَیۡلَنَا ہٰذَا یَوۡمُ الدِّیۡنِ ﴿۲۰﴾

۲۰۔ اور کہیں گے ہائے کمبختی ہماری یہی جزا کا دن ہے۔

ہٰذَا یَوۡمُ الۡفَصۡلِ الَّذِیۡ کُنۡتُمۡ بِہٖ تُکَذِّبُوۡنَ ﴿۲۱﴾ ع

۲۱۔ کہا جائے گا کہ ہاں وہی فیصلے کا دن جسکو تم جھوٹ سمجھتے تھے۔

ع ۵ ۲۱ ۱

اُحۡشُرُوا الَّذِیۡنَ ظَلَمُوۡا وَ اَزۡوَاجَہُمۡ وَ مَا کَانُوۡا یَعۡبُدُوۡنَ ﴿۲۲﴾ لا

۲۲۔ فرشتوں کو حکم ہو گا جو لوگ ظلم کرتے تھے انکو اور انکے ہم جنسوں کو اور جنکو وہ پوجا کرتے تھے سب کو جمع کر لو۔

مِنۡ دُوۡنِ اللّٰہِ فَاہۡدُوۡہُمۡ اِلٰی صِرَاطِ الۡجَحِیۡمِ ﴿۲۳﴾ الربع

۲۳۔ یعنی جنکو اللہ کے سوا پوجا کرتے تھے پھر انکو جہنم کے رستے پر چلا دو۔

وَ قِفُوۡہُمۡ اِنَّہُمۡ مَّسۡـُٔوۡلُوۡنَ ﴿۲۴﴾ لا

۲۴۔ اور انکو ٹھہرائے رکھو کہ ان سے کچھ پوچھنا ہے۔

مَا لَکُمۡ لَا تَنَاصَرُوۡنَ ﴿۲۵﴾

۲۵۔ تم کو کیا ہوا کہ ایک دوسرے کی مدد نہیں کرتے۔

بَلۡ ہُمُ الۡیَوۡمَ مُسۡتَسۡلِمُوۡنَ ﴿۲۶﴾

۲۶۔ اصل بات یہ ہے کہ آج یہ لوگ اپنی غلطی تسلیم کر رہے ہیں۔

وَ اَقۡبَلَ بَعۡضُہُمۡ عَلٰی بَعۡضٍ یَّتَسَآءَلُوۡنَ ﴿۲۷﴾

۲۷۔ اور وہ ایک دوسرے کی طرف رخ کر کے سوال و جواب کریں گے۔

قَالُوۡۤا اِنَّکُمۡ کُنۡتُمۡ تَاۡتُوۡنَنَا عَنِ الۡیَمِیۡنِ ﴿۲۸﴾

۲۸۔ پیروکار اپنے پیشواؤں سے کہیں گے کہ تم ہی ہمارے پاس دائیں طرف سے آتے تھے۔

قَالُوۡا بَلۡ لَّمۡ تَکُوۡنُوۡا مُؤۡمِنِیۡنَ ﴿۲۹﴾ ج

۲۹۔ وہ کہیں گے نہیں بلکہ تم ہی ایمان لانے والے نہ تھے۔

وَمَا كَانَ لَنَا عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ ۚ بَلْ كُنْتُمْ قَوْمًا طٰغِيْنَ ﴿۳۰﴾

۳۰۔ اور ہمارا تم پر کچھ زور نہ تھا۔ بلکہ تم ہی سرکش لوگ تھے۔

فَحَقَّ عَلَيْنَا قَوْلُ رَبِّنَآ ۖ اِنَّا لَذَآئِقُوْنَ ﴿۳۱﴾

۳۱۔ سو ہمارے بارے میں ہمارے پروردگار کی بات پوری ہو گئی ○ کہ اب ہم عذاب کے مزے چکھیں گے۔

فَاَغْوَيْنٰكُمْ اِنَّا كُنَّا غٰوِيْنَ ﴿۳۲﴾

۳۲۔ سو ہم نے تمکو بھی گمراہ کیا کہ ہم خود بھی تو گمراہ تھے۔

فَاِنَّهُمْ يَوْمَئِذٍ فِى الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ ﴿۳۳﴾

۳۳۔ پس وہ اس روز عذاب میں ایک دوسرے کے شریک ہوں گے۔

اِنَّا كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِيْنَ ﴿۳۴﴾

۳۴۔ ہم گنہگاروں کے ساتھ ایسا ہی کیا کرتے ہیں۔

اِنَّهُمْ كَانُوْٓا اِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ۙ يَسْتَكْبِرُوْنَ ۙ﴿۳۵﴾

۳۵۔ ان کا یہ حال تھا کہ جب ان سے کہا جاتا تھا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں تو تکبر کرتے تھے۔

وَ يَقُوْلُوْنَ اَئِنَّا لَتَارِكُوْٓا اٰلِهَتِنَا لِشَاعِرٍ مَّجْنُوْنٍ ؕ﴿۳۶﴾

۳۶۔ اور کہتے تھے کہ بھلا ہم ایک دیوانے شاعر کے کہنے سے کہیں اپنے معبودوں کو چھوڑ دینے والے ہیں۔

بَلْ جَآءَ بِالْحَقِّ وَ صَدَّقَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۳۷﴾

۳۷۔ نہیں بلکہ یہی حق لے کر آئے ہیں اور پہلے کے پیغمبروں کو سچا کہتے ہیں۔

اِنَّكُمْ لَذَآئِقُوا الْعَذَابِ الْاَلِيْمِ ۚ﴿۳۸﴾

۳۸۔ بیشک تم تکلیف دینے والے عذاب کا مزہ چکھنے والے ہو۔

وَمَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۙ﴿۳۹﴾

۳۹۔ اور تمکو بدلہ ویسا ہی ملے گا جیسے تم کام کرتے تھے۔

اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۴۰﴾

۴۰۔ مگر جو اللہ کے چنے ہوئے بندے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ لَهُمْ رِزْقٌ مَّعْلُوْمٌ ﴿۴۱﴾

۴۱۔ یہی لوگ ہیں جنکے لئے روزی مقرر ہے۔

فَوَاكِهُ ۚ وَهُمْ مُّكْرَمُوْنَ ﴿۴۲﴾

۴۲۔ یعنی میوے اور ان کا اعزاز واکرام کیا جائے گا۔

فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿۴۳﴾

۴۳۔ نعمت کے باغوں میں۔

عَلٰى سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿۴۴﴾

۴۴۔ ایکدوسرے کے سامنے تختوں پر بیٹھے ہوں گے۔

يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ﴿۴۵﴾

۴۵۔ شراب لطیف کے جام کا ان میں دور چل رہا ہو گا۔

بَيْضَآءَ لَذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ ﴿۴٦﴾

۴٦۔ جو رنگ کی سفید اور پینے والوں کے لئے سراسر لذت ہوگی۔

لَا فِيْهَا غَوْلٌ وَّلَا هُمْ عَنْهَا يُنْزَفُوْنَ ﴿۴۷﴾

۴۷۔ نہ اس سے درد سر ہو اور نہ وہ اس سے بہکیں۔

وَعِنْدَهُمْ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ عِيْنٌ ﴿۴۸﴾

۴۸۔ اور انکے پاس حوریں ہوں گی جو نگاہیں نیچی رکھتی ہوں گی اور آنکھیں بڑی بڑی۔

كَاَنَّهُنَّ بَيْضٌ مَّكْنُوْنٌ ﴿۴۹﴾

۴۹۔ گویا وہ گرد و غبار سے محفوظ انڈے ہیں۔

فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿۵۰﴾

۵۰۔ پھر وہ ایکدوسرے کی طرف رخ کر کے سوال و جواب کریں گے۔

قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ اِنِّيْ كَانَ لِيْ قَرِيْنٌ ﴿۵۱﴾

۵۱۔ ایک کہنے والا ان میں سے کہے گا کہ میرا ایک ساتھی تھا۔

يَّقُوْلُ اَئِنَّكَ لَمِنَ الْمُصَدِّقِيْنَ ﴿۵۲﴾

۵۲۔ جو کہتا تھا کہ بھلا تم بھی ایسی باتوں کی تصدیق کرنے والوں میں ہو۔

ءَاِذَا مِتۡنَا وَ كُنَّا تُرَابًا وَّ عِظَامًا ءَاِنَّا لَمَدِيۡنُوۡنَ ﴿۵۳﴾

۵۳۔ بھلا جب ہم مر گئے اور مٹی اور ہڈیاں ہو گئے تو کیا ہمکو بدلہ ملے گا؟

قَالَ هَلۡ اَنۡتُمۡ مُّطَّلِعُوۡنَ ﴿۵۴﴾

۵۴۔ اللہ کہے گا کہ بھلا تم اسے جھانک کر دیکھنا چاہتے ہو۔

فَاطَّلَعَ فَرَاٰهُ فِىۡ سَوَآءِ الۡجَحِيۡمِ ﴿۵۵﴾

۵۵۔ پھر وہ خود جھانکے گا تو اسکو بیچ دوزخ میں دیکھے گا۔

قَالَ تَاللّٰهِ اِنۡ كِدۡتَّ لَتُرۡدِيۡنِ ۙ﴿۵٦﴾

۵٦۔ کہے گا کہ اللہ کی قسم تو تو مجھے بھی ہلاک کرنے لگا تھا۔

وَلَوۡ لَا نِعۡمَةُ رَبِّىۡ لَكُنۡتُ مِنَ الۡمُحۡضَرِيۡنَ ﴿۵۷﴾

۵۷۔ اور اگر میرے پروردگار کی مہربانی نہ ہوتی تو میں بھی ان میں ہوتا جو عذاب میں حاضر کئے گئے ہیں۔

اَفَمَا نَحۡنُ بِمَيِّتِيۡنَ ۙ﴿۵۸﴾

۵۸۔ تو کیا واقعی اب ہم مرنے والے نہیں۔

اِلَّا مَوۡتَتَنَا الۡاُوۡلٰى وَمَا نَحۡنُ بِمُعَذَّبِيۡنَ ﴿۵۹﴾

۵۹۔ ہاں جو پہلی بار مرنا تھا سو مر چکے اور ہمیں عذاب بھی نہیں ہونے کا۔

اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِيۡمُ ﴿٦۰﴾

٦۰۔ بیشک یہی تو بڑی کامیابی ہے۔

لِمِثۡلِ هٰذَا فَلۡيَعۡمَلِ الۡعٰمِلُوۡنَ ﴿٦۱﴾

٦۱۔ ایسی ہی نعمتوں کے لئے عمل کرنے والوں کو عمل کرنے چاہئیں۔

اَذٰ لِكَ خَيۡرٌ نُّزُلًا اَمۡ شَجَرَةُ الزَّقُّوۡمِ ﴿٦۲﴾

٦۲۔ بھلا یہ مہمانی اچھی ہے یا تھوہر کا درخت۔

اِنَّا جَعَلۡنٰهَا فِتۡنَةً لِّلظّٰلِمِيۡنَ ﴿٦۳﴾

٦۳۔ ہم نے اسکو ظالموں کے لئے بلا بنایا ہوا ہے۔

اِنَّهَا شَجَرَةٌ تَخۡرُجُ فِىۡۤ اَصۡلِ الۡجَحِيۡمِ ۙ﴿٦۴﴾

٦۴۔ وہ ایک درخت ہے کہ جہنم کی تہہ میں اگے گا۔

طَلۡعُهَا كَاَنَّهٗ رُءُوۡسُ الشَّيٰطِيۡنِ ﴿٦٥﴾

٦٥۔ اسکے خوشے ایسے ہوں گے جیسے شیطانوں کے سر۔

فَاِنَّهُمۡ لَاٰكِلُوۡنَ مِنۡهَا فَمَالِـُٔوۡنَ مِنۡهَا الۡبُطُوۡنَ ﴿٦٦﴾

٦٦۔ سو وہ اسی میں سے کھائیں گے اور اسی سے پیٹ بھریں گے۔

ثُمَّ اِنَّ لَهُمۡ عَلَيۡهَا لَشَوۡبًا مِّنۡ حَمِيۡمٍ ﴿٦٧﴾

٦٧۔ پھر اس کھانے کے ساتھ انکو کھولتا ہوا پانی ملا کر دیا جائے گا۔

ثُمَّ اِنَّ مَرۡجِعَهُمۡ لَا۟اِلَى الۡجَحِيۡمِ ﴿٦٨﴾

٦٨۔ پھر انکو دوزخ کی طرف لوٹایا جائے گا۔

اِنَّهُمۡ اَلۡفَوۡا اٰبَآءَهُمۡ ضَآلِّيۡنَ ﴿٦٩﴾

٦٩۔ انہوں نے اپنے باپ دادا کو گمراہ ہی پایا تھا۔

فَهُمۡ عَلٰٓى اٰثٰرِهِمۡ يُهۡرَعُوۡنَ ﴿٧٠﴾

٧٠۔ سو وہ انہی کے پیچھے دوڑے چلے جاتے تھے۔

وَلَقَدۡ ضَلَّ قَبۡلَهُمۡ اَكۡثَرُ الۡاَوَّلِيۡنَ ﴿٧١﴾

٧١۔ اور ان سے پیشتر بہت سے پہلے لوگ بھی گمراہ ہو گئے تھے۔

وَلَقَدۡ اَرۡسَلۡنَا فِيۡهِمۡ مُّنۡذِرِيۡنَ ﴿٧٢﴾

٧٢۔ اور ہم نے ان میں خبردار کرنے والے بھیجے۔

فَانۡظُرۡ كَيۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ الۡمُنۡذَرِيۡنَ ﴿٧٣﴾

٧٣۔ سو دیکھ لو جنکو خبردار کیا گیا تھا ان کا انجام کیسا ہوا۔

اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الۡمُخۡلَصِيۡنَ ﴿٧٤﴾ ع ۲ ۵۳ ٦

٧٤۔ ہاں اللہ کے چنے ہوئے بندوں کا انجام بہت اچھا ہوتا ہے۔

وَلَقَدۡ نَادٰٮنَا نُوۡحٌ فَلَنِعۡمَ الۡمُجِيۡبُوۡنَ ﴿٧٥﴾

٧٥۔ اور ہمکو نوح نے پکارا سو دیکھ لو کہ ہم دعا کو کیسے اچھے قبول کرنے والے ہیں۔

وَنَجَّيۡنٰهُ وَاَهۡلَهٗ مِنَ الۡكَرۡبِ الۡعَظِيۡمِ ﴿٧٦﴾

٧٦۔ اور ہم نے انکو اور انکے گھر والوں کو بڑی مصیبت سے نجات دی۔

وَ جَعَلۡنَا ذُرِّیَّتَهٗ هُمُ الۡبٰقِیۡنَ ﴿۷۷﴾

۷۷۔ اور انکی اولاد ہی کو ہم نے باقی رہنے والا بنا دیا۔

وَ تَرَكۡنَا عَلَیۡهِ فِی الۡاٰخِرِیۡنَ ﴿۷۸﴾

۷۸۔ اور ہم نے پیچھے آنے والوں میں ان کا ذکر جمیل باقی رکھا۔

سَلٰمٌ عَلٰی نُوۡحٍ فِی الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۷۹﴾

۷۹۔ یعنی تمام جہان میں کہ نوح پر سلام ہو۔

اِنَّا كَذٰلِكَ نَجۡزِی الۡمُحۡسِنِیۡنَ ﴿۸۰﴾

۸۰۔ نیکوکاروں کو ہم ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔

اِنَّهٗ مِنۡ عِبَادِنَا الۡمُؤۡمِنِیۡنَ ﴿۸۱﴾

۸۱۔ بیشک وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھے۔

ثُمَّ اَغۡرَقۡنَا الۡاٰخَرِیۡنَ ﴿۸۲﴾

۸۲۔ پھر ہم نے دوسروں کو ڈبو دیا۔

وَ اِنَّ مِنۡ شِیۡعَتِهٖ لَاِبۡرٰهِیۡمَ ﴿۸۳﴾

۸۳۔ اور انہی کے پیروؤں میں ابراہیم تھے۔

اِذۡ جَآءَ رَبَّهٗ بِقَلۡبٍ سَلِیۡمٍ ﴿۸۴﴾

۸۴۔ جب وہ اپنے پروردگار کے پاس عیب سے پاک دل لے کر آئے۔

اِذۡ قَالَ لِاَبِیۡهِ وَ قَوۡمِهٖ مَاذَا تَعۡبُدُوۡنَ ﴿۸۵﴾

۸۵۔ جب انہوں نے اپنے باپ سے اور اپنی قوم سے کہا کہ تم کن چیزوں کو پوجتے ہو؟

اَئِفۡكًا اٰلِهَةً دُوۡنَ اللّٰهِ تُرِیۡدُوۡنَ ﴿۸۶﴾

۸۶۔ کیوں اپنی طرف سے گھڑ کر اللہ کے سوا اور معبودوں کے طالب ہو۔

فَمَا ظَنُّكُمۡ بِرَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۸۷﴾

۸۷۔ بھلا پروردگار عالم کے بارے میں تمہارا کیا خیال ہے؟

فَنَظَرَ نَظۡرَةً فِی النُّجُوۡمِ ﴿۸۸﴾

۸۸۔ تب انہوں نے ستاروں کی طرف ایک نظر کی۔

فَقَالَ اِنِّیۡ سَقِیۡمٌ ﴿۸۹﴾

۸۹۔ پھر کہا میری تو طبیعت ٹھیک نہیں ہے۔

فَتَوَلَّوۡا عَنۡهُ مُدۡبِرِیۡنَ ﴿۹۰﴾

۹۰۔ تب لوگ ان سے پیٹھ پھیر کر چلے گئے۔

فَرَاغَ اِلٰٓى اٰلِهَتِهِمْ فَقَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ ۚ﴿۹۱﴾

مَا لَكُمْ لَا تَنْطِقُوْنَ ﴿۹۲﴾

فَرَاغَ عَلَيْهِمْ ضَرْبًا بِالْيَمِيْنِ ﴿۹۳﴾

فَاَقْبَلُوْٓا اِلَيْهِ يَزِفُّوْنَ ﴿۹۴﴾

قَالَ اَتَعْبُدُوْنَ مَا تَنْحِتُوْنَ ۙ﴿۹۵﴾

وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ وَمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۶﴾

قَالُوا ابْنُوْا لَهٗ بُنْيَانًا فَاَلْقُوْهُ فِي الْجَحِيْمِ ﴿۹۷﴾

فَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَسْفَلِيْنَ ﴿۹۸﴾

وَقَالَ اِنِّيْ ذَاهِبٌ اِلٰى رَبِّيْ سَيَهْدِيْنِ ﴿۹۹﴾

رَبِّ هَبْ لِيْ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۰۰﴾

فَبَشَّرْنٰهُ بِغُلٰمٍ حَلِيْمٍ ﴿۱۰۱﴾

۹۱۔ پھر ابراہیم انکے معبودوں کی طرف متوجہ ہوئے اور کہنے لگے کہ تم کھاتے کیوں نہیں۔

۹۲۔ تمہیں کیا ہوا ہے تم بولتے نہیں؟

۹۳۔ پھر انکو داہنے ہاتھ سے مارنا اور توڑنا شروع کیا۔

۹۴۔ پھر وہ لوگ انکے پاس دوڑے ہوئے آئے۔

۹۵۔ ابراہیم نے کہا کہ تم ایسی چیزوں کو کیوں پوجتے ہو جنکو خود تراشتے ہو۔

۹۶۔ حالانکہ تمکو اور جو تم بناتے ہو اسکو اللہ ہی نے پیدا کیا ہے۔

۹۷۔ وہ کہنے لگے کہ اس کے لئے ایک عمارت بناؤ پھر اسکو آگ کے ڈھیر میں ڈالدو۔

۹۸۔ غرض انہوں نے انکے ساتھ ایک چال چلنی چاہی اور ہم نے انہی کو زیر کر دیا۔

۹۹۔ اور ابراہیم بولے کہ میں اپنے پروردگار کی طرف جانے والا ہوں وہ مجھے رستہ دکھائے گا۔

۱۰۰۔ اے پروردگار مجھے اولاد عطا فرما جو سعادت مندوں میں سے ہو۔

۱۰۱۔ تو ہم نے انکو ایک بردبار لڑکے کی خوشخبری دی۔

فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعْیَ قَالَ یٰبُنَیَّ اِنِّیْٓ اَرٰی فِی الْمَنَامِ اَنِّیْٓ اَذْبَحُكَ فَانْظُرْ مَاذَا تَرٰی ؕ قَالَ یٰٓاَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ ۫ سَتَجِدُنِیْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰبِرِیْنَ ﴿۱۰۲﴾

۱۰۲۔ جب وہ انکے ساتھ دوڑ دھوپ کی عمر کو پہنچا تو ابراہیم نے کہا کہ بیٹا میں خواب میں دیکھتا ہوں کہ گویا تمکو ذبح کر رہا ہوں تو تم سوچ لو کہ تمہارا کیا ارادہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ ابا جان جو آپ کو حکم ہوا ہے وہی کیجئے اللہ نے چاہا تو آپ مجھے صابروں میں پایئے گا۔

فَلَمَّآ اَسْلَمَا وَ تَلَّهٗ لِلْجَبِیْنِ ﴿۱۰۳﴾ ج

۱۰۳۔ اس طرح جب دونوں نے حکم مان لیا اور باپ نے بیٹے کو ماتھے کے بل لٹا دیا۔

وَ نَادَیْنٰهُ اَنْ یّٰٓاِبْرٰهِیْمُ ﴿۱۰۴﴾ لا

۱۰۴۔ تو ہم نے انکو پکارا کہ اے ابراہیم۔

قَدْ صَدَّقْتَ الرُّءْیَا ۚ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِی الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۱۰۵﴾

۱۰۵۔ تم نے خواب کو سچا کر دکھایا ہم نیکو کاروں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔

اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْبَلٰٓؤُا الْمُبِیْنُ ﴿۱۰۶﴾

۱۰۶۔ بلاشبہ یہ کھلی آزمائش تھی۔

وَ فَدَیْنٰهُ بِذِبْحٍ عَظِیْمٍ ﴿۱۰۷﴾

۱۰۷۔ اور ہم نے قربانی کے ایک بڑے جانور سے ان کا یعنی اسمعیل کا فدیہ دیا۔

وَ تَرَكْنَا عَلَیْهِ فِی الْاٰخِرِیْنَ ﴿۱۰۸﴾ ۖ

۱۰۸۔ اور پیچھے آنے والوں میں ہم نے ابراہیم کا ذکر خیر باقی رکھا۔

سَلٰمٌ عَلٰٓی اِبْرٰهِیْمَ ﴿۱۰۹﴾

۱۰۹۔ کہ ابراہیم پر سلام ہو۔

كَذٰلِكَ نَجْزِی الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۱۱۰﴾

۱۱۰۔ نیکو کاروں کو ہم ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔

اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۱۱۱﴾

۱۱۱۔ بیشک وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھے۔

وَ بَشَّرۡنٰهُ بِاِسۡحٰقَ نَبِیًّا مِّنَ الصّٰلِحِیۡنَ ﴿۱۱۲﴾

۱۱۲۔ اور ہم نے انکو اسحٰق کی بشارت بھی دی کہ وہ نبی اور نیکوکاروں میں سے ہوں گے۔

وَ بٰرَکۡنَا عَلَیۡهِ وَ عَلٰۤی اِسۡحٰقَ ؕ وَ مِنۡ ذُرِّیَّتِهِمَا مُحۡسِنٌ وَّ ظَالِمٌ لِّنَفۡسِهٖ مُبِیۡنٌ ﴿۱۱۳﴾ؑ ۳

۱۱۳۔ اور ہم نے ان پر اور اسحٰق پر برکتیں نازل کی تھیں۔ اور ان دونوں کی اولاد میں سے نیکوکار بھی ہیں اور اپنے آپ پر سراسر ظلم کرنے والے یعنی گناہگار بھی ہیں۔

وَلَقَدۡ مَنَنَّا عَلٰی مُوۡسٰی وَ هٰرُوۡنَ ﴿۱۱۴﴾ۚ

۱۱۴۔ اور ہم نے موسیٰ اور ہارون پر بھی احسان کئے۔

وَ نَجَّیۡنٰهُمَا وَ قَوۡمَهُمَا مِنَ الۡکَرۡبِ الۡعَظِیۡمِ ﴿۱۱۵﴾ۚ

۱۱۵۔ اور انکو اور انکی قوم کو بڑی مصیبت سے نجات بخشی۔

وَ نَصَرۡنٰهُمۡ فَکَانُوۡا هُمُ الۡغٰلِبِیۡنَ ﴿۱۱۶﴾ۚ

۱۱۶۔ اور انکی مدد کی تو وہی غالب رہے۔

وَ اٰتَیۡنٰهُمَا الۡکِتٰبَ الۡمُسۡتَبِیۡنَ ﴿۱۱۷﴾ۚ

۱۱۷۔ اور ہم نے ان دونوں کو کتاب واضح یعنی تورات عنایت کی۔

وَ هَدَیۡنٰهُمَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ ﴿۱۱۸﴾ۚ

۱۱۸۔ اور انکو سیدھا رستہ دکھایا۔

وَ تَرَکۡنَا عَلَیۡهِمَا فِی الۡاٰخِرِیۡنَ ﴿۱۱۹﴾ۙ

۱۱۹۔ اور پیچھے آنے والوں میں ان کا ذکر خیر باقی رکھا۔

سَلٰمٌ عَلٰی مُوۡسٰی وَ هٰرُوۡنَ ﴿۱۲۰﴾

۱۲۰۔ کہ موسیٰ اور ہارون پر سلام۔

اِنَّا کَذٰلِکَ نَجۡزِی الۡمُحۡسِنِیۡنَ ﴿۱۲۱﴾

۱۲۱۔ بیشک ہم نیکوکاروں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔

اِنَّهُمَا مِنۡ عِبَادِنَا الۡمُؤۡمِنِیۡنَ ﴿۱۲۲﴾

۱۲۲۔ وہ دونوں ہمارے مومن بندوں میں سے تھے۔

وَ اِنَّ اِلۡیَاسَ لَمِنَ الۡمُرۡسَلِیۡنَ ﴿۱۲۳﴾ؕ

۱۲۳۔ اور الیاس بھی پیغمبروں میں سے تھے۔

اِذۡ قَالَ لِقَوۡمِهٖۤ اَلَا تَتَّقُوۡنَ ﴿۱۲۴﴾

۱۲۴۔ جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ تم ڈرتے کیوں نہیں۔

اَتَدۡعُوۡنَ بَعۡلًا وَّ تَذَرُوۡنَ اَحۡسَنَ الۡخَالِقِيۡنَ ۙ﴿۱۲۵﴾

۱۲۵۔ کیا تم بعل کو پکارتے اور اسے پوجتے ہو اور سب سے بہتر پیدا کرنے والے کو چھوڑے دیتے ہو۔

اللّٰهَ رَبَّكُمۡ وَ رَبَّ اٰبَآئِكُمُ الۡاَوَّلِيۡنَ ﴿۱۲۶﴾

۱۲۶۔ یعنی اللہ کو جو تمہارا اور تمہارے پہلے باپ دادوں کا پروردگار ہے۔

فَكَذَّبُوۡهُ فَاِنَّهُمۡ لَمُحۡضَرُوۡنَ ۙ﴿۱۲۷﴾

۱۲۷۔ تو ان لوگوں نے انکو یعنی الیاس کو جھٹلا دیا۔ سو وہ لوگ دوزخ میں حاضر کئے جائیں گے۔

اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الۡمُخۡلَصِيۡنَ ﴿۱۲۸﴾

۱۲۸۔ ہاں اللہ کے چنے ہوئے بندے مبتلائے عذاب نہیں ہوں گے۔

وَ تَرَكۡنَا عَلَيۡهِ فِى الۡاٰخِرِيۡنَ ۙ﴿۱۲۹﴾

۱۲۹۔ اور ان کا ذکر خیر بعد میں آنے والوں میں باقی رکھا۔

سَلٰمٌ عَلٰٓى اِلۡ يَاسِيۡنَ ﴿۱۳۰﴾

۱۳۰۔ کہ الیاسین پر سلام ہو۔

اِنَّا كَذٰلِكَ نَجۡزِى الۡمُحۡسِنِيۡنَ ﴿۱۳۱﴾

۱۳۱۔ ہم نیک لوگوں کو ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں۔

اِنَّهٗ مِنۡ عِبَادِنَا الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۱۳۲﴾

۱۳۲۔ بیشک وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھے۔

وَ اِنَّ لُوۡطًا لَّمِنَ الۡمُرۡسَلِيۡنَ ؕ﴿۱۳۳﴾

۱۳۳۔ اور لوط بھی پیغمبروں میں سے تھے۔

اِذۡ نَجَّيۡنٰهُ وَ اَهۡلَهٗۤ اَجۡمَعِيۡنَ ۙ﴿۱۳۴﴾

۱۳۴۔ جب ہم نے انکو اور انکے گھر والوں کو سب کو عذاب سے نجات دی۔

اِلَّا عَجُوۡزًا فِى الۡغٰبِرِيۡنَ ﴿۱۳۵﴾

۱۳۵۔ مگر ایک بڑھیا کہ پیچھے رہ جانے والوں میں تھی۔

ثُمَّ دَمَّرۡنَا الۡاٰخَرِيۡنَ ﴿۱۳۶﴾

۱۳۶۔ پھر ہم نے اوروں کو ہلاک کر دیا۔

وَ اِنَّكُمۡ لَتَمُرُّوۡنَ عَلَيۡهِمۡ مُّصۡبِحِيۡنَ ﴿۱۳۷﴾	۱۳۷۔ اور تم دن کو بھی انکی بستیوں کے پاس سے گزرتے رہتے ہو۔
وَ بِالَّيۡلِ ؕ اَفَلَا تَعۡقِلُوۡنَ ﴿۱۳۸﴾ ع	۱۳۸۔ اور رات کو بھی۔ تو کیا تم عقل نہیں رکھتے؟
وَ اِنَّ يُوۡنُسَ لَمِنَ الۡمُرۡسَلِيۡنَ ﴿۱۳۹﴾ ط	۱۳۹۔ اور یونس بھی پیغمبروں میں سے تھے۔
اِذۡ اَبَقَ اِلَى الۡفُلۡكِ الۡمَشۡحُوۡنِ ﴿۱۴۰﴾ لا	۱۴۰۔ جب وہ بھاگ کر بھری ہوئی کشتی میں پہنچے۔
فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ الۡمُدۡحَضِيۡنَ ﴿۱۴۱﴾ ج	۱۴۱۔ پھر انہوں نے قرعہ ڈلوایا تو ٹھہرے پھینکے جانے والے۔
فَالۡتَقَمَهُ الۡحُوۡتُ وَ هُوَ مُلِيۡمٌ ﴿۱۴۲﴾	۱۴۲۔ پھر مچھلی نے انکو نگل لیا جبکہ وہ اپنے آپکو ملامت کرنے والے تھے۔
فَلَوۡلَاۤ اَنَّهٗ كَانَ مِنَ الۡمُسَبِّحِيۡنَ ﴿۱۴۳﴾ لا	۱۴۳۔ پھر اگر وہ اللہ کی پاکی بیان نہ کر رہے ہوتے۔
لَلَبِثَ فِىۡ بَطۡنِهٖۤ اِلٰى يَوۡمِ يُبۡعَثُوۡنَ ﴿۱۴۴﴾ ج النصف	۱۴۴۔ تو اس روز تک کہ لوگ دوبارہ زندہ کئے جائیں گے اسی کے پیٹ میں رہتے۔
فَنَبَذۡنٰهُ بِالۡعَرَآءِ وَ هُوَ سَقِيۡمٌ ﴿۱۴۵﴾ ج	۱۴۵۔ پھر ہم نے انکو جب کہ وہ بیمار تھے چٹیل میدان میں ڈالدیا۔
وَ اَنۡۢبَتۡنَا عَلَيۡهِ شَجَرَةً مِّنۡ يَّقۡطِيۡنٍ ﴿۱۴۶﴾ ج	۱۴۶۔ اور ان پر کدو کی بیل اگا دی۔
وَ اَرۡسَلۡنٰهُ اِلٰى مِائَةِ اَلۡفٍ اَوۡ يَزِيۡدُوۡنَ ﴿۱۴۷﴾ ج	۱۴۷۔ اور انکو ایک لاکھ یا اس سے زیادہ لوگوں کی طرف پیغمبر بنا کر بھیجا۔
فَاٰمَنُوۡا فَمَتَّعۡنٰهُمۡ اِلٰى حِيۡنٍ ﴿۱۴۸﴾ ط	۱۴۸۔ تو وہ ایمان لے آئے سو ہم بھی انکو دنیا میں ایک وقت مقرر تک فائدے دیتے رہے۔

فَاسْتَفْتِهِمْ اَلِرَبِّكَ الْبَنَاتُ وَ لَهُمُ الْبَنُوْنَ ﴿۱۴۹﴾

۱۴۹۔ ان سے پوچھو تو بھلا تمہارے پروردگار کے لئے تو بیٹیاں ہوں اور انکے لئے بیٹے۔

اَمْ خَلَقْنَا الْمَلٰٓئِكَةَ اِنَاثًا وَّ هُمْ شٰهِدُوْنَ ﴿۱۵۰﴾

۱۵۰۔ یا ہم نے فرشتوں کو عورتیں بنایا اور یہ اس وقت دیکھ رہے تھے۔

اَلَآ اِنَّهُمْ مِّنْ اِفْكِهِمْ لَيَقُوْلُوْنَ ﴿۱۵۱﴾

۱۵۱۔ دیکھو یہ اپنی جھوٹ بنائی ہوئی بات کہتے ہیں۔

وَلَدَ اللّٰهُ ۙ وَ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۱۵۲﴾

۱۵۲۔ کہ اللہ کے اولاد ہے حالانکہ یہ جھوٹے ہیں۔

اَصْطَفَى الْبَنَاتِ عَلَى الْبَنِيْنَ ﴿۱۵۳﴾

۱۵۳۔ کیا اس نے بیٹوں کے مقابلے میں بیٹیوں کو پسند کیا ہے؟

مَا لَكُمْ ۫ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿۱۵۴﴾

۱۵۴۔ تم کیسے لوگ ہو کس طرح کا فیصلہ کرتے ہو۔

اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۱۵۵﴾

۱۵۵۔ بھلا تم غور کیوں نہیں کرتے۔

اَمْ لَكُمْ سُلْطٰنٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۵۶﴾

۱۵۶۔ یا تمہارے پاس کوئی واضح دلیل ہے۔

فَاْتُوْا بِكِتٰبِكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۵۷﴾

۱۵۷۔ اگر تم سچے ہو تو اپنی کتاب پیش کرو۔

وَ جَعَلُوْا بَيْنَهٗ وَ بَيْنَ الْجِنَّةِ نَسَبًا ؕ وَ لَقَدْ عَلِمَتِ الْجِنَّةُ اِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ ﴿۱۵۸﴾

۱۵۸۔ اور انہوں نے اللہ میں اور جنوں میں رشتہ ٹھہرا دیا حالانکہ جنات جانتے ہیں کہ وہ اللہ کے سامنے حاضر کئے جائیں گے۔

سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۱۵۹﴾

۱۵۹۔ یہ جو کچھ بیان کرتے ہیں اللہ اس سے پاک ہے۔

اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۱۶۰﴾

۱۶۰۔ مگر اللہ کے چنے ہوئے بندے مبتلائے عذاب نہیں ہوں گے۔

فَاِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ ﴿۱۶۱﴾
۱۶۱۔ سو تم لوگ اور جنکو تم پوجتے ہو۔

مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ بِفٰتِنِيْنَ ﴿۱۶۲﴾
۱۶۲۔ اللہ کے خلاف کسی کو بہکا نہیں سکتے۔

اِلَّا مَنْ هُوَ صَالِ الْجَحِيْمِ ﴿۱۶۳﴾
۱۶۳۔ مگر اسی کو جو جہنم میں جانے والا ہے۔

وَمَا مِنَّآ اِلَّا لَهٗ مَقَامٌ مَّعْلُوْمٌ ﴿۱۶۴﴾
۱۶۴۔ اور فرشتے کہتے ہیں کہ ہم میں سے ہر ایک کا ایک مقام مقرر ہے۔

وَّاِنَّا لَنَحْنُ الصَّآفُّوْنَ ﴿۱۶۵﴾
۱۶۵۔ اور ہم صف باندھے رہتے ہیں۔

وَاِنَّا لَنَحْنُ الْمُسَبِّحُوْنَ ﴿۱۶۶﴾
۱۶۶۔ اور ہم تسبیح کرتے رہتے ہیں۔

وَاِنْ كَانُوْا لَيَقُوْلُوْنَ ﴿۱۶۷﴾
۱۶۷۔ اور یہ لوگ کہا کرتے تھے۔

لَوْ اَنَّ عِنْدَنَا ذِكْرًا مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۶۸﴾
۱۶۸۔ کہ اگر ہمارے پاس اگلوں کی کوئی نصیحت کی کتاب ہوتی۔

لَكُنَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۱۶۹﴾
۱۶۹۔ تو ہم اللہ کے چنے ہوئے بندے ہوتے۔

فَكَفَرُوْا بِهٖ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۷۰﴾
۱۷۰۔ پھر اس سے کفر کرتے رہے سو عنقریب انکو اس کا نتیجہ معلوم ہو جائے گا۔

وَلَقَدْ سَبَقَتْ كَلِمَتُنَا لِعِبَادِنَا الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۷۱﴾
۱۷۱۔ اور اپنے پیغام پہنچانے والے بندوں سے ہمارا وعدہ ہو چکا ہے۔

اِنَّهُمْ لَهُمُ الْمَنْصُوْرُوْنَ ﴿۱۷۲﴾
۱۷۲۔ کہ وہی مظفر و منصور ہوں گے۔

وَاِنَّ جُنْدَنَا لَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿۱۷۳﴾
۱۷۳۔ اور ہمارا لشکر ہی غالب رہے گا۔

فَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۱۷۴﴾
۱۷۴۔ تو ایک وقت تک ان سے منہ پھیرے رہو۔

وَّ اَبۡصِرۡهُمۡ فَسَوۡفَ يُبۡصِرُوۡنَ ﴿۱۷۵﴾	۱۷۵۔ اور انہیں دیکھتے رہو۔ یہ بھی عنقریب کفر کا انجام دیکھ لیں گے۔
اَفَبِعَذَابِنَا يَسۡتَعۡجِلُوۡنَ ﴿۱۷۶﴾	۱۷۶۔ کیا یہ ہمارے عذاب کے لئے جلدی کر رہے ہیں۔
فَاِذَا نَزَلَ بِسَاحَتِهِمۡ فَسَآءَ صَبَاحُ الۡمُنۡذَرِيۡنَ ﴿۱۷۷﴾	۱۷۷۔ مگر جب وہ انکے آنگن میں آ اترے گا تو جنکو ڈر سنایا گیا تھا انکے لئے برا دن ہو گا۔
وَ تَوَلَّ عَنۡهُمۡ حَتّٰى حِيۡنٍ ﴿۱۷۸﴾ لا	۱۷۸۔ اور ایک وقت تک ان سے منہ پھیرے رہو۔
وَّ اَبۡصِرۡ فَسَوۡفَ يُبۡصِرُوۡنَ ﴿۱۷۹﴾	۱۷۹۔ اور دیکھتے رہو یہ بھی عنقریب نتیجہ دیکھ لیں گے۔
سُبۡحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الۡعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوۡنَ ﴿۱۸۰﴾ ج	۱۸۰۔ یہ جو کچھ بیان کرتے ہیں تمہارا پروردگار جو صاحب عزت ہے اس سے پاک ہے۔
وَ سَلٰمٌ عَلَى الۡمُرۡسَلِيۡنَ ﴿۱۸۱﴾ ج	۱۸۱۔ اور پیغمبروں پر سلام۔
وَالۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۱۸۲﴾ ع	۱۸۲۔ اور سب طرح کی تعریف اللہ رب العالمین کیلئے ہے۔

ع ۵ ۹

اٰیاتھا ۸۸ — ۳۸ سُوۡرَةُ صٓ مَكِّيَّةٌ ۳۸ — رکوعاتھا ۵

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

صٓ وَ الۡقُرۡاٰنِ ذِى الذِّكۡرِ ﴿۱﴾ ط	۱۔ ص۔ قسم ہے قرآن کی جو نصیحت سے پر ہے کہ تم حق پر ہو۔

بَلِ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا فِیۡ عِزَّۃٍ وَّ شِقَاقٍ ﴿۲﴾

۲۔ مگر جو لوگ کافر ہیں وہ غرور اور مخالفت میں پڑے ہیں۔

کَمۡ اَہۡلَکۡنَا مِنۡ قَبۡلِہِمۡ مِّنۡ قَرۡنٍ فَنَادَوۡا وَّ لَاتَ حِیۡنَ مَنَاصٍ ﴿۳﴾

۳۔ ہم نے ان سے پہلے بہت سی امتوں کو ہلاک کر دیا تو وہ عذاب کے وقت لگے فریاد کرنے اور وہ چھٹکارے کا وقت نہیں تھا۔

وَ عَجِبُوۡۤا اَنۡ جَآءَہُمۡ مُّنۡذِرٌ مِّنۡہُمۡ ۫ وَ قَالَ الۡکٰفِرُوۡنَ ہٰذَا سٰحِرٌ کَذَّابٌ ﴿۴﴾ۚۖ

۴۔ اور انہوں نے تعجب کیا کہ انکے پاس ان ہی میں سے ایک خبردار کرنے والا آیا اور کافر کہنے لگے کہ یہ تو جادوگر ہے جھوٹا۔

اَجَعَلَ الۡاٰلِہَۃَ اِلٰـہًا وَّاحِدًا ۚۖ اِنَّ ہٰذَا لَشَیۡءٌ عُجَابٌ ﴿۵﴾

۵۔ کیا اس نے اتنے معبودوں کی جگہ ایک ہی معبود قرار دے دیا؟ یہ تو بڑی عجیب بات ہے۔

وَ انۡطَلَقَ الۡمَلَاُ مِنۡہُمۡ اَنِ امۡشُوۡا وَ اصۡبِرُوۡا عَلٰۤی اٰلِہَتِکُمۡ ۚۖ اِنَّ ہٰذَا لَشَیۡءٌ یُّرَادُ ﴿۶﴾ۚۖ

۶۔ اور ان میں جو معزز تھے وہ چل کھڑے ہوئے اور بولے کہ چلو اور اپنے معبودوں کی پوجا پر قائم رہو۔ بیشک یہ ایسی بات ہے جس میں کوئی خاص غرض ہے۔

مَا سَمِعۡنَا بِہٰذَا فِی الۡمِلَّۃِ الۡاٰخِرَۃِ ۚۖ اِنۡ ہٰذَاۤ اِلَّا اخۡتِلَاقٌ ﴿۷﴾ۚۖ

۷۔ یہ بات کسی دوسرے مذہب میں ہم نے کبھی سنی ہی نہیں۔ یہ تو بالکل گھڑی ہوئی بات ہے۔

ءَاُنۡزِلَ عَلَیۡہِ الذِّکۡرُ مِنۡۢ بَیۡنِنَا ؕ بَلۡ ہُمۡ فِیۡ شَکٍّ مِّنۡ ذِکۡرِیۡ ۚ بَلۡ لَّمَّا یَذُوۡقُوۡا عَذَابِ ﴿۸﴾ؕ

۸۔ کیا ہم سب میں سے اسی پر نصیحت کی کتاب اتری ہے؟ اصل بات یہ ہے کہ یہ لوگ میری نصیحت کی طرف سے شک میں ہیں۔ بلکہ انہوں نے ابھی میرے عذاب کا مزہ نہیں چکھا۔

اَمْ عِنْدَهُمْ خَزَآئِنُ رَحْمَةِ رَبِّكَ الْعَزِيْزِ الْوَهَّابِ ۚ﴿۹﴾

۹۔ کیا انکے پاس تمہارے پروردگار کی رحمت کے خزانے ہیں جو غالب ہے سب کچھ عطا کرنے والا ہے۔

اَمْ لَهُمْ مُّلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۗ فَلْيَرْتَقُوْا فِي الْاَسْبَابِ ﴿۱۰﴾

۱۰۔ یا آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان میں ہے ان سب پر ان ہی کی حکومت ہے۔ تو چاہیئے کہ رسیاں تان کر آسمانوں پر چڑھ جائیں۔

جُنْدٌ مَّا هُنَالِكَ مَهْزُوْمٌ مِّنَ الْاَحْزَابِ ﴿۱۱﴾

۱۱۔ یہاں شکست کھائے ہوئے گروہوں میں سے یہ بھی ایک لشکر ہے۔

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّ عَادٌ وَّ فِرْعَوْنُ ذُو الْاَوْتَادِ ۙ﴿۱۲﴾

۱۲۔ ان سے پہلے نوح کی قوم اور عاد اور میخوں والا فرعون بھی جھٹلا چکے ہیں۔

وَ ثَمُوْدُ وَ قَوْمُ لُوْطٍ وَّ اَصْحٰبُ لْـَٔيْكَةِ ؕ اُولٰٓئِكَ الْاَحْزَابُ ﴿۱۳﴾

۱۳۔ اور ثمود اور لوط کی قوم اور بن کے رہنے والے بھی۔ یہی وہ شکست خوردہ گروہ ہیں۔

اِنْ كُلٌّ اِلَّا كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ عِقَابِ ۧ﴿۱۴﴾ [ع ۱۴/۱۰]

۱۴۔ ان سب نے پیغمبروں کو جھٹلایا تو میرا عذاب ان پر آواقع ہوا۔

وَ مَا يَنْظُرُ هٰٓؤُلَآءِ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً مَّا لَهَا مِنْ فَوَاقٍ ﴿۱۵﴾

۱۵۔ اور یہ لوگ تو صرف ایک زور کی آواز کا جس میں شروع ہونے کے بعد کچھ وقفہ نہیں ہو گا انتظار کرتے ہیں۔

وَ قَالُوْا رَبَّنَا عَجِّلْ لَّنَا قِطَّنَا قَبْلَ يَوْمِ الْحِسَابِ ﴿۱۶﴾

۱۶۔ اور کہتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار ہمکو ہمارا حصہ جلدی سے حساب کے دن سے پہلے ہی دیدے۔

اِصۡبِرۡ عَلٰى مَا يَقُوۡلُوۡنَ وَاذۡكُرۡ عَبۡدَنَا دَاوٗدَ ذَا الۡاَيۡدِ ۚ اِنَّهٗۤ اَوَّابٌ ﴿۱۷﴾

۱۷۔ اے پیغمبر ﷺ یہ جو کچھ کہتے ہیں اس پر صبر کرو۔ اور ہمارے بندے داوٗد کو یاد کرو جو صاحب قوت تھے بیشک وہ رجوع کرنے والے تھے۔

اِنَّا سَخَّرۡنَا الۡجِبَالَ مَعَهٗ يُسَبِّحۡنَ بِالۡعَشِىِّ وَالۡاِشۡرَاقِ ۙ﴿۱۸﴾

۱۸۔ ہم نے پہاڑوں کو انکے زیرفرمان کر دیا تھا کہ صبح و شام انکے ساتھ تسبیح کرتے تھے۔

وَالطَّيۡرَ مَحۡشُوۡرَةً ؕ كُلٌّ لَّهٗۤ اَوَّابٌ ﴿۱۹﴾

۱۹۔ اور پرندوں کو بھی کہ وہ جمع رہتے تھے ہر ایک انکے آگے رجوع رہتا تھا۔

وَشَدَدۡنَا مُلۡكَهٗ وَاٰتَيۡنٰهُ الۡحِكۡمَةَ وَفَصۡلَ الۡخِطَابِ ﴿۲۰﴾

۲۰۔ اور ہم نے انکی بادشاہی کو مستحکم کیا اور انکو حکمت اور فیصلہ کن خطابت عطا فرمائی۔

وَهَلۡ اَتٰٮكَ نَبَؤُا الۡخَصۡمِ ۘ اِذۡ تَسَوَّرُوا الۡمِحۡرَابَ ۙ﴿۲۱﴾

۲۱۔ اور اے نبی ﷺ کیا تمہارے پاس ان جھگڑنے والوں کی بھی خبر آئی ہے جب وہ دیوار پھاند کر اندر داخل ہوئے۔

اِذۡ دَخَلُوۡا عَلٰى دَاوٗدَ فَفَزِعَ مِنۡهُمۡ قَالُوۡا لَا تَخَفۡ ۚ خَصۡمٰنِ بَغٰى بَعۡضُنَا عَلٰى بَعۡضٍ فَاحۡكُمۡ بَيۡنَنَا بِالۡحَقِّ وَلَا تُشۡطِطۡ وَاهۡدِنَاۤ اِلٰى سَوَآءِ الصِّرَاطِ ﴿۲۲﴾

۲۲۔ جس وقت وہ داوٗد کے پاس آئے تو وہ ان سے گھبرا گئے انہوں نے کہا کہ خوف نہ کیجئے ہم دونوں کا ایک مقدمہ ہے کہ ہم میں سے ایک نے دوسرے پر زیادتی کی ہے تو آپ ہم میں انصاف سے فیصلہ کر دیجئے اور بےانصافی نہ کیجئے گا اور ہمکو سیدھا رستہ دکھا دیجئے۔

اِنَّ هٰذَاۤ اَخِىۡ قف لَهٗ تِسۡعٌ وَّتِسۡعُوۡنَ نَعۡجَةً وَّلِىَ نَعۡجَةٌ وَّاحِدَةٌ قف فَقَالَ اَكۡفِلۡنِيۡهَا وَ

۲۳۔ بات یہ ہے کہ یہ میرا بھائی ہے اسکے ہاں ننانوے دنبیاں ہیں اور میرے پاس ایک دنبی ہے۔ یہ کہتا ہے کہ یہ بھی میرے حوالے کر دے اور گفتگو میں

عَزَّنِیۡ فِی الۡخِطَابِ ﴿۲۳﴾

قَالَ لَقَدۡ ظَلَمَکَ بِسُؤَالِ نَعۡجَتِکَ اِلٰی نِعَاجِہٖ ؕ وَ اِنَّ کَثِیۡرًا مِّنَ الۡخُلَطَآءِ لَیَبۡغِیۡ بَعۡضُہُمۡ عَلٰی بَعۡضٍ اِلَّا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَ قَلِیۡلٌ مَّا ہُمۡ ؕ وَ ظَنَّ دَاوٗدُ اَنَّمَا فَتَنّٰہُ فَاسۡتَغۡفَرَ رَبَّہٗ وَ خَرَّ رَاکِعًا وَّ اَنَابَ ﴿۲۴﴾ السجدۃ

فَغَفَرۡنَا لَہٗ ذٰلِکَ ؕ وَ اِنَّ لَہٗ عِنۡدَنَا لَزُلۡفٰی وَ حُسۡنَ مَاٰبٍ ﴿۲۵﴾

یٰدَاوٗدُ اِنَّا جَعَلۡنٰکَ خَلِیۡفَۃً فِی الۡاَرۡضِ فَاحۡکُمۡ بَیۡنَ النَّاسِ بِالۡحَقِّ وَ لَا تَتَّبِعِ الۡہَوٰی فَیُضِلَّکَ عَنۡ سَبِیۡلِ اللّٰہِ ؕ اِنَّ الَّذِیۡنَ یَضِلُّوۡنَ عَنۡ سَبِیۡلِ اللّٰہِ لَہُمۡ عَذَابٌ شَدِیۡدٌۢ بِمَا نَسُوۡا یَوۡمَ الۡحِسَابِ ﴿۲۶﴾ ع ۲ ۱۱

وَ مَا خَلَقۡنَا السَّمَآءَ وَ الۡاَرۡضَ وَ مَا بَیۡنَہُمَا بَاطِلًا ؕ ذٰلِکَ ظَنُّ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا ۚ

مجھ پر حاوی ہو رہا ہے۔

۲۴۔ انہوں نے کہا کہ یہ جو تیری دنبی مانگتا ہے کہ اپنی دنبیوں میں ملا لے بیشک تجھ پر ظلم کرتا ہے۔ اور اکثر شریک ایک دوسرے پر زیادتی ہی کیا کرتے ہیں۔ ہاں جو ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے اور ایسے لوگ بہت کم ہیں۔ اور داؤد نے خیال کیا کہ اس واقعے سے ہم نے انکو آزمایا ہے تو انہوں نے اپنے پروردگار سے مغفرت مانگی اور جھک کر سجدے میں گر پڑے اور اللہ کی طرف رجوع کیا۔

۲۵۔ تو ہم نے انکو بخش دیا۔ اور بیشک انکے لئے ہمارے ہاں قرب اور عمدہ مقام ہے۔

۲۶۔ اے داؤد ہم نے تمکو زمین میں خلیفہ بنایا ہے تو لوگوں میں انصاف کے فیصلے کیا کرو اور خواہش کی پیروی نہ کرنا کہ وہ تمہیں اللہ کے رستے سے بھٹکا دے گی۔ جو لوگ اللہ کے رستے سے بھٹکتے ہیں انکے لئے سخت عذاب ہے اسلئے کہ انہوں نے حساب کے دن کو بھلا دیا۔

۲۷۔ اور ہم نے آسمان اور زمین کو اور جو کائنات ان میں ہے اسکو بے مقصد نہیں پیدا کیا۔ یہ ان کا گمان ہے جو کافر ہیں سو کافروں کے لئے دوزخ کا عذاب

فَوَيۡلٌ لِّلَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا مِنَ النَّارِ ﴿۲۷﴾

ہے۔

اَمۡ نَجۡعَلُ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَالۡمُفۡسِدِيۡنَ فِى الۡاَرۡضِ اَمۡ نَجۡعَلُ الۡمُتَّقِيۡنَ كَالۡفُجَّارِ ﴿۲۸﴾

۲۸۔ جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے۔ کیا انکو ہم انکی طرح کر دیں گے جو ملک میں فساد کرتے ہیں۔ یا پرہیزگاروں کو بدکاروں کی طرح کر دیں گے۔

كِتٰبٌ اَنۡزَلۡنٰهُ اِلَيۡكَ مُبٰرَكٌ لِّيَدَّبَّرُوۡۤا اٰيٰتِهٖ وَ لِيَتَذَكَّرَ اُولُوا الۡاَلۡبَابِ ﴿۲۹﴾

۲۹۔ یہ کتاب جو ہم نے تم پر نازل کی ہے بابرکت ہے تاکہ لوگ اسکی آیتوں میں غور کریں اور تاکہ اہل عقل نصیحت حاصل کریں۔

وَ وَهَبۡنَا لِدَاوٗدَ سُلَيۡمٰنَ ؕ نِعۡمَ الۡعَبۡدُ ؕ اِنَّهٗۤ اَوَّابٌ ﴿۳۰﴾

۳۰۔ اور ہم نے داؤد کو سلیمان عطا کئے۔ بہت خوب بندے تھے اور وہ اللہ کی طرف بہت رجوع کرنے والے تھے۔

اِذۡ عُرِضَ عَلَيۡهِ بِالۡعَشِىِّ الصّٰفِنٰتُ الۡجِيَادُ ۙ﴿۳۱﴾

۳۱۔ جب انکے سامنے شام کو اصیل گھوڑے پیش کئے گئے۔

فَقَالَ اِنِّىۡۤ اَحۡبَبۡتُ حُبَّ الۡخَيۡرِ عَنۡ ذِكۡرِ رَبِّىۡ ۚ حَتّٰى تَوَارَتۡ بِالۡحِجَابِ ﴿۳۲﴾

۳۲۔ تو کہنے لگے کہ میں نے اپنے پروردگار کی یاد سے غافل ہو کر مال کی محبت اختیار کی۔ یہاں تک کہ آفتاب پردے میں چھپ گیا۔

رُدُّوۡهَا عَلَىَّ ؕ فَطَفِقَ مَسۡحًۢا بِالسُّوۡقِ وَالۡاَعۡنَاقِ ﴿۳۳﴾

۳۳۔ بولے کہ انکو میرے پاس واپس لاؤ۔ پھر انکی ٹانگوں اور گردنوں پر ہاتھ پھیرنے لگے۔

وَلَقَدۡ فَتَنَّا سُلَيۡمٰنَ وَ اَلۡقَيۡنَا عَلٰى كُرۡسِيِّهٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ ﴿۳۴﴾

۳۴۔ اور ہم نے سلیمان کی آزمائش کی اور انکے تخت پر ایک دھڑ سا ڈال دیا پھر انہوں نے اللہ کی طرف رجوع کیا۔

قَالَ رَبِّ اغْفِرْلِیْ وَهَبْ لِیْ مُلْكًا لَّا یَنْۢبَغِیْ لِاَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِیْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ﴿۳۵﴾

۳۵۔ اور دعا کی کہ اے پروردگار مجھے معاف فرما اور مجھ کو ایسی بادشاہی عطا فرما کہ میرے بعد کسی کو شایاں نہ ہو۔ بیشک تو سب کچھ عطا فرمانے والا ہے۔

فَسَخَّرْنَا لَهُ الرِّیْحَ تَجْرِیْ بِاَمْرِهٖ رُخَآءً حَیْثُ اَصَابَ ﴿۳۶﴾

۳۶۔ پھر ہم نے ہوا کو انکے زیرفرمان کر دیا کہ جہاں وہ پہنچنا چاہتے انکے حکم سے نرم نرم چلنے لگتی۔

وَالشَّیٰطِیْنَ كُلَّ بَنَّآءٍ وَّ غَوَّاصٍ ﴿۳۷﴾

۳۷۔ اور جنوں کو بھی انکے زیرفرمان کیا یہ سب عمارتیں بنانے والے اور غوطہ مارنے والے تھے۔

وَّاٰخَرِیْنَ مُقَرَّنِیْنَ فِی الْاَصْفَادِ ﴿۳۸﴾

۳۸۔ اور کچھ دوسروں کو بھی جو زنجیروں میں جکڑے ہوئے تھے۔

هٰذَا عَطَآؤُنَا فَامْنُنْ اَوْ اَمْسِكْ بِغَیْرِ حِسَابٍ ﴿۳۹﴾

۳۹۔ ہم نے کہا یہ ہماری بخشش ہے چاہو تو احسان کرو یا رکھ چھوڑو تم سے کچھ حساب نہیں ہے۔

وَ اِنَّ لَهٗ عِنْدَنَا لَزُلْفٰی وَ حُسْنَ مَاٰبٍ ﴿۴۰﴾ ع ۳ ۱۴ ۱۲

۴۰۔ اور بیشک ان کے لئے ہمارے ہاں قرب اور عمدہ ٹھکانہ ہے۔

وَاذْكُرْ عَبْدَنَآ اَیُّوْبَ ۘ اِذْ نَادٰی رَبَّهٗٓ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الشَّیْطٰنُ بِنُصْبٍ وَّ عَذَابٍ ﴿۴۱﴾

۴۱۔ اور ہمارے بندے ایوب کو یاد کرو جب انہوں نے اپنے رب کو پکارا اور کہا کہ شیطان نے مجھ کو ایذا اور تکلیف دے رکھی ہے۔

اُرْكُضْ بِرِجْلِكَ ۚ هٰذَا مُغْتَسَلٌۢ بَارِدٌ وَّ شَرَابٌ ﴿۴۲﴾

۴۲۔ ہم نے کہا کہ زمین پر لات مارو دیکھو یہ چشمہ نکل آیا نہانے کو ٹھنڈا پانی اور پینے کو بھی۔

وَ وَهَبْنَا لَهٗۤ اَهْلَهٗ وَ مِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنَّا وَ ذِكْرٰى لِاُولِى الْاَلْبَابِ ﴿۴۳﴾

۴۳۔ اور ہم نے انکو اہل و عیال اور انکے ساتھ اتنے ہی اور بخشے یہ ہماری طرف سے رحمت اور عقل والوں کے لئے نصیحت تھی۔

وَ خُذْ بِيَدِكَ ضِغْثًا فَاضْرِبْ بِّهٖ وَلَا تَحْنَثْ ؕ اِنَّا وَجَدْنٰهُ صَابِرًا ؕ نِعْمَ الْعَبْدُ ؕ اِنَّهٗۤ اَوَّابٌ ﴿۴۴﴾

۴۴۔ اور ہم نے کہا اپنے ہاتھ میں تنکوں کا ایک مٹھا لو پھر اس سے مار لو اور قسم نہ توڑو بیشک ہم نے انکو ثابت قدم پایا۔ بہت خوب بندے تھے بیشک وہ بہت رجوع کرنے والے تھے۔

وَاذْكُرْ عِبٰدَنَاۤ اِبْرٰهِيْمَ وَ اِسْحٰقَ وَ يَعْقُوْبَ اُولِى الْاَيْدِىْ وَ الْاَبْصَارِ ﴿۴۵﴾

۴۵۔ اور ہمارے بندوں ابراہیم اور اسحق اور یعقوب کو یاد کرو جو قوت والے اور صاحب نظر تھے۔

اِنَّاۤ اَخْلَصْنٰهُمْ بِخَالِصَةٍ ذِكْرَى الدَّارِ ﴿۴۶﴾ ۚ

۴۶۔ ہم نے انکو ایک صفت خاص آخرت کے گھر کی یاد سے ممتاز کیا تھا۔

وَ اِنَّهُمْ عِنْدَنَا لَمِنَ الْمُصْطَفَيْنَ الْاَخْيَارِ ﴿۴۷﴾ ؕ

۴۷۔ اور وہ ہمارے نزدیک منتخب او خوبی والوں میں سے تھے۔

وَ اذْكُرْ اِسْمٰعِيْلَ وَ الْيَسَعَ وَ ذَا الْكِفْلِ ؕ وَ كُلٌّ مِّنَ الْاَخْيَارِ ﴿۴۸﴾ ؕ

۴۸۔ اور اسمعیل اور الیسع اور ذوالکفل کو یاد کرو۔ اور یہ سب بھی خوبی والوں میں سے تھے۔

هٰذَا ذِكْرٌ ؕ وَ اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ لَحُسْنَ مَاٰبٍ ﴿۴۹﴾ ۙ

۴۹۔ یہ نصیحت ہے اور پرہیزگاروں کے لئے تو عمدہ ٹھکانہ ہے۔

جَنّٰتِ عَدْنٍ مُّفَتَّحَةً لَّهُمُ الْاَبْوَابُ ﴿۵۰﴾ ۚ

۵۰۔ ہمیشہ رہنے کے باغ جنکے دروازے انکے لئے کھلے ہوں گے۔

مُتَّكِـِٕيۡنَ فِيۡهَا يَدۡعُوۡنَ فِيۡهَا بِفَاكِهَةٍ كَثِيۡرَةٍ وَّ شَرَابٍ ﴿۵۱﴾

۵۱۔ ان میں تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے اور کھانے پینے کے لئے بہت سے میوے اور مشروبات منگاتے رہیں گے۔

وَ عِنۡدَهُمۡ قٰصِرٰتُ الطَّرۡفِ اَتۡرَابٌ ﴿۵۲﴾

۵۲۔ اور انکے پاس نیچی نگاہ رکھنے والی اور ہم عمر حوریں ہوں گی۔

هٰذَا مَا تُوۡعَدُوۡنَ لِيَوۡمِ الۡحِسَابِ ﴿۵۳﴾

۵۳۔ یہ وہ چیزیں ہیں جن کا حساب کے دن کے لئے تم سے وعدہ کیا جاتا تھا۔

اِنَّ هٰذَا لَرِزۡقُنَا مَا لَهٗ مِنۡ نَّفَادٍ ﴿۵۴﴾

۵۴۔ یہ ہمارا رزق ہے جو کبھی ختم نہیں ہو گا۔

هٰذَا ؕ وَ اِنَّ لِلطّٰغِيۡنَ لَشَرَّ مَاٰبٍ ﴿۵۵﴾

۵۵۔ یہ نعمتیں تو فرمانبرداروں کے لئے ہیں اور سرکشوں کے لئے برا ٹھکانہ ہے۔

جَهَنَّمَ ۚ يَصۡلَوۡنَهَا ۚ فَبِئۡسَ الۡمِهَادُ ﴿۵۶﴾

۵۶۔ یعنی دوزخ جس میں وہ داخل ہوں گے۔ اور وہ بری آرامگاہ ہے۔

هٰذَا ۙ فَلۡيَذُوۡقُوۡهُ حَمِيۡمٌ وَّ غَسَّاقٌ ﴿۵۷﴾

۵۷۔ یہ کھولتا ہوا گرم پانی اور پیپ ہے اب اسکے مزے چکھیں۔

وَّ اٰخَرُ مِنۡ شَكۡلِهٖۤ اَزۡوَاجٌ ﴿۵۸﴾

۵۸۔ اور اسی طرح کے اور بہت سے عذاب ہوں گے۔

هٰذَا فَوۡجٌ مُّقۡتَحِمٌ مَّعَكُمۡ ۚ لَا مَرۡحَبًۢا بِهِمۡ ؕ اِنَّهُمۡ صَالُوا النَّارِ ﴿۵۹﴾

۵۹۔ یہ ایک فوج ہے جو تمہارے ساتھ گھستی چلی آرہی ہے انکو خوش آمدید نہ کہا جائے یہ دوزخ میں جانے والے ہیں۔

قَالُوۡا بَلۡ اَنۡتُمۡ ۟ لَا مَرۡحَبًۢا بِكُمۡ ؕ اَنۡتُمۡ قَدَّمۡتُمُوۡهُ لَنَا ۚ فَبِئۡسَ الۡقَرَارُ ﴿۶۰﴾

۶۰۔ کہیں گے بلکہ تم ہی کو خوش آمدید نہ کہا جائے۔ تم ہی تو یہ بلا ہمارے سامنے لائے ہو۔ سو یہ برا ٹھکانہ ہے۔

قَالُوْا رَبَّنَا مَنْ قَدَّمَ لَنَا هٰذَا فَزِدْهُ عَذَابًا ضِعْفًا فِی النَّارِ ﴿٦١﴾	۶۱۔ وہ کہیں گے اے پروردگار جو اسکو ہمارے سامنے لایا ہے اسکو دوزخ میں دگنا عذاب دے۔
وَ قَالُوْا مَا لَنَا لَا نَرٰی رِجَالًا كُنَّا نَعُدُّهُمْ مِّنَ الْاَشْرَارِ ﴿٦٢﴾	۶۲۔ اور کہیں گے۔ کیا سبب ہے کہ یہاں ہم ان لوگوں کو نہیں دیکھتے جنکو ہم بروں میں شمار کرتے تھے۔
اَتَّخَذْنٰهُمْ سِخْرِيًّا اَمْ زَاغَتْ عَنْهُمُ الْاَبْصَارُ ﴿٦٣﴾	۶۳۔ کیا ہم نے ان سے ٹھٹھا کیا ہے یا ہماری آنکھیں انکی طرف سے پھر گئی ہیں؟
اِنَّ ذٰلِكَ لَحَقٌّ تَخَاصُمُ اَهْلِ النَّارِ ﴿٦٤﴾ ع ۴	۶۴۔ بیشک یہ اہل دوزخ کا جھگڑنا برحق ہے۔
قُلْ اِنَّمَاۤ اَنَا مُنْذِرٌ ۖۗ وَّمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿٦٥﴾	۶۵۔ کہدو کہ میں تو صرف خبردار کرنے والا ہوں۔ اور اللہ اکیلے اور غالب کے سوا کوئی معبود نہیں۔
رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ﴿٦٦﴾	۶۶۔ جو آسمانوں اور زمین اور جو مخلوق ان میں ہے سب کا مالک ہے۔ غالب ہے بخشنے والا۔
قُلْ هُوَ نَبَؤٌا عَظِيْمٌ ﴿٦٧﴾	۶۷۔ کہدو کہ یہ ایک بڑی ہولناک چیز کی خبر ہے۔
اَنْتُمْ عَنْهُ مُعْرِضُوْنَ ﴿٦٨﴾	۶۸۔ جسکو تم دھیان میں نہیں لاتے۔
مَا كَانَ لِیَ مِنْ عِلْمٍۭ بِالْمَلَاِ الْاَعْلٰۤی اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ ﴿٦٩﴾	۶۹۔ مجھکو اوپر کی مجلس والوں کا جب وہ جھگڑتے تھے کچھ بھی علم نہ تھا۔

اِنۡ یُّوۡحٰۤی اِلَیَّ اِلَّاۤ اَنَّمَاۤ اَنَا نَذِیۡرٌ مُّبِیۡنٌ ﴿۷۰﴾	۷۰۔ میری طرف تو یہی وحی کیجاتی ہے کہ میں کھلم کھلا خبردار کرنے والا ہوں۔
اِذۡ قَالَ رَبُّکَ لِلۡمَلٰٓئِکَۃِ اِنِّیۡ خَالِقٌۢ بَشَرًا مِّنۡ طِیۡنٍ ﴿۷۱﴾	۷۱۔ جب تمہارے پروردگار نے فرشتوں سے کہا کہ میں مٹی سے انسان بنانے والا ہوں۔
فَاِذَا سَوَّیۡتُہٗ وَ نَفَخۡتُ فِیۡہِ مِنۡ رُّوۡحِیۡ فَقَعُوۡا لَہٗ سٰجِدِیۡنَ ﴿۷۲﴾	۷۲۔ جب میں اسکو درست کر لوں اور اس میں اپنی روح پھونک دوں تو اسکے آگے سجدے میں گر پڑنا۔
فَسَجَدَ الۡمَلٰٓئِکَۃُ کُلُّہُمۡ اَجۡمَعُوۡنَ ﴿۷۳﴾	۷۳۔ سو تمام فرشتوں نے سجدہ کیا۔
اِلَّاۤ اِبۡلِیۡسَ ؕ اِسۡتَکۡبَرَ وَ کَانَ مِنَ الۡکٰفِرِیۡنَ ﴿۷۴﴾	۷۴۔ مگر ابلیس کہ وہ اکڑ بیٹھا اور کافروں میں ہو گیا۔
قَالَ یٰۤاِبۡلِیۡسُ مَا مَنَعَکَ اَنۡ تَسۡجُدَ لِمَا خَلَقۡتُ بِیَدَیَّ ؕ اَسۡتَکۡبَرۡتَ اَمۡ کُنۡتَ مِنَ الۡعَالِیۡنَ ﴿۷۵﴾	۷۵۔ اللہ نے فرمایا کہ اے ابلیس جس شخص کو میں نے اپنے ہاتھوں سے بنایا اسکے آگے سجدہ کرنے سے تجھے کس چیز نے منع کیا۔ کیا تو غرور میں آ گیا یا اونچے درجے والوں میں تھا؟
قَالَ اَنَا خَیۡرٌ مِّنۡہُ ؕ خَلَقۡتَنِیۡ مِنۡ نَّارٍ وَّ خَلَقۡتَہٗ مِنۡ طِیۡنٍ ﴿۷۶﴾	۷۶۔ بولا کہ میں اس سے بہتر ہوں کہ تو نے مجھ کو آگ سے پیدا کیا اور اسے مٹی سے بنایا۔
قَالَ فَاخۡرُجۡ مِنۡہَا فَاِنَّکَ رَجِیۡمٌ ﴿۷۷﴾ ۚۖ	۷۷۔ فرمایا بس یہاں سے نکل جا تو مردود ہے۔

وَّ اِنَّ عَلَيْكَ لَعْنَتِيْٓ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ﴿۷۸﴾

۷۸۔ اور تجھ پر قیامت کے دن تک میری لعنت پڑتی رہے گی۔

قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿۷۹﴾

۷۹۔ کہنے لگا کہ میرے پروردگار اچھا تو مجھے اس روز تک کہ لوگ اٹھائے جائیں مہلت دے۔

قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ﴿۸۰﴾

۸۰۔ فرمایا کہ تجھ کو مہلت دی جاتی ہے۔

اِلٰى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ ﴿۸۱﴾

۸۱۔ اس روز تک جس کا وقت مقرر ہے۔

قَالَ فَبِعِزَّتِكَ لَاُغْوِيَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۸۲﴾

۸۲۔ کہنے لگا کہ مجھے تیری عزت کی قسم میں ان سب کو بہکاتا رہوں گا۔

اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۸۳﴾

۸۳۔ سوائے انکے جو تیرے چنے ہوئے بندے ہیں۔

قَالَ فَالْحَقُّ ز وَ الْحَقَّ اَقُوْلُ ﴿۸۴﴾

۸۴۔ فرمایا ٹھیک ہے اور میں ٹھیک ہی کہتا ہوں۔

لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكَ وَ مِمَّنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۸۵﴾

۸۵۔ کہ میں تجھ سے اور جو ان میں سے تیری پیروی کریں گے سب سے جہنم کو بھر دوں گا۔

قُلْ مَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ وَّ مَآ اَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِيْنَ ﴿۸۶﴾

۸۶۔ اے پیغمبر کہدو کہ میں تم سے اس کا صلہ نہیں مانگتا اور نہ میں بناوٹ کرنے والوں میں ہوں۔

اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۸۷﴾

۸۷۔ یہ قرآن تو اہل عالم کے لئے نصیحت ہے۔

وَ لَتَعْلَمُنَّ نَبَاَهٗ بَعْدَ حِيْنٍ ﴿۸۸﴾ ع

۸۸۔ اور تمکو اس کا حال کچھ وقت کے بعد معلوم ہو جائے گا۔

اٰیاتھا ۷۵ ۳۹ سُوْرَۃُ الزُّمَرِ مَکِّیَّۃٌ ۵۹ رکوعاتھا ۸

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿۱﴾

۱۔ اس کتاب کا اتارا جانا اللہ کی طرف سے ہے جو غالب ہے حکمت والا ہے۔

اِنَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ فَاعْبُدِ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّيْنَ ﴿۲﴾

۲۔ اے پیغمبر ہم نے یہ کتاب تمہاری طرف سچائی کے ساتھ نازل کی ہے تو اللہ کی عبادت کرو یعنی اسکی عبادت کو شرک سے خالص کر کے۔

اَلَا لِلّٰهِ الدِّيْنُ الْخَالِصُ ۭ وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَاۗءَ ۘ مَا نَعْبُدُهُمْ اِلَّا لِيُقَرِّبُوْنَآ اِلَى اللّٰهِ زُلْفٰى ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ فِيْ مَا هُمْ فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ڛ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ هُوَ كٰذِبٌ كَفَّارٌ ﴿۳﴾

۳۔ دیکھو خالص عبادت اللہ ہی کے لئے زیبا ہے اور جن لوگوں نے اسکے سوا اور دوست بنائے ہیں وہ کہتے ہیں کہ ہم انکو اس لئے پوجتے ہیں کہ وہ ہم کو اللہ کا مقرب بنا دیں۔ تو جن باتوں میں یہ اختلاف کرتے ہیں اللہ ان میں انکا فیصلہ کر دے گا۔ بیشک اللہ اس شخص کو جو جھوٹا ناشکرا ہے ہدایت نہیں دیتا۔

لَوْ اَرَادَ اللّٰهُ اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا لَّاصْطَفٰى مِمَّا يَخْلُقُ مَا يَشَاۗءُ ۙ سُبْحٰنَهٗ ۭ هُوَ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿۴﴾

۴۔ اگر اللہ کسی کو اپنا بیٹا بنانا چاہتا تو اپنی مخلوق میں سے جسکو چاہتا منتخب کر لیتا۔ وہ پاک ہے وہی ہے اللہ جو اکیلا ہے بڑا زبردست ہے۔

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ يُكَوِّرُ الَّيْلَ عَلَى النَّهَارِ وَ يُكَوِّرُ النَّهَارَ عَلَى الَّيْلِ وَ سَخَّرَ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ ؕ كُلٌّ يَّجْرِىْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ اَلَا هُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ﴿۵﴾

۵۔ اسی نے آسمانوں اور زمین کو تدبیر کے ساتھ پیدا کیا ہے۔ اور وہی رات کو دن پر لپیٹتا اور دن کو رات پر لپیٹتا ہے اور اسی نے سورج اور چاند کو کام میں لگا رکھا ہے سب ایک وقت مقرر تک چلتے رہیں گے۔ دیکھو وہی غالب ہے بخشنے والا ہے۔

خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَ اَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ الْاَنْعَامِ ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ؕ يَخْلُقُكُمْ فِىْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ خَلْقًا مِّنْۢ بَعْدِ خَلْقٍ فِىْ ظُلُمٰتٍ ثَلٰثٍ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ؕ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ﴿۶﴾

۶۔ اسی نے تمکو ایک جان سے پیدا کیا پھر اس سے اس کا جوڑا بنایا اور اسی نے تمہارے لئے چوپایوں میں سے آٹھ جوڑے بنائے۔ وہی تمکو تمہاری ماؤں کے پیٹ میں پہلے ایک طرح پھر دوسری طرح تین اندھیروں میں بناتا ہے یہی اللہ تمہارا پروردگار ہے اسی کی بادشاہی ہے۔ اسکے سوا کوئی معبود نہیں پھر تم کہاں بہکے جاتے ہو۔

اِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِىٌّ عَنْكُمْ ۗ وَ لَا يَرْضٰى لِعِبَادِهِ الْكُفْرَ ۚ وَ اِنْ تَشْكُرُوْا يَرْضَهُ لَكُمْ ؕ وَ لَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ؕ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ

۷۔ اگر ناشکری کرو گے تو اللہ تم سے بے نیاز ہے۔ اور وہ اپنے بندوں سے ناشکری پسند نہیں کرتا اور اگر شکر کرو گے تو وہ اسکو تمہارے لئے پسند کرتا ہے۔ اور کوئی بوجھ اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔ پھر تمکو اپنے پروردگار کی طرف لوٹنا ہے۔ پھر جو کچھ تم کرتے رہے وہ تمکو بتا دے گا وہ تو دلوں کی پوشیدہ باتوں تک سے آگاہ ہے۔

بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ ﴿۷﴾

وَ اِذَا مَسَّ الۡاِنۡسَانَ ضُرٌّ دَعَا رَبَّهٗ مُنِيۡبًا اِلَيۡهِ ثُمَّ اِذَا خَوَّلَهٗ نِعۡمَةً مِّنۡهُ نَسِىَ مَا كَانَ يَدۡعُوۡۤا اِلَيۡهِ مِنۡ قَبۡلُ وَ جَعَلَ لِلّٰهِ اَنۡدَادًا لِّيُضِلَّ عَنۡ سَبِيۡلِهٖ ؕ قُلۡ تَمَتَّعۡ بِكُفۡرِكَ قَلِيۡلًا ۖ اِنَّكَ مِنۡ اَصۡحٰبِ النَّارِ ﴿۸﴾

۸۔ اور جب انسان کو تکلیف پہنچتی ہے تو اپنے پروردگار کو پکارتا ہے اسکی طرف دل سے رجوع کرتا ہے۔ پھر جب وہ اسکو اپنی طرف سے کوئی نعمت دے دیتا ہے تو جس کام کے لئے پہلے اسکو پکارتا تھا اسے بھول جاتا ہے اور اللہ کا شریک بنانے لگتا ہے تاکہ لوگوں کو اسکے رستے سے گمراہ کرے۔ کہدو کہ اے کافر نعمت اپنی ناشکری کے باوجود تھوڑا سا فائدہ اٹھا لے پھر تو تو دوزخیوں میں ہو گا۔

اَمَّنۡ هُوَ قَانِتٌ اٰنَآءَ الَّيۡلِ سَاجِدًا وَّ قَآٮِٕمًا يَّحۡذَرُ الۡاٰخِرَةَ وَ يَرۡجُوۡا رَحۡمَةَ رَبِّهٖ ؕ قُلۡ هَلۡ يَسۡتَوِى الَّذِيۡنَ يَعۡلَمُوۡنَ وَ الَّذِيۡنَ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ؕ اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُوا الۡاَلۡبَابِ ﴿۹﴾ ع ۱ ۱۵

۹۔ بھلا مشرک اچھا ہے یا وہ جو رات کے مختلف اوقات میں زمین پر پیشانی رکھ کر اور کھڑے ہو کر عبادت کرتا اور آخرت سے ڈرتا اور اپنے پروردگار کی رحمت کی امید رکھتا ہے۔ کہو بھلا جو لوگ علم رکھتے ہیں اور جو علم نہیں رکھتے کیا دونوں برابر ہو سکتے ہیں۔ پس نصیحت تو وہی حاصل کرتے ہیں جو عقلمند ہیں۔

قُلۡ يٰعِبَادِ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوا اتَّقُوۡا رَبَّكُمۡ ؕ لِلَّذِيۡنَ اَحۡسَنُوۡا فِىۡ هٰذِهِ الدُّنۡيَا حَسَنَةٌ ؕ وَ اَرۡضُ اللّٰهِ وَاسِعَةٌ ؕ اِنَّمَا يُوَفَّى الصّٰبِرُوۡنَ اَجۡرَهُمۡ بِغَيۡرِ حِسَابٍ ﴿۱۰﴾

۱۰۔ اے نبی میرا پیغام سنا دو اے میرے بندو جو ایمان لائے ہو اپنے پروردگار سے ڈرو جن لوگوں نے اس دنیا میں نیکی کی انکے لئے بھلائی ہے اور اللہ کی زمین کشادہ ہے۔ جو صبر کرنے والے ہیں انکو بے حساب ثواب ملے گا۔

قُلۡ اِنِّیۡۤ اُمِرۡتُ اَنۡ اَعۡبُدَ اللّٰہَ مُخۡلِصًا لَّہُ الدِّیۡنَ ﴿ۙ۱۱﴾

۱۱۔ کہدو کہ مجھ سے ارشاد ہوا ہے کہ اللہ کی عبادت کو خالص کر کے اسکی بندگی کروں۔

وَ اُمِرۡتُ لِاَنۡ اَکُوۡنَ اَوَّلَ الۡمُسۡلِمِیۡنَ ﴿۱۲﴾

۱۲۔ اور یہ بھی ارشاد ہوا ہے کہ سب سے پہلے میں فرمانبردار بن جاؤں۔

قُلۡ اِنِّیۡۤ اَخَافُ اِنۡ عَصَیۡتُ رَبِّیۡ عَذَابَ یَوۡمٍ عَظِیۡمٍ ﴿۱۳﴾

۱۳۔ کہدو کہ اگر میں اپنے پروردگار کا حکم نہ مانوں تو مجھے بڑے دن کے عذاب سے ڈر لگتا ہے۔

قُلِ اللّٰہَ اَعۡبُدُ مُخۡلِصًا لَّہٗ دِیۡنِیۡ ﴿ۙ۱۴﴾

۱۴۔ کہدو کہ میں اپنے دین کو شرک سے خالص کر کے اللہ ہی کی عبادت کرتا ہوں۔

فَاعۡبُدُوۡا مَا شِئۡتُمۡ مِّنۡ دُوۡنِہٖ ؕ قُلۡ اِنَّ الۡخٰسِرِیۡنَ الَّذِیۡنَ خَسِرُوۡۤا اَنۡفُسَہُمۡ وَ اَہۡلِیۡہِمۡ یَوۡمَ الۡقِیٰمَۃِ ؕ اَلَا ذٰلِکَ ہُوَ الۡخُسۡرَانُ الۡمُبِیۡنُ ﴿۱۵﴾

۱۵۔ اب تم اسکے سوا جسکی چاہو پرستش کرو۔ کہدو کہ نقصان اٹھانے والے تو وہی لوگ ہیں جنہوں نے قیامت کے دن اپنے آپکو اور اپنے گھر والوں کو نقصان میں ڈالا۔ دیکھو یہی سراسر نقصان ہے۔

لَہُمۡ مِّنۡ فَوۡقِہِمۡ ظُلَلٌ مِّنَ النَّارِ وَ مِنۡ تَحۡتِہِمۡ ظُلَلٌ ؕ ذٰلِکَ یُخَوِّفُ اللّٰہُ بِہٖ عِبَادَہٗ ؕ یٰعِبَادِ فَاتَّقُوۡنِ ﴿۱۶﴾

۱۶۔ انکے اوپر آگ کے سائبان ہوں گے اور نیچے اسی کے فرش ہوں گے۔ یہ وہ عذاب ہے جس سے اللہ اپنے بندوں کو ڈراتا ہے۔ کہ اے میرے بندو مجھی سے ڈرتے رہو۔

وَ الَّذِیۡنَ اجۡتَنَبُوا الطَّاغُوۡتَ اَنۡ یَّعۡبُدُوۡہَا وَ اَنَابُوۡۤا اِلَی اللّٰہِ لَہُمُ الۡبُشۡرٰی ۚ فَبَشِّرۡ

۱۷۔ اور جنہوں نے اس بات سے پرہیز کیا کہ بتوں کو پوجیں اور اللہ کی طرف رجوع کیا انکے لئے بشارت ہے۔ تو میرے بندوں کو بشارت سنا دو۔

عِبَادِ ﴿۱۷﴾

الَّذِيْنَ يَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُوْنَ اَحْسَنَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ هَدٰىهُمُ اللّٰهُ وَ اُولٰٓئِكَ هُمْ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۱۸﴾

۱۸۔ جو بات کو غور سے سنتے ہیں پھر سب سے اچھی باتوں کی پیروی کرتے ہیں۔ یہی وہ لوگ ہیں جنکو اللہ نے ہدایت دی اور یہی عقل والے ہیں۔

اَفَمَنْ حَقَّ عَلَيْهِ كَلِمَةُ الْعَذَابِ ؕ اَفَاَنْتَ تُنْقِذُ مَنْ فِى النَّارِ ﴿۱۹﴾

۱۹۔ بھلا جس شخص پر عذاب کا حکم صادر ہو چکا ہو۔ تو کیا تم اسے جو دوزخ میں پڑا ہو نکال سکتے ہو۔

لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ غُرَفٌ مِّنْ فَوْقِهَا غُرَفٌ مَّبْنِيَّةٌ ۙ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ وَعْدَ اللّٰهِ ؕ لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ الْمِيْعَادَ ﴿۲۰﴾

۲۰۔ لیکن جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں انکے لئے اونچے اونچے محل ہیں جنکے اوپر بالاخانے بنے ہوئے ہیں۔ اور انکے نیچے نہریں بہ رہی ہیں۔ یہ اللہ کا وعدہ ہے اللہ وعدے کے خلاف نہیں کرتا۔

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَلَكَهٗ يَنَابِيْعَ فِى الْاَرْضِ ثُمَّ يُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَجْعَلُهٗ حُطَامًا ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰى لِاُولِى الْاَلْبَابِ ﴿۲۱﴾ ع ۲ / ۱۶

۲۱۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ آسمان سے پانی نازل کرتا پھر اسکو زمین میں چشمے بنا کر جاری کرتا پھر اس سے کھیتی اگاتا ہے جسکے طرح طرح کے رنگ ہوتے ہیں۔ پھر وہ تیار ہو جاتی ہے پس تم اسکو دیکھتے ہو کہ زرد ہو گئی ہے پھر اسے چورا چورا کر دیتا ہے۔ بیشک اس میں عقل والوں کے لئے نصیحت ہے۔

اَفَمَنۡ شَرَحَ اللّٰهُ صَدۡرَهٗ لِلۡاِسۡلَامِ فَهُوَ عَلٰى نُوۡرٍ مِّنۡ رَّبِّهٖ ؕ فَوَيۡلٌ لِّلۡقٰسِيَةِ قُلُوۡبُهُمۡ مِّنۡ ذِكۡرِ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ فِىۡ ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ ﴿٢٢﴾

٢٢۔ بھلا جس شخص کا سینہ اللہ نے اسلام کے لئے کھول دیا ہو سو وہ اپنے پروردگار کی طرف سے روشنی پر ہو تو کیا وہ سخت دل کافر کی طرح ہو سکتا ہے پس ان پر افسوس ہے جنکے دل اللہ کی یاد سے غافل اور سخت ہو رہے ہیں۔ اور یہی لوگ سراسر گمراہی میں ہیں۔

اَللّٰهُ نَزَّلَ اَحۡسَنَ الۡحَدِيۡثِ كِتٰبًا مُّتَشَابِهًا مَّثَانِىَ ۖۗ تَقۡشَعِرُّ مِنۡهُ جُلُوۡدُ الَّذِيۡنَ يَخۡشَوۡنَ رَبَّهُمۡ ۚ ثُمَّ تَلِيۡنُ جُلُوۡدُهُمۡ وَ قُلُوۡبُهُمۡ اِلٰى ذِكۡرِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهۡدِىۡ بِهٖ مَنۡ يَّشَآءُ ؕ وَ مَنۡ يُّضۡلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنۡ هَادٍ ﴿٢٣﴾

٢٣۔ اللہ نے نہایت اچھی باتیں نازل فرمائی ہیں یعنی کتاب جسکی آیتیں باہم ملتی جلتی ہیں اور دہرائی جاتی ہیں جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں انکے بدن کے رونگٹے اسے سن کر کھڑے ہو جاتے ہیں۔ پھر انکی کھالیں نرم ہو جاتی ہیں اور دل بھی نرم ہو کر اللہ کی یاد کی طرف متوجہ ہو جاتے ہیں۔ یہی اللہ کی ہدایت ہے وہ اس سے جسکو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔ اور جسکو اللہ گمراہ رہنے دے اسکو کوئی ہدایت دینے والا نہیں۔

اَفَمَنۡ يَّتَّقِىۡ بِوَجۡهِهٖ سُوۡٓءَ الۡعَذَابِ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ؕ وَ قِيۡلَ لِلظّٰلِمِيۡنَ ذُوۡقُوۡا مَا كُنۡتُمۡ تَكۡسِبُوۡنَ ﴿٢٤﴾

٢٤۔ بھلا جو شخص قیامت کے دن اپنے چہرے پر برے عذاب کو روکتا ہو کیا وہ ویسا ہو سکتا ہے جو چین میں ہو اور ظالموں سے کہا جائے گا کہ جو کچھ تم کرتے رہے تھے اب اسکے مزے چکھو۔

كَذَّبَ الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ فَاَتٰٮهُمُ الۡعَذَابُ مِنۡ حَيۡثُ لَا يَشۡعُرُوۡنَ ﴿٢٥﴾

٢٥۔ جو لوگ ان سے پہلے تھے انہوں نے بھی تکذیب کی تھی تو ان پر عذاب ایسی جگہ سے آگیا کہ انکو خبر ہی نہ تھی۔

فَاَذَاقَهُمُ اللّٰهُ الْخِزْيَ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَ لَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۶﴾	۲۶۔ پھر انکو اللہ نے دنیا کی زندگی میں رسوائی کا مزہ چکھا دیا اور آخرت کا عذاب تو بہت ہی بڑا ہے۔ کاش یہ سمجھ رکھتے۔
وَ لَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۷﴾ۚ	۲۷۔ اور ہم نے لوگوں کے سمجھانے کے لئے اس قرآن میں ہر طرح کی مثالیں بیان کی ہیں تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔
قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا غَيْرَ ذِيْ عِوَجٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿۲۸﴾	۲۸۔ یہ قرآن عربی ہے جس میں کوئی عیب اور اختلاف نہیں تاکہ وہ ڈر مانیں۔
ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلًا فِيْهِ شُرَكَآءُ مُتَشٰكِسُوْنَ وَ رَجُلًا سَلَمًا لِّرَجُلٍ ؕ هَلْ يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا ؕ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۚ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۹﴾	۲۹۔ اللہ ایک مثال بیان کرتا ہے کہ ایک شخص ہے جس میں کئی آدمی شریک ہیں۔ مختلف مزاج کے اور ایک آدمی پورے کا پورا ایک شخص کا غلام ہے۔ بھلا دونوں کی حالت برابر ہے؟ نہیں الحمدللہ مگر یہ اکثر لوگ نہیں جانتے۔
اِنَّكَ مَيِّتٌ وَّ اِنَّهُمْ مَّيِّتُوْنَ ﴿۳۰﴾ۡ	۳۰۔ اے پیغمبر تم بھی مرنے والے ہو اور یہ بھی مرنے والے ہیں۔
ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عِنْدَ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُوْنَ ﴿۳۱﴾ؑ	۳۱۔ پھر تم سب قیامت کے دن اپنے پروردگار کے سامنے جھگڑو گے۔

ع ۳ ۱۷

فَمَنۡ اَظۡلَمُ مِمَّنۡ كَذَبَ عَلَى اللّٰهِ وَ كَذَّبَ بِالصِّدۡقِ اِذۡ جَآءَهٗ ؕ اَلَيۡسَ فِىۡ جَهَنَّمَ مَثۡوًى لِّلۡكٰفِرِيۡنَ ﴿۳۲﴾

۳۲۔ پھر اس سے بڑھ کر ظالم کون جو اللہ پر جھوٹ بولے اور سچی بات جب اسکے پاس پہنچ جائے تو اسے جھٹلائے۔ کیا جہنم میں کافروں کا ٹھکانہ نہیں ہے؟

وَالَّذِىۡ جَآءَ بِالصِّدۡقِ وَ صَدَّقَ بِهٖۤ اُولٰٓٮِٕكَ هُمُ الۡمُتَّقُوۡنَ ﴿۳۳﴾

۳۳۔ اور جو شخص سچی بات لے کر آیا اور جس نے اسکی تصدیق کی وہی لوگ متقی ہیں۔

لَهُمۡ مَّا يَشَآءُوۡنَ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ ؕ ذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الۡمُحۡسِنِيۡنَ ۚۖ ﴿۳۴﴾

۳۴۔ وہ جو چاہیں گے انکے لئے انکے پروردگار کے پاس موجود ہے نیکوکاروں کا یہی بدلہ ہے۔

لِيُكَفِّرَ اللّٰهُ عَنۡهُمۡ اَسۡوَاَ الَّذِىۡ عَمِلُوۡا وَ يَجۡزِيَهُمۡ اَجۡرَهُمۡ بِاَحۡسَنِ الَّذِىۡ كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۳۵﴾

۳۵۔ تاکہ اللہ ان سے برائیوں کو جو انہوں نے کیں دور کر دے اور نیک کاموں کا جو وہ کرتے رہے انکو بدلہ دے۔

اَلَيۡسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبۡدَهٗ ؕ وَ يُخَوِّفُوۡنَكَ بِالَّذِيۡنَ مِنۡ دُوۡنِهٖ ؕ وَ مَنۡ يُّضۡلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنۡ هَادٍ ۚ ﴿۳۶﴾

۳۶۔ کیا اللہ اپنے بندے کو کافی نہیں؟ اور اے نبی یہ تمکو ان لوگوں سے جو اللہ کے سوا ہیں یعنی غیر اللہ سے ڈراتے ہیں۔ اور جسکو اللہ گمراہ رہنے دے اسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں۔

وَ مَنۡ يَّهۡدِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنۡ مُّضِلٍّ ؕ اَلَيۡسَ اللّٰهُ بِعَزِيۡزٍ ذِى انۡتِقَامٍ ﴿۳۷﴾

۳۷۔ اور جسکو اللہ ہدایت دے اسکو کوئی گمراہ کرنے والا نہیں۔ کیا اللہ عزت والا بدلہ لینے والا نہیں ہے؟

وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلْ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَنِيَ اللّٰهُ بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ كٰشِفٰتُ ضُرِّهٖۤ اَوْ اَرَادَنِيْ بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ مُمْسِكٰتُ رَحْمَتِهٖ ؕ قُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ؕ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿۳۸﴾

۳۸۔ اور اگر تم ان سے پوچھو کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا تو کہیں گے کہ اللہ نے۔ کہو کہ بھلا دیکھو تو جنکو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو اگر اللہ مجھکو کوئی تکلیف پہنچانی چاہے تو کیا وہ اس تکلیف کو دور کر سکتے ہیں یا وہ اگر مجھ پر مہربانی کرنا چاہے تو کیا وہ اسکی مہربانی کو روک سکتے ہیں؟ کہدو کہ مجھے اللہ ہی کافی ہے۔ بھروسہ رکھنے والے اسی پر بھروسہ رکھتے ہیں۔

قُلْ يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّيْ عَامِلٌ ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۹﴾ لا

۳۹۔ کہدو کہ اے قوم تم اپنی جگہ عمل کئے جاؤ میں اپنی جگہ عمل کئے جاتا ہوں۔ عنقریب تمکو معلوم ہو جائے گا۔

مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَ يَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿۴۰﴾

۴۰۔ کہ کس پر عذاب آتا ہے جو اسے رسوا کرے گا۔ اور کس پر ہمیشہ کا عذاب نازل ہوتا ہے۔

اِنَّاۤ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ لِلنَّاسِ بِالْحَقِّ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰى فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ وَ مَاۤ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ﴿۴۱﴾ ع

۴۱۔ ہم نے تم پر یہ کتاب لوگوں کی ہدایت کے لئے سچائی کے ساتھ نازل کی ہے۔ تو جو شخص ہدایت پاتا ہے تو اپنے بھلے کے لئے اور جو گمراہ ہوتا ہے تو گمراہی سے اپنا ہی نقصان کرتا ہے۔ اور اے پیغمبر تم انکے ذمہ دار نہیں ہو۔

ع ۴ ‏ ۱

اَللّٰهُ يَتَوَفَّى الْاَنْفُسَ حِيْنَ مَوْتِهَا وَ الَّتِيْ لَمْ تَمُتْ فِيْ مَنَامِهَا ۚ فَيُمْسِكُ الَّتِيْ قَضٰى

۴۲۔ اللہ لوگوں کے مرنے کے وقت انکی روحیں قبض کر لیتا ہے اور جو مرے نہیں انکی روحیں سوتے میں قبض کر لیتا ہے پھر جن پر موت کا حکم کر چکتا ہے انکو

عَلَيۡهَا الۡمَوۡتَ وَ يُرۡسِلُ الۡاُخۡرٰۤى اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوۡمٍ يَّتَفَكَّرُوۡنَ ﴿۴۲﴾

روک رکھتا ہے اور باقی روحوں کو ایک وقت مقرر تک کے لئے چھوڑ دیتا ہے۔ جو لوگ غور و فکر کرتے ہیں انکے لئے اس میں نشانیاں ہیں۔

اَمِ اتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ شُفَعَآءَ ؕ قُلۡ اَوَ لَوۡ كَانُوۡا لَا يَمۡلِكُوۡنَ شَيۡـًٔا وَّ لَا يَعۡقِلُوۡنَ ﴿۴۳﴾

۴۳۔ کیا انہوں نے اللہ کے سوا اور سفارشی بنا لئے ہیں۔ کہو کہ خواہ وہ کسی چیز کا بھی اختیار نہ رکھتے ہوں اور نہ کچھ سمجھتے ہی ہوں تب بھی۔

قُلۡ لِّلّٰهِ الشَّفَاعَةُ جَمِيۡعًا ؕ لَهٗ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ ثُمَّ اِلَيۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۴۴﴾

۴۴۔ کہدو کہ سفارش تو سب اللہ ہی کے اختیار میں ہے۔ اسی کے لئے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت ہے۔ پھر تم اسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے۔

وَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَحۡدَهُ اشۡمَاَزَّتۡ قُلُوۡبُ الَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡاٰخِرَةِ ۚ وَ اِذَا ذُكِرَ الَّذِيۡنَ مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اِذَا هُمۡ يَسۡتَبۡشِرُوۡنَ ﴿۴۵﴾

۴۵۔ اور جب ایک اکیلے اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے انکے دل گھٹ جاتے ہیں۔ اور جب اللہ کے سوا اوروں کا ذکر کیا جاتا ہے تو فوراً خوش ہو جاتے ہیں۔

قُلِ اللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ عٰلِمَ الۡغَيۡبِ وَ الشَّهَادَةِ اَنۡتَ تَحۡكُمُ بَيۡنَ عِبَادِكَ فِىۡ مَا كَانُوۡا فِيۡهِ يَخۡتَلِفُوۡنَ ﴿۴۶﴾

۴۶۔ کہو کہ اے اللہ اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے پوشیدہ اور ظاہر کے جاننے والے تو ہی اپنے بندوں میں ان باتوں کا جن میں وہ اختلاف کرتے رہے ہیں فیصلہ کرے گا۔

وَلَوۡ اَنَّ لِلَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا مَا فِى الۡاَرۡضِ جَمِيۡعًا وَّ مِثۡلَهٗ مَعَهٗ لَافۡتَدَوۡا بِهٖ مِنۡ سُوۡٓءِ

۴۷۔ اور اگر ظالموں کے پاس وہ سب مال و متاع ہو جو زمین میں ہے اور اسکے ساتھ اسی قدر اور ہو تو قیامت کے روز برے عذاب سے رہائی پانے کے بدلے میں

الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ وَ بَدَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مَا لَمْ يَكُوْنُوْا يَحْتَسِبُوْنَ ﴿۴۷﴾

دے ڈالیں۔ اور ان پر اللہ کی طرف سے وہ امر ظاہر ہو جائے گا جس کا انکو خیال بھی نہ تھا۔

وَ بَدَا لَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا وَ حَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۴۸﴾

۴۸۔ اور انکے اعمال کی برائیاں ان پر ظاہر ہو جائیں گی اور جس عذاب کی وہ ہنسی اڑاتے تھے وہ انکو آگھیرے گا۔

فَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَانَا ؗ ثُمَّ اِذَا خَوَّلْنٰهُ نِعْمَةً مِّنَّا ۙ قَالَ اِنَّمَاۤ اُوْتِيْتُهٗ عَلٰى عِلْمٍ ؕ بَلْ هِىَ فِتْنَةٌ وَّ لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۹﴾

۴۹۔ سو جب انسان کو تکلیف پہنچتی ہے تو ہمیں پکارنے لگتا ہے۔ پھر جب ہم اسکو اپنی طرف سے نعمت بخشتے ہیں تو کہتا ہے کہ یہ تو مجھے میرے علم و دانش کے سبب ملی ہے۔ نہیں بلکہ وہ آزمائش ہے مگر ان میں سے اکثر نہیں جانتے۔

قَدْ قَالَهَا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَمَاۤ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۵۰﴾

۵۰۔ جو لوگ ان سے پہلے تھے وہ بھی یہی کہا کرتے تھے تو جو کچھ وہ کیا کرتے تھے انکے کچھ کام نہ آیا۔

فَاَصَابَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا ؕ وَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْ هٰۤؤُلَاۤءِ سَيُصِيْبُهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا ۙ وَ مَا هُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿۵۱﴾

۵۱۔ آخر ان پر انکی برائیوں کا وبال پڑ گیا اور جو لوگ ان میں سے ظلم کرتے رہے ہیں ان پر بھی انکے برے اعمال کا وبال عنقریب پڑے گا۔ اور وہ اللہ کو عاجز نہیں کر سکتے۔

اَوَلَمْ يَعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَ يَقْدِرُ ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۵۲﴾ ع

۵۲۔ کیا انکو معلوم نہیں کہ اللہ ہی جسکے لئے چاہتا ہے رزق کو فراخ کر دیتا ہے اور جسکے لئے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے۔ جو لوگ ایمان لاتے ہیں انکے لئے اس میں بہت سی نشانیاں ہیں۔

ع ۵ ۱۱ ۲

قُلۡ یٰعِبَادِیَ الَّذِیۡنَ اَسۡرَفُوۡا عَلٰۤی اَنۡفُسِہِمۡ لَا تَقۡنَطُوۡا مِنۡ رَّحۡمَۃِ اللّٰہِ ؕ اِنَّ اللّٰہَ یَغۡفِرُ الذُّنُوۡبَ جَمِیۡعًا ؕ اِنَّہٗ ہُوَ الۡغَفُوۡرُ الرَّحِیۡمُ ﴿۵۳﴾

۵۳۔ اے پیغمبر میری طرف سے لوگوں کو کہدو کہ اے میرے بندو! جنھوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی ہے اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہونا۔ اللہ تو سب گناہوں کو بخش دیتا ہے بیشک وہی تو ہے بڑا بخشنے والا بڑا مہربان۔

وَ اَنِیۡبُوۡۤا اِلٰی رَبِّکُمۡ وَ اَسۡلِمُوۡا لَہٗ مِنۡ قَبۡلِ اَنۡ یَّاۡتِیَکُمُ الۡعَذَابُ ثُمَّ لَا تُنۡصَرُوۡنَ ﴿۵۴﴾

۵۴۔ اور اس سے پہلے کہ تم پر عذاب آواقع ہو۔ اپنے پروردگار کی طرف رجوع کرو اور اسکے فرمانبردار ہو جاؤ۔ ورنہ بعد میں تمکو مدد نہیں ملے گی۔

وَ اتَّبِعُوۡۤا اَحۡسَنَ مَاۤ اُنۡزِلَ اِلَیۡکُمۡ مِّنۡ رَّبِّکُمۡ مِّنۡ قَبۡلِ اَنۡ یَّاۡتِیَکُمُ الۡعَذَابُ بَغۡتَۃً وَّ اَنۡتُمۡ لَا تَشۡعُرُوۡنَ ﴿ۙ۵۵﴾

۵۵۔ اور اس سے پہلے کہ تم پر ناگہاں عذاب آجائے اور تمکو خبر بھی نہ ہو اس نہایت اچھی کتاب کی جو تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہاری جانب نازل ہوئی ہے پیروی کرو۔

اَنۡ تَقُوۡلَ نَفۡسٌ یّٰحَسۡرَتٰی عَلٰی مَا فَرَّطۡتُّ فِیۡ جَنۡۢبِ اللّٰہِ وَ اِنۡ کُنۡتُ لَمِنَ السّٰخِرِیۡنَ ﴿ۙ۵۶﴾

۵۶۔ ایسا نہ ہو کہ اس وقت کوئی شخص کہنے لگے کہ ہائے اس کوتاہی پر افسوس ہے جو میں نے اللہ کا حق ماننے میں کی اور میں تو ہنسی ہی کرتا رہا۔

اَوۡ تَقُوۡلَ لَوۡ اَنَّ اللّٰہَ ہَدٰىنِیۡ لَکُنۡتُ مِنَ الۡمُتَّقِیۡنَ ﴿ۙ۵۷﴾

۵۷۔ یا یہ کہنے لگے کہ اگر اللہ مجھ کو ہدایت دیتا تو میں بھی پرہیزگاروں میں ہوتا۔

اَوۡ تَقُوۡلَ حِیۡنَ تَرَی الۡعَذَابَ لَوۡ اَنَّ لِیۡ کَرَّۃً فَاَکُوۡنَ مِنَ الۡمُحۡسِنِیۡنَ ﴿۵۸﴾

۵۸۔ یا جب عذاب دیکھ لے تو کہنے لگے کہ اگر مجھے پھر ایک دفعہ دنیا میں جانا ہو تو میں نیکوکاروں میں ہو جاؤں۔

بَلٰى قَدْ جَآءَتْكَ اٰيٰتِىْ فَكَذَّبْتَ بِهَا وَ اسْتَكْبَرْتَ وَ كُنْتَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۵۹﴾

۵۹۔ ارشاد ہو گا کیوں نہیں میری آیتیں تیرے پاس پہنچ گئیں تھیں۔ مگر تو نے انکو جھٹلایا اور شیخی میں آگیا اور تو کافر بن گیا۔

وَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ تَرَى الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلَى اللّٰهِ وُجُوْهُهُمْ مُّسْوَدَّةٌ ؕ اَلَيْسَ فِىْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿۶۰﴾

۶۰۔ اور اے مخاطب جن لوگوں نے اللہ پر جھوٹ بولا تم قیامت کے دن دیکھو گے کہ ان کے چہرے سیاہ ہو رہے ہوں گے۔ کیا تکبر کرنے والوں کا ٹھکانہ دوزخ میں نہیں ہے؟

وَ يُنَجِّى اللّٰهُ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا بِمَفَازَتِهِمْ ۫ لَا يَمَسُّهُمُ السُّوْٓءُ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۶۱﴾

۶۱۔ اور جو پرہیزگار ہیں انکی کامیابی کے سبب اللہ انکو نجات دے گا نہ تو انکو کوئی تکلیف پہنچے گی اور نہ وہ غمناک ہوں گے۔

اَللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَىْءٍ ۫ وَّ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ وَّكِيْلٌ ﴿۶۲﴾

۶۲۔ اللہ ہی ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے اور وہی ہر چیز کا نگران ہے۔

لَهٗ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۶۳﴾ ع

۶۳۔ اسی کے پاس آسمانوں اور زمین کی کنجیاں ہیں اور جنہوں نے اللہ کی آیتوں سے کفر کیا وہی نقصان اٹھانے والے ہیں۔

ع ۶ ۱۱ ۲

قُلْ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَاْمُرُوْٓنِّىْٓ اَعْبُدُ اَيُّهَا الْجٰهِلُوْنَ ﴿۶۴﴾

۶۴۔ کہدو کہ اے نادانو! تو کیا تم مجھ سے یہ کہتے ہو کہ میں غیر اللہ کی پرستش کرنے لگوں۔

وَ لَقَدْ اُوْحِىَ اِلَيْكَ وَ اِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ لَئِنْ اَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَ لَتَكُوْنَنَّ

۶۵۔ اور اے پیغمبر تمہاری طرف اور ان پیغمبروں کی طرف جو تم سے پہلے ہو چکے ہیں یہی وحی بھیجی گئی ہے۔ کہ اگر تم نے شرک کیا تو تمہارے اعمال برباد ہو

مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۶۵﴾

جائیں گے اور تم نقصان اٹھانے والوں میں ہو جاؤ گے۔

بَلِ اللّٰهَ فَاعْبُدْ وَ كُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۶۶﴾

۶۶۔ بلکہ اللہ ہی کی عبادت کرو اور شکرگذاروں میں رہو۔

وَ مَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ۖۗ وَ الْاَرْضُ جَمِيْعًا قَبْضَتُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَ السَّمٰوٰتُ مَطْوِيّٰتٌۢ بِيَمِيْنِهٖ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَ تَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۶۷﴾

۶۷۔ اور انہوں نے اللہ کی قدرشناسی جیسی کرنی چاہیے تھی نہیں کی اور قیامت کے دن تمام زمین اسکی مٹھی میں ہوگی اور آسمان اسکے داہنے ہاتھ میں لپٹے ہوئے ہوں گے۔ اور وہ ان لوگوں کے شرک سے پاک ہے بلند و برتر ہے۔

وَ نُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَصَعِقَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَنْ فِي الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰهُ ؕ ثُمَّ نُفِخَ فِيْهِ اُخْرٰى فَاِذَا هُمْ قِيَامٌ يَّنْظُرُوْنَ ﴿۶۸﴾

۶۸۔ اور جب صور پھونکا جائے گا تو جو لوگ آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں سب بیہوش ہو کر گر پڑیں گے مگر وہ جسکو اللہ چاہے پھر دوسری دفعہ صور پھونکا جائے گا تو فوراً سب کھڑے ہو کر دیکھنے لگیں گے۔

وَ اَشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِنُوْرِ رَبِّهَا وَ وُضِعَ الْكِتٰبُ وَجِايْٓءَ بِالنَّبِيّٖنَ وَ الشُّهَدَآءِ وَ قُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۶۹﴾

۶۹۔ اور زمین اپنے پروردگار کے نور سے چمک اٹھے گی اور اعمال کی کتاب کھول کر رکھ دی جائے گی اور پیغمبر اور دوسرے گواہ حاضر کئے جائیں گے اور ان میں انصاف سے فیصلہ کیا جائے گا اور انکے ساتھ بے انصافی نہیں کی جائے گی۔

وَ وُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُوَ اَعْلَمُ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ﴿۷۰﴾ ع

۷۰۔ اور جس شخص نے جو عمل کیا ہو گا اسکو اس کا پورا پورا بدلہ مل جائے گا اور جو کچھ یہ کرتے ہیں اسکو سب کی خبر ہے۔

ع ۷ ۴

وَسِيۡقَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡۤا اِلٰى جَهَنَّمَ زُمَرًا ؕ حَتّٰۤى اِذَا جَآءُوۡهَا فُتِحَتۡ اَبۡوَابُهَا وَ قَالَ لَهُمۡ خَزَنَتُهَاۤ اَلَمۡ يَاۡتِكُمۡ رُسُلٌ مِّنۡكُمۡ يَتۡلُوۡنَ عَلَيۡكُمۡ اٰيٰتِ رَبِّكُمۡ وَ يُنۡذِرُوۡنَكُمۡ لِقَآءَ يَوۡمِكُمۡ هٰذَا ؕ قَالُوۡا بَلٰى وَلٰكِنۡ حَقَّتۡ كَلِمَةُ الۡعَذَابِ عَلَى الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿۷۱﴾

۷۱۔ اور کافر گروہ گروہ کر کے جہنم کی طرف ہانکے جائیں گے یہاں تک کہ جب وہ اسکے پاس پہنچ جائیں گے تو اسکے دروازے کھول دیئے جائیں گے اور اسکے داروغہ ان سے کہیں گے کہ کیا تمہارے پاس تم ہی میں سے پیغمبر نہیں آئے تھے جو تمکو تمہارے پروردگار کی آیتیں پڑھ پڑھ کر سناتے اور تمہارے اس دن کے پیش آنے سے تمہیں ڈراتے تھے وہ کہیں گے کیوں نہیں لیکن کافروں کے حق میں عذاب کا حکم ثابت ہو چکا تھا۔

قِيۡلَ ادۡخُلُوۡۤا اَبۡوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا ۚ فَبِئۡسَ مَثۡوَى الۡمُتَكَبِّرِيۡنَ ﴿۷۲﴾

۷۲۔ کہا جائے گا کہ دوزخ کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ ہمیشہ اس میں رہو گے سو تکبر کرنے والوں کا برا ٹھکانہ ہے۔

وَسِيۡقَ الَّذِيۡنَ اتَّقَوۡا رَبَّهُمۡ اِلَى الۡجَـنَّةِ زُمَرًا ؕ حَتّٰۤى اِذَا جَآءُوۡهَا وَ فُتِحَتۡ اَبۡوَابُهَا وَ قَالَ لَهُمۡ خَزَنَتُهَا سَلٰمٌ عَلَيۡكُمۡ طِبۡتُمۡ فَادۡخُلُوۡهَا خٰلِدِيۡنَ ﴿۷۳﴾

۷۳۔ اور جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں انکو گروہ گروہ کر کے بہشت کی طرف لیجایا جائے گا یہاں تک کہ جب وہ اسکے پاس پہنچ جائیں گے اس حال میں کہ اسکے دروازے کھولے جا چکے ہونگے تو اسکے داروغہ ان سے کہیں گے کہ تم پر سلام ہو تم بہت اچھے رہے۔ اب اس میں ہمیشہ کے لئے داخل ہو جاؤ۔

وَ قَالُوا الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِىۡ صَدَقَنَا وَعۡدَهٗ وَ اَوۡرَثَنَا الۡاَرۡضَ نَتَبَوَّاُ مِنَ الۡجَـنَّةِ حَيۡثُ نَشَآءُ ۚ فَنِعۡمَ اَجۡرُ الۡعٰمِلِيۡنَ ﴿۷۴﴾

۷۴۔ اور وہ کہیں گے کہ اللہ کا شکر ہے جس نے اپنے وعدے کو ہم سے سچا کر دیا اور ہمکو اس زمین کا وارث بنا دیا ہم بہشت میں جہاں چاہیں رہیں تو اچھے عمل کرنے والوں کا بدلہ بھی کیسا خوب ہے۔

وَ تَرَى الۡمَلٰٓئِكَةَ حَآفِّيۡنَ مِنۡ حَوۡلِ الۡعَرۡشِ يُسَبِّحُوۡنَ بِحَمۡدِ رَبِّهِمۡ ۚ وَ قُضِىَ بَيۡنَهُمۡ بِالۡحَقِّ وَ قِيۡلَ الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۷۵﴾

۷۵۔ اور تم فرشتوں کو دیکھو گے کہ عرش کے گرد گھیرا باندھے ہوئے ہیں اور اپنے پروردگار کی تعریف و تسبیح کر رہے ہیں اور ان میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائے گا اور کہا جائے گا کہ ہر طرح کی تعریف اللہ ہی کیلئے ہے جو تمام جہانوں کا مالک ہے۔

اٰیاتھا ۸۵ ۴۰ سُوۡرَةُ الۡمُؤۡمِنِ مَكِّيَّةٌ ۶۰ رکوعاتھا ۹

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

حٰمٓ ﴿۱﴾

۱۔ حم۔

تَنۡزِيۡلُ الۡكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الۡعَزِيۡزِ الۡعَلِيۡمِ ﴿۲﴾

۲۔ اس کتاب کا اتارا جانا اللہ کی طرف سے ہے جو زبردست ہے دانا ہے۔

غَافِرِ الذَّنۡۢبِ وَ قَابِلِ التَّوۡبِ شَدِيۡدِ الۡعِقَابِ ۙ ذِى الطَّوۡلِ ؕ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ اِلَيۡهِ الۡمَصِيۡرُ ﴿۳﴾

۳۔ جو گناہ بخشنے والا اور توبہ قبول کرنے والا سخت عذاب دینے والا ہے صاحب کرم ہے۔ اسکے سوا کوئی معبود نہیں۔ اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

مَا يُجَادِلُ فِىۡۤ اٰيٰتِ اللّٰهِ اِلَّا الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا فَلَا يَغۡرُرۡكَ تَقَلُّبُهُمۡ فِى الۡبِلَادِ ﴿۴﴾

۴۔ اللہ کی آیتوں میں وہی لوگ جھگڑتے ہیں جو کافر ہیں۔ تو ان لوگوں کا شہروں میں چلنا پھرنا تمہیں دھوکے میں نہ ڈال دے۔

كَذَّبَتۡ قَبۡلَهُمۡ قَوۡمُ نُوۡحٍ وَّ الۡاَحۡزَابُ مِنۡۢ بَعۡدِهِمۡ ۖ وَ هَمَّتۡ كُلُّ اُمَّةٍۢ بِرَسُوۡلِهِمۡ

۵۔ ان سے پہلے نوح کی قوم اور انکے بعد اور امتوں نے بھی پیغمبروں کی تکذیب کی اور ہر امت نے اپنے پیغمبر کے بارے میں یہی قصد کیا کہ اسکو پکڑ لیں اور

لِيَاْخُذُوْهُ وَجٰدَلُوْا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ فَاَخَذْتُهُمْ ۫ فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ۝۵

بیہودہ شبہات سے جھگڑتے رہے کہ اس سے حق کو زائل کر دیں تو میں نے انکو پکڑ لیا سو دیکھ لو میرا عذاب کیسا ہوا۔

وَكَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ ۝۶

۶۔ اور اسی طرح کافروں کے بارے میں بھی تمہارے پروردگار کی بات پوری ہو چکی ہے کہ وہ اہل دوزخ ہیں۔

اَلَّذِيْنَ يَحْمِلُوْنَ الْعَرْشَ وَمَنْ حَوْلَهٗ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَيَسْتَغْفِرُوْنَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِيْنَ تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا سَبِيْلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ۝۷

۷۔ جو لوگ عرش کو اٹھائے ہوئے اور جو اسکے گرداگرد حلقہ باندھے ہوئے ہیں یعنی فرشتے وہ اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے رہتے ہیں اور اس پر ایمان رکھتے ہیں اور مومنوں کے لئے بخشش مانگتے رہتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار تیری رحمت اور تیرا علم ہر چیز کو سموئے ہوئے ہے تو جن لوگوں نے توبہ کی اور تیرے رستے پر چلے انکو بخش دے اور دوزخ کے عذاب سے بچا لے۔

رَبَّنَا وَاَدْخِلْهُمْ جَنّٰتِ عَدْنِ ِ الَّتِيْ وَعَدْتَّهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ ۭ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝۸

۸۔ اے ہمارے پروردگار انکو ہمیشہ رہنے کی بہشتوں میں داخل کر جن کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے اور جو جو ان کے باپ دادوں اور انکی بیویوں اور انکی اولاد میں سے نیک ہوں انکو بھی۔ بیشک تو غالب ہے حکمت والا ہے۔

وَقِهِمُ السَّيِّاٰتِ ۭ وَمَنْ تَقِ السَّيِّاٰتِ يَوْمَىِٕذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهٗ ۭ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ

۹۔ اور انکو بری حالتوں سے بچائے رکھیو۔ اور جسکو تو اس روز بری حالتوں سے بچا لے گا تو تو نے بیشک اس پر مہربانی فرمائی۔ اور یہی بڑی کامیابی ہے۔

ع ۱ ۹ ۶

الْعَظِيْمُ ۝۹ ع

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُنَادَوْنَ لَمَقْتُ اللّٰهِ اَكْبَرُ مِنْ مَّقْتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ اِذْ تُدْعَوْنَ اِلَى الْاِيْمَانِ فَتَكْفُرُوْنَ ۝۱۰

قَالُوْا رَبَّنَآ اَمَتَّنَا اثْنَتَيْنِ وَ اَحْيَيْتَنَا اثْنَتَيْنِ فَاعْتَرَفْنَا بِذُنُوْبِنَا فَهَلْ اِلٰى خُرُوْجٍ مِّنْ سَبِيْلٍ ۝۱۱

ذٰلِكُمْ بِاَنَّهٗٓ اِذَا دُعِيَ اللّٰهُ وَحْدَهٗ كَفَرْتُمْ ۚ وَ اِنْ يُّشْرَكْ بِهٖ تُؤْمِنُوْا ؕ فَالْحُكْمُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْكَبِيْرِ ۝۱۲

هُوَ الَّذِيْ يُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ وَ يُنَزِّلُ لَكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ رِزْقًا ؕ وَمَا يَتَذَكَّرُ اِلَّا مَنْ يُّنِيْبُ ۝۱۳

فَادْعُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ۝۱۴

۱۰۔ جن لوگوں نے کفر کیا ان سے پکار کر کہدیا جائے گا کہ جب تم دنیا میں ایمان کی طرف بلائے جاتے تھے اور مانتے نہیں تھے تو اللہ اس سے کہیں زیادہ بیزار ہوتا تھا جس قدر تم اپنے آپ سے بیزار ہو رہے ہو۔

۱۱۔ وہ کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار تو نے ہمکو دو دفعہ بے جان کیا اور دو دفعہ جان بخشی۔ ہمکو اپنے گناہوں کا اقرار ہے تو کیا نکلنے کی کوئی سبیل ہے؟

۱۲۔ یہ اس لئے کہ جب تنہا اللہ کو پکارا جاتا تھا تو تم انکار کر دیتے تھے۔ اور اگر اسکے ساتھ شریک مقرر کیا جاتا تھا تو مان لیتے لیتے تھے سو حکم تو اللہ ہی کا ہے جو بلند و بالا ہے بڑا ہے۔

۱۳۔ وہی تو ہے جو تمکو اپنی نشانیاں دکھاتا ہے اور تم پر آسمان سے رزق اتارتا ہے۔ اور نصیحت تو وہی حاصل کرتا ہے جو اسکی طرف رجوع کرتا ہے۔

۱۴۔ تو اللہ کی عبادت کو خالص کر کے اسی کو پکارو اگرچہ کافر برا ہی مانیں۔

رَفِيْعُ الدَّرَجٰتِ ذُو الْعَرْشِ ۚ يُلْقِى الرُّوْحَ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ لِيُنْذِرَ يَوْمَ التَّلَاقِ ﴿۱۵﴾

۱۵۔ وہ مالک درجات عالی اور صاحب عرش ہے۔ اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتا ہے اپنے حکم سے وحی بھیجتا ہے تاکہ ملاقات کے دن سے ڈرائے۔

يَوْمَ هُمْ بٰرِزُوْنَ ۚ لَا يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنْهُمْ شَىْءٌ ؕ لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ؕ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ﴿۱۶﴾

۱۶۔ جس روز وہ نکل پڑیں گے انکی کوئی چیز اللہ سے مخفی نہ رہے گی سوال ہو گا آج کس کی حکومت ہے؟ جواب ملے گا اللہ کی جو اکیلا ہے بڑا زبردست ہے۔

اَلْيَوْمَ تُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۢ بِمَا كَسَبَتْ ؕ لَا ظُلْمَ الْيَوْمَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۱۷﴾

۱۷۔ آج کے دن ہر شخص کو اسکے اعمال کا بدلہ دیا جائے گا۔ آج کسی کے حق میں بے انصافی نہیں ہو گی۔ بیشک اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔

وَ اَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْاٰزِفَةِ اِذِ الْقُلُوْبُ لَدَى الْحَنَاجِرِ كٰظِمِيْنَ ۚ مَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ حَمِيْمٍ وَّ لَا شَفِيْعٍ يُّطَاعُ ؕ ﴿۱۸﴾

۱۸۔ اور انکو قریب آنے والے دن سے ڈراؤ جب کہ دل غم سے بھر کر گلوں تک آ رہے ہوں گے ظالموں کا کوئی دوست نہیں ہو گا اور نہ کوئی سفارشی جسکی بات قبول کی جائے۔

يَعْلَمُ خَآئِنَةَ الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِى الصُّدُوْرُ ﴿۱۹﴾

۱۹۔ وہ آنکھوں کی خیانت کو جانتا ہے اور جو باتیں سینوں میں پوشیدہ ہیں انکو بھی۔

وَ اللّٰهُ يَقْضِىْ بِالْحَقِّ ؕ وَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَقْضُوْنَ بِشَىْءٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ۠ ﴿۲۰﴾

ع ۲ / ۱۱ / ۷

۲۰۔ اور اللہ سچائی کے ساتھ فیصلہ فرماتا ہے۔ اور جنکو یہ لوگ پکارتے ہیں وہ کچھ بھی فیصلہ نہیں کر سکتے۔ بیشک اللہ سننے والا ہے دیکھنے والا ہے۔

اَوَ لَمۡ يَسِيۡرُوۡا فِى الۡاَرۡضِ فَيَنۡظُرُوۡا كَيۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيۡنَ كَانُوۡا مِنۡ قَبۡلِهِمۡ ‌ؕ كَانُوۡا هُمۡ اَشَدَّ مِنۡهُمۡ قُوَّةً وَّ اٰثَارًا فِى الۡاَرۡضِ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوۡبِهِمۡ ؕ وَمَا كَانَ لَهُمۡ مِّنَ اللّٰهِ مِنۡ وَّاقٍ ﴿۲۱﴾	۲۱۔ کیا انہوں نے زمین میں سیر نہیں کی تاکہ دیکھ لیتے کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے ان کا انجام کیسا ہوا۔ وہ ان سے زور اور زمین میں نشانات بنانے کے لحاظ سے کہیں بڑھ کر تھے تو اللہ نے انکو ان کے گناہوں کے سبب پکڑ لیا۔ اور انکو اللہ کے عذاب سے کوئی بھی بچانے والا نہ تھا۔
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمۡ كَانَتۡ تَّاۡتِيۡهِمۡ رُسُلُهُمۡ بِالۡبَيِّنٰتِ فَكَفَرُوۡا فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ ؕ اِنَّهٗ قَوِىٌّ شَدِيۡدُ الۡعِقَابِ ﴿۲۲﴾	۲۲۔ یہ اس لئے کہ ان کے پاس پیغمبر کھلی دلیلیں لاتے تھے۔ تو وہ کفر کرتے تھے سو اللہ نے انکو پکڑ لیا۔ بیشک وہ صاحب قوت ہے سخت عذاب دینے والا ہے۔
وَلَقَدۡ اَرۡسَلۡنَا مُوۡسٰى بِاٰيٰتِنَا وَ سُلۡطٰنٍ مُّبِيۡنٍ ۙ﴿۲۳﴾	۲۳۔ اور ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیاں اور دلیل روشن دے کر بھیجا۔
اِلٰى فِرۡعَوۡنَ وَ هَامٰنَ وَ قَارُوۡنَ فَقَالُوۡا سٰحِرٌ كَذَّابٌ ﴿۲۴﴾	۲۴۔ یعنی فرعون اور ہامان اور قارون کی طرف تو ان لوگوں نے کہا کہ یہ تو جادوگر ہے جھوٹا۔
فَلَمَّا جَآءَهُمۡ بِالۡحَقِّ مِنۡ عِنۡدِنَا قَالُوا اقۡتُلُوۡۤا اَبۡنَآءَ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا مَعَهٗ وَ اسۡتَحۡيُوۡا نِسَآءَهُمۡ ؕ وَمَا كَيۡدُ الۡكٰفِرِيۡنَ اِلَّا فِىۡ ضَلٰلٍ ﴿۲۵﴾	۲۵۔ غرض جب وہ انکے پاس ہماری طرف سے حق لے کر پہنچے تو وہ کہنے لگے کہ جو لوگ اسکے ساتھ اللہ پر ایمان لائے ہیں انکے بیٹوں کو قتل کر دو اور بیٹیوں کو زندہ رہنے دو اور کافروں کی تدبیریں بے ٹھکانے ہوتی ہیں۔

وَ قَالَ فِرْعَوْنُ ذَرُوْنِیْۤ اَقْتُلْ مُوْسٰی وَلْیَدْعُ رَبَّهٗ ۚ اِنِّیْۤ اَخَافُ اَنْ یُّبَدِّلَ دِیْنَكُمْ اَوْ اَنْ یُّظْهِرَ فِی الْاَرْضِ الْفَسَادَ ﴿۲۶﴾

۲۶۔ اور فرعون بولا کہ مجھے چھوڑو کہ موسیٰ کو قتل کر دوں اور وہ اپنے پروردگار کو بلا لے مجھے ڈر ہے کہ وہ کہیں تمہارے دین کو نہ بدل دے یا ملک میں فساد نہ پیدا کر دے۔

وَ قَالَ مُوْسٰۤی اِنِّیْ عُذْتُ بِرَبِّیْ وَ رَبِّكُمْ مِّنْ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَّا یُؤْمِنُ بِیَوْمِ الْحِسَابِ ﴿۲۷﴾

۲۷۔ اور موسیٰ نے کہا کہ میں ہر متکبر سے جو حساب کے دن یعنی قیامت پر ایمان نہیں لاتا۔ اپنے اور تمہارے پروردگار کی پناہ لے چکا ہوں۔

ع ۳ ۸

وَ قَالَ رَجُلٌ مُّؤْمِنٌ ۖۗ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ یَكْتُمُ اِیْمَانَهٗۤ اَتَقْتُلُوْنَ رَجُلًا اَنْ یَّقُوْلَ رَبِّیَ اللّٰهُ وَ قَدْ جَآءَكُمْ بِالْبَیِّنٰتِ مِنْ رَّبِّكُمْ ؕ وَ اِنْ یَّكُ كَاذِبًا فَعَلَیْهِ كَذِبُهٗ ۚ وَ اِنْ یَّكُ صَادِقًا یُّصِبْكُمْ بَعْضُ الَّذِیْ یَعِدُكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا یَهْدِیْ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ ﴿۲۸﴾

۲۸۔ اور فرعون کے لوگوں میں سے ایک مومن شخص جو اپنے ایمان کو پوشیدہ رکھتا تھا کہنے لگا کیا تم ایسے شخص کو قتل کرنا چاہتے ہو جو کہتا ہے کہ میرا پروردگار اللہ ہے اور وہ تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے نشانیاں بھی لے کر آیا ہے اور اگر وہ جھوٹا ہو گا تو اسکے جھوٹ کا ضرر اسی کو ہو گا۔ اور اگر سچا ہو گا تو کوئی سا عذاب جس کا وہ تم سے وعدہ کرتا ہے تم پر واقع ہو کر رہے گا۔ بیشک اللہ اس شخص کو ہدایت نہیں دیتا جو حد سے گزرنے والا ہے بڑا جھوٹا ہے۔

یٰقَوْمِ لَكُمُ الْمُلْكُ الْیَوْمَ ظٰهِرِیْنَ فِی الْاَرْضِ ۫ فَمَنْ یَّنْصُرُنَا مِنْۢ بَاْسِ اللّٰهِ اِنْ جَآءَنَا ؕ قَالَ فِرْعَوْنُ مَاۤ اُرِیْكُمْ اِلَّا مَاۤ اَرٰی وَمَاۤ اَهْدِیْكُمْ اِلَّا سَبِیْلَ الرَّشَادِ ﴿۲۹﴾

۲۹۔ اے قوم آج تمہاری ہی حکومت ہے اور تم ہی ملک میں غالب ہو لیکن اگر ہم پر اللہ کا عذاب آگیا تو اسکے دور کرنے کے لئے ہماری مدد کون کرے گے؟ فرعون نے کہا کہ میں تمہیں وہی بات سجھاتا ہوں جو مجھے سوجھی ہے اور وہی راہ بتاتا ہوں جسمیں بھلائی ہے۔

وَ قَالَ الَّذِیۡۤ اٰمَنَ یٰقَوۡمِ اِنِّیۡۤ اَخَافُ عَلَیۡکُمۡ مِّثۡلَ یَوۡمِ الۡاَحۡزَابِ ﴿۳۰﴾

۳۰۔ تو جو مومن تھا وہ کہنے لگا کہ اے قوم مجھے تمہاری نسبت خوف ہے کہ تم پر دوسری امتوں کی طرح کے دن کا عذاب آ جائے۔

مِثۡلَ دَاۡبِ قَوۡمِ نُوۡحٍ وَّ عَادٍ وَّ ثَمُوۡدَ وَ الَّذِیۡنَ مِنۡۢ بَعۡدِہِمۡ ؕ وَ مَا اللّٰہُ یُرِیۡدُ ظُلۡمًا لِّلۡعِبَادِ ﴿۳۱﴾

۳۱۔ جیسے نوح کی قوم اور عاد اور ثمود اور جو لوگ انکے بعد آئے ہیں انکے حال کی طرح تمہارا حال نہ ہو جائے اور اللہ تو بندوں پر ظلم کرنا نہیں چاہتا۔

وَ یٰقَوۡمِ اِنِّیۡۤ اَخَافُ عَلَیۡکُمۡ یَوۡمَ التَّنَادِ ﴿۳۲﴾

۳۲۔ اور اے قوم مجھے تمہاری نسبت پکار کے دن یعنی روز قیامت کا خوف ہے۔

یَوۡمَ تُوَلُّوۡنَ مُدۡبِرِیۡنَ ۚ مَا لَکُمۡ مِّنَ اللّٰہِ مِنۡ عَاصِمٍ ۚ وَ مَنۡ یُّضۡلِلِ اللّٰہُ فَمَا لَہٗ مِنۡ ہَادٍ ﴿۳۳﴾

۳۳۔ جس دن تم پیٹھ پھیر کر قیامت کے میدان سے بھاگو گے اس دن تمکو کوئی عذاب الہی سے بچانے والا نہ ہو گا اور جس شخص کو اللہ گمراہ رہنے دے اسکو کوئی ہدایت دینے والا نہیں۔

وَ لَقَدۡ جَآءَکُمۡ یُوۡسُفُ مِنۡ قَبۡلُ بِالۡبَیِّنٰتِ فَمَا زِلۡتُمۡ فِیۡ شَکٍّ مِّمَّا جَآءَکُمۡ بِہٖ ؕ حَتّٰۤی اِذَا ہَلَکَ قُلۡتُمۡ لَنۡ یَّبۡعَثَ اللّٰہُ مِنۡۢ بَعۡدِہٖ رَسُوۡلًا ؕ کَذٰلِکَ یُضِلُّ اللّٰہُ مَنۡ ہُوَ مُسۡرِفٌ مُّرۡتَابُۨ ﴿۳۴﴾

۳۴۔ اور پہلے یوسف بھی تمہارے پاس کھلی باتیں لے کر آئے تھے تو جو وہ لائے تھے اس کی طرف سے تم برابر شک ہی میں رہے یہاں تک کہ جب وہ وفات پا گئے تو تم کہنے لگے کہ اللہ انکے بعد کبھی کوئی پیغمبر نہیں بھیجے گا۔ اسی طرح اللہ اس شخص کو گمراہ رہنے دیتا ہے جو حد سے نکل جانے والا شک کرنے والا ہو۔

الَّذِیۡنَ یُجَادِلُوۡنَ فِیۡۤ اٰیٰتِ اللّٰہِ بِغَیۡرِ سُلۡطٰنٍ اَتٰہُمۡ ؕ کَبُرَ مَقۡتًا عِنۡدَ اللّٰہِ وَ عِنۡدَ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا ؕ کَذٰلِکَ یَطۡبَعُ اللّٰہُ عَلٰی کُلِّ قَلۡبِ مُتَکَبِّرٍ جَبَّارٍ ﴿۳۵﴾

۳۵۔ جو لوگ بغیر اسکے کہ انکے پاس کوئی دلیل آئی ہو اللہ کی آیتوں میں جھگڑتے ہیں۔ اللہ کے نزدیک اور مومنوں کے نزدیک جھگڑا سخت ناپسند ہے۔ اسی طرح اللہ ہر متکبر سرکش کے دل پر مہر لگا دیتا ہے۔

وَ قَالَ فِرۡعَوۡنُ یٰہَامٰنُ ابۡنِ لِیۡ صَرۡحًا لَّعَلِّیۡۤ اَبۡلُغُ الۡاَسۡبَابَ ﴿ۙ۳۶﴾

۳۶۔ اور فرعون نے کہا کہ ہامان میرے لئے ایک محل بناؤ تاکہ میں اس پر چڑھ کر رستوں پر پہنچ جاؤں۔

اَسۡبَابَ السَّمٰوٰتِ فَاَطَّلِعَ اِلٰۤی اِلٰہِ مُوۡسٰی وَ اِنِّیۡ لَاَظُنُّہٗ کَاذِبًا ؕ وَ کَذٰلِکَ زُیِّنَ لِفِرۡعَوۡنَ سُوۡٓءُ عَمَلِہٖ وَ صُدَّ عَنِ السَّبِیۡلِ ؕ وَ مَا کَیۡدُ فِرۡعَوۡنَ اِلَّا فِیۡ تَبَابٍ ﴿٪۳۷﴾

۳۷۔ یعنی آسمان کے رستوں پر پھر موسیٰ کے معبود کو جھانک کر دیکھ لوں اور میں تو اسے جھوٹا سمجھتا ہوں۔ اور اسی طرح فرعون کو اسکے اعمال بد اچھے معلوم ہوتے تھے اور وہ رستے سے روک دیا گیا تھا۔ اور فرعون کی تدبیر تو بیکار تھی۔

ع ۴

وَ قَالَ الَّذِیۡۤ اٰمَنَ یٰقَوۡمِ اتَّبِعُوۡنِ اَہۡدِکُمۡ سَبِیۡلَ الرَّشَادِ ﴿ۚ۳۸﴾

۳۸۔ اور وہ شخص جو مومن تھا اسنے کہا کہ بھائیو میرے پیچھے چلو میں تمہیں بھلائی کا رستہ دکھاؤں گا۔

یٰقَوۡمِ اِنَّمَا ہٰذِہِ الۡحَیٰوۃُ الدُّنۡیَا مَتَاعٌ ۫ وَّ اِنَّ الۡاٰخِرَۃَ ہِیَ دَارُ الۡقَرَارِ ﴿۳۹﴾

۳۹۔ بھائیو یہ دنیا کی زندگی چند روز فائدہ اٹھانے کی چیز ہے۔ اور جو آخرت ہے وہی ہمیشہ رہنے کا گھر ہے۔

مَنۡ عَمِلَ سَیِّئَۃً فَلَا یُجۡزٰۤی اِلَّا مِثۡلَہَا ۚ وَ مَنۡ عَمِلَ صَالِحًا مِّنۡ ذَکَرٍ اَوۡ اُنۡثٰی وَ ہُوَ

۴۰۔ جو برے کام کرے گا اسکو بدلہ بھی ویسا ہی ملے گا اور جو نیک کام کرے گا مرد ہو یا عورت جبکہ وہ صاحب ایمان بھی ہو تو ایسے لوگ بہشت میں داخل ہوں گے

مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ يُرْزَقُوْنَ فِيْهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۴۰﴾

وہاں انکو بے حساب رزق ملے گا۔

وَيٰقَوْمِ مَالِيْٓ اَدْعُوْكُمْ اِلَى النَّجٰوةِ وَتَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَى النَّارِ ﴿۴۱﴾ؕ

۴۱۔ اور اے قوم میرا کیا حال ہے کہ میں تو تمکو نجات کی طرف بلاتا ہوں اور تم مجھے دوزخ کی آگ کی طرف بلاتے ہو۔

تَدْعُوْنَنِيْ لِاَكْفُرَ بِاللّٰهِ وَ اُشْرِكَ بِهٖ مَا لَيْسَ لِيْ بِهٖ عِلْمٌ ۫ وَّ اَنَا اَدْعُوْكُمْ اِلَى الْعَزِيْزِ الْغَفَّارِ ﴿۴۲﴾

۴۲۔ تم مجھے اس لئے بلاتے ہو کہ اللہ کے ساتھ کفر کروں اور اس چیز کو اس کا شریک مقرر کروں جس کا مجھے کچھ بھی علم نہیں۔ اور میں تمکو عزت و اقتدار والے بخشنے والے معبود کی طرف بلاتا ہوں۔

لَا جَرَمَ اَنَّمَا تَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَيْهِ لَيْسَ لَهٗ دَعْوَةٌ فِي الدُّنْيَا وَلَا فِي الْاٰخِرَةِ وَ اَنَّ مَرَدَّنَآ اِلَى اللّٰهِ وَ اَنَّ الْمُسْرِفِيْنَ هُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ ﴿۴۳﴾

۴۳۔ سچ تو یہ ہے کہ جس چیز کی طرف تم بلاتے ہو اسکو دنیا اور آخرت میں بلانے کا کوئی فائدہ نہیں اور ہمکو اللہ کی طرف لوٹنا ہے اور حد سے نکل جانے والے ہی دوزخی ہیں۔

فَسَتَذْكُرُوْنَ مَآ اَقُوْلُ لَكُمْ ؕ وَ اُفَوِّضُ اَمْرِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿۴۴﴾

۴۴۔ جو بات میں تم سے کہتا ہوں تم اسے آگے چل کر یاد کرو گے۔ اور میں اپنا معاملہ اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔ بیشک اللہ بندوں کو دیکھنے والا ہے۔

فَوَقٰىهُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِ مَا مَكَرُوْا وَ حَاقَ بِاٰلِ فِرْعَوْنَ سُوْٓءُ الْعَذَابِ ﴿۴۵﴾ج

۴۵۔ غرض اللہ نے اسکو ان لوگوں کی تدبیروں کی برائیوں سے محفوظ رکھا اور فرعون والوں کو برے عذاب نے آ گھیرا۔

اَلنَّارُ يُعۡرَضُوۡنَ عَلَيۡهَا غُدُوًّا وَّ عَشِيًّا ۚ وَ يَوۡمَ تَقُوۡمُ السَّاعَةُ ۟ اَدۡخِلُوۡۤا اٰلَ فِرۡعَوۡنَ اَشَدَّ الۡعَذَابِ ﴿۴۶﴾

۴۶۔ یعنی آتش جہنم کہ صبح و شام اسکے سامنے پیش کئے جاتے ہیں۔ اور جس روز قیامت برپا ہوگی حکم ہو گا کہ فرعون والوں کو سخت عذاب میں داخل کرو۔

وَ اِذۡ يَتَحَآجُّوۡنَ فِى النَّارِ فَيَقُوۡلُ الضُّعَفٰٓؤُا لِلَّذِيۡنَ اسۡتَكۡبَرُوۡۤا اِنَّا كُنَّا لَـكُمۡ تَبَعًا فَهَلۡ اَنۡتُمۡ مُّغۡنُوۡنَ عَنَّا نَصِيۡبًا مِّنَ النَّارِ ﴿۴۷﴾

۴۷۔ اور جب وہ دوزخ میں جھگڑیں گے تو غریب لوگ بڑے آدمیوں سے کہیں گے کہ ہم تو تمہارے تابع تھے تو کیا تم دوزخ کے عذاب کا کچھ حصہ ہم سے دور کر سکتے ہو؟

قَالَ الَّذِيۡنَ اسۡتَكۡبَرُوۡۤا اِنَّا كُلٌّ فِيۡهَاۤ ۙ اِنَّ اللّٰهَ قَدۡ حَكَمَ بَيۡنَ الۡعِبَادِ ﴿۴۸﴾

۴۸۔ بڑے آدمی کہیں گے کہ تم بھی اور ہم بھی سب دوزخ میں ہیں اللہ بندوں میں فیصلہ کر چکا ہے۔

وَ قَالَ الَّذِيۡنَ فِى النَّارِ لِخَزَنَةِ جَهَنَّمَ ادۡعُوۡا رَبَّكُمۡ يُخَفِّفۡ عَنَّا يَوۡمًا مِّنَ الۡعَذَابِ ﴿۴۹﴾

۴۹۔ اور جو لوگ آگ میں جل رہے ہوں گے وہ دوزخ کے داروغوں سے کہیں گے کہ اپنے پروردگار سے پکار کر کہو کہ وہ ایک روز تو ہم سے تھوڑا سا عذاب ہلکا کر دے۔

قَالُوۡۤا اَوَلَمۡ تَكُ تَاۡتِيۡكُمۡ رُسُلُكُمۡ بِالۡبَيِّنٰتِ ؕ قَالُوۡا بَلٰى ؕ قَالُوۡا فَادۡعُوۡا ۚ وَ مَا دُعٰٓؤُا الۡكٰفِرِيۡنَ اِلَّا فِىۡ ضَلٰلٍ ﴿۵۰﴾

ع ۵ ۱۳ ۱۰

۵۰۔ وہ کہیں گے کہ کیا تمہارے پاس تمہارے پیغمبر نشانیاں لے کر نہیں آئے تھے۔ دوزخی کہیں گے کیوں نہیں تو وہ کہیں گے کہ تم ہی پکار لو۔ اور کافروں کی پکار اس روز بے کار ہوگی۔

اِنَّا لَنَنۡصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا وَ يَوۡمَ يَقُوۡمُ الۡاَشۡهَادُ ۙ ﴿۵۱﴾

۵۱۔ ہم اپنے پیغمبروں کی اور جو لوگ ایمان لائے ہیں انکی دنیا کی زندگی میں بھی مدد کرتے ہیں اور جس دن گواہ کھڑے ہوں گے یعنی قیامت کو بھی۔

يَوۡمَ لَا يَنۡفَعُ الظّٰلِمِيۡنَ مَعۡذِرَتُهُمۡ وَلَهُمُ اللَّعۡنَةُ وَلَهُمۡ سُوۡٓءُ الدَّارِ ﴿۵۲﴾

۵۲۔ جس دن ظالموں کو انکی معذرت کچھ فائدہ نہ دے گی اور ان کے لئے لعنت اور ان کے لئے برا گھر ہے۔

وَ لَقَدۡ اٰتَيۡنَا مُوۡسَى الۡهُدٰى وَ اَوۡرَثۡنَا بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ الۡكِتٰبَ ۙ﴿۵۳﴾

۵۳۔ اور ہم نے موسیٰ کو ہدایت کی کتاب دی اور بنی اسرائیل کو اس کتاب کا وارث بنایا۔

هُدًى وَّ ذِكۡرٰى لِاُولِى الۡاَلۡبَابِ ﴿۵۴﴾

۵۴۔ جو عقل والوں کے لئے ہدایت اور نصیحت تھی۔

فَاصۡبِرۡ اِنَّ وَعۡدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّ اسۡتَغۡفِرۡ لِذَنۡۢبِكَ وَ سَبِّحۡ بِحَمۡدِ رَبِّكَ بِالۡعَشِىِّ وَالۡاِبۡكَارِ ﴿۵۵﴾

۵۵۔ لہذا صبر کرو بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے اور اپنی کوتاہی کیلیۓ معافی مانگو اور صبح و شام اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے رہو۔

اِنَّ الَّذِيۡنَ يُجَادِلُوۡنَ فِىۡۤ اٰيٰتِ اللّٰهِ بِغَيۡرِ سُلۡطٰنٍ اَتٰٮهُمۡ ۙ اِنۡ فِىۡ صُدُوۡرِهِمۡ اِلَّا كِبۡرٌ مَّا هُمۡ بِبَالِغِيۡهِ ۚ فَاسۡتَعِذۡ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيۡعُ الۡبَصِيۡرُ ﴿۵۶﴾

۵۶۔ جو لوگ بغیر کسی دلیل کے جو انکے پاس آئی ہو اللہ کی آیتوں میں جھگڑتے ہیں انکے دلوں میں اور کچھ نہیں ایسی بڑائی ہے جسکو وہ پہنچنے والے نہیں تو اللہ کی پناہ مانگو۔ بیشک وہ سننے والا ہے دیکھنے والا ہے۔

لَخَلۡقُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ اَكۡبَرُ مِنۡ خَلۡقِ النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكۡثَرَ النَّاسِ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۵۷﴾

۵۷۔ آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا لوگوں کے پیدا کرنے کی نسبت بڑا کام ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

وَ مَا يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَ الْبَصِيْرُ ۙ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَلَا الْمُسِیْٓءُ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۵۸﴾

۵۸۔ اور اندھا اور آنکھ والا برابر نہیں۔ اور نہ ایمان لانے والے نیکوکار اور نہ بدکار برابر ہیں حقیقت یہ ہے کہ تم بہت کم غور کرتے ہو۔

اِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۹﴾

۵۹۔ قیامت تو آنے والی ہے اسکے آنے میں کچھ شک نہیں۔ لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں رکھتے۔

وَ قَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِيْ سَيَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دٰخِرِيْنَ ﴿۶۰﴾ ع

ع ٦ ١١

۶۰۔ اور تمہارے پروردگار نے فرمایا ہے کہ تم مجھ سے دعا کرو میں تمہاری دعا قبول کروں گا۔ جو لوگ میری عبادت سے ازراہ تکبر کتراتے ہیں۔ عنقریب جہنم میں ذلیل ہو کر داخل ہوں گے۔

اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَ النَّهَارَ مُبْصِرًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۶۱﴾

۶۱۔ اللہ ہی تو ہے جس نے تمہارے لئے رات بنائی کہ اس میں آرام کرو اور دن کو روشن بنایا کہ اس میں کام کرو بیشک اللہ لوگوں پر فضل کرنے والا ہے۔ لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے۔

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۘ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۫ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿۶۲﴾

۶۲۔ یہی اللہ تمہارا پروردگار ہے جو ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے اسکے سوا کوئی معبود نہیں پھر تم کہاں سے بھٹکائے جاتے ہو۔

كَذٰلِكَ يُؤْفَكُ الَّذِيْنَ كَانُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ﴿۶۳﴾

۶۳۔ اسی طرح وہ لوگ بھٹکائے جاتے تھے جو اللہ کی آیتوں سے انکار کرتے تھے۔

اَللّٰهُ الَّذِیۡ جَعَلَ لَـکُمُ الۡاَرۡضَ قَرَارًا وَّ السَّمَآءَ بِنَآءً وَّ صَوَّرَکُمۡ فَاَحۡسَنَ صُوَرَکُمۡ وَ رَزَقَکُمۡ مِّنَ الطَّیِّبٰتِ ؕ ذٰلِکُمُ اللّٰهُ رَبُّکُمۡ ۚۖ فَتَبٰرَکَ اللّٰهُ رَبُّ الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۶۴﴾

۶۴۔ اللہ ہی تو ہے جس نے زمین کو تمہارے لئے ٹھہرنے کی جگہ اور آسمان کو چھت بنایا اور تمہاری صورتیں بنائیں اور صورتیں بھی اچھی بنائیں اور تمہیں پاکیزہ چیزیں کھانے کو دیں۔ یہی اللہ تمہارا پروردگار ہے۔ سو اللہ رب العالمین بہت ہی بابرکت ہے۔

هُوَ الۡحَیُّ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَادۡعُوۡهُ مُخۡلِصِیۡنَ لَهُ الدِّیۡنَ ؕ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۶۵﴾

۶۵۔ وہی زندہ جاوید ہے اسکے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں تو اسکی عبادت کو خالص کر کے اسی کو پکارو۔ ہر طرح کی تعریف اللہ ہی کیلئے ہے جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔

قُلۡ اِنِّیۡ نُهِیۡتُ اَنۡ اَعۡبُدَ الَّذِیۡنَ تَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ لَمَّا جَآءَنِیَ الۡبَیِّنٰتُ مِنۡ رَّبِّیۡ ۫ وَ اُمِرۡتُ اَنۡ اُسۡلِمَ لِرَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۶۶﴾

۶۶۔ اے نبی کہدو کہ مجھے اس بات کی ممانعت کی گئی ہے کہ جنکو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو انکی پرستش کروں اور میں انکی پرستش کیسے کروں جبکہ میرے پاس میرے پروردگار کی طرف سے کھلی دلیلیں آ چکی ہیں اور مجھکو حکم یہ ہوا ہے کہ پروردگار عالم ہی کا فرمانبردار رہوں۔

هُوَ الَّذِیۡ خَلَقَکُمۡ مِّنۡ تُرَابٍ ثُمَّ مِنۡ نُّطۡفَةٍ ثُمَّ مِنۡ عَلَقَةٍ ثُمَّ یُخۡرِجُکُمۡ طِفۡلًا ثُمَّ لِتَبۡلُغُوۡۤا اَشُدَّکُمۡ ثُمَّ لِتَکُوۡنُوۡا شُیُوۡخًا ۚ وَ مِنۡکُمۡ مَّنۡ یُّتَوَفّٰی مِنۡ قَبۡلُ وَ لِتَبۡلُغُوۡۤا اَجَلًا مُّسَمًّی وَّ لَعَلَّکُمۡ تَعۡقِلُوۡنَ ﴿۶۷﴾

۶۷۔ وہی تو ہے جس نے تمکو پہلے مٹی سے پیدا کیا۔ پھر نطفہ بنا کر پھر لوتھڑا بنا کر پھر تمکو بچہ بنا کر نکالتا ہے پھر تم اپنی جوانی کو پہنچتے ہو۔ پھر بوڑھے ہو جاتے ہو۔ اور کوئی تم میں سے پہلے ہی مر جاتا ہے اور آخر تم موت کے وقت مقرر تک پہنچ جاتے ہو اور تاکہ تم سمجھو۔

هُوَ الَّذِیۡ یُحۡیٖ وَ یُمِیۡتُ ۚ فَاِذَا قَضٰۤی اَمۡرًا فَاِنَّمَا یَقُوۡلُ لَهٗ کُنۡ فَیَکُوۡنُ ﴿۶۸﴾ ع ۸ ۱۲

۶۸۔ وہی تو ہے جو زندگی اور موت دیتا ہے۔ پھر جب وہ کوئی کام کرنا یعنی کسی کو پیدا کرنا چاہتا ہے تو اس سے کہدیتا ہے کہ ہو جا تو وہ ہو جاتا ہے۔

اَلَمۡ تَرَ اِلَی الَّذِیۡنَ یُجَادِلُوۡنَ فِیۡۤ اٰیٰتِ اللّٰهِ ؕ اَنّٰی یُصۡرَفُوۡنَ ﴿۶۹﴾

۶۹۔ کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو اللہ کی آیتوں میں جھگڑتے ہیں۔ یہ کہاں سے پھیرے جاتے ہیں۔

الَّذِیۡنَ کَذَّبُوۡا بِالۡکِتٰبِ وَ بِمَاۤ اَرۡسَلۡنَا بِهٖ رُسُلَنَا ۟ۛ فَسَوۡفَ یَعۡلَمُوۡنَ ﴿۷۰﴾

۷۰۔ جن لوگوں نے ہماری کتاب کو اور جو کچھ ہم نے پیغمبروں کو دے کر بھیجا اسکو جھٹلایا۔ وہ عنقریب معلوم کر لیں گے۔

اِذِ الۡاَغۡلٰلُ فِیۡۤ اَعۡنَاقِهِمۡ وَ السَّلٰسِلُ ؕ یُسۡحَبُوۡنَ ﴿۷۱﴾

۷۱۔ جبکہ انکی گردنوں میں طوق اور زنجیریں ہوں گی وہ گھسیٹے جائیں گے۔

فِی الۡحَمِیۡمِ ۬ۙ ثُمَّ فِی النَّارِ یُسۡجَرُوۡنَ ﴿۷۲﴾

۷۲۔ یعنی کھولتے ہوئے پانی میں۔ پھر آگ میں جھونک دیئے جائیں گے۔

ثُمَّ قِیۡلَ لَهُمۡ اَیۡنَ مَا کُنۡتُمۡ تُشۡرِکُوۡنَ ﴿۷۳﴾

۷۳۔ پھر ان سے کہا جائے گا کہ وہ کہاں ہیں جنکو تم اللہ کے شریک بناتے تھے۔

مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ ؕ قَالُوۡا ضَلُّوۡا عَنَّا بَلۡ لَّمۡ نَکُنۡ نَّدۡعُوۡا مِنۡ قَبۡلُ شَیۡئًا ؕ کَذٰلِکَ یُضِلُّ اللّٰهُ الۡکٰفِرِیۡنَ ﴿۷۴﴾

۷۴۔ یعنی غیر اللہ۔ کہیں گے وہ تو ہم سے جاتے رہے بلکہ ہم تو پہلے کسی چیز کو پکارتے ہی نہیں تھے۔ اسی طرح اللہ کافروں کو گمراہ رہنے دیتا ہے۔

ذٰلِکُمۡ بِمَا کُنۡتُمۡ تَفۡرَحُوۡنَ فِی الۡاَرۡضِ بِغَیۡرِ الۡحَقِّ وَ بِمَا کُنۡتُمۡ تَمۡرَحُوۡنَ ﴿۷۵﴾

۷۵۔ یہ اس کا بدلہ ہے کہ تم زمین میں ناحق خوش ہوا کرتے تھے اور اس وجہ سے کہ اترایا کرتے تھے۔

اُدۡخُلُوۡۤا اَبۡوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا ۚ فَبِئۡسَ مَثۡوَى الۡمُتَكَبِّرِيۡنَ ﴿۷۶﴾

۷۶۔ اب جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ۔ ہمیشہ اسی میں رہو گے۔ سو متکبروں کا کیا برا ٹھکانہ ہے۔

فَاصۡبِرۡ اِنَّ وَعۡدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۚ فَاِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعۡضَ الَّذِىۡ نَعِدُهُمۡ اَوۡ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِلَيۡنَا يُرۡجَعُوۡنَ ﴿۷۷﴾

۷۷۔ تو اے پیغمبر صبر کرو کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ پھر اگر ہم تمہیں اس عذاب میں سے کچھ دکھا دیں جس کا ہم ان سے وعدہ کرتے ہیں یا ہم تمہیں وفات دیدیں تو بہرحال انکو تو ہماری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے۔

وَلَقَدۡ اَرۡسَلۡنَا رُسُلًا مِّنۡ قَبۡلِكَ مِنۡهُمۡ مَّنۡ قَصَصۡنَا عَلَيۡكَ وَ مِنۡهُمۡ مَّنۡ لَّمۡ نَقۡصُصۡ عَلَيۡكَ ؕ وَمَا كَانَ لِرَسُوۡلٍ اَنۡ يَّاۡتِىَ بِاٰيَةٍ اِلَّا بِاِذۡنِ اللّٰهِ ۚ فَاِذَا جَآءَ اَمۡرُ اللّٰهِ قُضِىَ بِالۡحَقِّ وَ خَسِرَ هُنَالِكَ الۡمُبۡطِلُوۡنَ ﴿۷۸﴾ ع ۸ ۱۳

۷۸۔ اور ہم نے تم سے پہلے بہت سے پیغمبر بھیجے۔ ان میں کچھ تو ایسے ہیں جنکے حالات ہم نے تم سے بیان کر دیئے ہیں اور کچھ ایسے ہیں جنکے حالات بیان نہیں کئے۔ اور کسی پیغمبر کو اختیار نہ تھا کہ اللہ کے حکم کے بغیر کوئی نشانی لائے۔ پھر جب اللہ کا حکم آ پہنچا تو انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا گیا اور تبھی اہل باطل نقصان میں پڑ گئے۔

اَللّٰهُ الَّذِىۡ جَعَلَ لَـكُمُ الۡاَنۡعَامَ لِتَرۡكَبُوۡا مِنۡهَا وَ مِنۡهَا تَاۡكُلُوۡنَ ﴿۷۹﴾

۷۹۔ اللہ ہی تو ہے جس نے تمہارے لئے چوپائے بنائے تاکہ ان میں سے بعض پر تم سوار ہو اور بعض کو تم کھاتے ہو۔

وَ لَكُمۡ فِيۡهَا مَنَافِعُ وَ لِتَبۡلُغُوۡا عَلَيۡهَا حَاجَةً فِىۡ صُدُوۡرِكُمۡ وَ عَلَيۡهَا وَ عَلَى الۡفُلۡكِ تُحۡمَلُوۡنَ ﴿۸۰﴾ ؕ

۸۰۔ اور تمہارے لئے ان میں اور بھی فائدے ہیں اور اس لئے بھی کہ اگر کہیں جانے کی تمہارے دلوں میں خواہش ہو تو ان پر چڑھ کر وہاں پہنچ جاؤ۔ اور ان پر اور کشتیوں پر تم سوار ہوتے ہو۔

وَ يُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ ۖۗ فَاَيَّ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُنْكِرُوْنَ ﴿۸۱﴾

۸۱۔ اور وہ تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا رہتا ہے تو تم اللہ کی کن کن نشانیوں کو نہ مانو گے۔

اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَانُوْٓا اَكْثَرَ مِنْهُمْ وَ اَشَدَّ قُوَّةً وَّ اٰثَارًا فِي الْاَرْضِ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۸۲﴾

۸۲۔ کیا ان لوگوں نے زمین میں سیر نہیں کی تاکہ دیکھتے کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے ان کا انجام کیسا ہوا۔ حالانکہ وہ ان سے کہیں زیادہ اور طاقتور اور زمین میں نشانات بنانے کے اعتبار سے بہت بڑھ کر تھے۔ تو جو کچھ وہ کرتے تھے وہ انکے کچھ کام نہ آیا۔

فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَرِحُوْا بِمَا عِنْدَهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ وَ حَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۸۳﴾

۸۳۔ اور جب انکے پیغمبر انکے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے تو جو علم اپنے خیال میں انکے پاس تھا اس پر اترانے لگے اور جس چیز سے تمسخر کیا کرتے تھے اس نے انکو آگھیرا۔

فَلَمَّا رَاَوْا بَاْسَنَا قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗ وَ كَفَرْنَا بِمَا كُنَّا بِهٖ مُشْرِكِيْنَ ﴿۸۴﴾

۸۴۔ پھر جب انہوں نے ہمارا عذاب دیکھ لیا تو کہنے لگے کہ ہم ایک اللہ پر ایمان لائے اور جس چیز کو ہم اسکا شریک بناتے تھے اس سے منکر ہوگئے۔

فَلَمْ يَكُ يَنْفَعُهُمْ اِيْمَانُهُمْ لَمَّا رَاَوْا بَاْسَنَا ؕ سُنَّتَ اللّٰهِ الَّتِيْ قَدْ خَلَتْ فِيْ عِبَادِهٖ ۚ وَ خَسِرَ هُنَالِكَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۵﴾ ع ۹ ۱۴

۸۵۔ پھر جب وہ ہمارا عذاب دیکھ چکے اس وقت انکے ایمان نے انکو کچھ بھی فائدہ نہ دیا۔ یہ اللہ کی عادت ہے جو اسکے بندوں کے بارے میں چلی آتی ہے۔ اور وہاں کافر گھاٹے میں رہ گئے۔

اٰیاتھا ٥٤ — ٤١ سُوْرَةُ حٰمٓ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ ٦١ — رکوعاتھا ٦

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

حٰمٓ ۚ ﴿١﴾

١۔ حم۔

تَنْزِيْلٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۚ ﴿٢﴾

٢۔ یہ کتاب رحمن ورحیم کی طرف سے اتری ہے۔

كِتٰبٌ فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۙ ﴿٣﴾

٣۔ ایسی کتاب جسکی آیتیں جدا جدا بیان کی گئی ہیں یعنی قرآن عربی ان لوگوں کے لئے جو سمجھ رکھتے ہیں۔

بَشِيْرًا وَّ نَذِيْرًا ۚ فَاَعْرَضَ اَكْثَرُهُمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿٤﴾

٤۔ جو بشارت بھی سناتا ہے اور خوف بھی دلاتا ہے لیکن ان میں سے اکثر نے منہ پھیر لیا اور وہ سنتے ہی نہیں۔

وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا فِيْٓ اَكِنَّةٍ مِّمَّا تَدْعُوْنَآ اِلَيْهِ وَ فِيْٓ اٰذَانِنَا وَقْرٌ وَّ مِنْۢ بَيْنِنَا وَ بَيْنِكَ حِجَابٌ فَاعْمَلْ اِنَّنَا عٰمِلُوْنَ ﴿٥﴾ الثلثة

٥۔ اور کہنے لگے کہ جس چیز کی طرف تم ہمیں بلاتے ہو اس کی طرف سے ہمارے دل پردوں میں ہیں اور ہمارے کانوں میں بوجھ یعنی بہراپن ہے اور ہمارے اور تمہارے درمیان ایک پردہ ہے تو تم اپنا کام کرو ہم اپنا کام کرتے ہیں۔

قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَاسْتَقِيْمُوْٓا اِلَيْهِ وَ اسْتَغْفِرُوْهُ ۗ وَ وَيْلٌ لِّلْمُشْرِكِيْنَ ۙ ﴿٦﴾

٦۔ کہدو کہ میں بھی آدمی ہوں جیسے تم ہاں مجھ پر یہ وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے تو سیدھے اسی کی طرف متوجہ رہو اور اسی سے مغفرت مانگو اور مشرکوں پر افسوس ہے۔

الَّذِيۡنَ لَا يُؤۡتُوۡنَ الزَّكٰوةَ وَ هُمۡ بِالۡاٰخِرَةِ هُمۡ كٰفِرُوۡنَ ﴿۷﴾

۷۔ جو زکوٰۃ نہیں دیتے اور وہ آخرت کے بھی منکر ہیں۔

اِنَّ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمۡ اَجۡرٌ غَيۡرُ مَمۡنُوۡنٍ ﴿۸﴾ ع

ع ۱ ۸ ۱۵

۸۔ جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے انکے لئے ایسا ثواب ہے جو ختم ہی نہ ہو۔

قُلۡ اَئِنَّكُمۡ لَتَكۡفُرُوۡنَ بِالَّذِىۡ خَلَقَ الۡاَرۡضَ فِىۡ يَوۡمَيۡنِ وَ تَجۡعَلُوۡنَ لَهٗۤ اَنۡدَادًا ؕ ذٰلِكَ رَبُّ الۡعٰلَمِيۡنَ ۚ ﴿۹﴾

۹۔ کہو کیا تم اس ذات کا انکار کرتے ہو جس نے زمین کو دو دن میں پیدا کیا۔ اور بتوں کو اس کا مدمقابل بناتے ہو۔ وہی تو تمام جہانوں کا مالک ہے۔

وَ جَعَلَ فِيۡهَا رَوَاسِىَ مِنۡ فَوۡقِهَا وَ بٰرَكَ فِيۡهَا وَ قَدَّرَ فِيۡهَاۤ اَقۡوَاتَهَا فِىۡۤ اَرۡبَعَةِ اَيَّامٍ ؕ سَوَآءً لِّلسَّآئِلِيۡنَ ﴿۱۰﴾

۱۰۔ اور اسی نے زمین میں اس کے اوپر پہاڑ بنائے اور زمین میں برکت رکھی اور اس میں سامان معیشت مقرر کیا سب چار دن میں۔ اور تمام طلبگاروں کے لئے یکساں۔

ثُمَّ اسۡتَوٰۤى اِلَى السَّمَآءِ وَ هِىَ دُخَانٌ فَقَالَ لَهَا وَ لِلۡاَرۡضِ ائۡتِيَا طَوۡعًا اَوۡ كَرۡهًا ؕ قَالَتَاۤ اَتَيۡنَا طَآئِعِيۡنَ ﴿۱۱﴾

۱۱۔ پھر وہ آسمان کی طرف متوجہ ہوا جبکہ وہ دھواں تھا تو اس نے اس سے اور زمین سے فرمایا کہ دونوں آؤ خواہ خوشی سے خواہ ناخوشی سے۔ انہوں نے کہا کہ ہم خوشی سے آتے ہیں۔

فَقَضٰهُنَّ سَبۡعَ سَمٰوٰتٍ فِىۡ يَوۡمَيۡنِ وَ اَوۡحٰى فِىۡ كُلِّ سَمَآءٍ اَمۡرَهَا ؕ وَ زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنۡيَا بِمَصَابِيۡحَ ۖ وَ حِفۡظًا ؕ ذٰلِكَ تَقۡدِيۡرُ

۱۲۔ پھر اس نے دو دن میں سات آسمان بنائے اور ہر آسمان میں اسکے کام کا حکم بھیجا اور ہم نے آسمان دنیا کو چراغوں یعنی ستاروں سے سجایا اور شیطانوں سے محفوظ رکھا۔ یہ اسی زبردست باخبر کے مقرر کئے ہوئے

الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿۱۲﴾

اندازے ہیں۔

فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَقُلْ اَنْذَرْتُكُمْ صٰعِقَةً مِّثْلَ صٰعِقَةِ عَادٍ وَّ ثَمُوْدَ ﴿۱۳﴾ؕ

۱۳۔ پھر اگر یہ منہ پھیر لیں تو کہدو کہ میں تمکو ایسی چنگھاڑ کے عذاب سے آگاہ کرتا ہوں جیسے عاد اور ثمود پر چنگھاڑ کا عذاب آیا تھا۔

اِذْ جَآءَتْهُمُ الرُّسُلُ مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ وَ مِنْ خَلْفِهِمْ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ؕ قَالُوْا لَوْ شَآءَ رَبُّنَا لَاَنْزَلَ مَلٰٓئِكَةً فَاِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿۱۴﴾

۱۴۔ جب انکے پاس پیغمبر انکے آگے اور پیچھے سے آئے کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔ تو وہ کہنے لگے کہ اگر ہمارا پروردگار چاہتا تو فرشتے اتار دیتا سو جو تم دے کر بھیجے گئے ہو ہم اسکو نہیں مانتے۔

فَاَمَّا عَادٌ فَاسْتَكْبَرُوْا فِى الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَ قَالُوْا مَنْ اَشَدُّ مِنَّا قُوَّةً ؕ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِىْ خَلَقَهُمْ هُوَ اَشَدُّ مِنْهُمْ قُوَّةً ؕ وَ كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ﴿۱۵﴾

۱۵۔ اب جو عاد تھے وہ ناحق ملک میں تکبر کرنے لگے اور کہنے لگے کہ ہم سے بڑھ کر قوت میں کون ہے؟ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ جس نے انکو پیدا کیا وہ ان سے قوت میں بہت بڑھ کر ہے۔ اور وہ ہماری آیتوں سے انکار کرتے رہے۔

فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا فِىْٓ اَيَّامٍ نَّحِسَاتٍ لِّنُذِيْقَهُمْ عَذَابَ الْخِزْىِ فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ وَ لَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَخْزٰى وَ هُمْ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿۱۶﴾

۱۶۔ تو ہم نے بھی ان پر نحوست کے دنوں میں زور کی آندھی چلائی تاکہ انکو دنیا کی زندگی میں ذلت کے عذاب کا مزہ چکھا دیں۔ اور آخرت کا عذاب تو بہت ہی ذلیل کرنے والا ہے اور اس روز انکو مدد بھی نہ ملے گی۔

وَ اَمَّا ثَمُوۡدُ فَهَدَيۡنٰهُمۡ فَاسۡتَحَبُّوا الۡعَمٰى عَلَى الۡهُدٰى فَاَخَذَتۡهُمۡ صٰعِقَةُ الۡعَذَابِ الۡهُوۡنِ بِمَا كَانُوۡا يَكۡسِبُوۡنَ ﴿۱۷﴾

۱۷۔ اور جو ثمود والے تھے انکو ہم نے سیدھا رستہ دکھا دیا تھا مگر انہوں نے ہدایت کے مقابلے میں اندھا رہنا پسند کیا۔ تو انکے اعمال کی سزا میں ذلت کے عذاب کی کڑک نے انکو آپکڑا۔

وَ نَجَّيۡنَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَ كَانُوۡا يَتَّقُوۡنَ ﴿۱۸﴾

ع ۲ ۱۶

۱۸۔ اور جو ایمان لائے اور پرہیزگار رہے انکو ہم نے بچا لیا۔

وَ يَوۡمَ يُحۡشَرُ اَعۡدَآءُ اللّٰهِ اِلَى النَّارِ فَهُمۡ يُوۡزَعُوۡنَ ﴿۱۹﴾

۱۹۔ اور جس دن اللہ کے دشمن دوزخ کی طرف اکٹھے کئے جائیں گے پھر انکی الگ الگ جماعتیں بنائی جائیں گے۔

حَتّٰٓى اِذَا مَا جَآءُوۡهَا شَهِدَ عَلَيۡهِمۡ سَمۡعُهُمۡ وَ اَبۡصَارُهُمۡ وَ جُلُوۡدُهُمۡ بِمَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۲۰﴾

۲۰۔ یہاں تک کہ جب دوزخ کے پاس پہنچ جائیں گے تو انکے کان اور آنکھیں اور کھالیں یعنی دوسرے اعضا انکے خلاف انکے اعمال کی شہادت دیں گے۔

وَقَالُوۡا لِجُلُوۡدِهِمۡ لِمَ شَهِدۡتُّمۡ عَلَيۡنَا ؕ قَالُوۡۤا اَنۡطَقَنَا اللّٰهُ الَّذِىۡۤ اَنۡطَقَ كُلَّ شَىۡءٍ وَّ هُوَ خَلَقَكُمۡ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّ اِلَيۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۲۱﴾

۲۱۔ اور وہ اپنے کھالوں یعنی اعضاء سے کہیں گے کہ تم نے ہمارے خلاف کیوں شہادت دی؟ وہ کہیں گے کہ جس اللہ نے سب چیزوں کو نطق بخشا اسی نے ہمکو بھی گویائی دی۔ اور اسی نے تمکو پہلی بارپیدا کیا تھا اور اسی کی طرف تم لوٹائے جارہے ہو۔

وَمَا كُنۡتُمۡ تَسۡتَتِرُوۡنَ اَنۡ يَّشۡهَدَ عَلَيۡكُمۡ سَمۡعُكُمۡ وَلَاۤ اَبۡصَارُكُمۡ وَ لَا جُلُوۡدُكُمۡ وَ

۲۲۔ اور تم اس بات کے خوف سے تو پردہ نہیں کرتے تھے کہ تمہارے کان اور تمہاری آنکھیں اور کھالیں تمہارے خلاف شہادت دیں گی بلکہ تم یہ خیال

لٰكِنْ ظَنَنْتُمْ اَنَّ اللّٰهَ لَا يَعْلَمُ كَثِيْرًا مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۲﴾

کرتے تھے کہ اللہ کو تمہارے بہت سے اعمال کی خبر ہی نہیں۔

وَ ذٰلِكُمْ ظَنُّكُمُ الَّذِىْ ظَنَنْتُمْ بِرَبِّكُمْ اَرْدٰىكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۲۳﴾

۲۳۔ اور اسی خیال نے جو تم اپنے پروردگار کے بارے میں رکھتے تھے تمکو ہلاک کر دیا اور تم خسارہ پانے والوں میں ہو گئے۔

فَاِنْ يَّصْبِرُوْا فَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ۚ وَ اِنْ يَّسْتَعْتِبُوْا فَمَا هُمْ مِّنَ الْمُعْتَبِيْنَ ﴿۲۴﴾

۲۴۔ اب اگر یہ صبر کریں گے تو بھی ان کا ٹھکانہ دوزخ ہی ہے اور اگر توبہ کریں گے تو انکی توبہ قبول نہیں کی جائے گی۔

وَ قَيَّضْنَا لَهُمْ قُرَنَآءَ فَزَيَّنُوْا لَهُمْ مَّا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَ مَا خَلْفَهُمْ وَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِىْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ ۚ اِنَّهُمْ كَانُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿۲۵﴾ ع

۲۵۔ اور ہم نے انکے ایسے ساتھی بنائے جنہوں نے انکے اگلے اور پچھلے اعمال انکو عمدہ کر دکھائے تھے اور جنات اور انسانوں کی جماعتیں جو ان سے پہلے گذر چکیں ان پر بھی اللہ کے عذاب کا وعدہ پورا ہو گیا۔ بیشک یہ نقصان اٹھانے والے ہیں۔

ع ۳ ۱۷

وَ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَسْمَعُوْا لِهٰذَا الْقُرْاٰنِ وَ الْغَوْا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَغْلِبُوْنَ ﴿۲۶﴾

۲۶۔ اور کافر کہنے لگے کہ اس قرآن کو سنا ہی نہ کرو اور جب پڑھنے لگیں تو شور مچا دیا کرو تاکہ تم غالب رہو۔

فَلَنُذِيْقَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَذَابًا شَدِيْدًا ۙ وَّ لَنَجْزِيَنَّهُمْ اَسْوَاَ الَّذِىْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۷﴾

۲۷۔ سو ہم بھی کافروں کو سخت عذاب کے مزے چکھائیں گے اور انکے برے اعمال کی جو وہ کرتے تھے سزا دیں گے۔

ذٰلِكَ جَزَآءُ اَعۡدَآءِ اللّٰهِ النَّارُ ۚ لَهُمۡ فِيۡهَا دَارُ الۡخُلۡدِ ؕ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوۡا بِاٰيٰتِنَا يَجۡحَدُوۡنَ ﴿۲۸﴾

۲۸۔ یہ اللہ کے دشمنوں کا بدلہ ہے یعنی دوزخ۔ انکے لئے اسی میں ہمیشہ کا گھر ہے۔ یہ اسکی سزا ہے کہ ہماری آیتوں سے انکار کرتے تھے۔

وَ قَالَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا رَبَّنَاۤ اَرِنَا الَّذَيۡنِ اَضَلّٰنَا مِنَ الۡجِنِّ وَ الۡاِنۡسِ نَجۡعَلۡهُمَا تَحۡتَ اَقۡدَامِنَا لِيَكُوۡنَا مِنَ الۡاَسۡفَلِيۡنَ ﴿۲۹﴾

۲۹۔ اور کافر کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار جنوں اور انسانوں میں سے جن لوگوں نے ہمکو گمراہ کیا تھا انکو ہمیں دکھا کہ ہم انکو اپنے پاؤں تلے روند ڈالیں تاکہ وہ سب سے نیچے رہیں۔

اِنَّ الَّذِيۡنَ قَالُوۡا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسۡتَقَامُوۡا تَتَنَزَّلُ عَلَيۡهِمُ الۡمَلٰٓئِكَةُ اَلَّا تَخَافُوۡا وَ لَا تَحۡزَنُوۡا وَ اَبۡشِرُوۡا بِالۡجَنَّةِ الَّتِىۡ كُنۡتُمۡ تُوۡعَدُوۡنَ ﴿۳۰﴾

۳۰۔ جن لوگوں نے کہا کہ ہمارا پروردگار اللہ ہے پھر وہ اس پر قائم رہے۔ ان پر فرشتے اتریں گے اور کہیں گے کہ نہ خوف کرو اور نہ غمناک ہو اور بہشت کی جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے خوشی مناؤ۔

نَحۡنُ اَوۡلِيٰٓؤُكُمۡ فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا وَ فِى الۡاٰخِرَةِ ۚ وَ لَكُمۡ فِيۡهَا مَا تَشۡتَهِىۡۤ اَنۡفُسُكُمۡ وَ لَكُمۡ فِيۡهَا مَا تَدَّعُوۡنَ ﴿۳۱﴾ؕ

۳۱۔ ہم دنیا کی زندگی میں بھی تمہارے دوست تھے اور آخرت میں بھی تمہارے رفیق ہیں اور وہاں جس نعمت کو تمہارا جی چاہے گا تمکو ملے گی اور جو چیز طلب کرو گے تمہارے لئے موجود ہوگی۔

نُزُلًا مِّنۡ غَفُوۡرٍ رَّحِيۡمٍ ﴿۳۲﴾ ع

ع ۴ / ۱۸

۳۲۔ یہ بخشنے والے مہربان کی طرف سے مہمانی ہے۔

وَ مَنۡ اَحۡسَنُ قَوۡلًا مِّمَّنۡ دَعَاۤ اِلَى اللّٰهِ وَ عَمِلَ صَالِحًا وَّ قَالَ اِنَّنِىۡ مِنَ

۳۳۔ اور اس شخص سے بڑھکر بات کا اچھا کون ہو سکتا ہے جو اللہ کی طرف بلائے اور عمل نیک کرے اور کہے کہ میں مسلمان ہوں۔

الْمُسْلِمِیْنَ ﴿۳۳﴾

وَلَا تَسْتَوِی الْحَسَنَةُ وَلَا السَّیِّئَةُ ؕ اِدْفَعْ بِالَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ فَاِذَا الَّذِیْ بَیْنَكَ وَبَیْنَهٗ عَدَاوَةٌ كَاَنَّهٗ وَلِیٌّ حَمِیْمٌ ﴿۳۴﴾

۳۴۔ اور بھلائی اور برائی برابر نہیں ہو سکتی۔ تو سخت کلامی کا ایسے طریق سے جواب دو جو بہت اچھا ہو ایسا کرنے سے تم دیکھو گے کہ جمیں اور تم میں دشمنی تھی وہ تمہارا گرم جوش دوست ہے۔

وَمَا یُلَقّٰهَاۤ اِلَّا الَّذِیْنَ صَبَرُوْا ۚ وَمَا یُلَقّٰهَاۤ اِلَّا ذُوْ حَظٍّ عَظِیْمٍ ﴿۳۵﴾

۳۵۔ اور یہ بات ان ہی لوگوں کو حاصل ہوتی ہے جو برداشت کرنے والے ہیں۔ اور ان ہی کو نصیب ہوتی ہے جو بڑے صاحب نصیب ہیں۔

وَ اِمَّا یَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّیْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ﴿۳۶﴾

۳۶۔ اور اگر تمہیں شیطان کی جانب سے کوئی وسوسہ پیدا ہو تو اللہ کی پناہ مانگ لیا کرو۔ بیشک وہ سنتا ہے جانتا ہے۔

وَمِنْ اٰیٰتِهِ الَّیْلُ وَ النَّهَارُ وَ الشَّمْسُ وَ الْقَمَرُ ؕ لَا تَسْجُدُوْا لِلشَّمْسِ وَ لَا لِلْقَمَرِ وَ اسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَهُنَّ اِنْ كُنْتُمْ اِیَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿۳۷﴾

۳۷۔ اور رات اور دن اور سورج اور چاند اسکی نشانیوں میں سے ہیں۔ تم لوگ نہ تو سورج کو سجدہ کرو اور نہ چاند کو۔ بلکہ اللہ ہی کو سجدہ کرو جس نے ان چیزوں کو پیدا کیا ہے اگر تمکو اسکی عبادت منظور ہے۔

فَاِنِ اسْتَكْبَرُوْا فَالَّذِیْنَ عِنْدَ رَبِّكَ یُسَبِّحُوْنَ لَهٗ بِالَّیْلِ وَ النَّهَارِ وَهُمْ لَا یَسْـَٔمُوْنَ ﴿۳۸﴾ السجدة

۳۸۔ پھر اگر یہ لوگ سرکشی کریں تو اللہ بھی ان سے بے نیاز ہے کیونکہ جو فرشتے تمہارے پروردگار کے پاس ہیں وہ رات دن اسکی تسبیح کرتے رہتے ہیں اور کبھی تھکتے ہی نہیں۔

وَ مِنْ اٰیٰتِهٖٓ اَنَّكَ تَرَی الْاَرْضَ خَاشِعَةً فَاِذَآ اَنْزَلْنَا عَلَیْهَا الْمَآءَ اهْتَزَّتْ وَ رَبَتْ ؕ اِنَّ الَّذِیْٓ اَحْیَاهَا لَمُحْیِ الْمَوْتٰی ؕ اِنَّهٗ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۳۹﴾

۳۹۔ اور اے بندے یہ اسی کی قدرت کے نمونے ہیں کہ تو زمین کو دبی ہوئی یعنی خشک دیکھتا ہے۔ پھر جب ہم اس پر پانی برسا دیتے ہیں تو وہ شاداب ہو جاتی اور پھولنے لگتی ہے بیشک وہ جس نے زمین کو زندہ کیا وہی مردوں کو زندہ کرنے والا ہے۔ بیشک وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

اِنَّ الَّذِیْنَ یُلْحِدُوْنَ فِیْٓ اٰیٰتِنَا لَا یَخْفَوْنَ عَلَیْنَا ؕ اَفَمَنْ یُّلْقٰی فِی النَّارِ خَیْرٌ اَمْ مَّنْ یَّاْتِیْٓ اٰمِنًا یَّوْمَ الْقِیٰمَةِ ؕ اِعْمَلُوْا مَا شِئْتُمْ ۙ اِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ ﴿۴۰﴾

۴۰۔ بیشک جو لوگ ہمارے احکام سے انحراف کرتے ہیں وہ ہم سے پوشیدہ نہیں ہیں۔ بھلا جو شخص دوزخ میں ڈالا جائے وہ بہتر ہے یا وہ جو قیامت کے دن بے خوف ہو کر آئے؟ تو خیر جو چاہو سو کر لو۔ جو کچھ تم کرتے ہو وہ اسکو دیکھ رہا ہے۔

اِنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِالذِّكْرِ لَمَّا جَآءَهُمْ ۚ وَ اِنَّهٗ لَكِتٰبٌ عَزِیْزٌ ﴿۴۱﴾ ۙ

۴۱۔ جن لوگوں نے نصیحت کو نہ مانا جب وہ انکے پاس آئی۔ حالانکہ یہ تو ایک عالی رتبہ کتاب ہے۔

لَّا یَاْتِیْهِ الْبَاطِلُ مِنْۢ بَیْنِ یَدَیْهِ وَ لَا مِنْ خَلْفِهٖ ؕ تَنْزِیْلٌ مِّنْ حَكِیْمٍ حَمِیْدٍ ﴿۴۲﴾

۴۲۔ اس میں جھوٹ کا دخل نہ آگے سے ہو سکتا ہے نہ پیچھے سے۔ یہ کتاب حکمت والے خوبیوں والے کی اتاری ہوئی ہے۔

مَا یُقَالُ لَكَ اِلَّا مَا قَدْ قِیْلَ لِلرُّسُلِ مِنْ قَبْلِكَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ وَّ ذُوْ عِقَابٍ اَلِیْمٍ ﴿۴۳﴾

۴۳۔ اے پیغمبر تم سے وہی باتیں کہی جاتی ہیں جو تم سے پہلے پیغمبروں سے بھی کہی گئی تھیں۔ بیشک تمہارا پروردگار بخش دینے والا بھی ہے اور عذاب الیم دینے والا بھی۔

وَ لَوْ جَعَلْنٰهُ قُرْاٰنًا اَعْجَمِيًّا لَّقَالُوْا لَوْ لَا فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ ؕ ءَ اَعْجَمِيٌّ وَّ عَرَبِيٌّ ؕ قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّ شِفَآءٌ ؕ وَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرٌ وَّ هُوَ عَلَيْهِمْ عَمًى ؕ اُولٰٓئِكَ يُنَادَوْنَ مِنْ مَّكَانٍۭ بَعِيْدٍ ﴿٤٤﴾

ع ٥ ١٢ ١٩

٤٤۔ اور اگر ہم اس قرآن کو غیر عربی زبان میں نازل کرتے تو یہ لوگ کہتے کہ اسکی آیتیں ہماری زبان میں کیوں کھول کر بیان نہیں کی گئیں۔ کیا خوب کہ قرآن تو عجمی اور مخاطب عربی۔ کہدو کہ جو ایمان لاتے ہیں انکے لئے یہ ہدایت اور شفا ہے۔ اور جو ایمان نہیں لاتے انکے کانوں میں گرانی یعنی بہراپن ہے اور یہ انکے اندھے پن کا باعث ہے۔ انکو گویا دور کی جگہ سے آواز دی جاتی ہے۔

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ فِيْهِ ؕ وَ لَوْ لَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ؕ وَ اِنَّهُمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ ﴿٤٥﴾

٤٥۔ اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی پھر اس میں اختلاف کیا گیا۔ اور اگر تمہارے پروردگار کی طرف سے ایک بات پہلے نہ ٹھہر چکی ہوتی تو ان میں فیصلہ کر دیا جاتا۔ اور یہ اس قرآن کی طرف سے بڑے بھاری شک میں پڑے ہیں۔

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ وَ مَنْ اَسَآءَ فَعَلَيْهَا ؕ وَمَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿٤٦﴾

٤٦۔ جو نیک کام کرے گا تو اپنے لئے۔ اور جو برے کام کرے گا ان کا ضرر اسی کو ہو گا۔ اور تمہارا پروردگار بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں۔

اِلَيْهِ يُرَدُّ عِلْمُ السَّاعَةِ ؕ وَمَا تَخْرُجُ مِنْ ثَمَرٰتٍ مِّنْ اَكْمَامِهَا وَ مَا تَحْمِلُ مِنْ اُنْثٰى وَلَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلْمِهٖ ؕ وَ يَوْمَ يُنَادِيْهِمْ اَيْنَ شُرَكَآءِيْ ۙ قَالُوْٓا اٰذَنّٰكَ ۙ مَا مِنَّا مِنْ شَهِيْدٍ ﴿٤٧﴾ ج

٤٧۔ قیامت کے علم کا حوالہ اسی کی طرف دیا جاتا ہے یعنی قیامت کا علم اسی کو ہے اور نہ تو پھل غلافوں سے نکلتے ہیں اور نہ کوئی مادہ حاملہ ہوتی ہے اور نہ جنتی ہے مگر اسکے علم سے۔ اور جس دن وہ انکو پکارے گا اور کہے گا کہ میرے شریک کہاں ہیں تو وہ کہیں گے کہ ہم تجھ سے عرض کرتے ہیں کہ ہم میں سے کسی کو انکی خبر ہی نہیں۔

وَ ضَلَّ عَنۡهُمۡ مَّا كَانُوۡا يَدۡعُوۡنَ مِنۡ قَبۡلُ وَ ظَنُّوۡا مَا لَهُمۡ مِّنۡ مَّحِيۡصٍ ﴿۴۸﴾

۴۸۔ اور جنکو پہلے وہ اللہ کے سوا پکارا کرتے تھے سب ان سے گم ہو جائیں گے اور وہ یقین کر لیں گے کہ ان کے لئے کوئی راہ فرار نہیں۔

لَا يَسۡـَٔمُ الۡاِنۡسَانُ مِنۡ دُعَآءِ الۡخَيۡرِ وَ اِنۡ مَّسَّهُ الشَّرُّ فَيَئُوۡسٌ قَنُوۡطٌ ﴿۴۹﴾

۴۹۔ انسان بھلائی کی دعائیں کرتا کرتا تو تھکتا نہیں اور اگر اسکو تکلیف پہنچ جاتی ہے تو ناامید ہو جاتا ہے آس توڑ بیٹھتا ہے۔

وَلَئِنۡ اَذَقۡنٰهُ رَحۡمَةً مِّنَّا مِنۡۢ بَعۡدِ ضَرَّآءَ مَسَّتۡهُ لَيَقُوۡلَنَّ هٰذَا لِىۡ ۙ وَ مَاۤ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً ۙ وَّ لَئِنۡ رُّجِعۡتُ اِلٰى رَبِّىۡۤ اِنَّ لِىۡ عِنۡدَهٗ لَلۡحُسۡنٰى ۚ فَلَنُنَبِّئَنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا بِمَا عَمِلُوۡا وَ لَنُذِيۡقَنَّهُمۡ مِّنۡ عَذَابٍ غَلِيۡظٍ ﴿۵۰﴾

۵۰۔ اور اگر تکلیف پہنچنے کے بعد ہم اسکو اپنی رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں تو کہتا ہے کہ یہ تو میرا حق تھا اور میں نہیں خیال کرتا کہ قیامت برپا ہو اور اگر قیامت سچ مچ ہو بھی اور میں اپنے پروردگار کی طرف لوٹایا بھی جاؤں تو میرے لئے اسکے ہاں بھی خوشحالی ہوگی پس کافر جو کچھ کیا کرتے ہیں وہ ہم ضرور انکو جتائیں گے اور انکو سخت عذاب کا مزہ چکھائیں گے۔

وَ اِذَاۤ اَنۡعَمۡنَا عَلَى الۡاِنۡسَانِ اَعۡرَضَ وَنَاٰبِجَانِبِهٖ ۚ وَ اِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ فَذُوۡ دُعَآءٍ عَرِيۡضٍ ﴿۵۱﴾

۵۱۔ اور جب ہم انسان کو نعمتوں سے نوازتے ہیں تو وہ منہ موڑ لیتا اور پہلو پھیر کر چل دیتا ہے اور جب اسکو تکلیف پہنچتی ہے تو لمبی چوڑی دعائیں کرنے لگتا ہے۔

قُلۡ اَرَءَيۡتُمۡ اِنۡ كَانَ مِنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ ثُمَّ كَفَرۡتُمۡ بِهٖ مَنۡ اَضَلُّ مِمَّنۡ هُوَ فِىۡ شِقَاقٍۢ بَعِيۡدٍ ﴿۵۲﴾

۵۲۔ کہو کہ بھلا دیکھو تو اگر یہ قرآن اللہ کی طرف سے ہو پھر بھی تم اس سے انکار کرو تو اس سے بڑھ کر کون گمراہ ہے جو حق کی مخالفت میں دور نکل گیا ہو۔

سَنُرِيْهِمْ اٰيٰتِنَا فِى الْاٰفَاقِ وَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُ الْحَقُّ ؕ اَوَ لَمْ يَكْفِ بِرَبِّكَ اَنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿۵۳﴾

۵۳۔ ہم عنقریب انکو اطراف عالم میں بھی اور خود انکی ذات میں بھی اپنی نشانیاں دکھائیں گے یہاں تک کہ ان پر ظاہر ہو جائے گا کہ قرآن حق ہے۔ کیا تمکو یہ کافی نہیں کہ تمہارا پروردگار ہر چیز سے خبردار ہے۔

اَلَآ اِنَّهُمْ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَآءِ رَبِّهِمْ ؕ اَلَآ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيْطٌ ﴿۵۴﴾ ع ۶/۱

۵۴۔ دیکھو یہ اپنے پروردگار کے روبرو حاضر ہونے سے شک میں ہیں۔ سن رکھو کہ وہ ہر چیز کا احاطہ کئے ہوئے ہے۔

اٰیاتھا ۵۳ | ۴۲ سُوْرَةُ الشُّوْرٰى مَكِّيَّةٌ ۶۲ | رکوعاتھا ۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

حٰمٓ ﴿۱﴾

۱۔ حم۔

عٓسٓقٓ ﴿۲﴾

۲۔ عسق۔

كَذٰلِكَ يُوْحِيْٓ اِلَيْكَ وَ اِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ ۙ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۳﴾

۳۔ اللہ غالب و دانا اسی طرح تمہاری طرف ہدایات بھیجتا ہے جس طرح تم سے پہلے لوگوں کی طرف وحی بھیجتا رہا ہے۔

لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ؕ وَ هُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ﴿۴﴾

۴۔ جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے اور وہ بلند و برتر ہے عظیم ہے۔

تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْ فَوْقِهِنَّ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَ

۵۔ قریب ہے کہ آسمان اوپر سے پھٹ پڑیں اور فرشتے اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ اسکی تسبیح کرتے رہتے اور جو لوگ زمین میں ہیں انکے لئے

يَسْتَغْفِرُوْنَ لِمَنْ فِي الْاَرْضِ ؕ اَلَاۤ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝۵

معافی مانگتے رہتے ہیں سن رکھو کہ اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖۤ اَوْلِيَآءَ اللّٰهُ حَفِيْظٌ عَلَيْهِمْ ۖؗ وَمَاۤ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ۝۶

۶۔ اور جن لوگوں نے اسکے سوا کارساز بنا رکھے ہیں اللہ ان پر نگران ہے اور تم ان پر داروغہ نہیں ہو۔

وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَاۤ اِلَيْكَ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لِّتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى وَمَنْ حَوْلَهَا وَتُنْذِرَ يَوْمَ الْجَمْعِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ؕ فَرِيْقٌ فِي الْجَنَّةِ وَفَرِيْقٌ فِي السَّعِيْرِ ۝۷

۷۔ اور اسی طرح ہم نے تمہارے پاس قرآن عربی بھیجا ہے تاکہ تم اس مرکزی شہر یعنی مکے کے رہنے والوں کو اور جو لوگ اسکے اردگرد رہتے ہیں انکو خبردار کرو اور انہیں قیامت کے دن کا بھی جسمیں کچھ شک نہیں خوف دلاؤ۔ اس روز ایک فریق بہشت میں جائے گا اور ایک فریق دوزخ میں۔

وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَهُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ؕ وَالظّٰلِمُوْنَ مَا لَهُمْ مِّنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ۝۸

۸۔ اور اگر اللہ چاہتا تو انکو یعنی تمام انسانوں کو ایک ہی جماعت کر دیتا لیکن وہ جسکو چاہتا ہے اپنی رحمت میں داخل کر لیتا ہے۔ اور ظالموں کا نہ کوئی یار ہو گا اور نہ کوئی مددگار۔

اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖۤ اَوْلِيَآءَ ۚ فَاللّٰهُ هُوَ الْوَلِيُّ وَهُوَ يُحْيِ الْمَوْتٰى ۫ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝۹ ع

۹۔ کیا انہوں نے اسکے سوا دوسروں کو کارساز بنا لیا ہے؟ سو کارساز تو اللہ ہی ہے اور وہی مردوں کو زندہ کرے گا اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

ع ۱ ۲

وَمَا اخۡتَلَفۡتُمۡ فِيۡهِ مِنۡ شَىۡءٍ فَحُكۡمُهٗۤ اِلَى اللّٰهِ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبِّىۡ عَلَيۡهِ تَوَكَّلۡتُ ۖۗ وَاِلَيۡهِ اُنِيۡبُ ﴿۱۰﴾

۱۰۔ اور تم لوگ جس بات میں اختلاف کرتے ہو اس کا فیصلہ اللہ کی طرف سے ہوگا یہی اللہ میرا پروردگار ہے میں اسی پر بھروسہ رکھتا ہوں۔ اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔

فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ جَعَلَ لَـكُمۡ مِّنۡ اَنۡفُسِكُمۡ اَزۡوَاجًا وَّمِنَ الۡاَنۡعَامِ اَزۡوَاجًا ۚ يَذۡرَؤُكُمۡ فِيۡهِ ؕ لَيۡسَ كَمِثۡلِهٖ شَىۡءٌ ۚ وَهُوَ السَّمِيۡعُ الۡبَصِيۡرُ ﴿۱۱﴾

۱۱۔ وہی ہے آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا۔ اسی نے تمہارے لئے تمہاری ہی جنس کے جوڑے بنائے اور چوپایوں کے بھی جوڑے بنائے وہ اسی طرح تمکو پھیلاتا رہتا ہے۔ اس جیسی تو کوئی چیز نہیں۔ اور وہ سنتا ہے دیکھتا ہے۔

لَهٗ مَقَالِيۡدُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ۚ يَبۡسُطُ الرِّزۡقَ لِمَنۡ يَّشَآءُ وَيَقۡدِرُ ؕ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَىۡءٍ عَلِيۡمٌ ﴿۱۲﴾

۱۲۔ آسمانوں اور زمین کی کنجیاں اسی کے پاس ہیں۔ وہ جسکے لئے چاہتا ہے رزق فراخ کر دیتا ہے اور جسکے لئے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے۔ بیشک وہ ہر چیز سے واقف ہے۔

شَرَعَ لَـكُمۡ مِّنَ الدِّيۡنِ مَا وَصّٰى بِهٖ نُوۡحًا وَّالَّذِىۡۤ اَوۡحَيۡنَاۤ اِلَيۡكَ وَمَا وَصَّيۡنَا بِهٖۤ اِبۡرٰهِيۡمَ وَمُوۡسٰى وَعِيۡسٰۤى اَنۡ اَقِيۡمُوا الدِّيۡنَ وَلَا تَتَفَرَّقُوۡا فِيۡهِ ؕ كَبُرَ عَلَى الۡمُشۡرِكِيۡنَ مَا تَدۡعُوۡهُمۡ اِلَيۡهِ ؕ اَللّٰهُ

۱۳۔ اس نے تمہارے لئے دین کا وہی رستہ مقرر کیا جسکے اختیار کرنے کا حکم نوح کو دیا تھا اور جسکی اے نبی ہم نے تمہاری طرف وحی بھیجی ہے اور جس کا ابراہیم اور موسیٰ اور عیسیٰ کو حکم دیا تھا وہ یہ کہ دین کو قائم رکھنا اور اس میں پھوٹ نہ ڈالنا۔ جس چیز کی طرف تم مشرکوں کو بلاتے ہو وہ انکو ناگوار گذرتی ہے۔ اللہ جسکو چاہتا ہے اپنی بارگاہ میں برگزیدہ کر لیتا ہے اور جو اسکی

يَجْتَبِيٓ اِلَيْهِ مَنْ يَّشَآءُ وَ يَهْدِيٓ اِلَيْهِ مَنْ يُّنِيْبُ ﴿۱۳﴾

طرف رجوع کرے اسے اپنی طرف کے رستے پر چلا دیتا ہے۔

وَ مَا تَفَرَّقُوْٓا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ ؕ وَلَوْ لَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى لَّقُضِيَ بَيْنَهُمْ ؕ وَ اِنَّ الَّذِيْنَ اُوْرِثُوا الْكِتٰبَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ ﴿۱۴﴾

۱۴۔ اور وہ لوگ جو الگ الگ ہو گئے تو علم حق آچکنے کے بعد آپس کی ضد سے ہوئے اور اگر تمہارے پروردگار کی طرف سے ایک وقت مقرر تک کے لئے بات نہ ٹھہر چکی ہوتی تو ان میں فیصلہ کر دیا جاتا۔ اور جو لوگ انکے بعد اللہ کی کتاب کے وارث ہوئے وہ اسکی طرف سے بڑے بھاری شک میں ہیں۔

فَلِذٰلِكَ فَادْعُ ۚ وَ اسْتَقِمْ كَمَآ اُمِرْتَ ۚ وَ لَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ ۚ وَ قُلْ اٰمَنْتُ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنْ كِتٰبٍ ۚ وَ اُمِرْتُ لِاَعْدِلَ بَيْنَكُمْ ؕ اَللّٰهُ رَبُّنَا وَ رَبُّكُمْ ؕ لَنَآ اَعْمَالُنَا وَ لَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ؕ لَا حُجَّةَ بَيْنَنَا وَ بَيْنَكُمْ ؕ اَللّٰهُ يَجْمَعُ بَيْنَنَا ۚ وَ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ؕ ﴿۱۵﴾

۱۵۔ تو اے نبی اسی دین کی طرف لوگوں کو بلاتے رہنا اور جیسا تمکو حکم ہوا ہے اسی پر قائم رہنا۔ اور انکی خواہشوں کی پیروی نہ کرنا۔ اور کہدو کہ جو کتاب اللہ نے نازل فرمائی ہے میں اس پر ایمان رکھتا ہوں۔ اور مجھے حکم ہوا ہے کہ تم میں انصاف کروں۔ اللہ ہی ہمارا اور تمہارا پروردگار ہے۔ ہمکو ہمارے اعمال کا بدلہ ملے گا اور تمکو تمہارے اعمال کا ہم میں اور تم میں کچھ بحث وتکرار نہیں۔ اللہ ہم سب کو اکٹھا کرے گا۔ اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

وَ الَّذِيْنَ يُحَآجُّوْنَ فِي اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا اسْتُجِيْبَ لَهٗ حُجَّتُهُمْ دَاحِضَةٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ

۱۶۔ اور جو لوگ اللہ کے بارے میں بعد اسکے کہ اسے مومنوں نے مان لیا ہو جھگڑتے ہیں انکے پروردگار کے نزدیک ان کا جھگڑا باطل ہے۔ اور ان پر اللہ کا غضب

وَ عَلَيْهِمْ غَضَبٌ وَّ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ﴿۱۶﴾

ہے اور ان کے لئے سخت عذاب ہے۔

اَللّٰهُ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ وَ الْمِيْزَانَ ؕ وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيْبٌ ﴿۱۷﴾

۱۷۔ اللہ ہی تو ہے جس نے سچائی کے ساتھ یہ کتاب نازل کی اور عدل و انصاف کی ترازو بھی اور تمکو کیا معلوم شاید قیامت قریب ہی آپہنچی ہو۔

يَسْتَعْجِلُ بِهَا الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهَا ۚ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مُشْفِقُوْنَ مِنْهَا ۙ وَ يَعْلَمُوْنَ اَنَّهَا الْحَقُّ ؕ اَلَآ اِنَّ الَّذِيْنَ يُمَارُوْنَ فِي السَّاعَةِ لَفِيْ ضَلٰلٍۢ بَعِيْدٍ ﴿۱۸﴾

۱۸۔ جو لوگ اس پر یعنی قیامت پر ایمان نہیں رکھتے وہ اسکے لئے جلدی مچا رہے ہیں۔ اور جو مومن ہیں وہ اس سے ڈرتے ہیں۔ اور جانتے ہیں کہ وہ یقینی ہے۔ دیکھو جو لوگ قیامت میں جھگڑتے ہیں وہ پرلے درجے کی گمراہی میں ہیں۔

اَللّٰهُ لَطِيْفٌۢ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَ هُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ ﴿۱۹﴾ ع ۲/۳

۱۹۔ اللہ اپنے بندوں پر مہربان ہے وہ جسکو چاہتا ہے رزق دیتا ہے۔ اور وہ زورآور ہے غالب ہے۔

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ حَرْثَ الْاٰخِرَةِ نَزِدْ لَهٗ فِيْ حَرْثِهٖ ۚ وَ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ حَرْثَ الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا وَمَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ نَّصِيْبٍ ﴿۲۰﴾

۲۰۔ جو شخص آخرت کی کھیتی کا طالب ہو اسکے لئے ہم اسکی کھیتی میں اضافہ کریں گے۔ اور جو دنیا کی کھیتی کا طلبگار ہو اسکو ہم اسی میں سے کچھ دیں گے۔ اور اس کا آخرت میں کچھ حصہ نہ ہوگا۔

اَمْ لَهُمْ شُرَكٰٓؤُا شَرَعُوْا لَهُمْ مِّنَ الدِّيْنِ مَا لَمْ يَاْذَنْۢ بِهِ اللّٰهُ ؕ وَلَوْ لَا كَلِمَةُ الْفَصْلِ

۲۱۔ کیا انکے ایسے شریک ہیں جنہوں نے انکے لئے ایسا دین مقرر کیا ہے جس کا اللہ نے حکم نہیں دیا۔ اور اگر فیصلے کے دن کا وعدہ نہ ہوتا تو ان میں فیصلہ کر

لَقُضِیَ بَیۡنَہُمۡ ؕ وَ اِنَّ الظّٰلِمِیۡنَ لَہُمۡ عَذَابٌ اَلِیۡمٌ ﴿۲۱﴾

دیا جاتا۔ اور جو ظالم ہیں انکے لئے درد دینے والا عذاب ہے۔

تَرَی الظّٰلِمِیۡنَ مُشۡفِقِیۡنَ مِمَّا کَسَبُوۡا وَ ہُوَ وَاقِعٌۢ بِہِمۡ ؕ وَ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِیۡ رَوۡضٰتِ الۡجَنّٰتِ ۚ لَہُمۡ مَّا یَشَآءُوۡنَ عِنۡدَ رَبِّہِمۡ ؕ ذٰلِکَ ہُوَ الۡفَضۡلُ الۡکَبِیۡرُ ﴿۲۲﴾

۲۲۔ تم دیکھو گے کہ ظالم اپنے اعمال کے وبال سے ڈر رہے ہوں گے اور وہ ان پر پڑ کر رہے گا۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے وہ بہشت کے باغوں میں ہوں گے وہ جو کچھ چاہیں گے انکے پروردگار کے پاس موجود ہو گا۔ یہی بڑا فضل ہے۔

ذٰلِکَ الَّذِیۡ یُبَشِّرُ اللّٰہُ عِبَادَہُ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ قُلۡ لَّاۤ اَسۡـَٔلُکُمۡ عَلَیۡہِ اَجۡرًا اِلَّا الۡمَوَدَّۃَ فِی الۡقُرۡبٰی ؕ وَ مَنۡ یَّقۡتَرِفۡ حَسَنَۃً نَّزِدۡ لَہٗ فِیۡہَا حُسۡنًا ؕ اِنَّ اللّٰہَ غَفُوۡرٌ شَکُوۡرٌ ﴿۲۳﴾

۲۳۔ یہی وہ انعام ہے جسکی اللہ اپنے ان بندوں کو جو ایمان لاتے اور عمل نیک کرتے ہیں بشارت دیتا ہے۔ کہدو کہ میں اس کا تم سے کچھ صلہ نہیں مانگتا مگر تم کو قرابت کی محبت کا لحاظ تو چاہیے اور جو کوئی نیکی کرے گا ہم اسکے لئے اس میں ثواب بڑھائیں گے۔ بیشک اللہ بخشنے والا ہے قدردان ہے۔

اَمۡ یَقُوۡلُوۡنَ افۡتَرٰی عَلَی اللّٰہِ کَذِبًا ۚ فَاِنۡ یَّشَاِ اللّٰہُ یَخۡتِمۡ عَلٰی قَلۡبِکَ ؕ وَ یَمۡحُ اللّٰہُ الۡبَاطِلَ وَ یُحِقُّ الۡحَقَّ بِکَلِمٰتِہٖ ؕ اِنَّہٗ عَلِیۡمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ ﴿۲۴﴾

۲۴۔ کیا یہ لوگ یہ کہتے ہیں کہ پیغمبر نے اللہ پر جھوٹ باندھ لیا ہے؟ اگر اللہ چاہے تو اے نبی تمہارے دل پر مہر لگا دے۔ اور اللہ جھوٹ کو نابود کرتا ہے اور اپنی باتوں سے حق کو ثابت کرتا ہے۔ بیشک وہ دلوں کی باتوں تک سے واقف ہے۔

وَ هُوَ الَّذِیۡ یَقۡبَلُ التَّوۡبَۃَ عَنۡ عِبَادِہٖ وَ یَعۡفُوۡا عَنِ السَّیِّاٰتِ وَ یَعۡلَمُ مَا تَفۡعَلُوۡنَ ﴿۲۵﴾	۲۵۔ اور وہی تو ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے اور انکے قصور معاف فرماتا ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو وہ جانتا ہے۔
وَ یَسۡتَجِیۡبُ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَ یَزِیۡدُہُمۡ مِّنۡ فَضۡلِہٖ ؕ وَ الۡکٰفِرُوۡنَ لَہُمۡ عَذَابٌ شَدِیۡدٌ ﴿۲۶﴾	۲۶۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے انکی دعا قبول فرماتا اور انکو اپنے فضل سے مزید عطا کرتا ہے۔ اور جو کافر ہیں انکے لئے سخت عذاب ہے۔
وَلَوۡ بَسَطَ اللّٰہُ الرِّزۡقَ لِعِبَادِہٖ لَبَغَوۡا فِی الۡاَرۡضِ وَ لٰکِنۡ یُّنَزِّلُ بِقَدَرٍ مَّا یَشَآءُ ؕ اِنَّہٗ بِعِبَادِہٖ خَبِیۡرٌۢ بَصِیۡرٌ ﴿۲۷﴾	۲۷۔ اور اگر اللہ اپنے سب بندوں کے لئے رزق میں فراخی کر دیتا تو وہ زمین میں فساد کرنے لگتے۔ لیکن وہ جس قدر چاہتا ہے اندازے کے ساتھ نازل کرتا ہے۔ بیشک وہ اپنے بندوں کو جانتا ہے دیکھتا ہے۔
وَ ہُوَ الَّذِیۡ یُنَزِّلُ الۡغَیۡثَ مِنۡۢ بَعۡدِ مَا قَنَطُوۡا وَ یَنۡشُرُ رَحۡمَتَہٗ ؕ وَ ہُوَ الۡوَلِیُّ الۡحَمِیۡدُ ﴿۲۸﴾	۲۸۔ اور وہی تو ہے جو لوگوں کے ناامید ہو جانے کے بعد مینہ برساتا اور اپنی رحمت یعنی بارش کی برکت کو پھیلا دیتا ہے۔ اور وہ کارساز ہے لائق حمد وثنا ہے۔
وَ مِنۡ اٰیٰتِہٖ خَلۡقُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ وَ مَا بَثَّ فِیۡہِمَا مِنۡ دَآبَّۃٍ ؕ وَ ہُوَ عَلٰی جَمۡعِہِمۡ اِذَا یَشَآءُ قَدِیۡرٌ ﴿۲۹﴾ ع ۳	۲۹۔ اور اسی کی نشانیوں میں سے ہے آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا اور ان جانوروں کا جو اس نے ان میں پھیلا رکھے ہیں۔ اور وہ جب چاہے انکے جمع کر لینے پر قادر بھی ہے۔
وَ مَاۤ اَصَابَکُمۡ مِّنۡ مُّصِیۡبَۃٍ فَبِمَا کَسَبَتۡ اَیۡدِیۡکُمۡ وَ یَعۡفُوۡا عَنۡ کَثِیۡرٍ ﴿۳۰﴾	۳۰۔ اور جو مصیبت تم پر واقع ہوتی ہے سو تمہارے اپنے کرتوتوں سے اور وہ بہت سے گناہ تو معاف کر دیتا ہے۔

وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ فِى الْاَرْضِ ۚۖ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّ لَا نَصِيْرٍ ﴿۳۱﴾

۳۱۔ اور تم زمین میں اللہ کو عاجز نہیں کر سکتے۔ اور اللہ کے سوا نہ تمہارا کوئی دوست ہے اور نہ مددگار۔

وَ مِنْ اٰيٰتِهِ الْجَوَارِ فِى الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ؕ﴿۳۲﴾

۳۲۔ اور اسی کی نشانیوں میں سے سمندر میں چلنے والے جہاز ہیں پہاڑوں جیسے۔

اِنْ يَّشَاْ يُسْكِنِ الرِّيْحَ فَيَظْلَلْنَ رَوَاكِدَ عَلٰى ظَهْرِهٖ ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ۙ﴿۳۳﴾

۳۳۔ اگر اللہ چاہے تو ہوا کو ٹھہرا دے۔ کہ جہاز اسکی سطح پر کھڑے رہ جائیں۔ ہر صبر اور شکر کرنے والوں کے لئے ان باتوں میں قدرت کے نمونے ہیں۔

اَوْ يُوْبِقْهُنَّ بِمَا كَسَبُوْا وَ يَعْفُ عَنْ كَثِيْرٍ ۫﴿۳۴﴾

۳۴۔ یا انکے اعمال کے سبب انکو تباہ کر دے اور بہت سوں کو معاف بھی کر دے۔

وَّ يَعْلَمَ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِىْٓ اٰيٰتِنَا ؕ مَا لَهُمْ مِّنْ مَّحِيْصٍ ﴿۳۵﴾

۳۵۔ اور سزا اسلئے دی جائے کہ جو لوگ ہماری آیتوں میں جھگڑتے ہیں وہ جان لیں کہ انکے لئے کوئی جائے فرار نہیں۔

فَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَىْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ وَّ اَبْقٰى لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ۚ﴿۳۶﴾

۳۶۔ لوگو جو مال و متاع تم کو دیا گیا ہے وہ دنیا کی زندگی کا ناپائیدار فائدہ ہے اور جو کچھ اللہ کے ہاں ہے وہ بہتر اور باقی رہنے والا ہے یعنی ان لوگوں کے لئے جو ایمان لائے اور اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں۔

وَ الَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ وَ الْفَوَاحِشَ وَ اِذَا مَا غَضِبُوْا هُمْ

۳۷۔ اور جو بڑے بڑے گناہوں اور بے حیائی کے کاموں سے پرہیز کرتے ہیں اور جب غصہ آتا ہے تو معاف کر دیتے ہیں۔

یَغْفِرُوْنَ ﴿۳۷﴾

وَ الَّذِیْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمْ وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ ۪ وَ اَمْرُهُمْ شُوْرٰى بَیْنَهُمْ ۪ وَ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ یُنْفِقُوْنَ ﴿۳۸﴾

۳۸۔ اور جو اپنے پروردگار کا فرمان قبول کرتے ہیں اور نماز پڑھتے ہیں۔ اور اپنے کام آپس کے مشورے سے کرتے ہیں۔ اور جو مال ہم نے انکو عطا فرمایا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔

وَ الَّذِیْنَ اِذَاۤ اَصَابَهُمُ الْبَغْیُ هُمْ یَنْتَصِرُوْنَ ﴿۳۹﴾

۳۹۔ اور جو ایسے ہیں کہ جب ان پر ظلم و زیادتی ہو تو مناسب طریقے سے بدلہ بھی لیتے ہیں۔

وَ جَزٰٓؤُا سَیِّئَةٍ سَیِّئَةٌ مِّثْلُهَا ۚ فَمَنْ عَفَا وَ اَصْلَحَ فَاَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۴۰﴾

۴۰۔ اور برائی کا بدلہ تو اسی طرح کی برائی ہے۔ مگر جو درگذر کرے اور معاملے کو درست کر دے تو اس کا بدلہ اللہ کے ذمے ہے۔ اس میں شک نہیں کہ وہ ظلم کرنے والوں کو پسند نہیں فرماتا۔

وَ لَمَنِ انْتَصَرَ بَعْدَ ظُلْمِهٖ فَاُولٰٓئِكَ مَا عَلَیْهِمْ مِّنْ سَبِیْلٍ ﴿۴۱﴾

۴۱۔ اور جس پر ظلم ہوا ہو اگر وہ اسکے بعد انتقام لے لے تو ایسے لوگوں پر کچھ الزام نہیں۔

اِنَّمَا السَّبِیْلُ عَلَى الَّذِیْنَ یَظْلِمُوْنَ النَّاسَ وَ یَبْغُوْنَ فِی الْاَرْضِ بِغَیْرِ الْحَقِّ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ﴿۴۲﴾

۴۲۔ الزام تو ان لوگوں پر ہے جو لوگوں پر ظلم کرتے ہیں اور ملک میں ناحق فساد پھیلاتے ہیں۔ یہی لوگ ہیں جنکو تکلیف دینے والا عذاب ہو گا۔

وَلَمَنْ صَبَرَ وَ غَفَرَ اِنَّ ذٰلِكَ لَمِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿۴۳﴾ ع ۴

۴۳۔ اور جو صبر کرے اور قصور معاف کر دے تو یہ بڑی ہمت کے کام ہیں۔

وَ مَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ وَّلِيٍّ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ؕ وَ تَرَى الظّٰلِمِيْنَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ يَقُوْلُوْنَ هَلْ اِلٰى مَرَدٍّ مِّنْ سَبِيْلٍ ۚ﴿۴۴﴾

۴۴۔ اور جس شخص کو اللہ گمراہ رہنے دے تو اسکے بعد اسکا کوئی دوست نہیں۔ اور تم ظالموں کو دیکھو گے کہ جب وہ دوزخ کا عذاب دیکھیں گے تو کہیں گے کیا دنیا میں واپس جانے کی کوئی سبیل ہے؟

وَ تَرٰىهُمْ يُعْرَضُوْنَ عَلَيْهَا خٰشِعِيْنَ مِنَ الذُّلِّ يَنْظُرُوْنَ مِنْ طَرْفٍ خَفِيٍّ ؕ وَ قَالَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنَّ الْخٰسِرِيْنَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْۤا اَنْفُسَهُمْ وَ اَهْلِيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اَلَاۤ اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ فِيْ عَذَابٍ مُّقِيْمٍ ﴿۴۵﴾

۴۵۔ اور تم انکو دیکھو گے کہ دوزخ کے سامنے لائے جائیں گے ذلت سے عاجزی کرتے ہوئے چھپی نگاہ سے دیکھ رہے ہوں گے۔ اور مومن لوگ کہیں گے کہ گھاٹے میں رہنے والے تو وہ ہیں جنہوں نے قیامت کے دن اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو خسارے میں ڈالا۔ دیکھو کہ بے انصاف لوگ ہمیشہ کے دکھ میں پڑے رہیں گے۔

وَ مَا كَانَ لَهُمْ مِّنْ اَوْلِيَآءَ يَنْصُرُوْنَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ وَ مَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ سَبِيْلٍ ؕ﴿۴۶﴾

۴۶۔ اور اللہ کے سوا انکے کوئی دوست نہ ہوں گے کہ اللہ کے سوا انکو مدد دے سکیں۔ اور جسکو اللہ گمراہ رہنے دے اسکے لئے ہدایت کا کوئی رستہ نہیں۔

اِسْتَجِيْبُوْا لِرَبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ ؕ مَا لَكُمْ مِّنْ مَّلْجَاٍ يَّوْمَئِذٍ وَّ مَا لَكُمْ مِّنْ نَّكِيْرٍ ﴿۴۷﴾

۴۷۔ ان سے کہدو کہ قبل اسکے کہ وہ دن جو ٹلے گا نہیں اللہ کی طرف سے آموجود ہو اپنے پروردگار کا حکم قبول کر لو۔ اس دن تمہارے لئے نہ کوئی جائے پناہ ہو گی اور نہ تم سے گناہوں کا انکار ہی بن پڑے گا۔

فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ؕ اِنْ عَلَيْكَ اِلَّا الْبَلٰغُ ؕ وَ اِنَّآ اِذَآ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً فَرِحَ بِهَا ۚ وَ اِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ فَاِنَّ الْاِنْسَانَ كَفُوْرٌ ﴿۴۸﴾

۴۸۔ پھر اگر یہ منہ پھیر لیں تو ہم نے تمکو ان پر نگہبان بنا کر نہیں بھیجا تمہارا کام تو صرف احکام کا پہنچا دینا ہے۔ اور جب ہم انسان کو اپنی رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں تو وہ اس سے خوش ہو جاتا ہے۔ اور اگر انکو انہی کے اعمال کے سبب کوئی سختی پہنچتی ہے تو سب احسانوں کو بھول جاتا ہے بیشک انسان بڑا ناشکرا ہے۔

لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ يَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ اِنَاثًا وَّ يَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ الذُّكُوْرَ ۙ﴿۴۹﴾

۴۹۔ تمام بادشاہت اللہ ہی کی ہے آسمانوں کی بھی اور زمین کی بھی وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے جسے چاہتا ہے بیٹیاں عطا کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے بیٹے بخشتا ہے۔

اَوْ يُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا وَّ اِنَاثًا ۚ وَ يَجْعَلُ مَنْ يَّشَآءُ عَقِيْمًا ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ ﴿۵۰﴾

۵۰۔ یا انکو بیٹے اور بیٹیاں دونوں عنایت فرماتا ہے اور جسکو چاہتا ہے بے اولاد رکھتا ہے۔ وہ تو جاننے والا ہے قدرت والا ہے۔

وَ مَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّكَلِّمَهُ اللّٰهُ اِلَّا وَحْيًا اَوْ مِنْ وَّرَآئِ حِجَابٍ اَوْ يُرْسِلَ رَسُوْلًا فَيُوْحِيَ بِاِذْنِهٖ مَا يَشَآءُ ؕ اِنَّهٗ عَلِيٌّ حَكِيْمٌ ﴿۵۱﴾

۵۱۔ اور کسی آدمی کے لئے ممکن نہیں کہ اللہ اس سے بات کرے مگر وحی کے ذریعے یا پردے کے پیچھے سے یا کوئی فرشتہ بھیجدے تو وہ اللہ کے حکم سے جو اللہ چاہے القا کرے بیشک وہ بلند و برتر ہے حکمت والا ہے۔

وَ كَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ رُوْحًا مِّنْ اَمْرِنَا ؕ مَا كُنْتَ تَدْرِيْ مَا الْكِتٰبُ وَ لَا الْاِيْمَانُ

۵۲۔ اور اسی طرح ہم نے اپنے حکم سے تمہاری طرف روح القدس کے ذریعے سے قرآن بھیجا ہے۔ تم نہ تو کتاب کو جانتے تھے اور نہ ایمان کو۔ لیکن ہم نے اسکو

وَلٰكِنۡ جَعَلۡنٰهُ نُوۡرًا نَّهۡدِىۡ بِهٖ مَنۡ نَّشَآءُ مِنۡ عِبَادِنَا ؕ وَ اِنَّكَ لَتَهۡدِىۡۤ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ ۙ﴿۵۲﴾

نور بنایا ہے کہ اس سے ہم اپنے بندوں میں سے جسکو چاہتے ہیں ہدایت کرتے ہیں۔ اور بیشک اے نبی تم سیدھا رستہ دکھاتے ہو۔

صِرَاطِ اللّٰهِ الَّذِىۡ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الۡاَرۡضِ ؕ اَلَاۤ اِلَى اللّٰهِ تَصِيۡرُ الۡاُمُوۡرُ ﴿۵۳﴾ ع ۵ / ۶

۵۳۔ یعنی اس اللہ کا رستہ جو آسمانوں اور زمین کی سب چیزوں کا مالک ہے۔ دیکھو سب کام اللہ کی طرف رجوع ہوں گے اور وہی ان میں فیصلہ کرے گا۔

اٰیاتھا ۸۹ | ۴۳ سُوۡرَةُ الزُّخۡرُفِ مَكِّيَّةٌ ۶۳ | رکوعاتھا ۷

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

حٰمٓ ۚ﴿۱﴾

۱۔ حم۔

وَالۡكِتٰبِ الۡمُبِيۡنِ ۙ﴿۲﴾

۲۔ کتاب روشن کی قسم۔

اِنَّا جَعَلۡنٰهُ قُرۡءٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمۡ تَعۡقِلُوۡنَ ۚ﴿۳﴾

۳۔ کہ ہم نے اسکو قرآن عربی بنایا ہے تاکہ تم لوگ سمجھو۔

وَاِنَّهٗ فِىۡۤ اُمِّ الۡكِتٰبِ لَدَيۡنَا لَعَلِىٌّ حَكِيۡمٌ ؕ﴿۴﴾

۴۔ اور یہ بڑی کتاب یعنی لوح محفوظ میں ہمارے پاس لکھی ہوئی اور بلند مرتبہ ہے حکمت والی ہے۔

اَفَنَضۡرِبُ عَنۡكُمُ الذِّكۡرَ صَفۡحًا اَنۡ كُنۡتُمۡ قَوۡمًا مُّسۡرِفِيۡنَ ﴿۵﴾

۵۔ توکیا ہم پھیر دیں گے تمہاری طرف سے یہ کتاب نصیحت موڑ کر اس بنا پر کہ تم ایسے لوگ ہو جو حد پر نہیں رہتے۔

وَ كَمْ اَرْسَلْنَا مِنْ نَّبِيٍّ فِي الْاَوَّلِيْنَ ۝٦

٦۔ اور ہم نے پہلے لوگوں میں بھی بہت سے پیغمبر بھیجے تھے۔

وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ نَّبِيٍّ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝٧

٧۔ اور جو پیغمبر بھی انکے پاس نہیں آتا تھا تو وہ اس سے ضرور تمسخر کرتے تھے۔

فَاَهْلَكْنَآ اَشَدَّ مِنْهُمْ بَطْشًا وَّ مَضٰى مَثَلُ الْاَوَّلِيْنَ ۝٨

٨۔ تو جو ان میں سخت زور والے تھے انکو ہم نے ہلاک کر دیا اور پہلے لوگوں کی حالت گذر چکی۔

وَ لَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ خَلَقَهُنَّ الْعَزِيْزُ الْعَلِيْمُ ۝٩

٩۔ اور اگر تم ان سے پوچھو کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا ہے تو کہدیں گے کہ انکو غالب اور علم والے اللہ نے پیدا کیا ہے۔

الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا وَّ جَعَلَ لَكُمْ فِيْهَا سُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۝١٠

١٠۔ جس نے تمہارے لئے زمین کو بچھونا بنایا۔ اور اس میں تمہارے لئے رستے بنائے تاکہ تم راہ راست پر چلو۔

وَالَّذِيْ نَزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ ۚ فَاَنْشَرْنَا بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا ۚ كَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ۝١١

١١۔ اور جس نے ایک اندازے کے ساتھ آسمان سے پانی نازل کیا۔ پھر اس سے ہم نے مردہ زمین کو زندہ کیا۔ اسی طرح تم زمین سے نکالے جاؤ گے۔

وَالَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا وَ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الْفُلْكِ وَ الْاَنْعَامِ مَا تَرْكَبُوْنَ ۝١٢

١٢۔ اور وہی ہے جس نے سب چیزوں کے جوڑے بنائے اور تمہارے لئے کشتیاں اور چوپائے بنائے جن پر تم سوار ہوتے ہو۔

لِتَسۡتَوٗا عَلٰی ظُهُوۡرِهٖ ثُمَّ تَذۡکُرُوۡا نِعۡمَةَ رَبِّکُمۡ اِذَا اسۡتَوَیۡتُمۡ عَلَیۡهِ وَ تَقُوۡلُوۡا سُبۡحٰنَ الَّذِیۡ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا کُنَّا لَهٗ مُقۡرِنِیۡنَ ﴿۱۳﴾

۱۳۔ تاکہ تم ان کی پیٹھ پر چڑھ بیٹھو اور جب اس پر بیٹھ جاؤ پھر اپنے پروردگار کے احسان کو یاد کرو اور کہو کہ وہ ذات پاک ہے جس نے اسکو ہمارے زیرفرمان کر دیا اور ہم میں طاقت نہیں تھی کہ اسکو بس میں کر لیتے۔

وَ اِنَّاۤ اِلٰی رَبِّنَا لَمُنۡقَلِبُوۡنَ ﴿۱۴﴾

۱۴۔ اور ہم اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔

وَ جَعَلُوۡا لَهٗ مِنۡ عِبَادِهٖ جُزۡءًا ؕ اِنَّ الۡاِنۡسَانَ لَکَفُوۡرٌ مُّبِیۡنٌ ﴿ؕ۱۵﴾

۱۵۔ اور انہوں نے اسکے بندوں میں سے اسکے لئے اولاد مقرر کی۔ بیشک انسان سراسر ناشکرا ہے۔

ع ۱ ۱۵

اَمِ اتَّخَذَ مِمَّا یَخۡلُقُ بَنٰتٍ وَّ اَصۡفٰکُمۡ بِالۡبَنِیۡنَ ﴿۱۶﴾

۱۶۔ کیا اس نے اپنی مخلوقات میں سے خود تو بیٹیاں لیں اور تمکو چن کر بیٹے دیدیئے۔

وَ اِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمۡ بِمَا ضَرَبَ لِلرَّحۡمٰنِ مَثَلًا ظَلَّ وَجۡهُهٗ مُسۡوَدًّا وَّ هُوَ کَظِیۡمٌ ﴿۱۷﴾

۱۷۔ حالانکہ جب ان میں سے کسی کو اس ہستی کی یعنی لڑکی کی خوشخبری دی جاتی ہے جو انہوں نے اللہ کے لئے بیان کی ہے تو اس کا چہرہ سیاہ پڑ جاتا ہے اور وہ اندر ہی اندر گھٹنے لگتا ہے۔

اَوَ مَنۡ یُّنَشَّؤُا فِی الۡحِلۡیَةِ وَ هُوَ فِی الۡخِصَامِ غَیۡرُ مُبِیۡنٍ ﴿۱۸﴾

۱۸۔ کیا وہ ہستی جو زیوروں میں پرورش پائے اور جھگڑے کے وقت بات نہ کر سکے اللہ کی اولاد ہو سکتی ہے؟

وَ جَعَلُوا الۡمَلٰٓئِکَةَ الَّذِیۡنَ هُمۡ عِبٰدُ الرَّحۡمٰنِ اِنَاثًا ؕ اَشَهِدُوۡا خَلۡقَهُمۡ ؕ

۱۹۔ اور انہوں نے فرشتوں کو کہ وہ رحمن کے بندے ہیں اسکی بیٹیاں ٹھہرایا۔ کیا یہ انکی پیدائش کے وقت حاضر تھے عنقریب انکی شہادت لکھ لی جائے گی اور ان

سَتُكْتَبُ شَهَادَتُهُمْ وَ يُسْـَٔلُوْنَ ﴿۱۹﴾

سے باز پرس کی جائے گی۔

وَقَالُوْا لَوْ شَآءَ الرَّحْمٰنُ مَا عَبَدْنٰهُمْ ؕ مَا لَهُمْ بِذٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۗ اِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ﴿۲۰﴾ؕ

۲۰۔ اور کہتے ہیں اگر رحمن چاہتا تو ہم انکو نہ پوجتے۔ انکو اس کا کچھ علم نہیں۔ یہ تو صرف اٹکلیں دوڑا رہے ہیں۔

اَمْ اٰتَيْنٰهُمْ كِتٰبًا مِّنْ قَبْلِهٖ فَهُمْ بِهٖ مُسْتَمْسِكُوْنَ ﴿۲۱﴾

۲۱۔ یا ہم نے انکو اس سے پہلے کوئی کتاب دی تھی تو کہ یہ اس سے استدلال کرتے ہوں۔

بَلْ قَالُوْٓا اِنَّا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا عَلٰٓى اُمَّةٍ وَّ اِنَّا عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۲۲﴾

۲۲۔ بلکہ کہنے لگے کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو ایک طریقے پر پایا ہے اور ہم ان ہی کے قدم بقدم چل رہے ہیں۔

وَ كَذٰلِكَ مَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيْرٍ اِلَّا قَالَ مُتْرَفُوْهَآ ۙ اِنَّا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا عَلٰٓى اُمَّةٍ وَّ اِنَّا عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ مُّقْتَدُوْنَ ﴿۲۳﴾

۲۳۔ اور اسی طرح ہم نے تم سے پہلے کسی بستی میں کوئی خبردار کرنے والا نہیں بھیجا مگر وہاں کے خوشحال لوگوں نے کہا کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو ایک راہ پر پایا ہے اور ہم قدم بقدم ان ہی کے پیچھے چلتے ہیں۔

قٰلَ اَوَلَوْ جِئْتُكُمْ بِاَهْدٰى مِمَّا وَجَدْتُّمْ عَلَيْهِ اٰبَآءَكُمْ ؕ قَالُوْٓا اِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿۲۴﴾

۲۴۔ پیغمبر نے کہا اگرچہ میں تمہارے پاس ایسا دین لایا ہوں کہ جس رستے پر تم نے اپنے باپ دادا کو پایا وہ اس سے کہیں زیادہ سیدھا رستہ دکھاتا ہو تو کہنے لگے کہ جو دین تم دے کر بھیجے گئے ہو ہم اسکو نہیں ماننے کے۔

فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۲۵﴾

۲۵۔ تو ہم نے ان سے انتقام لیا سو دیکھ لو کہ جھٹلانے والوں کا انجام کیسا ہوا۔

وَ اِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖۤ اِنَّنِيْ بَرَآءٌ مِّمَّا تَعْبُدُوْنَ ﴿۲۶﴾

۲۶۔ اور جب ابراہیم نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہا کہ جن چیزوں کو تم پوجتے ہو میں ان سے بیزار ہوں۔

اِلَّا الَّذِيْ فَطَرَنِيْ فَاِنَّهٗ سَيَهْدِيْنِ ﴿۲۷﴾

۲۷۔ ہاں جس نے مجھ کو پیدا کیا وہی مجھ کو سیدھے رستے پر لے چلے گا۔

وَ جَعَلَهَا كَلِمَةًۢ بَاقِيَةً فِيْ عَقِبِهٖ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۲۸﴾

۲۸۔ اور یہی بات وہ اپنے بعد اپنی اولاد میں چھوڑ گئے تاکہ وہ اللہ کی طرف رجوع رہیں۔

بَلْ مَتَّعْتُ هٰۤؤُلَآءِ وَ اٰبَآءَهُمْ حَتّٰى جَآءَهُمُ الْحَقُّ وَ رَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ ﴿۲۹﴾

۲۹۔ بات یہ ہے کہ میں ان کفار کو اور انکے باپ دادا کو مال و متاع دیتا رہا یہاں تک کہ انکے پاس حق اور صاف صاف بیان کرنے والا پیغمبر آپہنچا۔

وَ لَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ وَّ اِنَّا بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿۳۰﴾

۳۰۔ اور جب ان کے پاس حق یعنی قرآن آیا تو کہنے لگے کہ یہ تو جادو ہے اور ہم اسکو نہیں ماننے کے۔

وَقَالُوْا لَوْلَا نُزِّلَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ عَلٰى رَجُلٍ مِّنَ الْقَرْيَتَيْنِ عَظِيْمٍ ﴿۳۱﴾

۳۱۔ اور یہ بھی کہنے لگے کہ یہ قرآن ان دونوں بستیوں یعنی مکے اور طائف میں سے کسی بڑے آدمی پر کیوں نازل نہ کیا گیا؟

اَهُمْ يَقْسِمُوْنَ رَحْمَتَ رَبِّكَ ؕ نَحْنُ قَسَمْنَا بَيْنَهُمْ مَّعِيْشَتَهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا

۳۲۔ کیا یہ لوگ تمہارے پروردگار کی رحمت کو بانٹتے ہیں؟ ہم نے ان میں انکی معیشت کو دنیا کی زندگی میں تقسیم کر دیا اور ایک دوسرے پر درجے بلند کئے تا کہ

وَرَفَعْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَتَّخِذَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا سُخْرِيًّا ؕ وَ رَحْمَتُ رَبِّكَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ۝۳۲

ایک دوسرے سے خدمت لے اور جو کچھ یہ جمع کرتے ہیں تمہارے پروردگار کی رحمت اس سے کہیں بہتر ہے۔

وَلَوْلَاۤ اَنْ يَّكُوْنَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً لَّجَعَلْنَا لِمَنْ يَّكْفُرُ بِالرَّحْمٰنِ لِبُيُوْتِهِمْ سُقُفًا مِّنْ فِضَّةٍ وَّمَعَارِجَ عَلَيْهَا يَظْهَرُوْنَ ۙ۝۳۳

۳۳۔ اور اگر یہ خیال نہ ہوتا کہ سب لوگ ایک ہی جماعت ہو جائیں گے تو جو لوگ اللہ سے انکار کرتے ہیں۔ ہم انکے گھروں کی چھتیں چاندی کی بنا دیتے اور سیڑھیاں بھی جن پر وہ چڑھتے۔

وَ لِبُيُوْتِهِمْ اَبْوَابًا وَّ سُرُرًا عَلَيْهَا يَتَّكِـُٔوْنَ ۙ۝۳۴

۳۴۔ اور انکے گھروں کے دروازے بھی اور تخت بھی جن پر تکیہ لگاتے ہیں۔

وَ زُخْرُفًا ؕ وَ اِنْ كُلُّ ذٰلِكَ لَمَّا مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ وَالْاٰخِرَةُ عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُتَّقِيْنَ ۝۳۵ ع

ع ۳ ۹

۳۵۔ اور یہ سب چیزیں سونے کی بھی بنا دیتے اور یہ سب دنیا کی زندگی کا تھوڑا سا سامان ہے اور آخرت تمہارے پروردگار کے ہاں پرہیزگاروں کے لئے ہے۔

وَمَنْ يَّعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ نُقَيِّضْ لَهٗ شَيْطٰنًا فَهُوَ لَهٗ قَرِيْنٌ ۝۳۶

۳۶۔ اور جو کوئی رحمن کی یاد سے آنکھیں بند کر لے یعنی تغافل کرے ہم اس پر ایک شیطان مقرر کر دیتے ہیں تو وہ اس کا ساتھی ہو جاتا ہے۔

وَ اِنَّهُمْ لَيَصُدُّوْنَهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ وَ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ۝۳۷

۳۷۔ اور یہ شیطان انکو رستے سے روکتے رہتے ہیں اور وہ سمجھتے ہیں کہ وہ سیدھے رستے پر ہیں۔

حَتّٰۤى اِذَا جَآءَنَا قَالَ يٰلَيۡتَ بَيۡنِىۡ وَ بَيۡنَكَ بُعۡدَ الۡمَشۡرِقَيۡنِ فَبِئۡسَ الۡقَرِيۡنُ ﴿۳۸﴾

۳۸۔ یہاں تک کہ جب ہمارے پاس آئے گا تو اس شیطان سے کہے گا کہ اے کاش مجھ میں اور تجھ میں مشرق و مغرب کا فاصلہ ہوتا تو برا ساتھی ہے۔

وَلَنۡ يَّنۡفَعَكُمُ الۡيَوۡمَ اِذۡ ظَّلَمۡتُمۡ اَنَّكُمۡ فِى الۡعَذَابِ مُشۡتَرِكُوۡنَ ﴿۳۹﴾

۳۹۔ اور جب تم ظلم کرتے رہے تو آج تمہیں یہ بات فائدہ نہیں دے سکتی کہ تم سب عذاب میں بھی شریک ہو۔

اَفَاَنۡتَ تُسۡمِعُ الصُّمَّ اَوۡ تَهۡدِى الۡعُمۡىَ وَمَنۡ كَانَ فِىۡ ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ ﴿۴۰﴾

۴۰۔ تو کیا تم بہرے کو سنا سکتے ہو یا اندھے کو رستہ دکھا سکتے ہو اور جو کھلی گمراہی میں ہو اسے راہ راست پر لا سکتے ہو۔

فَاِمَّا نَذۡهَبَنَّ بِكَ فَاِنَّا مِنۡهُمۡ مُّنۡتَقِمُوۡنَ ۙ﴿۴۱﴾

۴۱۔ پھر اے پیغمبر اگر ہم تمکو وفات دے کر اٹھالیں تو بھی ان لوگوں سے تو ہم انتقام لے کر رہیں گے۔

اَوۡ نُرِيَنَّكَ الَّذِىۡ وَعَدۡنٰهُمۡ فَاِنَّا عَلَيۡهِمۡ مُّقۡتَدِرُوۡنَ ﴿۴۲﴾

۴۲۔ یا تمہاری زندگی ہی میں تمہیں وہ عذاب دکھا دیں گے جس کا ہم نے ان سے وعدہ کیا ہے کیونکہ ہم ان پر قابو رکھتے ہیں۔

فَاسۡتَمۡسِكۡ بِالَّذِىۡۤ اُوۡحِىَ اِلَيۡكَ‌ ۚ اِنَّكَ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ ﴿۴۳﴾

۴۳۔ پس تمہاری طرف جو وحی کی گئی ہے اس پر مضبوطی سے جمے رہو بیشک تم سیدھے رستے پر ہو۔

وَ اِنَّهٗ لَذِكۡرٌ لَّكَ وَ لِقَوۡمِكَ‌ ۚ وَ سَوۡفَ تُسۡـَٔلُوۡنَ ﴿۴۴﴾

۴۴۔ اور یہ قرآن تمہارے لئے اور تمہاری قوم کے لئے نصیحت ہے اور لوگو تم سے ضرور عنقریب پرسش ہوگی۔

وَسۡـَٔلۡ مَنۡ اَرۡسَلۡنَا مِنۡ قَبۡلِكَ مِنۡ رُّسُلِنَاۤ اَجَعَلۡنَا مِنۡ دُوۡنِ الرَّحۡمٰنِ اٰلِـهَةً يُّعۡبَدُوۡنَ ﴿۴۵﴾ ع

۴۵۔ اور اے نبی جو اپنے پیغمبر ہم نے تم سے پہلے بھیجے ہیں انکے احوال دریافت کر لو۔ کہ کیا ہم نے رحمن کو سوا اور معبود ٹھہرائے تھے کہ انکی عبادت کی جائے؟

وَلَقَدۡ اَرۡسَلۡنَا مُوۡسٰى بِاٰيٰتِنَاۤ اِلٰى فِرۡعَوۡنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَقَالَ اِنِّىۡ رَسُوۡلُ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۴۶﴾

۴۶۔ اور ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیاں دے کر فرعون اور اسکے درباریوں کی طرف بھیجا تو انہوں نے کہا کہ میں پروردگار عالم کا بھیجا ہوا ہوں۔

فَلَمَّا جَآءَهُمۡ بِاٰيٰتِنَاۤ اِذَا هُمۡ مِّنۡهَا يَضۡحَكُوۡنَ ﴿۴۷﴾

۴۷۔ پھر جب وہ انکے پاس ہماری نشانیاں لیکر آئے تو وہ ان نشانیوں پر ہنسنے لگے۔

وَمَا نُرِيۡهِمۡ مِّنۡ اٰيَةٍ اِلَّا هِىَ اَكۡبَرُ مِنۡ اُخۡتِهَا ۚ وَاَخَذۡنٰهُمۡ بِالۡعَذَابِ لَعَلَّهُمۡ يَرۡجِعُوۡنَ ﴿۴۸﴾

۴۸۔ اور جو نشانی ہم انکو دکھاتے وہ پہلی سے بڑی ہوتی تھی اور ہم نے انکو عذاب میں پکڑ لیا تاکہ باز آئیں۔

وَقَالُوۡا يٰۤاَيُّهَ السّٰحِرُ ادۡعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنۡدَكَ ۚ اِنَّنَا لَمُهۡتَدُوۡنَ ﴿۴۹﴾

۴۹۔ اور کہنے لگے کہ اے جادوگر اس عہد کے مطابق جو تیرے پروردگار نے تجھ سے کر رکھا ہے اس سے دعا کر بیشک ہم ہدایت یاب ہوں گے۔

فَلَمَّا كَشَفۡنَا عَنۡهُمُ الۡعَذَابَ اِذَا هُمۡ يَنۡكُثُوۡنَ ﴿۵۰﴾

۵۰۔ سو جب ہم نے ان سے عذاب دور کر دیا تو وہ عہد شکنی کرنے لگے۔

وَنَادٰى فِرۡعَوۡنُ فِىۡ قَوۡمِهٖ قَالَ يٰقَوۡمِ اَلَيۡسَ لِىۡ مُلۡكُ مِصۡرَ وَهٰذِهِ الۡاَنۡهٰرُ تَجۡرِىۡ مِنۡ

۵۱۔ اور فرعون نے اپنی قوم سے پکار کر کہا کہ اے قوم کیا مصر کی حکومت میرے ہاتھ میں نہیں ہے۔ اور یہ نہریں جو میرے محلوں کے نیچے بہ رہی ہیں میری

تَحۡتِیۡ ۚ اَفَلَا تُبۡصِرُوۡنَ ﴿۵۱﴾ؕ

نہیں ہیں کیا تم دیکھتے نہیں؟

اَمۡ اَنَا خَیۡرٌ مِّنۡ هٰذَا الَّذِیۡ هُوَ مَهِیۡنٌ ۙ۬ وَّ لَا یَکَادُ یُبِیۡنُ ﴿۵۲﴾

۵۲۔ بیشک میں اس شخص سے جو کچھ عزت نہیں رکھتا اور صاف گفتگو بھی نہیں کر سکتا کہیں بہتر ہوں۔

فَلَوۡ لَاۤ اُلۡقِیَ عَلَیۡهِ اَسۡوِرَةٌ مِّنۡ ذَهَبٍ اَوۡ جَآءَ مَعَهُ الۡمَلٰٓئِکَةُ مُقۡتَرِنِیۡنَ ﴿۵۳﴾

۵۳۔ تو اس پر سونے کے کنگن کیوں نہ اتارے گئے یا یہ ہوتا کہ فرشتے جمع ہو کر اسکے ساتھ آتے۔

فَاسۡتَخَفَّ قَوۡمَهٗ فَاَطَاعُوۡهُ ؕ اِنَّهُمۡ کَانُوۡا قَوۡمًا فٰسِقِیۡنَ ﴿۵۴﴾

۵۴۔ غرض اس نے اپنی قوم کو بے عقل کر دیا۔ اور ان لوگوں نے اسکی بات مان لی بیشک وہ نافرمان لوگ تھے۔

فَلَمَّاۤ اٰسَفُوۡنَا انۡتَقَمۡنَا مِنۡهُمۡ فَاَغۡرَقۡنٰهُمۡ اَجۡمَعِیۡنَ ﴿۵۵﴾ۙ

۵۵۔ پھر جب انہوں نے ہم کو خفا کیا تو ہم نے ان سے انتقام لیا اور ان سب کو ڈبو کر چھوڑا۔

فَجَعَلۡنٰهُمۡ سَلَفًا وَّ مَثَلًا لِّلۡاٰخِرِیۡنَ ﴿۵۶﴾ ع

۵۶۔ سو انکو گئے گذرے کر دیا اور بعد میں آنے والوں کیلئے عبرت بنا دیا۔

ع ۵ ۱۱

وَلَمَّا ضُرِبَ ابۡنُ مَرۡیَمَ مَثَلًا اِذَا قَوۡمُکَ مِنۡهُ یَصِدُّوۡنَ ﴿۵۷﴾

۵۷۔ اور جب مریم کے بیٹے عیسٰی کا حال بیان کیا گیا تو تمہاری قوم کے لوگ اس سے چلا اٹھے۔

وَ قَالُوۡۤا ءَاٰلِهَتُنَا خَیۡرٌ اَمۡ هُوَ ؕ مَا ضَرَبُوۡهُ لَکَ اِلَّا جَدَلًا ؕ بَلۡ هُمۡ قَوۡمٌ خَصِمُوۡنَ ﴿۵۸﴾

۵۸۔ اور کہنے لگے کہ بھلا ہمارے معبود اچھے ہیں یا وہ یعنی عیسٰی؟ انہوں نے جو ان عیسٰی کی مثال تم سے بیان کی ہے تو صرف جھگڑنے کو۔ حقیقت یہ ہے کہ یہ لوگ ہیں ہی جھگڑالو۔

اِنۡ هُوَ اِلَّا عَبۡدٌ اَنۡعَمۡنَا عَلَيۡهِ وَ جَعَلۡنٰهُ مَثَلًا لِّبَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ ؕ ﴿۵۹﴾

۵۹۔ وہ تو ہمارے ایسے بندے تھے جن پر ہم نے فضل کیا اور بنی اسرائیل کے لئے انکو اپنی قدرت کا نمونہ بنا دیا۔

وَلَوۡ نَشَآءُ لَجَعَلۡنَا مِنۡكُمۡ مَّلٰٓئِكَةً فِى الۡاَرۡضِ يَخۡلُفُوۡنَ ﴿۶۰﴾

۶۰۔ اور اگر ہم چاہتے تو تم میں سے فرشتے بنا دیتے جو تمہاری جگہ زمین میں رہتے۔

وَ اِنَّهٗ لَعِلۡمٌ لِّلسَّاعَةِ فَلَا تَمۡتَرُنَّ بِهَا وَاتَّبِعُوۡنِ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسۡتَقِيۡمٌ ﴿۶۱﴾

۶۱۔ اور وہ یعنی عیسیٰ قیامت کی نشانی ہیں۔ تو کہدو کہ لوگو اس میں شک نہ کرو اور میرے پیچھے چلو۔ یہی سیدھا رستہ ہے۔

وَلَا يَصُدَّنَّكُمُ الشَّيۡطٰنُ ۚ اِنَّهٗ لَكُمۡ عَدُوٌّ مُّبِيۡنٌ ﴿۶۲﴾

۶۲۔ اور کہیں شیطان تمکو اس سے روک نہ دے۔ وہ تو تمہارا اعلانیہ دشمن ہے۔

وَلَمَّا جَآءَ عِيۡسٰى بِالۡبَيِّنٰتِ قَالَ قَدۡ جِئۡتُكُمۡ بِالۡحِكۡمَةِ وَ لِاُبَيِّنَ لَكُمۡ بَعۡضَ الَّذِىۡ تَخۡتَلِفُوۡنَ فِيۡهِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِيۡعُوۡنِ ﴿۶۳﴾

۶۳۔ اور جب عیسیٰ نشانیاں لے کر آئے تو فرمایا کہ میں تمہارے پاس دانائی کی کتاب لے کر آیا ہوں۔ نیز اس لئے کہ بعض باتیں جن میں تم اختلاف کرتے ہو تمکو سمجھا دوں۔ سو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔

اِنَّ اللّٰهَ هُوَ رَبِّىۡ وَ رَبُّكُمۡ فَاعۡبُدُوۡهُ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسۡتَقِيۡمٌ ﴿۶۴﴾

۶۴۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ ہی میرا اور تمہارا پروردگار ہے پس اسی کی عبادت کرو۔ یہی سیدھا رستہ ہے۔

فَاخۡتَلَفَ الۡاَحۡزَابُ مِنۡۢ بَيۡنِهِمۡ ۚ فَوَيۡلٌ لِّلَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا مِنۡ عَذَابِ يَوۡمٍ اَلِيۡمٍ ﴿۶۵﴾

۶۵۔ پھر کتنے فرقے ان میں سے الگ الگ ہو گئے۔ سو جو لوگ ظالم ہیں انکے لئے درد دینے والے دن کے عذاب سے خرابی ہے۔

هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا السَّاعَةَ اَنْ تَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً وَّ هُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۶۶﴾

۶۶۔ یہ صرف اس بات کے منتظر ہیں کہ قیامت ان پر ناگہاں آموجود ہو اور انکو خبر تک نہ ہو۔

اَلْاَخِلَّآءُ يَوْمَئِذٍۢ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ اِلَّا الْمُتَّقِيْنَ ﴿۶۷﴾

۶ ع ۱۱ ۱۲

۶۷۔ جو آپس میں دوست ہیں اس روز ایک دوسرے کے دشمن ہوں گے۔ مگر پرہیزگار کہ وہ باہم دوست ہی رہیں گے۔

يٰعِبَادِ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ وَلَآ اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ ﴿۶۸﴾

۶۸۔ میرے بندو! آج تمہیں نہ کچھ خوف ہے اور نہ تم غمناک ہو گے۔

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاٰيٰتِنَا وَ كَانُوْا مُسْلِمِيْنَ ﴿۶۹﴾

۶۹۔ جو لوگ ہماری آیتوں پر ایمان لائے اور فرمانبردار بن گئے۔

اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ اَنْتُمْ وَ اَزْوَاجُكُمْ تُحْبَرُوْنَ ﴿۷۰﴾

۷۰۔ ان سے کہا جائے گا کہ تم اور تمہاری بیویاں عزت واحترام کے ساتھ بہشت میں داخل ہو جاؤ۔

يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِصِحَافٍ مِّنْ ذَهَبٍ وَّ اَكْوَابٍ ۚ وَ فِيْهَا مَا تَشْتَهِيْهِ الْاَنْفُسُ وَ تَلَذُّ الْاَعْيُنُ ۚ وَ اَنْتُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۷۱﴾

۷۱۔ ان پر سونے کی طشتریوں اور پیالیوں کا دور چلے گا اور وہاں جو جی چاہے اور جو آنکھوں کو اچھا لگے موجود ہو گا اور اے اہل جنت تم اس میں ہمیشہ رہو گے۔

وَ تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِيْٓ اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۷۲﴾

۷۲۔ اور یہ جنت جسکے تم مالک بنا دیئے گئے ہو تمہارے اعمال کا صلہ ہے۔

لَكُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ كَثِيْرَةٌ مِّنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۷۳﴾

۷۳۔ یہاں تمہارے لئے بہت سے میوے ہیں جنکو تم کھاؤ گے۔

اِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ فِيْ عَذَابِ جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ ۚ ﴿۷۴﴾

۷۴۔ اور گنہگار یعنی کفار ہمیشہ دوزخ کے عذاب میں رہیں گے۔

لَا يُفَتَّرُ عَنْهُمْ وَ هُمْ فِيْهِ مُبْلِسُوْنَ ۚ ﴿۷۵﴾

۷۵۔ جو ان سے ہلکا نہ کیا جائے گا اور وہ اس میں ناامید ہو کر پڑے رہیں گے۔

وَ مَا ظَلَمْنٰهُمْ وَ لٰكِنْ كَانُوْا هُمُ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۷۶﴾

۷۶۔ اور ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا۔ بلکہ وہی اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے۔

وَ نَادَوْا يٰمٰلِكُ لِيَقْضِ عَلَيْنَا رَبُّكَ ؕ قَالَ اِنَّكُمْ مّٰكِثُوْنَ ﴿۷۷﴾

۷۷۔ اور وہ پکاریں گے کہ اے مالک اے دوزخ کے نگران تمہارا پروردگار ہمیں موت ہی دیدے۔ وہ کہے گا کہ تم ہمیشہ اسی حالت میں رہو گے۔

لَقَدْ جِئْنٰكُمْ بِالْحَقِّ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَكُمْ لِلْحَقِّ كٰرِهُوْنَ ﴿۷۸﴾

۷۸۔ ہم تمہارے پاس حق لے کر پہنچے لیکن تم میں سے اکثر حق سے ناخوش ہوتے رہے۔

اَمْ اَبْرَمُوْٓا اَمْرًا فَاِنَّا مُبْرِمُوْنَ ۚ ﴿۷۹﴾

۷۹۔ کیا انہوں نے کوئی بات ٹھہرا رکھی ہے تو ہم بھی کچھ ٹھہرانے والے ہیں۔

اَمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّا لَا نَسْمَعُ سِرَّهُمْ وَ نَجْوٰىهُمْ ؕ بَلٰى وَ رُسُلُنَا لَدَيْهِمْ يَكْتُبُوْنَ ﴿۸۰﴾

۸۰۔ کیا یہ لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ ہم انکی پوشیدہ باتوں اور سرگوشیوں کو سنتے نہیں؟ کیوں نہیں سب سنتے ہیں اور ہمارے فرشتے انکے پاس انکی سب باتیں لکھ لیتے ہیں۔

قُلْ اِنْ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ وَلَدٌ ۖ فَاَنَا اَوَّلُ الْعٰبِدِيْنَ ﴿۸۱﴾

۸۱۔ کہدو کہ اگر رحمٰن کیلئے اولاد ہو تو میں سب سے پہلے اسکی عبادت کرنے والا ہوں۔

سُبۡحٰنَ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ رَبِّ الۡعَرۡشِ عَمَّا یَصِفُوۡنَ ﴿۸۲﴾

۸۲۔ یہ جو کچھ بیان کرتے ہیں۔ آسمانوں اور زمین کا جو عرش کا بھی مالک ہے اس سے پاک ہے۔

فَذَرۡهُمۡ یَخُوۡضُوۡا وَ یَلۡعَبُوۡا حَتّٰی یُلٰقُوۡا یَوۡمَهُمُ الَّذِیۡ یُوۡعَدُوۡنَ ﴿۸۳﴾

۸۳۔ تو انکو بک بک کرنے اور کھیلنے دو۔ یہاں تک کہ جس دن کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے اسکو دیکھ لیں۔

وَ هُوَ الَّذِیۡ فِی السَّمَآءِ اِلٰهٌ وَّ فِی الۡاَرۡضِ اِلٰهٌ ؕ وَ هُوَ الۡحَکِیۡمُ الۡعَلِیۡمُ ﴿۸۴﴾

۸۴۔ اور وہی آسمانوں میں بھی معبود ہے اور وہی زمین میں بھی معبود ہے۔ اور وہ حکمت والا ہے علم والا ہے۔

وَ تَبٰرَكَ الَّذِیۡ لَهٗ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ وَمَا بَیۡنَهُمَا ۚ وَ عِنۡدَهٗ عِلۡمُ السَّاعَةِ ۚ وَ اِلَیۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۸۵﴾

۸۵۔ اور وہ بہت بابرکت ہے جسکے لئے آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان دونوں میں ہے سب کی حکومت ہے۔ اور اسی کو قیامت کا علم ہے اور اسی کی طرف تم لوٹ کر جاؤ گے۔

وَلَا یَمۡلِكُ الَّذِیۡنَ یَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِهِ الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنۡ شَهِدَ بِالۡحَقِّ وَ هُمۡ یَعۡلَمُوۡنَ ﴿۸۶﴾

۸۶۔ اور جنکو یہ لوگ اللہ کے سوا پکارتے ہیں وہ تو سفارش کا کچھ اختیار نہیں رکھتے۔ ہاں جو علم ویقین کے ساتھ حق کی گواہی دیں وہ سفارش کر سکتے ہیں۔

وَلَئِنۡ سَاَلۡتَهُمۡ مَّنۡ خَلَقَهُمۡ لَیَقُوۡلُنَّ اللّٰهُ فَاَنّٰی یُؤۡفَکُوۡنَ ۙ﴿۸۷﴾

۸۷۔ اور اگر تم ان سے پوچھو کہ انکو کس نے پیدا کیا ہے تو کہیں گے کہ اللہ نے۔ تو پھر یہ کہاں بہکے پھرتے ہیں؟

وَ قِیۡلِهٖ یٰرَبِّ اِنَّ هٰۤؤُلَآءِ قَوۡمٌ لَّا یُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۸۸﴾

۸۸۔ اور بسا اوقات پیغمبر کہا کرتے ہیں کہ اے پروردگار یہ ایسے لوگ ہیں کہ ایمان نہیں لاتے۔

فَاصۡفَحۡ عَنۡهُمۡ وَ قُلۡ سَلٰمٌ ؕ فَسَوۡفَ يَعۡلَمُوۡنَ ﴿٨٩﴾ ع

۸۹۔ تو اے پیغمبر ان سے منہ پھیر لو اور سلام کہدو۔ انکو عنقریب انجام معلوم ہو جائے گا۔

ع ۱۲ / ۱۳

اٰیاتها ۵۹ | ۴۴ سُوۡرَةُ الدُّخَانِ مَكِّيَّةٌ ۶۴ | رکوعاتها ۳

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

حٰمٓ ﴿١﴾ ۚ

۱۔ حٰمٓ۔

وَ الۡكِتٰبِ الۡمُبِيۡنِ ﴿٢﴾ ۙ

۲۔ اس کتاب روشن کی قسم۔

اِنَّاۤ اَنۡزَلۡنٰهُ فِىۡ لَيۡلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ اِنَّا كُنَّا مُنۡذِرِيۡنَ ﴿٣﴾

۳۔ کہ ہم نے اسکو ایک مبارک رات میں نازل فرمایا ہم تو خبردار کرنے والے ہیں۔

فِيۡهَا يُفۡرَقُ كُلُّ اَمۡرٍ حَكِيۡمٍ ﴿٤﴾ ۙ

۴۔ اسی رات میں تمام حکمت کے کام فیصل کئے جاتے ہیں۔

اَمۡرًا مِّنۡ عِنۡدِنَا ؕ اِنَّا كُنَّا مُرۡسِلِيۡنَ ﴿٥﴾ ۚ

۵۔ یعنی ہمارے ہاں سے حکم ہو کر۔ بیشک ہم ہی فرشتوں کو بھیجتے ہیں۔

رَحۡمَةً مِّنۡ رَّبِّكَ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ ﴿٦﴾ ۙ

۶۔ یہ تمہارے پروردگار کی رحمت ہے۔ وہی تو سننے والا ہے جاننے والا ہے۔

رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ وَمَا بَيۡنَهُمَا ۘ اِنۡ كُنۡتُمۡ مُّوۡقِنِيۡنَ ﴿٧﴾

۷۔ آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان دونوں میں ہے سب کا مالک۔ بشرطیکہ تم لوگ یقین کرنے والے ہو۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَ يُمِيْتُ ؕ رَبُّكُمْ وَ رَبُّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ۝۸

۸۔ اسکے سوا کوئی معبود نہیں وہی زندگی دیتا ہے اور وہی موت دیتا ہے وہی تمہارا اور تمہارے پہلے باپ دادوں کا پروردگار ہے۔

بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ يَّلْعَبُوْنَ ۝۹

۹۔ لیکن یہ لوگ شک میں پڑے کھیل رہے ہیں۔

فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَاْتِي السَّمَآءُ بِدُخَانٍ مُّبِيْنٍ ۙ۝۱۰

۱۰۔ تو اس دن کا انتظار کرو کہ آسمان سے صاف دھواں نکلے گا۔

يَّغْشَى النَّاسَ ؕ هٰذَا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝۱۱

۱۱۔ جو لوگوں پر چھا جائے گا۔ یہ درد دینے والا عذاب ہے۔

رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ اِنَّا مُؤْمِنُوْنَ ۝۱۲

۱۲۔ اس وقت وہ کہیں گے کہ اے پروردگار ہم سے اس عذاب کو دور کر ہم ایمان لاتے ہیں۔

اَنّٰى لَهُمُ الذِّكْرٰى وَ قَدْ جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ ۙ۝۱۳

۱۳۔ اس وقت انکو نصیحت کہاں مفید ہوگی جبکہ انکے پاس پیغمبر آ چکے جو ہمارے احکام کھول کر بیان کر دیتے تھے۔

ثُمَّ تَوَلَّوْا عَنْهُ وَ قَالُوْا مُعَلَّمٌ مَّجْنُوْنٌ ۘ۝۱۴

۱۴۔ پھر انہوں نے ان سے منہ پھیر لیا اور کہنے لگے یہ تو سکھایا پڑھایا ہوا ہے دیوانہ ہے۔

اِنَّا كَاشِفُوا الْعَذَابِ قَلِيْلًا اِنَّكُمْ عَآئِدُوْنَ ۘ۝۱۵

۱۵۔ ہم تو تھوڑے دنوں عذاب ٹال دیتے ہیں مگر تم پھر کفر کرنے لگتے ہو۔

يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرٰى ۚ اِنَّا مُنْتَقِمُوْنَ ۝۱۶

۱۶۔ جس دن ہم بڑی سخت گرفت کریں گے تو بیشک انتقام لے کر چھوڑیں گے۔

وَ لَقَدۡ فَتَنَّا قَبۡلَهُمۡ قَوۡمَ فِرۡعَوۡنَ وَ جَآءَهُمۡ رَسُوۡلٌ كَرِيۡمٌ ﴿۱۷﴾

۱۷۔ اور ان سے پہلے ہم نے قوم فرعون کی آزمائش کی اور انکے پاس ایک عالی قدر پیغمبر آئے۔

اَنۡ اَدُّوۡۤا اِلَىَّ عِبَادَ اللّٰهِ ؕ اِنِّىۡ لَـكُمۡ رَسُوۡلٌ اَمِيۡنٌ ﴿۱۸﴾

۱۸۔ جنہوں نے یہ کہا کہ اللہ کے بندوں یعنی بنی اسرائیل کو میرے حوالے کر دو میں تمہارا امانتدار پیغمبر ہوں۔

وَّ اَنۡ لَّا تَعۡلُوۡا عَلَى اللّٰهِ ۚ اِنِّىۡۤ اٰتِيۡكُمۡ بِسُلۡطٰنٍ مُّبِيۡنٍ ﴿۱۹﴾

۱۹۔ اور اللہ کے سامنے سرکشی نہ کرو میں تمہارے پاس کھلی دلیل لے کر آیا ہوں۔

وَ اِنِّىۡ عُذۡتُ بِرَبِّىۡ وَ رَبِّكُمۡ اَنۡ تَرۡجُمُوۡنِ ﴿۲۰﴾

۲۰۔ اور اس بات سے کہ تم مجھے سنگسار کرو میں اپنے اور تمہارے پروردگار کی پناہ لے چکا ہوں۔

وَاِنۡ لَّمۡ تُؤۡمِنُوۡا لِىۡ فَاعۡتَزِلُوۡنِ ﴿۲۱﴾

۲۱۔ اور اگر مجھ پر ایمان نہیں لاتے تو مجھ سے الگ ہو جاؤ۔

فَدَعَا رَبَّهٗۤ اَنَّ هٰٓؤُلَاۤءِ قَوۡمٌ مُّجۡرِمُوۡنَ ﴿۲۲﴾

۲۲۔ تب موسیٰ نے اپنے پروردگار سے دعا کی کہ یہ نافرمان لوگ ہیں۔

فَاَسۡرِ بِعِبَادِىۡ لَيۡلًا اِنَّكُمۡ مُّتَّبَعُوۡنَ ﴿۲۳﴾

۲۳۔ اللہ نے فرمایا کہ اچھا میرے بندوں کو راتوں رات لے کر چلے جاؤ اور فرعونی ضرور تمہارا تعاقب کریں گے۔

وَاتۡرُكِ الۡبَحۡرَ رَهۡوًا ؕ اِنَّهُمۡ جُنۡدٌ مُّغۡرَقُوۡنَ ﴿۲۴﴾

۲۴۔ اور سمندر سے کہ ٹھہرا ہوا ہو گا پار ہو جانا تمہارے بعد وہ پورا لشکر ڈبو دیا جائے گا۔

كَمۡ تَرَكُوۡا مِنۡ جَنّٰتٍ وَّ عُيُوۡنٍ ﴿۲۵﴾

۲۵۔ وہ لوگ بہت سے باغ اور چشمے چھوڑ گئے۔

وَّ زُرُوْعٍ وَّ مَقَامٍ كَرِيْمٍ ﴿٢٦﴾ۙ

٢٦۔ اور کھیتیاں اور نفیس مکان۔

وَّ نَعْمَةٍ كَانُوْا فِيْهَا فٰكِهِيْنَ ﴿٢٧﴾ۙ

٢٧۔ اور آرام کی چیزیں جن میں وہ عیش کیا کرتے تھے۔

كَذٰلِكَ ۗ وَ اَوْرَثْنٰهَا قَوْمًا اٰخَرِيْنَ ﴿٢٨﴾

٢٨۔ اسی طرح ہوا اور ہم نے دوسرے لوگوں کو ان چیزوں کا مالک بنا دیا۔

فَمَا بَكَتْ عَلَيْهِمُ السَّمَآءُ وَ الْاَرْضُ وَمَا كَانُوْا مُنْظَرِيْنَ ﴿٢٩﴾ع

ع ١ ٢٩ ١٤

٢٩۔ پھر ان پر نہ تو آسمان اور زمین کو رونا آیا اور نہ انکو مہلت ہی دی گئی۔

وَلَقَدْ نَجَّيْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ مِنَ الْعَذَابِ الْمُهِيْنِ ﴿٣٠﴾ۙ

٣٠۔ اور ہم نے بنی اسرائیل کو ذلت کے عذاب سے نجات دی۔

مِنْ فِرْعَوْنَ ۭ اِنَّهٗ كَانَ عَالِيًا مِّنَ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿٣١﴾

٣١۔ یعنی فرعون سے بیشک وہ سرکش اور حد سے نکلا ہوا تھا۔

وَ لَقَدِ اخْتَرْنٰهُمْ عَلٰى عِلْمٍ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿٣٢﴾ۚ

٣٢۔ اور ہم نے بنی اسرائیل کو اہل عالم میں سے علم کی بنیاد پر چنا تھا۔

وَ اٰتَيْنٰهُمْ مِّنَ الْاٰيٰتِ مَا فِيْهِ بَلٰٓؤٌا مُّبِيْنٌ ﴿٣٣﴾

٣٣۔ اور انکو ایسی نشانیاں دی تھیں جن میں کھلی آزمائش تھی۔

اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَيَقُوْلُوْنَ ﴿٣٤﴾ۙ

٣٤۔ یہ لوگ یہ کہتے ہیں۔

اِنْ هِىَ اِلَّا مَوْتَتُنَا الْاُوْلٰى وَمَا نَحْنُ بِمُنْشَرِيْنَ ﴿٣٥﴾

٣٥۔ کہ ہمیں صرف پہلی دفعہ یعنی ایک بار مرنا ہے اور پھر اٹھنا نہیں۔

فَاْتُوْا بِاٰبَآئِنَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٣٦﴾

٣٦۔ پس اگر تم سچے ہو تو ہمارے باپ دادا کو زندہ کر لاؤ۔

اَهُمْ خَيْرٌ اَمْ قَوْمُ تُبَّعٍ ۙ وَّ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ اَهْلَكْنٰهُمْ ۫ اِنَّهُمْ كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿۳۷﴾

۳۷۔ بھلا یہ اچھے ہیں یا تبعّ کی قوم اور وہ لوگ جو ان سے پہلے ہو چکے ہیں۔ ہم نے ان سب کو ہلاک کر دیا۔ بیشک وہ گنہگار تھے۔

وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ ﴿۳۸﴾

۳۸۔ اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان میں ہے اسکو کھیل کیلیئے نہیں بنایا۔

مَا خَلَقْنٰهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۹﴾

۳۹۔ انکو ہم نے تدبیر سے پیدا کیا ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ مِيْقَاتُهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۙ ﴿۴۰﴾

۴۰۔ کچھ شک نہیں کہ فیصلے کا دن ان سب کے جی اٹھنے کا وقت ہے۔

يَوْمَ لَا يُغْنِيْ مَوْلًى عَنْ مَّوْلًى شَيْئًا وَّ لَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ۙ ﴿۴۱﴾

۴۱۔ جس دن کوئی دوست کسی دوست کے کچھ کام نہ آئے گا اور نہ انکو مدد ملے گی۔

اِلَّا مَنْ رَّحِمَ اللّٰهُ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۧ ﴿۴۲﴾

۴۲۔ مگر جس پر اللہ مہربانی کرے بیشک وہی غالب ہے بڑا مہربان ہے۔

ع ۲ ۱۳ ۱۵

اِنَّ شَجَرَتَ الزَّقُّوْمِ ۙ ﴿۴۳﴾

۴۳۔ بلا شبہ تھوہر کا درخت۔

طَعَامُ الْاَثِيْمِ ۛۚ ﴿۴۴﴾

۴۴۔ گنہگاروں کا کھانا ہو گا۔

كَالْمُهْلِ ۛۚ يَغْلِيْ فِي الْبُطُوْنِ ۙ ﴿۴۵﴾

۴۵۔ جیسے پگھلا ہوا تانبا۔ وہ تھوہر پیٹوں میں اس طرح کھولے گا۔

كَغَلْيِ الْحَمِيْمِ ﴿۴۶﴾

۴۶۔ جس طرح گرم پانی کھولتا ہے۔

خُذُوْهُ فَاعْتِلُوْهُ اِلٰى سَوَآءِ الْجَحِيْمِ ﴿۴۷﴾

۴۷۔ حکم دیا جائے گا کہ اسکو پکڑ لو اور کھینچتے ہوئے دوزخ کے بیچوں بیچ لے جاؤ۔

ثُمَّ صُبُّوْا فَوْقَ رَاْسِهٖ مِنْ عَذَابِ الْحَمِيْمِ ﴿۴۸﴾

۴۸۔ پھر اسکے سر پر کھولتا ہوا پانی انڈیل دو کہ عذاب پر عذاب ہو۔

ذُقْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْكَرِيْمُ ﴿۴۹﴾

۴۹۔ اب مزہ چکھ تو بڑی عزت والا اور سردار تھا۔

اِنَّ هٰذَا مَا كُنْتُمْ بِهٖ تَمْتَرُوْنَ ﴿۵۰﴾

۵۰۔ یہ وہی دوزخ ہے جس میں تم لوگ شک کیا کرتے تھے۔

اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ مَقَامٍ اَمِيْنٍ ﴿۵۱﴾

۵۱۔ بیشک پرہیزگار لوگ چین کے مقام میں ہوں گے۔

فِيْ جَنّٰتٍ وَّ عُيُوْنٍ ۚ ﴿۵۲﴾

۵۲۔ یعنی باغوں اور چشموں میں۔

يَّلْبَسُوْنَ مِنْ سُنْدُسٍ وَّ اِسْتَبْرَقٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ۚ ﴿۵۳﴾

۵۳۔ باریک اور دبیز ریشم کا لباس پہن کر ایک دوسرے کے سامنے بیٹھے ہوں گے۔

كَذٰلِكَ ۟ وَ زَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِيْنٍ ﴿۵۴﴾

۵۴۔ وہاں اس طرح کا حال ہو گا اور ہم بڑی بڑی آنکھوں والی حوروں کو انکی بیویاں بنا دینگے۔

يَدْعُوْنَ فِيْهَا بِكُلِّ فَاكِهَةٍ اٰمِنِيْنَ ﴿۵۵﴾

۵۵۔ وہاں امن و اطمینان سے ہر قسم کے میوے منگائیں گے اور کھائیں گے۔

لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا الْمَوْتَ اِلَّا الْمَوْتَةَ الْاُوْلٰى ۚ وَ وَقٰهُمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ﴿۵۶﴾

۵۶۔ اور پہلی دفعہ کے مرنے کے علاوہ موت کا مزہ پھر نہیں چکھیں گے۔ اور اللہ انکو دوزخ کے عذاب سے بچا لے گا۔

فَضۡلًا مِّنۡ رَّبِّكَ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِيۡمُ ﴿۵۷﴾	۵۷۔ یہ تمہارے پروردگار کا فضل ہے۔ یہی تو بڑی کامیابی ہے۔
فَاِنَّمَا يَسَّرۡنٰهُ بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمۡ يَتَذَكَّرُوۡنَ ﴿۵۸﴾	۵۸۔ ہم نے اس قرآن کو تمہاری زبان میں آسان کر دیا ہے تاکہ یہ لوگ نصیحت حاصل کریں۔
فَارۡتَقِبۡ اِنَّهُمۡ مُّرۡتَقِبُوۡنَ ﴿۵۹﴾ ع ۳/۱۶	۵۹۔ پس تم بھی انتظار کرو یہ بھی انتظار کر رہے ہیں۔

اٰیاتها ۳۷ ۴۵ سُوۡرَةُ الۡجَاثِيَةِ مَكِّيَّةٌ ۶۵ رکوعاتها ۴

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

حٰمٓ ﴿۱﴾	۱۔ حٰمٓ۔
تَنۡزِيۡلُ الۡكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الۡعَزِيۡزِ الۡحَكِيۡمِ ﴿۲﴾	۲۔ اس کتاب کا اتارا جانا اللہ کی طرف سے ہے جو غالب ہے دانا ہے۔
اِنَّ فِى السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ لَاٰيٰتٍ لِّلۡمُؤۡمِنِيۡنَ ؕ ﴿۳﴾	۳۔ بیشک آسمانوں اور زمین میں ایمان والوں کے لئے اللہ کی قدرت کی نشانیاں ہیں۔
وَفِىۡ خَلۡقِكُمۡ وَمَا يَبُثُّ مِنۡ دَآبَّةٍ اٰيٰتٌ لِّقَوۡمٍ يُّوۡقِنُوۡنَ ۙ ﴿۴﴾	۴۔ اور تمہاری پیدائش میں بھی اور جانوروں میں بھی جنکو وہ پھیلاتا ہے یقین کرنے والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔

وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَ النَّهَارِ وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ رِّزْقٍ فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَ تَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ اٰيٰتٌ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۵﴾

۵۔ اور رات اور دن کے آگے پیچھے آنے جانے میں اور وہ جو اللہ نے آسمان سے ذریعہ رزق نازل فرمایا پھر اس سے زمین کو اسکے مردہ ہو جانے کے بعد زندہ کیا اس میں اور ہواؤں کے گردش دینے میں عقل والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔

تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ۚ فَبِاَيِّ حَدِيْثٍ بَعْدَ اللّٰهِ وَ اٰيٰتِهٖ يُؤْمِنُوْنَ ﴿۶﴾

۶۔ یہ اللہ کی آیتیں ہیں جو ہم تمکو سچائی کے ساتھ پڑھ کر سناتے ہیں۔ تو یہ اللہ اور اسکی آیتوں کے بعد کس بات پر ایمان لائیں گے۔

وَيْلٌ لِّكُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ۙ﴿۷﴾

۷۔ ہر جھوٹے گنہگار پر افسوس ہے۔

يَّسْمَعُ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُتْلٰى عَلَيْهِ ثُمَّ يُصِرُّ مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا ۚ فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۸﴾

۸۔ کہ اللہ کی آیتیں اسکو پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو انکو سن تو لیتا ہے مگر پھر غرور سے ضد کرتا ہے کہ گویا انکو سنا ہی نہیں۔ سو ایسے شخص کو دکھ دینے والے عذاب کی خوشخبری سنا دو۔

وَ اِذَا عَلِمَ مِنْ اٰيٰتِنَا شَيْئًا اتَّخَذَهَا هُزُوًا ۗ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۗ﴿۹﴾

۹۔ اور جب ہماری کچھ آیتیں اسے معلوم ہوتی ہیں تو انکی ہنسی اڑاتا ہے ایسے لوگوں کے لئے ذلیل کرنے والا عذاب ہے۔

مِنْ وَّرَآئِهِمْ جَهَنَّمُ ۚ وَلَا يُغْنِيْ عَنْهُمْ مَّا كَسَبُوْا شَيْئًا وَّ لَا مَا اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَآءَ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۗ﴿۱۰﴾

۱۰۔ انکے پیچھے دوزخ ہے۔ اور جو بھی یہ کرتے رہے کچھ بھی انکے کام نہ آئے گا۔ اور نہ وہی کام آئیں گے جنکو انہوں نے اللہ کے سوا معبود بنا رکھا تھا۔ اور انکے لئے بڑا عذاب ہے۔

هٰذَا هُدًى ۚ وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ لَهُمْ عَذَابٌ مِّنْ رِّجْزٍ اَلِيْمٌ ﴿۱۱﴾ ع ۱ / ۱۱ / ۱۷	۱۱۔ یہ ہدایت کی کتاب ہے۔ اور جو لوگ اپنے پروردگار کی آیتوں سے انکار کرتے ہیں انکو سخت قسم کا درد دینے والا عذاب ہو گا۔
اَللّٰهُ الَّذِىْ سَخَّرَ لَكُمُ الْبَحْرَ لِتَجْرِىَ الْفُلْكُ فِيْهِ بِاَمْرِهٖ وَ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۲﴾	۱۲۔ اللہ ہی تو ہے جس نے سمندر کو تمہارے قابو میں کر دیا تاکہ اسکے حکم سے اس میں کشتیاں چلیں اور تاکہ تم اسکے فضل سے معاش تلاش کرو اور تاکہ شکر کرو۔
وَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ جَمِيْعًا مِّنْهُ ۭ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۱۳﴾	۱۳۔ اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب کو اسی نے اپنے حکم سے تمہارے کام میں لگا دیا۔ جو لوگ غور کرتے ہیں انکے لئے اس میں قدرت کی نشانیاں ہیں۔
قُلْ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يَغْفِرُوْا لِلَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ اَيَّامَ اللّٰهِ لِيَجْزِىَ قَوْمًا بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۱۴﴾	۱۴۔ مومنوں سے کہدو کہ جو لوگ اللہ کے دنوں کی جو اعمال کے بدلے کے لئے مقرر ہیں توقع نہیں رکھتے ان سے درگذر کریں تاکہ اللہ ان لوگوں کو انکے اعمال کا بدلہ دے۔
مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ اَسَآءَ فَعَلَيْهَا ۡ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۵﴾	۱۵۔ جو کوئی عمل نیک کرے گا تو اپنے لئے اور جو برے کام کرے گا تو ان کا ضرر بھی اسی کو ہو گا پھر تم اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جاؤ گے۔
وَلَقَدْ اٰتَيْنَا بَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْكِتٰبَ وَ الْحُكْمَ وَ النُّبُوَّةَ وَ رَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ وَ فَضَّلْنٰهُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۶﴾	۱۶۔ اور ہم نے بنی اسرائیل کو کتاب ہدایت اور حکومت اور نبوت بخشی اور پاکیزہ چیزیں عطا فرمائیں اور اہل عالم پر انکو فضیلت دی۔

وَ اٰتَیۡنٰهُمۡ بَیِّنٰتٍ مِّنَ الۡاَمۡرِ ۚ فَمَا اخۡتَلَفُوۡۤا اِلَّا مِنۡۢ بَعۡدِ مَا جَآءَهُمُ الۡعِلۡمُ ۙ بَغۡیًۢا بَیۡنَهُمۡ ؕ اِنَّ رَبَّكَ یَقۡضِیۡ بَیۡنَهُمۡ یَوۡمَ الۡقِیٰمَةِ فِیۡمَا كَانُوۡا فِیۡهِ یَخۡتَلِفُوۡنَ ﴿۱۷﴾

۱۷۔ اور انکو دین کے بارے میں دلیلیں عطا کیں۔ تو انہوں نے جو اختلاف کیا تو علم آ چکنے کے بعد آپس کی ضد سے کیا۔ بیشک تمہارا پروردگار قیامت کے دن ان میں ان باتوں کا جن میں وہ اختلاف کرتے تھے فیصلہ کر دے گا۔

ثُمَّ جَعَلۡنٰكَ عَلٰی شَرِیۡعَةٍ مِّنَ الۡاَمۡرِ فَاتَّبِعۡهَا وَ لَا تَتَّبِعۡ اَهۡوَآءَ الَّذِیۡنَ لَا یَعۡلَمُوۡنَ ﴿۱۸﴾

۱۸۔ پھر ہم نے تمکو دین کے کھلے رستے پر قائم کر دیا تو اسی رستے پر چلے چلو اور نادانوں کی خواہشوں کے پیچھے نہ چلنا۔

اِنَّهُمۡ لَنۡ یُّغۡنُوۡا عَنۡكَ مِنَ اللّٰهِ شَیۡئًا ؕ وَ اِنَّ الظّٰلِمِیۡنَ بَعۡضُهُمۡ اَوۡلِیَآءُ بَعۡضٍ ۚ وَ اللّٰهُ وَلِیُّ الۡمُتَّقِیۡنَ ﴿۱۹﴾

۱۹۔ یہ اللہ کے سامنے تمہارے کسی کام نہیں آئیں گے۔ اور ظالم لوگ آپس میں ایک دوسرے کے دوست ہوتے ہیں۔ اور اللہ پرہیزگاروں کا دوست ہے۔

هٰذَا بَصَآئِرُ لِلنَّاسِ وَ هُدًی وَّ رَحۡمَةٌ لِّقَوۡمٍ یُّوۡقِنُوۡنَ ﴿۲۰﴾

۲۰۔ یہ قرآن لوگوں کے لئے دانائی کی باتیں ہیں۔ اور جو یقین رکھتے ہیں انکے لئے ہدایت اور رحمت ہے۔

اَمۡ حَسِبَ الَّذِیۡنَ اجۡتَرَحُوا السَّیِّاٰتِ اَنۡ نَّجۡعَلَهُمۡ كَالَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ سَوَآءً مَّحۡیَاهُمۡ وَ مَمَاتُهُمۡ ؕ سَآءَ مَا یَحۡكُمُوۡنَ ﴿۲۱﴾ ع ۲ ۱۸

۲۱۔ جو لوگ برے کام کرتے ہیں کیا وہ یہ خیال کرتے ہیں کہ ہم انکو ان لوگوں جیسا کر دیں گے جو ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے اور انکی زندگی اور موت یکساں ہوگی۔ یہ جو دعوے کرتے ہیں برے ہیں۔

وَ خَلَقَ اللّٰہُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ بِالۡحَقِّ وَ لِتُجۡزٰی کُلُّ نَفۡسٍۭ بِمَا کَسَبَتۡ وَ ہُمۡ لَا یُظۡلَمُوۡنَ ﴿۲۲﴾

۲۲۔ اور اللہ نے آسمانوں اور زمین کو حکمت سے پیدا کیا ہے اور تاکہ ہر شخص اپنے اعمال کا بدلہ پائے اور لوگوں پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔

اَفَرَءَیۡتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰـہَہٗ ہَوٰىہُ وَ اَضَلَّہُ اللّٰہُ عَلٰی عِلۡمٍ وَّ خَتَمَ عَلٰی سَمۡعِہٖ وَ قَلۡبِہٖ وَ جَعَلَ عَلٰی بَصَرِہٖ غِشٰوَۃً ؕ فَمَنۡ یَّہۡدِیۡہِ مِنۡۢ بَعۡدِ اللّٰہِ ؕ اَفَلَا تَذَکَّرُوۡنَ ﴿۲۳﴾

۲۳۔ بھلا تم نے اس شخص کو دیکھا جس نے اپنی خواہش کو اپنا معبود بنا رکھا ہے اور باوجود جاننے بوجھنے کے گمراہ ہو رہا ہے تو اللہ نے بھی اسکو گمراہ رہنے دیا اور انکے کانوں اور دل پر مہر لگا دی اور اسکی آنکھوں پر پردہ ڈال دیا۔ اب اللہ کے سوا اسکو کون راہ پر لا سکتا ہے توکیا تم لوگ نصیحت نہیں حاصل کرتے؟

وَ قَالُوۡا مَا ہِیَ اِلَّا حَیَاتُنَا الدُّنۡیَا نَمُوۡتُ وَ نَحۡیَا وَ مَا یُہۡلِکُنَاۤ اِلَّا الدَّہۡرُ ۚ وَ مَا لَہُمۡ بِذٰلِکَ مِنۡ عِلۡمٍ ۚ اِنۡ ہُمۡ اِلَّا یَظُنُّوۡنَ ﴿۲۴﴾

۲۴۔ اور کہتے ہیں کہ ہماری زندگی تو صرف دنیا ہی کی ہے کہ یہیں مرتے اور جیتے ہیں اور ہمیں زمانہ ہی ہلاک کر دیتا ہے۔ اور انکو اس کا کچھ علم نہیں۔ محض قیاس آرائیاں کرتے ہیں۔

وَ اِذَا تُتۡلٰی عَلَیۡہِمۡ اٰیٰتُنَا بَیِّنٰتٍ مَّا کَانَ حُجَّتَہُمۡ اِلَّاۤ اَنۡ قَالُوا ائۡتُوۡا بِاٰبَآئِنَاۤ اِنۡ کُنۡتُمۡ صٰدِقِیۡنَ ﴿۲۵﴾

۲۵۔ اور جب انکے سامنے ہماری کھلی کھلی آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو انکی یہی حجت ہوتی ہے کہ اگر سچے ہو تو ہمارے باپ دادا کو زندہ کر لاؤ۔

قُلِ اللّٰہُ یُحۡیِیۡکُمۡ ثُمَّ یُمِیۡتُکُمۡ ثُمَّ یَجۡمَعُکُمۡ اِلٰی یَوۡمِ الۡقِیٰمَۃِ لَا رَیۡبَ فِیۡہِ وَ لٰکِنَّ اَکۡثَرَ النَّاسِ لَا یَعۡلَمُوۡنَ ﴿۲۶﴾ ع

۲۶۔ کہدو کہ اللہ ہی تمکو جان بخشتا ہے پھر وہی تمکو موت دیتا ہے پھر تمکو قیامت کے روز جسکے آنے میں کچھ شک نہیں تمکو جمع کرے گا لیکن بہت سے لوگ نہیں جانتے۔

۳ ع ۵ ۱۹

وَ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ وَ یَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ یَوْمَىِٕذٍ یَّخْسَرُ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۲۷﴾

۲۷۔ اور آسمانوں اور زمین کی حکومت اللہ ہی کی ہے۔ اور جس روز قیامت برپا ہوگی اس روز اہل باطل خسارے میں پڑ جائیں گے۔

وَ تَرٰى كُلَّ اُمَّةٍ جَاثِیَةً ۫ كُلُّ اُمَّةٍ تُدْعٰۤى اِلٰى كِتٰبِهَا ؕ اَلْیَوْمَ تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۸﴾

۲۸۔ اور تم ہر ایک فرقے کو دیکھو گے کہ گھٹنوں کے بل بیٹھا ہوگا۔ اور ہر ایک جماعت اپنی کتاب اعمال کی طرف بلائی جائے گی۔ جو کچھ تم کرتے رہے ہو آج تمکو اس کا بدلہ دیا جائے گا۔

هٰذَا كِتٰبُنَا یَنْطِقُ عَلَیْكُمْ بِالْحَقِّ ؕ اِنَّا كُنَّا نَسْتَنْسِخُ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۹﴾

۲۹۔ یہ ہماری کتاب تمہارے بارے میں سچ سچ بیان کر دے گی جو کچھ تم کیا کرتے تھے ہم لکھواتے جاتے تھے۔

فَاَمَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَیُدْخِلُهُمْ رَبُّهُمْ فِیْ رَحْمَتِهٖ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْمُبِیْنُ ﴿۳۰﴾

۳۰۔ اب جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان کا پروردگار انہیں اپنی رحمت کے باغ میں داخل کرے گا۔ یہی کھلی کامیابی ہے۔

وَ اَمَّا الَّذِیْنَ كَفَرُوْا ۫ اَفَلَمْ تَكُنْ اٰیٰتِیْ تُتْلٰى عَلَیْكُمْ فَاسْتَكْبَرْتُمْ وَ كُنْتُمْ قَوْمًا مُّجْرِمِیْنَ ﴿۳۱﴾

۳۱۔ اور جنہوں نے کفر کیا ان سے کہا جائے گا کہ بھلا ہماری آیتیں تمکو پڑھ کر سنائی نہیں جاتی تھیں؟ مگر تم نے تکبر کیا اور تم نافرمان لوگ تھے۔

وَ اِذَا قِيۡلَ اِنَّ وَعۡدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّ السَّاعَةُ لَا رَيۡبَ فِيۡهَا قُلۡتُمۡ مَّا نَدۡرِىۡ مَا السَّاعَةُ ۙ اِنۡ نَّظُنُّ اِلَّا ظَنًّا وَّمَا نَحۡنُ بِمُسۡتَيۡقِنِيۡنَ ﴿۳۲﴾

۳۲۔ اور جب کہا جاتا تھا کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے اور قیامت میں کچھ شک نہیں تو تم کہتے تھے کہ ہم نہیں جانتے کہ قیامت کیا ہے۔ ہم اسکو محض خیالی سمجھتے ہیں اور ہمیں یقین نہیں آتا۔

وَ بَدَا لَهُمۡ سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوۡا وَحَاقَ بِهِمۡ مَّا كَانُوۡا بِهٖ يَسۡتَهۡزِءُوۡنَ ﴿۳۳﴾

۳۳۔ اور انکے اعمال کی برائیاں ان پر ظاہر ہو جائیں گی اور جس عذاب کی وہ ہنسی اڑاتے تھے وہ انکو آگھیرے گا۔

وَ قِيۡلَ الۡيَوۡمَ نَنۡسٰٮكُمۡ كَمَا نَسِيۡتُمۡ لِقَآءَ يَوۡمِكُمۡ هٰذَا وَمَاۡوٰٮكُمُ النَّارُ وَمَا لَـكُمۡ مِّنۡ نّٰصِرِيۡنَ ﴿۳۴﴾

۳۴۔ اور کہا جائے گا کہ جس طرح تم نے اس دن کے آنے کو بھلا رکھا تھا۔ اسی طرح آج ہم تمہیں بھلا دیں گے اور تمہارا ٹھکانہ دوزخ ہے اور کوئی تمہارا مددگار نہیں۔

ذٰلِكُمۡ بِاَنَّكُمُ اتَّخَذۡتُمۡ اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا وَّ غَرَّتۡكُمُ الۡحَيٰوةُ الدُّنۡيَا ۚ فَالۡيَوۡمَ لَا يُخۡرَجُوۡنَ مِنۡهَا وَلَا هُمۡ يُسۡتَعۡتَبُوۡنَ ﴿۳۵﴾

۳۵۔ یہ اس لئے کہ تم نے اللہ کی آیتوں کو مذاق بنا رکھا تھا اور دنیا کی زندگی نے تمکو دھوکے میں ڈال رکھا تھا۔ سو آج یہ لوگ نہ دوزخ سے نکالے جائیں گے اور نہ انکی توبہ قبول کی جائے گی۔

فَلِلّٰهِ الۡحَمۡدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَ رَبِّ الۡاَرۡضِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۳٦﴾

۳٦۔ پس اللہ ہی کیلئے ہر طرح کی تعریف ہے جو آسمانوں کا مالک ہے اور زمین کا بھی مالک اور تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔

وَلَهُ الۡكِبۡرِيَآءُ فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ۖ وَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ﴿۳۷﴾ ع ۴ ۱۱ ۲۰

۳۷۔ اور آسمانوں اور زمین میں اسی کے لئے بڑائی ہے۔ اور وہ غالب ہے دانا ہے۔

اٰیاتھا ٣٥ ٤٦ سُوْرَةُ الْاَحْقَافِ مَكِّيَّةٌ ٦٦ رکوعاتھا ٤

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

حٰمٓ ﴿١﴾

١۔ حم۔

تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿٢﴾

٢۔ یہ کتاب اللہ کی طرف سے نازل ہوئی ہے جو غالب ہے حکمت والا ہے۔

مَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ مَا بَيْنَهُمَاۤ اِلَّا بِالْحَقِّ وَ اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَمَّاۤ اُنْذِرُوْا مُعْرِضُوْنَ ﴿٣﴾

٣۔ ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں میں ہے حکمت سے اور ایک وقت مقرر تک کے لئے پیدا کیا ہے۔ اور کافروں کو جس چیز سے خبردار کیا جاتا ہے اس سے وہ منہ پھیر لیتے ہیں۔

قُلْ اَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقُوْا مِنَ الْاَرْضِ اَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمٰوٰتِ ؕ اِيْتُوْنِيْ بِكِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ هٰذَاۤ اَوْ اَثٰرَةٍ مِّنْ عِلْمٍ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٤﴾

٤۔ کہو کہ بھلا تم نے ان چیزوں کو دیکھا ہے جنکو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو ذرا مجھے بھی تو دکھاؤ۔ کہ انہوں نے زمین میں سے کون سی چیز پیدا کی ہے۔ یا آسمانوں میں انکی کوئی شرکت ہے۔ اگر سچے ہو تو اس سے پہلے کی کوئی کتاب میرے پاس لاؤ۔ یا تمہارے پاس علم انبیاء میں سے کچھ ہو تو اسے پیش کرو۔

وَ مَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ يَّدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَنْ لَّا يَسْتَجِيْبُ لَهٗۤ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَ هُمْ عَنْ

٥۔ اور اس شخص سے بڑھ کر کون گمراہ ہو سکتا ہے جو ایسے کو پکارے جو قیامت تک اسے جواب نہ دے سکے اور انکو ان کے پکارنے ہی کی خبر نہ ہو۔

دُعَآئِهِمْ غٰفِلُوْنَ ﴿٥﴾

وَ اِذَا حُشِرَ النَّاسُ كَانُوْا لَهُمْ اَعْدَآءً وَّ كَانُوْا بِعِبَادَتِهِمْ كٰفِرِيْنَ ﴿٦﴾

٦۔ اور جب لوگ جمع کئے جائیں گے تو وہ انکے دشمن ہو جائیں گے اور ان کی پرستش سے انکار کر دیں گے۔

وَ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ۙ هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ؕ﴿٧﴾

٧۔ اور جب ان کے سامنے ہماری صاف صاف آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو کافر حق کے بارے میں جبکہ وہ انکے پاس آ چکا کہتے ہیں کہ یہ تو کھلا جادو ہے۔

اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ قُلْ اِنِ افْتَرَيْتُهٗ فَلَا تَمْلِكُوْنَ لِيْ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا ؕ هُوَ اَعْلَمُ بِمَا تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ ؕ كَفٰى بِهٖ شَهِيْدًۢا بَيْنِيْ وَ بَيْنَكُمْ ؕ وَ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿٨﴾

٨۔ کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ اس پیغمبر نے اسکو از خود گھڑ لیا ہے۔ کہدو کہ اگر میں نے اسکو اپنی طرف سے بنایا ہو تو تم اللہ کے سامنے میرے بچاؤ کے لئے کچھ اختیار نہیں رکھتے وہ اس گفتگو کو خوب جانتا ہے جو تم اسکے بارے میں کرتے ہو وہی میرے اور تمہارے درمیان گواہ کافی ہے اور وہی تو ہے بڑا بخشنے والا مہربان۔

قُلْ مَا كُنْتُ بِدْعًا مِّنَ الرُّسُلِ وَمَآ اَدْرِيْ مَا يُفْعَلُ بِيْ وَلَا بِكُمْ ؕ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ وَمَآ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٩﴾

٩۔ کہدو کہ میں کوئی انوکھا پیغمبر نہیں ہوں۔ اور میں نہیں جانتا کہ میرے ساتھ کیا سلوک کیا جائے گا اور تمہارے ساتھ کیا کیا جائے گا میں تو اسی کی پیروی کرتا ہوں جو مجھ پر وحی آتی ہے اور میرا کام تو اعلانیہ خبردار کرنا ہے۔

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَ كَفَرْتُمْ بِهٖ وَ شَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ عَلٰى

١٠۔ کہو کہ بھلا دیکھو تو اگر یہ قرآن اللہ کی طرف سے ہو اور تم نے اس سے انکار کیا اور بنی اسرائیل میں سے ایک گواہ اسی طرح کی ایک کتاب کی گواہی دے چکا اور

مِثۡلِهٖ فَاٰمَنَ وَ اسۡتَكۡبَرۡتُمۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهۡدِى الۡقَوۡمَ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿١٠﴾ ع

ایمان لے آیا اور تم نے سرکشی کی تو تمہارے ظالم ہونے میں کیا شک ہے بیشک اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

وَ قَالَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لِلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَوۡ كَانَ خَيۡرًا مَّا سَبَقُوۡنَاۤ اِلَيۡهِ ؕ وَ اِذۡ لَمۡ يَهۡتَدُوۡا بِهٖ فَسَيَقُوۡلُوۡنَ هٰذَاۤ اِفۡكٌ قَدِيۡمٌ ﴿١١﴾

١١۔ اور کافر مومنوں کے متعلق کہتے ہیں کہ اگر یہ دین کچھ بہتر ہوتا تو یہ لوگ اسکی طرف ہم سے پہلے نہ دوڑ پڑتے اور جب وہ اس سے ہدایت یاب نہ ہوئے کہیں گے کہ یہ تو پرانا جھوٹ ہے۔

وَ مِنۡ قَبۡلِهٖ كِتٰبُ مُوۡسٰۤى اِمَامًا وَّ رَحۡمَةً ؕ وَ هٰذَا كِتٰبٌ مُّصَدِّقٌ لِّسَانًا عَرَبِيًّا لِّيُنۡذِرَ الَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا ۖ وَ بُشۡرٰى لِلۡمُحۡسِنِيۡنَ ﴿١٢﴾

١٢۔ اور اس سے پہلے موسیٰ کی کتاب تھی لوگوں کے لئے رہنما اور رحمت۔ اور یہ کتاب عربی زبان میں ہے اسکی تصدیق کرنے والی تاکہ ظالموں کو خبردار کرے۔ اور نیکوکاروں کو خوشخبری سنائے۔

اِنَّ الَّذِيۡنَ قَالُوۡا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسۡتَقَامُوۡا فَلَا خَوۡفٌ عَلَيۡهِمۡ وَ لَا هُمۡ يَحۡزَنُوۡنَ ﴿١٣﴾

١٣۔ جن لوگوں نے کہا کہ ہمارا پروردگار اللہ ہے پھر وہ اس پر قائم رہے تو انکو نہ کچھ خوف ہو گا اور نہ وہ غمناک ہوں گے۔

اُولٰٓئِكَ اَصۡحٰبُ الۡجَنَّةِ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿١٤﴾

١٤۔ یہی اہل جنت ہیں کہ ہمیشہ اس میں رہیں گے۔ یہ اس کا بدلہ ہے جو وہ کیا کرتے تھے۔

وَ وَصَّيۡنَا الۡاِنۡسَانَ بِوَالِدَيۡهِ اِحۡسٰنًا ؕ حَمَلَتۡهُ اُمُّهٗ كُرۡهًا وَّ وَضَعَتۡهُ كُرۡهًا ؕ وَ حَمۡلُهٗ وَ فِصٰلُهٗ ثَلٰثُوۡنَ شَهۡرًا ؕ حَتّٰۤى اِذَا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَ بَلَغَ اَرۡبَعِيۡنَ سَنَةً ۙ قَالَ رَبِّ

١٥۔ اور ہم نے انسان کو اسکے والدین کے ساتھ بھلائی کرنے کا حکم دیا۔ اسکی ماں نے اسکو تکلیف سے پیٹ میں رکھا اور تکلیف ہی سے جنا۔ اور اس کا پیٹ میں رہنا اور دودھ چھڑانا ڈھائی برس میں ہوتا ہے۔ یہاں تک کہ جب وہ پختہ عمر کو پہنچ جاتا ہے اور چالیس برس کا

اَوۡزِعۡنِیۡۤ اَنۡ اَشۡکُرَ نِعۡمَتَکَ الَّتِیۡۤ اَنۡعَمۡتَ عَلَیَّ وَ عَلٰی وَالِدَیَّ وَ اَنۡ اَعۡمَلَ صَالِحًا تَرۡضٰہُ وَ اَصۡلِحۡ لِیۡ فِیۡ ذُرِّیَّتِیۡ ؕ اِنِّیۡ تُبۡتُ اِلَیۡکَ وَ اِنِّیۡ مِنَ الۡمُسۡلِمِیۡنَ ﴿۱۵﴾

ہو جاتا ہے تو کہتا ہے کہ اے میرے پروردگار مجھے توفیق دے کہ تو نے جو احسان مجھ پر اور میرے ماں باپ پر کئے ہیں ان کا شکرگذار بنوں اور یہ کہ نیک عمل کروں جنکو تو پسند کرے۔ اور میرے لئے میری اولاد کو نیک بنا دے۔ میں تیری طرف رجوع کرتا ہوں اور میں فرمانبرداروں میں ہوں۔

اُولٰٓئِکَ الَّذِیۡنَ نَتَقَبَّلُ عَنۡہُمۡ اَحۡسَنَ مَا عَمِلُوۡا وَ نَتَجَاوَزُ عَنۡ سَیِّاٰتِہِمۡ فِیۡۤ اَصۡحٰبِ الۡجَنَّۃِ ؕ وَعۡدَ الصِّدۡقِ الَّذِیۡ کَانُوۡا یُوۡعَدُوۡنَ ﴿۱۶﴾

١٦۔ یہی لوگ ہیں جنکے اعمال نیک ہم قبول کریں گے اور انکے گناہوں سے درگذر فرمائیں گے اور یہی اہل جنت میں ہوں گے یہ سچا وعدہ ہے جو ان سے کیا جاتا تھا۔

وَ الَّذِیۡ قَالَ لِوَالِدَیۡہِ اُفٍّ لَّکُمَاۤ اَتَعِدٰنِنِیۡۤ اَنۡ اُخۡرَجَ وَ قَدۡ خَلَتِ الۡقُرُوۡنُ مِنۡ قَبۡلِیۡ ۚ وَ ہُمَا یَسۡتَغِیۡثٰنِ اللّٰہَ وَیۡلَکَ اٰمِنۡ ٭ۖ اِنَّ وَعۡدَ اللّٰہِ حَقٌّ ۚۖ فَیَقُوۡلُ مَا ہٰذَاۤ اِلَّاۤ اَسَاطِیۡرُ الۡاَوَّلِیۡنَ ﴿۱۷﴾

١٧۔ اور جس شخص نے اپنے ماں باپ سے کہا کہ میں تم سے بیزار ہوں کیا تم مجھے یہ بتاتے ہو کہ میں زمین سے نکالا جاؤں گا حالانکہ بہت سی قومیں مجھ سے پہلے گذر چکی ہیں۔ اور وہ دونوں اللہ کی جناب میں فریاد کرتے ہوئے کہتے تھے کہ کم بخت ایمان لا۔ اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ تو کہنے لگا یہ تو پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔

اُولٰٓئِکَ الَّذِیۡنَ حَقَّ عَلَیۡہِمُ الۡقَوۡلُ فِیۡۤ اُمَمٍ قَدۡ خَلَتۡ مِنۡ قَبۡلِہِمۡ مِّنَ الۡجِنِّ وَ الۡاِنۡسِ ؕ اِنَّہُمۡ کَانُوۡا خٰسِرِیۡنَ ﴿۱۸﴾

١٨۔ یہی وہ لوگ ہیں جنکے بارے میں جنوں اور انسانوں کی دوسری امتوں میں سے جو ان سے پہلے گذر چکیں عذاب کا وعدہ تحقیق ہو گیا۔ بیشک وہ نقصان اٹھانے والے تھے۔

وَ لِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوْا ۚ وَ لِيُوَفِّيَهُمْ اَعْمَالَهُمْ وَ هُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۱۹﴾

۱۹۔ اور لوگوں نے جیسے کام کئے ہوں گے انکے مطابق سب کے درجے ہوں گے غرض یہ ہے کہ اللہ انکو ان کے اعمال کا پورا بدلہ دے اور ان کا نقصان نہ کیا جائے گا۔

وَ يَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَلَى النَّارِ ۭ اَذْهَبْتُمْ طَيِّبٰتِكُمْ فِيْ حَيَاتِكُمُ الدُّنْيَا وَ اسْتَمْتَعْتُمْ بِهَا ۚ فَالْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَ بِمَا كُنْتُمْ تَفْسُقُوْنَ ﴿۲۰﴾ ع

۲۰۔ اور جس دن کافر دوزخ کے سامنے کئے جائیں گے تو کہا جائے گا کہ تم اپنی دنیا کی زندگی میں لذتیں حاصل کر چکے اور ان سے لطف اندوز ہو چکے سو آج تمکو ذلت کا عذاب دیا جاتا ہے یہ اسکی سزا ہے کہ تم زمین میں ناحق غرور کیا کرتے تھے۔ اور اسکی کہ بدکرداری کرتے تھے۔

ع ۲ ۲

وَاذْكُرْ اَخَا عَادٍ ۭ اِذْ اَنْذَرَ قَوْمَهٗ بِالْاَحْقَافِ وَ قَدْ خَلَتِ النُّذُرُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَ مِنْ خَلْفِهٖٓ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ۭ اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۲۱﴾

۲۱۔ اور قوم عاد کے بھائی ہود کو یاد کرو کہ جب انہوں نے اپنی قوم کو سرزمین احقاف میں خبردار کیا اور ان کے آگے اور پیچھے سے خبردار کرنے والے گذر چکے تھے کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔ مجھے تمہارے بارے میں بڑے دن کے عذاب کا ڈر لگتا ہے۔

قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِتَاْفِكَنَا عَنْ اٰلِهَتِنَا ۚ فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۲۲﴾

۲۲۔ کہنے لگے کیا تم ہمارے پاس اس لئے آئے ہو کہ ہمکو ہمارے معبودوں سے پھیر دو۔ اگر سچے ہو تو جس چیز سے ہمیں ڈراتے ہو اسے ہم پر لے آؤ۔

قَالَ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۖ وَ اُبَلِّغُكُمْ مَّآ اُرْسِلْتُ بِهٖ وَلٰكِنِّيْٓ اَرٰىكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ ﴿٢٣﴾

فَلَمَّا رَاَوْهُ عَارِضًا مُّسْتَقْبِلَ اَوْدِيَتِهِمْ ۙ قَالُوْا هٰذَا عَارِضٌ مُّمْطِرُنَا ۭ بَلْ هُوَ مَا اسْتَعْجَلْتُمْ بِهٖ ۭ رِيْحٌ فِيْهَا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٢٤﴾

تُدَمِّرُ كُلَّ شَيْءٍۢ بِاَمْرِ رَبِّهَا فَاَصْبَحُوْا لَا يُرٰٓى اِلَّا مَسٰكِنُهُمْ ۭ كَذٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿٢٥﴾

وَلَقَدْ مَكَّنّٰهُمْ فِيْمَآ اِنْ مَّكَّنّٰكُمْ فِيْهِ وَ جَعَلْنَا لَهُمْ سَمْعًا وَّ اَبْصَارًا وَّ اَفْـِٕدَةً ۖ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ سَمْعُهُمْ وَلَآ اَبْصَارُهُمْ وَلَآ اَفْـِٕدَتُهُمْ مِّنْ شَيْءٍ اِذْ كَانُوْا يَجْحَدُوْنَ ۙ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَ حَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٢٦﴾ ع ٣

٢٣۔ پیغمبر نے کہا کہ اس کا علم تو اللہ ہی کو ہے۔ اور میں تو جو احکام دے کر بھیجا گیا ہوں وہ تمہیں پہنچا رہا ہوں لیکن میں دیکھتا ہوں کہ تم لوگ نادانی میں پھنس رہے ہو۔

٢٤۔ پھر جب انہوں نے اس عذاب کو دیکھا کہ بادل کی صورت میں انکے میدانوں کی طرف آ رہا ہے تو کہنے لگے یہ تو بادل ہے جو ہم پر برس کر رہے گا۔ نہیں بلکہ یہ وہ چیز ہے جسکے لئے تم جلدی کرتے تھے یعنی آندھی جس میں درد دینے والا عذاب بھرا ہوا ہے۔

٢٥۔ جو ہر چیز کو اپنے پروردگار کے حکم سے تباہ کئے دیتی تھی آخر وہ ایسے ہو گئے کہ انکے گھروں کے سوا وہاں کچھ نظر نہیں آتا تھا گنہگار لوگوں کو ہم اسی طرح سزا دیا کرتے ہیں۔

٢٦۔ اور ہم نے ان کو ایسا اقتدار دیا تھا جو تم لوگوں کو نہیں دیا اور انہیں کان اور آنکھیں اور دل دیئے تھے۔ تو چونکہ وہ اللہ کی آیتوں سے انکار کرتے تھے اسلئے نہ تو انکے کان ہی انکے کچھ کام آ سکے اور نہ آنکھیں اور نہ دل۔ اور جس چیز کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے اسی نے انکو آگھیرا۔

وَ لَقَدۡ اَهۡلَكۡنَا مَا حَوۡلَكُمۡ مِّنَ الۡقُرٰى وَ صَرَّفۡنَا الۡاٰيٰتِ لَعَلَّهُمۡ يَرۡجِعُوۡنَ ﴿۲۷﴾

٢٧۔ اور اے مکے والو تمہارے اردگرد کی بستیوں کو ہم نے ہلاک کر دیا۔ اور بار بار ہم نے اپنی نشانیاں ظاہر کر دیں تاکہ وہ رجوع کریں۔

فَلَوۡ لَا نَصَرَهُمُ الَّذِيۡنَ اتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ قُرۡبَانًا اٰلِهَةً ؕ بَلۡ ضَلُّوۡا عَنۡهُمۡ ۚ وَ ذٰلِكَ اِفۡكُهُمۡ وَمَا كَانُوۡا يَفۡتَرُوۡنَ ﴿۲۸﴾

٢٨۔ تو جنکو ان لوگوں نے اللہ کا قرب حاصل کرنے کیلئے معبود بنایا تھا انہوں نے انکی کیوں مدد نہ کی؟ بلکہ وہ ان سے گم ہو گئے۔ اور یہ ان کا جھوٹ تھا اور یہی وہ افترا کیا کرتے تھے۔

وَ اِذۡ صَرَفۡنَاۤ اِلَيۡكَ نَفَرًا مِّنَ الۡجِنِّ يَسۡتَمِعُوۡنَ الۡقُرۡاٰنَ ۚ فَلَمَّا حَضَرُوۡهُ قَالُوۡۤا اَنۡصِتُوۡا ۚ فَلَمَّا قُضِىَ وَلَّوۡا اِلٰى قَوۡمِهِمۡ مُّنۡذِرِيۡنَ ﴿۲۹﴾

٢٩۔ اور وہ وقت قابل ذکر ہے جب ہم نے جنوں میں سے کئی شخص تمہاری طرف متوجہ کئے کہ قرآن سنیں۔ تو جب وہ اسکو سننے حاضر ہوئے تو آپس میں کہنے لگے کہ خاموش رہو۔ جب پڑھنا ختم ہوا تو وہ اپنی برادری کے لوگوں میں واپس گئے کہ انکو خبردار کریں۔

قَالُوۡا يٰقَوۡمَنَاۤ اِنَّا سَمِعۡنَا كِتٰبًا اُنۡزِلَ مِنۡۢ بَعۡدِ مُوۡسٰى مُصَدِّقًا لِّمَا بَيۡنَ يَدَيۡهِ يَهۡدِىۡۤ اِلَى الۡحَقِّ وَ اِلٰى طَرِيۡقٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ ﴿۳۰﴾

٣٠۔ کہنے لگے کہ اے قوم ہم نے ایک کتاب سنی ہے۔ جو موسیٰ کے بعد نازل ہوئی ہے۔ جو کتابیں اس سے پہلے نازل ہوئی ہیں انکی تصدیق کرتی ہے اور سچا دین اور سیدھا رستہ بتاتی ہے۔

يٰقَوۡمَنَاۤ اَجِيۡبُوۡا دَاعِىَ اللّٰهِ وَ اٰمِنُوۡا بِهٖ يَغۡفِرۡ لَكُمۡ مِّنۡ ذُنُوۡبِكُمۡ وَ يُجِرۡكُمۡ مِّنۡ عَذَابٍ اَلِيۡمٍ ﴿۳۱﴾

٣١۔ اے قوم اللہ کی طرف بلانے والے کی بات کو قبول کرو۔ اور اس پر ایمان لاؤ۔ اللہ تمہارے گناہ بخش دے گا اور تمہیں دکھ دینے والے عذاب سے پناہ میں رکھے گا۔

وَ مَنْ لَّا يُجِبْ دَاعِيَ اللّٰهِ فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ فِي الْاَرْضِ وَلَيْسَ لَهٗ مِنْ دُوْنِهٖۤ اَوْلِيَآءُ ؕ اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳۲﴾

۳۲۔ اور جو شخص اللہ کی طرف بلانے والے کی بات قبول نہ کرے گا تو وہ زمین میں اللہ کو عاجز نہیں کر سکے گا اور نہ اسکے سوا اس کے حمایتی ہوں گے۔ یہ لوگ کھلی گمراہی میں ہیں۔

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَمْ يَعْيَ بِخَلْقِهِنَّ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يُّحْيِۦَ الْمَوْتٰى ؕ بَلٰٓى اِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۳۳﴾

۳۳۔ کیا انہوں نے نہیں سمجھا کہ جس اللہ نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور وہ انکے پیدا کرنے سے تھکا نہیں۔ وہ اس بات پر بھی قادر ہے کہ مردوں کو زندہ کر دے۔ ہاں کیوں نہیں وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

وَ يَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَلَى النَّارِ ؕ اَلَيْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ ؕ قَالُوْا بَلٰى وَ رَبِّنَا ؕ قَالَ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۳۴﴾

۳۴۔ اور جس روز انکار کرنے والے آگ کے سامنے کئے جائیں گے۔ تو ان سے پوچھا جائے گا کیا یہ حق نہیں ہے؟ تو کہیں گے کیوں نہیں ہمارے پروردگار کی قسم یہ حق ہے اللہ فرمائے گا کہ تم جو دنیا میں کفر کیا کرتے تھے تو اب اسکی وجہ سے عذاب کے مزے چکھو۔

فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ اُولُوا الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ وَ لَا تَسْتَعْجِلْ لَّهُمْ ؕ كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوْعَدُوْنَ ۙ لَمْ يَلْبَثُوْۤا اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ ؕ بَلٰغٌ ۚ فَهَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۳۵﴾ ع ۴

۳۵۔ پس اے نبی جس طرح اور عالی ہمت پیغمبر صبر کرتے رہے ہیں اسی طرح تم بھی صبر کرو اور انکے لئے عذاب جلدی نہ مانگو۔ جس دن یہ اس چیز کو دیکھیں گے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے تو یہ خیال کریں گے کہ گویا دنیا میں رہے ہی نہ تھے مگر گھڑی بھر دن۔ یہ قرآن پیغام ہے جو پہنچایا جا چکا۔ سو اب وہی ہلاک ہوں گے جو نافرمان تھے۔

اٰیاتھا ٣٨ ٤٧ سُوْرَۃُ مُحَمَّدٍ مَدَنِیَّۃٌ ٩٥ رکوعاتھا ٤

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَلَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا وَ صَدُّوۡا عَنۡ سَبِیۡلِ اللّٰہِ اَضَلَّ اَعۡمَالَہُمۡ ﴿۱﴾

۱۔ جن لوگوں نے کفر کیا اور دوسروں کو اللہ کے رستے سے روکا اللہ نے انکے اعمال برباد کر دیئے۔

وَ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَ اٰمَنُوۡا بِمَا نُزِّلَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ ہُوَ الۡحَقُّ مِنۡ رَّبِّہِمۡ ۙ کَفَّرَ عَنۡہُمۡ سَیِّاٰتِہِمۡ وَ اَصۡلَحَ بَالَہُمۡ ﴿۲﴾

۲۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اور جو کتاب محمد ﷺ پر نازل ہوئی اسے مانتے رہے اور وہ انکے پروردگار کی طرف سے برحق ہے کہ جس نے انکے گناہ دور کر دیئے اور انکی حالت سنوار دی۔

ذٰلِکَ بِاَنَّ الَّذِیۡنَ کَفَرُوا اتَّبَعُوا الۡبَاطِلَ وَ اَنَّ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوا اتَّبَعُوا الۡحَقَّ مِنۡ رَّبِّہِمۡ ؕ کَذٰلِکَ یَضۡرِبُ اللّٰہُ لِلنَّاسِ اَمۡثَالَہُمۡ ﴿۳﴾

۳۔ یہ اعمال کی بربادی اور اصلاح حال اس لئے ہے کہ جن لوگوں نے کفر کیا انہوں نے جھوٹی بات کی پیروی کی اور جو ایمان لائے وہ اپنے پروردگار کی طرف سے دین حق کے پیچھے چلے۔ اسی طرح اللہ لوگوں سے انکے حالات بیان فرماتا ہے۔

فَاِذَا لَقِیۡتُمُ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا فَضَرۡبَ الرِّقَابِ ؕ حَتّٰۤی اِذَاۤ اَثۡخَنۡتُمُوۡہُمۡ فَشُدُّوا الۡوَثَاقَ ٭ۙ فَاِمَّا مَنًّۢا بَعۡدُ وَ اِمَّا فِدَآءً حَتّٰی

۴۔ پس جب تم کافروں سے بھڑ جاؤ تو انکی گردنیں اڑا دو۔ یہاں تک کہ جب انکو خوب قتل کر چکو تو جو زندہ پکڑے جائیں انکو مضبوطی سے قید کر لو۔ پھر اسکے بعد یا تو احسان رکھ کو چھوڑ دینا چاہیے یا کچھ مال لے کر یہاں تک

تَضَعَ الْحَرْبُ اَوْزَارَهَا ۚۛ ذٰلِكَ ۛ وَلَوْ يَشَآءُ اللّٰهُ لَانْتَصَرَ مِنْهُمْ وَ لٰكِنْ لِّيَبْلُوَاْ بَعْضَكُمْ بِبَعْضٍ ؕ وَ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَنْ يُّضِلَّ اَعْمَالَهُمْ ﴿۴﴾

کہ فریق مقابل لڑائی کے ہتھیار رکھ دے یہ حکم یاد رکھو اور اگر اللہ چاہتا تو اور طرح سے ان سے انتقام لے لیتا لیکن اس نے چاہا کہ تم میں سے ایک کو دوسرے کے ساتھ ٹکرا کر آزمائے اور جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے گئے انکے اعمال کو وہ ہرگز ضائع نہیں کرے گا۔

سَيَهْدِيْهِمْ وَ يُصْلِحُ بَالَهُمْ ﴿۵﴾ۚ

۵۔ بلکہ انکو سیدھے رستے پر چلائے گا اور انکی حالت درست کر دے گا۔

وَ يُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ عَرَّفَهَا لَهُمْ ﴿۶﴾

۶۔ اور انکو بہشت میں جس سے انکو پہلے سے واقف کر دیا ہے داخل کرے گا۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ يَنْصُرْكُمْ وَ يُثَبِّتْ اَقْدَامَكُمْ ﴿۷﴾

۷۔ اے اہل ایمان اگر تم اللہ کی مدد کرو گے تو وہ بھی تمہاری مدد کرے گا اور تمکو ثابت قدم رکھے گا۔

وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَتَعْسًا لَّهُمْ وَ اَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ﴿۸﴾

۸۔ اور جو کافر ہیں انکے لئے ہلاکت ہے۔ اور اللہ انکے اعمال کو برباد کر دے گا۔

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَرِهُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ﴿۹﴾

۹۔ یہ اس لئے کہ اللہ نے جو چیز نازل فرمائی انہوں نے اسکو ناپسند کیا تو اللہ نے انکے اعمال اکارت کر دیئے۔

اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ دَمَّرَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ۫ وَ لِلْكٰفِرِيْنَ اَمْثَالُهَا ﴿۱۰﴾

۱۰۔ کیا انہوں نے ملک میں سیر نہیں کی۔ تاکہ دیکھتے کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے ان کا انجام کیسا ہوا؟ اللہ نے ان پر تباہی ڈال دی اور اسی طرح کا عذاب ان کافروں کو بھی ہو گا۔

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ مَوْلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ اَنَّ الْكٰفِرِيْنَ لَا مَوْلٰى لَهُمْ ﴿١١﴾

١١۔ یہ اس لئے کہ جو مومن ہیں ان کا اللہ کارساز ہے اور کافروں کا کوئی کارساز نہیں۔

ع ١ ‏ ١١ ‏ ٥

اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَتَمَتَّعُوْنَ وَ يَاْكُلُوْنَ كَمَا تَاْكُلُ الْاَنْعَامُ وَ النَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ﴿١٢﴾

١٢۔ جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے انکو اللہ بہشتوں میں جنکے نیچے نہریں بہ رہی ہیں داخل فرمائے گا۔ اور جو کافر ہیں وہ فائدے اٹھاتے ہیں اور اس طرح کھاتے ہیں جیسے حیوان کھاتے ہیں۔ اور ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔

وَ كَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ هِيَ اَشَدُّ قُوَّةً مِّنْ قَرْيَتِكَ الَّتِيْٓ اَخْرَجَتْكَ ۚ اَهْلَكْنٰهُمْ فَلَا نَاصِرَ لَهُمْ ﴿١٣﴾

١٣۔ اور بہت سی بستیاں تمہاری بستی سے جسکے باشندوں نے تمہیں وہاں سے نکال دیا زور و قوت میں کہیں بڑھ کر تھیں ہم نے انکو برباد کر دیا اور ان کا کوئی مددگار نہ ہوا۔

اَفَمَنْ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ كَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ وَ اتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ ﴿١٤﴾

١٤۔ بھلا جو شخص اپنے پروردگار کی مہربانی سے کھلے رستے پر چل رہا ہو وہ انکی طرح ہو سکتا ہے جنکے اعمال بد انہیں اچھے کر کے دکھائے جائیں اور جو اپنی خواہشوں کی پیروی کریں۔

مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ؕ فِيْهَآ اَنْهٰرٌ مِّنْ مَّآءٍ غَيْرِ اٰسِنٍ ۚ وَ اَنْهٰرٌ مِّنْ لَّبَنٍ لَّمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهٗ ۚ وَ اَنْهٰرٌ مِّنْ خَمْرٍ لَّذَّةٍ

١٥۔ وہ جنت جس کا پرہیزگاروں سے وعدہ کیا جاتا ہے اسکی صفت یہ ہے کہ اس میں ایسے پانی کی نہریں ہیں جو بو نہیں کرے گا۔ اور دودھ کی نہریں ہیں جس کا مزہ نہیں بدلے گا۔ اور شراب کی نہریں ہیں جو پینے

لِّلشّٰرِبِيْنَ ۚ۬ وَ اَنْهٰرٌ مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى ؕ وَ لَهُمْ فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ وَ مَغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ ؕ كَمَنْ هُوَ خَالِدٌ فِى النَّارِ وَ سُقُوْا مَآءً حَمِيْمًا فَقَطَّعَ اَمْعَآءَهُمْ ﴿۱۵﴾

والوں کے لئے سراسر لذت ہے اور صاف شدہ شہد کی نہریں ہیں اور وہاں انکے لئے ہر قسم کے میوے ہیں اور انکے پروردگار کی طرف سے مغفرت ہے۔ کیا یہ پرہیزگار انکی طرح ہوسکتے ہیں جو ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے۔ اور جنکو کھولتا ہوا پانی پلایا جائے گا جو انکی آنتوں کو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالے گا۔

وَ مِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُ اِلَيْكَ ۚ حَتّٰۤى اِذَا خَرَجُوْا مِنْ عِنْدِكَ قَالُوْا لِلَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ مَاذَا قَالَ اٰنِفًا ۫ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَاتَّبَعُوْۤا اَهْوَآءَهُمْ ﴿۱٦﴾

۱٦۔ اور ان میں بعض ایسے بھی ہیں جو تمہاری طرف کان لگائے رہتے ہیں۔ یہاں تک کہ سب کچھ سنتے ہیں لیکن جب تمہارے پاس سے نکل کر چلے جاتے ہیں تو جن لوگوں کو علم دین دیا گیا ہے ان سے کہتے ہیں کہ بھلا انہوں نے ابھی کیا کہا تھا؟ یہی لوگ ہیں جنکے دلوں پر اللہ نے مہر لگا رکھی ہے اور یہ اپنی خواہشوں کے پیچھے چل رہے ہیں۔

وَ الَّذِيْنَ اهْتَدَوْا زَادَهُمْ هُدًى وَّ اٰتٰهُمْ تَقْوٰىهُمْ ﴿۱۷﴾

۱۷۔ اور جو لوگ ہدایت یافتہ ہیں انکو وہ مزید ہدایت بخشتا ہے اور انکو پرہیزگاری عنایت کرتا ہے۔

فَهَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا السَّاعَةَ اَنْ تَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً ۚ فَقَدْ جَآءَ اَشْرَاطُهَا ۚ فَاَنّٰى لَهُمْ اِذَا جَآءَتْهُمْ ذِكْرٰىهُمْ ﴿۱۸﴾

۱۸۔ اب تو یہ لوگ قیامت ہی کی راہ دیکھتے ہیں کہ ناگہاں ان پر آ واقع ہو سو اسکی نشانیاں سامنے آ چکی ہیں۔ پھر جب وہ ان پر آ نازل ہوگی اس وقت انہیں نصیحت کہاں مفید ہو سکے گی؟

فَاعۡلَمۡ اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاسۡتَغۡفِرۡ لِذَنۡۢبِكَ وَ لِلۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَ الۡمُؤۡمِنٰتِ ؕ وَ اللّٰهُ يَعۡلَمُ مُتَقَلَّبَكُمۡ وَ مَثۡوٰٮكُمۡ ﴿١٩﴾ ع

١٩۔ پس جان رکھو کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اپنے قصور کی معافی مانگو اور مومن مردوں اور مومن عورتوں کے لئے بھی۔ اور اللہ تم لوگوں کے چلنے پھرنے اور تمہارے ٹھکانے سے واقف ہے۔

وَ يَقُوۡلُ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَوۡلَا نُزِّلَتۡ سُوۡرَةٌ ۚ فَاِذَاۤ اُنۡزِلَتۡ سُوۡرَةٌ مُّحۡكَمَةٌ وَّ ذُكِرَ فِيۡهَا الۡقِتَالُ ۙ رَاَيۡتَ الَّذِيۡنَ فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ مَّرَضٌ يَّنۡظُرُوۡنَ اِلَيۡكَ نَظَرَ الۡمَغۡشِىِّ عَلَيۡهِ مِنَ الۡمَوۡتِ ؕ فَاَوۡلٰى لَهُمۡ ﴿٢٠﴾

٢٠۔ اور مومن لوگ کہتے ہیں کہ جہاد سے متعلق کوئی سورت کیوں نازل نہیں ہوتی؟ لیکن جب کوئی واضح احکام والی سورت نازل ہو اور اس میں جنگ کا بیان ہو۔ تو جن لوگوں کے دلوں میں نفاق کا مرض ہے تم انکو دیکھو کہ تمہاری طرف اس طرح دیکھنے لگیں جس طرح کسی پر موت کی بیہوشی طاری ہو رہی ہو سو انکے لئے خرابی ہے۔

طَاعَةٌ وَّ قَوۡلٌ مَّعۡرُوۡفٌ ۟ فَاِذَا عَزَمَ الۡاَمۡرُ ۟ فَلَوۡ صَدَقُوا اللّٰهَ لَكَانَ خَيۡرًا لَّهُمۡ ﴿٢١﴾

٢١۔ خوب کام تو فرمانبرداری اور پسندیدہ بات کہنا ہے پھر جب جہاد کی بات پختہ ہو گئی تو اگر یہ لوگ اللہ سے سچے رہنا چاہتے تو انکے لئے بہت اچھا ہوتا۔

فَهَلۡ عَسَيۡتُمۡ اِنۡ تَوَلَّيۡتُمۡ اَنۡ تُفۡسِدُوۡا فِى الۡاَرۡضِ وَ تُقَطِّعُوۡۤا اَرۡحَامَكُمۡ ﴿٢٢﴾

٢٢۔ سو اے منافقو عجب نہیں کہ اگر تم حاکم ہو جاؤ تو ملک میں خرابی کرنے لگو اور اپنے رشتوں کو توڑ ڈالو۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِيۡنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فَاَصَمَّهُمۡ وَ اَعۡمٰٓى اَبۡصَارَهُمۡ ﴿٢٣﴾

٢٣۔ یہی لوگ ہیں جن پر اللہ نے لعنت کی ہے اور انکے کانوں کو بہرا اور انکی آنکھوں کو اندھا کر دیا ہے۔

اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ اَمْ عَلٰى قُلُوْبٍ اَقْفَالُهَا ﴿٢٤﴾

۲۴۔ بھلا یہ لوگ قرآن میں غور نہیں کرتے یا انکے دلوں پر قفل پڑے ہیں۔

اِنَّ الَّذِيْنَ ارْتَدُّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَى ۙ الشَّيْطٰنُ سَوَّلَ لَهُمْ ؕ وَ اَمْلٰى لَهُمْ ﴿٢٥﴾

۲۵۔ جو لوگ راہ ہدایت ظاہر ہونے کے بعد پیٹھ پھیر گئے شیطان نے یہ کام انکو اچھا کر کے دکھایا۔ اور انہیں لمبی عمر کا وعدہ دیا۔

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لِلَّذِيْنَ كَرِهُوْا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ سَنُطِيْعُكُمْ فِيْ بَعْضِ الْاَمْرِ ۚ وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ اِسْرَارَهُمْ ﴿٢٦﴾

۲۶۔ یہ اس لئے کہ جو لوگ اللہ کی اتاری ہوئی کتاب سے بیزار ہیں یہ ان سے کہتے ہیں کہ بعض کاموں میں ہم تمہاری بات بھی مانیں گے اور اللہ انکے پوشیدہ مشوروں سے واقف ہے۔

فَكَيْفَ اِذَا تَوَفَّتْهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ يَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ وَ اَدْبَارَهُمْ ﴿٢٧﴾

۲۷۔ تو اس وقت ان کا کیسا حال ہو گا جب فرشتے انکی جان نکالیں گے اور انکے چہروں اور پیٹھوں پر مارتے جائیں گے۔

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اتَّبَعُوْا مَآ اَسْخَطَ اللّٰهَ وَ كَرِهُوْا رِضْوَانَهٗ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ﴿٢٨﴾ ع ٣

۲۸۔ یہ اس لئے کہ جس چیز سے اللہ ناخوش ہے یہ اس کے پیچھے چلے اور اسکی خوشنودی کو اچھا نہ سمجھے تو اس نے بھی انکے اعمال کو برباد کر دیا۔

اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ اَنْ لَّنْ يُّخْرِجَ اللّٰهُ اَضْغَانَهُمْ ﴿٢٩﴾

۲۹۔ کیا وہ لوگ جنکے دلوں میں بیماری ہے یہ خیال کئے ہوئے ہیں کہ اللہ انکے کینوں کو ظاہر نہیں کرے گا؟

وَلَوْ نَشَآءُ لَاَرَيْنٰكَهُمْ فَلَعَرَفْتَهُمْ بِسِيْمٰهُمْ ؕ وَ لَتَعْرِفَنَّهُمْ فِيْ لَحْنِ الْقَوْلِ ؕ وَ

۳۰۔ اور اگر ہم چاہتے تو وہ لوگ تمکو دکھا بھی دیتے اور تم انکو ان کے چہروں ہی سے پہچان لیتے۔ اور تم انہیں انکے انداز گفتگو ہی سے پہچان لوگے اور اللہ تمہارے

اللّٰہُ یَعۡلَمُ اَعۡمَالَکُمۡ ﴿۳۰﴾

اعمال سے واقف ہے۔

وَ لَنَبۡلُوَنَّکُمۡ حَتّٰی نَعۡلَمَ الۡمُجٰہِدِیۡنَ مِنۡکُمۡ وَ الصّٰبِرِیۡنَ ۙ وَ نَبۡلُوَا۠ اَخۡبَارَکُمۡ ﴿۳۱﴾

۳۱۔ اور ہم تم لوگوں کو آزمائیں گے تاکہ جو تم میں جہاد کرنے والے اور ثابت قدم رہنے والے ہیں انکو معلوم کریں۔ اور تمہارے حالات جانچ لیں۔

اِنَّ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا وَ صَدُّوۡا عَنۡ سَبِیۡلِ اللّٰہِ وَ شَآقُّوا الرَّسُوۡلَ مِنۡۢ بَعۡدِ مَا تَبَیَّنَ لَہُمُ الۡہُدٰی ۙ لَنۡ یَّضُرُّوا اللّٰہَ شَیۡئًا ؕ وَ سَیُحۡبِطُ اَعۡمَالَہُمۡ ﴿۳۲﴾

۳۲۔ جن لوگوں کو سیدھا رستہ معلوم ہو گیا اور پھر بھی انہوں نے کفر کیا اور لوگوں کو اللہ کی راہ سے روکا اور پیغمبر کی مخالفت کی وہ اللہ کا کچھ بھی بگاڑ نہیں سکیں گے۔ اور اللہ ان کا سب کیا کرایا اکارت کر دے گا۔

یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا اَطِیۡعُوا اللّٰہَ وَ اَطِیۡعُوا الرَّسُوۡلَ وَ لَا تُبۡطِلُوۡۤا اَعۡمَالَکُمۡ ﴿۳۳﴾

۳۳۔ مومنو! اللہ کا حکم مانو اور پیغمبر کی فرمانبرداری کرو اور اپنے اعمال کو ضائع نہ کرو۔

اِنَّ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا وَ صَدُّوۡا عَنۡ سَبِیۡلِ اللّٰہِ ثُمَّ مَاتُوۡا وَ ہُمۡ کُفَّارٌ فَلَنۡ یَّغۡفِرَ اللّٰہُ لَہُمۡ ﴿۳۴﴾

۳۴۔ جو لوگ کافر ہوئے اور دوسروں کو اللہ کے رستے سے روکتے رہے پھر کافر ہی مر گئے اللہ انکو ہرگز نہیں بخشے گا۔

فَلَا تَہِنُوۡا وَ تَدۡعُوۡۤا اِلَی السَّلۡمِ ٭ۖ وَ اَنۡتُمُ الۡاَعۡلَوۡنَ ٭ۖ وَ اللّٰہُ مَعَکُمۡ وَ لَنۡ یَّتِرَکُمۡ اَعۡمَالَکُمۡ ﴿۳۵﴾

۳۵۔ تو مسلمانو تم ہمت نہ ہارو اور دشمنوں کو صلح کی طرف نہ بلاؤ۔ اور تم ہی غالب رہو گے اور اللہ تمہارے ساتھ ہے وہ ہرگز تمہارے اعمال کو کم اور ضائع نہیں کرے گا۔

اِنَّمَا الۡحَيٰوةُ الدُّنۡيَا لَعِبٌ وَّ لَهۡوٌ ؕ وَ اِنۡ تُؤۡمِنُوۡا وَ تَتَّقُوۡا يُؤۡتِكُمۡ اُجُوۡرَكُمۡ وَ لَا يَسۡـَٔلۡكُمۡ اَمۡوَالَكُمۡ ﴿۳۶﴾

۳۶۔ دنیا کی زندگی تو محض کھیل اور تماشا ہے۔ اور اگر تم ایمان لاؤ گے اور پرہیزگاری کرو گے تو اللہ تمکو تمہارا اجر دے گا۔ اور تم سے تمہارے مال طلب نہیں کرے گا۔

اِنۡ يَّسۡـَٔلۡكُمُوۡهَا فَيُحۡفِكُمۡ تَبۡخَلُوۡا وَ يُخۡرِجۡ اَضۡغَانَكُمۡ ﴿۳۷﴾

۳۷۔ اگر وہ تم سے مال طلب کرے پھر تمہیں تنگ کرے تو تم بخل کرنے لگو اور وہ بخل تمہارے کینے ظاہر کر کے رہے۔

هٰۤاَنۡتُمۡ هٰۤؤُلَاۤءِ تُدۡعَوۡنَ لِتُنۡفِقُوۡا فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ ۚ فَمِنۡكُمۡ مَّنۡ يَّبۡخَلُ ۚ وَ مَنۡ يَّبۡخَلۡ فَاِنَّمَا يَبۡخَلُ عَنۡ نَّفۡسِهٖ ؕ وَ اللّٰهُ الۡغَنِىُّ وَ اَنۡتُمُ الۡفُقَرَآءُ ۚ وَ اِنۡ تَتَوَلَّوۡا يَسۡتَبۡدِلۡ قَوۡمًا غَيۡرَكُمۡ ۙ ثُمَّ لَا يَكُوۡنُوۡۤا اَمۡثَالَكُمۡ ﴿۳۸﴾ ع ۴ / ۸

۳۸۔ دیکھو تم وہ لوگ ہو کہ اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کے لئے بلائے جاتے ہو تو تم میں ایسے شخص بھی ہیں جو بخل کرنے لگتے ہیں اور جو بخل کرتا ہے اپنے آپ سے بخل کرتا ہے اور اللہ بے نیاز ہے اور تم محتاج۔ اور اگر تم پھر جاؤ گے تو وہ تمہاری جگہ اور لوگوں کو لے آئے گا پھر وہ تمہاری طرح کے نہیں ہوں گے۔

٤٨ سُوۡرَةُ الۡفَتۡحِ مَدَنِيَّةٌ ١١١

اٰیاتها ٢٩ — رکوعاتها ٤

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِنَّا فَتَحۡنَا لَكَ فَتۡحًا مُّبِيۡنًا ۙ﴿۱﴾

۱۔ اے نبی ہم نے تمکو فتح دی فتح بھی کھلی اور واضح۔

لِّيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِكَ وَ مَا تَاَخَّرَ وَ يُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَ يَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۙ﴿۲﴾

۲۔ تاکہ اللہ تمہاری اگلی اور پچھلی کوتاہیاں بخش دے اور تم پر اپنی نعمت پوری کر دے اور تمکو سیدھے رستے چلاتا رہے۔

وَّ يَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِيْزًا ﴿۳﴾

۳۔ اور تاکہ اللہ تمہاری بھرپور مدد کرے۔

هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ فِيْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ لِيَزْدَادُوْٓا اِيْمَانًا مَّعَ اِيْمَانِهِمْ ؕ وَ لِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۙ﴿۴﴾

۴۔ وہی تو ہے جس نے مومنوں کے دلوں پر تسکین نازل فرمائی تاکہ انکے ایمان کے ساتھ اور ایمان بڑھے اور آسمانوں اور زمین کے لشکر سب اللہ ہی کے ہیں اور اللہ جاننے والا ہے حکمت والا ہے۔

لِّيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَ يُكَفِّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ ؕ وَ كَانَ ذٰلِكَ عِنْدَ اللّٰهِ فَوْزًا عَظِيْمًا ۙ﴿۵﴾

۵۔ یہ اس لئے کہ وہ مومن مردوں اور مومن عورتوں کو بہشتوں میں جنکے نیچے نہریں بہ رہی ہیں داخل کرے وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے اور تاکہ ان سے انکے گناہوں کو دور کر دے۔ اور یہ اللہ کے نزدیک بڑی کامیابی ہے۔

وَّ يُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ وَ الْمُنٰفِقٰتِ وَ الْمُشْرِكِيْنَ وَ الْمُشْرِكٰتِ الظَّآنِّيْنَ بِاللّٰهِ ظَنَّ السَّوْءِ ؕ عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ ۚ وَ غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَ لَعَنَهُمْ وَ اَعَدَّ لَهُمْ

۶۔ اور اس لئے کہ منافق مردوں اور منافق عورتوں اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو جو اللہ کے بارے میں برے برے خیال رکھتے ہیں عذاب دے۔ انہی پر برے حادثے واقع ہوں۔ اور اللہ ان پر غصے ہوا اور ان پر لعنت کی اور انکے لئے دوزخ تیار کی اور وہ بری جگہ ہے۔

جَهَنَّمَ ؕ وَ سَآءَتۡ مَصِيۡرًا ﴿۶﴾

وَ لِلّٰهِ جُنُوۡدُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَزِيۡزًا حَكِيۡمًا ﴿۷﴾

اِنَّاۤ اَرۡسَلۡنٰكَ شَاهِدًا وَّ مُبَشِّرًا وَّ نَذِيۡرًا ﴿۸﴾

لِّتُؤۡمِنُوۡا بِاللّٰهِ وَ رَسُوۡلِهٖ وَ تُعَزِّرُوۡهُ وَ تُوَقِّرُوۡهُ ؕ وَ تُسَبِّحُوۡهُ بُكۡرَةً وَّ اَصِيۡلًا ﴿۹﴾

اِنَّ الَّذِيۡنَ يُبَايِعُوۡنَكَ اِنَّمَا يُبَايِعُوۡنَ اللّٰهَ ؕ يَدُ اللّٰهِ فَوۡقَ اَيۡدِيۡهِمۡ ۚ فَمَنۡ نَّكَثَ فَاِنَّمَا يَنۡكُثُ عَلٰى نَفۡسِهٖ ۚ وَ مَنۡ اَوۡفٰى بِمَا عٰهَدَ عَلَيۡهُ اللّٰهَ فَسَيُؤۡتِيۡهِ اَجۡرًا عَظِيۡمًا ﴿۱۰﴾ ع

سَيَقُوۡلُ لَكَ الۡمُخَلَّفُوۡنَ مِنَ الۡاَعۡرَابِ شَغَلَتۡنَاۤ اَمۡوَالُنَا وَ اَهۡلُوۡنَا فَاسۡتَغۡفِرۡ لَنَا ۚ يَقُوۡلُوۡنَ بِاَلۡسِنَتِهِمۡ مَّا لَيۡسَ فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ ؕ قُلۡ فَمَنۡ يَّمۡلِكُ لَكُمۡ مِّنَ اللّٰهِ شَيۡـئًا اِنۡ اَرَادَ بِكُمۡ ضَرًّا اَوۡ اَرَادَ بِكُمۡ نَفۡعًا ؕ بَلۡ كَانَ

۷۔ اور آسمانوں اور زمین کے لشکر اللہ ہی کے ہیں۔ اور اللہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

۸۔ اے نبی ہم نے تمکو احوال بتانے والا اور خوشخبری سنانے والا اور خبردار کرنے والا بنا کر بھیجا ہے۔

۹۔ تاکہ مسلمانو تم لوگ اللہ پر اور اسکے پیغمبر پر ایمان رکھو اور اسکی مدد کرو اور اسکی تعظیم کرو۔ اور صبح و شام اسکی تسبیح کرتے رہو۔

۱۰۔ اے نبی جو لوگ تم سے بیعت کرتے ہیں وہ درحقیقت اللہ سے بیعت کرتے ہیں۔ اللہ کا ہاتھ انکے ہاتھوں پر ہے۔ پھر جو شخص عہد کو توڑے تو عہد توڑنے کا نقصان اسی کو ہے۔ اور جو اس بات کو جس کا اس نے اللہ سے عہد کیا ہے پورا کرے تو وہ اسے عنقریب اجر عظیم دے گا۔

۱۱۔ اے نبی جو گنوار پیچھے رہ گئے وہ تم سے کہیں گے کہ ہمکو ہمارے مال اور اہل و عیال نے روک رکھا تھا تو آپ ہمارے لئے اللہ سے بخشش مانگیں۔ یہ لوگ اپنی زبان سے وہ بات کہتے ہیں جو انکے دل میں نہیں ہے۔ کہدو کہ اگر اللہ تم لوگوں کو نقصان پہنچانا چاہے یا تمہیں فائدہ پہنچانے کا ارادہ فرمائے تو کون ہے جو اسکے سامنے تمہارے لئے کسی بات کا کچھ اختیار رکھے کوئی

اللّٰهُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ خَبِيۡرًا ﴿١١﴾

بَلۡ ظَنَنۡتُمۡ اَنۡ لَّنۡ يَّنۡقَلِبَ الرَّسُوۡلُ وَ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ اِلٰٓى اَهۡلِيۡهِمۡ اَبَدًا وَّ زُيِّنَ ذٰلِكَ فِىۡ قُلُوۡبِكُمۡ وَ ظَنَنۡتُمۡ ظَنَّ السَّوۡءِ ۖۚ وَ كُنۡتُمۡ قَوۡمًۢا بُوۡرًا ﴿١٢﴾

وَ مَنۡ لَّمۡ يُؤۡمِنۡۢ بِاللّٰهِ وَ رَسُوۡلِهٖ فَاِنَّاۤ اَعۡتَدۡنَا لِلۡكٰفِرِيۡنَ سَعِيۡرًا ﴿١٣﴾

وَ لِلّٰهِ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ يَغۡفِرُ لِمَنۡ يَّشَآءُ وَ يُعَذِّبُ مَنۡ يَّشَآءُ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ غَفُوۡرًا رَّحِيۡمًا ﴿١٤﴾

سَيَقُوۡلُ الۡمُخَلَّفُوۡنَ اِذَا انۡطَلَقۡتُمۡ اِلٰى مَغَانِمَ لِتَاۡخُذُوۡهَا ذَرُوۡنَا نَتَّبِعۡكُمۡ ۚ يُرِيۡدُوۡنَ اَنۡ يُّبَدِّلُوۡا كَلٰمَ اللّٰهِ ؕ قُلۡ لَّنۡ تَتَّبِعُوۡنَا كَذٰلِكُمۡ قَالَ اللّٰهُ مِنۡ قَبۡلُ ۚ فَسَيَقُوۡلُوۡنَ بَلۡ تَحۡسُدُوۡنَنَا ؕ بَلۡ كَانُوۡا لَا يَفۡقَهُوۡنَ اِلَّا قَلِيۡلًا ﴿١٥﴾

نہیں بلکہ جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے واقف ہے۔

١٢۔ بات یہ ہے کہ تم لوگ یہ سمجھ بیٹھے تھے کہ پیغمبر اور مومن اپنے اہل و عیال میں کبھی لوٹ کر آنے ہی کے نہیں۔ اور یہی بات تمہارے دلوں کو اچھی معلوم ہوئی۔ اور اسی وجہ سے تم نے برے برے خیال کئے اور آخر کار تم ہلاکت میں پڑ گئے۔

١٣۔ اور جو شخص اللہ پر اور اسکے پیغمبر پر ایمان نہ لائے تو ہم نے ایسے کافروں کے لئے آگ تیار کر رکھی ہے۔

١٤۔ اور آسمانوں اور زمین کی حکومت اللہ ہی کی ہے۔ وہ جسے چاہے بخشے اور جسے چاہے سزا دے۔ اور اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

١٥۔ جب تم لوگ مال غنیمت لینے چلو گے تو جو لوگ پیچھے رہ گئے تھے وہ کہیں گے ہمیں بھی اجازت دیجئے کہ آپ کے ساتھ چلیں۔ یہ چاہتے ہیں کہ اللہ کے قول کو بدل دیں۔ کہدو کہ تم ہرگز ہمارے ساتھ نہیں چل سکتے۔ اسی طرح اللہ نے پہلے سے فرما دیا ہے۔ پھر کہیں گے نہیں تم تو ہم سے حسد کرتے ہو بات یہ ہے کہ یہ لوگ سمجھتے ہی نہیں مگر بہت کم۔

قُلْ لِّلْمُخَلَّفِيْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ سَتُدْعَوْنَ اِلٰى قَوْمٍ اُولِىْ بَاْسٍ شَدِيْدٍ تُقَاتِلُوْنَهُمْ اَوْ يُسْلِمُوْنَ ۚ فَاِنْ تُطِيْعُوْا يُؤْتِكُمُ اللّٰهُ اَجْرًا حَسَنًا ۚ وَ اِنْ تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ قَبْلُ يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۱۶﴾

۱۶۔ اے نبی جو گنوار پیچھے رہ گئے تھے ان سے کہدو کہ تم جلد ایک سخت جنگجو قوم کے ساتھ جنگ کے لئے بلائے جاؤ گے ان سے تم یا تو جنگ کرتے رہو گے یا وہ ہار مان لیں گے اگر تم حکم مانو گے تو اللہ تمکو اچھا بدلہ دے گا۔ اور اگر منہ پھیر لوگے جیسے پہلی دفعہ پھیرا تھا تو وہ تمکو بڑی تکلیف کی سزا دے گا۔

لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ وَّ لَا عَلَى الْاَعْرَجِ حَرَجٌ وَّ لَا عَلَى الْمَرِيْضِ حَرَجٌ ؕ وَ مَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ وَ مَنْ يَّتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۱۷﴾ ع

ع ۲ ۱۰

۱۷۔ نہ تو اندھے پر سختی ہے سفر جنگ سے پیچھے رہ جانے میں اور نہ لنگڑے پر اور نہ بیمار پر سختی ہے۔ اور جو شخص اللہ اور اسکے پیغمبر کے فرمان پر چلے گا اللہ اسکو بہشتوں میں داخل کرے گا جنکے نیچے نہریں بہ رہی ہیں اور جو روگردانی کرے گا وہ اسے دردناک عذاب دے گا۔

لَقَدْ رَضِىَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ يُبَايِعُوْنَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِىْ قُلُوْبِهِمْ فَاَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ عَلَيْهِمْ وَ اَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيْبًا ﴿۱۸﴾ لا

۱۸۔ اے پیغمبر جب مومن تم سے اس درخت کے نیچے بیعت کر رہے تھے تو اللہ ان سے خوش ہوا۔ اور جو صدق و خلوص انکے دلوں میں تھا وہ اس نے معلوم کر لیا تو ان پر تسکین نازل فرمائی اور انہیں جلد فتح عنایت کی۔

وَّ مَغَانِمَ كَثِيْرَةً يَّاْخُذُوْنَهَا ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿۱۹﴾

۱۹۔ اور بہت سی غنیمتیں وہ آئندہ بھی حاصل کریں گے۔ اور اللہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

وَعَدَكُمُ اللّٰهُ مَغَانِمَ كَثِيْرَةً تَاْخُذُوْنَهَا فَعَجَّلَ لَكُمْ هٰذِهٖ وَ كَفَّ اَيْدِيَ النَّاسِ عَنْكُمْ ۚ وَ لِتَكُوْنَ اٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَ يَهْدِيَكُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۟ۙ ﴿۲۰﴾

۲۰۔ اللہ نے تم سے بہت سی غنیمتوں کا وعدہ فرمایا ہے کہ تم انکو حاصل کرو گے پھر اس نے یہ غنیمت تمہیں جلدی سے دلوا دی اور لوگوں کے ہاتھ تم سے روک دیئے۔ غرض یہ تھی کہ یہ مومنوں کے لئے اللہ کی قدرت کا نمونہ بن جائے اور وہ تمکو سیدھے رستے پر چلائے۔

وَّ اُخْرٰى لَمْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهَا قَدْ اَحَاطَ اللّٰهُ بِهَا ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرًا ﴿۲۱﴾

۲۱۔ اور کچھ اور غنیمتیں دے گا جن پر تم قدرت نہیں رکھتے۔ اور وہ اللہ ہی کی قدرت میں ہیں۔ اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

وَلَوْ قٰتَلَكُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوَلَّوُا الْاَدْبَارَ ثُمَّ لَا يَجِدُوْنَ وَلِيًّا وَّ لَا نَصِيْرًا ﴿۲۲﴾

۲۲۔ اور اگر تم سے کافر لڑتے تو وہ پیٹھ پھیر کر بھاگ جاتے پھر وہ کسی کو نہ دوست پاتے اور نہ مددگار۔

سُنَّةَ اللّٰهِ الَّتِيْ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلُ ۚۖ وَ لَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ﴿۲۳﴾

۲۳۔ یہی اللہ کی عادت ہے جو پہلے سے چلی آتی ہے اور تم اللہ کی عادت میں کبھی تبدیلی نہ پاؤ گے۔

وَ هُوَ الَّذِيْ كَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَ اَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْۢ بَعْدِ اَنْ اَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا ﴿۲۴﴾

۲۴۔ اور وہی تو ہے جس نے تمکو ان کافروں پر فتحیاب کرنے کے بعد سرحد مکہ میں انکے ہاتھ تم سے اور تمہارے ہاتھ ان سے روک دیئے۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اسکو دیکھ رہا ہے۔

هُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ صَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَ الْهَدْيَ مَعْكُوْفًا اَنْ يَّبْلُغَ مَحِلَّهٗ ؕ وَ لَوْ لَا رِجَالٌ مُّؤْمِنُوْنَ وَ نِسَآءٌ مُّؤْمِنٰتٌ لَّمْ تَعْلَمُوْهُمْ اَنْ تَطَئُوْهُمْ فَتُصِيْبَكُمْ مِّنْهُمْ مَّعَرَّةٌۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ لِيُدْخِلَ اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۚ لَوْ تَزَيَّلُوْا لَعَذَّبْنَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۲۵﴾

۲۵۔ یہ وہی لوگ ہیں جنہوں نے کفر کیا اور تمکو مسجد حرام سے روک دیا اور قربانیوں کو بھی کہ اپنی جگہ پہنچنے سے رکی رہیں۔ اور اگر ایسے مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں نہ ہوتیں جنکو تم جانتے نہ تھے کہ اگر تم انکو پامال کر دیتے تو تمکو ان کی طرف سے بے خبری میں نقصان پہنچ جاتا۔ تو بھی تمہارے ہاتھ سے فتح رہتی مگر تاخیر اس لئے ہوئی کہ اللہ اپنی رحمت میں جسکو چاہے داخل کر لے۔ اور اگر دونوں فریق الگ الگ ہو جاتے تو جو ان میں کافر تھے انکو ہم دکھ دینے والا عذاب دیتے۔

اِذْ جَعَلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَ اَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوٰى وَ كَانُوْۤا اَحَقَّ بِهَا وَ اَهْلَهَا ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿۲۶﴾ ع

ع ۳ ۱۱

۲۶۔ جب کافروں نے اپنے دلوں میں ضد کی اور ضد بھی جاہلیت کی۔ تو اللہ نے اپنے پیغمبر اور مومنوں پر اپنی طرف سے تسکین نازل فرمائی اور انکو پرہیزگاری کی بات پر قائم رکھا اور وہ اسی کے مستحق اور اہل تھے۔ اور اللہ ہر چیز سے خبردار ہے۔

لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ الرُّءْيَا بِالْحَقِّ ۚ لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ ۙ مُحَلِّقِيْنَ رُءُوْسَكُمْ وَ مُقَصِّرِيْنَ ۙ

۲۷۔ بیشک اللہ نے اپنے پیغمبر کو سچا اور صحیح خواب دکھایا تھا۔ کہ تم ان شاء اللہ مسجد حرام میں اپنے سر منڈوا کر یا اپنے بال ترشوا کر امن و امان سے داخل ہو گے اور کسی طرح کا خوف نہ کرو گے۔ جو بات تم نہیں

لَا تَخَافُوْنَ ؕ فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوْا فَجَعَلَ مِنْ دُوْنِ ذٰلِكَ فَتْحًا قَرِيْبًا ﴿٢٧﴾

جانتے تھے اللہ کو معلوم تھی سو اس نے اس سے پہلے ہی جلد ایک فتح عطا فرمائی۔

هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَ دِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ؕ وَ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ؕ﴿٢٨﴾

٢٨۔ وہی تو ہے جس نے اپنے پیغمبر کو ہدایت کی کتاب اور دین حق دے کر بھیجا۔ تاکہ اسکو تمام دینوں پر غالب کرے اور حق ثابت کرنے کے لئے اللہ ہی کافی ہے۔

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ وَ الَّذِيْنَ مَعَهٗٓ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَ رِضْوَانًا ۫ سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ؕ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ ۛۖ وَ مَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ ۛ۫ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْـَٔهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ؕ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿٢٩﴾ ع ٤ ١٢

٢٩۔ محمد ﷺ اللہ کے پیغمبر ہیں اور جو لوگ انکے ساتھ ہیں وہ کافروں کے مقابلے میں تو سخت ہیں اور آپس میں رحم دل اے دیکھنے والے تو انکو دیکھتا ہے کہ اللہ کے آگے جھکے ہوئے سر بسجود ہیں اور اللہ کا فضل اور اسکی خوشنودی طلب کر رہے ہیں۔ کثرت سجود کے اثر سے انکی پیشانیوں پر نشان پڑے ہوئے ہیں انکے یہی اوصاف تورات میں ہیں اور یہی اوصاف انجیل میں۔ وہ گویا ایک کھیتی ہیں جس نے پہلے زمین سے اپنی سوئی نکالی پھر اسکو مضبوط کیا پھر موٹی ہوئی اور پھر اپنے تنے پر سیدھی کھڑی ہو گئی اور لگی کھیتی والوں کو خوش کرنے تاکہ کافروں کا جی جلائے۔ جو لوگ ان میں سے ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان سے اللہ نے گناہوں کی بخشش اور اجر عظیم کا وعدہ کیا ہے۔

اٰیاتہا ۱۸ ۴۹ سُوۡرَۃُ الۡحُجُرٰتِ مَدَنِیَّۃٌ ۱۰۶ رکوعاتہا ۲

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تُقَدِّمُوۡا بَیۡنَ یَدَیِ اللّٰہِ وَ رَسُوۡلِہٖ وَ اتَّقُوا اللّٰہَ ؕ اِنَّ اللّٰہَ سَمِیۡعٌ عَلِیۡمٌ ﴿۱﴾

۱۔ مومنو! کسی بات کے جواب میں اللہ اور اسکے رسول سے پہلے نہ بول اٹھا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ بیشک اللہ سنتا ہے جانتا ہے۔

یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَرۡفَعُوۡۤا اَصۡوَاتَکُمۡ فَوۡقَ صَوۡتِ النَّبِیِّ وَ لَا تَجۡہَرُوۡا لَہٗ بِالۡقَوۡلِ کَجَہۡرِ بَعۡضِکُمۡ لِبَعۡضٍ اَنۡ تَحۡبَطَ اَعۡمَالُکُمۡ وَ اَنۡتُمۡ لَا تَشۡعُرُوۡنَ ﴿۲﴾

۲۔ اے اہل ایمان اپنی آوازیں پیغمبر ﷺ کی آواز سے اونچی نہ کرو اور جس طرح آپس میں ایک دوسرے سے زور سے بولتے ہو اسی طرح انکے روبرو زور سے نہ بولا کرو ایسا نہ ہو کہ تمہارے اعمال ضائع ہو جائیں اور تمکو خبر بھی نہ ہو۔

اِنَّ الَّذِیۡنَ یَغُضُّوۡنَ اَصۡوَاتَہُمۡ عِنۡدَ رَسُوۡلِ اللّٰہِ اُولٰٓئِکَ الَّذِیۡنَ امۡتَحَنَ اللّٰہُ قُلُوۡبَہُمۡ لِلتَّقۡوٰی ؕ لَہُمۡ مَّغۡفِرَۃٌ وَّ اَجۡرٌ عَظِیۡمٌ ﴿۳﴾

۳۔ جو لوگ اللہ کے پیغمبر ﷺ سامنے دبی آواز سے بولتے ہیں اللہ نے انکے دل کو تقویٰ کے لئے جانچ لیا ہے۔ انکے لئے بخشش اور اجر عظیم ہے۔

اِنَّ الَّذِیۡنَ یُنَادُوۡنَکَ مِنۡ وَّرَآءِ الۡحُجُرٰتِ اَکۡثَرُہُمۡ لَا یَعۡقِلُوۡنَ ﴿۴﴾

۴۔ اے نبی ﷺ جو لوگ تمکو حجروں کے باہر سے آواز دیتے ہیں ان میں اکثر بے عقل ہیں۔

وَلَوۡ اَنَّهُمۡ صَبَرُوۡا حَتّٰى تَخۡرُجَ اِلَيۡهِمۡ لَكَانَ خَيۡرًا لَّهُمۡ‌ ؕ وَ اللّٰهُ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ۝٥

٥۔ اور اگر وہ صبر کئے رہتے یہاں تک کہ تم خود نکل کر انکے پاس آتے تو یہ انکے لئے بہتر ہوتا۔ اور اللہ توبخشنے والا ہے مہربان ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِنۡ جَآءَكُمۡ فَاسِقٌ ۢ بِنَبَاٍ فَتَبَيَّنُوۡۤا اَنۡ تُصِيۡبُوۡا قَوۡمًا ۢ بِجَهَالَةٍ فَتُصۡبِحُوۡا عَلٰى مَا فَعَلۡتُمۡ نٰدِمِيۡنَ ۝٦

٦۔ مومنو! اگر کوئی گناہگار تمہارے پاس کوئی خبر لے کر آئے تو خوب تحقیق کر لیا کرو ایسا نہ ہو کہ کسی قوم کو نادانی سے نقصان پہنچا دو۔ پھر تمکو اپنے کئے پر نادم ہونا پڑے۔

وَ اعۡلَمُوۡۤا اَنَّ فِيۡكُمۡ رَسُوۡلَ اللّٰهِ‌ ؕ لَوۡ يُطِيۡعُكُمۡ فِىۡ كَثِيۡرٍ مِّنَ الۡاَمۡرِ لَعَنِتُّمۡ وَ لٰـكِنَّ اللّٰهَ حَبَّبَ اِلَيۡكُمُ الۡاِيۡمَانَ وَ زَيَّنَهٗ فِىۡ قُلُوۡبِكُمۡ وَ كَرَّهَ اِلَيۡكُمُ الۡكُفۡرَ وَ الۡفُسُوۡقَ وَ الۡعِصۡيَانَ‌ ؕ اُولٰۤـئِكَ هُمُ الرّٰشِدُوۡنَ ۙ ۝٧

٧۔ اور جان رکھو کہ تم میں اللہ کے پیغمبر ﷺ ہیں۔ اگر بہت سی باتوں میں وہ تمہارا کہا مان لیا کریں تو تم مشکل میں پڑ جاؤ لیکن اللہ نے تمہارے لئے ایمان کو عزیز بنا دیا اور اسکو تمہارے دلوں میں سجا دیا اور کفر اور گناہ اور نافرمانی سے تمکو بیزار کر دیا۔ یہی لوگ راہ ہدایت پر ہیں۔

فَضۡلًا مِّنَ اللّٰهِ وَ نِعۡمَةً‌ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيۡمٌ حَكِيۡمٌ ۝٨

٨۔ یعنی اللہ کے فضل اور احسان سے۔ اور اللہ جاننے والا ہے حکمت والا ہے۔

وَ اِنۡ طَآئِفَتٰنِ مِنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ اقۡتَتَلُوۡا فَاَصۡلِحُوۡا بَيۡنَهُمَا‌ ۚ فَاِنۡۢ بَغَتۡ اِحۡدٰٮهُمَا عَلَى الۡاُخۡرٰى فَقَاتِلُوا الَّتِىۡ تَبۡغِىۡ حَتّٰى

٩۔ اور اگر مومنوں میں سے کوئی دو فریق آپس میں لڑ پڑیں تو ان میں صلح کرا دو۔ پھر اگر ایک فریق دوسرے پر زیادتی کرے تو زیادتی کرنے والے سے لڑو یہاں تک کہ وہ اللہ کے حکم کی طرف رجوع لائے۔ پس

تَفِيْٓءَ اِلٰٓى اَمْرِ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ فَآءَتْ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَ اَقْسِطُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ﴿۹﴾

جب وہ رجوع لائے تو دونوں فریق میں عدل کے ساتھ صلح کرا دو اور انصاف سے کام لو کہ اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند فرماتا ہے۔

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَ اَخَوَيْكُمْ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۱۰﴾ ع ۱ ۱۳

۱۰۔ مومن تو آپس میں بھائی بھائی ہیں۔ تو اپنے دو بھائیوں میں صلح کرا دیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ تم پر رحمت کی جائے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسٰۤى اَنْ يَّكُوْنُوْا خَيْرًا مِّنْهُمْ وَلَا نِسَآءٌ مِّنْ نِّسَآءٍ عَسٰۤى اَنْ يَّكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ ۚ وَلَا تَلْمِزُوْۤا اَنْفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ ؕ بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْقُ بَعْدَ الْاِيْمَانِ ۚ وَمَنْ لَّمْ يَتُبْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۱۱﴾

۱۱۔ مومنو! مرد مردوں سے تمسخر نہ کریں ممکن ہے جن کا مذاق اڑایا جا رہا ہے ان سے بہتر ہوں اور نہ عورتیں عورتوں سے تمسخر کریں ممکن ہے وہ جن کا مذاق اڑا رہی ہیں ان سے اچھی ہوں۔ اور اپنوں کو آپس میں عیب نہ لگاؤ اور نہ ایک دوسرے کا برا نام رکھو۔ ایمان لانے کے بعد برا نام رکھنا گناہ ہے۔ اور جو لوگ توبہ نہ کریں وہ ظالم ہیں۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا كَثِيْرًا مِّنَ الظَّنِّ ۫ اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ وَّ لَا تَجَسَّسُوْا وَلَا يَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًا ؕ اَيُحِبُّ

۱۲۔ اے اہل ایمان! بہت گمان کرنے سے پرہیز کرو کہ بعض گمان گناہ ہیں اور ایک دوسرے کے حال کا تجسس نہ کیا کرو اور نہ تم میں سے کوئی کسی کی غیبت کرے۔ کیا تم میں سے کوئی اس بات کو پسند کرے گا کہ

اَحَدُكُمْ اَنْ يَّاْكُلَ لَحْمَ اَخِيْهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوْهُ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲﴾

اپنے مرے ہوئے بھائی کا گوشت کھائے؟ اس سے تو تم ضرور نفرت کرو گے۔ تو غیبت نہ کرو اور اللہ کا ڈر رکھو بیشک اللہ توبہ قبول کرنے والا ہے مہربان ہے۔

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ وَّ اُنْثٰى وَ جَعَلْنٰكُمْ شُعُوْبًا وَّ قَبَآئِلَ لِتَعَارَفُوْا ؕ اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ﴿۱۳﴾

۱۳۔ لوگو! ہم نے تمکو ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا اور تمہاری قومیں اور قبیلے بنائے۔ تاکہ ایک دوسرے کو شناخت کرو۔ بیشک اللہ کے نزدیک تم میں زیادہ عزت والا وہ ہے جو زیادہ پرہیزگار ہے۔ بیشک اللہ سب کچھ جاننے والا ہے سب سے خبردار ہے۔

قَالَتِ الْاَعْرَابُ اٰمَنَّا ؕ قُلْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا وَ لٰكِنْ قُوْلُوْۤا اَسْلَمْنَا وَلَمَّا يَدْخُلِ الْاِيْمَانُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ ؕ وَ اِنْ تُطِيْعُوا اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ لَا يَلِتْكُمْ مِّنْ اَعْمَالِكُمْ شَيْئًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۴﴾

۱۴۔ دیہاتی کہتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے۔ کہدو کہ تم ایمان نہیں لائے بلکہ یوں کہو کہ ہم اسلام لائے ہیں اور ایمان تو ابھی تمہارے دلوں میں داخل ہی نہیں ہوا۔ اور اگر تم اللہ اور اسکے رسول کی فرمانبرداری کرو گے تو اللہ تمہارے اعمال میں سے کچھ کمی نہیں کرے گا۔ بیشک اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوْا وَ جٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَ اَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ﴿۱۵﴾

۱۵۔ مومن تو وہ ہیں جو اللہ اور اسکے رسول ﷺ پر ایمان لائے پھر شک میں نہ پڑے اور انہوں نے اللہ کی راہ میں اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے جہاد کیا۔ یہی لوگ ایمان کے سچے ہیں۔

قُلْ اَتُعَلِّمُوْنَ اللّٰهَ بِدِيْنِكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿١٦﴾

۱۶۔ ان سے کہو کہ کیا تم اللہ کو اپنی دینداری جتاتے ہو۔ اور اللہ تو آسمانوں اور زمین کی سب چیزوں سے واقف ہے۔ اور اللہ ہر چیز کو خوب جانتا ہے۔

يَمُنُّوْنَ عَلَيْكَ اَنْ اَسْلَمُوْا ؕ قُلْ لَّا تَمُنُّوْا عَلَيَّ اِسْلَامَكُمْ ۚ بَلِ اللّٰهُ يَمُنُّ عَلَيْكُمْ اَنْ هَدٰىكُمْ لِلْاِيْمَانِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿١٧﴾

۱۷۔ یہ لوگ تم پر احسان رکھتے ہیں کہ مسلمان ہو گئے ہیں۔ کہدو کہ اپنے مسلمان ہونے کا مجھ پر احسان نہ رکھو بلکہ اللہ تم پر احسان رکھتا ہے کہ اس نے تمہیں ایمان کا رستہ دکھایا بشرطیکہ تم سچے مسلمان ہو۔

اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ وَ اللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿١٨﴾ ع

۱۸۔ بیشک اللہ آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتوں کو جانتا ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو اسے دیکھتا ہے۔

ع ۲ / ۱۸ / ۱۴

اٰیاتها ۴۵ — ۵۰ سُوْرَةُ قٓ مَكِّيَّةٌ ۳۴ — رکوعاتها ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قٓ ۚ قف وَ الْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ ﴿١﴾ ج

۱۔ ق۔ قرآن مجید کی قسم کہ تم پیغمبر ہو۔

بَلْ عَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ فَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا شَيْءٌ عَجِيْبٌ ﴿٢﴾ ج

۲۔ اصل بات یہ ہے کہ ان لوگوں نے تعجب کیا کہ انہی میں سے ایک خبردار کرنے والا ان کے پاس آیا تو کافر کہنے لگے کہ یہ بات تو بڑی عجیب ہے۔

ءَاِذَا مِتْنَا وَ كُنَّا تُرَابًا ۚ ذٰلِكَ رَجْعٌۢ بَعِيْدٌ ﴿٣﴾

۳۔ بھلا جب ہم مر گئے اور مٹی ہو گئے تو پھر زندہ ہوں گے؟ یہ زندہ ہونا عقل سے بعید ہے۔

قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْاَرْضُ مِنْهُمْ ۚ وَ عِنْدَنَا كِتٰبٌ حَفِيْظٌ ﴿۴﴾	۴۔ انکے جسموں کو زمین جتنا کھا کھا کر کم کرتی جاتی ہے ہمکو معلوم ہے۔ اور ہمارے پاس تحریری یاداشت بھی ہے۔
بَلْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ فَهُمْ فِيْٓ اَمْرٍ مَّرِيْجٍ ﴿۵﴾	۵۔ بلکہ عجیب بات یہ ہے کہ جب انکے پاس دین حق آپہنچا تو انہوں نے اسکو جھوٹ سمجھا سو یہ ایک الجھی ہوئی بات میں پڑے ہیں۔
اَفَلَمْ يَنْظُرُوْٓا اِلَى السَّمَآءِ فَوْقَهُمْ كَيْفَ بَنَيْنٰهَا وَ زَيَّنّٰهَا وَ مَا لَهَا مِنْ فُرُوْجٍ ﴿۶﴾	۶۔ کیا انہوں نے اپنے اوپر آسمان کی طرف نگاہ نہیں کی کہ ہم نے اسکو کیسے بنایا اور سجایا اور اس میں کوئی شگاف تک نہیں۔
وَ الْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَ اَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ وَ اَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍۢ بَهِيْجٍ ﴿۷﴾	۷۔ اور زمین کو دیکھو اسے ہم نے پھیلایا اور اس میں پہاڑ رکھ دیئے اور اس میں ہر طرح کی خوشنما چیزیں اگائیں۔
تَبْصِرَةً وَّ ذِكْرٰى لِكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيْبٍ ﴿۸﴾	۸۔ تاکہ رجوع لانے والے بندے ہدایت اور نصیحت حاصل کریں۔
وَ نَزَّلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً مُّبٰرَكًا فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ جَنّٰتٍ وَّ حَبَّ الْحَصِيْدِ ﴿۹﴾ۙ	۹۔ اور ہم نے آسمان سے برکت والا پانی اتارا اور اس سے باغ اگائے اور کھیتی کا اناج۔
وَ النَّخْلَ بٰسِقٰتٍ لَّهَا طَلْعٌ نَّضِيْدٌ ﴿۱۰﴾ۙ	۱۰۔ اور لمبے لمبے کھجور کے درخت جنکا گابھا تہ بہ تہ ہوتا ہے۔
رِّزْقًا لِّلْعِبَادِ ۙ وَ اَحْيَيْنَا بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا ؕ كَذٰلِكَ الْخُرُوْجُ ﴿۱۱﴾	۱۱۔ یہ سب کچھ بندوں کو روزی دینے کے لئے کیا ہے اور اس پانی سے ہم نے مردہ زمین کو زندہ کیا بس اسی طرح قیامت کے روز نکل پڑنا ہے۔

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّ اَصْحٰبُ الرَّسِّ وَ ثَمُوْدُ ﴿١٢﴾

١٢۔ ان سے پہلے نوح کی قوم اور کنوئیں والے اور ثمود والے لوگ جھٹلا چکے ہیں۔

وَ عَادٌ وَ فِرْعَوْنُ وَ اِخْوَانُ لُوْطٍ ﴿١٣﴾

١٣۔ اور عاد اور فرعون اور لوط کے بھائی۔

وَّ اَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ وَ قَوْمُ تُبَّعٍ ؕ كُلٌّ كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ وَعِيْدِ ﴿١٤﴾

١٤۔ اور بن کے رہنے والے اور تبعّ کی قوم۔ غرض ہر ایک نے پیغمبروں کو جھٹلایا تو ہماری دھمکی بھی پوری ہو کر رہی۔

اَفَعَيِيْنَا بِالْخَلْقِ الْاَوَّلِ ؕ بَلْ هُمْ فِيْ لَبْسٍ مِّنْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ﴿١٥﴾

ع ١٥ ١ ١٥

١٥۔ تو کیا ہم پہلی بار پیدا کر کے تھک گئے ہیں؟ نہیں بلکہ یہ ازسرنو پیدا کرنے کے بارے میں شک میں پڑے ہوئے ہیں۔

وَ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ وَ نَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ بِهٖ نَفْسُهٗ ۖۚ وَ نَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ ﴿١٦﴾

١٦۔ اور ہم ہی نے انسان کو پیدا کیا ہے اور جو خیالات اسکے دل میں گذرتے ہیں ہم انکو جانتے ہیں۔ اور ہم تو رگ جان سے بھی زیادہ اسکے قریب ہیں۔

اِذْ يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّيٰنِ عَنِ الْيَمِيْنِ وَ عَنِ الشِّمَالِ قَعِيْدٌ ﴿١٧﴾

١٧۔ جب وہ کوئی کام کرتا ہے تو دو لکھنے والے جو دائیں بائیں بیٹھے ہیں لکھ لیتے ہیں۔

مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ اِلَّا لَدَيْهِ رَقِيْبٌ عَتِيْدٌ ﴿١٨﴾

١٨۔ کوئی بات اسکی زبان پر نہیں آتی مگر ایک نگہبان اسکے پاس لکھ لینے کو تیار رہتا ہے۔

وَ جَآءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ؕ ذٰلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيْدُ ﴿١٩﴾

١٩۔ اور موت کی بیہوشی حقیقت کھولنے کو طاری ہو گئی۔ اے انسان یہی وہ حالت ہے جس سے تو بھاگتا تھا۔

وَ نُفِخَ فِي الصُّوۡرِ ؕ ذٰلِكَ يَوۡمُ الۡوَعِيۡدِ ﴿٢٠﴾

۲۰۔ اور صور پھونکا جائے گا۔ یہی عذاب کی دھمکی کا دن ہے۔

وَ جَآءَتۡ كُلُّ نَفۡسٍ مَّعَهَا سَآئِقٌ وَّ شَهِيۡدٌ ﴿٢١﴾

۲۱۔ اور ہر شخص ہمارے سامنے اس حال میں آئے گا کہ ایک فرشتہ اسکے ساتھ ہانکنے والا ہو گا اور ایک اسکے اعمال کی گواہی دینے والا۔

لَقَدۡ كُنۡتَ فِيۡ غَفۡلَةٍ مِّنۡ هٰذَا فَكَشَفۡنَا عَنۡكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الۡيَوۡمَ حَدِيۡدٌ ﴿٢٢﴾

۲۲۔ یہ وہ دن ہے کہ اس سے تو غافل ہو رہا تھا۔ اب ہم نے تجھ پر سے پردہ اٹھا دیا تو آج تیری نگاہ تیز ہے۔

وَ قَالَ قَرِيۡنُهٗ هٰذَا مَا لَدَيَّ عَتِيۡدٌ ؕ﴿٢٣﴾

۲۳۔ اور اس کا ہم نشیں فرشتہ کہے گا کہ یہ اعمال نامہ میرے پاس تیار ہے۔

اَلۡقِيَا فِيۡ جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيۡدٍ ۙ﴿٢٤﴾

۲۴۔ حکم ہو گا کہ ہر سرکش ناشکرے کو دوزخ میں ڈالدو۔

مَّنَّاعٍ لِّلۡخَيۡرِ مُعۡتَدٍ مُّرِيۡبِ ۙ﴿٢٥﴾

۲۵۔ جو مال میں بخل کرنے والا حد سے بڑھنے والا شبہے نکالنے والا تھا۔

الَّذِيۡ جَعَلَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰـهًا اٰخَرَ فَاَلۡقِيٰهُ فِي الۡعَذَابِ الشَّدِيۡدِ ﴿٢٦﴾

۲۶۔ جس نے اللہ کے ساتھ اور معبود مقرر کر رکھے تھے تو اسکو سخت عذاب میں ڈالدو۔

قَالَ قَرِيۡنُهٗ رَبَّنَا مَاۤ اَطۡغَيۡتُهٗ وَ لٰكِنۡ كَانَ فِيۡ ضَلٰلٍۢ بَعِيۡدٍ ﴿٢٧﴾

۲۷۔ اس کا ساتھی شیطان کہے گا کہ اے ہمارے پروردگار میں نے اسکو گمراہ نہیں کیا تھا بلکہ یہ آپ ہی رستے سے دور بھٹکا ہوا تھا۔

قَالَ لَا تَخۡتَصِمُوۡا لَدَيَّ وَ قَدۡ قَدَّمۡتُ اِلَيۡكُمۡ بِالۡوَعِيۡدِ ﴿٢٨﴾

۲۸۔ اللہ کہے گا کہ میرے حضور میں ردّوکد نہ کرو۔ میں تمہارے پاس پہلے ہی عذاب کی وعید بھیج چکا تھا۔

مَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ وَ مَآ اَنَا بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿۲۹﴾

۲۹۔ میرے ہاں بات بدلا نہیں کرتی اور میں بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں۔

ع ۲ ۱۴ ۱۶

يَوْمَ نَقُوْلُ لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَاْتِ وَ تَقُوْلُ هَلْ مِنْ مَّزِيْدٍ ﴿۳۰﴾

۳۰۔ اس دن ہم دوزخ سے پوچھیں گے کہ کیا تو بھر گئی؟ وہ کہے گی کہ کچھ اور بھی ہے؟

وَ اُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ غَيْرَ بَعِيْدٍ ﴿۳۱﴾

۳۱۔ اور بہشت پرہیزگاروں کے قریب کر دی جائے گی کہ ان سے مطلق دور نہ ہوگی۔

هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ لِكُلِّ اَوَّابٍ حَفِيْظٍ ﴿۳۲﴾

۳۲۔ یہی وہ چیز ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا یعنی ہر رجوع لانے والے حفاظت کرنے والے سے۔

مَنْ خَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ وَ جَآءَ بِقَلْبٍ مُّنِيْبِ ﴿۳۳﴾

۳۳۔ جو رحمٰن سے بن دیکھے ڈرتا رہا اور رجوع کرنے والا دل لے کر آیا۔

ادْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ ؕ ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُلُوْدِ ﴿۳۴﴾

۳۴۔ اس میں سلامتی کے ساتھ داخل ہو جاؤ۔ یہ ہمیشہ رہنے کا دن ہے۔

لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ فِيْهَا وَلَدَيْنَا مَزِيْدٌ ﴿۳۵﴾

۳۵۔ وہاں جو چاہیں گے انکے لئے حاضر ہو گا اور ہمارے ہاں اور بھی بہت کچھ ہے۔

وَ كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هُمْ اَشَدُّ مِنْهُمْ بَطْشًا فَنَقَّبُوْا فِي الْبِلَادِ ؕ هَلْ مِنْ مَّحِيْصٍ ﴿۳۶﴾

۳۶۔ اور ہم نے ان سے پہلے کئی امتیں ہلاک کر ڈالیں وہ لوگ ان سے قوت میں کہیں بڑھ کر تھے پھر وہ شہروں میں گشت کرنے لگے۔ کیا کہیں بھاگنے کی جگہ ہے؟

اِنَّ فِیۡ ذٰلِکَ لَذِکۡرٰی لِمَنۡ کَانَ لَہٗ قَلۡبٌ اَوۡ اَلۡقَی السَّمۡعَ وَ ہُوَ شَہِیۡدٌ ﴿۳۷﴾	۳۷۔ جو شخص دل آگاہ رکھتا ہے یا دل سے متوجہ ہو کر سنتا ہے اسکے لئے اس میں نصیحت ہے۔
وَ لَقَدۡ خَلَقۡنَا السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ وَ مَا بَیۡنَہُمَا فِیۡ سِتَّۃِ اَیَّامٍ ٭ۖ وَّ مَا مَسَّنَا مِنۡ لُّغُوۡبٍ ﴿۳۸﴾	۳۸۔ اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو مخلوقات ان میں ہے سب کو چھ دن میں بنا دیا اور ہمکو ذرا بھی تھکن نہیں ہوئی۔
فَاصۡبِرۡ عَلٰی مَا یَقُوۡلُوۡنَ وَ سَبِّحۡ بِحَمۡدِ رَبِّکَ قَبۡلَ طُلُوۡعِ الشَّمۡسِ وَ قَبۡلَ الۡغُرُوۡبِ ﴿۳۹﴾ۚ	۳۹۔ تو جو کچھ یہ کفار بکتے ہیں اس پر صبر کرو اور آفتاب کے طلوع ہونے سے پہلے اور اسکے غروب ہونے سے پہلے اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے رہو۔
وَ مِنَ الَّیۡلِ فَسَبِّحۡہُ وَ اَدۡبَارَ السُّجُوۡدِ ﴿۴۰﴾	۴۰۔ اور رات کے بعض اوقات میں بھی اور نماز کے بعد بھی اسی کے نام کی تسبیح کیا کرو۔
وَ اسۡتَمِعۡ یَوۡمَ یُنَادِ الۡمُنَادِ مِنۡ مَّکَانٍ قَرِیۡبٍ ﴿۴۱﴾ۙ	۴۱۔ اور سنو جس دن پکارنے والا نزدیک کی جگہ سے پکارے گا۔
یَّوۡمَ یَسۡمَعُوۡنَ الصَّیۡحَۃَ بِالۡحَقِّ ؕ ذٰلِکَ یَوۡمُ الۡخُرُوۡجِ ﴿۴۲﴾	۴۲۔ جس دن لوگ ایک زور کی آواز یقیناً سن لیں گے۔ وہی نکل پڑنے کا دن ہو گا۔
اِنَّا نَحۡنُ نُحۡیٖ وَ نُمِیۡتُ وَ اِلَیۡنَا الۡمَصِیۡرُ ﴿۴۳﴾ۙ	۴۳۔ ہم ہی تو زندہ کرتے ہیں اور ہم ہی مارتے ہیں اور ہمارے ہی پاس لوٹ کر آنا ہے۔

يَوْمَ تَشَقَّقُ الْاَرْضُ عَنْهُمْ سِرَاعًا ؕ ذٰلِكَ حَشْرٌ عَلَيْنَا يَسِيْرٌ ﴿۴۴﴾

۴۴۔ اس دن زمین ان پر سے پھٹ جائے گی اور وہ جھٹ پٹ نکل کھڑے ہوں گے۔ اس طرح سے جمع کرنا ہمیں آسان ہے۔

نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَقُوْلُوْنَ وَ مَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِجَبَّارٍ ۫ فَذَكِّرْ بِالْقُرْاٰنِ مَنْ يَّخَافُ وَعِيْدِ ﴿۴۵﴾ ع

۴۵۔ یہ لوگ جو کچھ کہتے ہیں ہمیں خوب معلوم ہے اور تم ان پر زبردستی کرنے والے نہیں ہو۔ پس جو میرے عذاب کی دھمکی سے ڈرے اسکو قرآن کے ذریعے نصیحت کرتے رہو۔

ع ۳ / ۱۶ / ۱۷

اٰیاتھا ٦۰ — ۵۱ سُوْرَةُ الذّٰرِيٰتِ مَكِّيَّةٌ ٦۷ — رکوعاتھا ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَ الذّٰرِيٰتِ ذَرْوًا ۙ﴿۱﴾

۱۔ بکھیرنے والی ہواؤں کی قسم جو اڑا کر بکھیر دیتی ہیں۔

فَالْحٰمِلٰتِ وِقْرًا ۙ﴿۲﴾

۲۔ پھر پانی کا بوجھ اٹھاتی ہیں۔

فَالْجٰرِيٰتِ يُسْرًا ۙ﴿۳﴾

۳۔ پھر آہستہ آہستہ چلتی ہیں۔

فَالْمُقَسِّمٰتِ اَمْرًا ۙ﴿۴﴾

۴۔ پھر اس چیز کو یعنی بارش کو تقسیم کرتی ہیں۔

اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ لَصَادِقٌ ۙ﴿۵﴾

۵۔ کہ جو وعدہ تم سے کیا جاتا ہے وہ یقیناً سچا ہے۔

وَّ اِنَّ الدِّيْنَ لَوَاقِعٌ ؕ﴿٦﴾

٦۔ اور انصاف کا دن ضرور واقع ہو گا۔

وَ السَّمَآءِ ذَاتِ الْحُبُكِ ۙ﴿۷﴾

۷۔ اور آسمان کی قسم جس میں رستے ہیں۔

اِنَّكُمۡ لَفِىۡ قَوۡلٍ مُّخۡتَلِفٍ ۙ‏ ﴿۸﴾

يُّؤۡفَكُ عَنۡهُ مَنۡ اُفِكَ ؕ‏ ﴿۹﴾

قُتِلَ الۡخَـرّٰصُوۡنَ ۙ‏ ﴿۱۰﴾

الَّذِيۡنَ هُمۡ فِىۡ غَمۡرَةٍ سَاهُوۡنَ ۙ‏ ﴿۱۱﴾

يَسۡـَٔلُوۡنَ اَيَّانَ يَوۡمُ الدِّيۡنِ ؕ‏ ﴿۱۲﴾

يَوۡمَ هُمۡ عَلَى النَّارِ يُفۡتَنُوۡنَ‏ ﴿۱۳﴾

ذُوۡقُوۡا فِتۡنَتَكُمۡ ؕ هٰذَا الَّذِىۡ كُنۡتُمۡ بِهٖ تَسۡتَعۡجِلُوۡنَ‏ ﴿۱۴﴾

اِنَّ الۡمُتَّقِيۡنَ فِىۡ جَنّٰتٍ وَّ عُيُوۡنٍ ۙ‏ ﴿۱۵﴾

اٰخِذِيۡنَ مَاۤ اٰتٰٮهُمۡ رَبُّهُمۡ ؕ اِنَّهُمۡ كَانُوۡا قَبۡلَ ذٰلِكَ مُحۡسِنِيۡنَ ؕ‏ ﴿۱۶﴾

كَانُوۡا قَلِيۡلًا مِّنَ الَّيۡلِ مَا يَهۡجَعُوۡنَ‏ ﴿۱۷﴾

وَ بِالۡاَسۡحَارِ هُمۡ يَسۡتَغۡفِرُوۡنَ‏ ﴿۱۸﴾

وَ فِىۡۤ اَمۡوَالِهِمۡ حَقٌّ لِّلسَّآئِلِ وَ الۡمَحۡرُوۡمِ‏ ﴿۱۹﴾

۸۔ کہ اے اہل مکہ تم ایک اختلاف والی بات میں پڑے ہوئے ہو۔

۹۔ اس سے یعنی عقیدہ آخرت سے وہی پھرتا ہے جو اللہ کی طرف سے پھیرا جائے۔

۱۰۔ اٹکل دوڑانے والے ہلاک ہوں۔

۱۱۔ جو بیخبری میں بھولے ہوئے ہیں۔

۱۲۔ پوچھتے ہیں کہ جزا کا دن کب ہو گا؟

۱۳۔ وہ دن ہو گا جب انکو آگ میں عذاب دیا جائے گا۔

۱۴۔ اب اپنی شرارت کا مزہ چکھو۔ یہ وہی ہے جس کے لئے تم جلدی مچایا کرتے تھے۔

۱۵۔ بیشک پرہیزگار بہشتوں اور چشموں میں ہوں گے۔

۱۶۔ اور جو جو نعمتیں ان کا پروردگار انہیں دیتا ہو گا انہیں لے رہے ہوں گے۔ بیشک وہ اس سے پہلے نیکیاں کرتے تھے۔

۱۷۔ رات کے تھوڑے سے حصے میں سوتے تھے۔

۱۸۔ اور صبح کے اوقات میں بخشش مانگا کرتے تھے۔

۱۹۔ اور انکے مال میں مانگنے والوں اور نہ مانگنے والوں دونوں کا حق ہوتا ہے۔

وَ فِی الۡاَرۡضِ اٰیٰتٌ لِّلۡمُوۡقِنِیۡنَ ﴿۲۰﴾

۲۰۔ اور یقین کرنے والوں کے لئے زمین میں بہت سی نشانیاں ہیں۔

وَ فِیۡۤ اَنۡفُسِکُمۡ ؕ اَفَلَا تُبۡصِرُوۡنَ ﴿۲۱﴾

۲۱۔ اور خود تمہاری جانوں میں۔ تو کیا تم دیکھتے نہیں؟

وَ فِی السَّمَآءِ رِزۡقُکُمۡ وَ مَا تُوۡعَدُوۡنَ ﴿۲۲﴾

۲۲۔ اور تمہارا رزق اور جس چیز کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے آسمان میں ہے۔

فَوَ رَبِّ السَّمَآءِ وَ الۡاَرۡضِ اِنَّہٗ لَحَقٌّ مِّثۡلَ مَاۤ اَنَّکُمۡ تَنۡطِقُوۡنَ ﴿۲۳﴾

ع ۱ ۱۸

۲۳۔ تو آسمان اور زمین کے مالک کی قسم یہ اسی طرح قابل یقین ہے جس طرح تم بات کرتے ہو۔

ہَلۡ اَتٰىکَ حَدِیۡثُ ضَیۡفِ اِبۡرٰہِیۡمَ الۡمُکۡرَمِیۡنَ ﴿۲۴﴾

۲۴۔ اے نبی کیا تمہارے پاس ابراہیم کے معزز مہمانوں کی خبر پہنچی ہے۔

اِذۡ دَخَلُوۡا عَلَیۡہِ فَقَالُوۡا سَلٰمًا ؕ قَالَ سَلٰمٌ ۚ قَوۡمٌ مُّنۡکَرُوۡنَ ﴿۲۵﴾

۲۵۔ جب وہ انکے پاس آئے تو سلام کہا۔ انہوں نے بھی جواب میں سلام کہا دیکھا تو ایسے لوگ کہ نہ جان نہ پہچان۔

فَرَاغَ اِلٰۤی اَہۡلِہٖ فَجَآءَ بِعِجۡلٍ سَمِیۡنٍ ﴿۲۶﴾

۲۶۔ پھر وہ اپنے گھر جا کر ایک بھنا ہوا موٹا بچھڑا لائے۔

فَقَرَّبَہٗۤ اِلَیۡہِمۡ قَالَ اَلَا تَاۡکُلُوۡنَ ﴿۲۷﴾

۲۷۔ اور کھانے کے لئے انکے آگے رکھ دیا۔ کہنے لگے کہ آپ تناول کیوں نہیں فرماتے؟

فَاَوۡجَسَ مِنۡہُمۡ خِیۡفَۃً ؕ قَالُوۡا لَا تَخَفۡ ؕ وَ بَشَّرُوۡہُ بِغُلٰمٍ عَلِیۡمٍ ﴿۲۸﴾

۲۸۔ اور ان سے خوف محسوس کیا۔ انہوں نے کہا کہ خوف نہ کیجئے اور انکو ایک دانشمند لڑکے کی بشارت سنائی۔

فَاَقْبَلَتِ امْرَاَتُهٗ فِیْ صَرَّةٍ فَصَكَّتْ وَجْهَهَا وَ قَالَتْ عَجُوْزٌ عَقِیْمٌ ﴿۲۹﴾

۲۹۔ تو ابراہیم کی بیوی چلاتی آئیں اور اپنا منہ پیٹ کر کہنے لگیں کہ ایک تو میں بڑھیا اوپر سے بانجھ۔

قَالُوْا كَذٰلِكِ ۙ قَالَ رَبُّكِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْحَكِیْمُ الْعَلِیْمُ ﴿۳۰﴾

۳۰۔ انہوں نے کہا تمہارے پروردگار نے یوں ہی فرمایا ہے وہ بیشک صاحب حکمت ہے خبردار ہے۔

قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ اَیُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۳۱﴾

۳۱۔ ابراہیم نے کہا کہ فرشتو! اب تمہارا اصل کام کیا ہے؟

قَالُوْۤا اِنَّاۤ اُرْسِلْنَاۤ اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِیْنَ ﴿۳۲﴾ۙ

۳۲۔ انہوں نے کہا کہ ہم گنہگاروں کی طرف بھیجے گئے ہیں۔

لِنُرْسِلَ عَلَیْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ طِیْنٍ ﴿۳۳﴾ۙ

۳۳۔ تاکہ ان پر گارے کی پتھریاں برسائیں۔

مُّسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُسْرِفِیْنَ ﴿۳۴﴾

۳۴۔ جن پر حد سے بڑھ جانے والوں کے لئے تمہارے پروردگار کے ہاں سے نشان کر دیئے گئے ہیں۔

فَاَخْرَجْنَا مَنْ كَانَ فِیْهَا مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۳۵﴾ۚ

۳۵۔ پس وہاں جتنے مومن تھے انکو ہم نے نکال لیا۔

فَمَا وَجَدْنَا فِیْهَا غَیْرَ بَیْتٍ مِّنَ الْمُسْلِمِیْنَ ﴿۳۶﴾ۚ

۳۶۔ پھر اس بستی میں ہم نے ایک گھر کے سوا مسلمانوں کا کوئی گھر نہ پایا۔

وَ فِیْ مُوْسٰۤى اِذْ اَرْسَلْنٰهُ اِلٰى فِرْعَوْنَ بِسُلْطٰنٍ مُّبِیْنٍ ﴿۳۸﴾

۳۸۔ اور موسیٰ کے حال میں بھی نشانی ہے جب ہم نے انکو فرعون کی طرف کھلا ہوا معجزہ دے کر بھیجا۔

فَتَوَلّٰى بِرُكْنِهٖ وَ قَالَ سٰحِرٌ اَوْ مَجْنُوْنٌ ﴿۳۹﴾

۳۹۔ تو اس نے اپنی قوت کے گھمنڈ پر منہ موڑ لیا اور کہنے لگا یہ تو جادوگر ہے یا دیوانہ۔

فَاَخَذْنٰهُ وَ جُنُوْدَهٗ فَنَبَذْنٰهُمْ فِی الْیَمِّ وَ هُوَ مُلِیْمٌ ﴿۴۰﴾

۴۰۔ تو ہم نے اس کو اور اس کے لشکروں کو پکڑ لیا اور انکو سمندر میں پھینک دیا اور وہ کام ہی قابل ملامت کرتا تھا۔

وَ فِیْ عَادٍ اِذْ اَرْسَلْنَا عَلَیْهِمُ الرِّیْحَ الْعَقِیْمَ ﴿۴۱﴾

۴۱۔ اور عاد کی قوم کے حال میں بھی نشانی ہے جب ہم نے ان پر نامبارک ہوا چلائی۔

مَا تَذَرُ مِنْ شَیْءٍ اَتَتْ عَلَیْهِ اِلَّا جَعَلَتْهُ كَالرَّمِیْمِ ﴿۴۲﴾

۴۲۔ وہ جس چیز پر چلتی اسکو ریزہ ریزہ کئے بغیر نہ چھوڑتی۔

وَ فِیْ ثَمُوْدَ اِذْ قِیْلَ لَهُمْ تَمَتَّعُوْا حَتّٰی حِیْنٍ ﴿۴۳﴾

۴۳۔ اور قوم ثمود کے حال میں بھی نشانی ہے جب ان سے کہا گیا کہ ایک وقت تک فائدہ اٹھا لو۔

فَعَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ فَاَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ وَ هُمْ یَنْظُرُوْنَ ﴿۴۴﴾

۴۴۔ پس انہوں نے اپنے پروردگار کے حکم سے سرکشی کی۔ سو انکو کڑک نے آپکڑا اور وہ دیکھ رہے تھے۔

فَمَا اسْتَطَاعُوْا مِنْ قِیَامٍ وَّ مَا كَانُوْا مُنْتَصِرِیْنَ ﴿۴۵﴾

۴۵۔ پھر نہ تو وہ کھڑے رہنے کی طاقت رکھتے تھے اور نہ مقابلہ کر سکتے تھے۔

وَ قَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِیْنَ ﴿۴۶﴾ ع ۲

۴۶۔ اور اس سے پہلے ہم نوح کی قوم کو ہلاک کر چکے تھے بیشک وہ نافرمان لوگ تھے۔

وَ السَّمَآءَ بَنَیْنٰهَا بِاَیْدٍ وَّ اِنَّا لَمُوْسِعُوْنَ ﴿۴۷﴾

۴۷۔ اور آسمان کو ہم ہی نے اپنی قدرت سے بنایا اور ہم کو ہر طرح کی قدرت ہے۔

وَ الۡاَرۡضَ فَرَشۡنٰهَا فَنِعۡمَ الۡمٰهِدُوۡنَ ﴿۴۸﴾	۴۸۔ اور زمین کو ہم ہی نے بچھایا تو دیکھو ہم کیا خوب بچھانے والے ہیں۔
وَ مِنۡ کُلِّ شَیۡءٍ خَلَقۡنَا زَوۡجَیۡنِ لَعَلَّکُمۡ تَذَکَّرُوۡنَ ﴿۴۹﴾	۴۹۔ اور ہر چیز کے ہم نے دو دو جوڑے بنائے تاکہ تم نصیحت حاصل کرو۔
فَفِرُّوۡۤا اِلَی اللّٰهِ ؕ اِنِّیۡ لَکُمۡ مِّنۡهُ نَذِیۡرٌ مُّبِیۡنٌ ﴿ۚ۵۰﴾	۵۰۔ تو تم لوگ اللہ کی طرف دوڑ چلو میں اسکی طرف سے تمکو صاف صاف خبردار کرنے والا ہوں۔
وَلَا تَجۡعَلُوۡا مَعَ اللّٰهِ اِلٰـهًا اٰخَرَ ؕ اِنِّیۡ لَکُمۡ مِّنۡهُ نَذِیۡرٌ مُّبِیۡنٌ ﴿ۚ۵۱﴾	۵۱۔ اور اللہ کے ساتھ کسی اور کو معبود نہ بناؤ۔ میں اسکی طرف سے تمکو صاف صاف خبردار کرنے والا ہوں۔
کَذٰلِكَ مَاۤ اَتَی الَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ مِّنۡ رَّسُوۡلٍ اِلَّا قَالُوۡا سَاحِرٌ اَوۡ مَجۡنُوۡنٌ ﴿ۚ۵۲﴾	۵۲۔ اسی طرح ان سے پہلے لوگوں کے پاس بھی جو پیغمبر آتا تو وہ بھی اسکو جادوگر یا دیوانہ کہتے۔
اَتَوَاصَوۡا بِهٖ ۚ بَلۡ هُمۡ قَوۡمٌ طَاغُوۡنَ ﴿ۚ۵۳﴾	۵۳۔ کیا یہ لوگ ایک دوسرے کو اسی بات کی وصیت کر مرے ہیں نہیں بلکہ یہ شریر لوگ ہیں۔
فَتَوَلَّ عَنۡهُمۡ فَمَاۤ اَنۡتَ بِمَلُوۡمٍ ﴿۵۴﴾	۵۴۔ تو اے نبی ان سے منہ موڑ لو۔ تمکو ہماری طرف سے ملامت نہ ہوگی۔
وَّ ذَکِّرۡ فَاِنَّ الذِّکۡرٰی تَنۡفَعُ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ ﴿۵۵﴾	۵۵۔ اور نصیحت کرتے رہو کہ نصیحت مومنوں کو نفع دیتی ہے۔
وَمَا خَلَقۡتُ الۡجِنَّ وَ الۡاِنۡسَ اِلَّا لِیَعۡبُدُوۡنِ ﴿۵۶﴾	۵۶۔ اور میں نے جنوں اور انسانوں کو اسی لئے پیدا کیا ہے کہ وہ میری عبادت کریں۔

مَآ اُرِیۡدُ مِنۡهُمۡ مِّنۡ رِّزۡقٍ وَّ مَآ اُرِیۡدُ اَنۡ یُّطۡعِمُوۡنِ ﴿۵۷﴾	۵۷۔ میں ان سے رزق تو نہیں مانگتا اور نہ یہ چاہتا ہوں کہ وہ مجھے کھانا کھلائیں۔
اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الۡقُوَّةِ الۡمَتِیۡنُ ﴿۵۸﴾	۵۸۔ اللہ ہی تو سبکو رزق دینے والا ہے زور آور ہے مضبوط ہے۔
فَاِنَّ لِلَّذِیۡنَ ظَلَمُوۡا ذَنُوۡبًا مِّثۡلَ ذَنُوۡبِ اَصۡحٰبِهِمۡ فَلَا یَسۡتَعۡجِلُوۡنِ ﴿۵۹﴾	۵۹۔ سو کچھ شک نہیں کہ ان ظالموں کے لئے بھی عذاب کی نوبت مقرر ہے جس طرح انکے ساتھیوں کی نوبت تھی تو انکو مجھ سے عذاب جلدی نہیں طلب کرنا چاہیے۔
فَوَیۡلٌ لِّلَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا مِنۡ یَّوۡمِهِمُ الَّذِیۡ یُوۡعَدُوۡنَ ﴿۶۰﴾ ع ۳ ۲	۶۰۔ پھر جس دن کا ان کافروں سے وعدہ کیا جاتا ہے اس سے ان کے لئے خرابی ہے۔

اٰیاتها ۴۹ ۵۲ سُوۡرَةُ الطُّوۡرِ مَکِّیَّةٌ ۷۶ رکوعاتها ۲

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالطُّوۡرِ ﴿۱﴾	۱۔ کوہ طور کی قسم۔
وَ کِتٰبٍ مَّسۡطُوۡرٍ ﴿۲﴾	۲۔ اور اس کتاب کی جو لکھی ہوئی ہے۔
فِیۡ رَقٍّ مَّنۡشُوۡرٍ ﴿۳﴾	۳۔ کشادہ ورق میں۔
وَّ الۡبَیۡتِ الۡمَعۡمُوۡرِ ﴿۴﴾	۴۔ اور آباد گھر کی۔
وَ السَّقۡفِ الۡمَرۡفُوۡعِ ﴿۵﴾	۵۔ اور اونچی چھت کی۔

وَ الۡبَحۡرِ الۡمَسۡجُوۡرِ ۙ﴿۶﴾
۶۔ اور جوش مارتے سمندر کی۔

اِنَّ عَذَابَ رَبِّکَ لَوَاقِعٌ ۙ﴿۷﴾
۷۔ کہ تمہارے پروردگار کا عذاب واقع ہو کر رہے گا۔

مَّا لَہٗ مِنۡ دَافِعٍ ۙ﴿۸﴾
۸۔ اور اس کو کوئی روک نہیں سکے گا۔

یَّوۡمَ تَمُوۡرُ السَّمَآءُ مَوۡرًا ۙ﴿۹﴾
۹۔ جس دن آسمان لرزنے لگے کپکپا کر۔

وَّ تَسِیۡرُ الۡجِبَالُ سَیۡرًا ﴿ؕ۱۰﴾
۱۰۔ اور پہاڑ بچ مچ اڑنے لگیں۔

فَوَیۡلٌ یَّوۡمَئِذٍ لِّلۡمُکَذِّبِیۡنَ ﴿ۙ۱۱﴾
۱۱۔ تو اس دن جھٹلانے والوں کے لئے خرابی ہوگی۔

الَّذِیۡنَ ہُمۡ فِیۡ خَوۡضٍ یَّلۡعَبُوۡنَ ﴿ۘ۱۲﴾
۱۲۔ جو بیکار باتوں میں پڑے کھیل رہے ہیں۔

یَوۡمَ یُدَعُّوۡنَ اِلٰی نَارِ جَہَنَّمَ دَعًّا ﴿ؕ۱۳﴾
۱۳۔ جس دن ان کو آتش جہنم کی طرف دھکیل دھکیل کر لے جائیں گے۔

ہٰذِہِ النَّارُ الَّتِیۡ کُنۡتُمۡ بِہَا تُکَذِّبُوۡنَ ﴿۱۴﴾
۱۴۔ اور کہا جائے گا یہی وہ جہنم ہے جس کو تم جھوٹ سمجھتے تھے۔

اَفَسِحۡرٌ ہٰذَاۤ اَمۡ اَنۡتُمۡ لَا تُبۡصِرُوۡنَ ﴿ۚ۱۵﴾
۱۵۔ تو کیا یہ جادو ہے یا تمکو نظر ہی نہیں آتا۔

اِصۡلَوۡہَا فَاصۡبِرُوۡۤا اَوۡ لَا تَصۡبِرُوۡا ۚ سَوَآءٌ عَلَیۡکُمۡ ؕ اِنَّمَا تُجۡزَوۡنَ مَا کُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۶﴾
۱۶۔ اس میں داخل ہو جاؤ اور صبر کرو یا نہ کرو تمہارے لئے یکساں ہے جو کام تم کیا کرتے تھے یہ ان ہی کا تمکو بدلہ مل رہا ہے۔

اِنَّ الۡمُتَّقِیۡنَ فِیۡ جَنّٰتٍ وَّ نَعِیۡمٍ ﴿ۙ۱۷﴾
۱۷۔ جو پرہیزگار ہیں وہ باغوں اور نعمتوں میں ہوں گے۔

فٰكِهِيْنَ بِمَآ اٰتٰهُمْ رَبُّهُمْ ۚ وَ وَقٰهُمْ رَبُّهُمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ﴿۱۸﴾

۱۸۔ جو کچھ انکے پروردگار نے انکو بخشا اسکی وجہ سے وہ خوشحال ہونگے۔ اور انکے پروردگار نے انکو دوزخ کے عذاب سے بچا لیا۔

كُلُوْا وَ اشْرَبُوْا هَنِيْٓـئًۢا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۹﴾ لا

۱۹۔ کہا جائے گا کہ اپنے اعمال کے صلے میں مزے سے کھاؤ اور پیو۔

مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى سُرُرٍ مَّصْفُوْفَةٍ ۚ وَ زَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِيْنٍ ﴿۲۰﴾

۲۰۔ تختوں پر جو برابر برابر بچھے ہوئے ہیں تکیہ لگائے ہوئے ہونگے۔ اور بڑی بڑی آنکھوں والی حوروں کو ہم انکی بیویاں بنا دیں گے۔

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ اتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ بِاِيْمَانٍ اَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَ مَآ اَلَتْنٰهُمْ مِّنْ عَمَلِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ ؕ كُلُّ امْرِئٍۢ بِمَا كَسَبَ رَهِيْنٌ ﴿۲۱﴾

۲۱۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور انکی اولاد بھی راہ ایمان میں انکے پیچھے چلی۔ ہم انکی اولاد کو بھی انکے درجے تک پہنچا دیں گے اور انکے اعمال میں سے کچھ کم نہ کریں گے۔ ہر شخص اپنے اعمال میں پھنسا ہوا ہے۔

وَ اَمْدَدْنٰهُمْ بِفَاكِهَةٍ وَّ لَحْمٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿۲۲﴾

۲۲۔ اور جس طرح کے میوے اور گوشت کو انکا جی چاہے گا ہم انکو عطا کریں گے۔

يَتَنَازَعُوْنَ فِيْهَا كَاْسًا لَّا لَغْوٌ فِيْهَا وَ لَا تَاْثِيْمٌ ﴿۲۳﴾

۲۳۔ وہاں وہ جام شراب کی چھینا جھپٹی کریں گے جسکے پینے سے نہ کوئی لغویات ہوگی نہ کوئی گناہ کا کام۔

وَ يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ غِلْمَانٌ لَّهُمْ كَاَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ مَّكْنُوْنٌ ﴿۲۴﴾

۲۴۔ اور نوجوان خدمتگار جو ایسے ہوں گے جیسے چھپائے ہوئے موتی جو انکے آس پاس پھریں گے۔

وَ اَقۡبَلَ بَعۡضُهُمۡ عَلٰى بَعۡضٍ يَّتَسَآءَلُوۡنَ ﴿۲۵﴾

۲۵۔ اور ایک دوسرے کی طرف رخ کر کے آپس میں گفتگو کریں گے۔

قَالُوۡۤا اِنَّا كُنَّا قَبۡلُ فِىۡۤ اَهۡلِنَا مُشۡفِقِيۡنَ ﴿۲۶﴾

۲۶۔ کہیں گے کہ اس سے پہلے ہم اپنے گھر میں اللہ سے ڈرتے رہتے تھے۔

فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيۡنَا وَ وَقٰٮنَا عَذَابَ السَّمُوۡمِ ﴿۲۷﴾

۲۷۔ تو اللہ نے ہم پر احسان فرمایا اور دوزخ کی گرم ہوا کے عذاب سے ہمیں بچا لیا۔

اِنَّا كُنَّا مِنۡ قَبۡلُ نَدۡعُوۡهُ ‌ؕ اِنَّهٗ هُوَ الۡبَرُّ الرَّحِيۡمُ ﴿۲۸﴾ ع

۲۸۔ اس سے پہلے ہم اسے پکارا کرتے تھے۔ بیشک وہ احسان کرنے والا ہے مہربان ہے۔

فَذَكِّرۡ فَمَاۤ اَنۡتَ بِنِعۡمَتِ رَبِّكَ بِكَاهِنٍ وَّلَا مَجۡنُوۡنٍ ؕ ﴿۲۹﴾

۲۹۔ تو اے پیغمبر تم نصیحت کرتے رہو تم اپنے پروردگار کے فضل سے نہ تو کاہن ہو اور نہ دیوانے۔

اَمۡ يَقُوۡلُوۡنَ شَاعِرٌ نَّتَرَبَّصُ بِهٖ رَيۡبَ الۡمَنُوۡنِ ﴿۳۰﴾

۳۰۔ کیا کافر یہ کہتے ہیں کہ یہ شاعر ہے اور ہم اسکے لئے زمانے کی گردش کا انتظار کر رہے ہیں۔

قُلۡ تَرَبَّصُوۡا فَاِنِّىۡ مَعَكُمۡ مِّنَ الۡمُتَرَبِّصِيۡنَ ؕ ﴿۳۱﴾

۳۱۔ کہدو کہ انتظار کئے جاؤ میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں۔

اَمۡ تَاۡمُرُهُمۡ اَحۡلَامُهُمۡ بِهٰذَاۤ اَمۡ هُمۡ قَوۡمٌ طَاغُوۡنَ ۚ ﴿۳۲﴾

۳۲۔ کیا انکی عقلیں انکو یہی سکھاتی ہیں۔ یا یہ لوگ ہیں ہی شریر۔

اَمۡ يَقُوۡلُوۡنَ تَقَوَّلَهٗ ۚ بَلْ لَّا يُؤۡمِنُوۡنَ ۚ ﴿۳۳﴾

۳۳۔ کیا کفار یہ کہتے ہیں کہ ان پیغمبر نے قرآن از خود بنا لیا ہے بات یہ ہے کہ یہ اللہ پر ایمان نہیں رکھتے۔

فَلۡيَاۡتُوۡا بِحَدِيۡثٍ مِّثۡلِهٖۤ اِنۡ كَانُوۡا صٰدِقِيۡنَ ؕ﴿۳۴﴾

۳۴۔ اگر یہ سچے ہیں تو یہ بھی ایسا کلام بنا لائیں۔

اَمۡ خُلِقُوۡا مِنۡ غَيۡرِ شَىۡءٍ اَمۡ هُمُ الۡخٰلِقُوۡنَ ؕ﴿۳۵﴾

۳۵۔ کیا یہ کسی کے پیدا کئے بغیر ہی پیدا ہو گئے ہیں۔ یا یہ اپنے آپکو خود پیدا کرنے والے ہیں۔

اَمۡ خَلَقُوا السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ ۚ بَلْ لَّا يُوۡقِنُوۡنَ ؕ﴿۳۶﴾

۳۶۔ یا انہوں نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے؟ نہیں بلکہ یہ یقین ہی نہیں رکھتے۔

اَمۡ عِنۡدَهُمۡ خَزَآٮِٕنُ رَبِّكَ اَمۡ هُمُ الۡمُصَۜيۡطِرُوۡنَ ؕ﴿۳۷﴾

۳۷۔ کیا انکے پاس تمہارے پروردگار کے خزانے ہیں۔ یا یہ کہیں کے داروغہ ہیں۔

اَمۡ لَهُمۡ سُلَّمٌ يَّسۡتَمِعُوۡنَ فِيۡهِ ۚ فَلۡيَاۡتِ مُسۡتَمِعُهُمۡ بِسُلۡطٰنٍ مُّبِيۡنٍ ؕ﴿۳۸﴾

۳۸۔ یا انکے پاس کوئی سیڑھی ہے جس پر چڑھ کر آسمان سے باتیں سن آتے ہیں تو جو سن کر آتا ہے وہ کھلی سند لیکر آئے۔

اَمۡ لَهُ الۡبَنٰتُ وَ لَـكُمُ الۡبَنُوۡنَ ؕ﴿۳۹﴾

۳۹۔ کیا اللہ کی تو ہوں بیٹیاں اور تمہارے لئے بیٹے۔

اَمۡ تَسۡـَٔلُهُمۡ اَجۡرًا فَهُمۡ مِّنۡ مَّغۡرَمٍ مُّثۡقَلُوۡنَ ؕ﴿۴۰﴾

۴۰۔ اے پیغمبر کیا تم ان سے معاوضہ مانگتے ہو کہ ان پر تاوان کا بوجھ پڑ رہا ہے۔

اَمۡ عِنۡدَهُمُ الۡغَيۡبُ فَهُمۡ يَكۡتُبُوۡنَ ؕ﴿۴۱﴾

۴۱۔ یا انکے پاس غیب کا علم ہے کہ یہ اسے لکھ لیتے ہیں۔

اَمۡ یُرِیۡدُوۡنَ کَیۡدًا ؕ فَالَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا ہُمُ الۡمَکِیۡدُوۡنَ ﴿ؕ۴۲﴾

۴۲۔ کیا یہ کوئی داؤں کرنا چاہتے ہیں تو کافر تو خود داؤں میں آنے والے ہیں۔

اَمۡ لَہُمۡ اِلٰہٌ غَیۡرُ اللّٰہِ ؕ سُبۡحٰنَ اللّٰہِ عَمَّا یُشۡرِکُوۡنَ ﴿۴۳﴾

۴۳۔ کیا اللہ کے سوا ان کا کوئی اور معبود ہے؟ اللہ تو انکے شریک بنانے سے پاک ہے۔

وَ اِنۡ یَّرَوۡا کِسۡفًا مِّنَ السَّمَآءِ سَاقِطًا یَّقُوۡلُوۡا سَحَابٌ مَّرۡکُوۡمٌ ﴿۴۴﴾

۴۴۔ اور اگر یہ آسمان کا کوئی ٹکڑا گرتا ہوا دیکھیں تو کہیں کہ یہ ایک تہ بہ تہ بادل ہے۔

فَذَرۡہُمۡ حَتّٰی یُلٰقُوۡا یَوۡمَہُمُ الَّذِیۡ فِیۡہِ یُصۡعَقُوۡنَ ﴿ۙ۴۵﴾

۴۵۔ پس انکو چھوڑ دو یہاں تک کہ یہ اس روز کا سامنا کر لیں جس میں یہ بیہوش کر دیئے جائیں گے۔

یَوۡمَ لَا یُغۡنِیۡ عَنۡہُمۡ کَیۡدُہُمۡ شَیۡئًا وَّ لَا ہُمۡ یُنۡصَرُوۡنَ ﴿ؕ۴۶﴾

۴۶۔ جس دن ان کا کوئی داؤں کچھ بھی کام نہ آئے گا اور نہ انکو کہیں سے مدد ہی ملے گی۔

وَ اِنَّ لِلَّذِیۡنَ ظَلَمُوۡا عَذَابًا دُوۡنَ ذٰلِکَ وَ لٰکِنَّ اَکۡثَرَہُمۡ لَا یَعۡلَمُوۡنَ ﴿۴۷﴾

۴۷۔ اور ظالموں کے لئے اسکے سوا اور بھی عذاب ہے لیکن ان میں کے اکثر نہیں جانتے۔

وَ اصۡبِرۡ لِحُکۡمِ رَبِّکَ فَاِنَّکَ بِاَعۡیُنِنَا وَ سَبِّحۡ بِحَمۡدِ رَبِّکَ حِیۡنَ تَقُوۡمُ ﴿ۙ۴۸﴾

۴۸۔ اور تم اپنے پروردگار کے حکم کے انتظار میں صبر کئے رہو۔ تم تو ہماری آنکھوں کے سامنے ہو اور جب اٹھا کرو تو اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کیا کرو۔

وَ مِنَ الَّیۡلِ فَسَبِّحۡہُ وَ اِدۡبَارَ النُّجُوۡمِ ﴿۴۹﴾ ع ۲ / ۲۱ / ۴

۴۹۔ اور رات کے بعض اوقات میں بھی اور ستاروں کے غروب ہونے کے بعد بھی اسکی تسبیح کیا کرو۔

ایاتها ۶۲ | ۵۳ سُوۡرَةُ النَّجۡمِ مَكِّيَّةٌ ۲۳ | رکوعاتها ۳

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالنَّجۡمِ اِذَا هَوٰى ۙ‏ ﴿۱﴾
۱۔ ستارے کی قسم جب غائب ہونے لگے۔

مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمۡ وَمَا غَوٰى ۚ‏ ﴿۲﴾
۲۔ کہ تمہارے رفیق یعنی ہمارے نبی نہ رستہ بھولے ہیں نہ بھٹکے ہیں۔

وَمَا يَنۡطِقُ عَنِ الۡهَوٰى ؕ‏ ﴿۳﴾
۳۔ اور نہ یہ خواہش نفس سے کچھ بولتے ہیں۔

اِنۡ هُوَ اِلَّا وَحۡىٌ يُّوۡحٰى ۙ‏ ﴿۴﴾
۴۔ یہ قرآن تو ایک وحی ہے جو انکی طرف بھیجی جاتی ہے۔

عَلَّمَهٗ شَدِيۡدُ الۡقُوٰى ۙ‏ ﴿۵﴾
۵۔ انکو نہایت قوت والے نے سکھایا۔

ذُوۡ مِرَّةٍ ؕ فَاسۡتَوٰى ۙ‏ ﴿۶﴾
۶۔ یعنی جبرائیل نے جو طاقتور ہیں پھر وہ پوری طرح بیٹھے۔

وَهُوَ بِالۡاُفُقِ الۡاَعۡلٰى ؕ‏ ﴿۷﴾
۷۔ جبکہ وہ آسمان کے اونچے کنارے پر تھے۔

ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰى ۙ‏ ﴿۸﴾
۸۔ پھر وہ قریب ہوئے پھر مزید نیچے آ گئے۔

فَكَانَ قَابَ قَوۡسَيۡنِ اَوۡ اَدۡنٰى ۚ‏ ﴿۹﴾
۹۔ تو وہ دو کمان کے فاصلے پر ہو گئے یا اس سے بھی کم۔

فَاَوۡحٰۤى اِلٰى عَبۡدِهٖ مَاۤ اَوۡحٰى ؕ‏ ﴿۱۰﴾
۱۰۔ پھر اللہ نے اپنے بندے کی طرف جو حکم بھیجا سو بھیجا۔

مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَاٰى ﴿۱۱﴾

۱۱۔ جو کچھ انہوں نے دیکھا انکے دل نے اسکو جھوٹ نہ جانا۔

اَفَتُمٰرُوْنَهٗ عَلٰى مَا يَرٰى ﴿۱۲﴾

۱۲۔ کیا جو کچھ وہ دیکھتے ہیں تم اس میں ان سے جھگڑتے ہو؟

وَلَقَدْ رَاٰهُ نَزْلَةً اُخْرٰى ﴿۱۳﴾

۱۳۔ اور انہوں نے اسکو یعنی جبرئیل کو ایک اور بار بھی اترتے دیکھا ہے۔

عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى ﴿۱۴﴾

۱۴۔ سدرۃ المنتہیٰ کے پاس۔

عِنْدَهَا جَنَّةُ الْمَاْوٰى ﴿۱۵﴾

۱۵۔ اسی کے پاس ہمیشہ رہنے کی بہشت ہے۔

اِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ مَا يَغْشٰى ﴿۱۶﴾

۱۶۔ جبکہ اس بیری پر چھا رہا تھا جو چھا رہا تھا۔

مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰى ﴿۱۷﴾

۱۷۔ ان کی آنکھ نہ تو اور طرف مائل ہوئی اور نہ حد سے آگے بڑھی۔

لَقَدْ رَاٰى مِنْ اٰيٰتِ رَبِّهِ الْكُبْرٰى ﴿۱۸﴾

۱۸۔ انہوں نے اپنے پروردگار کی قدرت کی بہت ہی بڑی بڑی نشانیاں دیکھیں۔

اَفَرَءَيْتُمُ اللّٰتَ وَ الْعُزّٰى ﴿۱۹﴾

۱۹۔ بھلا تم لوگوں نے لات اور عزیٰ کو دیکھا۔

وَمَنٰوةَ الثَّالِثَةَ الْاُخْرٰى ﴿۲۰﴾

۲۰۔ اور تیسری مورتی یعنی منات کو۔

اَلَكُمُ الذَّكَرُ وَلَهُ الْاُنْثٰى ﴿۲۱﴾

۲۱۔ مشرکو! کیا تمہارے لئے تو بیٹے ہوں اور اللہ کے لئے بیٹیاں۔

تِلْكَ اِذًا قِسْمَةٌ ضِيْزٰى ﴿۲۲﴾

۲۲۔ یہ تو بہت ہی بے انصافی کی تقسیم ہوئی۔

اِنۡ هِیَ اِلَّاۤ اَسۡمَآءٌ سَمَّیۡتُمُوۡهَاۤ اَنۡتُمۡ وَ اٰبَآؤُکُمۡ مَّاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنۡ سُلۡطٰنٍ ؕ اِنۡ یَّتَّبِعُوۡنَ اِلَّا الظَّنَّ وَمَا تَهۡوَی الۡاَنۡفُسُ ۚ وَلَقَدۡ جَآءَهُمۡ مِّنۡ رَّبِّهِمُ الۡهُدٰی ﴿۲۳﴾

۲۳۔ وہ تو صرف نام ہی نام ہیں جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے رکھ لئے ہیں۔ اللہ نے تو انکی کوئی سند نازل نہیں کی۔ یہ لوگ محض خیال و گمان اور خواہشات نفس کے پیچھے چل رہے ہیں حالانکہ انکے پروردگار کی طرف سے انکے پاس ہدایت آچکی ہے۔

اَمۡ لِلۡاِنۡسَانِ مَا تَمَنّٰی ﴿۲۴﴾ۖ

۲۴۔ کیا جس چیز کی انسان آرزو کرتا ہے وہ اسے ضرور ملتی ہے؟

فَلِلّٰهِ الۡاٰخِرَةُ وَ الۡاُوۡلٰی ﴿۲۵﴾ع

۲۵۔ سو آخرت اور دنیا تو اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے۔

وَ کَمۡ مِّنۡ مَّلَکٍ فِی السَّمٰوٰتِ لَا تُغۡنِیۡ شَفَاعَتُهُمۡ شَیۡئًا اِلَّا مِنۡۢ بَعۡدِ اَنۡ یَّاۡذَنَ اللّٰهُ لِمَنۡ یَّشَآءُ وَ یَرۡضٰی ﴿۲۶﴾

۲۶۔ اور آسمانوں میں بہت سے فرشتے ہیں جنکی سفارش کچھ بھی فائدہ نہیں دیتی مگر اس وقت کہ اللہ جس کے لئے چاہے اجازت بخشے اور سفارش پسند بھی کرے۔

اِنَّ الَّذِیۡنَ لَا یُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡاٰخِرَةِ لَیُسَمُّوۡنَ الۡمَلٰٓئِکَةَ تَسۡمِیَةَ الۡاُنۡثٰی ﴿۲۷﴾

۲۷۔ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں لاتے وہ فرشتوں کو لڑکیوں کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔

وَ مَا لَهُمۡ بِهٖ مِنۡ عِلۡمٍ ؕ اِنۡ یَّتَّبِعُوۡنَ اِلَّا الظَّنَّ ۚ وَ اِنَّ الظَّنَّ لَا یُغۡنِیۡ مِنَ الۡحَقِّ شَیۡئًا ﴿۲۸﴾ۚ

۲۸۔ حالانکہ انکو اسکی کچھ خبر نہیں۔ وہ صرف خیال و گمان پر چلتے ہیں جبکہ خیال و گمان حق کے مقابلے میں کچھ کام نہیں آتا۔

فَاَعۡرِضۡ عَنۡ مَّنۡ تَوَلّٰی ۬ۙ عَنۡ ذِکۡرِنَا وَ لَمۡ یُرِدۡ اِلَّا الۡحَیٰوةَ الدُّنۡیَا ﴿۲۹﴾ؕ

۲۹۔ تو جو ہماری یاد سے روگردانی کرے اور صرف دنیا ہی کی زندگی کا خواہاں ہو اس سے تم بھی منہ پھیر لو۔

ذٰلِكَ مَبۡلَغُهُمۡ مِّنَ الۡعِلۡمِ ؕ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعۡلَمُ بِمَنۡ ضَلَّ عَنۡ سَبِيۡلِهٖ ۙ وَ هُوَ اَعۡلَمُ بِمَنِ اهۡتَدٰى ﴿۳۰﴾

۳۰۔ انکے علم کی یہی انتہا ہے۔ تمہارا پروردگار اسکو بھی خوب جانتا ہے جو اسکے رستے سے بھٹک گیا اور اس سے بھی خوب واقف ہے جو رستے پر چلا۔

وَ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِى الۡاَرۡضِ ۙ لِيَجۡزِىَ الَّذِيۡنَ اَسَآءُوۡا بِمَا عَمِلُوۡا وَ يَجۡزِىَ الَّذِيۡنَ اَحۡسَنُوۡا بِالۡحُسۡنٰى ۚ ﴿۳۱﴾

۳۱۔ اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے اور اس نے خلقت کو اس لئے پیدا کیا ہے کہ جن لوگوں نے برے کام کئے انکو ان کے اعمال کا بدلہ دے اور جنہوں نے نیکیاں کیں انکو نیک بدلہ دے۔

اَلَّذِيۡنَ يَجۡتَنِبُوۡنَ كَبٰٓئِرَ الۡاِثۡمِ وَ الۡفَوَاحِشَ اِلَّا اللَّمَمَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ الۡمَغۡفِرَةِ ؕ هُوَ اَعۡلَمُ بِكُمۡ اِذۡ اَنۡشَاَكُمۡ مِّنَ الۡاَرۡضِ وَ اِذۡ اَنۡتُمۡ اَجِنَّةٌ فِىۡ بُطُوۡنِ اُمَّهٰتِكُمۡ ۚ فَلَا تُزَكُّوۡۤا اَنۡفُسَكُمۡ ؕ هُوَ اَعۡلَمُ بِمَنِ اتَّقٰى ۚ ﴿۳۲﴾ ع ۲

۳۲۔ جو صغیرہ گناہوں کے سوا بڑے بڑے گناہوں اور بے حیائی کی باتوں سے اجتناب کرتے ہیں۔ بیشک تمہارا پروردگار بڑی بخشش والا ہے۔ وہ تمکو خوب جانتا ہے۔ جب اس نے تمکو مٹی سے پیدا کیا اور جب تم اپنی ماؤں کے پیٹ میں بچے تھے۔ تو اپنے آپکو پاک صاف نہ جتاؤ۔ جو پرہیزگار ہے وہ اس سے خوب واقف ہے۔

اَفَرَءَيۡتَ الَّذِىۡ تَوَلّٰى ۙ ﴿۳۳﴾

۳۳۔ بھلا تم نے اس شخص کو دیکھا جس نے منہ پھیر لیا۔

وَ اَعۡطٰى قَلِيۡلًا وَّ اَكۡدٰى ﴿۳۴﴾

۳۴۔ اور تھوڑا سا دیا پھر ہاتھ روک لیا۔

اَعِنۡدَهٗ عِلۡمُ الۡغَيۡبِ فَهُوَ يَرٰى ﴿۳۵﴾

۳۵۔ کیا اسکے پاس غیب کا علم ہے کہ وہ اسے دیکھ رہا ہے۔

اَمۡ لَمۡ یُنَبَّاۡ بِمَا فِیۡ صُحُفِ مُوۡسٰی ﴿۳۶﴾

۳۶۔ کیا جو باتیں موسیٰ کے صحیفوں میں ہیں انکی اسکو خبر نہیں پہنچی۔

وَ اِبۡرٰهِیۡمَ الَّذِیۡ وَفّٰۤی ﴿۳۷﴾

۳۷۔ اور ابراہیم کے صحیفوں کی جنہوں نے حق طاعت ورسالت پورا کیا۔

اَلَّا تَزِرُ وَازِرَۃٌ وِّزۡرَ اُخۡرٰی ﴿۳۸﴾

۳۸۔ وہ یہ کہ کوئی شخص دوسرے کے گناہ کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔

وَ اَنۡ لَّیۡسَ لِلۡاِنۡسَانِ اِلَّا مَا سَعٰی ﴿۳۹﴾

۳۹۔ اور یہ کہ انسان کو وہی ملتا ہے جسکے لئے وہ محنت کرتا ہے۔

وَ اَنَّ سَعۡیَهٗ سَوۡفَ یُرٰی ﴿۴۰﴾

۴۰۔ اور یہ کہ اسکی محنت کا جائزہ لیا جائے گی۔

ثُمَّ یُجۡزٰىهُ الۡجَزَآءَ الۡاَوۡفٰی ﴿۴۱﴾

۴۱۔ پھر اسکو اس کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا۔

وَ اَنَّ اِلٰی رَبِّكَ الۡمُنۡتَهٰی ﴿۴۲﴾

۴۲۔ اور یہ کہ تمہارے پروردگار ہی کے پاس پہنچنا ہے۔

وَ اَنَّهٗ هُوَ اَضۡحَكَ وَ اَبۡكٰی ﴿۴۳﴾

۴۳۔ اور یہ کہ وہ ہنساتا اور رلاتا ہے۔

وَ اَنَّهٗ هُوَ اَمَاتَ وَ اَحۡیَا ﴿۴۴﴾

۴۴۔ اور یہ کہ وہی زندگی دیتا ہے اور وہی موت دیتا ہے۔

وَ اَنَّهٗ خَلَقَ الزَّوۡجَیۡنِ الذَّكَرَ وَ الۡاُنۡثٰی ﴿۴۵﴾

۴۵۔ اور یہ کہ وہی دونوں جوڑے یعنی نر اور مادہ پیدا کرتا ہے۔

مِنۡ نُّطۡفَةٍ اِذَا تُمۡنٰی ﴿۴۶﴾

۴۶۔ یعنی نطفے سے جو رحم میں ڈالا جاتا ہے۔

وَ اَنَّ عَلَیۡهِ النَّشۡاَةَ الۡاُخۡرٰی ﴿۴۷﴾

۴۷۔ اور یہ کہ قیامت کو دوبارہ اٹھانا اسی کا ذمہ ہے۔

وَ اَنَّهٗ هُوَ اَغْنٰى وَ اَقْنٰى ﴿۴۸﴾	۴۸۔ اور یہ کہ وہی دولتمند بناتا اور وہی مفلس کرتا ہے۔
وَ اَنَّهٗ هُوَ رَبُّ الشِّعْرٰى ﴿۴۹﴾	۴۹۔ اور یہ کہ وہی شعریٰ نامی تارے کا بھی مالک ہے۔
وَ اَنَّهٗۤ اَهْلَكَ عَادَا ۨالْاُوْلٰى ﴿۵۰﴾	۵۰۔ اور یہ کہ اسی نے عاد اوّل کو ہلاک کر ڈالا۔
وَ ثَمُوْدَاۡ فَمَاۤ اَبْقٰى ﴿۵۱﴾	۵۱۔ اور ثمود کو بھی غرض کسی کو باقی نہ چھوڑا۔
وَ قَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا هُمْ اَظْلَمَ وَ اَطْغٰى ﴿۵۲﴾	۵۲۔ اور ان سے پہلے قوم نوح کو بھی۔ کچھ شک نہیں کہ وہ لوگ بڑے ہی ظالم اور بڑے ہی سرکش تھے۔
وَ الْمُؤْتَفِكَةَ اَهْوٰى ﴿۵۳﴾	۵۳۔ اور اسی نے الٹی ہوئی بستیوں کو دے پٹکا۔
فَغَشّٰىهَا مَا غَشّٰى ﴿۵۴﴾	۵۴۔ پھر ان پر جو چیز چھا گئی سو چھا گئی۔
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكَ تَتَمَارٰى ﴿۵۵﴾	۵۵۔ تو اے انسان تو اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت پر جھگڑے گا۔
هٰذَا نَذِیْرٌ مِّنَ النُّذُرِ الْاُوْلٰى ﴿۵۶﴾	۵۶۔ یہ پیغمبر بھی پہلے کے خبردار کرنے والوں میں سے ایک خبردار کرنے والے ہیں۔
اَزِفَتِ الْاٰزِفَةُ ﴿۵۷﴾	۵۷۔ آنے والی یعنی قیامت قریب آپہنچی۔
لَیْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ كَاشِفَةٌ ﴿۵۸﴾	۵۸۔ اس دن کی تکلیفوں کو اللہ کے سوا کوئی دور نہیں کر سکے گا۔
اَفَمِنْ هٰذَا الْحَدِیْثِ تَعْجَبُوْنَ ﴿۵۹﴾	۵۹۔ اے کافرو کیا تم اس کلام پر تعجب کرتے ہو۔
وَ تَضْحَكُوْنَ وَ لَا تَبْكُوْنَ ﴿۶۰﴾	۶۰۔ اور ہنستے ہو اور روتے نہیں۔

وَ اَنۡتُمۡ سٰمِدُوۡنَ ﴿۶۱﴾

۶۱۔ اور تم غفلت میں پڑے ہو۔

ع ۳ فَاسۡجُدُوۡا لِلّٰهِ وَ اعۡبُدُوۡا ﴿۶۲﴾ السجدة

۶۲۔ تو اللہ کے آگے سجدہ کرو اور اسی کی عبادت کرو۔

اٰیاتها ۵۵ — ۵۴ سُوۡرَةُ الۡقَمَرِ مَکِّیَّةٌ ۳۷ — رکوعاتها ۳

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِقۡتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَ انۡشَقَّ الۡقَمَرُ ﴿۱﴾

۱۔ قیامت قریب آپہنچی اور چاند شق ہوگیا۔

وَ اِنۡ یَّرَوۡا اٰیَةً یُّعۡرِضُوۡا وَ یَقُوۡلُوۡا سِحۡرٌ مُّسۡتَمِرٌّ ﴿۲﴾

۲۔ اور اگر کافر کوئی نشانی دیکھتے ہیں تو منہ پھیر لیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ ایک پہلے سے چلا آتا جادو ہے۔

وَ کَذَّبُوۡا وَ اتَّبَعُوۡۤا اَهۡوَآءَهُمۡ وَ کُلُّ اَمۡرٍ مُّسۡتَقِرٌّ ﴿۳﴾

۳۔ اور انہوں نے جھٹلایا اور اپنی خواہشوں کی پیروی کی اور ہر کام کا وقت مقرر ہے۔

وَ لَقَدۡ جَآءَهُمۡ مِّنَ الۡاَنۡۢبَآءِ مَا فِیۡهِ مُزۡدَجَرٌ ﴿۴﴾

۴۔ اور انکو ایسے واقعات کی خبریں پہنچ چکی ہیں جن میں عبرت ہے۔

حِکۡمَةٌۢ بَالِغَةٌ فَمَا تُغۡنِ النُّذُرُ ﴿۵﴾

۵۔ اور کامل دانائی کی کتاب بھی لیکن ڈراوے انکو کچھ فائدہ نہیں دیتے۔

فَتَوَلَّ عَنۡهُمۡ ۘ یَوۡمَ یَدۡعُ الدَّاعِ اِلٰی شَیۡءٍ نُّکُرٍ ﴿۶﴾

۶۔ تو تم بھی انکی کچھ پروا نہ کرو۔ جس دن بلانے والا انکو ایک ناگوار چیز کی طرف بلائے گا۔

خُشَّعًا اَبۡصَارُهُمۡ یَخۡرُجُوۡنَ مِنَ الۡاَجۡدَاثِ کَاَنَّهُمۡ جَرَادٌ مُّنۡتَشِرٌ ۟ۙ

۷۔ فورًا آنکھیں نیچی کئے ہوئے قبروں سے نکل پڑیں گے گویا بکھری ہوئی ٹڈیاں ہوں۔

مُّهۡطِعِیۡنَ اِلَی الدَّاعِ ؕ یَقُوۡلُ الۡکٰفِرُوۡنَ هٰذَا یَوۡمٌ عَسِرٌ ۟

۸۔ اس بلانے والے کی طرف دوڑتے جاتے ہوں گے۔ کافر کہیں گے یہ دن بڑا سخت ہے۔

کَذَّبَتۡ قَبۡلَهُمۡ قَوۡمُ نُوۡحٍ فَکَذَّبُوۡا عَبۡدَنَا وَ قَالُوۡا مَجۡنُوۡنٌ وَّ ازۡدُجِرَ ۟

۹۔ ان سے پہلے نوح کی قوم نے بھی تکذیب کی تھی تو انہوں نے ہمارے بندے کو جھٹلایا اور کہا کہ دیوانہ ہے اور انہیں ڈانٹا بھی گیا۔

فَدَعَا رَبَّهٗۤ اَنِّیۡ مَغۡلُوۡبٌ فَانۡتَصِرۡ ۟

۱۰۔ تو انہوں نے اپنے پروردگار سے دعا کی کہ میں انکے مقابلے میں کمزور ہوں بس تو ہی بدلہ لے لے۔

فَفَتَحۡنَاۤ اَبۡوَابَ السَّمَآءِ بِمَآءٍ مُّنۡهَمِرٍ ۟ۖ

۱۱۔ پس ہم نے زور کے مینہ سے آسمان کے دہانے کھول دیئے۔

وَّ فَجَّرۡنَا الۡاَرۡضَ عُیُوۡنًا فَالۡتَقَی الۡمَآءُ عَلٰۤی اَمۡرٍ قَدۡ قُدِرَ ۟ۚ

۱۲۔ اور زمین میں چشمے جاری کر دیئے تو پانی ایک کام کے لئے جو مقدر ہو چکا تھا جمع ہو گیا۔

وَ حَمَلۡنٰهُ عَلٰی ذَاتِ اَلۡوَاحٍ وَّ دُسُرٍ ۟ۙ

۱۳۔ اور ہم نے نوح کو ایک کشتی پر جو تختوں اور میخوں سے تیار کی گئی تھی سوار کر لیا۔

تَجۡرِیۡ بِاَعۡیُنِنَا ۚ جَزَآءً لِّمَنۡ کَانَ کُفِرَ ۟

۱۴۔ وہ ہماری آنکھوں کے سامنے چلتی تھی۔ یہ سب کچھ اس شخص کے انتقام کے لئے کیا گیا جسکو کافر مانتے نہ تھے۔

وَ لَقَدۡ تَّرَکۡنٰهَاۤ اٰیَةً فَهَلۡ مِنۡ مُّدَّکِرٍ ۟

۱۵۔ اور ہم نے اس کشتی کو ایک نشانی بنا چھوڑا تو کوئی ہے کہ سوچے سمجھے؟

فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَ نُذُرِ ﴿۱۶﴾

۱۶۔ سو دیکھ لو کہ میرا عذاب اور ڈرانا کیسا ہوا؟

وَ لَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿۱۷﴾

۱۷۔ اور ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لئے آسان کر دیا ہے تو کوئی ہے کہ سوچے سمجھے؟

كَذَّبَتْ عَادٌ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَ نُذُرِ ﴿۱۸﴾

۱۸۔ قوم عاد نے بھی تکذیب کی تھی سو دیکھ لو کہ میرا عذاب اور ڈرانا کیسا ہوا۔

اِنَّاۤ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا فِيْ يَوْمِ نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ ۙ﴿۱۹﴾

۱۹۔ ہم نے ان پر ایک رہتی نحوست کے دن میں زبردست آندھی چھوڑ دی۔

تَنْزِعُ النَّاسَ ۙ كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ نَخْلٍ مُّنْقَعِرٍ ﴿۲۰﴾

۲۰۔ وہ لوگوں کو اس طرح اکھیڑے ڈالتی تھی گویا اکھڑی ہوئی کھجوروں کے تنے ہیں۔

فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَ نُذُرِ ﴿۲۱﴾

۲۱۔ سو دیکھ لو کہ میرا عذاب اور ڈرانا کیسا ہوا۔

وَ لَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ۧ﴿۲۲﴾ ع ۱ ۲۲ ۸

۲۲۔ اور ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لئے آسان کر دیا ہے۔ تو کوئی ہے کہ سوچے سمجھے؟

كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِالنُّذُرِ ﴿۲۳﴾

۲۳۔ قوم ثمود نے بھی خبردار کرنے والوں کو جھٹلایا۔

فَقَالُوْۤا اَبَشَرًا مِّنَّا وَاحِدًا نَّتَّبِعُهٗۤ ۙ اِنَّاۤ اِذًا لَّفِيْ ضَلٰلٍ وَّ سُعُرٍ ﴿۲۴﴾

۲۴۔ تو کہا کہ بھلا ایک آدمی جو ہم ہی میں سے ہے ہم اسکی پیروی کریں؟ یوں ہو تو ہم گمراہی اور دیوانگی میں پڑ گئے۔

ءَاُلْقِيَ الذِّكْرُ عَلَيْهِ مِنْۢ بَيْنِنَا بَلْ هُوَ كَذَّابٌ اَشِرٌ ﴿۲۵﴾

۲۵۔ کیا ہم سب میں سے اسی پر وحی نازل ہوئی ہے؟ نہیں بلکہ یہ جھوٹا بڑائی مارنے والا ہے۔

سَیَعۡلَمُوۡنَ غَدًا مَّنِ الۡکَذَّابُ الۡاَشِرُ ﴿۲۶﴾

۲۶۔ انکو کل ہی معلوم ہو جائے گا کہ کون جھوٹا بڑائی مارنے والا ہے۔

اِنَّا مُرۡسِلُوا النَّاقَۃِ فِتۡنَۃً لَّہُمۡ فَارۡتَقِبۡہُمۡ وَ اصۡطَبِرۡ ﴿۲۷﴾

۲۷۔ اے صالح ہم انکی آزمائش کے لئے اونٹنی بھیجنے والے ہیں تو تم انکو دیکھتے رہو اور صبر کرو۔

وَ نَبِّئۡہُمۡ اَنَّ الۡمَآءَ قِسۡمَۃٌۢ بَیۡنَہُمۡ ۚ کُلُّ شِرۡبٍ مُّحۡتَضَرٌ ﴿۲۸﴾

۲۸۔ اور انکو آگاہ کر دو کہ ان میں پانی کی باری مقرر کر دی گئی ہے۔ ہر باری والے کو اپنی باری پر آنا چاہیے۔

فَنَادَوۡا صَاحِبَہُمۡ فَتَعَاطٰی فَعَقَرَ ﴿۲۹﴾

۲۹۔ تو ان لوگوں نے اپنے رفیق کو بلایا اور اس نے اونٹنی کو پکڑ لیا پھر اسے مار ڈالا۔

فَکَیۡفَ کَانَ عَذَابِیۡ وَ نُذُرِ ﴿۳۰﴾

۳۰۔ سو دیکھ لو کہ میرا عذاب اور ڈرانا کیسا ہوا۔

اِنَّاۤ اَرۡسَلۡنَا عَلَیۡہِمۡ صَیۡحَۃً وَّاحِدَۃً فَکَانُوۡا کَہَشِیۡمِ الۡمُحۡتَظِرِ ﴿۳۱﴾

۳۱۔ ہم نے ان پر عذاب کے لئے ایک زور کی آواز بھیجی تو وہ ایسے ہو گئے جیسے باڑ والے کی چورا چورا ہو جانے والی باڑ۔

وَ لَقَدۡ یَسَّرۡنَا الۡقُرۡاٰنَ لِلذِّکۡرِ فَہَلۡ مِنۡ مُّدَّکِرٍ ﴿۳۲﴾

۳۲۔ اور ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لئے آسان کر دیا ہے تو کوئی ہے کہ سوچے سمجھے؟

کَذَّبَتۡ قَوۡمُ لُوۡطٍۭ بِالنُّذُرِ ﴿۳۳﴾

۳۳۔ لوط کی قوم نے بھی ڈر سنانے والوں کو جھٹلایا تھا۔

اِنَّاۤ اَرۡسَلۡنَا عَلَیۡہِمۡ حَاصِبًا اِلَّاۤ اٰلَ لُوۡطٍ ؕ نَجَّیۡنٰہُمۡ بِسَحَرٍ ۙ﴿۳۴﴾

۳۴۔ تو ہم نے ان پر کنکر بھری ہوا چلائی مگر لوط کے گھر والے کہ ہم نے انکو پچھلی رات کے وقت بچا لیا۔

نِّعۡمَةً مِّنۡ عِنۡدِنَا ؕ كَذٰلِكَ نَجۡزِىۡ مَنۡ شَكَرَ ﴿۳۵﴾

۳۵۔ اپنے فضل سے شکر کرنے والوں کو ہم ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔

وَ لَقَدۡ اَنۡذَرَهُمۡ بَطۡشَتَنَا فَتَمَارَوۡا بِالنُّذُرِ ﴿۳۶﴾

۳۶۔ اور لوط نے انکو ہماری پکڑ سے ڈرا بھی دیا تھا مگر انہوں نے ڈرانے میں شک کیا۔

وَ لَقَدۡ رَاوَدُوۡهُ عَنۡ ضَيۡفِهٖ فَطَمَسۡنَاۤ اَعۡيُنَهُمۡ فَذُوۡقُوۡا عَذَابِىۡ وَ نُذُرِ ﴿۳۷﴾

۳۷۔ اور ان سے انکے مہمانوں کو لے لینا چاہا۔ تو ہم نے انکی آنکھیں مٹا دیں سو اب میرے عذاب اور ڈرانے کے مزے چکھو۔

وَ لَقَدۡ صَبَّحَهُمۡ بُكۡرَةً عَذَابٌ مُّسۡتَقِرٌّ ﴿۳۸﴾

۳۸۔ اور ان پر صبح سویرے ہی ٹھہر جانے والا عذاب آ نازل ہوا۔

فَذُوۡقُوۡا عَذَابِىۡ وَ نُذُرِ ﴿۳۹﴾

۳۹۔ تو اب میرے عذاب اور ڈراوں کے مزے چکھو۔

وَ لَقَدۡ يَسَّرۡنَا الۡقُرۡاٰنَ لِلذِّكۡرِ فَهَلۡ مِنۡ مُّدَّكِرٍ ﴿۴۰﴾ ع ۱۸ ۲ ۹

۴۰۔ اور ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لئے آسان کر دیا ہے تو کوئی ہے کہ سوچے سمجھے؟

وَ لَقَدۡ جَآءَ اٰلَ فِرۡعَوۡنَ النُّذُرُ ﴿۴۱﴾

۴۱۔ اور قوم فرعون کے پاس بھی ڈر سنانے والے آئے تھے۔

كَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِنَا كُلِّهَا فَاَخَذۡنٰهُمۡ اَخۡذَ عَزِيۡزٍ مُّقۡتَدِرٍ ﴿۴۲﴾

۴۲۔ انہوں نے ہماری تمام نشانیوں کو جھٹلایا تو ہم نے انکو اس طرح پکڑ لیا جس طرح ایک قوی اور غالب شخص پکڑ لیتا ہے۔

اَكُفَّارُكُمۡ خَيۡرٌ مِّنۡ اُولٰٓـئِكُمۡ اَمۡ لَكُمۡ بَرَآءَةٌ فِى الزُّبُرِ ﴿۴۳﴾

۴۳۔ اے اہل عرب کیا تمہارے کافر ان لوگوں سے بہتر ہیں یا تمہارے لئے پہلی کتابوں میں عذاب سے کوئی چھٹکارا لکھ دیا گیا ہے؟

اَمْ يَقُوْلُوْنَ نَحْنُ جَمِيْعٌ مُّنْتَصِرٌ ﴿۴۴﴾

۴۴۔ کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ ہماری جماعت بڑی مضبوط ہے؟

سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَ يُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ ﴿۴۵﴾

۴۵۔ عنقریب یہ جماعت شکست کھائے گی اور یہ لوگ پیٹھ پھیر پھیر کر بھاگ جائیں گے۔

بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَ السَّاعَةُ اَدْهٰى وَ اَمَرُّ ﴿۴۶﴾

۴۶۔ اصل میں انکے وعدے کا وقت تو قیامت ہے اور قیامت بڑی سخت اور بہت تلخ ہوگی۔

اِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ فِيْ ضَلٰلٍ وَّ سُعُرٍ ﴿۴۷﴾

۴۷۔ بیشک گنہگار لوگ گمراہی اور دیوانگی میں مبتلا ہیں۔

يَوْمَ يُسْحَبُوْنَ فِي النَّارِ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ ؕ ذُوْقُوْا مَسَّ سَقَرَ ﴿۴۸﴾

۴۸۔ اس روز منہ کے بل دوزخ میں گھسیٹے جائیں گے کہا جائے گا لواب آگ کا مزہ چکھو۔

اِنَّا كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنٰهُ بِقَدَرٍ ﴿۴۹﴾

۴۹۔ ہم نے ہر چیز اندازہ مقرر کے ساتھ پیدا کی ہے۔

وَ مَاۤ اَمْرُنَاۤ اِلَّا وَاحِدَةٌ كَلَمْحٍۭ بِالْبَصَرِ ﴿۵۰﴾

۵۰۔ اور ہمارا حکم تو آنکھ کے جھپکنے کی طرح ایک بات ہوتی ہے۔

وَلَقَدْ اَهْلَكْنَاۤ اَشْيَاعَكُمْ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿۵۱﴾

۵۱۔ اور ہم تمہارے ہم مذہبوں کو ہلاک کر چکے ہیں تو کوئی ہے کہ سوچے سمجھے؟

وَ كُلُّ شَيْءٍ فَعَلُوْهُ فِي الزُّبُرِ ﴿۵۲﴾

۵۲۔ اور جو کچھ انہوں نے کیا انکے اعمال ناموں میں درج ہے۔

وَ كُلُّ صَغِيْرٍ وَّ كَبِيْرٍ مُّسْتَطَرٌ ﴿۵۳﴾

۵۳۔ یعنی ہر چھوٹا اور بڑا کام لکھ لیا گیا ہے۔

اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّ نَهَرٍ ﴿۵۴﴾ ۙ

۵۴۔ جو پرہیزگار ہیں وہ باغوں اور نہروں میں ہوں گے۔

ع ۳ ۱۵ ۱۰

فِیۡ مَقۡعَدِ صِدۡقٍ عِنۡدَ مَلِیۡكٍ مُّقۡتَدِرٍ ﴿۵۵﴾

۵۵۔ یعنی سچی بیٹھک میں ہر طرح کی قدرت رکھنے والے بادشاہ کی بارگاہ میں۔

اٰیاتھا ۷۸ ۵۵ سُوۡرَۃُ الرَّحۡمٰنِ مَکِّیَّۃٌ ۹۷ رکوعاتھا ۳

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَلرَّحۡمٰنُ ۙ﴿۱﴾

۱۔ وہ جو نہایت مہربان ہے۔

عَلَّمَ الۡقُرۡاٰنَ ؕ﴿۲﴾

۲۔ اسی نے قرآن کی تعلیم فرمائی۔

خَلَقَ الۡاِنۡسَانَ ۙ﴿۳﴾

۳۔ اسی نے انسان کو پیدا کیا۔

عَلَّمَہُ الۡبَیَانَ ﴿۴﴾

۴۔ اسی نے اسکو بولنا سکھایا۔

اَلشَّمۡسُ وَ الۡقَمَرُ بِحُسۡبَانٍ ۪﴿۵﴾

۵۔ سورج اور چاند ایک حساب مقرر سے چل رہے ہیں۔

وَّ النَّجۡمُ وَ الشَّجَرُ یَسۡجُدٰنِ ﴿۶﴾

۶۔ اور بوٹیاں اور درخت سجدہ کر رہے ہیں۔

وَ السَّمَآءَ رَفَعَہَا وَ وَضَعَ الۡمِیۡزَانَ ۙ﴿۷﴾

۷۔ اور اسی نے آسمان کو بلند کیا اور میزان عدل قائم کر دی۔

اَلَّا تَطۡغَوۡا فِی الۡمِیۡزَانِ ﴿۸﴾

۸۔ کہ اس میزان میں حد سے تجاوز نہ کرو۔

وَ اَقِیۡمُوا الۡوَزۡنَ بِالۡقِسۡطِ وَ لَا تُخۡسِرُوا الۡمِیۡزَانَ ﴿۹﴾

۹۔ اور انصاف کے ساتھ ٹھیک تولو اور تول کم مت کرو۔

وَ الۡاَرۡضَ وَضَعَہَا لِلۡاَنَامِ ۙ﴿۱۰﴾

۱۰۔ اور اسی نے خلقت کے لئے زمین بچھائی۔

فِيْهَا فَاكِهَةٌ ۙ وَّ النَّخْلُ ذَاتُ الْاَكْمَامِ ﴿۱۱﴾ ۖ

۱۱۔ اس میں میوے اور کھجور کے درخت ہیں جنکے خوشوں پر غلاف ہوتے ہیں۔

وَ الْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَ الرَّيْحَانُ ﴿۱۲﴾ ۚ

۱۲۔ اور اناج جسکے ساتھ بھس ہوتا ہے اور خوشبودار پھول۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۱۳﴾

۱۳۔ تو اے گروہ جن وانس تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ﴿۱۴﴾ ۙ

۱۴۔ اسی نے انسان کو ٹھیکرے کی طرح کھنکھناتی مٹی سے بنایا۔

وَ خَلَقَ الْجَآنَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ﴿۱۵﴾ ۚ

۱۵۔ اور جنات کو آگ کے شعلے سے پیدا کیا۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۱۶﴾

۱۶۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَ رَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ﴿۱۷﴾ ۚ

۱۷۔ وہی دونوں مشرقوں اور دونوں مغربوں کا مالک ہے۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۱۸﴾

۱۸۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ ﴿۱۹﴾ ۙ

۱۹۔ اسی نے دو دریا رواں کئے جو آپس میں ملتے ہیں۔

بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ ﴿۲۰﴾ ۚ

۲۰۔ مگر دونوں میں ایک آڑ ہے کہ اس سے تجاوز نہیں کر سکتے۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۱﴾

۲۱۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَ الْمَرْجَانُ ﴿۲۲﴾	۲۲۔ ان دونوں دریاؤں سے موتی اور مونگے نکلتے ہیں۔
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۳﴾	۲۳۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟
وَ لَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَئٰتُ فِی الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ﴿۲۴﴾	۲۴۔ اور جہاز بھی اسی کے ہیں جو سمندر میں پہاڑوں کی طرح اونچے کھڑے ہوتے ہیں۔
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۵﴾	۲۵۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟
كُلُّ مَنْ عَلَیْهَا فَانٍ ﴿۲۶﴾	۲۶۔ جو مخلوق زمین پر ہے سب کو فنا ہونا ہے۔
وَّ یَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ وَ الْاِكْرَامِ ﴿۲۷﴾	۲۷۔ اور تمہارے پروردگار ہی کی ذات جو صاحب جلال وکرم ہے باقی رہے گی۔
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۸﴾	۲۸۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟
یَسْـَٔلُهٗ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ كُلَّ یَوْمٍ هُوَ فِیْ شَاْنٍ ﴿۲۹﴾	۲۹۔ آسمان اور زمین میں جتنے لوگ ہیں سب اسی سے مانگتے ہیں۔ وہ ہر روز کسی نہ کسی کام میں ہوتا ہے۔
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۰﴾	۳۰۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟
سَنَفْرُغُ لَكُمْ اَیُّهَ الثَّقَلٰنِ ﴿۳۱﴾	۳۱۔ اے دونوں جماعتو! ہم عنقریب تمہاری طرف متوجہ ہوتے ہیں۔

ع ۲۵ / ۱۱

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۲﴾

۳۲۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ؕ لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ﴿۳۳﴾

۳۳۔ اے گروہ جن و انس اگر تمہیں قدرت ہو کہ آسمان اور زمین کے کناروں سے نکل جاؤ تو نکل جاؤ اور زور کے سوا تو تم نکل سکنے ہی کے نہیں۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۴﴾

۳۴۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ وَّ نُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ﴿۳۵﴾

۳۵۔ تم پر آگ کے شعلے صاف اور دھواں ملے چھوڑ دیئے جائیں گے تو پھر تم انکا مقابلہ نہ کر سکو گے۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۶﴾

۳۶۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ﴿۳۷﴾

۳۷۔ پھر جب آسمان پھٹ کر تیل کی تلچھٹ کی طرح گلابی ہو جائے گا تو وہ کیسا ہولناک دن ہوگا۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۸﴾

۳۸۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُسْـَٔلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖۤ اِنْسٌ وَّ لَا جَآنٌّ ﴿۳۹﴾

۳۹۔ تو اس روز نہ تو کسی انسان سے اسکے گناہوں کے بارے میں پرسش کی جائے گی اور نہ کسی جن سے۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۰﴾

۴۰۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

يُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ بِسِيْمٰهُمْ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِيْ وَ الْاَقْدَامِ ﴿۴۱﴾

۴۱۔ گنہگار اپنے چہرے ہی سے پہچان لئے جائیں گے تو پیشانی کے بالوں اور پاؤں سے پکڑ لئے جائیں گے۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۲﴾

۴۲۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۴۳﴾

۴۳۔ یہی وہ جہنم ہے جسے گنہگار لوگ جھٹلاتے تھے۔

يَطُوْفُوْنَ بَيْنَهَا وَ بَيْنَ حَمِيْمٍ اٰنٍ ﴿۴۴﴾

۴۴۔ وہ دوزخ اور کھولتے ہوئے گرم پانی کے درمیان گھومتے پھریں گے۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۵﴾ ع ۲ ۱۲

۴۵۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

وَ لِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ ﴿۴۶﴾

۴۶۔ اور جو شخص اپنے پروردگار کے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرا اسکے لئے دو باغ ہیں۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۷﴾

۴۷۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

ذَوَاتَآ اَفْنَانٍ ﴿۴۸﴾

۴۸۔ ان دونوں میں بہت سی شاخیں یعنی قسم قسم کے میووں کے درخت ہیں۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۹﴾

۴۹۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

فِيْهِمَا عَيْنٰنِ تَجْرِيٰنِ ﴿۵۰﴾

۵۰۔ ان میں دو چشمے بہ رہے ہیں۔

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۵۱﴾

۵۱۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

فِیْهِمَا مِنْ کُلِّ فَاکِهَةٍ زَوْجٰنِ ﴿۵۲﴾

۵۲۔ ان میں سب میوے دو دو قسم کے ہیں۔

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۵۳﴾

۵۳۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

مُتَّکِـِٕیْنَ عَلٰی فُرُشٍۭ بَطَآئِنُهَا مِنْ اِسْتَبْرَقٍ ؕ وَ جَنَا الْجَنَّتَیْنِ دَانٍ ﴿۵۴﴾

۵۴۔ اہل جنت ایسے بچھونوں پر جنکے استر اطلس کے ہیں تکیہ لگائے ہوئے ہوں گے۔ اور دونوں باغوں کے میوے قریب جھک رہے ہیں۔

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۵۵﴾

۵۵۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

فِیْهِنَّ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ ۙ لَمْ یَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ﴿۵۶﴾

۵۶۔ ان میں نیچی نگاہ والی عورتیں ہیں جنکو اہل جنت سے پہلے نہ کسی انسان نے ہاتھ لگایا اور نہ کسی جن نے۔

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۵۷﴾

۵۷۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

کَاَنَّهُنَّ الْیَاقُوْتُ وَ الْمَرْجَانُ ﴿۵۸﴾

۵۸۔ گویا وہ یاقوت اور مرجان ہیں۔

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۵۹﴾

۵۹۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ ﴿۶۰﴾

۶۰۔ نیکی کا بدلہ نیکی کے سوا کچھ نہیں ہے؟

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۶۱﴾

۶۱۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

وَ مِنۡ دُوۡنِهِمَا جَنَّتٰنِ ۚ﴿٦٢﴾

٦٢۔ اور ان باغوں کے علاوہ دو باغ اور ہیں۔

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۙ﴿٦٣﴾

٦٣۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

مُدۡهَآمَّتٰنِ ۚ﴿٦٤﴾

٦٤۔ دونوں خوب گہرے سبز۔

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۚ﴿٦٥﴾

٦٥۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

فِیۡهِمَا عَیۡنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ ۚ﴿٦٦﴾

٦٦۔ ان میں دو چشمے ابل رہے ہیں۔

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿٦٧﴾

٦٧۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

فِیۡهِمَا فَاکِهَةٌ وَّ نَخۡلٌ وَّ رُمَّانٌ ۚ﴿٦٨﴾

٦٨۔ ان میں میوے اور کھجوریں اور انار ہیں۔

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۚ﴿٦٩﴾

٦٩۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

فِیۡهِنَّ خَیۡرٰتٌ حِسَانٌ ۚ﴿٧٠﴾

٧٠۔ ان میں نیک سیرت خوبصورت عورتیں ہیں۔

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۚ﴿٧١﴾

٧١۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

حُوۡرٌ مَّقۡصُوۡرٰتٌ فِی الۡخِیَامِ ۚ﴿٧٢﴾

٧٢۔ وہ حوریں ہیں جو خیموں میں محفوظ ہیں۔

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۚ﴿٧٣﴾

٧٣۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

لَمۡ یَطۡمِثۡهُنَّ اِنۡسٌ قَبۡلَهُمۡ وَ لَا جَآنٌّ ۚ﴿٧٤﴾

٧٤۔ انکو اہل جنت سے پہلے نہ کسی انسان نے ہاتھ لگایا اور نہ کسی جن نے۔

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۷۵﴾	۷۵۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟
مُتَّکِـِٕیۡنَ عَلٰی رَفۡرَفٍ خُضۡرٍ وَّ عَبۡقَرِیٍّ حِسَانٍ ﴿۷۶﴾	۷۶۔ سبز قالینوں اور نفیس مسندوں پر تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے۔
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۷۷﴾	۷۷۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟
تَبٰرَکَ اسۡمُ رَبِّکَ ذِی الۡجَلٰلِ وَ الۡاِکۡرَامِ ﴿۷۸﴾	۷۸۔ اے نبی ﷺ تمہارا پروردگار جو صاحب جلال و کرم ہے اس کا نام بڑا بابرکت ہے۔

ع ۳ ۳۱

اٰیاتها ۹۶ — ۵۶ سُوۡرَۃُ الۡوَاقِعَةِ مَکِّیَّۃٌ ۴۶ — رکوعاتها ۳

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِذَا وَقَعَتِ الۡوَاقِعَۃُ ﴿۱﴾	۱۔ جب واقع ہونے والی واقع ہو جائے گی۔
لَیۡسَ لِوَقۡعَتِہَا کَاذِبَۃٌ ﴿۲﴾	۲۔ اسکے واقع ہونے میں کچھ جھوٹ نہیں۔
خَافِضَۃٌ رَّافِعَۃٌ ﴿۳﴾	۳۔ کسی کو پست کرنے کسی کو بلند کرنے والی۔
اِذَا رُجَّتِ الۡاَرۡضُ رَجًّا ﴿۴﴾	۴۔ جب زمین بھونچال سے لرزنے لگے۔
وَّ بُسَّتِ الۡجِبَالُ بَسًّا ﴿۵﴾	۵۔ اور پہاڑ ٹوٹ کر ریزہ ریزہ ہو جائیں۔
فَکَانَتۡ ہَبَآءً مُّنۡۢبَثًّا ﴿۶﴾	۶۔ پھر غبار ہو کر اڑنے لگیں گے۔
وَّ کُنۡتُمۡ اَزۡوَاجًا ثَلٰثَۃً ﴿۷﴾	۷۔ اور تم لوگ تین قسم کے ہو جاؤ گے۔

فَاَصۡحٰبُ الۡمَيۡمَنَةِ ۙ۬ مَاۤ اَصۡحٰبُ الۡمَيۡمَنَةِ ؕ﴿۸﴾

۸۔ تو داہنے ہاتھ والے کیا کہنے داہنے ہاتھ والوں کے۔

وَ اَصۡحٰبُ الۡمَشۡـَٔمَةِ ۙ۬ مَاۤ اَصۡحٰبُ الۡمَشۡـَٔمَةِ ؕ﴿۹﴾

۹۔ اور بائیں ہاتھ والے افسوس بائیں ہاتھ والے کیا ہی برے ہیں۔

وَ السّٰبِقُوۡنَ السّٰبِقُوۡنَ ۚۙ﴿۱۰﴾

۱۰۔ اور جو آگے بڑھنے والے ہیں ان کا کیا کہنا وہ آگے ہی بڑھنے والے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ الۡمُقَرَّبُوۡنَ ۚ﴿۱۱﴾

۱۱۔ وہی اللہ کے مقرب ہیں۔

فِىۡ جَنّٰتِ النَّعِيۡمِ ﴿۱۲﴾

۱۲۔ نعمت کی بہشتوں میں۔

ثُلَّةٌ مِّنَ الۡاَوَّلِيۡنَ ۙ﴿۱۳﴾

۱۳۔ وہ بہت سے تو پہلے کے لوگوں میں سے ہوں گے۔

وَ قَلِيۡلٌ مِّنَ الۡاٰخِرِيۡنَ ؕ﴿۱۴﴾

۱۴۔ اور تھوڑے سے بعد والوں میں سے۔

عَلٰى سُرُرٍ مَّوۡضُوۡنَةٍ ۙ﴿۱۵﴾

۱۵۔ لعل و یاقوت وغیرہ سے جڑاؤ تختوں پر۔

مُّتَّكِـِٕيۡنَ عَلَيۡهَا مُتَقٰبِلِيۡنَ ﴿۱۶﴾

۱۶۔ آمنے سامنے تکیہ لگائے ہوئے بیٹھے ہونگے۔

يَطُوۡفُ عَلَيۡهِمۡ وِلۡدَانٌ مُّخَلَّدُوۡنَ ۙ﴿۱۷﴾

۱۷۔ نوجوان خدمت گذار جو ہمیشہ ایک ہی حالت میں رہیں گے ان کے آس پاس پھریں گے۔

بِاَكۡوَابٍ وَّ اَبَارِيۡقَ ۙ۬ وَ كَاۡسٍ مِّنۡ مَّعِيۡنٍ ۙ﴿۱۸﴾

۱۸۔ یعنی آبخورے اور آفتابے اور صاف شراب کے جام لے لے کر۔

لَّا يُصَدَّعُوۡنَ عَنۡهَا وَلَا يُنۡزِفُوۡنَ ۙ﴿۱۹﴾

۱۹۔ اس سے نہ تو سر میں درد ہوگا اور نہ انکی عقلیں زائل ہوں گی۔

وَ فَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُوۡنَ ۙ﴿۲۰﴾

۲۰۔ اور میوے جس طرح کے انکو پسند ہوں۔

وَ لَحۡمِ طَیۡرٍ مِّمَّا یَشۡتَهُوۡنَ ﴿۲۱﴾	۲۱۔ اور پرندوں کا گوشت جس قسم کا ان کا جی چاہے۔
وَ حُوۡرٌ عِیۡنٌ ﴿۲۲﴾	۲۲۔ اور بڑی بڑی آنکھوں والی حوریں۔
کَاَمۡثَالِ اللُّؤۡلُوَٴ الۡمَکۡنُوۡنِ ﴿۲۳﴾	۲۳۔ جیسے حفاظت سے رکھے ہوئے آبدار موتی۔
جَزَآءًۢ بِمَا کَانُوۡا یَعۡمَلُوۡنَ ﴿۲۴﴾	۲۴۔ یہ ان کے اعمال کا بدلہ ہے جو وہ کرتے تھے۔
لَا یَسۡمَعُوۡنَ فِیۡهَا لَغۡوًا وَّ لَا تَاۡثِیۡمًا ﴿۲۵﴾	۲۵۔ وہاں نہ وہ بیہودہ بات سنیں گے اور نہ گالی گلوچ۔
اِلَّا قِیۡلًا سَلٰمًا سَلٰمًا ﴿۲۶﴾	۲۶۔ ہاں ان کا کلام سلام سلام ہو گا۔
وَ اَصۡحٰبُ الۡیَمِیۡنِ ۬ۙ مَاۤ اَصۡحٰبُ الۡیَمِیۡنِ ﴿۲۷﴾	۲۷۔ اور داہنے ہاتھ والے کیا کہنے ہیں داہنے ہاتھ والوں کے۔
فِیۡ سِدۡرٍ مَّخۡضُوۡدٍ ﴿۲۸﴾	۲۸۔ وہ بے کانٹوں کی بیریوں۔
وَّ طَلۡحٍ مَّنۡضُوۡدٍ ﴿۲۹﴾	۲۹۔ اور تہ بہ تہ کیلوں۔
وَّ ظِلٍّ مَّمۡدُوۡدٍ ﴿۳۰﴾	۳۰۔ اور لمبے لمبے سایوں۔
وَّ مَآءٍ مَّسۡکُوۡبٍ ﴿۳۱﴾	۳۱۔ اور بہتے پانی کے چشموں۔
وَّ فَاکِهَةٍ کَثِیۡرَةٍ ﴿۳۲﴾	۳۲۔ اور بہت سے میوں کے باغوں میں ہونگے۔
لَّا مَقۡطُوۡعَةٍ وَّ لَا مَمۡنُوۡعَةٍ ﴿۳۳﴾	۳۳۔ جو نہ کبھی ختم ہوں اور نہ ان پر کوئی روک ٹوک ہو گی۔
وَّ فُرُشٍ مَّرۡفُوۡعَةٍ ﴿۳۴﴾	۳۴۔ اور اونچے اونچے بستروں پر آرام کریں گے۔
اِنَّاۤ اَنۡشَاۡنٰهُنَّ اِنۡشَآءً ﴿۳۵﴾	۳۵۔ ہم نے ہی ان حوروں کو پیدا کیا۔

فَجَعَلۡنٰهُنَّ اَبۡكَارًا ۙ﴿۳۶﴾
عُرُبًا اَتۡرَابًا ۙ﴿۳۷﴾
لِّاَصۡحٰبِ الۡيَمِيۡنِ ؕ﴿۳۸﴾
ثُلَّةٌ مِّنَ الۡاَوَّلِيۡنَ ۙ﴿۳۹﴾
وَ ثُلَّةٌ مِّنَ الۡاٰخِرِيۡنَ ؕ﴿۴۰﴾
وَ اَصۡحٰبُ الشِّمَالِ ۙ۬ مَاۤ اَصۡحٰبُ الشِّمَالِ ؕ﴿۴۱﴾
فِىۡ سَمُوۡمٍ وَّ حَمِيۡمٍ ۙ﴿۴۲﴾
وَّ ظِلٍّ مِّنۡ يَّحۡمُوۡمٍ ۙ﴿۴۳﴾
لَّا بَارِدٍ وَّ لَا كَرِيۡمٍ ﴿۴۴﴾
اِنَّهُمۡ كَانُوۡا قَبۡلَ ذٰلِكَ مُتۡرَفِيۡنَ ۚ ۖ﴿۴۵﴾
وَ كَانُوۡا يُصِرُّوۡنَ عَلَى الۡحِنۡثِ الۡعَظِيۡمِ ۚ﴿۴۶﴾
وَ كَانُوۡا يَقُوۡلُوۡنَ ۙ۬ اَئِذَا مِتۡنَا وَ كُنَّا تُرَابًا وَّ عِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبۡعُوۡثُوۡنَ ۙ﴿۴۷﴾
اَوَ اٰبَآؤُنَا الۡاَوَّلُوۡنَ ﴿۴۸﴾

ع ۱ | ۱۴

۳۶۔ تو انکو کنواری بنایا۔

۳۷۔ اور شوہروں کی پیاری اور ہم عمر۔

۳۸۔ یعنی داہنے ہاتھ والوں کے لئے۔

۳۹۔ یہ بہت سے تو پہلے کے لوگوں میں سے ہونگے۔

۴۰۔ اور بہت سے بعد والوں میں سے۔

۴۱۔ اور بائیں ہاتھ والے افسوس بائیں ہاتھ والے کیا ہی عذاب میں ہونگے۔

۴۲۔ یعنی دوزخ کی لپٹ اور کھولتے ہوئے پانی میں۔

۴۳۔ اور سیاہ دھوئیں کے سائے میں۔

۴۴۔ جو نہ ٹھنڈا ہو گا اور نہ خوشنما۔

۴۵۔ یہ لوگ اس سے پہلے عیش میں پڑے ہوئے تھے۔

۴۶۔ اور بڑے گناہ یعنی کفر پر اڑے ہوئے تھے۔

۴۷۔ اور کہا کرتے تھے کہ بھلا جب ہم مر گئے اور مٹی ہو گئے اور ہڈیاں ہی ہڈیاں ہو گئے تو کیا ہمیں پھر اٹھنا ہو گا؟

۴۸۔ اور کیا ہمارے اگلے باپ دادا کو بھی؟

قُلۡ اِنَّ الۡاَوَّلِيۡنَ وَ الۡاٰخِرِيۡنَ ۙ﴿۴۹﴾	۴۹۔ کہدو کہ بیشک پہلے اور بعد والے۔
لَمَجۡمُوۡعُوۡنَ ۬ۙ اِلٰى مِيۡقَاتِ يَوۡمٍ مَّعۡلُوۡمٍ ﴿۵۰﴾	۵۰۔ سب ایک روز مقرر کے وقت پر جمع کئے جائیں گے۔
ثُمَّ اِنَّكُمۡ اَيُّهَا الضَّآلُّوۡنَ الۡمُكَذِّبُوۡنَ ۙ﴿۵۱﴾	۵۱۔ پھر تم اے جھٹلانے والے گمراہو!
لَاٰكِلُوۡنَ مِنۡ شَجَرٍ مِّنۡ زَقُّوۡمٍ ۙ﴿۵۲﴾	۵۲۔ تھوہر کے درخت سے کھاؤ گے۔
فَمَالِـُٔوۡنَ مِنۡهَا الۡبُطُوۡنَ ۚ﴿۵۳﴾	۵۳۔ پھر اسی سے پیٹ بھرو گے۔
فَشٰرِبُوۡنَ عَلَيۡهِ مِنَ الۡحَمِيۡمِ ۚ﴿۵۴﴾	۵۴۔ پھر اس پر کھولتا ہوا پانی پیو گے۔
فَشٰرِبُوۡنَ شُرۡبَ الۡهِيۡمِ ؕ﴿۵۵﴾	۵۵۔ پھر پیو گے بھی اس طرح جیسے پیاسے اونٹ پیتے ہیں۔
هٰذَا نُزُلُهُمۡ يَوۡمَ الدِّيۡنِ ؕ﴿۵۶﴾	۵۶۔ انصاف کے دن یہ انکی ضیافت ہوگی۔
نَحۡنُ خَلَقۡنٰكُمۡ فَلَوۡلَا تُصَدِّقُوۡنَ ﴿۵۷﴾	۵۷۔ ہم نے تمکو پہلی بار بھی تو پیدا کیا ہے تو تم دوبارہ اٹھنے کو کیوں سچ نہیں سمجھتے؟
اَفَرَءَيۡتُمۡ مَّا تُمۡنُوۡنَ ؕ﴿۵۸﴾	۵۸۔ دیکھو تو کہ جس نطفے کو تم ڈالتے ہو۔
ءَاَنۡتُمۡ تَخۡلُقُوۡنَهٗۤ اَمۡ نَحۡنُ الۡخٰلِقُوۡنَ ﴿۵۹﴾	۵۹۔ کیا تم اس سے انسان کو بناتے ہو یا ہم بناتے ہیں؟
نَحۡنُ قَدَّرۡنَا بَيۡنَكُمُ الۡمَوۡتَ وَمَا نَحۡنُ بِمَسۡبُوۡقِيۡنَ ۙ﴿۶۰﴾	۶۰۔ ہم نے تمہارے لئے موت کو مقرر کر دیا ہے اور ہم اس بات سے عاجز نہیں۔

عَلٰٓى اَنْ نُّبَدِّلَ اَمْثَالَكُمْ وَ نُنْشِئَكُمْ فِيْ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٦١﴾

٦١۔ کہ تمہاری طرح کے اور لوگ تمہاری جگہ لے آئیں اور تمکو ایسے عالم میں جسکو تم نہیں جانتے پیدا کر دیں۔

وَ لَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْاَةَ الْاُوْلٰى فَلَوْلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿٦٢﴾

٦٢۔ اور تم نے پہلی پیدائش تو جان ہی لی ہے پھر تم سوچتے کیوں نہیں؟

اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَحْرُثُوْنَ ﴿٦٣﴾

٦٣۔ بھلا دیکھو تو کہ جو کچھ تم بوتے ہو۔

ءَاَنْتُمْ تَزْرَعُوْنَهٗٓ اَمْ نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ ﴿٦٤﴾

٦٤۔ تو کیا تم اسے اگاتے ہو یا ہم اگاتے ہیں؟

لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنٰهُ حُطَامًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُوْنَ ﴿٦٥﴾

٦٥۔ اگر ہم چاہیں تو اسے چورا چورا کر دیں سو تم باتیں بناتے رہ جاؤ۔

اِنَّا لَمُغْرَمُوْنَ ﴿٦٦﴾

٦٦۔ کہ ہائے ہم تو تاوان میں پھنس گئے۔

بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ﴿٦٧﴾

٦٧۔ بلکہ ہم بے نصیب رہ گئے۔

اَفَرَءَيْتُمُ الْمَآءَ الَّذِيْ تَشْرَبُوْنَ ﴿٦٨﴾

٦٨۔ بھلا دیکھو تو کہ جو پانی تم پیتے ہو۔

ءَاَنْتُمْ اَنْزَلْتُمُوْهُ مِنَ الْمُزْنِ اَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُوْنَ ﴿٦٩﴾

٦٩۔ کیا تم نے اسکو بادل سے نازل کیا ہے یا ہم نازل کرتے ہیں؟

لَوْ نَشَآءُ جَعَلْنٰهُ اُجَاجًا فَلَوْلَا تَشْكُرُوْنَ ﴿٧٠﴾

٧٠۔ اگر ہم چاہیں تو ہم اسے کھاری کر دیں پھر تم شکر کیوں نہیں کرتے؟

اَفَرَءَيْتُمُ النَّارَ الَّتِيْ تُوْرُوْنَ ﴿٧١﴾

٧١۔ بھلا دیکھو تو جو آگ تم درخت سے نکالتے ہو۔

ءَاَنۡتُمۡ اَنۡشَاۡتُمۡ شَجَرَتَهَاۤ اَمۡ نَحۡنُ الۡمُنۡشِـُٔوۡنَ ﴿۷۲﴾

۷۲۔ کیا تم نے اس کے درخت کو پیدا کیا ہے یا ہم پیدا کرتے ہیں؟

نَحۡنُ جَعَلۡنٰهَا تَذۡكِرَةً وَّ مَتَاعًا لِّلۡمُقۡوِيۡنَ ﴿۷۳﴾

۷۳۔ ہم نے اسے یاد دلانے اور مسافروں کے برتنے کو بنایا ہے۔

فَسَبِّحۡ بِاسۡمِ رَبِّكَ الۡعَظِيۡمِ ﴿۷۴﴾

۷۴۔ تو اے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تم اپنے پروردگار عظیم کے نام کی تسبیح کرو۔

فَلَاۤ اُقۡسِمُ بِمَوٰقِعِ النُّجُوۡمِ ﴿۷۵﴾

۷۵۔ سو ہمیں تاروں کی منزلوں کی قسم۔

وَ اِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوۡ تَعۡلَمُوۡنَ عَظِيۡمٌ ﴿۷۶﴾

۷۶۔ اور اگر تم سمجھو تو یہ بڑی قسم ہے۔

اِنَّهٗ لَقُرۡاٰنٌ كَرِيۡمٌ ﴿۷۷﴾

۷۷۔ کہ یہ بڑے رتبے کا قرآن ہے۔

فِىۡ كِتٰبٍ مَّكۡنُوۡنٍ ﴿۷۸﴾

۷۸۔ جو کتاب محفوظ میں لکھا ہوا ہے۔

لَّا يَمَسُّهٗۤ اِلَّا الۡمُطَهَّرُوۡنَ ﴿۷۹﴾

۷۹۔ اس کو وہی ہاتھ لگاتے ہیں جو پاک ہیں۔

تَنۡزِيۡلٌ مِّنۡ رَّبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۸۰﴾

۸۰۔ یہ رب العالمین کی طرف سے اتارا گیا ہے۔

اَفَبِهٰذَا الۡحَدِيۡثِ اَنۡتُمۡ مُّدۡهِنُوۡنَ ﴿۸۱﴾

۸۱۔ کیا تم اس کلام کے ماننے میں دیر کرتے ہو؟

وَ تَجۡعَلُوۡنَ رِزۡقَكُمۡ اَنَّكُمۡ تُكَذِّبُوۡنَ ﴿۸۲﴾

۸۲۔ اور اپنا وظیفہ یہ بناتے ہو کہ اسے جھٹلاتے رہتے ہو۔

فَلَوۡلَاۤ اِذَا بَلَغَتِ الۡحُلۡقُوۡمَ ﴿۸۳﴾

۸۳۔ پھر جب جان گلے تک آپہنچتی ہے۔

وَ اَنۡتُمۡ حِيۡنَئِذٍ تَنۡظُرُوۡنَ ﴿۸۴﴾

۸۴۔ اور تم اس وقت کی حالت کو دیکھا کرتے ہو۔

وَ نَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْكُمْ وَ لٰكِنْ لَّا تُبْصِرُوْنَ ﴿۸۵﴾

۸۵۔ اور ہم اس مرنے والے کے تم سے بھی زیادہ نزدیک ہوتے ہیں لیکن تمکو نظر نہیں آتے۔

فَلَوْلَآ اِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِيْنِيْنَ ﴿۸۶﴾

۸۶۔ پس اگر تم کسی کے بس میں نہیں ہو۔

تَرْجِعُوْنَهَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۸۷﴾

۸۷۔ تو اگر سچے ہو تو تم جان کو لوٹا کیوں نہیں لیتے۔

فَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿۸۸﴾

۸۸۔ پھر اگر وہ اللہ کے مقربوں میں سے ہوا۔

فَرَوْحٌ وَّ رَيْحَانٌ ۙ وَّ جَنَّتُ نَعِيْمٍ ﴿۸۹﴾

۸۹۔ تو اس کے لئے آرام اور روزی اور نعمت کے باغ ہونگے۔

وَ اَمَّآ اِنْ كَانَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿۹۰﴾

۹۰۔ اور اگر وہ دائیں ہاتھ والوں میں سے ہوا۔

فَسَلٰمٌ لَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿۹۱﴾

۹۱۔ تو کہا جائے گا کہ تجھ پر داہنے ہاتھ والوں کی طرف سے سلام۔

وَ اَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِيْنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿۹۲﴾

۹۲۔ اور اگر وہ جھٹلانے والے گمراہوں میں سے ہوا۔

فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيْمٍ ﴿۹۳﴾

۹۳۔ تو اس کے لئے کھولتے پانی کی ضیافت ہوگی۔

وَّ تَصْلِيَةُ جَحِيْمٍ ﴿۹۴﴾

۹۴۔ اور جہنم میں داخل کیا جانا۔

اِنَّ هٰذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِيْنِ ﴿۹۵﴾

۹۵۔ یہ بات واقعی یقینی ہے۔

۳ ع ۲۲ ۱۶

فَسَبِّحۡ بِاسۡمِ رَبِّكَ الۡعَظِيۡمِ ۟ ۹۶

۹۶۔ تو اے نبی ﷺ تم اپنے پروردگار عظیم کے نام کی تسبیح کرتے رہو۔

اٰیاتھا ۲۹ — ۵۷ سُوۡرَةُ الۡحَدِيۡدِ مَدَنِيَّةٌ ۹۴ — رکوعاتھا ۴

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ‌ ۚ وَ هُوَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ۟ ۱

۱۔ جو مخلوق آسمانوں اور زمین میں ہے اللہ کی تسبیح کرتی ہے اور وہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

لَهٗ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ‌ ۚ يُحۡىٖ وَ يُمِيۡتُ‌ ۚ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ۟ ۲

۲۔ آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اسی کی ہے وہی زندگی دیتا ہے اور وہی موت دیتا ہے۔ اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

هُوَ الۡاَوَّلُ وَ الۡاٰخِرُ وَ الظَّاهِرُ وَ الۡبَاطِنُ‌ۚ وَ هُوَ بِكُلِّ شَىۡءٍ عَلِيۡمٌ ۟ ۳

۳۔ وہی اول اور وہی آخر اور اپنی قدرتوں سے سب پر ظاہر اور پھر بھی پوشیدہ ہے اور وہ ہر چیز کا خوب جاننے والا ہے۔

هُوَ الَّذِىۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ فِىۡ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسۡتَوٰى عَلَى الۡعَرۡشِ‌ ؕ يَعۡلَمُ مَا يَلِجُ فِى الۡاَرۡضِ وَ مَا يَخۡرُجُ مِنۡهَا وَ مَا يَنۡزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَ مَا يَعۡرُجُ فِيۡهَا‌ ؕ وَ هُوَ مَعَكُمۡ اَيۡنَ مَا كُنۡتُمۡ‌ ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا

۴۔ وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش پر جلوہ افروز ہوا۔ جو چیز زمین میں داخل ہوتی اور جو اس سے نکلتی ہے اور جو آسمان سے اترتی اور جو اس میں چڑھتی ہے سب اسکو معلوم ہے۔ اور تم جہاں کہیں بھی ہو وہ تمہارے ساتھ ہوتا ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اسکو دیکھ رہا ہے۔

تَعۡمَلُوۡنَ بَصِیۡرٌ ﴿۴﴾

لَہٗ مُلۡکُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ وَ اِلَی اللّٰہِ تُرۡجَعُ الۡاُمُوۡرُ ﴿۵﴾

یُوۡلِجُ الَّیۡلَ فِی النَّہَارِ وَ یُوۡلِجُ النَّہَارَ فِی الَّیۡلِ ؕ وَ ہُوَ عَلِیۡمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ ﴿۶﴾

اٰمِنُوۡا بِاللّٰہِ وَ رَسُوۡلِہٖ وَ اَنۡفِقُوۡا مِمَّا جَعَلَکُمۡ مُّسۡتَخۡلَفِیۡنَ فِیۡہِ ؕ فَالَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا مِنۡکُمۡ وَ اَنۡفَقُوۡا لَہُمۡ اَجۡرٌ کَبِیۡرٌ ﴿۷﴾

وَ مَا لَکُمۡ لَا تُؤۡمِنُوۡنَ بِاللّٰہِ ۚ وَ الرَّسُوۡلُ یَدۡعُوۡکُمۡ لِتُؤۡمِنُوۡا بِرَبِّکُمۡ وَ قَدۡ اَخَذَ مِیۡثَاقَکُمۡ اِنۡ کُنۡتُمۡ مُّؤۡمِنِیۡنَ ﴿۸﴾

ہُوَ الَّذِیۡ یُنَزِّلُ عَلٰی عَبۡدِہٖۤ اٰیٰتٍۭ بَیِّنٰتٍ لِّیُخۡرِجَکُمۡ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوۡرِ ؕ وَ اِنَّ اللّٰہَ بِکُمۡ لَرَءُوۡفٌ رَّحِیۡمٌ ﴿۹﴾

وَ مَا لَکُمۡ اَلَّا تُنۡفِقُوۡا فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰہِ وَ لِلّٰہِ مِیۡرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ لَا یَسۡتَوِیۡ

۵۔ آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اسی کی ہے۔ اور سب معاملات اسی کی طرف رجوع ہوتے ہیں۔

۶۔ وہی رات کو دن میں داخل کرتا اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے۔ اور وہ دلوں کے بھیدوں تک سے واقف ہے۔

۷۔ لوگو اللہ پر اور اس کے رسول ﷺ پر ایمان لاؤ اور جس مال میں اس نے تمکو اپنا نائب بنایا ہے اس میں سے خرچ کرو۔ اب جو لوگ تم میں سے ایمان لائے اور مال خرچ کرتے رہے ان کے لئے بڑا ثواب ہے۔

۸۔ اور تم کیسے لوگ ہو کہ اللہ پر ایمان نہیں لاتے۔ حالانکہ اس کے پیغمبر ﷺ تمہیں بلا رہے ہیں کہ اپنے پروردگار پر ایمان لاؤ اور اگر تمکو یقین ہو تو وہ تم سے اس کا عہد بھی لے چکا ہے۔

۹۔ وہی تو ہے جو اپنے بندے پر واضح آیتیں نازل فرماتا ہے تاکہ تمکو اندھیروں سے نکال کر روشنی میں لائے بیشک اللہ تم پر نہایت شفقت کرنے والا ہے مہربان ہے۔

۱۰۔ اور تم کو کیا ہوا ہے کہ اللہ کے رستے میں خرچ نہیں کرتے حالانکہ آسمانوں اور زمین کی وراثت اللہ ہی کی ہے۔ جس شخص نے تم میں سے فتح مکہ سے پہلے

مِنْكُمْ مَّنْ اَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَ قٰتَلَ ؕ اُولٰٓئِكَ اَعْظَمُ دَرَجَةً مِّنَ الَّذِيْنَ اَنْفَقُوْا مِنْۢ بَعْدُ وَ قٰتَلُوْا ؕ وَ كُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿١٠﴾

ع ١ ١٧

خرچ کیا اور جنگ کی وہ اور جس نے یہ کام بعد میں کئے وہ برابر نہیں۔ ان کا درجہ ان لوگوں سے کہیں بڑھ کر ہے جنھوں نے بعد میں مال خرچ کئے اور کفار سے جنگ کی اور اللہ نے سب سے ہی ثواب نیک کا وعدہ کیا ہے۔ اور جو کام تم کرتے ہو اللہ ان سے واقف ہے۔

مَنْ ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗ وَلَهٗۤ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ﴿١١﴾

١١۔ کون ہے جو اللہ کو نیک نیتی سے قرض دے تو وہ اسکو کئی گنا عطا کرے اور اسکے لئے عزت کا صلہ یعنی جنت ہے۔

يَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ يَسْعٰى نُوْرُهُمْ بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَ بِاَيْمَانِهِمْ بُشْرٰىكُمُ الْيَوْمَ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿١٢﴾

١٢۔ جس دن تم مومن مردوں اور مومن عورتوں کو دیکھو گے کہ انکے ایمان کا نور ان کے آگے آگے اور داہنی طرف چل رہا ہے تو ان سے کہا جائے گا کہ تمکو بشارت ہو کہ آج تمہارے لئے باغ ہیں جنکے نیچے نہریں بہ رہی ہیں ان میں تم ہمیشہ رہو گے۔ یہی بڑی کامیابی ہے۔

يَوْمَ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَ الْمُنٰفِقٰتُ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا انْظُرُوْنَا نَقْتَبِسْ مِنْ نُّوْرِكُمْ ۚ قِيْلَ ارْجِعُوْا وَرَآءَكُمْ فَالْتَمِسُوْا نُوْرًا ؕ فَضُرِبَ بَيْنَهُمْ بِسُوْرٍ

١٣۔ اس دن منافق مرد اور منافق عورتیں مومنوں سے کہیں گے کہ ہمارے لئے انتظار کرو کہ ہم بھی تمہارے نور سے روشنی حاصل کریں ان سے کہا جائے گا کہ پیچھے کو لوٹ جاؤ پس وہاں نور تلاش کرو۔ پھر انکے بیچ میں ایک دیوار کھڑی کر دی جائے گی۔ جس میں ایک

لَّهٗ بَابٌ ؕ بَاطِنُهٗ فِيۡهِ الرَّحۡمَةُ وَ ظَاهِرُهٗ مِنۡ قِبَلِهِ الۡعَذَابُ ﴿ؕ۱۳﴾

دروازہ ہو گا۔ جو اسکی جانب اندرونی ہے اس میں تو رحمت ہے اور جو بیرونی جانب ہے اس طرف عذاب ہے۔

يُنَادُوۡنَهُمۡ اَلَمۡ نَكُنۡ مَّعَكُمۡ ؕ قَالُوۡا بَلٰى وَ لٰكِنَّكُمۡ فَتَنۡتُمۡ اَنۡفُسَكُمۡ وَ تَرَبَّصۡتُمۡ وَارۡتَبۡتُمۡ وَ غَرَّتۡكُمُ الۡاَمَانِىُّ حَتّٰى جَآءَ اَمۡرُ اللّٰهِ وَ غَرَّكُمۡ بِاللّٰهِ الۡغَرُوۡرُ ﴿۱۴﴾

۱۴۔ تو منافق لوگ مومنوں سے کہیں گے کہ کیا ہم دنیا میں تمہارے ساتھ نہ تھے وہ کہیں گے کیوں نہیں تھے۔ لیکن تم نے خود اپنے آپکو بلا میں ڈالا اور ہمارے لئے گردش زمانہ کے منتظر رہے اور اسلام میں شک کیا اور فضول آرزوؤں نے تمکو دھوکے میں ڈالے رکھا یہاں تک کہ اللہ کا حکم آپہنچا اور اللہ کے بارے میں تمکو وہ شیطان بڑا فریبی فریب دیتا رہا۔

فَالۡيَوۡمَ لَا يُؤۡخَذُ مِنۡكُمۡ فِدۡيَةٌ وَّ لَا مِنَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا ؕ مَاۡوٰىكُمُ النَّارُ ؕ هِىَ مَوۡلٰىكُمۡ ؕ وَ بِئۡسَ الۡمَصِيۡرُ ﴿۱۵﴾

۱۵۔ تو آج تم سے کوئی معاوضہ نہیں لیا جائے گا اور نہ کافروں ہی سے قبول کیا جائے گا تم سب کا ٹھکانہ دوزخ ہے کہ وہی تمہارے لائق ہے۔ اور وہ بری جگہ ہے۔

اَلَمۡ يَاۡنِ لِلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اَنۡ تَخۡشَعَ قُلُوۡبُهُمۡ لِذِكۡرِ اللّٰهِ وَمَا نَزَلَ مِنَ الۡحَقِّ ۙ وَلَا يَكُوۡنُوۡا كَالَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡكِتٰبَ مِنۡ قَبۡلُ فَطَالَ عَلَيۡهِمُ الۡاَمَدُ فَقَسَتۡ قُلُوۡبُهُمۡ ؕ وَ كَثِيۡرٌ مِّنۡهُمۡ فٰسِقُوۡنَ ﴿۱۶﴾

۱۶۔ کیا ابھی تک مومنوں کے لئے اس کا وقت نہیں آیا کہ اللہ کی یاد کرنے کے وقت اور قرآن جو حق کی طرف سے نازل ہوا ہے اسکے سننے کے وقت انکے دل نرم ہو جائیں اور وہ ان لوگوں کی طرح نہ ہو جائیں جنکو ان سے پہلے کتابیں دی گئیں تھیں۔ پھر ان پر طویل عرصہ گذر گیا تو انکے دل سخت ہو گئے۔ اور ان میں سے اکثر نافرمان ہیں۔

اِعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰہَ یُحۡیِ الۡاَرۡضَ بَعۡدَ مَوۡتِہَا ؕ قَدۡ بَیَّنَّا لَکُمُ الۡاٰیٰتِ لَعَلَّکُمۡ تَعۡقِلُوۡنَ ﴿۱۷﴾

اِنَّ الۡمُصَّدِّقِیۡنَ وَ الۡمُصَّدِّقٰتِ وَ اَقۡرَضُوا اللّٰہَ قَرۡضًا حَسَنًا یُّضٰعَفُ لَہُمۡ وَ لَہُمۡ اَجۡرٌ کَرِیۡمٌ ﴿۱۸﴾

وَ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا بِاللّٰہِ وَ رُسُلِہٖۤ اُولٰٓئِکَ ہُمُ الصِّدِّیۡقُوۡنَ ٭ۖ وَ الشُّہَدَآءُ عِنۡدَ رَبِّہِمۡ ؕ لَہُمۡ اَجۡرُہُمۡ وَ نُوۡرُہُمۡ ؕ وَ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا وَ کَذَّبُوۡا بِاٰیٰتِنَاۤ اُولٰٓئِکَ اَصۡحٰبُ الۡجَحِیۡمِ ﴿۱۹﴾ ع ۲ ۹ ۱۸

اِعۡلَمُوۡۤا اَنَّمَا الۡحَیٰوۃُ الدُّنۡیَا لَعِبٌ وَّ لَہۡوٌ وَّ زِیۡنَۃٌ وَّ تَفَاخُرٌۢ بَیۡنَکُمۡ وَ تَکَاثُرٌ فِی الۡاَمۡوَالِ وَ الۡاَوۡلَادِ ؕ کَمَثَلِ غَیۡثٍ اَعۡجَبَ الۡکُفَّارَ نَبَاتُہٗ ثُمَّ یَہِیۡجُ فَتَرٰىہُ مُصۡفَرًّا ثُمَّ یَکُوۡنُ حُطٰمًا ؕ وَ فِی الۡاٰخِرَۃِ عَذَابٌ شَدِیۡدٌ ۙ وَّ مَغۡفِرَۃٌ مِّنَ اللّٰہِ وَ رِضۡوَانٌ ؕ وَ مَا

۱۷۔ جان رکھو کہ اللہ ہی زمین کو اسکے مرنے کے بعد زندہ کرتا ہے۔ ہم نے اپنی نشانیاں تم سے کھول کھول کر بیان کر دی ہیں تاکہ تم سمجھو۔

۱۸۔ جو لوگ خیرات کرنے والے ہیں مرد بھی اور عورتیں بھی اور اللہ کو نیک نیتی سے قرض دیتے ہیں انکو کئی گنا ادا کیا جائے گا اور انکے لئے عزت کا صلہ ہے۔

۱۹۔ اور جو لوگ اللہ اور اسکے پیغمبروں پر ایمان لائے یہی اپنے پروردگار کے نزدیک صدیق اور شہید ہیں۔ انکے لئے انکے اعمال کا صلہ ہوگا اور انکے ایمان کی روشنی بھی ہوگی۔ جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہی اہل دوزخ ہیں۔

۲۰۔ جان رکھو کہ دنیا کی زندگی محض کھیل اور تماشا اور زینت و آرائش اور تمہارے آپس میں فخر و ستائش اور مال و اولاد کی ایک دوسرے سے زیادہ طلب و خواہش ہے اسکی مثال ایسی ہے جیسے بارش کہ اس سے اگنے والی کھیتی کسانوں کو بھلی لگتی ہے پھر وہ کھیتی خوب زور پر آتی ہے پھر اے دیکھنے والے تو اسکو دیکھتا ہے کہ پک کر زرد پڑ جاتی ہے پھر چورا چورا ہو جاتی ہے اور آخرت میں کافروں کے لئے عذاب شدید اور مومنوں کے

الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ﴿۲۰﴾

لئے اللہ کی طرف سے بخشش اور خوشنودی ہے۔ اور دنیا کی زندگی تو دھوکے کا سامان ہے۔

سَابِقُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ جَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ ۙ اُعِدَّتْ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَ رُسُلِهٖ ؕ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۲۱﴾

۲۱۔ بندو اپنے پروردگار کی بخشش کی طرف اور جنت کی طرف لپکو جس کا عرض آسمان اور زمین کے عرض کا سا ہے اور وہ ان لوگوں کے لئے تیار کی گئی ہے جو اللہ پر اور اسکے پیغمبروں پر ایمان لائے ہیں۔ یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہے عطا فرمائے اور اللہ بڑے فضل کا مالک ہے۔

مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّبْرَاَهَا ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿۲۲﴾ ۚۖ

۲۲۔ کوئی مصیبت زمین میں اور خود تم پر نہیں پڑتی مگر پیشتر اسکے کہ ہم اسکو پیدا کریں ایک کتاب میں لکھی ہوئی ہوتی ہے۔ اور یہ کام اللہ کو آسان ہے۔

لِّكَيْلَا تَاْسَوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ وَ لَا تَفْرَحُوْا بِمَآ اٰتٰىكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرِ ۙ ﴿۲۳﴾

۲۳۔ تاکہ جو فائدہ تمہیں حاصل نہ ہو سکا اس کا غم نہ کھایا کرو اور جو تمکو اس نے دیا ہو اس پر اترایا نہ کرو اور اللہ کسی اترانے اور شیخی بگھارنے والے کو دوست نہیں رکھتا۔

الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَ يَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ ؕ وَ مَنْ يَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿۲۴﴾

۲۴۔ جو خود بھی بخل کریں اور لوگوں کو بھی بخل سکھائیں اور جو شخص روگردانی کرے تو اللہ بھی بے نیاز ہے لائق حمد و ثنا ہے۔

لَقَدۡ اَرۡسَلۡنَا رُسُلَنَا بِالۡبَیِّنٰتِ وَ اَنۡزَلۡنَا مَعَهُمُ الۡکِتٰبَ وَ الۡمِیۡزَانَ لِیَقُوۡمَ النَّاسُ بِالۡقِسۡطِ ۚ وَ اَنۡزَلۡنَا الۡحَدِیۡدَ فِیۡهِ بَاۡسٌ شَدِیۡدٌ وَّ مَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَ لِیَعۡلَمَ اللّٰهُ مَنۡ یَّنۡصُرُهٗ وَ رُسُلَهٗ بِالۡغَیۡبِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ قَوِیٌّ عَزِیۡزٌ ﴿۲۵﴾

۲۵۔ ہم نے اپنے پیغمبروں کو کھلی نشانیاں دے کر بھیجا۔ اور ان پر کتابیں نازل کیں اور میزان عدل تاکہ لوگ انصاف پر قائم رہیں۔ اور لوہا پیدا کیا کہ اس میں اسلحہ جنگ کے لحاظ سے زور بھی بہت ہے اور لوگوں کے لئے فائدے بھی ہیں اور اس لئے کہ جو لوگ بن دیکھے اللہ اور اسکے پیغمبروں کی مدد کرتے ہیں اللہ انکو معلوم کرے۔ بیشک اللہ زور آور ہے غالب ہے۔

ع ۳ ۱۹

وَ لَقَدۡ اَرۡسَلۡنَا نُوۡحًا وَّ اِبۡرٰهِیۡمَ وَ جَعَلۡنَا فِیۡ ذُرِّیَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ وَ الۡکِتٰبَ فَمِنۡهُمۡ مُّهۡتَدٍ ۚ وَ کَثِیۡرٌ مِّنۡهُمۡ فٰسِقُوۡنَ ﴿۲۶﴾

۲۶۔ اور ہم نے نوح اور ابراہیم کو پیغمبر بنا کر بھیجا اور انکی اولاد میں پیغمبری اور کتاب کے سلسلے کو وقتاً فوقتاً جاری رکھا سو بعض تو ان میں سے ہدایت پر ہیں۔ اور اکثر ان میں سے نافرمان ہیں۔

ثُمَّ قَفَّیۡنَا عَلٰۤی اٰثَارِهِمۡ بِرُسُلِنَا وَ قَفَّیۡنَا بِعِیۡسَی ابۡنِ مَرۡیَمَ وَ اٰتَیۡنٰهُ الۡاِنۡجِیۡلَ ۬ۙ وَ جَعَلۡنَا فِیۡ قُلُوۡبِ الَّذِیۡنَ اتَّبَعُوۡهُ رَاۡفَةً وَّ رَحۡمَةً ؕ وَ رَهۡبَانِیَّةَۨ ابۡتَدَعُوۡهَا مَا کَتَبۡنٰهَا عَلَیۡهِمۡ اِلَّا ابۡتِغَآءَ رِضۡوَانِ اللّٰهِ فَمَا رَعَوۡهَا حَقَّ رِعَایَتِهَا ۚ فَاٰتَیۡنَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا مِنۡهُمۡ اَجۡرَهُمۡ ۚ وَ کَثِیۡرٌ مِّنۡهُمۡ

۲۷۔ پھر انکے پیچھے انہی کے قدموں پر اور پیغمبر بھیجے اور انکے پیچھے مریم کے بیٹے عیسیٰ کو بھیجا اور انکو انجیل عنایت کی اور جن لوگوں نے انکی پیروی کی انکے دلوں میں شفقت اور مہربانی ڈالدی۔ اور ترک دنیا والی نئی بات تو خود انہوں نے نکال لی ہم نے انکو اس کا حکم نہیں دیا تھا مگر انہوں نے اپنے خیال میں اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے آپ ہی ایسا کر لیا تھا پھر جیسا اسکو نباہنا چاہیے تھا نباہ بھی نہ سکے۔ پس جو لوگ ان میں سے ایمان لائے انکو ہم نے ان کا اجر دیا اور ان میں بہت سے نافرمان ہیں۔

فٰسِقُوْنَ ﴿۲۷﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ اٰمِنُوْا بِرَسُوْلِهٖ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِنْ رَّحْمَتِهٖ وَ يَجْعَلْ لَّكُمْ نُوْرًا تَمْشُوْنَ بِهٖ وَ يَغْفِرْ لَكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۸﴾ۙ

۲۸۔ مومنو! اللہ سے ڈرو اور اسکے پیغمبر پر ایمان لاؤ وہ تمہیں اپنی رحمت سے دگنا اجر عطا فرمائے گا اور تمہارے لئے روشنی کر دے گا جس میں تم چلو گے اور تمکو بخش دے گا اور اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

لِّئَلَّا يَعْلَمَ اَهْلُ الْكِتٰبِ اَلَّا يَقْدِرُوْنَ عَلٰى شَيْءٍ مِّنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَ اَنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۲۹﴾ع

۲۹۔ یہ باتیں اس لئے بیان کی گئی ہیں کہ اہل کتاب جان لیں کہ وہ اللہ کے فضل پر کچھ بھی قدرت نہیں رکھتے۔ اور یہ کہ فضل اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے وہ جسکو چاہتا ہے دیتا ہے اور اللہ بڑے فضل کا مالک ہے۔

ع ۴ ۲۰

اٰیاتھا ۲۲ ۵۸ سُوْرَةُ الْمُجَادَلَةِ مَدَنِيَّةٌ ۱۰۵ رکوعاتھا ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِيْ تُجَادِلُكَ فِيْ زَوْجِهَا وَ تَشْتَكِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ۖ وَ اللّٰهُ يَسْمَعُ تَحَاوُرَكُمَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ﴿۱﴾

۱۔ اے پیغمبر ﷺ جو عورت تم سے اپنے شوہر کے بارے میں بحث و جدال کرتی اور اللہ سے شکایت رنج و ملال کرتی تھی۔ اللہ نے اسکی التجا سن لی اور اللہ تم دونوں کی گفتگو سن رہا تھا۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ سنتا ہے دیکھتا ہے۔

اَلَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ مِنْكُمْ مِّنْ نِّسَآئِهِمْ مَّا هُنَّ اُمَّهٰتِهِمْ ؕ اِنْ اُمَّهٰتُهُمْ اِلَّا الّٰٓـِٔيْ وَ لَدْنَهُمْ ؕ وَ اِنَّهُمْ لَيَقُوْلُوْنَ مُنْكَرًا مِّنَ الْقَوْلِ وَزُوْرًا ؕ وَ اِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ﴿٢﴾

٢۔ جو لوگ تم میں سے اپنی عورتوں کو ماں کہدیتے ہیں وہ انکی مائیں نہیں ہو جاتیں انکی مائیں تو وہی ہیں جنکے بطن سے وہ پیدا ہوئے بیشک وہ نامعقول اور جھوٹی بات کہتے ہیں۔ اور اللہ بڑا معاف کرنے والا ہے بخشنے والا ہے۔

وَ الَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ مِنْ نِّسَآئِهِمْ ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ لِمَا قَالُوْا فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّتَمَآسَّا ؕ ذٰلِكُمْ تُوْعَظُوْنَ بِهٖ ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿٣﴾

٣۔ اور جو لوگ اپنی بیویوں کو ماں کہہ بیٹھیں پھر اپنے قول سے رجوع کر لیں تو انکو قربت سے پہلے ایک غلام آزاد کرنا ضرور ہے۔ مومنو اس حکم سے تمکو نصیحت کی جاتی ہے۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے خبردار ہے۔

فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّتَمَآسَّا ۚ فَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ فَاِطْعَامُ سِتِّيْنَ مِسْكِيْنًا ؕ ذٰلِكَ لِتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ ؕ وَ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ؕ وَ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٣﴾

٤۔ اب جسکو غلام نہ ملے وہ قربت سے پہلے لگاتار دو مہینے کے روزے رکھے پھر جسکو اس کا بھی مقدور نہ ہو اسے ساٹھ محتاجوں کو کھانا کھلانا چاہیے۔ یہ حکم اس لئے ہے کہ تم اللہ اور رسول کے فرمانبردار ہو جاؤ۔ اور یہ اللہ کی حدیں ہیں اور نہ ماننے والوں کے لئے درد دینے والا عذاب ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَآدُّوْنَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ كُبِتُوْا كَمَا كُبِتَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَ قَدْ اَنْزَلْنَآ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ ؕ وَ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ

٥۔ جو لوگ اللہ اور اسکے رسول کی مخالفت کرتے ہیں وہ اسی طرح ذلیل کئے جائیں گے جس طرح ان سے پہلے لوگ ذلیل کئے گئے تھے اور ہم نے صاف صاف آیتیں نازل کر دی ہیں اور جو نہیں مانتے انکو

مُّهِيْنٌ ﴿۵﴾
يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ؕ اَحْصٰهُ اللّٰهُ وَ نَسُوْهُ ؕ وَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ شَهِيْدٌ ﴿۶﴾ ع ۱

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الْاَرْضِ ؕ مَا يَكُوْنُ مِنْ نَّجْوٰى ثَلٰثَةٍ اِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ وَلَا خَمْسَةٍ اِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ وَلَاۤ اَدْنٰى مِنْ ذٰلِكَ وَلَاۤ اَكْثَرَ اِلَّا هُوَ مَعَهُمْ اَيْنَ مَا كَانُوْا ۚ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۷﴾

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ نُهُوْا عَنِ النَّجْوٰى ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ لِمَا نُهُوْا عَنْهُ وَ يَتَنٰجَوْنَ بِالْاِثْمِ وَ الْعُدْوَانِ وَ مَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ ۫ وَ اِذَا جَآءُوْكَ حَيَّوْكَ بِمَا لَمْ يُحَيِّكَ بِهِ اللّٰهُ ۙ وَ يَقُوْلُوْنَ فِیْۤ اَنْفُسِهِمْ لَوْ لَا يُعَذِّبُنَا اللّٰهُ بِمَا نَقُوْلُ ؕ حَسْبُهُمْ جَهَنَّمُ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۚ

ذلت کا عذاب ہو گا۔

۶۔ جس دن اللہ ان سب کو جلا اٹھائے گا تو جو کام وہ کرتے رہے انکو جتائے گا۔ اللہ نے وہ سب کام لکھوا رکھے ہیں اور یہ انکو بھول گئے ہیں۔ اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔

۷۔ کیا تمکو معلوم نہیں کہ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اللہ کو سب معلوم ہے۔ کسی جگہ تین شخصوں کی سرگوشی ہوتی ہے تو اللہ ان میں چوتھا ہوتا ہے اور جہاں پانچ آدمیوں کی سرگوشی ہو تو وہ ان میں چھٹا ہوتا ہے اور نہ اس سے کم یا زیادہ مگر وہ انکے ساتھ ہوتا ہے خواہ وہ کہیں ہوں۔ پھر جو جو کام یہ کرتے رہے ہیں قیامت کے دن اللہ سب انکو بتائے گا بیشک اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔

۸۔ اے پیغمبر ﷺ کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنکو سرگوشیاں کرنے سے منع کیا گیا تھا۔ پھر جس کام سے منع کیا گیا تھا وہی پھر کرنے لگے اور یہ تو گناہ اور ظلم اور پیغمبر ﷺ کی نافرمانی کی سرگوشیاں کرتے ہیں۔ اور جب تمہارے پاس آتے ہیں تو اللہ تعالیٰ کے بتائے ہوئے الفاظ کے بجائے دوسرے الفاظ میں تمہیں دعا دیتے ہیں۔ اور اپنے دل میں کہتے ہیں کہ اگر یہ واقعی پیغمبر ہیں تو جو کچھ ہم کہتے ہیں اللہ ہمیں اسکی سزا کیوں

فَبِئۡسَ الۡمَصِيۡرُ ﴿۸﴾

نہیں دیتا۔ اے پیغمبر ﷺ انکو دوزخ ہی کی سزا کافی ہے۔ یہ اسی میں داخل ہوں گے اور وہ بری جگہ ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِذَا تَنَاجَيۡتُمۡ فَلَا تَتَنَاجَوۡا بِالۡاِثۡمِ وَ الۡعُدۡوَانِ وَ مَعۡصِيَتِ الرَّسُوۡلِ وَ تَنَاجَوۡا بِالۡبِرِّ وَ التَّقۡوٰى ؕ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِىۡۤ اِلَيۡهِ تُحۡشَرُوۡنَ ﴿۹﴾

۹۔ مومنو! جب تم آپس میں سرگوشیاں کرنے لگو تو گناہ اور زیادتی اور پیغمبر کی نافرمانی کی باتیں نہ کرنا بلکہ نیکوکاری اور پرہیزگاری کی باتیں کرنا۔ اور اللہ سے جسکے سامنے جمع کئے جاؤ گے ڈرتے رہنا۔

اِنَّمَا النَّجۡوٰى مِنَ الشَّيۡطٰنِ لِيَحۡزُنَ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَلَيۡسَ بِضَآرِّهِمۡ شَيۡـًٔا اِلَّا بِاِذۡنِ اللّٰهِ ؕ وَ عَلَى اللّٰهِ فَلۡيَتَوَكَّلِ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۱۰﴾

۱۰۔ منافقوں کی سرگوشیاں تو شیطان کے اکسانے سے ہیں جو اس لئے کی جاتی ہیں کہ مومن ان سے رنجیدہ ہوں مگر اللہ کے حکم کے سوا ان سے انہیں کچھ نقصان نہیں پہنچ سکتا۔ تو مومنوں کو چاہیے کہ اللہ ہی پر بھروسہ رکھیں۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِذَا قِيۡلَ لَـكُمۡ تَفَسَّحُوۡا فِى الۡمَجٰلِسِ فَافۡسَحُوۡا يَفۡسَحِ اللّٰهُ لَـكُمۡ ۚ وَ اِذَا قِيۡلَ انۡشُزُوۡا فَانۡشُزُوۡا يَرۡفَعِ اللّٰهُ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا مِنۡكُمۡ ۙ وَ الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡعِلۡمَ دَرَجٰتٍ ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ خَبِيۡرٌ ﴿۱۱﴾

۱۱۔ مومنو! جب تم سے کہا جائے کہ مجلس میں کھل کر بیٹھو تو کھل کر بیٹھا کرو اللہ تمکو کشادگی بخشے گا۔ اور جب کہا جائے کہ اٹھ کھڑے ہو تو اٹھ کھڑے ہوا کرو۔ جو لوگ تم میں سے ایمان لائے ہیں اور جنکو علم عطا کیا گیا ہے اللہ ان کے درجے بلند کرے گا۔ اور اللہ تمہارے سب کاموں سے واقف ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِذَا نَاجَيۡتُمُ الرَّسُوۡلَ فَقَدِّمُوۡا بَيۡنَ يَدَىۡ نَجۡوٰٮكُمۡ صَدَقَةً ؕ ذٰلِكَ خَيۡرٌ لَّكُمۡ وَ اَطۡهَرُ ؕ فَاِنۡ لَّمۡ تَجِدُوۡا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۱۲﴾

۱۲۔ مومنو! جب تم پیغمبر کے کان میں کوئی بات کہو تو بات کہنے سے پہلے مساکین کو کچھ خیرات کر دیا کرو۔ یہ تمہارے لئے بہت بہتر اور پاکیزگی کی بات ہے۔ اور اگر خیرات تمکو میسر نہ آئے تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

ءَاَشۡفَقۡتُمۡ اَنۡ تُقَدِّمُوۡا بَيۡنَ يَدَىۡ نَجۡوٰٮكُمۡ صَدَقٰتٍ ؕ فَاِذۡ لَمۡ تَفۡعَلُوۡا وَ تَابَ اللّٰهُ عَلَيۡكُمۡ فَاَقِيۡمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ وَ اَطِيۡعُوا اللّٰهَ وَ رَسُوۡلَهٗ ؕ وَ اللّٰهُ خَبِيۡرٌۢ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۳﴾ ع

۱۳۔ کیا تم اس سے کہ پیغمبر کے کان میں کوئی بات کہنے سے پہلے خیرات کرو ڈر گئے؟ پھر جب تم نے ایسا نہ کیا اور اللہ نے تمہیں معاف کر دیا تو نماز قائم کرتے رہو اور زکوٰۃ دیتے رہو اور اللہ اور اسکے رسول ﷺ کی فرمانبرداری کرتے رہو۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے خبردار ہے۔

اَلَمۡ تَرَ اِلَى الَّذِيۡنَ تَوَلَّوۡا قَوۡمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيۡهِمۡ ؕ مَا هُمۡ مِّنۡكُمۡ وَلَا مِنۡهُمۡ ۙ وَ يَحۡلِفُوۡنَ عَلَى الۡكَذِبِ وَ هُمۡ يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۱۴﴾

۱۴۔ بھلا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو ایسے لوگوں سے دوستی کرتے ہیں جن پر اللہ کا غضب ہوا۔ وہ نہ تم میں ہیں نہ ان میں اور جان بوجھ کر جھوٹی باتوں پر قسمیں کھاتے ہیں۔

اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمۡ عَذَابًا شَدِيۡدًا ؕ اِنَّهُمۡ سَآءَ مَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۵﴾

۱۵۔ اللہ نے انکے لئے سخت عذاب تیار کر رکھا ہے۔ یہ جو کچھ کرتے ہیں یقیناً برا ہے۔

اِتَّخَذُوۡۤا اَيۡمَانَهُمۡ جُنَّةً فَصَدُّوۡا عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ فَلَهُمۡ عَذَابٌ مُّهِيۡنٌ ﴿۱۶﴾

۱۶۔ انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنا لیا ہے اور لوگوں کو اللہ کے رستے سے روک دیا ہے سو انکے لئے ذلت کا عذاب ہے۔

لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَ لَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ؕ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۱۷﴾

۱۷۔ اللہ کے عذاب کے سامنے نہ توان کا مال ہی کچھ کام آئے گا اور نہ اولاد ہی کچھ فائدہ دے گی۔ یہ لوگ اہل دوزخ ہیں اس میں ہمیشہ جلتے رہیں گے۔

يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا فَيَحْلِفُوْنَ لَهٗ كَمَا يَحْلِفُوْنَ لَكُمْ وَ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ عَلٰى شَيْءٍ ؕ اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ﴿۱۸﴾

۱۸۔ جس دن اللہ ان سب کو جلا اٹھائے گا تو جس طرح تمہارے سامنے قسمیں کھاتے ہیں اسی طرح اسکے سامنے بھی قسمیں کھائیں گے اور خیال کریں گے کہ ایسا کرنے سے کام چل جائے گا۔ سنو یہی تو ہیں جھوٹے۔

اِسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطٰنُ فَاَنْسٰهُمْ ذِكْرَ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ حِزْبُ الشَّيْطٰنِ ؕ اَلَآ اِنَّ حِزْبَ الشَّيْطٰنِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۹﴾

۱۹۔ شیطان نے انکو قابو میں کر لیا ہے اور اللہ کی یاد انکو بھلا دی ہے۔ یہ لوگ شیطان کا ٹولہ ہیں اور سن رکھو کہ شیطان کا ٹولہ ہی نقصان اٹھانے والا ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَآدُّوْنَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗٓ اُولٰٓئِكَ فِى الْاَذَلِّيْنَ ﴿۲۰﴾

۲۰۔ جو لوگ اللہ اور اسکے رسول ﷺ کی مخالفت کرتے ہیں وہ نہایت ذلیل ہوں گے۔

كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَ رُسُلِيْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿۲۱﴾

۲۱۔ اللہ نے یہ بات لکھ دی ہے کہ میں اور میرے پیغمبر ضرور غالب رہیں گے۔ بیشک اللہ زورآور ہے صاحب اقتدار ہے۔

لَا تَجِدُ قَوْمًا يُّؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ يُوَآدُّوْنَ مَنْ حَآدَّ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ وَ

۲۲۔ جو لوگ اللہ پر اور روز قیامت پر ایمان رکھتے ہیں تم انکو اللہ اور اسکے رسول ﷺ کے دشمنوں سے دوستی کرتے ہوئے نہ دیکھو گے خواہ وہ انکے باپ یا بیٹے یا

لَوْ كَانُوْٓا اٰبَآءَهُمْ اَوْ اَبْنَآءَهُمْ اَوْ اِخْوَانَهُمْ اَوْ عَشِيْرَتَهُمْ ط اُولٰٓئِكَ كَتَبَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْاِيْمَانَ وَ اَيَّدَهُمْ بِرُوْحٍ مِّنْهُ ط وَ يُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ط رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَ رَضُوْا عَنْهُ ط اُولٰٓئِكَ حِزْبُ اللّٰهِ ط اَلَآ اِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿٢٢﴾ ع ٣

بھائی یا خاندان ہی کے لوگ ہوں یہ وہ لوگ ہیں جنکے دلوں میں اللہ نے ایمان کو نقش کر دیا ہے اور اپنے فیض سے انکی مدد کی ہے اور وہ انکو بہشتوں میں جنکے نیچے نہریں بہ رہی ہیں داخل کرے گا جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ ان سے خوش اور وہ اللہ سے خوش۔ یہی لوگ اللہ کی جماعت والے ہیں۔ سن رکھو کہ اللہ کی جماعت والے ہی کامیاب ہونگے۔

اٰیاتها ٢٤ — ٥٩ سُوْرَةُ الْحَشْرِ مَدَنِيَّةٌ ١٠١ — رکوعاتها ٣

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ج وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿١﴾

۱۔ جو چیزیں آسمانوں میں ہیں اور جو چیزیں زمین میں ہیں سب اللہ کی تسبیح کرتی ہیں اور وہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

هُوَ الَّذِيْٓ اَخْرَجَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ دِيَارِهِمْ لِاَوَّلِ الْحَشْرِ ط مَا ظَنَنْتُمْ اَنْ يَّخْرُجُوْا وَ ظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ مَّانِعَتُهُمْ حُصُوْنُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَاَتٰهُمُ اللّٰهُ مِنْ

۲۔ وہی تو ہے جس نے کفار اہل کتاب کو پہلی لشکر کشی پر ہی انکے گھروں سے نکال دیا۔ مسلمانو! تمہارے خیال میں بھی نہ تھا کہ وہ نکل جائیں گے اور وہ لوگ یہ سمجھے ہوئے تھے کہ انکے قلعے ان کو اللہ کے عذاب سے بچا لیں گے مگر اللہ نے انکو وہاں سے آلیا جہاں

حَيۡثُ لَمۡ يَحۡتَسِبُوۡا ‌ۚ وَ قَذَفَ فِىۡ قُلُوۡبِهِمُ الرُّعۡبَ يُخۡرِبُوۡنَ بُيُوۡتَهُمۡ بِاَيۡدِيۡهِمۡ وَ اَيۡدِى الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ‌ۚ فَاعۡتَبِرُوۡا يٰۤاُولِى الۡاَبۡصَارِ ﴿۲﴾

سے انکو گمان بھی نہ تھا اور اس نے انکے دلوں میں دہشت ڈالدی کہ اپنے گھروں کو خود اپنے ہاتھوں اور مومنوں کے ہاتھوں سے اجاڑنے لگے تو اے بصیرت کی آنکھیں رکھنے والو عبرت حاصل کرو۔

وَ لَوۡ لَاۤ اَنۡ كَتَبَ اللّٰهُ عَلَيۡهِمُ الۡجَلَآءَ لَعَذَّبَهُمۡ فِى الدُّنۡيَا ‌ؕ وَ لَهُمۡ فِى الۡاٰخِرَةِ عَذَابُ النَّارِ ﴿۳﴾

۳۔ اور اگر اللہ نے انکے بارے میں جلا وطن کرنا نہ لکھ رکھا ہوتا تو انکو دنیا میں بھی عذاب دے دیتا۔ اور آخرت میں تو انکے لئے آگ کا عذاب تیار ہے ہی۔

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمۡ شَآقُّوا اللّٰهَ وَ رَسُوۡلَهٗ‌ ۚ وَ مَنۡ يُّشَآقِّ اللّٰهَ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيۡدُ الۡعِقَابِ ﴿۴﴾

۴۔ یہ اس لئے کہ انہوں نے اللہ اور اسکے رسول ﷺ کی مخالفت کی۔ اور جو شخص اللہ کی مخالفت کرے تو اللہ اسے سخت عذاب دینے والا ہے۔

مَا قَطَعۡتُمۡ مِّنۡ لِّيۡنَةٍ اَوۡ تَرَكۡتُمُوۡهَا قَآئِمَةً عَلٰٓى اُصُوۡلِهَا فَبِاِذۡنِ اللّٰهِ وَ لِيُخۡزِىَ الۡفٰسِقِيۡنَ ﴿۵﴾

۵۔ مومنو! کھجور کے جو درخت تم نے کاٹ ڈالے یا انکو انکی جڑوں پر کھڑا رہنے دیا سو یہ اللہ کے حکم سے تھا اور اس سے مقصود یہ تھا کہ وہ نافرمانوں کو رسوا کرے۔

وَ مَاۤ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوۡلِهٖ مِنۡهُمۡ فَمَاۤ اَوۡجَفۡتُمۡ عَلَيۡهِ مِنۡ خَيۡلٍ وَّ لَا رِكَابٍ وَّ لٰكِنَّ اللّٰهَ يُسَلِّطُ رُسُلَهٗ عَلٰى مَنۡ يَّشَآءُ ‌ؕ وَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿۶﴾

۶۔ اور اے مسلمانو جو مال اللہ نے اپنے پیغمبر کو ان لوگوں سے جنگ کے بغیر دلوایا ہے اس میں تمہارا کچھ حق نہیں کیونکہ اسکے لئے نہ تم نے گھوڑے دوڑائے نہ اونٹ لیکن اللہ اپنے پیغمبروں کو جن پر چاہتا ہے غالب کر دیتا ہے۔ اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

مَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰی رَسُوۡلِهٖ مِنۡ اَهۡلِ الۡقُرٰی فَلِلّٰهِ وَ لِلرَّسُوۡلِ وَ لِذِی الۡقُرۡبٰی وَ الۡیَتٰمٰی وَ الۡمَسٰکِیۡنِ وَ ابۡنِ السَّبِیۡلِ ۙ کَیۡ لَا یَکُوۡنَ دُوۡلَةًۢ بَیۡنَ الۡاَغۡنِیَآءِ مِنۡکُمۡ ؕ وَ مَاۤ اٰتٰىکُمُ الرَّسُوۡلُ فَخُذُوۡهُ ۚ وَ مَا نَهٰىکُمۡ عَنۡهُ فَانۡتَهُوۡا ۚ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ شَدِیۡدُ الۡعِقَابِ ﴿۷﴾

۷۔ جو مال اللہ نے اپنے پیغمبر ﷺ کو بستیوں والوں سے دلوایا ہے وہ اللہ کے اور پیغمبر کے اور پیغمبر کے قرابت والوں کے اور یتیموں کے اور حاجتمندوں کے اور مسافروں کے لئے ہے تاکہ جو لوگ تم میں دولت مند ہیں انہی کے ہاتھوں میں نہ گردش کرتا رہے اور جو چیز تمکو پیغمبر ﷺ دیں وہ لے لو اور جس چیز منع کریں اس سے باز رہو۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو بیشک اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔

لِلۡفُقَرَآءِ الۡمُهٰجِرِیۡنَ الَّذِیۡنَ اُخۡرِجُوۡا مِنۡ دِیَارِهِمۡ وَ اَمۡوَالِهِمۡ یَبۡتَغُوۡنَ فَضۡلًا مِّنَ اللّٰهِ وَ رِضۡوَانًا وَّ یَنۡصُرُوۡنَ اللّٰهَ وَ رَسُوۡلَهٗ ؕ اُولٰٓئِکَ هُمُ الصّٰدِقُوۡنَ ۚ﴿۸﴾

۸۔ اور ان ضرورت مند مہاجروں کے لئے بھی جو اپنے گھروں اور مالوں سے خارج اور جدا کر دیئے گئے ہیں۔ جو اللہ کے فضل اور اسکی خوشنودی کے طلبگار اور اللہ اور اسکے پیغمبر کے مددگار ہیں۔ یہی لوگ سچے ہیں۔

وَ الَّذِیۡنَ تَبَوَّؤُ الدَّارَ وَ الۡاِیۡمَانَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ یُحِبُّوۡنَ مَنۡ هَاجَرَ اِلَیۡهِمۡ وَ لَا یَجِدُوۡنَ فِیۡ صُدُوۡرِهِمۡ حَاجَةً مِّمَّاۤ اُوۡتُوۡا وَ یُؤۡثِرُوۡنَ عَلٰۤی اَنۡفُسِهِمۡ وَ لَوۡ کَانَ بِهِمۡ خَصَاصَةٌ ؕ۟ وَ مَنۡ یُّوۡقَ شُحَّ نَفۡسِهٖ فَاُولٰٓئِکَ

۹۔ اور ان لوگوں کے لئے بھی جو مہاجرین سے پہلے اس گھر یعنی مدینے میں مقیم ہیں اور ایمان میں مضبوط ہیں اور جو لوگ ہجرت کر کے ان کے پاس آتے ہیں وہ ان سے محبت کرتے ہیں اور جو کچھ انکو ملا اس سے اپنے دل میں کچھ خواہش اور خلش نہیں پاتے اور انکو اپنی جانوں پر مقدم رکھتے ہیں خواہ وہ خود بھی فاقے سے ہوں اور جو شخص خود غرضی سے بچا لیا گیا تو ایسے ہی لوگ

هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝۹

بامراد ہیں۔

وَ الَّذِيْنَ جَآءُوْ مِنْۢ بَعْدِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اغْفِرْلَنَا وَ لِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَ لَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝۱۰

۱۰۔ اور انکے لئے بھی جو ان مہاجرین کے بعد آئے اور دعا کرتے ہیں کہ اے پروردگار ہمارے اور ہمارے بھائیوں کے جو ہم سے پہلے ایمان لائے ہیں گناہ معاف فرما اور مومنوں کی طرف سے ہمارے دل میں کینہ و حسد نہ پیدا ہونے دے اے ہمارے پروردگار تو بڑا شفقت کرنے والا ہے مہربان ہے۔

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ نَافَقُوْا يَقُوْلُوْنَ لِاِخْوَانِهِمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَئِنْ اُخْرِجْتُمْ لَنَخْرُجَنَّ مَعَكُمْ وَ لَا نُطِيْعُ فِيْكُمْ اَحَدًا اَبَدًا ۙ وَّ اِنْ قُوْتِلْتُمْ لَنَنْصُرَنَّكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ۝۱۱

۱۱۔ کیا تم نے ان منافقوں کو نہیں دیکھا جو اپنے کافر بھائیوں سے جو اہل کتاب ہیں کہا کرتے ہیں کہ اگر تم جلاوطن کئے گئے تو ہم بھی تمہارے ساتھ نکل چلیں گے اور تمہارے بارے میں کبھی کسی کا کہا نہ مانیں گے۔ اور اگر تم سے جنگ ہوئی تو تمہاری ہی مدد کریں گے۔ مگر اللہ ظاہر کئے دیتا ہے کہ یہ جھوٹے ہیں۔

لَئِنْ اُخْرِجُوْا لَا يَخْرُجُوْنَ مَعَهُمْ ۚ وَلَئِنْ قُوْتِلُوْا لَا يَنْصُرُوْنَهُمْ ۚ وَلَئِنْ نَّصَرُوْهُمْ لَيُوَلُّنَّ الْاَدْبَارَ ۫ ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ ۝۱۲

۱۲۔ اگر وہ نکالے گئے تو یہ انکے ساتھ نہیں نکلیں گے۔ اور اگر ان سے جنگ ہوئی تو یہ انکی مدد نہیں کریں گے۔ اور اگر مدد کریں گے بھی تو پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں گے پھر انکو کہیں سے بھی مدد نہ ملے گی۔

لَاَنْتُمْ اَشَدُّ رَهْبَةً فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنَ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ۝۱۳

۱۳۔ مسلمانو تمہاری ہیبت ان لوگوں کے دلوں میں اللہ سے بھی بڑھ کر ہے۔ یہ اس لئے کہ یہ سمجھ نہیں رکھتے۔

لَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ جَمِيْعًا اِلَّا فِيْ قُرًى مُّحَصَّنَةٍ اَوْ مِنْ وَّرَآءِ جُدُرٍ ؕ بَاْسُهُمْ بَيْنَهُمْ شَدِيْدٌ ؕ تَحْسَبُهُمْ جَمِيْعًا وَّ قُلُوْبُهُمْ شَتّٰى ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُوْنَ ۚ﴿۱۴﴾

۱۴۔ یہ سب جمع ہو کر بھی تم سے نہیں لڑ سکیں گے مگر بستیوں کے قلعوں میں پناہ لے کر یا دیواروں کی اوٹ سے انکے آپس میں بھی بڑی لڑائی رہتی ہے۔ تم خیال کرتے ہو کہ یہ اکٹھے ہیں حالانکہ انکے دل پھٹے ہوئے ہیں۔ یہ اس لئے کہ یہ بے عقل لوگ ہیں۔

كَمَثَلِ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَرِيْبًا ذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ ۚ وَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۚ﴿۱۵﴾

۱۵۔ ان کا حال ان لوگوں کا سا ہے جو ان سے کچھ ہی پیشتر اپنے کرتوت کی سزا کا مزہ چکھ چکے ہیں اور انکے لئے دکھ دینے والا عذاب تیار ہے۔

كَمَثَلِ الشَّيْطٰنِ اِذْ قَالَ لِلْاِنْسَانِ اكْفُرْ ۚ فَلَمَّا كَفَرَ قَالَ اِنِّيْ بَرِیْٓءٌ مِّنْكَ اِنِّيْٓ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۶﴾

۱۶۔ منافقوں کی مثال شیطان کی سی ہے کہ انسان سے کہتا رہا کہ کافر ہو جا۔ پھر جب وہ کافر ہو گیا تو کہنے لگا کہ مجھے تجھ سے کچھ سروکار نہیں مجھ کو تو اللہ رب العالمین سے ڈر لگتا ہے۔

فَكَانَ عَاقِبَتَهُمَآ اَنَّهُمَا فِى النَّارِ خَالِدَيْنِ فِيْهَا ؕ وَ ذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۷﴾ ع ۲ ۵

۱۷۔ تو دونوں کا انجام یہ ہوا کہ دونوں دوزخ میں جائیں گے ہمیشہ اس میں رہیں گے۔ اور بے انصافوں کی یہی سزا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ لْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ ۚ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸﴾

۱۸۔ اے ایمان والو! اللہ سے ڈرتے رہو اور ہر شخص کو دیکھنا چاہیے کہ اس نے کل یعنی آخرت کے لئے کیا سامان بھیجا ہے اور ہم پھر کہتے ہیں کہ اللہ سے ڈرتے رہو بیشک اللہ تمہارے سب اعمال سے خبردار ہے۔

وَ لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ نَسُوا اللّٰهَ فَاَنْسٰهُمْ اَنْفُسَهُمْ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۱۹﴾

۱۹۔ اور ان لوگوں جیسے نہ ہو جانا جنہوں نے اللہ کو بھلا دیا تو اللہ نے انہیں ایسا کر دیا کہ وہ خود اپنے آپکو بھول گئے۔ یہی لوگ ہیں نافرمان۔

لَا يَسْتَوِيْٓ اَصْحٰبُ النَّارِ وَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ؕ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿۲۰﴾

۲۰۔ اہل دوزخ اور اہل بہشت برابر نہیں اہل بہشت ہی کامیابی حاصل کرنے والے ہیں۔

لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَ تِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱﴾

۲۱۔ اگر ہم یہ قرآن کسی پہاڑ پر نازل کرتے تو تم اسکو دیکھتے کہ اللہ کے خوف سے دبا اور پھٹا جاتا ہے۔ اور یہ مثالیں ہم لوگوں کے لئے بیان کرتے ہیں تاکہ وہ غور کریں۔

هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿۲۲﴾

۲۲۔ وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا۔ وہ بڑا مہربان ہے نہایت رحم والا ہے۔

هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۲۳﴾

۲۳۔ وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ بادشاہ حقیقی ہر عیب سے پاک سلامتی دینے والا امن دینے والا نگہبان غالب زبردست بڑائی والا۔ اللہ مشرکوں کے شرک سے پاک ہے۔

هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ؕ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي

۲۴۔ وہی اللہ تمام مخلوقات کا خالق۔ ایجاد و اختراع کرنے والا صورتیں بنانے والا اسکے سب اچھے سے اچھے نام ہیں۔ جتنی چیزیں آسمانوں اور زمین میں ہیں

السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ۚ وَ ہُوَ الۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ ﴿۲۴﴾

سب اسکی تسبیح کرتی رہتی ہیں۔ اور وہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

اٰیاتہا ۱۳ ٦٠ سُوۡرَۃُ الۡمُمۡتَحِنَۃِ مَدَنِیَّۃٌ ۹۱ رکوعاتہا ۲

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَتَّخِذُوۡا عَدُوِّیۡ وَ عَدُوَّکُمۡ اَوۡلِیَآءَ تُلۡقُوۡنَ اِلَیۡہِمۡ بِالۡمَوَدَّۃِ وَ قَدۡ کَفَرُوۡا بِمَا جَآءَکُمۡ مِّنَ الۡحَقِّ ۚ یُخۡرِجُوۡنَ الرَّسُوۡلَ وَ اِیَّاکُمۡ اَنۡ تُؤۡمِنُوۡا بِاللّٰہِ رَبِّکُمۡ ؕ اِنۡ کُنۡتُمۡ خَرَجۡتُمۡ جِہَادًا فِیۡ سَبِیۡلِیۡ وَ ابۡتِغَآءَ مَرۡضَاتِیۡ ٭ۖ تُسِرُّوۡنَ اِلَیۡہِمۡ بِالۡمَوَدَّۃِ ٭ۖ وَ اَنَا اَعۡلَمُ بِمَاۤ اَخۡفَیۡتُمۡ وَ مَاۤ اَعۡلَنۡتُمۡ ؕ وَ مَنۡ یَّفۡعَلۡہُ مِنۡکُمۡ فَقَدۡ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِیۡلِ ﴿۱﴾

۱۔ مومنو! اگر تم میری راہ میں لڑنے اور میری خوشنودی طلب کرنے کے لئے مکے سے نکلے ہو تو میرے اور اپنے دشمنوں کو دوست نہ بناؤ تم تو انکو دوستی کے پیغام بھیجتے ہو اور وہ دین حق سے جو تمہارے پاس آیا ہے منکر ہیں اور اس وجہ سے کہ تم اپنے پروردگار یعنی اللہ تعالیٰ پر ایمان لائے ہو پیغمبر ﷺ کو اور تمکو جلاوطن کرتے ہیں تم انکی طرف پوشیدہ پوشیدہ دوستی کے پیغام بھیجتے ہو۔ اور جو کچھ تم مخفی طور پر اور جو علی الاعلان کرتے ہو وہ مجھے معلوم ہے۔ اور جو کوئی تم میں سے ایسا کرے گا وہ سیدھے رستے سے بھٹک گیا۔

اِنۡ یَّثۡقَفُوۡکُمۡ یَکُوۡنُوۡا لَکُمۡ اَعۡدَآءً وَّ یَبۡسُطُوۡۤا اِلَیۡکُمۡ اَیۡدِیَہُمۡ وَ اَلۡسِنَتَہُمۡ

۲۔ اگر یہ کافر تم پر قدرت پالیں تو تمہارے دشمن ہو جائیں اور ایذا کے لئے تم پر ہاتھ بھی چلائیں اور زبانیں بھی اور یہ چاہتے ہیں کہ تم کسی طرح کافر ہو جاؤ۔

بِالسُّوْٓءِ وَ وَدُّوْا لَوْ تَكْفُرُوْنَ ؕ﴿۲﴾

لَنْ تَنْفَعَكُمْ اَرْحَامُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ ۚ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ يَفْصِلُ بَيْنَكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۳﴾

۳۔ قیامت کے دن نہ تمہارے رشتے ناتے کام آئیں گے اور نہ اولاد۔ اس روز وہی تم میں فیصلہ کرے گا۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اسکو دیکھتا ہے۔

قَدْ كَانَتْ لَكُمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ وَ الَّذِيْنَ مَعَهٗ ۚ اِذْ قَالُوْا لِقَوْمِهِمْ اِنَّا بُرَءٰٓؤُا مِنْكُمْ وَ مِمَّا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۫ كَفَرْنَا بِكُمْ وَ بَدَا بَيْنَنَا وَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةُ وَ الْبَغْضَآءُ اَبَدًا حَتّٰى تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗٓ اِلَّا قَوْلَ اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ لَاَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ وَ مَآ اَمْلِكُ لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ؕ رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَ اِلَيْكَ اَنَبْنَا وَ اِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿۴﴾

۴۔ مسلمانو تمہیں ابراہیم اور انکے رفقاء کی نیک سیرت کو اپنانا ضروری ہے۔ جب انہوں نے اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ ہم تم سے اور ان بتوں سے جنکو تم اللہ کے سوا پوجتے ہو بے تعلق ہیں ہم تمہارے معبودوں کے کبھی قائل نہیں ہوسکتے اور جب تک تم ایک اللہ پر ایمان نہ لاؤ ہم میں تم میں ہمیشہ کھلم کھلا عداوت اور دشمنی رہے گی۔ ہاں ابراہیم نے اپنے باپ سے یہ ضرور کہا تھا کہ میں آپ کے لئے مغفرت مانگوں گا اور میں اللہ کے سامنے آپ کے بارے میں کسی چیز کا کچھ اختیار نہیں رکھتا۔ اے ہمارے پروردگار تجھی پر ہمارا بھروسہ ہے اور تیری ہی طرف ہم رجوع کرتے ہیں اور تیرے ہی حضور میں ہمیں لوٹ کر آنا ہے۔

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۵﴾

۵۔ اے ہمارے پروردگار ہم کو کافروں کے ذریعے فتنے میں نہ ڈالنا اور اے ہمارے پروردگار ہمیں معاف فرما بیشک تو غالب ہے حکمت والا ہے۔

لَقَدۡ كَانَ لَكُمۡ فِيۡهِمۡ اُسۡوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنۡ كَانَ يَرۡجُوا اللّٰهَ وَ الۡيَوۡمَ الۡاٰخِرَ ؕ وَ مَنۡ يَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الۡغَنِىُّ الۡحَمِيۡدُ ﴿٦﴾ ع

۶۔ تم مسلمانوں کو یعنی جو کوئی اللہ کے سامنے جانے اور روز آخرت کے آنے کی امید رکھتا ہو اسے ان لوگوں کی نیک سیرت اپنانی چاہیئے اور جو روگردانی کرے تو اللہ بھی بے نیاز ہے لائق حمد وثنا ہے۔

عَسَى اللّٰهُ اَنۡ يَّجۡعَلَ بَيۡنَكُمۡ وَ بَيۡنَ الَّذِيۡنَ عَادَيۡتُمۡ مِّنۡهُمۡ مَّوَدَّةً ؕ وَ اللّٰهُ قَدِيۡرٌ ؕ وَ اللّٰهُ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿٧﴾

۷۔ عجب نہیں کہ اللہ تم میں اور ان لوگوں میں جن سے تم دشمنی رکھتے ہو دوستی پیدا کر دے۔ اور اللہ قادر ہے۔ اور اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

لَا يَنۡهٰٮكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيۡنَ لَمۡ يُقَاتِلُوۡكُمۡ فِى الدِّيۡنِ وَ لَمۡ يُخۡرِجُوۡكُمۡ مِّنۡ دِيَارِكُمۡ اَنۡ تَبَرُّوۡهُمۡ وَ تُقۡسِطُوۡۤا اِلَيۡهِمۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الۡمُقۡسِطِيۡنَ ﴿٨﴾

۸۔ جن لوگوں نے تم سے دین کے بارے میں جنگ نہیں کی اور نہ تمکو تمہارے گھروں سے نکالا انکے ساتھ بھلائی اور انصاف کا سلوک کرنے سے اللہ تمکو منع نہیں کرتا۔ اللہ تو انصاف کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

اِنَّمَا يَنۡهٰٮكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيۡنَ قٰتَلُوۡكُمۡ فِى الدِّيۡنِ وَ اَخۡرَجُوۡكُمۡ مِّنۡ دِيَارِكُمۡ وَ ظٰهَرُوۡا عَلٰٓى اِخۡرَاجِكُمۡ اَنۡ تَوَلَّوۡهُمۡ ۚ وَمَنۡ يَّتَوَلَّهُمۡ فَاُولٰٓـئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوۡنَ ﴿٩﴾

۹۔ اللہ انہی لوگوں کے ساتھ تمکو دوستی کرنے سے منع کرتا ہے جنہوں نے تم سے دین کے بارے میں لڑائی کی اور تمکو تمہارے گھروں سے نکالا اور تمہارے نکالنے میں اوروں کی مدد کی تو جو لوگ ایسوں سے دوستی کریں گے وہی ظالم ہیں۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِذَا جَآءَكُمُ الۡمُؤۡمِنٰتُ مُهٰجِرٰتٍ فَامۡتَحِنُوۡهُنَّ ؕ اَللّٰهُ اَعۡلَمُ

۱۰۔ مومنو! جب تمہارے پاس مومن عورتیں وطن چھوڑ کر آئیں تو انکی آزمائش کر لو۔ اور اللہ تو انکے ایمان کو خوب جانتا ہے۔ سو اگر تمکو معلوم ہو کہ وہ مومن ہیں تو انکو کفار

بِاِيْمَانِهِنَّ ۚ فَاِنْ عَلِمْتُمُوْهُنَّ مُؤْمِنٰتٍ فَلَا تَرْجِعُوْهُنَّ اِلَى الْكُفَّارِ ؕ لَا هُنَّ حِلٌّ لَّهُمْ وَ لَا هُمْ يَحِلُّوْنَ لَهُنَّ ؕ وَ اٰتُوْهُمْ مَّاۤ اَنْفَقُوْا ؕ وَ لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ اِذَاۤ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ ؕ وَ لَا تُمْسِكُوْا بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ وَسْـَٔلُوْا مَاۤ اَنْفَقْتُمْ وَ لْيَسْـَٔلُوْا مَاۤ اَنْفَقُوْا ؕ ذٰلِكُمْ حُكْمُ اللّٰهِ ؕ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿١٠﴾

کے پاس واپس نہ بھیجو۔ کہ نہ یہ انکو حلال ہیں اور نہ وہ انکو حلال ہیں۔ اور جو کچھ انہوں نے ان پر خرچ کیا ہو وہ انکو دیدو۔ اور تم پر کچھ گناہ نہیں کہ ان عورتوں کو مہر دے کر ان سے نکاح کر لو۔ اور کافر عورتوں کیساتھ تعلقات نکاح باقی نہ رکھو یعنی انہیں کفار کو واپس دے دو اور جو کچھ تم نے ان پر خرچ کیا ہو تم ان سے طلب کر لو اور جو کچھ انہوں نے اپنی عورتوں پر خرچ کیا ہو وہ تم سے طلب کر لیں یہ اللہ کا حکم ہے جو تم میں فیصلہ کئے دیتا ہے۔ اور اللہ جاننے والا ہے حکمت والا ہے۔

وَ اِنْ فَاتَكُمْ شَیْءٌ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ اِلَى الْكُفَّارِ فَعَاقَبْتُمْ فَاٰتُوا الَّذِيْنَ ذَهَبَتْ اَزْوَاجُهُمْ مِّثْلَ مَاۤ اَنْفَقُوْا ؕ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِیْۤ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ﴿١١﴾

١١۔ اور اگر تمہاری بیویوں میں سے کوئی تمہارے ہاتھ سے نکل کر کافروں کے پاس چلی جائے اور اس کا مہر وصول نہ ہوا ہو پھر تم ان سے جنگ کرو اور ان سے تمکو غنیمت ہاتھ لگے تو جنکی بیویاں چلی گئی ہیں انکو اس مال میں سے اتنا دے دو جتنا انہوں نے خرچ کیا تھا۔ اور اللہ سے جس پر تم ایمان لائے ہو ڈرتے رہو۔

يٰۤاَيُّهَا النَّبِیُّ اِذَا جَآءَكَ الْمُؤْمِنٰتُ يُبَايِعْنَكَ عَلٰۤى اَنْ لَّا يُشْرِكْنَ بِاللّٰهِ شَيْـًٔا وَّ لَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِيْنَ وَ لَا يَقْتُلْنَ

١٢۔ اے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب تمہارے پاس مومن عورتیں اس بات پر بیعت کرنے کو آئیں کہ نہ تو اللہ کے ساتھ شرک کریں گی نہ چوری کریں گی نہ بدکاری کریں گی نہ اپنی اولاد کو قتل کریں گی نہ اپنے ہاتھ پاؤں کے درمیان

اَوۡلَادَهُنَّ وَ لَا يَاۡتِيۡنَ بِبُهۡتَانٍ يَّفۡتَرِيۡنَهٗ بَيۡنَ اَيۡدِيۡهِنَّ وَ اَرۡجُلِهِنَّ وَ لَا يَعۡصِيۡنَكَ فِىۡ مَعۡرُوۡفٍ فَبَايِعۡهُنَّ وَ اسۡتَغۡفِرۡ لَهُنَّ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۱۲﴾

کوئی بہتان باندھ لائیں گی۔ اور نہ نیک کاموں میں تمہاری نافرمانی کریں گی تو ان سے بیعت لے لو اور انکے لئے اللہ سے بخشش مانگو۔ بیشک اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَتَوَلَّوۡا قَوۡمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيۡهِمۡ قَدۡ يَئِسُوۡا مِنَ الۡاٰخِرَةِ كَمَا يَئِسَ الۡكُفَّارُ مِنۡ اَصۡحٰبِ الۡقُبُوۡرِ ﴿۱۳﴾ ع ۲ ۸

۱۳۔ مومنو! ان لوگوں سے جن پر اللہ غصے ہوا ہے دوستی نہ کرو کیونکہ جس طرح کافروں کو مردوں کے جی اٹھنے کی امید نہیں اسی طرح ان لوگوں کو بھی آخرت کے آنے کی امید نہیں۔

اٰياتها ۱۴ ٦١ سُوۡرَةُ الصَّفِّ مَدَنِيَّةٌ ۱۰۹ ركوعاتها ۲

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِى الۡاَرۡضِ ۚ وَ هُوَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ﴿۱﴾

۱۔ جو چیز آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے سب اللہ کی تسبیح کرتی ہے اور وہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لِمَ تَقُوۡلُوۡنَ مَا لَا تَفۡعَلُوۡنَ ﴿۲﴾

۲۔ مومنو! تم ایسی باتیں کیوں کہا کرتے ہو جو کیا نہیں کرتے۔

كَبُرَ مَقۡتًا عِنۡدَ اللّٰهِ اَنۡ تَقُوۡلُوۡا مَا لَا تَفۡعَلُوۡنَ ﴿۳﴾

۳۔ اللہ اس بات سے سخت بیزار ہے کہ ایسی بات کہو جو کرو نہیں۔

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِهٖ صَفًّا كَاَنَّهُمْ بُنْيَانٌ مَّرْصُوْصٌ ﴿۴﴾

۴۔ جو لوگ اللہ کی راہ میں ایسے طور پر صف باندھ کر لڑتے ہیں کہ گویا سیسہ پلائی ہوئی دیوار ہیں وہ بیشک اللہ کے محبوب ہیں۔

وَ اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ لِمَ تُؤْذُوْنَنِيْ وَ قَدْ تَّعْلَمُوْنَ اَنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ ؕ فَلَمَّا زَاغُوْٓا اَزَاغَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ ؕ وَ اللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۵﴾

۵۔ اور وہ وقت یاد کرنے کے لائق ہے جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا تھا کہ بھائیو تم مجھے کیوں ایذا دیتے ہو حالانکہ تم جانتے ہو کہ میں تمہارے پاس اللہ کا بھیجا ہوا آیا ہوں۔ پھر جب ان لوگوں نے کجروی کی اللہ نے بھی انکے دل ٹیڑھے کر دیئے اور اللہ نافرمانوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

وَ اِذْ قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ مُّصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَ مُبَشِّرًۢا بِرَسُوْلٍ يَّاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِي اسْمُهٗٓ اَحْمَدُ ؕ فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۶﴾

٦۔ اور وہ وقت بھی یاد کرو جب مریم کے بیٹے عیسیٰ نے کہا کہ اے بنی اسرائیل میں تمہارے پاس اللہ کا بھیجا ہوا آیا ہوں جو کتاب مجھ سے پہلے آچکی ہے یعنی تورات اسکی تصدیق کرتا ہوں اور ایک پیغمبر جو میرے بعد آئیں گے جنکا نام احمد ﷺ ہو گا انکی بشارت سناتا ہوں۔ پھر جب وہ ان لوگوں کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے تو کہنے لگے کہ یہ تو سراسر جادو ہے۔

وَ مَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَ هُوَ يُدْعٰٓى اِلَى الْاِسْلَامِ ؕ وَ اللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۷﴾

۷۔ اور اس سے زیادہ ظالم کون کہ بلایا تو جائے اسلام کی طرف اور وہ اللہ پر جھوٹ بہتان باندھے۔ اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔

يُرِيْدُوْنَ لِيُطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ وَ اللّٰهُ مُتِمُّ نُوْرِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸﴾

۸۔ یہ چاہتے ہیں کہ اللہ کے چراغ کی روشنی کو اپنی پھونکوں سے بجھا دیں حالانکہ اللہ اپنی روشنی کو پورا کر کے رہے گا خواہ کافر ناخوش ہی ہوں۔

هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَ دِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ﴿۹﴾

۹۔ وہی تو ہے جس نے اپنے پیغمبر کو ہدایت اور دین حق دے کر بھیجا تاکہ اسے سب دینوں پر غالب کرے خواہ مشرکوں کو برا ہی لگے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى تِجَارَةٍ تُنْجِيْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۱۰﴾

۱۰۔ مومنو! میں تمکو ایسی تجارت بتاؤں جو تمہیں عذاب الیم سے نجات دے۔

تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ تُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِكُمْ وَ اَنْفُسِكُمْ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۱﴾

۱۱۔ وہ یہ کہ اللہ پر اور اسکے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایمان لاؤ اور اللہ کی راہ میں اپنے مال اور جان سے جہاد کرو۔ اگر سمجھو تو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے۔

يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَ يُدْخِلْكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ وَ مَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۱۲﴾

۱۲۔ وہ تمہارے گناہ بخش دے گا اور تمکو جنت کے باغوں میں جنکے نیچے نہریں بہ رہی ہیں اور پاکیزہ مکانات میں جو ہمیشہ کی بہشت میں ہیں داخل کرے گا یہی بڑی کامیابی ہے۔

وَ اُخْرٰى تُحِبُّوْنَهَا ؕ نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَ فَتْحٌ قَرِيْبٌ ؕ وَ بَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳﴾

۱۳۔ اور ایک اور چیز جسکو تم بہت چاہتے ہو یعنی تمہیں اللہ کی طرف سے غلبہ نصیب ہو گا اور فتح عنقریب ہو گی اور مومنوں کو اسکی خوشخبری سنا دو۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا كُوۡنُوۡۤا اَنۡصَارَ اللّٰهِ كَمَا قَالَ عِيۡسَى ابۡنُ مَرۡيَمَ لِلۡحَوَارِيّٖنَ مَنۡ اَنۡصَارِىۡۤ اِلَى اللّٰهِ‌ؕ قَالَ الۡحَوَارِيُّوۡنَ نَحۡنُ اَنۡصَارُ اللّٰهِ‌ فَاٰمَنَتۡ طَّآئِفَةٌ مِّنۡۢ بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ وَ كَفَرَتۡ طَّآئِفَةٌ‌ ۚ فَاَيَّدۡنَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا عَلٰى عَدُوِّهِمۡ فَاَصۡبَحُوۡا ظٰهِرِيۡنَ ﴿۱۴﴾ ع ٢ ٥ ١٠

۱۴۔ مومنو! اللہ کے مددگار ہو جاؤ جیسے عیسیٰ ابن مریم نے حواریوں سے کہا تھا کہ بھلا کون ہیں جو اللہ کی طرف بلانے میں میرے مددگار ہوں۔ حواریوں نے کہا کہ ہم اللہ کے مددگار ہیں۔ سو بنی اسرائیل میں سے ایک گروہ تو ایمان لے آیا اور ایک گروہ کافر رہا۔ آخر ہم نے ایمان لانے والوں کو انکے دشمنوں کے مقابلے میں مدد دی سو وہ غالب ہو گئے۔

اٰیاتها ١١ | ٦٢ سُوۡرَةُ الۡجُمُعَةِ مَدَنِيَّةٌ ١١٠ | رکوعاتها ٢

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الۡاَرۡضِ الۡمَلِكِ الۡقُدُّوۡسِ الۡعَزِيۡزِ الۡحَكِيۡمِ ﴿۱﴾

۱۔ جو چیز آسمانوں میں ہے اور جو چیز زمین میں ہے سب اللہ کی تسبیح کرتی ہے جو بادشاہ حقیقی ہے پاک ہے زبردست ہے حکمت والا ہے۔

هُوَ الَّذِىۡ بَعَثَ فِى الۡاُمِّيّٖنَ رَسُوۡلًا مِّنۡهُمۡ يَتۡلُوۡا عَلَيۡهِمۡ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيۡهِمۡ وَيُعَلِّمُهُمُ الۡكِتٰبَ وَالۡحِكۡمَةَ وَاِنۡ كَانُوۡا مِنۡ قَبۡلُ لَفِىۡ ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍۙ ﴿۲﴾

۲۔ وہی تو ہے جس نے ان پڑھوں میں انہی میں سے ایک پیغمبر بھیجے جو انکے سامنے اسکی آیتیں پڑھتے اور انکو پاک کرتے اور انہیں کتاب و حکمت کی تعلیم دیتے ہیں اور اس سے پہلے تو یہ لوگ کھلی گمراہی میں تھے۔

وَّ اٰخَرِيْنَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوْا بِهِمْ ؕ وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۳﴾	٣۔ اور ان میں سے اور لوگوں کی طرف بھی انکو بھیجا ہے جو ابھی ان مسلمانوں سے نہیں ملے۔ اور وہ غالب ہے حکمت والا ہے۔
ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۴﴾	٤۔ یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہتا ہے عطا فرماتا ہے۔ اور اللہ بڑے فضل کا مالک ہے۔
مَثَلُ الَّذِيْنَ حُمِّلُوا التَّوْرٰىةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوْهَا كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ اَسْفَارًا ؕ بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۵﴾	٥۔ جن لوگوں کو تورات کا حامل بنایا گیا پھر انہوں نے اسکے حامل ہونے کا حق ادا نہ کیا انکی مثال گدھے کی سی ہے جس پر بڑی بڑی کتابیں لدی ہوں۔ جو لوگ اللہ کی آیتوں کی تکذیب کرتے ہیں انکی مثال بری ہے۔ اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔
قُلْ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ هَادُوْۤا اِنْ زَعَمْتُمْ اَنَّكُمْ اَوْلِيَآءُ لِلّٰهِ مِنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۶﴾	٦۔ کہدو کہ اے یہود اگر تمکو یہ دعوٰی ہو کہ تم ہی اللہ کے دوست ہو اور دوسرے لوگ نہیں تو اگر تم سچے ہو تو ذرا موت کی آرزو تو کرو۔
وَ لَا يَتَمَنَّوْنَهٗۤ اَبَدًۢا بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿۷﴾	٧۔ اور یہ لوگ ان اعمال کے سبب جو یہ کر چکے ہیں ہرگز اسکی آرزو نہیں کریں گے اور اللہ ظالموں سے خوب واقف ہے۔
قُلْ اِنَّ الْمَوْتَ الَّذِىْ تَفِرُّوْنَ مِنْهُ فَاِنَّهٗ مُلٰقِيْكُمْ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَ	٨۔ کہدو کہ موت جس سے تم بھاگتے ہو وہ تو تمہارے سامنے آکر رہے گی پھر تم پوشیدہ اور ظاہر کے جاننے والے مالک کی طرف لوٹائے جاؤ گے پھر جو کچھ تم

ع ۱ ۸ ۱۱

الشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۸﴾

کرتے رہے ہو وہ سب تمہیں بتائے گا۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَ ذَرُوا الْبَيْعَ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۹﴾

۹۔ مومنو! جب جمعے کے دن نماز کے لئے اذان دی جائے تو اللہ کے ذکر کی طرف لپکو اور خرید وفروخت ترک کر دو اگر سمجھو تو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے۔

فَاِذَا قُضِيَتِ الصَّلٰوةُ فَانْتَشِرُوْا فِي الْاَرْضِ وَ ابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَ اذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۱۰﴾

۱۰۔ پھر جب نماز ہو چکے تو زمین میں پھیل جاؤ اور اللہ کا فضل تلاش کرو اور اللہ کو بہت بہت یاد کرتے رہو تاکہ کامیاب ہو جاؤ۔

وَ اِذَا رَاَوْا تِجَارَةً اَوْ لَهْوَا انْفَضُّوْۤا اِلَيْهَا وَ تَرَكُوْكَ قَآئِمًا ؕ قُلْ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ مِّنَ اللَّهْوِ وَ مِنَ التِّجَارَةِ ؕ وَ اللّٰهُ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۱۱﴾

ع ۲ ۱۲

۱۱۔ اور جب ان لوگوں نے سودا بکتا یا تماشا ہوتا دیکھا تو ادھر بھاگ لئے اور اے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمہیں خطبے میں کھڑا چھوڑ گئے۔ کہدو کہ جو چیز اللہ کے ہاں ہے وہ تماشے اور سودے سے کہیں بہتر ہے۔ اور اللہ سب سے بہتر رزق دینے والا ہے۔

اٰیاتها ۱۱ — ٦٣ سُوْرَةُ الْمُنٰفِقُوْنَ مَدَنِيَّةٌ ۱۰۴ — رکوعاتها ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِذَا جَآءَكَ الْمُنٰفِقُوْنَ قَالُوْا نَشْهَدُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُ اللّٰهِ ۘ وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُهٗ ؕ وَ اللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَكٰذِبُوْنَ ۚ﴿۱﴾

۱۔ اے پیغمبر ﷺ جب منافق لوگ تمہارے پاس آتے ہیں تو ازراہ نفاق کہتے ہیں کہ ہم اقرار کرتے ہیں کہ آپ بیشک اللہ کے پیغمبر ہیں اور اللہ جانتا ہے کہ درحقیقت تم اسکے پیغمبر ہو اور اللہ ظاہر کئے دیتا ہے کہ منافق یقیناً جھوٹے ہیں۔

اِتَّخَذُوْٓا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۲﴾

۲۔ انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنا رکھا ہے۔ اور انکے ذریعے سے لوگوں کو اللہ کی راہ سے روک رہے ہیں۔ کچھ شک نہیں کہ جو کام یہ کرتے ہیں برے ہیں۔

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا فَطُبِعَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ ﴿۳﴾

۳۔ یہ اس لئے کہ یہ پہلے تو ایمان لائے پھر کافر ہو گئے تو انکے دلوں پر مہر لگا دی گئی۔ سو اب یہ سمجھتے ہی نہیں۔

وَ اِذَا رَاَيْتَهُمْ تُعْجِبُكَ اَجْسَامُهُمْ ؕ وَ اِنْ يَّقُوْلُوْا تَسْمَعْ لِقَوْلِهِمْ ؕ كَاَنَّهُمْ خُشُبٌ مُّسَنَّدَةٌ ؕ يَحْسَبُوْنَ كُلَّ صَيْحَةٍ عَلَيْهِمْ ؕ هُمُ الْعَدُوُّ فَاحْذَرْهُمْ ؕ قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ۫ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿۴﴾

۴۔ اور جب تم انکے تناسب اعضاء کو دیکھتے ہو تو انکے جسم تمہیں کیا ہی اچھے معلوم ہوتے ہیں اور جب یہ گفتگو کرتے ہیں تو تم انکی تقریر کو توجہ سے سنتے ہو گویا لکڑیاں ہیں جو دیواروں سے لگائی گئی ہیں بزدل ایسے کہ ہر زور کی آواز کو سمجھیں کہ ان پر بلا آئی۔ یہ تمہارے دشمن ہی ہیں سو ان سے محتاط رہنا۔ اللہ انکو ہلاک کرے یہ کہاں بہکے پھرتے ہیں۔

وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا يَسْتَغْفِرْ لَكُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ لَوَّوْا رُءُوْسَهُمْ وَرَاَيْتَهُمْ

۵۔ اور جب ان سے کہا جائے کہ آؤ رسول اللہ ﷺ تمہارے لئے مغفرت مانگیں تو سر ہلا دیتے ہیں اور تم انکو دیکھو کہ تکبر کرتے ہوئے رکے ہی رہتے ہیں۔

يَصُدُّوْنَ وَ هُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۵﴾

سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ اَسْتَغْفَرْتَ لَهُمْ اَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ؕ لَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۶﴾

۶۔ تم انکے لئے مغفرت مانگو یا نہ مانگو انکے آگے برابر ہے۔ اللہ انکو ہرگز نہ بخشے گا۔ بیشک اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔

هُمُ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ لَا تُنْفِقُوْا عَلٰى مَنْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ حَتّٰى يَنْفَضُّوْا ؕ وَ لِلّٰهِ خَزَآئِنُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ لٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَفْقَهُوْنَ ﴿۷﴾

۷۔ یہی ہیں جو کہتے ہیں کہ جو لوگ رسول اللہ ﷺ کے پاس ہیں ان پر کچھ خرچ نہ کرو۔ یہاں تک کہ وہ خود بخود بھاگ جائیں۔ حالانکہ آسمانوں اور زمین کے خزانے اللہ ہی کے ہیں لیکن منافق نہیں سمجھتے۔

يَقُوْلُوْنَ لَئِنْ رَّجَعْنَآ اِلَى الْمَدِيْنَةِ لَيُخْرِجَنَّ الْاَعَزُّ مِنْهَا الْاَذَلَّ ؕ وَ لِلّٰهِ الْعِزَّةُ وَ لِرَسُوْلِهٖ وَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَ لٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۸﴾ ع ۱/۸ ۱۳

۸۔ کہتے ہیں کہ اگر ہم لوٹ کر مدینے پہنچے تو عزت والے ذلیل لوگوں کو وہاں سے نکال باہر کریں گے۔ حالانکہ عزت اللہ کی ہے اور اسکے رسول ﷺ کی اور مومنوں کی لیکن منافق نہیں جانتے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُلْهِكُمْ اَمْوَالُكُمْ وَ لَآ اَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ۚ وَ مَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۹﴾

۹۔ مومنو! تمہارا مال اور اولاد تمکو اللہ کی یاد سے غافل نہ کر دے۔ اور جو ایسا کرے گا تو وہ لوگ خسارہ پانے والے ہیں۔

وَ اَنۡفِقُوۡا مِنۡ مَّا رَزَقۡنٰکُمۡ مِّنۡ قَبۡلِ اَنۡ یَّاۡتِیَ اَحَدَکُمُ الۡمَوۡتُ فَیَقُوۡلَ رَبِّ لَوۡ لَاۤ اَخَّرۡتَنِیۡۤ اِلٰۤی اَجَلٍ قَرِیۡبٍ ۙ فَاَصَّدَّقَ وَ اَکُنۡ مِّنَ الصّٰلِحِیۡنَ ﴿۱۰﴾

۱۰۔ اور جو مال ہم نے تمکو دیا ہے اس میں سے اس وقت سے پیشتر خرچ کر لو کہ تم میں سے کسی کی موت آ جائے تو اس وقت کہنے لگے کہ اے میرے پروردگار تو نے مجھے تھوڑی سی اور مہلت کیوں نہ دی تاکہ میں خیرات کر لیتا اور نیک لوگوں میں داخل ہو جاتا۔

وَ لَنۡ یُّؤَخِّرَ اللّٰہُ نَفۡسًا اِذَا جَآءَ اَجَلُہَا ؕ وَ اللّٰہُ خَبِیۡرٌۢ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۱﴾ ع ۲ ۱۴

۱۱۔ اور جب کسی کی موت آ جاتی ہے تو اللہ اسکو ہرگز مہلت نہیں دیتا۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے خبردار ہے۔

ایاتھا ۱۸ ۶۴ سُوۡرَۃُ التَّغَابُنِ مَدَنِیَّۃٌ ۱۰۸ رکوعاتھا ۲

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

یُسَبِّحُ لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الۡاَرۡضِ ۚ لَہُ الۡمُلۡکُ وَ لَہُ الۡحَمۡدُ ۫ وَ ہُوَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ﴿۱﴾

۱۔ جو چیز آسمانوں میں ہے اور جو چیز زمین میں ہے سب اللہ کی تسبیح کرتی ہے۔ اسی کی سچی بادشاہی ہے اور اسی کی تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

ہُوَ الَّذِیۡ خَلَقَکُمۡ فَمِنۡکُمۡ کَافِرٌ وَّ مِنۡکُمۡ مُّؤۡمِنٌ ؕ وَ اللّٰہُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ بَصِیۡرٌ ﴿۲﴾

۲۔ وہی تو ہے جس نے تمکو پیدا کیا پھر کوئی تم میں کافر ہے اور کوئی مومن۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اسکو دیکھتا ہے۔

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ بِالۡحَقِّ وَ صَوَّرَکُمۡ فَاَحۡسَنَ صُوَرَکُمۡ ۚ وَ اِلَیۡہِ الۡمَصِیۡرُ ﴿۳﴾

۳۔ اسی نے آسمانوں اور زمین کو حکمت سے پیدا کیا اور اسی نے تمہاری صورتیں بنائیں اور صورتیں بھی اچھی بنائیں اور اسی کی طرف تمہیں لوٹ کر جانا ہے۔

یَعۡلَمُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ وَ یَعۡلَمُ مَا تُسِرُّوۡنَ وَ مَا تُعۡلِنُوۡنَ ؕ وَ اللّٰہُ عَلِیۡمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ ﴿۴﴾

۴۔ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے وہ سب جانتا ہے۔ اور جو کچھ تم چھپا کر کرتے ہو اور جو کھلم کھلا کرتے ہو اس سے بھی آگاہ ہے۔ اور اللہ دلوں کے بھیدوں تک سے واقف ہے۔

اَلَمۡ یَاۡتِکُمۡ نَبَؤُا الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا مِنۡ قَبۡلُ ۫ فَذَاقُوۡا وَ بَالَ اَمۡرِہِمۡ وَ لَہُمۡ عَذَابٌ اَلِیۡمٌ ﴿۵﴾

۵۔ کیا تمکو ان لوگوں کے حال کی خبر نہیں پہنچی جو پہلے کافر ہوئے تھے تو انہوں نے اپنی کرتوت کی سزا کا مزا چکھ لیا اور ابھی دکھ دینے والا عذاب اور ہونا ہے۔

ذٰلِکَ بِاَنَّہٗ کَانَتۡ تَّاۡتِیۡہِمۡ رُسُلُہُمۡ بِالۡبَیِّنٰتِ فَقَالُوۡۤا اَبَشَرٌ یَّہۡدُوۡنَنَا ۫ فَکَفَرُوۡا وَ تَوَلَّوۡا وَّ اسۡتَغۡنَی اللّٰہُ ؕ وَ اللّٰہُ غَنِیٌّ حَمِیۡدٌ ﴿۶﴾

۶۔ یہ اس لئے کہ انکے پاس پیغمبر کھلی نشانیاں لے کر آتے تو وہ کہتے کہ کیا ایک آدمی ہمیں ہدایت کریگا؟ تو انہوں نے ان کو نہ مانا اور منہ پھیر لیا اور اللہ بھی بے نیاز ہوگیا۔ اور اللہ بے نیاز ہے لائق حمد وثنا ہے۔

زَعَمَ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡۤا اَنۡ لَّنۡ یُّبۡعَثُوۡا ؕ قُلۡ بَلٰی وَ رَبِّیۡ لَتُبۡعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا عَمِلۡتُمۡ ؕ وَ ذٰلِکَ عَلَی اللّٰہِ یَسِیۡرٌ ﴿۷﴾

۷۔ جو لوگ کافر ہیں ان کا اعتقاد ہے کہ وہ دوبارہ ہرگز نہیں اٹھائے جائیں گے۔ کہدو کیوں نہیں میرے پروردگار کی قسم تم ضرور اٹھائے جاؤ گے پھر جو کام تم کرتے رہے ہو وہ تمہیں بتائے جائیں گے۔ اور یہ

بات اللہ کو آسان ہے۔

فَاٰمِنُوۡا بِاللّٰهِ وَ رَسُوۡلِهٖ وَ النُّوۡرِ الَّذِیۡۤ اَنۡزَلۡنَا ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ خَبِیۡرٌ ﴿۸﴾

۸۔ تو اللہ پر اور اسکے رسول ﷺ پر اور اس نور یعنی قرآن پر جو ہم نے نازل فرمایا ہے ایمان لاؤ اور اللہ تمہارے سب اعمال سے خبردار ہے۔

یَوۡمَ یَجۡمَعُكُمۡ لِیَوۡمِ الۡجَمۡعِ ذٰلِكَ یَوۡمُ التَّغَابُنِ ؕ وَ مَنۡ یُّؤۡمِنۡۢ بِاللّٰهِ وَ یَعۡمَلۡ صَالِحًا یُّكَفِّرۡ عَنۡهُ سَیِّاٰتِهٖ وَ یُدۡخِلۡهُ جَنّٰتٍ تَجۡرِیۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِیۡنَ فِیۡهَاۤ اَبَدًا ؕ ذٰلِكَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِیۡمُ ﴿۹﴾

۹۔ جس دن وہ تمکو اکٹھا کرے گا یعنی حشر کے دن وہ نقصان اٹھانے کا دن ہے۔ اور جو شخص اللہ پر ایمان لائے اور نیک عمل کرے وہ اس سے اسکی برائیاں دور کر دے گا اور جنت کے باغوں میں جنکے نیچے نہریں بہ رہی ہیں داخل کرے گا وہ ہمیشہ ہمیشہ ان میں رہیں گے یہی بڑی کامیابی ہے۔

وَ الَّذِیۡنَ كَفَرُوۡا وَ كَذَّبُوۡا بِاٰیٰتِنَاۤ اُولٰٓئِكَ اَصۡحٰبُ النَّارِ خٰلِدِیۡنَ فِیۡهَا ؕ وَ بِئۡسَ الۡمَصِیۡرُ ﴿۱۰﴾ ع

ع ۱ / ۱۵

۱۰۔ اور جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہی اہل دوزخ ہیں کہ ہمیشہ اس میں رہیں گے اور وہ بری جگہ ہے۔

مَاۤ اَصَابَ مِنۡ مُّصِیۡبَةٍ اِلَّا بِاِذۡنِ اللّٰهِ ؕ وَ مَنۡ یُّؤۡمِنۡۢ بِاللّٰهِ یَهۡدِ قَلۡبَهٗ ؕ وَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَیۡءٍ عَلِیۡمٌ ﴿۱۱﴾

۱۱۔ کوئی مصیبت نازل نہیں ہوتی مگر اللہ کے حکم سے اور جو شخص اللہ پر ایمان لاتا ہے وہ اسکے دل کو ہدایت دیتا ہے اور اللہ ہر چیز سے باخبر ہے۔

وَ اَطِیۡعُوا اللّٰهَ وَ اَطِیۡعُوا الرَّسُوۡلَ ۚ فَاِنۡ تَوَلَّیۡتُمۡ فَاِنَّمَا عَلٰی رَسُوۡلِنَا الۡبَلٰغُ

۱۲۔ اور اللہ کی اطاعت کرو اور اسکے رسول کی اطاعت کرو پس اگر تم منہ پھیر لوگے تو ہمارے پیغمبر کے ذمے تو صرف پیغام کا کھول کھول کر پہنچا دینا ہے۔

الْمُبِيْنُ ﴿١٢﴾

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ وَ عَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿١٣﴾

۱۳۔ اللہ جو معبود برحق ہے اسکے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ تو مومنوں کو چاہیے کہ اللہ ہی پر بھروسہ رکھیں۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنَّ مِنْ اَزْوَاجِكُمْ وَ اَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَّكُمْ فَاحْذَرُوْهُمْ ۚ وَ اِنْ تَعْفُوْا وَ تَصْفَحُوْا وَ تَغْفِرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٤﴾

۱۴۔ مومنو! تمہاری بیویوں اور اولاد میں سے بعض تمہارے دشمن بھی ہیں سو ان سے بچتے رہو اور اگر معاف کر دو اور درگذر کرو اور بخش دو تو اللہ بھی بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

اِنَّمَاۤ اَمْوَالُكُمْ وَ اَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۭ وَ اللّٰهُ عِنْدَهٗۤ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿١٥﴾

۱۵۔ تمہارا مال اور تمہاری اولاد تو آزمائش ہے اور اللہ کے ہاں بڑا اجر ہے۔

فَاتَّقُوا اللّٰهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَ اسْمَعُوْا وَ اَطِيْعُوْا وَ اَنْفِقُوْا خَيْرًا لِّاَنْفُسِكُمْ ۭ وَ مَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿١٦﴾

۱۶۔ سو جہاں تک ہو سکے اللہ سے ڈرو اور اسکے احکام کو سنو اور اسکے فرمانبردار رہو اور اسکی راہ میں خرچ کرو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے اور جو شخص طبیعت کے بخل سے بچایا گیا تو ایسے ہی لوگ راہ پانے والے ہیں۔

اِنْ تُقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعِفْهُ لَكُمْ وَ يَغْفِرْ لَكُمْ ۭ وَ اللّٰهُ شَكُوْرٌ حَلِيْمٌ ۙ﴿١٧﴾

۱۷۔ اگر تم اللہ کو نیک نیتی سے قرض دو گے تو وہ تمکو اس کا کئی گنا دے گا اور تمہارے گناہ بھی معاف کر دے گا اور اللہ قدرشناس ہے بردبار ہے۔

عٰلِمُ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۸﴾

۱۸۔ پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا ہے غالب ہے حکمت والا ہے۔

ع ۲ ۸ ۱۶

اٰیاتھا ۱۲ ۶۵ سُوْرَةُ الطَّلَاقِ مَدَنِيَّةٌ ۹۹ رکوعاتھا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَطَلِّقُوْهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ وَ اَحْصُوا الْعِدَّةَ ۚ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ رَبَّكُمْ ۚ لَا تُخْرِجُوْهُنَّ مِنْۢ بُيُوْتِهِنَّ وَ لَا يَخْرُجْنَ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ؕ وَ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ؕ وَ مَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ ؕ لَا تَدْرِيْ لَعَلَّ اللّٰهَ يُحْدِثُ بَعْدَ ذٰلِكَ اَمْرًا ﴿۱﴾

۱۔ اے پیغمبر ﷺ مسلمانوں سے کہدو کہ جب اپنی بیویوں کو طلاق دینے لگو تو انکی عدت کو پیش نظر رکھ کر طلاق دو اور عدّت کا شمار رکھو اور اللہ سے جو تمہارا پروردگار ہے ڈرو۔ نہ تو تم ہی انکو ایام عدّت میں انکے گھروں سے نکالو اور نہ وہ خود ہی نکلیں۔ ہاں اگر وہ کھلی بے حیائی کریں تو اور بات ہے اور یہ اللہ کی حدیں ہیں اور جو اللہ کی حدوں سے تجاوز کرے گا وہ اپنے آپ پر ظلم کرے گا اے طلاق دینے والے تجھے کیا معلوم شاید اللہ اسکے بعد رجعت کی کوئی سبیل پیدا کر دے۔

فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ فَارِقُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ وَّ اَشْهِدُوْا ذَوَيْ عَدْلٍ مِّنْكُمْ وَ اَقِيْمُوا الشَّهَادَةَ لِلّٰهِ ؕ ذٰلِكُمْ يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ

۲۔ پھر جب وہ اپنی معیاد یعنی عدت ختم ہونے کے قریب پہنچ جائیں تو یا تو انکو اچھی طرح سے زوجیت میں رہنے دو یا اچھی طرح سے علیحدہ کر دو۔ اور اپنے میں سے دو منصف مردوں کو گواہ کر لو اور اے گواہو اللہ کے لئے درست گواہی دینا۔ ان باتوں سے اس شخص کو نصیحت کی جاتی ہے۔ جو اللہ پر اور روز آخرت پر ایمان

يُؤۡمِنُ بِاللّٰهِ وَ الۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ ۬ؕ وَ مَنۡ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجۡعَلۡ لَّهٗ مَخۡرَجًا ۙ﴿۲﴾

رکھتا ہے اور جو کوئی اللہ سے ڈرے گا۔ وہ اسکے لئے رنج و غم سے نجات کی صورت پیدا کر دے گا۔

وَّ يَرۡزُقۡهُ مِنۡ حَيۡثُ لَا يَحۡتَسِبُ ؕ وَ مَنۡ يَّتَوَكَّلۡ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسۡبُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمۡرِهٖ ؕ قَدۡ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَىۡءٍ قَدۡرًا ﴿۳﴾

۳۔ اور اسکو ایسی جگہ سے رزق دے گا جہاں سے اسکو وہم و گمان بھی نہ ہو۔ اور جو اللہ پر بھروسہ رکھے گا تو وہ اسکے لئے کافی ہو گا۔ اللہ اپنے کام کو جو وہ کرنا چاہتا ہے پورا کر دیتا ہے۔ اللہ نے ہر چیز کا اندازہ مقرر کر رکھا ہے۔

وَ الّٰٓـئِیۡ يَئِسۡنَ مِنَ الۡمَحِيۡضِ مِنۡ نِّسَآئِكُمۡ اِنِ ارۡتَبۡتُمۡ فَعِدَّتُهُنَّ ثَلٰثَةُ اَشۡهُرٍ ۙ وَّ الّٰٓـئِیۡ لَمۡ يَحِضۡنَ ؕ وَ اُولَاتُ الۡاَحۡمَالِ اَجَلُهُنَّ اَنۡ يَّضَعۡنَ حَمۡلَهُنَّ ؕ وَ مَنۡ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجۡعَلۡ لَّهٗ مِنۡ اَمۡرِهٖ يُسۡرًا ﴿۴﴾

۴۔ اور تمہاری طلاق والی بیویاں جو حیض سے ناامید ہو چکی ہوں اگر تمکو انکی عدّت کے بارے میں شبہ ہو تو انکی عدّت تین مہینے ہے اور جنکو ابھی حیض نہیں آنے لگا انکی عدّت بھی یہی ہے اور حمل والی عورتوں کی عدّت وضع حمل یعنی بچہ جننے تک ہے۔ اور جو اللہ سے ڈرے گا اللہ اسکے کام میں سہولت پیدا کر دے گا۔

ذٰلِكَ اَمۡرُ اللّٰهِ اَنۡزَلَهٗۤ اِلَيۡكُمۡ ؕ وَ مَنۡ يَّتَّقِ اللّٰهَ يُكَفِّرۡ عَنۡهُ سَيِّاٰتِهٖ وَ يُعۡظِمۡ لَهٗۤ اَجۡرًا ﴿۵﴾

۵۔ یہ اللہ کا حکم ہے جو اس نے تم پر نازل کیا ہے اور جو اللہ سے ڈرے گا وہ اس سے اس کے گناہ دور کر دے گا اور اسے اجر عظیم بخشے گا۔

اَسۡكِنُوۡهُنَّ مِنۡ حَيۡثُ سَكَنۡتُمۡ مِّنۡ وُّجۡدِكُمۡ وَ لَا تُضَآرُّوۡهُنَّ لِتُضَيِّقُوۡا عَلَيۡهِنَّ ؕ وَ اِنۡ كُنَّ اُولَاتِ حَمۡلٍ فَاَنۡفِقُوۡا

۶۔ طلاق والی عورتوں کو ایام عدّت میں اپنی حیثیت کے مطابق وہیں رکھو جہاں خود رہتے ہو اور انکو تنگ کرنے کے لئے تکلیف نہ دو۔ اور اگر وہ حمل سے ہوں تو بچہ پیدا ہونے تک ان کا خرچ دیتے رہو۔ پھر اگر وہ

عَلَيۡهِنَّ حَتّٰى يَضَعۡنَ حَمۡلَهُنَّ ۚ فَاِنۡ اَرۡضَعۡنَ لَـكُمۡ فَاٰتُوۡهُنَّ اُجُوۡرَهُنَّ ۚ وَاۡتَمِرُوۡا بَيۡنَكُمۡ بِمَعۡرُوۡفٍ ۚ وَ اِنۡ تَعَاسَرۡتُمۡ فَسَتُرۡضِعُ لَهٗۤ اُخۡرٰى ؕ‏ ﴿۶﴾

بچے کو تمہارے کہنے سے دودھ پلائیں تو انکو ان کی اجرت دیدو اور بچے کے بارے میں پسندیدہ طریق سے موافقت رکھو اور اگر باہم ضد اور نااتفاقی کرو گے تو بچے کو اسکے باپ کے کہنے سے کوئی اور عورت دودھ پلائے گی۔

لِيُنۡفِقۡ ذُوۡ سَعَةٍ مِّنۡ سَعَتِهٖ ؕ وَ مَنۡ قُدِرَ عَلَيۡهِ رِزۡقُهٗ فَلۡيُنۡفِقۡ مِمَّاۤ اٰتٰٮهُ اللّٰهُ ؕ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفۡسًا اِلَّا مَاۤ اٰتٰٮهَا ؕ سَيَجۡعَلُ اللّٰهُ بَعۡدَ عُسۡرٍ يُّسۡرًا ﴿۷﴾

ع ۱ / ۱۷

۷۔ صاحب وسعت کو اپنی وسعت کے مطابق خرچ کرنا چاہیے اور جس کے رزق میں تنگی ہو جتنا اللہ نے اسکو دیا ہے وہ اسکے موافق خرچ کرے۔ اللہ کسی کو زیربار نہیں کرتا مگر اسی کے لحاظ سے جتنا اسکو دیا ہے اور اللہ عنقریب تنگی کے بعد آسانی کردے گا۔

وَ كَاَيِّنۡ مِّنۡ قَرۡيَةٍ عَتَتۡ عَنۡ اَمۡرِ رَبِّهَا وَ رُسُلِهٖ فَحَاسَبۡنٰهَا حِسَابًا شَدِيۡدًا ۙ وَّ عَذَّبۡنٰهَا عَذَابًا نُّكۡرًا ﴿۸﴾

۸۔ اور بہت سی بستیوں کے رہنے والوں نے اپنے پروردگار اور اسکے پیغمبروں کے احکام سے سرکشی کی تو ہم نے انکو سخت حساب میں پکڑ لیا اور ان پر ایسا عذاب نازل کیا جو نہ دیکھا تھا نہ سنا۔

فَذَاقَتۡ وَ بَالَ اَمۡرِهَا وَ كَانَ عَاقِبَةُ اَمۡرِهَا خُسۡرًا ﴿۹﴾

۹۔ سو انہوں نے اپنے کاموں کی سزا کا مزا چکھ لیا اور ان کا انجام نقصان ہی تو تھا۔

اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمۡ عَذَابًا شَدِيۡدًا ۙ فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰۤاُولِى الۡاَلۡبَابِ ۛۚ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا ؕۛ قَدۡ اَنۡزَلَ اللّٰهُ اِلَيۡكُمۡ ذِكۡرًا ۙ﴿۱۰﴾

۱۰۔ اللہ نے انکے لئے سخت عذاب تیار کر رکھا ہے۔ تو اے عقل والو جو ایمان لائے ہو اللہ سے ڈرو۔ اللہ نے تمہارے پاس نصیحت بھیج دی ہے۔

رَّسُوۡلًا يَّتۡلُوۡا عَلَيۡكُمۡ اٰيٰتِ اللّٰهِ مُبَيِّنٰتٍ لِّيُخۡرِجَ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوۡرِ ؕ وَ مَنۡ يُّؤۡمِنۡۢ بِاللّٰهِ وَ يَعۡمَلۡ صَالِحًا يُّدۡخِلۡهُ جَنّٰتٍ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَاۤ اَبَدًا ؕ قَدۡ اَحۡسَنَ اللّٰهُ لَهٗ رِزۡقًا ﴿۱۱﴾

۱۱۔ یعنی ایسے پیغمبر جو تمہارے سامنے اللہ کی واضح آیتیں پڑھتے ہیں تاکہ جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے ہیں انکو اندھیروں سے نکال کر روشنی میں لے آئیں۔ اور جو اللہ پر ایمان لائے گا اور عمل نیک کرے گا وہ انکو جنتوں میں داخل کرے گا جنکے نیچے نہریں بہ رہی ہیں وہ ہمیشہ ان میں رہیں گے۔ اللہ نے انکے لئے کیا خوب رزق رکھا ہے۔

اَللّٰهُ الَّذِىۡ خَلَقَ سَبۡعَ سَمٰوٰتٍ وَّ مِنَ الۡاَرۡضِ مِثۡلَهُنَّ ؕ يَتَنَزَّلُ الۡاَمۡرُ بَيۡنَهُنَّ لِتَعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ۙ وَّ اَنَّ اللّٰهَ قَدۡ اَحَاطَ بِكُلِّ شَىۡءٍ عِلۡمًا ﴿۱۲﴾ ع

۱۲۔ اللہ ہی تو ہے جس نے سات آسمان پیدا کئے اور ویسی ہی زمینیں بھی۔ ان میں اللہ کا حکم اترتا رہتا ہے تاکہ تم لوگ جان لو کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اور یہ کہ اللہ اپنے علم سے ہر چیز کا احاطہ کئے ہوئے ہے۔

ع ۲ ۵ ۱۸

اٰیاتها ۱۲ ٦٦ سُوۡرَةُ التَّحۡرِيۡمِ مَدَنِيَّةٌ ۱۰۷ رکوعاتها ۲

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا النَّبِىُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَاۤ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكَ ۚ تَبۡتَغِىۡ مَرۡضَاتَ اَزۡوَاجِكَ ؕ وَ اللّٰهُ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۱﴾

۱۔ اے پیغمبر ﷺ جو چیز اللہ نے تمہارے لئے جائز کی ہے تم اس سے کنارہ کشی کیوں کرتے ہو؟ کیا اس سے اپنی بیویوں کی خوشنودی چاہتے ہو؟ اور اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

قَدْ فَرَضَ اللّٰهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ اَيْمَانِكُمْ ۚ وَ اللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ ۚ وَ هُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ﴿۲﴾

۲۔ اللہ نے تم لوگوں کے لئے تمہاری قسموں کا کفارہ مقرر کر دیا ہے اور اللہ ہی تمہارا کارساز ہے۔ اور وہ دانا ہے حکمت والا ہے۔

وَ اِذْ اَسَرَّ النَّبِيُّ اِلٰى بَعْضِ اَزْوَاجِهٖ حَدِيْثًا ۚ فَلَمَّا نَبَّاَتْ بِهٖ وَ اَظْهَرَهُ اللّٰهُ عَلَيْهِ عَرَّفَ بَعْضَهٗ وَ اَعْرَضَ عَنْۢ بَعْضٍ ۚ فَلَمَّا نَبَّاَهَا بِهٖ قَالَتْ مَنْ اَنْۢبَاَكَ هٰذَا ؕ قَالَ نَبَّاَنِيَ الْعَلِيْمُ الْخَبِيْرُ ﴿۳﴾

۳۔ اور یاد کرو جب پیغمبر ﷺ نے اپنی ایک بیوی سے ایک بھید کی بات کہی۔ تو اس نے دوسری کو بتا دی پھر جب اس نے اسکو ظاہر کر دیا اور اللہ نے اس حال سے پیغمبر ﷺ کو آگاہ کر دیا تو پیغمبر ﷺ نے ان بیوی کو وہ بات کچھ تو جتائی اور کچھ نہ بتائی سو جب وہ انکو بتائی تو وہ پوچھنے لگیں کہ آپ کو یہ کس نے بتایا؟ فرمایا کہ مجھے اس نے بتایا ہے جو سب کچھ جاننے والا ہے خبردار ہے۔

اِنْ تَتُوْبَآ اِلَى اللّٰهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوْبُكُمَا ۚ وَ اِنْ تَظٰهَرَا عَلَيْهِ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ مَوْلٰىهُ وَ جِبْرِيْلُ وَ صَالِحُ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ بَعْدَ ذٰلِكَ ظَهِيْرٌ ﴿۴﴾

۴۔ اگر تم دونوں اللہ کے آگے توبہ کرو تو بہتر ہے کیونکہ تمہارے دل مائل ہو ہی گئے ہیں۔ اور اگر پیغمبر ﷺ کیخلاف باہم اعانت کروگی تو اللہ اور جبریل اور نیک کردار مسلمان انکے حامی اور دوستدار ہیں اور انکے علاوہ سب فرشتے بھی مددگار ہیں۔

عَسٰى رَبُّهٗۤ اِنْ طَلَّقَكُنَّ اَنْ يُّبْدِلَهٗۤ اَزْوَاجًا خَيْرًا مِّنْكُنَّ مُسْلِمٰتٍ مُّؤْمِنٰتٍ قٰنِتٰتٍ تٰٓئِبٰتٍ عٰبِدٰتٍ سٰٓئِحٰتٍ ثَيِّبٰتٍ وَّ اَبْكَارًا ﴿۵﴾

۵۔ اے ازواج نبی اگر پیغمبر ﷺ تمکو طلاق دے دیں تو عجب نہیں کہ انکا پروردگار تمہارے بدلے انکو تم سے بہتر بیویاں دیدے۔ مسلمان ایمان والیاں فرمانبردار توبہ کرنے والیاں عبادت گذار روزہ رکھنے والیاں شادی شدہ اور کنواریاں۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَ اَهْلِيْكُمْ نَارًا وَّ قُوْدُهَا النَّاسُ وَ الْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلٰٓئِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ لَّا يَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَآ اَمَرَهُمْ وَ يَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ﴿٦﴾

۶۔ مومنو! اپنے آپکو اور اپنے اہل و عیال کو اس آگ سے بچاؤ جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہونگے اور جس پر تندخو اور سخت گیر فرشتے مقرر ہیں وہ کسی حکم کی جو اللہ انکو دیتا ہے نافرمانی نہیں کرتے اور جو حکم انکو ملتا ہے اسے بجا لاتے ہیں۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَعْتَذِرُوا الْيَوْمَ ؕ اِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٧﴾

ع ۱ ۱۹

۷۔ کافرو! آج بہانے مت بناؤ۔ جو عمل تم کیا کرتے تھے انہی کا تمکو بدلہ دیا جائے گا۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا ؕ عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يُّكَفِّرَ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَ يُدْخِلَكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ يَوْمَ لَا يُخْزِى اللّٰهُ النَّبِيَّ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۚ نُوْرُهُمْ يَسْعٰى بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَ بِاَيْمَانِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَ اغْفِرْ لَنَا ۚ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٨﴾

۸۔ مومنو! اللہ کے آگے صاف دل سے توبہ کرو امید ہے کہ وہ تمہارے گناہ تم سے دور کر دے گا اور تمکو جنتوں میں جنکے نیچے نہریں بہ رہی ہیں داخل کرے گا اس دن اللہ پیغمبر ﷺ کو اور ان لوگوں کو جو ان کے ساتھ ایمان لائے ہیں رسوا نہیں کرے گا۔ بلکہ ان کا نور ایمان انکے آگے اور داہنی طرف روشنی کرتا ہوا چل رہا ہو گا اور وہ اللہ سے التجا کریں گے کہ اے پروردگار ہمارا نور ہمارے لئے پورا کر اور ہمیں معاف فرما۔ بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَ الْمُنٰفِقِيْنَ وَ اغْلُظْ عَلَيْهِمْ ؕ وَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَ

۹۔ اے پیغمبر ﷺ کافروں اور منافقوں سے جہاد کرو اور ان پر سختی کرو۔ اور ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔ اور وہ بہت بری جگہ ہے۔

بِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿٩﴾

ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوا امْرَاَتَ نُوْحٍ وَّ امْرَاَتَ لُوْطٍ ؕ كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ فَخَانَتٰهُمَا فَلَمْ يُغْنِيَا عَنْهُمَا مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا وَّ قِيْلَ ادْخُلَا النَّارَ مَعَ الدّٰخِلِيْنَ ﴿١٠﴾

وَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا امْرَاَتَ فِرْعَوْنَ ۘ اِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِيْ عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَ نَجِّنِيْ مِنْ فِرْعَوْنَ وَ عَمَلِهٖ وَ نَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١١﴾ لا

وَ مَرْيَمَ ابْنَتَ عِمْرٰنَ الَّتِيْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهِ مِنْ رُّوْحِنَا وَ صَدَّقَتْ بِكَلِمٰتِ رَبِّهَا وَ كُتُبِهٖ وَ كَانَتْ مِنَ الْقٰنِتِيْنَ ﴿١٢﴾ ع

ع ٢ ۵ ٢٠

۱۰۔ اللہ نے کافروں کے لئے نوح کی بیوی اور لوط کی بیوی کی مثال بیان فرمائی ہے۔ یہ دونوں ہمارے دو نیک بندوں کے گھر میں تھیں اور دونوں نے ان سے خیانت کی تو وہ اللہ کے مقابلے میں ان عورتوں کے کچھ بھی کام نہ آئے اور انکو حکم دیا گیا کہ دوسرے داخل ہونے والوں کے ساتھ تم بھی دوزخ میں داخل ہو جاؤ۔

۱۱۔ اور مومنوں کے لئے ایک مثال تو فرعون کی بیوی کی بیان فرمائی کہ اس نے اللہ سے التجا کی کہ اے میرے پروردگار میرے لئے بہشت میں اپنے پاس ایک گھر بنا اور مجھے فرعون اور اسکے عمل سے نجات بخش اور ظالم لوگوں سے مجھ کو چھڑا لے۔

۱۲۔ اور دوسری مثال عمران کی بیٹی مریم کی جنہوں نے اپنی عزت و ناموس کو محفوظ رکھا۔ تو ہم نے اس میں اپنی روح پھونک دی اور وہ اپنے پروردگار کے کلام اور اسکی کتابوں کو برحق سمجھتی تھیں اور وہ فرمانبرداروں میں سے تھیں۔

اٰیاتها ۳۰ ۶۷ سُوْرَةُ الْمُلْكِ مَكِّيَّةٌ ۷۸ رکوعاتها ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

تَبٰرَكَ الَّذِیْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ ۫ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرُ ۨ ۙ﴿۱﴾

۱۔ وہ کہ جسکے ہاتھ میں بادشاہی ہے بڑی برکت والا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

الَّذِیْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَ الْحَيٰوةَ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ؕ وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ ۙ﴿۲﴾

۲۔ اسی نے موت اور زندگی کو پیدا کیا تاکہ تمہاری آزمائش کرے کہ تم میں کون اچھے کام کرتا ہے۔ اور وہ زبردست ہے بخشنے والا ہے۔

الَّذِیْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ؕ مَا تَرٰى فِیْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ ؕ فَارْجِعِ الْبَصَرَ ۙ هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ ﴿۳﴾

۳۔ اسی نے سات آسمان اوپر تلے بنائے۔ اے دیکھنے والے کیا تو رحمن کی تخلیق میں کچھ نقص دیکھتا ہے؟ ذرا آنکھ اٹھا کر دیکھ بھلا تجھکو آسمان میں کوئی شگاف نظر آتا ہے؟

ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّ هُوَ حَسِيْرٌ ﴿۴﴾

۴۔ پھر بار بار نظر کر تو نظر ہر بار تیرے پاس ناکام اور تھک کر لوٹ آئے گی۔

وَ لَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ وَ جَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا لِّلشَّيٰطِيْنِ وَ اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيْرِ ﴿۵﴾

۵۔ اور ہم نے قریب کے آسمان کو تاروں کے چراغوں سے زینت دی اور انکو شیطانوں کے مارنے کا آلہ بنایا اور ان کے لئے دہکتی آگ کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

وَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ ؕ وَ بِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝٦

اِذَآ اُلْقُوْا فِيْهَا سَمِعُوْا لَهَا شَهِيْقًا وَّ هِىَ تَفُوْرُ ۝٧

تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ ؕ كُلَّمَآ اُلْقِىَ فِيْهَا فَوْجٌ سَاَلَهُمْ خَزَنَتُهَآ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَذِيْرٌ ۝٨

قَالُوْا بَلٰى قَدْ جَآءَنَا نَذِيْرٌ ۙ فَكَذَّبْنَا وَ قُلْنَا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ مِنْ شَىْءٍ ۚۖ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِىْ ضَلٰلٍ كَبِيْرٍ ۝٩

وَ قَالُوْا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِىْٓ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ۝١٠

فَاعْتَرَفُوْا بِذَنْۢبِهِمْ ۚ فَسُحْقًا لِّاَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ۝١١

اِنَّ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ اَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝١٢

٦۔ اور جن لوگوں نے اپنے پروردگار سے کفر کیا ان کے لئے جہنم کا عذاب ہے۔ اور وہ برا ٹھکانہ ہے۔

٧۔ جب وہ اس میں ڈالے جائیں گے تو اس کا چیخنا چلانا سنیں گے اور وہ جوش مار رہی ہوگی۔

٨۔ گویا مارے جوش کے پھٹ پڑے گی۔ جب اس میں انکی کوئی جماعت ڈالی جائے گی تو دوزخ کے داروغہ ان سے پوچھیں گے کیا تمہارے پاس کوئی خبردار کرنے والا نہیں آیا تھا؟

٩۔ وہ کہیں گے کیوں نہیں ضرور خبردار کرنے والا آیا تھا۔ بس ہم نے اسکو جھٹلا دیا اور کہا کہ اللہ نے تو کوئی چیز نازل ہی نہیں کی۔ تم تو بڑی غلطی میں پڑے ہوئے ہو۔

١٠۔ اور کہیں گے اگر ہم سنتے یا سمجھتے ہوتے تو دوزخیوں میں نہ ہوتے۔

١١۔ پس وہ اپنے گناہوں کا اعتراف کر لیں گے۔ سو دوزخیوں کے لئے رحمت سے دوری ہے۔

١٢۔ اور جو لوگ بن دیکھے اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں انکے لئے بخشش اور اجر عظیم ہے۔

وَ اَسِرُّوْا قَوْلَكُمْ اَوِاجْهَرُوْا بِهٖ ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۱۳﴾	۱۳۔ اور تم لوگ بات پوشیدہ کہو یا ظاہر وہ تو دلوں کے بھیدوں تک سے واقف ہے۔
اَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ ؕ وَ هُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ﴿۱۴﴾ ع ۱	۱۴۔ کیا جس نے پیدا کیا وہ علم نہیں رکھتا؟ وہ تو پوشیدہ باتوں تک کا جاننے والا ہے ہر چیز سے آگاہ ہے۔
هُوَ الَّذِىْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ ذَلُوْلًا فَامْشُوْا فِىْ مَنَاكِبِهَا وَ كُلُوْا مِنْ رِّزْقِهٖ ؕ وَ اِلَيْهِ النُّشُوْرُ ﴿۱۵﴾	۱۵۔ وہی تو ہے جس نے تمہارے لئے زمین کو ہموار و پست بنایا تو اسکے رستوں میں چلو پھرو اور اللہ کا دیا ہوا رزق کھاؤ اور تمکو اسی کے پاس قبروں سے اٹھ کر جانا ہے۔
ءَاَمِنْتُمْ مَّنْ فِى السَّمَآءِ اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمُ الْاَرْضَ فَاِذَا هِىَ تَمُوْرُ ﴿۱۶﴾	۱۶۔ کیا تم اس سے جو آسمان میں ہے بے خوف ہو کہ تمکو زمین میں دھنسا دے اور تبھی وہ تھر تھرانے لگے۔
اَمْ اَمِنْتُمْ مَّنْ فِى السَّمَآءِ اَنْ يُّرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ؕ فَسَتَعْلَمُوْنَ كَيْفَ نَذِيْرِ ﴿۱۷﴾	۱۷۔ کیا تم اس سے جو آسمان میں ہے نڈر ہو کہ تم پر کنکر بھری ہوا چھوڑ دے۔ سو تم عنقریب جان لو گے کہ میرا ڈرانا کیسا رہا۔
وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿۱۸﴾	۱۸۔ اور جو لوگ ان سے پہلے تھے انہوں نے بھی جھٹلایا تھا سو دیکھ لو کہ میرا کیسا عذاب ہوا۔
اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صٰٓفّٰتٍ وَّ يَقْبِضْنَ ؔۘ مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا الرَّحْمٰنُ ؕ اِنَّهٗ	۱۹۔ کیا انہوں نے اپنے اوپر پرندوں کو نہیں دیکھا جو پروں کو پھیلائے رہتے ہیں اور انکو سکیڑ بھی لیتے ہیں۔ رحمن کے سوا انہیں کوئی تھام نہیں سکتا۔ بیشک وہ ہر

بِكُلِّ شَیْءٍۭ بَصِیْرٌ ﴿۱۹﴾

چیز کو دیکھ رہا ہے۔

اَمَّنْ هٰذَا الَّذِیْ هُوَ جُنْدٌ لَّكُمْ یَنْصُرُكُمْ مِّنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ ؕ اِنِ الْكٰفِرُوْنَ اِلَّا فِیْ غُرُوْرٍ ۚ﴿۲۰﴾

۲۰۔ بھلا ایسا کون ہے جو تمہاری فوج بن کر رحمن کے مقابلے میں تمہاری مدد کر سکے۔ کافر تو دھوکے ہی میں ہیں۔

اَمَّنْ هٰذَا الَّذِیْ یَرْزُقُكُمْ اِنْ اَمْسَكَ رِزْقَهٗ ۚ بَلْ لَّجُّوْا فِیْ عُتُوٍّ وَّ نُفُوْرٍ ﴿۲۱﴾

۲۱۔ بھلا اگر وہ اپنا رزق بند کر لے تو کون ہے جو تمکو رزق دے سکے؟ لیکن یہ سرکشی اور نفرت میں پھنسے ہوئے ہیں۔

اَفَمَنْ یَّمْشِیْ مُكِبًّا عَلٰی وَجْهِهٖۤ اَهْدٰۤی اَمَّنْ یَّمْشِیْ سَوِیًّا عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ﴿۲۲﴾

۲۲۔ بھلا جو شخص چلتا ہو منہ کے بل اوندھا وہ سیدھے رستے پر ہے یا وہ جو سیدھے رستے پر سیدھا چل رہا ہو؟

قُلْ هُوَ الَّذِیْۤ اَنْشَاَكُمْ وَ جَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَ الْاَبْصَارَ وَ الْاَفْـِٕدَةَ ؕ قَلِیْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿۲۳﴾

۲۳۔ کہدو وہی تو ہے جس نے تمکو پیدا کیا اور تمہارے کان اور آنکھیں اور دل بنائے۔ مگر تم کم ہی احسان مانتے ہو۔

قُلْ هُوَ الَّذِیْ ذَرَاَكُمْ فِی الْاَرْضِ وَ اِلَیْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۲۴﴾

۲۴۔ کہدو کہ وہی ہے جس نے تمکو زمین میں پھیلایا اور اسی کے روبرو تم جمع کئے جاؤ گے۔

وَ یَقُوْلُوْنَ مَتٰی هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۲۵﴾

۲۵۔ اور کافر کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو بتاؤ یہ وعدہ قیامت کا کب پورا ہو گا۔

قُلۡ اِنَّمَا الۡعِلۡمُ عِنۡدَ اللّٰهِ ۖ وَ اِنَّمَاۤ اَنَا نَذِیۡرٌ مُّبِیۡنٌ ﴿۲۶﴾

۲۶۔ کہدو کہ اس کا علم اللہ ہی کو ہے۔ اور میں تو کھول کھول کر ڈر سنا دینے والا ہوں۔

فَلَمَّا رَاَوۡهُ زُلۡفَةً سِیۡٓـَٔتۡ وُجُوۡهُ الَّذِیۡنَ كَفَرُوۡا وَ قِیۡلَ هٰذَا الَّذِیۡ كُنۡتُمۡ بِهٖ تَدَّعُوۡنَ ﴿۲۷﴾

۲۷۔ سو جب وہ دیکھ لیں گے کہ وہ عذاب قریب آگیا تو کافروں کے منہ بگڑ جائیں گے۔ اور ان سے کہا جائے گا کہ یہ وہی ہے جسکے تم طلبگار تھے۔

قُلۡ اَرَءَیۡتُمۡ اِنۡ اَهۡلَكَنِیَ اللّٰهُ وَ مَنۡ مَّعِیَ اَوۡ رَحِمَنَا ۙ فَمَنۡ یُّجِیۡرُ الۡكٰفِرِیۡنَ مِنۡ عَذَابٍ اَلِیۡمٍ ﴿۲۸﴾

۲۸۔ کہو کہ بھلا دیکھو تو اگر اللہ مجھ کو اور میرے ساتھیوں کو ہلاک کر دے یا ہم پر مہربانی کرے۔ تو کون ہے جو کافروں کو دکھ دینے والے عذاب سے پناہ دے؟

قُلۡ هُوَ الرَّحۡمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ وَ عَلَیۡهِ تَوَكَّلۡنَا ۚ فَسَتَعۡلَمُوۡنَ مَنۡ هُوَ فِیۡ ضَلٰلٍ مُّبِیۡنٍ ﴿۲۹﴾

۲۹۔ کہدو کہ وہ جو رحمن ہے ہم اسی پر ایمان لائے اور اسی پر بھروسا رکھتے ہیں۔ تمکو جلد معلوم ہو جائے گا کہ کھلی گمراہی میں کون پڑا ہے۔

قُلۡ اَرَءَیۡتُمۡ اِنۡ اَصۡبَحَ مَآؤُكُمۡ غَوۡرًا فَمَنۡ یَّاۡتِیۡكُمۡ بِمَآءٍ مَّعِیۡنٍ ﴿۳۰﴾ ع ۲

۳۰۔ کہو کہ بھلا دیکھو تو اگر تمہارا پانی جو تم پیتے ہو اور برتتے ہو خشک ہو جائے تو اللہ کے سوا کون ہے جو تمہارے لئے شفاف پانی کا چشمہ بہا لائے۔

اٰیاتها ۵۲ ۶۸ سُوۡرَةُ الۡقَلَمِ مَكِّیَّةٌ ۲ رکوعاتها ۲

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

نٓ وَالْقَلَمِ وَ مَا يَسْطُرُوْنَ ۙ﴿۱﴾	۱۔ نٓ۔ قلم کی اور جو کچھ لکھنے والے لکھتے ہیں اسکی قسم۔
مَآ اَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِمَجْنُوْنٍ ۚ﴿۲﴾	۲۔ کہ اے پیغمبر ﷺ تم اپنے پروردگار کے فضل سے دیوانے نہیں ہو۔
وَ اِنَّ لَكَ لَاَجْرًا غَيْرَ مَمْنُوْنٍ ۚ﴿۳﴾	۳۔ اور بیشک تمہارے لئے بے انتہا اجر ہے۔
وَ اِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ ﴿۴﴾	۴۔ اور یقیناً تم اخلاق کے اعلیٰ مرتبے پر ہو۔
فَسَتُبْصِرُ وَ يُبْصِرُوْنَ ۙ﴿۵﴾	۵۔ سو عنقریب تم بھی دیکھ لو گے اور یہ کافر بھی دیکھ لیں گے۔
بِاَيِّكُمُ الْمَفْتُوْنُ ﴿۶﴾	۶۔ کہ تم میں سے کون دیوانہ ہے۔
اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۠ وَ هُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿۷﴾	۷۔ تحقیق تمہارا پروردگار اسکو بھی خوب جانتا ہے جو اسکے رستے سے بھٹک گیا اور انکو بھی خوب جانتا ہے جو سیدھے رستے پر چل رہے ہیں۔
فَلَا تُطِعِ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۸﴾	۸۔ تو تم جھٹلانے والوں کا کہا نہ ماننا۔
وَدُّوْا لَوْ تُدْهِنُ فَيُدْهِنُوْنَ ﴿۹﴾	۹۔ یہ لوگ چاہتے ہیں کہ تم نرمی اختیار کرو تو یہ بھی نرم ہو جائیں۔
وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِيْنٍ ۙ﴿۱۰﴾	۱۰۔ اور کسی ایسے شخص کے کہے میں نہ آ جانا جو بہت قسمیں کھانے والا ہے ذلیل ہے۔
هَمَّازٍ مَّشَّآءٍۢ بِنَمِيْمٍ ۙ﴿۱۱﴾	۱۱۔ شرارت سے اشارے کرنے والا لگائی بجھائی کرنے والا۔
مَنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ۙ﴿۱۲﴾	۱۲۔ مال دینے میں بڑا بخیل حد سے بڑھا ہوا بدکار۔

عُتُلٍّ بَعۡدَ ذٰلِكَ زَنِيۡمٍ ﴿۱۳﴾

۱۳۔ سخت خو اور اس کے علاوہ بدذات ہے۔

اَنۡ كَانَ ذَا مَالٍ وَّ بَنِيۡنَ ﴿۱۴﴾

۱۴۔ اس سبب سے کہ مال اور بیٹے رکھتا ہے۔

اِذَا تُتۡلٰى عَلَيۡهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيۡرُ الۡاَوَّلِيۡنَ ﴿۱۵﴾

۱۵۔ جب اسکو ہماری آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو کہتا ہے کہ یہ اگلے لوگوں کے افسانے ہیں۔

سَنَسِمُهٗ عَلَى الۡخُرۡطُوۡمِ ﴿۱۶﴾

۱۶۔ ہم عنقریب اسکی اونچی ناک پر داغ لگائیں گے۔

اِنَّا بَلَوۡنٰهُمۡ كَمَا بَلَوۡنَاۤ اَصۡحٰبَ الۡجَنَّةِ ۚ اِذۡ اَقۡسَمُوۡا لَيَصۡرِمُنَّهَا مُصۡبِحِيۡنَ ﴿۱۷﴾

۱۷۔ ہم نے ان لوگوں کی اسی طرح آزمائش کی ہے جس طرح باغ والوں کی آزمائش کی تھی۔ جب انہوں نے قسمیں کھا کھا کر کہا کہ صبح ہوتے ہوتے ہم اس کا میوہ توڑ لیں گے۔

وَلَا يَسۡتَثۡنُوۡنَ ﴿۱۸﴾

۱۸۔ اور ان شاء اللہ نہ کہا۔

فَطَافَ عَلَيۡهَا طَآئِفٌ مِّنۡ رَّبِّكَ وَ هُمۡ نَآئِمُوۡنَ ﴿۱۹﴾

۱۹۔ سو وہ ابھی سو ہی رہے تھے کہ تمہارے پروردگار کی طرف سے راتوں رات اس پر ایک آفت پھر گئی۔

فَاَصۡبَحَتۡ كَالصَّرِيۡمِ ﴿۲۰﴾

۲۰۔ تو وہ ایسا ہو گیا جیسے کٹی ہوئی کھیتی۔

فَتَنَادَوۡا مُصۡبِحِيۡنَ ﴿۲۱﴾

۲۱۔ پھر جب صبح ہوئی تو وہ لوگ ایک دوسرے کو پکارنے لگے۔

اَنِ اغۡدُوۡا عَلٰى حَرۡثِكُمۡ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰرِمِيۡنَ ﴿۲۲﴾

۲۲۔ کہ اگر تمکو کاٹنا ہے تو اپنی کھیتی پر سویرے ہی جا پہنچو۔

فَانْطَلَقُوْا وَ هُمْ يَتَخَافَتُوْنَ ﴿۲۳﴾

۲۳۔ سو وہ چل پڑے اور آپس میں چپکے چپکے کہتے جاتے تھے۔

اَنْ لَّا يَدْخُلَنَّهَا الْيَوْمَ عَلَيْكُمْ مِّسْكِيْنٌ ﴿۲۴﴾

۲۴۔ کہ آج وہاں تمہارے پاس کوئی فقیر نہ آنے پائے۔

وَّ غَدَوْا عَلٰى حَرْدٍ قٰدِرِيْنَ ﴿۲۵﴾

۲۵۔ اور کوشش کے ساتھ سویرے ہی جا پہنچے گویا پیداوار پر قادر ہیں۔

فَلَمَّا رَاَوْهَا قَالُوْٓا اِنَّا لَضَآلُّوْنَ ﴿۲۶﴾

۲۶۔ پھر جب انہوں نے باغ کو دیکھا تو ویران کہنے لگے کہ ہم رستہ بھول گئے ہیں۔

بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ﴿۲۷﴾

۲۷۔ نہیں بلکہ ہم بے نصیب ہو گئے۔

قَالَ اَوْسَطُهُمْ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ لَوْلَا تُسَبِّحُوْنَ ﴿۲۸﴾

۲۸۔ ایک جوان میں سمجھدار تھا بولا کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ تم تسبیح کیوں نہیں کرتے؟

قَالُوْا سُبْحٰنَ رَبِّنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿۲۹﴾

۲۹۔ دوسرے کہنے لگے کہ ہمارا پروردگار پاک ہے بیشک ہم ہی قصوروار تھے۔

فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَلَاوَمُوْنَ ﴿۳۰﴾

۳۰۔ پھر لگے ایک دوسرے کی طرف رخ کر کے ملامت کرنے۔

قَالُوْا يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا طٰغِيْنَ ﴿۳۱﴾

۳۱۔ کہنے لگے ہائے شامت ہم ہی حد سے بڑھ گئے تھے۔

عَسٰى رَبُّنَآ اَنْ يُّبْدِلَنَا خَيْرًا مِّنْهَآ اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا رٰغِبُوْنَ ﴿۳۲﴾

۳۲۔ امید ہے کہ ہمارا پروردگار اسکے بدلے میں ہمیں اس سے بہتر باغ عنایت کرے ہم اپنے پروردگار کی طرف رجوع کرتے ہیں۔

كَذٰلِكَ الْعَذَابُ ۭ وَ لَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۝۳۳

۳۳۔ دیکھو عذاب یوں ہوتا ہے۔ اور آخرت کا عذاب سب سے بڑھکر ہوگا کاش! یہ لوگ جانتے ہوتے۔

اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ۝۳۴

۳۴۔ پرہیزگاروں کے لئے ان کے پروردگار کے ہاں نعمت کے باغ ہیں۔

اَفَنَجْعَلُ الْمُسْلِمِيْنَ كَالْمُجْرِمِيْنَ ۝۳۵ؕ

۳۵۔ کیا ہم فرمانبرداروں کو نافرمانوں کی طرح نعمتوں سے محروم کردیں گے۔

مَا لَكُمْ ۫ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ۝۳۶ۚ

۳۶۔ تمہیں کیا ہوگیا ہے کیسی تجویزیں کرتے ہو؟

اَمْ لَكُمْ كِتٰبٌ فِيْهِ تَدْرُسُوْنَ ۝۳۷ۙ

۳۷۔ کیا تمہارے پاس کوئی کتاب ہے جس میں یہ بات پڑھتے ہو۔

اِنَّ لَكُمْ فِيْهِ لَمَا تَخَيَّرُوْنَ ۝۳۸ۚ

۳۸۔ کہ جو چیز تم پسند کرو گے وہ تمکو ضرور ملے گی۔

اَمْ لَكُمْ اَيْمَانٌ عَلَيْنَا بَالِغَةٌ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۙ اِنَّ لَكُمْ لَمَا تَحْكُمُوْنَ ۝۳۹ۚ

۳۹۔ یا تم نے ہم سے قسمیں لے رکھی ہیں جو قیامت کے دن تک چلی جائیں گی کہ جو کچھ تم طے کر لو گے وہ تمہارا ہوگا۔

سَلْهُمْ اَيُّهُمْ بِذٰلِكَ زَعِيْمٌ ۝۴۰ۛۚ

۴۰۔ ان سے پوچھو کہ ان میں سے کون اس کا ذمہ لیتا ہے؟

اَمْ لَهُمْ شُرَكَآءُ ۛۚ فَلْيَاْتُوْا بِشُرَكَآئِهِمْ اِنْ كَانُوْا صٰدِقِيْنَ ۝۴۱

۴۱۔ کیا اس قول میں انکے کچھ شریک ہیں؟ اگر یہ سچے ہیں تو اپنے شریکوں کو لے آئیں۔

يَوْمَ يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ وَّ يُدْعَوْنَ اِلَى السُّجُوْدِ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ۝۴۲ۙ

۴۲۔ جس دن پنڈلی سے کپڑا اٹھا دیا جائے گا اور کفار سجدے کے لئے بلائے جائیں گے پھر وہ سجدہ نہ کر سکیں گے۔

خَاشِعَةً اَبۡصَارُهُمۡ تَرۡهَقُهُمۡ ذِلَّةٌ ؕ وَ قَدۡ كَانُوۡا يُدۡعَوۡنَ اِلَى السُّجُوۡدِ وَ هُمۡ سٰلِمُوۡنَ ﴿۴۳﴾	۴۳۔ ان کی آنکھیں جھکی ہوئی ہوں گی اور ان پر ذلت چھا رہی ہوگی حالانکہ پہلے اس وقت سجدے کے لئے بلائے جاتے تھے۔ جبکہ وہ صحیح و سالم تھے۔
فَذَرۡنِىۡ وَ مَنۡ يُّكَذِّبُ بِهٰذَا الۡحَدِيۡثِ ؕ سَنَسۡتَدۡرِجُهُمۡ مِّنۡ حَيۡثُ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۴۴﴾	۴۴۔ تو مجھ کو اس کلام کے جھٹلانے والوں سے سمجھ لینے دو۔ ہم انکو آہستہ آہستہ ایسے طریق سے پکڑیں گے کہ انکو خبر بھی نہ ہوگی۔
وَ اُمۡلِىۡ لَهُمۡ ؕ اِنَّ كَيۡدِىۡ مَتِيۡنٌ ﴿۴۵﴾	۴۵۔ اور میں انکو مہلت دیئے جاتا ہوں میرا داؤں بڑا مضبوط ہے۔
اَمۡ تَسۡـَٔلُهُمۡ اَجۡرًا فَهُمۡ مِّنۡ مَّغۡرَمٍ مُّثۡقَلُوۡنَ ﴿۴۶﴾	۴۶۔ اے نبی کیا تم ان سے کچھ معاوضہ مانگتے ہو کہ ان پر تاوان کا بوجھ پڑ رہا ہے۔
اَمۡ عِنۡدَهُمُ الۡغَيۡبُ فَهُمۡ يَكۡتُبُوۡنَ ﴿۴۷﴾	۴۷۔ یا انکے پاس غیب کی خبر ہے کہ اسے لکھتے جاتے ہیں۔
فَاصۡبِرۡ لِحُكۡمِ رَبِّكَ وَ لَا تَكُنۡ كَصَاحِبِ الۡحُوۡتِ ۘ اِذۡ نَادٰى وَ هُوَ مَكۡظُوۡمٌ ﴿۴۸﴾	۴۸۔ سو اپنے پروردگار کے فیصلے کا انتظار کئے رہو اور مچھلی کا لقمہ ہونے والے یونس کی طرح نہ ہونا کہ انہوں نے اپنے رب کو پکارا جبکہ وہ دل ہی دل میں گھٹ رہے تھے۔
لَوۡ لَاۤ اَنۡ تَدٰرَكَهٗ نِعۡمَةٌ مِّنۡ رَّبِّهٖ لَنُبِذَ بِالۡعَرَآءِ وَ هُوَ مَذۡمُوۡمٌ ﴿۴۹﴾	۴۹۔ اگر انکے پروردگار کی مہربانی انکو نہ سنبھال لیتی تو وہ چٹیل میدان میں ڈال دیئے جاتے مذموم حالت میں۔

فَاجْتَبٰهُ رَبُّهٗ فَجَعَلَهٗ مِنَ الصّٰلِحِیْنَ ﴿۵۰﴾

۵۰۔ پھر انکے پروردگار نے ان کو برگزیدہ کر کے نیکوکاروں میں شامل کر لیا۔

وَ اِنْ یَّكَادُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لَیُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَ یَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ﴿۵۱﴾

۵۱۔ اور کافر جب یہ نصیحت کی کتاب سنتے ہیں تو یوں لگتے ہیں کہ تمکو اپنی نگاہوں سے پھسلا دیں گے اور کہتے ہیں کہ یہ تو دیوانہ ہے۔

وَ مَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ ﴿۵۲﴾ ع

۵۲۔ اور لوگو یہ قرآن تمام جہانوں کے لئے نصیحت ہے۔

ایاتها ۵۲ ۶۹ سُوْرَةُ الْحَآقَّـةِ مَكِّیَّةٌ ۷۸ رکوعاتها ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَلْحَآقَّةُ ﴿۱﴾

۱۔ سچ مچ ہونے والی۔

مَا الْحَآقَّةُ ﴿۲﴾

۲۔ وہ سچ مچ ہونے والی کیا ہے؟

وَ مَاۤ اَدْرٰىكَ مَا الْحَآقَّةُ ﴿۳﴾

۳۔ اور تمکو کیا معلوم ہے کہ وہ سچ مچ ہونے والی کیا ہے؟

كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ وَ عَادٌۢ بِالْقَارِعَةِ ﴿۴﴾

۴۔ وہی کھڑکھڑانے والی جس کو ثمود اور عاد دونوں نے جھٹلایا۔

فَاَمَّا ثَمُوْدُ فَاُهْلِكُوْا بِالطَّاغِیَةِ ﴿۵﴾

۵۔ سو ثمود تو زبردست زلزلے سے ہلاک کر دیئے گئے۔

وَ اَمَّا عَادٌ فَاُهۡلِكُوۡا بِرِيۡحٍ صَرۡصَرٍ عَاتِيَةٍۙ۝٦

٦۔ رہے عاد تو انکو نہایت زوردار آندھی سے تباہ کر دیا گیا۔

سَخَّرَهَا عَلَيۡهِمۡ سَبۡعَ لَيَالٍ وَّ ثَمٰنِيَةَ اَيَّامٍ ۙ حُسُوۡمًا ۙ فَتَرَى الۡقَوۡمَ فِيۡهَا صَرۡعٰى ۙ كَاَنَّهُمۡ اَعۡجَازُ نَخۡلٍ خَاوِيَةٍۚ۝٧

٧۔ اللہ نے اسکو سات رات اور آٹھ دن ان پر چلائے رکھا تو اے مخاطب تو ان لوگوں کو اس میں اس طرح گرے ہوئے دیکھتا جیسے کھجوروں کے کھوکھلے تنے۔

فَهَلۡ تَرٰى لَهُمۡ مِّنۡۢ بَاقِيَةٍ۝٨

٨۔ پھر کیا تو ان میں سے کسی کو بھی باقی دیکھتا ہے؟

وَ جَآءَ فِرۡعَوۡنُ وَ مَنۡ قَبۡلَهٗ وَ الۡمُؤۡتَفِكٰتُ بِالۡخَاطِئَةِۚ۝٩

٩۔ اور فرعون اور جو لوگ اس سے پہلے تھے اور وہ جو الٹی ہوئی بستیوں والے تھے سب گناہ کے کام کرتے تھے۔

فَعَصَوۡا رَسُوۡلَ رَبِّهِمۡ فَاَخَذَهُمۡ اَخۡذَةً رَّابِيَةً۝١٠

١٠۔ سو انہوں نے اپنے پروردگار کے پیغمبر کی نافرمانی کی تو اللہ نے بھی انکو بڑا سخت پکڑا۔

اِنَّا لَمَّا طَغَا الۡمَآءُ حَمَلۡنٰكُمۡ فِى الۡجَارِيَةِۙ۝١١

١١۔ جب پانی طغیانی پر آیا تو ہم نے تم لوگوں کو کشتی میں سوار کر لیا۔

لِنَجۡعَلَهَا لَكُمۡ تَذۡكِرَةً وَّ تَعِيَهَآ اُذُنٌ وَّاعِيَةٌ۝١٢

١٢۔ تاکہ اسکو تمہارے لئے یادگار بنائیں اور یاد رکھنے والے کان اسے یاد رکھیں۔

فَاِذَا نُفِخَ فِى الصُّوۡرِ نَفۡخَةٌ وَّاحِدَةٌ ۙ۝١٣

١٣۔ پھر جب صور میں ایک بار پھونک ماری دی جائے گی۔

وَّ حُمِلَتِ الۡاَرۡضُ وَ الۡجِبَالُ فَدُكَّتَا دَكَّةً وَّاحِدَةً ﴿۱۴﴾

۱۴۔ اور زمین اور پہاڑ دونوں اٹھا لئے جائیں گے۔ پھر ایک بار ہی توڑ پھوڑ کر برابر کر دیئے جائیں گے۔

فَيَوۡمَئِذٍ وَّقَعَتِ الۡوَاقِعَةُ ﴿۱۵﴾

۱۵۔ تو اس روز ہو پڑنے والی یعنی قیامت ہو پڑے گی۔

وَانۡشَقَّتِ السَّمَآءُ فَهِىَ يَوۡمَئِذٍ وَّاهِيَةٌ ﴿۱۶﴾

۱۶۔ اور آسمان پھٹ جائے گا تو وہ اس دن کمزور ہو گا۔

وَّ الۡمَلَكُ عَلٰٓى اَرۡجَآئِهَا ؕ وَ يَحۡمِلُ عَرۡشَ رَبِّكَ فَوۡقَهُمۡ يَوۡمَئِذٍ ثَمٰنِيَةٌ ﴿۱۷﴾

۱۷۔ اور فرشتے اسکے کناروں پر ہوں گے اور تمہارے پروردگار کے عرش کو اس روز آٹھ فرشتے اپنے اوپر اٹھائے ہوں گے۔

يَوۡمَئِذٍ تُعۡرَضُوۡنَ لَا تَخۡفٰى مِنۡكُمۡ خَافِيَةٌ ﴿۱۸﴾

۱۸۔ اس روز تم لوگ سب پیش کئے جاؤ گے اس طرح کہ تمہاری کوئی پوشیدہ بات چھپی نہ رہے گی۔

فَاَمَّا مَنۡ اُوۡتِىَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيۡنِهٖ ۙ فَيَقُوۡلُ هَآؤُمُ اقۡرَءُوۡا كِتٰبِيَهۡ ﴿۱۹﴾

۱۹۔ اب جس کا اعمال نامہ اسکے داہنے ہاتھ میں دیا جائے گا وہ دوسروں سے کہے گا کہ لیجئے میرا نامہ اعمال پڑھیے۔

اِنِّىۡ ظَنَنۡتُ اَنِّىۡ مُلٰقٍ حِسَابِيَهۡ ﴿۲۰﴾

۲۰۔ مجھے یقین تھا کہ مجھ کو میرا حساب کتاب ضرور ملے گا۔

فَهُوَ فِىۡ عِيۡشَةٍ رَّاضِيَةٍ ﴿۲۱﴾

۲۱۔ پس وہ شخص من مانے عیش میں ہو گا۔

فِىۡ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ﴿۲۲﴾

۲۲۔ یعنی اونچے باغ میں۔

قُطُوۡفُهَا دَانِيَةٌ ﴿۲۳﴾

۲۳۔ جس کے میوے جھکے ہوئے ہوں گے۔

كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـًٔا بِمَآ اَسْلَفْتُمْ فِى الْاَيَّامِ الْخَالِيَةِ ﴿٢٤﴾

۲۴۔ ان سے کہا جائے گا کہ جو اعمال تم ایام گذشتہ میں آگے بھیج چکے ہو ان کے عوض مزے سے کھاؤ اور پیو۔

وَ اَمَّا مَنْ اُوْتِىَ كِتٰبَهٗ بِشِمَالِهٖ ۙ فَيَقُوْلُ يٰلَيْتَنِىْ لَمْ اُوْتَ كِتٰبِيَهْ ﴿٢٥﴾

۲۵۔ اور جس کا نامہ اعمال اس کے بائیں ہاتھ میں دیا جائے گا تو وہ کہے گا اے کاش مجھ کو میرا اعمال نامہ نہ دیا جاتا۔

وَ لَمْ اَدْرِ مَا حِسَابِيَهْ ﴿٢٦﴾

۲۶۔ اور مجھے معلوم نہ ہوتا کہ میرا حساب کیا ہے۔

يٰلَيْتَهَا كَانَتِ الْقَاضِيَةَ ﴿٢٧﴾

۲۷۔ اے کاش موت میرا کام تمام کر چکی ہوتی۔

مَآ اَغْنٰى عَنِّىْ مَالِيَهْ ﴿٢٨﴾

۲۸۔ آج میرا مال میرے کچھ بھی کام نہ آیا۔

هَلَكَ عَنِّىْ سُلْطٰنِيَهْ ﴿٢٩﴾

۲۹۔ مجھ سے میرا اقتدار جاتا رہا۔

خُذُوْهُ فَغُلُّوْهُ ﴿٣٠﴾

۳۰۔ حکم ہو گا کہ اسے پکڑ لو اب اسے طوق پہنا دو۔

ثُمَّ الْجَحِيْمَ صَلُّوْهُ ﴿٣١﴾

۳۱۔ پھر دوزخ کی آگ میں اسے جھونک دو۔

ثُمَّ فِىْ سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا سَبْعُوْنَ ذِرَاعًا فَاسْلُكُوْهُ ﴿٣٢﴾

۳۲۔ پھر زنجیر سے جس کی لمبائی ستر گز ہے جکڑ دو۔

اِنَّهٗ كَانَ لَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ ﴿٣٣﴾

۳۳۔ یہ نہ تو اللہ عظمت والے پر ایمان لاتا تھا۔

وَ لَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ﴿٣٤﴾

۳۴۔ اور نہ فقیر کے کھانا کھلانے کی ترغیب دیتا تھا۔

فَلَيْسَ لَهُ الْيَوْمَ هٰهُنَا حَمِيْمٌ ﴿٣٥﴾

۳۵۔ سو آج اس کا بھی یہاں کوئی دوست نہیں۔

وَّ لَا طَعَامٌ اِلَّا مِنْ غِسْلِيْنٍ ﴿٣٦﴾

۳۶۔ اور نہ اسکے لئے کوئی کھانا ہے سوائے زخموں کے دھوون کے۔

لَّا يَاْكُلُهٗۤ اِلَّا الْخَاطِئُوْنَ ۝٣٧	٣٧۔ جس کو گنہگاروں کے سوا کوئی نہیں کھائے گا۔
فَلَاۤ اُقْسِمُ بِمَا تُبْصِرُوْنَ ۝٣٨	٣٨۔ سو میں ان چیزوں کی قسم کھاتا ہوں جو تمکو نظر آتی ہیں۔
وَ مَا لَا تُبْصِرُوْنَ ۝٣٩	٣٩۔ اور انکی جو تمہیں نظر نہیں آتیں۔
اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ ۝٤٠	٤٠۔ کہ یہ قرآن ایک معزز فرشتے کا پہنچایا ہوا کلام ہے۔
وَّ مَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ ؕ قَلِيْلًا مَّا تُؤْمِنُوْنَ ۝٤١	٤١۔ اور یہ کسی شاعر کا کلام نہیں۔ مگر تم لوگ بہت ہی کم ایمان لاتے ہو۔
وَ لَا بِقَوْلِ كَاهِنٍ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ۝٤٢	٤٢۔ اور نہ کسی کاہن کا قول ہے۔ لیکن تم لوگ بہت ہی کم غور وفکر کرتے ہو۔
تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝٤٣	٤٣۔ یہ رب العالمین کا اتارا ہوا ہے۔
وَ لَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضَ الْاَقَاوِيْلِ ۝٤٤	٤٤۔ اور اگر یہ پیغمبر ہماری نسبت کوئی بات جھوٹ بنا لاتے۔
لَاَخَذْنَا مِنْهُ بِالْيَمِيْنِ ۝٤٥	٤٥۔ تو ہم ان کا داہنا ہاتھ پکڑ لیتے۔
ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِيْنَ ۝٤٦	٤٦۔ پھر ان کی رگ گردن کاٹ ڈالتے۔
فَمَا مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ عَنْهُ حٰجِزِيْنَ ۝٤٧	٤٧۔ پھر تم میں سے کوئی ہمیں اس سے روکنے والا نہ ہوتا۔
وَ اِنَّهٗ لَتَذْكِرَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝٤٨	٤٨۔ اور یہ کتاب تو پرہیزگاروں کے لئے نصیحت ہے۔

وَ اِنَّا لَنَعۡلَمُ اَنَّ مِنۡکُمۡ مُّکَذِّبِیۡنَ ﴿۴۹﴾

۴۹۔ اور ہم جانتے ہیں کہ تم میں سے بعض اس کو جھٹلانے والے ہیں۔

وَ اِنَّهٗ لَحَسۡرَةٌ عَلَی الۡکٰفِرِیۡنَ ﴿۵۰﴾

۵۰۔ نیز یہ کافروں کے لئے موجب حسرت ہے۔

وَ اِنَّهٗ لَحَقُّ الۡیَقِیۡنِ ﴿۵۱﴾

۵۱۔ اور کچھ شک نہیں کہ یہ یقین کرنے کے لائق ہے۔

فَسَبِّحۡ بِاسۡمِ رَبِّکَ الۡعَظِیۡمِ ﴿۵۲﴾ ع

۵۲۔ سو تم اپنے پروردگار عظیم کے نام کی تسبیح کرتے رہو۔

ع ۱۵ / ۲

اٰیاتها ۴۴ — ۷۰ سُوۡرَةُ الۡمَعَارِجِ مَکِّیَّةٌ ۷۹ — رکوعاتها ۲

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

سَاَلَ سَآئِلٌۢ بِعَذَابٍ وَّاقِعٍ ﴿۱﴾ لا

۱۔ ایک طلب کرنے والے نے عذاب طلب کیا جو نازل ہو کر رہے گا۔

لِّلۡکٰفِرِیۡنَ لَیۡسَ لَهٗ دَافِعٌ ﴿۲﴾ لا

۲۔ یعنی کافروں پر اور کوئی اسکو ٹال نہ سکے گا۔

مِّنَ اللّٰهِ ذِی الۡمَعَارِجِ ﴿۳﴾ ط

۳۔ جو بلندیوں والے اللہ کی طرف سے نازل ہو گا۔

تَعۡرُجُ الۡمَلٰٓئِکَةُ وَ الرُّوۡحُ اِلَیۡهِ فِیۡ یَوۡمٍ کَانَ مِقۡدَارُهٗ خَمۡسِیۡنَ اَلۡفَ سَنَةٍ ﴿۴﴾ ج

۴۔ جسکی طرف روح القدس اور دوسرے فرشتے چڑھتے ہیں اس روز نازل ہو گا جس کا طول پچاس ہزار برس ہو گا۔

فَاصۡبِرۡ صَبۡرًا جَمِیۡلًا ﴿۵﴾

۵۔ تو تم کافروں کی باتوں کو حوصلے کے ساتھ برداشت کرتے رہو۔

اِنَّهُمۡ يَرَوۡنَهٗ بَعِيۡدًا ۙ﴿٦﴾

٦۔ لوگ اس دن کو دور سمجھتے ہیں۔

وَّ نَرٰٮهُ قَرِيۡبًا ؕ﴿٧﴾

٧۔ جبکہ ہماری نظر میں وہ قریب ہے۔

يَوۡمَ تَكُوۡنُ السَّمَآءُ كَالۡمُهۡلِ ۙ﴿٨﴾

٨۔ جس دن آسمان ایسا ہو جائے گا جیسے پگھلا ہوا تانبا۔

وَ تَكُوۡنُ الۡجِبَالُ كَالۡعِهۡنِ ۙ﴿٩﴾

٩۔ اور پہاڑ ایسے جیسے رنگین اون۔

وَ لَا يَسۡـَٔلُ حَمِيۡمٌ حَمِيۡمًا ۚۖ﴿١٠﴾

١٠۔ اور کوئی دوست کسی دوست کو نہ پوچھے گا۔

يُّبَصَّرُوۡنَهُمۡ ؕ يَوَدُّ الۡمُجۡرِمُ لَوۡ يَفۡتَدِىۡ مِنۡ عَذَابِ يَوۡمِئِذٍۢ بِبَنِيۡهِ ۙ﴿١١﴾

١١۔ حالانکہ ایک دوسرے کو سامنے دیکھ رہے ہوں گے اس روز گنہگار چاہے گا کہ کسی طرح اس دن کے عذاب کے بدلے میں سب کچھ دیدے یعنی اپنے بیٹے۔

وَ صَاحِبَتِهٖ وَ اَخِيۡهِ ۙ﴿١٢﴾

١٢۔ اور اپنی بیوی اور اپنے بھائی۔

وَ فَصِيۡلَتِهِ الَّتِىۡ تُـْٔوِيۡهِ ۙ﴿١٣﴾

١٣۔ اور اپنا خاندان جس میں وہ رہتا تھا۔

وَ مَنۡ فِى الۡاَرۡضِ جَمِيۡعًا ۙ ثُمَّ يُنۡجِيۡهِ ۙ﴿١٤﴾

١٤۔ اور جتنے آدمی زمین پر ہیں غرض سب کو دے ڈالے پھر اپنے آپکو عذاب سے چھڑا لے۔

كَلَّا ؕ اِنَّهَا لَظٰى ۙ﴿١٥﴾

١٥۔ لیکن ایسا ہرگز نہیں ہو گا وہ بھڑکتی ہوئی آگ ہے۔

نَزَّاعَةً لِّلشَّوٰى ۚۖ﴿١٦﴾

١٦۔ کھال ادھیڑ کر کلیجہ نکال لینے والی۔

تَدۡعُوۡا مَنۡ اَدۡبَرَ وَ تَوَلّٰى ۙ﴿١٧﴾

١٧۔ وہ ان لوگوں کو اپنی طرف بلائے گی جنہوں نے دین حق سے اعراض کیا اور منہ پھیر لیا۔

وَ جَمَعَ فَاَوۡعٰى ﴿١٨﴾

١٨۔ اور مال جمع کیا پھر سینت سینت کر رکھا۔

اِنَّ الۡاِنۡسَانَ خُلِقَ هَلُوۡعًا ۙ﴿١٩﴾

١٩۔ کچھ شک نہیں کہ انسان کم حوصلہ پیدا ہوا ہے۔

اِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوْعًا ﴿۲۰﴾

۲۰۔ جب اسے تکلیف پہنچتی ہے تو گھبرا اٹھتا ہے۔

وَّ اِذَا مَسَّهُ الْخَيْرُ مَنُوْعًا ﴿۲۱﴾

۲۱۔ اور جب ملتا ہے اسکو مال تو بخیل بن جاتا ہے۔

اِلَّا الْمُصَلِّيْنَ ﴿۲۲﴾

۲۲۔ مگر نماز ادا کرنے والے۔

الَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ دَآئِمُوْنَ ﴿۲۳﴾

۲۳۔ جو نماز کا التزام رکھتے اور ہمیشہ پڑھتے ہیں۔

وَ الَّذِيْنَ فِيْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَّعْلُوْمٌ ﴿۲۴﴾

۲۴۔ اور جنکے مال میں حصہ مقرر ہے۔

لِّلسَّآئِلِ وَ الْمَحْرُوْمِ ﴿۲۵﴾

۲۵۔ یعنی مانگنے والے کا۔ اور نہ مانگنے والے کا۔

وَ الَّذِيْنَ يُصَدِّقُوْنَ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ﴿۲۶﴾

۲۶۔ اور جو روز جزا کو سچ سمجھتے ہیں۔

وَ الَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ عَذَابِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ﴿۲۷﴾

۲۷۔ اور جو اپنے پروردگار کے عذاب سے خوف رکھتے ہیں۔

اِنَّ عَذَابَ رَبِّهِمْ غَيْرُ مَاْمُوْنٍ ﴿۲۸﴾

۲۸۔ بیشک ان کے پروردگار کا عذاب ہے ہی ایسا کہ اس سے بے خوف نہ ہوا جائے۔

وَ الَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ ﴿۲۹﴾

۲۹۔ اور جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرتے ہیں۔

اِلَّا عَلٰٓى اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ ﴿۳۰﴾

۳۰۔ مگر اپنی بیویوں یا باندیوں سے کہ ان کے پاس جانے میں انہیں کچھ ملامت نہیں۔

فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ ﴿۳۱﴾

۳۱۔ اور جو لوگ ان کے سوا اور طریقے ڈھونڈیں تو وہ حد سے نکل جانے والے ہیں۔

وَ الَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَ عَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ ﴿۳۲﴾

۳۲۔ اور جو اپنی امانتوں اور اپنے عہدوپیمان کا پاس کرتے ہیں۔

وَ الَّذِيْنَ هُمْ بِشَهٰدٰتِهِمْ قَآئِمُوْنَ ﴿۳۳﴾

۳۳۔ اور جو اپنی گواہیوں پر قائم رہتے ہیں۔

وَ الَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ﴿۳۴﴾

۳۴۔ اور جو اپنی نماز کی پابندی کرتے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ فِيْ جَنّٰتٍ مُّكْرَمُوْنَ ﴿۳۵﴾ ع ۵

۳۵۔ یہی لوگ جنتوں میں عزت و اکرام سے ہوں گے۔

فَمَالِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا قِبَلَكَ مُهْطِعِيْنَ ﴿۳۶﴾

۳۶۔ تو اے نبی ان کافروں کو کیا ہوا ہے کہ تمھاری طرف دوڑے چلے آتے ہیں۔

عَنِ الْيَمِيْنِ وَ عَنِ الشِّمَالِ عِزِيْنَ ﴿۳۷﴾

۳۷۔ دائیں بائیں سے گروہ گروہ ہو کر جمع ہوتے جاتے ہیں۔

اَيَطْمَعُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ اَنْ يُّدْخَلَ جَنَّةَ نَعِيْمٍ ﴿۳۸﴾

۳۸۔ کیا ان میں سے ہر شخص یہ امید رکھتا ہے کہ نعمت کے باغ میں داخل کیا جائے گا؟

كَلَّا ؕ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّمَّا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۹﴾

۳۹۔ ہرگز نہیں ہم نے ان کو اس چیز سے پیدا کیا ہے جسے یہ جانتے ہیں۔

فَلَآ اُقْسِمُ بِرَبِّ الْمَشٰرِقِ وَ الْمَغٰرِبِ اِنَّا لَقٰدِرُوْنَ ﴿۴۰﴾

۴۰۔ پس مشرقوں اور مغربوں کے مالک کی قسم کہ ہم طاقت رکھتے ہیں۔

عَلٰٓى اَنْ نُّبَدِّلَ خَيْرًا مِّنْهُمْ ۙ وَ مَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ﴿۴۱﴾

۴۱۔ یعنی اس بات پر کہ ان سے بہتر لوگ بدل لائیں۔ اور ہم عاجز نہیں ہیں۔

فَذَرۡهُمۡ يَخُوۡضُوۡا وَ يَلۡعَبُوۡا حَتّٰى يُلٰقُوۡا يَوۡمَهُمُ الَّذِىۡ يُوۡعَدُوۡنَ ﴿۴۲﴾

۴۲۔ تو اے پیغمبر انکو باطل میں پڑے رہنے اور کھیل لینے دو یہاں تک کہ جس دن کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ انکے سامنے آموجود ہو۔

يَوۡمَ يَخۡرُجُوۡنَ مِنَ الۡاَجۡدَاثِ سِرَاعًا كَاَنَّهُمۡ اِلٰى نُصُبٍ يُّوۡفِضُوۡنَ ﴿۴۳﴾

۴۳۔ اس دن یہ قبروں سے نکل کر اس طرح دوڑیں گے جیسے کسی مقابلے کے نشان کی طرف دوڑے جا رہے ہوں۔

خَاشِعَةً اَبۡصَارُهُمۡ تَرۡهَقُهُمۡ ذِلَّةٌ ‌ؕ ذٰلِكَ الۡيَوۡمُ الَّذِىۡ كَانُوۡا يُوۡعَدُوۡنَ ﴿۴۴﴾ ع ۲ ۸

۴۴۔ ان کی آنکھیں جھک رہی ہوں گی اور ذلت ان پر چھا رہی ہوگی۔ یہی وہ دن ہے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا تھا۔

اٰیاتھا ۲۸ ۷۱ سُوۡرَةُ نُوۡحٍ مَكِّيَّةٌ ۷۱ رکوعاتھا ۲

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِنَّاۤ اَرۡسَلۡنَا نُوۡحًا اِلٰى قَوۡمِهٖۤ اَنۡ اَنۡذِرۡ قَوۡمَكَ مِنۡ قَبۡلِ اَنۡ يَّاۡتِيَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿۱﴾

۱۔ ہم نے نوح کو انکی قوم کی طرف بھیجا کہ پیشتر اسکے کہ ان پر درد دینے والا عذاب واقع ہو اپنی قوم کو خبردار کر دو۔

قَالَ يٰقَوۡمِ اِنِّىۡ لَـكُمۡ نَذِيۡرٌ مُّبِيۡنٌ ۙ﴿۲﴾

۲۔ انہوں نے کہا کہ بھائیو میں تمکو کھلے طور پر خبردار کرتا ہوں۔

اَنِ اعۡبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوۡهُ وَاَطِيۡعُوۡنِ ۙ﴿۳﴾

۳۔ کہ اللہ کی عبادت کرو اور اس سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔

يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَ يُؤَخِّرْكُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ اِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ اِذَا جَآءَ لَا يُؤَخَّرُ ۘ لَوْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝٤

۴۔ وہ تمہارے گناہ بخش دے گا اور موت کے وقت مقرر تک تمکو مہلت عطا کرے گا۔ جب اللہ کا مقرر کیا ہوا وقت آجاتا ہے تو تاخیر نہیں کیجاتی۔ کاش تم جانتے ہوتے۔

قَالَ رَبِّ اِنِّىْ دَعَوْتُ قَوْمِىْ لَيْلًا وَّ نَهَارًا ۙ۝٥

۵۔ جب لوگوں نے نہ مانا تو نوح نے اللہ سے عرض کی کہ پروردگار میں اپنی قوم کو رات دن بلاتا رہا۔

فَلَمْ يَزِدْهُمْ دُعَآءِىْٓ اِلَّا فِرَارًا ۝٦

۶۔ لیکن میرے بلانے سے وہ اور زیادہ گریز کرتے رہے۔

وَ اِنِّىْ كُلَّمَا دَعَوْتُهُمْ لِتَغْفِرَ لَهُمْ جَعَلُوْٓا اَصَابِعَهُمْ فِىْٓ اٰذَانِهِمْ وَ اسْتَغْشَوْا ثِيَابَهُمْ وَ اَصَرُّوْا وَ اسْتَكْبَرُوا اسْتِكْبَارًا ۚ۝٧

۷۔ جب جب میں نے انکو بلایا کہ توبہ کریں اور تو انکو معاف فرمائے تو انہوں نے اپنے کانوں میں انگلیاں دے لیں اور اپنے اوپر کپڑے اوڑھ لئے اور اڑ گئے اور خوب تکبر کرنے لگے۔

ثُمَّ اِنِّىْ دَعَوْتُهُمْ جِهَارًا ۙ۝٨

۸۔ پھر میں انکو بلند آواز سے بھی بلاتا رہا۔

ثُمَّ اِنِّىْٓ اَعْلَنْتُ لَهُمْ وَ اَسْرَرْتُ لَهُمْ اِسْرَارًا ۙ۝٩

۹۔ پھر علانیہ بھی اور رازداری سے بھی سمجھاتا رہا۔

فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا ۙ۝١٠

۱۰۔ پھر میں نے کہا کہ اپنے پروردگار سے معافی مانگو کہ وہ بڑا معاف کرنے والا ہے۔

يُّرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا ۙ۝١١

۱۱۔ وہ تم پر آسمان سے موسلا دھار مینہ برسائے گا۔

وَّ يُمۡدِدۡكُمۡ بِاَمۡوَالٍ وَّ بَنِيۡنَ وَ يَجۡعَلۡ لَّكُمۡ جَنّٰتٍ وَّ يَجۡعَلۡ لَّكُمۡ اَنۡهٰرًا ؕ﴿۱۲﴾

۱۲۔ اور تمہارے مال اور بیٹوں میں اضافہ کرے گا اور تمہیں باغ عطا کرے گا اور ان میں تمہارے لئے نہریں بہا دے گا۔

مَا لَكُمۡ لَا تَرۡجُوۡنَ لِلّٰهِ وَقَارًا ۚ﴿۱۳﴾

۱۳۔ تمکو کیا ہوا ہے کہ تم اللہ کی عظمت کا اعتقاد نہیں رکھتے۔

وَ قَدۡ خَلَقَكُمۡ اَطۡوَارًا ﴿۱۴﴾

۱۴۔ حالانکہ اس نے تمکو طرح طرح کی حالتوں میں پیدا کیا ہے۔

اَلَمۡ تَرَوۡا كَيۡفَ خَلَقَ اللّٰهُ سَبۡعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ۙ﴿۱۵﴾

۱۵۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے سات آسمان کیسے اوپر تلے بنائے ہیں۔

وَّ جَعَلَ الۡقَمَرَ فِيۡهِنَّ نُوۡرًا وَّ جَعَلَ الشَّمۡسَ سِرَاجًا ﴿۱۶﴾

۱۶۔ اور چاند کو ان میں روشن بنایا ہے اور سورج کو چراغ بنا دیا ہے۔

وَ اللّٰهُ اَنۡۢبَتَكُمۡ مِّنَ الۡاَرۡضِ نَبَاتًا ۙ﴿۱۷﴾

۱۷۔ اور اللہ ہی نے تمکو زمین سے ایک خاص طرح سے پیدا کیا ہے۔

ثُمَّ يُعِيۡدُكُمۡ فِيۡهَا وَ يُخۡرِجُكُمۡ اِخۡرَاجًا ﴿۱۸﴾

۱۸۔ پھر اسی میں تمہیں وہ لوٹا دے گا اور اسی سے تمکو نکال کھڑا کرے گا۔

وَ اللّٰهُ جَعَلَ لَكُمُ الۡاَرۡضَ بِسَاطًا ۙ﴿۱۹﴾

۱۹۔ اور اللہ ہی نے زمین کو تمہارے لئے فرش بنایا۔

لِّتَسۡلُكُوۡا مِنۡهَا سُبُلًا فِجَاجًا ﴿۲۰﴾ ع

۲۰۔ تاکہ اسکے بڑے بڑے کشادہ رستوں میں چلو پھرو۔

قَالَ نُوۡحٌ رَّبِّ اِنَّهُمۡ عَصَوۡنِىۡ وَ اتَّبَعُوۡا مَنۡ لَّمۡ يَزِدۡهُ مَالُهٗ وَ وَلَدُهٗۤ اِلَّا خَسَارًا ۚ﴿۲۱﴾

۲۱۔ آخر میں نوح نے عرض کی کہ میرے پروردگار! یہ لوگ میرے کہنے پر نہیں چلے اور ایسوں کے تابع ہوئے ہیں جنکو ان کے مال اور اولاد نے نقصان کے سوا کچھ فائدہ نہ دیا۔

وَ مَكَرُوۡا مَكۡرًا كُبَّارًا ۚ﴿۲۲﴾

۲۲۔ اور وہ بڑی بڑی چالیں چلے۔

وَ قَالُوۡا لَا تَذَرُنَّ اٰلِهَتَكُمۡ وَ لَا تَذَرُنَّ وَدًّا وَّ لَا سُوَاعًا ۙ وَّ لَا يَغُوۡثَ وَ يَعُوۡقَ وَ نَسۡرًا ۚ﴿۲۳﴾

۲۳۔ اور کہنے لگے کہ اپنے معبودوں کو ہرگز نہ چھوڑنا اور ودّ اور سواع اور یغوث اور یعوق اور نسر کو کبھی نہ چھوڑنا۔

وَ قَدۡ اَضَلُّوۡا كَثِيۡرًا ۚ وَ لَا تَزِدِ الظّٰلِمِيۡنَ اِلَّا ضَلٰلًا ﴿۲۴﴾

۲۴۔ اور اے پروردگار انہوں نے بہت لوگوں کو گمراہ کر دیا ہے اور تو ان ظالموں کو اور زیادہ گمراہ کر دے۔

مِمَّا خَطِيۡٓـٰٔتِهِمۡ اُغۡرِقُوۡا فَاُدۡخِلُوۡا نَارًا ۙ فَلَمۡ يَجِدُوۡا لَهُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ اَنۡصَارًا ﴿۲۵﴾

۲۵۔ آخر وہ اپنے گناہوں کے سبب پہلے غرقاب کر دیئے گئے پھر آگ میں ڈال دیئے گئے۔ تو انہوں نے اللہ کے سوا کسی کو اپنا مددگار نہ پایا۔

وَ قَالَ نُوۡحٌ رَّبِّ لَا تَذَرۡ عَلَى الۡاَرۡضِ مِنَ الۡكٰفِرِيۡنَ دَيَّارًا ﴿۲۶﴾

۲۶۔ اور پھر نوح نے یہ دعا کی کہ میرے پروردگار ان کافروں میں سے کسی کو زمین پر بستا نہ رہنے دے۔

اِنَّكَ اِنۡ تَذَرۡهُمۡ يُضِلُّوۡا عِبَادَكَ وَ لَا يَلِدُوۡۤا اِلَّا فَاجِرًا كَفَّارًا ﴿۲۷﴾

۲۷۔ اگر تو انکو رہنے دے گا تو یہ تیرے بندوں کو گمراہ کریں گے اور ان سے جو اولاد ہوگی وہ بھی بدکار اور ناشکری ہوگی۔

رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَ لِوَالِدَیَّ وَ لِمَنْ دَخَلَ بَیْتِیَ مُؤْمِنًا وَّ لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ ؕ وَ لَا تَزِدِ الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا تَبَارًا ﴿۲۸﴾

۲۸۔ اے میرے پروردگار مجھ کو اور میرے ماں باپ کو اور جو ایمان لا کر میرے گھر میں آئے اسکو اور تمام ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں کو معاف فرما۔ اور ظالم لوگوں کے لئے اور زیادہ تباہی بڑھا۔

ع ۲ ۸ ۱۰

اٰیاتها ۲۸ ۷۲ سُوْرَةُ الْجِنِّ مَكِّيَّةٌ ۴۰ رکوعاتها ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قُلْ اُوْحِیَ اِلَیَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْۤا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ۙ﴿۱﴾

۱۔ اے پیغمبر ﷺ لوگوں سے کہدو کہ میرے پاس وحی آئی ہے کہ جنوں کی ایک جماعت نے اس کتاب کو سنا تو کہنے لگے کہ ہم نے ایک عجیب قرآن سنا۔

یَّهْدِیْۤ اِلَی الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ؕ وَ لَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَاۤ اَحَدًا ۙ﴿۲﴾

۲۔ جو بھلائی کا رستہ بتاتا ہے سو ہم اس پر ایمان لے آئے اور ہم اپنے پروردگار کے ساتھ کسی کو شریک نہیں بنائیں گے۔

وَّ اَنَّهٗ تَعٰلٰی جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّ لَا وَلَدًا ۙ﴿۳﴾

۳۔ اور یہ کہ ہمارے پروردگار کی شان بہت بلند ہے وہ نہ بیوی رکھتا ہے نہ اولاد۔

وَّ اَنَّهٗ كَانَ یَقُوْلُ سَفِیْهُنَا عَلَی اللّٰهِ شَطَطًا ۙ﴿۴﴾

۴۔ اور یہ کہ ہم میں سے کوئی کوئی بیوقوف اللہ کے بارے میں جھوٹ گھڑتا ہے۔

وَّ اَنَّا ظَنَنَّاۤ اَنْ لَّنْ تَقُوْلَ الْاِنْسُ وَ الْجِنُّ عَلَی اللّٰهِ كَذِبًا ۙ﴿۵﴾

۵۔ اور ہمارا یہ خیال تھا کہ انسان اور جن اللہ کی نسبت جھوٹ نہیں بولیں گے۔

وَّ اَنَّهٗ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْاِنْسِ يَعُوْذُوْنَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوْهُمْ رَهَقًا ۙ﴿۶﴾

۶۔ اور یہ کہ بعض بنی آدم بعض جنات کی پناہ لیا کرتے تھے تو اس سے انکی سرکشی اور بڑھ گئی تھی۔

وَّ اَنَّهُمْ ظَنُّوْا كَمَا ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ اَحَدًا ۙ﴿۷﴾

۷۔ اور یہ کہ ان کا بھی یہی اعتقاد تھا جس طرح تمہارا تھا کہ اللہ کسی کو نہیں زندہ کرے گا۔

وَّ اَنَّا لَمَسْنَا السَّمَآءَ فَوَجَدْنٰهَا مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِيْدًا وَّ شُهُبًا ۙ﴿۸﴾

۸۔ اور یہ کہ ہم نے آسمان کو ٹٹولا تو اسکو مضبوط چوکیداروں اور انگاروں سے بھرا ہوا پایا۔

وَّ اَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ ؕ فَمَنْ يَّسْتَمِعِ الْاٰنَ يَجِدْ لَهٗ شِهَابًا رَّصَدًا ۙ﴿۹﴾

۹۔ اور یہ کہ پہلے ہم وہاں بہت سے مقامات پر فرشتوں کی باتیں سننے کے لئے بیٹھا کرتے تھے۔ اب کوئی سننا چاہے تو اپنے لئے انگارہ تیار پاتا ہے۔

وَّ اَنَّا لَا نَدْرِیْٓ اَشَرٌّ اُرِيْدَ بِمَنْ فِی الْاَرْضِ اَمْ اَرَادَ بِهِمْ رَبُّهُمْ رَشَدًا ۙ﴿۱۰﴾

۱۰۔ اور یہ کہ ہمیں معلوم نہیں کہ اس سے اہل زمین کے ساتھ برائی مقصود ہے یا انکے پروردگار نے انکی بھلائی کا ارادہ فرمایا ہے۔

وَّ اَنَّا مِنَّا الصّٰلِحُوْنَ وَ مِنَّا دُوْنَ ذٰلِكَ ؕ كُنَّا طَرَآئِقَ قِدَدًا ۙ﴿۱۱﴾

۱۱۔ اور یہ کہ ہم میں بعض نیک ہیں اور بعض دوسری طرح کے ہمارے کئی طرح کے مذہب ہیں۔

وَّ اَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ نُّعْجِزَ اللّٰهَ فِی الْاَرْضِ وَ لَنْ نُّعْجِزَهٗ هَرَبًا ۙ﴿۱۲﴾

۱۲۔ اور یہ کہ ہم نے سمجھ لیا ہے کہ ہم زمین میں خواہ کہیں ہوں اللہ کو ہرا نہیں سکتے اور نہ بھاگ کر اسکو تھکا سکتے ہیں۔

وَّ اَنَّا لَمَّا سَمِعۡنَا الۡهُدٰۤى اٰمَنَّا بِهٖ ؕ فَمَنۡ يُّؤۡمِنۡۢ بِرَبِّهٖ فَلَا يَخَافُ بَخۡسًا وَّ لَا رَهَقًا ۙ﴿۱۳﴾

۱۳۔ اور جب ہم نے ہدایت کی کتاب سنی اس پر ایمان لے آئے سو جو شخص اپنے پروردگار پر ایمان لاتا ہے تو اسکو نہ نقصان کا خوف ہے نہ کسی طرح کے ظلم کا۔

وَّ اَنَّا مِنَّا الۡمُسۡلِمُوۡنَ وَ مِنَّا الۡقٰسِطُوۡنَ ؕ فَمَنۡ اَسۡلَمَ فَاُولٰٓئِكَ تَحَرَّوۡا رَشَدًا ﴿۱۴﴾

۱۴۔ اور یہ کہ ہم میں بعض فرمانبردار ہیں۔ اور بعض نافرمان ہیں تو جو فرمانبردار ہوئے وہ سیدھے رستے پر چلے۔

وَ اَمَّا الۡقٰسِطُوۡنَ فَكَانُوۡا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ۙ﴿۱۵﴾

۱۵۔ اور جو نافرمان ہوئے وہ دوزخ کا ایندھن بنے۔

وَّ اَنۡ لَّوِ اسۡتَقَامُوۡا عَلَى الطَّرِيۡقَةِ لَاَسۡقَيۡنٰهُمۡ مَّآءً غَدَقًا ۙ﴿۱۶﴾

۱۶۔ اور اے پیغمبر ﷺ یہ بھی ان سے کہدو کہ اگر یہ لوگ سیدھے رستے پر رہتے تو ہم انکے پینے کو بہت سا پانی دیتے۔

لِّنَفۡتِنَهُمۡ فِيۡهِ ؕ وَ مَنۡ يُّعۡرِضۡ عَنۡ ذِكۡرِ رَبِّهٖ يَسۡلُكۡهُ عَذَابًا صَعَدًا ۙ﴿۱۷﴾

۱۷۔ تاکہ اس سے انکی آزمائش کریں اور جو شخص اپنے پروردگار کی یاد سے منہ پھیرے گا وہ اسکو سخت عذاب میں داخل کرے گا۔

وَّ اَنَّ الۡمَسٰجِدَ لِلّٰهِ فَلَا تَدۡعُوۡا مَعَ اللّٰهِ اَحَدًا ۙ﴿۱۸﴾

۱۸۔ اور یہ کہ مسجدیں خاص اللہ کی ہیں تو اللہ کے ساتھ کسی اور کی عبادت نہ کرو۔

وَّ اَنَّهٗ لَمَّا قَامَ عَبۡدُ اللّٰهِ يَدۡعُوۡهُ كَادُوۡا يَكُوۡنُوۡنَ عَلَيۡهِ لِبَدًا ؕ﴿۱۹﴾ ع ۱ ۱۹ ۱۱

۱۹۔ اور جب اللہ کے بندے یعنی یہ پیغمبر ﷺ اسکی عبادت کو کھڑے ہوئے تو کافر انکے گرد ہجوم کر لینے کو تھے۔

قُلۡ اِنَّمَآ اَدۡعُوۡا رَبِّیۡ وَلَاۤ اُشۡرِكُ بِهٖۤ اَحَدًا ﴿۲۰﴾

۲۰۔ اے نبی ﷺ کہدو کہ میں تو اپنے پروردگار ہی کی عبادت کرتا ہوں اور کسی کو اسکا شریک نہیں بناتا۔

قُلۡ اِنِّیۡ لَاۤ اَمۡلِكُ لَكُمۡ ضَرًّا وَّلَا رَشَدًا ﴿۲۱﴾

۲۱۔ یہ بھی کہدو کہ میں تمہارے لئے نہ کسی نقصان کا اور نہ نفع کا کچھ اختیار رکھتا ہوں۔

قُلۡ اِنِّیۡ لَنۡ یُّجِیۡرَنِیۡ مِنَ اللّٰهِ اَحَدٌ ۙ۬ وَّ لَنۡ اَجِدَ مِنۡ دُوۡنِهٖ مُلۡتَحَدًا ﴿ۙ۲۲﴾

۲۲۔ یہ بھی کہدو کہ اللہ کے عذاب سے مجھے کوئی پناہ نہیں دے سکتا۔ اور میں اسکے سوا کوئی جائے پناہ نہیں پاؤں گا۔

اِلَّا بَلٰغًا مِّنَ اللّٰهِ وَ رِسٰلٰتِهٖ ؕ وَ مَنۡ یَّعۡصِ اللّٰهَ وَ رَسُوۡلَهٗ فَاِنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِیۡنَ فِیۡهَاۤ اَبَدًا ﴿ؕ۲۳﴾

۲۳۔ ہاں اللہ کی طرف سے احکام کا اور اسکے پیغاموں کا پہنچا دینا ہی میرے ذمے ہے اور جو شخص اللہ اور اسکے پیغمبر کی نافرمانی کرے گا تو ایسوں کے لئے جہنم کی آگ ہے وہ ہمیشہ ہمیشہ اس میں رہیں گے۔

حَتّٰۤی اِذَا رَاَوۡا مَا یُوۡعَدُوۡنَ فَسَیَعۡلَمُوۡنَ مَنۡ اَضۡعَفُ نَاصِرًا وَّ اَقَلُّ عَدَدًا ﴿۲۴﴾

۲۴۔ یہاں تک کہ جب یہ لوگ وہ دن دیکھ لیں گے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے تب انکو معلوم ہو جائے گا کہ مددگار کس کے کمزور ہیں اور شمار کن کا تھوڑا ہے۔

قُلۡ اِنۡ اَدۡرِیۡۤ اَقَرِیۡبٌ مَّا تُوۡعَدُوۡنَ اَمۡ یَجۡعَلُ لَهٗ رَبِّیۡۤ اَمَدًا ﴿۲۵﴾

۲۵۔ کہدو کہ جس دن کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے میں نہیں جانتا کہ وہ عنقریب آنے والا ہے یا میرے پروردگار نے اسکی مدت دراز کر دی ہے۔

عٰلِمُ الۡغَیۡبِ فَلَا یُظۡهِرُ عَلٰی غَیۡبِهٖۤ اَحَدًا ﴿ۙ۲۶﴾

۲۶۔ وہی غیب کا جاننے والا ہے سو کسی پر اپنے غیب کو ظاہر نہیں کرتا۔

اِلَّا مَنِ ارْتَضٰى مِنْ رَّسُوْلٍ فَاِنَّهٗ يَسْلُكُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَ مِنْ خَلْفِهٖ رَصَدًا ۟ۙ ﴿٢٧﴾

٢٧۔ ہاں جس پیغمبر کو پسند فرمائے اور اسکو غیب کی باتیں بتا دے تو اسکے آگے اور پیچھے نگہبان مقرر کر دیتا ہے۔

لِّيَعْلَمَ اَنْ قَدْ اَبْلَغُوْا رِسٰلٰتِ رَبِّهِمْ وَ اَحَاطَ بِمَا لَدَيْهِمْ وَ اَحْصٰى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا ۟ ﴿٢٨﴾

٢٨۔ تاکہ معلوم فرمائے کہ انہوں نے اپنے پروردگار کے پیغام پہنچا دیئے ہیں اور یوں تو اس نے انکی سب چیزوں کا ہر طرف سے احاطہ کر رکھا ہے اور ایک ایک چیز گن رکھی ہے۔

ع ٢ ١٢

اٰیاتها ٢٠ — ٧٣ سُوْرَةُ الْمُزَّمِّلِ مَكِّيَّةٌ ٣ — رکوعاتها ٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ ۟ۙ ﴿١﴾

١۔ اے کملی میں لپٹنے والے۔

قُمِ الَّيْلَ اِلَّا قَلِيْلًا ۟ۙ ﴿٢﴾

٢۔ رات کو قیام کیا کرو مگر تھوڑی سی رات۔

نِّصْفَهٗۤ اَوِ انْقُصْ مِنْهُ قَلِيْلًا ۟ۙ ﴿٣﴾

٣۔ یعنی نصف رات یا اس سے کچھ کم قیام کرو۔

اَوْ زِدْ عَلَيْهِ وَ رَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا ۟ؕ ﴿٤﴾

٤۔ یا کچھ زیادہ اور قرآن کو اچھی طرح ٹھہر ٹھہر کر پڑھا کرو۔

اِنَّا سَنُلْقِيْ عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيْلًا ۟ ﴿٥﴾

٥۔ ہم عنقریب تم پر ایک بھاری فرمان نازل کریں گے۔

اِنَّ نَاشِئَةَ الَّيْلِ هِيَ اَشَدُّ وَطْاً وَّ اَقْوَمُ قِيْلًا ۟ؕ ﴿٦﴾

٦۔ کچھ شک نہیں کہ رات کا اٹھنا نفس کو سخت پامال کرتا ہے اور اس وقت ذکر بھی خوب درست ہوتا ہے۔

اِنَّ لَكَ فِی النَّهَارِ سَبۡحًا طَوِیۡلًا ۝۷

وَ اذۡكُرِ اسۡمَ رَبِّكَ وَ تَبَتَّلۡ اِلَیۡهِ تَبۡتِیۡلًا ۝۸

رَبُّ الۡمَشۡرِقِ وَ الۡمَغۡرِبِ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذۡهُ وَكِیۡلًا ۝۹

وَ اصۡبِرۡ عَلٰی مَا یَقُوۡلُوۡنَ وَ اهۡجُرۡهُمۡ هَجۡرًا جَمِیۡلًا ۝۱۰

وَ ذَرۡنِیۡ وَ الۡمُكَذِّبِیۡنَ اُولِی النَّعۡمَةِ وَ مَهِّلۡهُمۡ قَلِیۡلًا ۝۱۱

اِنَّ لَدَیۡنَاۤ اَنۡكَالًا وَّ جَحِیۡمًا ۝۱۲

وَّ طَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَّ عَذَابًا اَلِیۡمًا ۝۱۳

یَوۡمَ تَرۡجُفُ الۡاَرۡضُ وَ الۡجِبَالُ وَ كَانَتِ الۡجِبَالُ كَثِیۡبًا مَّهِیۡلًا ۝۱۴

اِنَّاۤ اَرۡسَلۡنَاۤ اِلَیۡكُمۡ رَسُوۡلًا ۙ شَاهِدًا عَلَیۡكُمۡ كَمَاۤ اَرۡسَلۡنَاۤ اِلٰی فِرۡعَوۡنَ رَسُوۡلًا ۝۱۵

۷۔ دن کے وقت تو تمہیں اور بہت سے شغل ہوتے ہیں۔

۸۔ تو اپنے پروردگار کے نام کا ذکر کرو اور ہر طرف سے بے تعلق ہو کر اسی کی طرف متوجہ ہو جاؤ۔

۹۔ وہی مشرق اور مغرب کا مالک ہے اسکے سوا کوئی معبود نہیں تو اسی کو اپنا کارساز بناؤ۔

۱۰۔ اور جو جو دل آزار باتیں یہ لوگ کہتے ہیں انکو سہتے رہو اور خوبصورتی سے ان سے کنارہ کش رہو۔

۱۱۔ اور مجھے ان جھٹلانے والوں سے جو دولتمند ہیں سمجھ لینے دو اور انکو تھوڑی سی مہلت دے دو۔

۱۲۔ کچھ شک نہیں کہ ہمارے پاس بیڑیاں ہیں اور بڑی زبردست آگ ہے۔

۱۳۔ اور گلے میں اٹکنے والا کھانا ہے اور درد دینے والا عذاب ہے۔

۱۴۔ جس دن زمین اور پہاڑ کانپنے لگیں اور پہاڑ ایسے بھر بھرے ہو جائیں گے جیسے ریت کے ٹیلے۔

۱۵۔ اے اہل مکہ جس طرح ہم نے فرعون کے پاس موسیٰ کو پیغمبر بنا کر بھیجا تھا اسی طرح تمہارے پاس بھی محمد ﷺ ایک رسول بھیجے ہیں جو تمہارے مقابلے میں گواہ ہوں گے۔

فَعَصٰى فِرْعَوْنُ الرَّسُوْلَ فَاَخَذْنٰهُ اَخْذًا وَّبِيْلًا ﴿١٦﴾

فَكَيْفَ تَتَّقُوْنَ اِنْ كَفَرْتُمْ يَوْمًا يَّجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيْبَا ۖ ﴿١٧﴾

السَّمَآءُ مُنْفَطِرٌۢ بِهٖ ؕ كَانَ وَعْدُهٗ مَفْعُوْلًا ﴿١٨﴾

اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿١٩﴾ ع ١٩/١٣

اِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ اَنَّكَ تَقُوْمُ اَدْنٰى مِنْ ثُلُثَيِ الَّيْلِ وَ نِصْفَهٗ وَ ثُلُثَهٗ وَ طَآئِفَةٌ مِّنَ الَّذِيْنَ مَعَكَ ؕ وَ اللّٰهُ يُقَدِّرُ الَّيْلَ وَ النَّهَارَ ؕ عَلِمَ اَنْ لَّنْ تُحْصُوْهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ ؕ عَلِمَ اَنْ سَيَكُوْنُ مِنْكُمْ مَّرْضٰى ۙ وَ اٰخَرُوْنَ يَضْرِبُوْنَ فِى الْاَرْضِ يَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ ۙ وَ اٰخَرُوْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۖ

۱۶۔ سو فرعون نے ہمارے پیغمبر کا کہا نہ مانا تو ہم نے اسکو بڑے دردناک انداز سے پکڑ لیا۔

۱۷۔ اگر تم بھی ان پیغمبر کو نہ مانو گے تو اس دن سے کس طرح بچو گے جو بچوں کو بوڑھا کر دے گا۔

۱۸۔ جس سے آسمان پھٹ جائے گا یہ اس کا وعدہ پورا ہو کر رہے گا۔

۱۹۔ یہ قرآن تو نصیحت ہے۔ سو جو چاہے اپنے پروردگار تک پہنچنے کا راستہ اختیار کر لے۔

۲۰۔ تمہارا پروردگار خوب جانتا ہے کہ تم اور تمہارے ساتھ کے لوگ کبھی دو تہائی رات کے قریب اور کبھی آدھی رات اور کبھی تہائی رات قیام کیا کرتے ہو۔ اور اللہ رات اور دن کا اندازہ رکھتا ہے۔ اس نے معلوم کیا کہ تم اسکو نباہ نہ سکو گے تو اس نے تم پر مہربانی کی پس جتنا آسانی سے ہو سکے اتنا قرآن پڑھ لیا کرو۔ اس نے جانا کہ تم میں بعض بیمار بھی ہونگے اور بعض اللہ کے فضل یعنی معاش کی تلاش میں ملک میں سفر کرینگے اور بعض اللہ کی راہ میں لڑیں گے۔ تو جتنا آسانی سے ہو سکے اتنا قرآن پڑھ لیا کرو اور نماز قائم کرتے رہو اور زکوٰۃ ادا کرتے رہو اور اللہ کو نیک نیتی سے قرض دیتے

فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ ۙ وَ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ وَ اَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا ؕ وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرًا وَّ اَعْظَمَ اَجْرًا ؕ وَ اسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۲۰

رہو۔ اور جو عمل نیک تم اپنے لئے آگے بھیجو گے اسکو اللہ کے ہاں بہتر اور صلے میں بہت عظیم پاؤ گے۔ اور اللہ سے بخشش مانگتے رہو۔ بیشک اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

ع ۲ ۱۴

اٰیاتها ۵۶ ۷۴ سُوْرَةُ الْمُدَّثِّرِ مَكِّيَّةٌ ۴ رکوعاتها ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ ۙ ۝۱

۱۔ اے چادر میں لپٹنے والے۔

قُمْ فَاَنْذِرْ ۙ ۝۲

۲۔ اٹھو اب خبردار کرنے لگو۔

وَ رَبَّكَ فَكَبِّرْ ۙ ۝۳

۳۔ اور اپنے پروردگار کی بڑائی بیان کرو۔

وَ ثِيَابَكَ فَطَهِّرْ ۙ ۝۴

۴۔ اور اپنے کپڑے پاک رکھو۔

وَ الرُّجْزَ فَاهْجُرْ ۙ ۝۵

۵۔ اور شرک کی گندگی سے تو الگ ہی رہو۔

وَ لَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ ۙ ۝۶

۶۔ اور اس نیت سے احسان نہ کرو کہ اس سے زیادہ کے خواہاں ہو۔

وَ لِرَبِّكَ فَاصْبِرْ ؕ ۝۷

۷۔ اور اپنے پروردگار کی خاطر صبر کرتے رہو۔

فَاِذَا نُقِرَ فِي النَّاقُوْرِ ۙ﴿۸﴾

۸۔ پھر جب صور پھونکا جائے گا۔

فَذٰلِكَ يَوْمَىِٕذٍ يَّوْمٌ عَسِيْرٌ ۙ﴿۹﴾

۹۔ تو وہ دن مشکل کا دن ہوگا۔

عَلَى الْكٰفِرِيْنَ غَيْرُ يَسِيْرٍ ﴿۱۰﴾

۱۰۔ یعنی کافروں پر آسان نہ ہوگا۔

ذَرْنِيْ وَ مَنْ خَلَقْتُ وَحِيْدًا ۙ﴿۱۱﴾

۱۱۔ مجھے اس شخص سے سمجھ لینے دو جسکو میں نے اکیلا پیدا کیا۔

وَّ جَعَلْتُ لَهٗ مَالًا مَّمْدُوْدًا ۙ﴿۱۲﴾

۱۲۔ اور میں نے اسکو بہت سا مال دیا۔

وَّ بَنِيْنَ شُهُوْدًا ۙ﴿۱۳﴾

۱۳۔ اور ہر وقت حاضر رہنے والے بیٹے دیئے۔

وَّ مَهَّدْتُّ لَهٗ تَمْهِيْدًا ۙ﴿۱۴﴾

۱۴۔ اور اسکو ہر طرح کے سامان میں وسعت دی۔

ثُمَّ يَطْمَعُ اَنْ اَزِيْدَ ۙ﴿۱۵﴾

۱۵۔ پھر بھی لالچ رکھتا ہے کہ میں اسے اور زیادہ دوں۔

كَلَّا ؕ اِنَّهٗ كَانَ لِاٰيٰتِنَا عَنِيْدًا ؕ﴿۱۶﴾

۱۶۔ ایسا ہرگز نہیں ہوگا۔ یہ ہماری آیتوں کا بڑا مخالف رہا ہے۔

سَاُرْهِقُهٗ صَعُوْدًا ؕ﴿۱۷﴾

۱۷۔ میں اسے ایک بڑی چڑھائی چڑھاؤں گا۔

اِنَّهٗ فَكَّرَ وَ قَدَّرَ ۙ﴿۱۸﴾

۱۸۔ اس نے غور و فکر کیا اور ایک بات ٹھہرالی۔

فَقُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ۙ﴿۱۹﴾

۱۹۔ یہ مارا جائے اس نے کیسی تجویز کی۔

ثُمَّ قُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ۙ﴿۲۰﴾

۲۰۔ پھر یہ مارا جائے اس نے یہ کیسی تجویز کی۔

ثُمَّ نَظَرَ ۙ﴿۲۱﴾

۲۱۔ پھر اس نے نگاہ کی۔

ثُمَّ عَبَسَ وَ بَسَرَ ۙ﴿۲۲﴾

۲۲۔ پھر تیوری چڑھائی اور منہ بگاڑا۔

ثُمَّ اَدۡبَرَ وَ اسۡتَكۡبَرَ ۙ﴿۲۳﴾

٢٣۔ پھر پیٹھ کر چلا اور تکبر کیا۔

فَقَالَ اِنۡ هٰذَاۤ اِلَّا سِحۡرٌ يُّؤۡثَرُ ۙ﴿۲۴﴾

٢٤۔ پھر کہنے لگا یہ تو جادو ہے جو پہلے لوگوں سے برابر ہوتا آیا ہے۔

اِنۡ هٰذَاۤ اِلَّا قَوۡلُ الۡبَشَرِ ؕ﴿۲۵﴾

٢٥۔ پھر بولا یہ اللہ کا کلام نہیں بلکہ بشر کا کلام ہے۔

سَاُصۡلِيۡهِ سَقَرَ ﴿۲۶﴾

٢٦۔ میں عنقریب اسکو سقر میں داخل کروں گا۔

وَ مَاۤ اَدۡرٰىكَ مَا سَقَرُ ؕ﴿۲۷﴾

٢٧۔ اور تم کیا سمجھے کہ سقر کیا ہے۔

لَا تُبۡقِىۡ وَ لَا تَذَرُ ۚ﴿۲۸﴾

٢٨۔ وہ ایسی آگ ہے کہ نہ باقی رکھے گی اور نہ چھوڑے گی۔

لَوَّاحَةٌ لِّلۡبَشَرِ ۚۖ﴿۲۹﴾

٢٩۔ اور بدن کو جھلس کر سیاہ کر دے گی۔

عَلَيۡهَا تِسۡعَةَ عَشَرَ ؕ﴿۳۰﴾

٣٠۔ اس پر انیس داروغہ ہیں۔

وَ مَا جَعَلۡنَاۤ اَصۡحٰبَ النَّارِ اِلَّا مَلٰٓئِكَةً ۙ وَّ مَا جَعَلۡنَا عِدَّتَهُمۡ اِلَّا فِتۡنَةً لِّلَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا ۙ لِيَسۡتَيۡقِنَ الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡكِتٰبَ وَ يَزۡدَادَ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِيۡمَانًا وَّ لَا يَرۡتَابَ الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡكِتٰبَ وَ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ ۙ وَ لِيَقُوۡلَ الَّذِيۡنَ فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ مَّرَضٌ وَّ الۡكٰفِرُوۡنَ مَاذَاۤ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ؕ

٣١۔ اور ہم نے دوزخ کے داروغہ فرشتے ہی بنائے ہیں۔ اور ان کا شمار کافروں کی آزمائش کے لئے مقرر کیا ہے اس لئے کہ اہل کتاب یقین کریں اور مومنوں کا ایمان اور زیادہ ہو اور اہل کتاب اور مومن شک نہ لائیں۔ اور اس لئے کہ جن لوگوں کے دلوں میں نفاق کا روگ ہے اور جو کافر ہیں کہیں کہ اس مثال کے بیان کرنے سے اللہ کا مقصود کیا ہے؟ اسی طرح اللہ جسکو چاہتا ہے گمراہ رہنے دیتا ہے اور جسکو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔ اور تمہارے پروردگار کے لشکروں کو اسکے سوا

كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ يَّشَآءُ وَ يَهْدِىْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ مَا يَعْلَمُ جُنُوْدَ رَبِّكَ اِلَّا هُوَ ؕ وَ مَا هِىَ اِلَّا ذِكْرٰى لِلْبَشَرِ ﴿۳۱﴾	کوئی نہیں جانتا۔ اور یہ قرآن تو بنی آدم کے لئے نصیحت ہے۔
كَلَّا وَ الْقَمَرِ ﴿۳۲﴾	۳۲۔ ہاں ہاں قسم ہے چاند کی۔
وَ الَّيْلِ اِذْ اَدْبَرَ ﴿۳۳﴾	۳۳۔ اور رات کی جب رخصت ہونے لگے۔
وَ الصُّبْحِ اِذَآ اَسْفَرَ ﴿۳۴﴾	۳۴۔ اور صبح کی جب روشن ہو جائے۔
اِنَّهَا لَاِحْدَى الْكُبَرِ ﴿۳۵﴾	۳۵۔ کہ وہ آگ ایک بہت بڑی آفت ہے۔
نَذِيْرًا لِّلْبَشَرِ ﴿۳۶﴾	۳۶۔ انسان کیلئے ڈر کی چیز۔
لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ اَنْ يَّتَقَدَّمَ اَوْ يَتَاَخَّرَ ﴿۳۷﴾	۳۷۔ یعنی اس شخص کیلئے جو تم میں سے آگے بڑھنا چاہے یا پیچھے رہنا چاہے۔
كُلُّ نَفْسٍۭ بِمَا كَسَبَتْ رَهِيْنَةٌ ﴿۳۸﴾	۳۸۔ ہر شخص اپنے کرتوتوں کے باعث گرفتار ہو گا۔
اِلَّآ اَصْحٰبَ الْيَمِيْنِ ﴿۳۹﴾	۳۹۔ مگر داہنی طرف والے نیک لوگ۔
فِىْ جَنّٰتٍ ۛ يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿۴۰﴾	۴۰۔ جنتوں میں ہوں گے اور پوچھتے ہوں گے۔
عَنِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۴۱﴾	۴۱۔ یعنی آگ میں جلنے والے گنہگاروں سے۔
مَا سَلَكَكُمْ فِىْ سَقَرَ ﴿۴۲﴾	۴۲۔ کہ تم دوزخ میں کیوں پڑے؟
قَالُوْا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّيْنَ ﴿۴۳﴾	۴۳۔ وہ جواب دیں گے کہ ہم نمازیوں میں شامل نہ ہوئے۔

ع ۱ ۳۱ ۱۵

وَ لَمۡ نَكُ نُطۡعِمُ الۡمِسۡكِيۡنَ ۙ﴿۴۴﴾

۴۴۔ اور نہ ہم فقیروں کو کھانا کھلاتے تھے۔

وَ كُنَّا نَخُوۡضُ مَعَ الۡخَآئِضِيۡنَ ۙ﴿۴۵﴾

۴۵۔ اور ہم بحث کرنیوالوں کے ساتھ مل کر بحث کرتے تھے۔

وَ كُنَّا نُكَذِّبُ بِيَوۡمِ الدِّيۡنِ ۙ﴿۴۶﴾

۴۶۔ اور روز جزا کو جھٹلاتے تھے۔

حَتّٰۤى اَتٰٮنَا الۡيَقِيۡنُ ؕ﴿۴۷﴾

۴۷۔ یہاں تک کہ ہمیں موت آگئی۔

فَمَا تَنۡفَعُهُمۡ شَفَاعَةُ الشّٰفِعِيۡنَ ؕ﴿۴۸﴾

۴۸۔ تو سفارش کرنے والوں کی سفارش انکے حق میں کچھ فائدہ نہ دے گی۔

فَمَا لَهُمۡ عَنِ التَّذۡكِرَةِ مُعۡرِضِيۡنَ ۙ﴿۴۹﴾

۴۹۔ انکو کیا ہوا ہے کہ نصیحت سے روگرداں ہو رہے ہیں۔

كَاَنَّهُمۡ حُمُرٌ مُّسۡتَنۡفِرَةٌ ۙ﴿۵۰﴾

۵۰۔ گویا گدھے ہیں کہ بدک جاتے ہیں۔

فَرَّتۡ مِنۡ قَسۡوَرَةٍ ؕ﴿۵۱﴾

۵۱۔ جو شیر سے ڈر کر بھاگ جاتے ہیں۔

بَلۡ يُرِيۡدُ كُلُّ امۡرِیٴٍ مِّنۡهُمۡ اَنۡ يُّؤۡتٰى صُحُفًا مُّنَشَّرَةً ۙ﴿۵۲﴾

۵۲۔ اصل یہ ہے کہ ان میں سے ہر شخص یہ چاہتا ہے کہ اس کے پاس کھلی ہوئی کتاب آئے۔

كَلَّا ؕ بَلۡ لَّا يَخَافُوۡنَ الۡاٰخِرَةَ ؕ﴿۵۳﴾

۵۳۔ ایسا ہرگز نہیں ہوگا۔ حقیقت یہ ہے کہ انکو آخرت کا خوف ہی نہیں۔

كَلَّاۤ اِنَّهٗ تَذۡكِرَةٌ ۚ﴿۵۴﴾

۵۴۔ کچھ شک نہیں کہ یہ قرآن نصیحت ہے۔

فَمَنۡ شَآءَ ذَكَرَهٗ ؕ﴿۵۵﴾

۵۵۔ تو جو چاہے اسے یاد رکھے۔

وَ مَا یَذۡکُرُوۡنَ اِلَّاۤ اَنۡ یَّشَآءَ اللّٰہُ ؕ ہُوَ اَہۡلُ التَّقۡوٰی وَ اَہۡلُ الۡمَغۡفِرَۃِ ﴿۵۶﴾

۵۶۔ اور یاد بھی تبھی رکھیں گے جب اللہ چاہے۔ وہی اس لائق ہے کہ اس سے ڈرا جائے اور وہی معاف کرنے والا ہے۔

ع ۲ ۲۵ ۱۶

اٰیاتہا ۴۰ ۷۵ سُوۡرَۃُ الۡقِیٰمَۃِ مَکِّیَّۃٌ ۳۱ رکوعاتہا ۲

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

لَاۤ اُقۡسِمُ بِیَوۡمِ الۡقِیٰمَۃِ ۙ﴿۱﴾

۱۔ میں روز قیامت کی قسم کھاتا ہوں۔

وَ لَاۤ اُقۡسِمُ بِالنَّفۡسِ اللَّوَّامَۃِ ؕ﴿۲﴾

۲۔ اور نفس لوامہ کی قسم کھاتا ہوں کہ سب لوگ اٹھا کر کھڑے کئے جائیں گے۔

اَیَحۡسَبُ الۡاِنۡسَانُ اَلَّنۡ نَّجۡمَعَ عِظَامَہٗ ؕ﴿۳﴾

۳۔ کیا انسان یہ خیال کرتا ہے کہ ہم اسکی بکھری ہوئی ہڈیاں اکٹھی نہیں کریں گے؟

بَلٰی قٰدِرِیۡنَ عَلٰۤی اَنۡ نُّسَوِّیَ بَنَانَہٗ ﴿۴﴾

۴۔ ضرور کریں گے اور ہم اس بات پر قادر ہیں کہ اسکی پور پور درست کر دیں۔

بَلۡ یُرِیۡدُ الۡاِنۡسَانُ لِیَفۡجُرَ اَمَامَہٗ ۚ﴿۵﴾

۵۔ مگر انسان چاہتا ہے کہ آئندہ بھی خودسری کرتا چلا جائے۔

یَسۡـَٔلُ اَیَّانَ یَوۡمُ الۡقِیٰمَۃِ ؕ﴿۶﴾

۶۔ پوچھتا ہے کہ قیامت کا دن کب ہو گا؟

فَاِذَا بَرِقَ الۡبَصَرُ ۙ﴿۷﴾

۷۔ سو جب آنکھیں چندھیا جائیں۔

وَ خَسَفَ الۡقَمَرُ ۙ﴿۸﴾

۸۔ اور چاند گہنا جائے۔

وَ جُمِعَ الشَّمۡسُ وَ الۡقَمَرُ ۙ﴿۹﴾

۹۔ اور سورج اور چاند جمع کر دیئے جائیں۔

يَقُوْلُ الْاِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ اَيْنَ الْمَفَرُّ ﴿١٠﴾

١٠۔ اس دن انسان کہے گا کہ کہاں ہے بھاگنے کی جگہ۔

كَلَّا لَا وَزَرَ ﴿١١﴾

١١۔ کہیں نہیں کوئی جائے پناہ نہیں۔

اِلٰى رَبِّكَ يَوْمَئِذِ ۨالْمُسْتَقَرُّ ﴿١٢﴾

١٢۔ اس روز تمہارے پروردگار ہی کے پاس تمہیں جا ٹھہرنا ہے۔

يُنَبَّؤُا الْاِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ بِمَا قَدَّمَ وَ اَخَّرَ ﴿١٣﴾

١٣۔ اس دن انسان کو جو عمل اس نے آگے بھیجے اور جو پیچھے چھوڑے ہوں گے سب بتا دیئے جائیں گے۔

بَلِ الْاِنْسَانُ عَلٰى نَفْسِهٖ بَصِيْرَةٌ ﴿١٤﴾

١٤۔ بلکہ انسان آپ اپنا گواہ ہے۔

وَّلَوْ اَلْقٰى مَعَاذِيْرَهٗ ﴿١٥﴾

١٥۔ اگرچہ عذر و معذرت کرتا رہے۔

لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهٖ ﴿١٦﴾

١٦۔ اور اے پیغمبر ﷺ وحی کے پڑھنے کے لئے اپنی زبان کو تیز تیز حرکت نہ دیا کرو کہ اس کو جلد سیکھ لو۔

اِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهٗ وَ قُرْاٰنَهٗ ﴿١٧﴾

١٧۔ اس کا جمع کرنا اور پڑھانا ہمارے ذمے ہے۔

فَاِذَا قَرَاْنٰهُ فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَهٗ ﴿١٨﴾

١٨۔ سو جب ہم اسے پڑھا کریں تو تم اسکو سنا کرو اور پھر اسی طرح پڑھا کرو۔

ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهٗ ﴿١٩﴾

١٩۔ پھر اسکے معانی کا بیان بھی ہمارے ذمے ہے۔

كَلَّا بَلْ تُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ ﴿٢٠﴾

٢٠۔ مگر لوگو تم دنیا کو دوست رکھتے ہو۔

وَ تَذَرُوْنَ الْاٰخِرَةَ ﴿٢١﴾

٢١۔ اور آخرت کو چھوڑے دیتے ہو۔

وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ ﴿٢٢﴾

٢٢۔ اس روز بعض چہرے رونق دار ہوں گے۔

اِلٰى رَبِّهَا نَاظِرَةٌ ﴿٢٣﴾

٢٣۔ اپنے پروردگار کی طرف نظر کئے ہوں گے۔

وَ وُجُوۡهٌ یَّوۡمَئِذٍۭ بَاسِرَةٌ ﴿۲۴﴾

۲۴۔ اور بہت سے چہرے اس دن اداس ہوں گے۔

تَظُنُّ اَنۡ یُّفۡعَلَ بِهَا فَاقِرَةٌ ﴿۲۵﴾

۲۵۔ خیال کریں گے کہ ان کے ساتھ کمر توڑ معاملہ کیا جائے گا۔

كَلَّاۤ اِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِیَ ﴿۲۶﴾

۲۶۔ ہاں جب جان گلے تک پہنچ جائے۔

وَ قِیۡلَ مَنۡ ٜ رَاقٍ ﴿۲۷﴾

۲۷۔ اور لوگ کہنے لگیں اس وقت کون جھاڑ پھونک کرنے والا ہے۔

وَّ ظَنَّ اَنَّهُ الۡفِرَاقُ ﴿۲۸﴾

۲۸۔ اور اس جان بلب نے سمجھا کہ اب جدائی کا وقت ہے۔

وَ الۡتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ ﴿۲۹﴾

۲۹۔ اور پنڈلی سے پنڈلی لپٹ جائے۔

اِلٰی رَبِّكَ یَوۡمَئِذِ ِۣ الۡمَسَاقُ ﴿۳۰﴾ ع ۱

۳۰۔ اس دن تجھ کو اپنے پروردگار کی طرف کھنچے چلے چلنا ہے۔

فَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلّٰی ﴿۳۱﴾

۳۱۔ پھر ایسے مغرور نے نہ تو پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سچا جانا اور نہ نماز پڑھی۔

وَ لٰكِنۡ كَذَّبَ وَ تَوَلّٰی ﴿۳۲﴾

۳۲۔ لیکن جھٹلایا اور منہ پھیر لیا۔

ثُمَّ ذَهَبَ اِلٰۤی اَهۡلِهٖ یَتَمَطّٰی ﴿۳۳﴾

۳۳۔ پھر اپنے گھر والوں کے پاس اکڑتا ہوا چل دیا۔

اَوۡلٰی لَكَ فَاَوۡلٰی ﴿۳۴﴾

۳۴۔ خرابی ہے تیری خرابی پر خرابی ہے۔

ثُمَّ اَوۡلٰی لَكَ فَاَوۡلٰی ﴿۳۵﴾

۳۵۔ پھر خرابی ہے تیری خرابی پر خرابی ہے۔

اَیَحۡسَبُ الۡاِنۡسَانُ اَنۡ یُّتۡرَكَ سُدًی ﴿۳۶﴾

۳۶۔ کیا انسان خیال یہ کرتا ہے کہ اسے یونہی چھوڑ دیا جائے گا؟

اَلَمْ يَكُ نُطْفَةً مِّنْ مَّنِيٍّ يُّمْنٰى ﴿٣٧﴾

٣٧۔ کیا وہ منی کا جو ٹپکائی جاتی ہے ایک قطرہ نہ تھا؟

ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً فَخَلَقَ فَسَوّٰى ﴿٣٨﴾

٣٨۔ پھر لوتھڑا ہوا پھر اللہ نے اسکو بنایا۔ سو اسکے اعضاء کو درست کیا۔

فَجَعَلَ مِنْهُ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَ الْاُنْثٰى ﴿٣٩﴾

٣٩۔ پھر اس کی دو قسمیں بنائیں مرد اور عورت۔

اَلَيْسَ ذٰلِكَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يُّحْيِۦَ الْمَوْتٰى ﴿٤٠﴾

٤٠۔ کیا اسکو اس بات پر قدرت نہیں کہ مردوں کو زندہ کر دے۔

ع ٢ ١٨

اٰیاتھا ٣١ ٧٦ سُوْرَةُ الدَّهْرِ مَدَنِيَّةٌ ٩٨ رکوعاتھا ٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

هَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ حِيْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ شَيْـًٔا مَّذْكُوْرًا ﴿١﴾

١۔ بیشک انسان پر زمانے میں ایک ایسا وقت بھی آچکا ہے کہ وہ کوئی قابل ذکر چیز نہ تھا۔

اِنَّا خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ اَمْشَاجٍ ۖ نَّبْتَلِيْهِ فَجَعَلْنٰهُ سَمِيْعًا بَصِيْرًا ﴿٢﴾

٢۔ ہم نے انسان کو ملے جلے نطفہ سے پیدا کیا تاکہ اسے آزمائیں تو ہم نے اسکو سنتا دیکھتا بنایا۔

اِنَّا هَدَيْنٰهُ السَّبِيْلَ اِمَّا شَاكِرًا وَّ اِمَّا كَفُوْرًا ﴿٣﴾

٣۔ یقیناً ہم ہی نے اسے رستہ بھی دکھا دیا۔ اب خواہ شکرگذار ہو خواہ ناشکرا۔

اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ سَلٰسِلَاۡ وَ اَغْلٰلًا وَّ سَعِيْرًا ﴿٤﴾

٤۔ بیشک ہم نے کافروں کے لئے زنجیریں اور طوق اور دہکتی آگ تیار کر رکھی ہے۔

اِنَّ الۡاَبۡرَارَ يَشۡرَبُوۡنَ مِنۡ كَاۡسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُوۡرًا ۚ﴿۵﴾

۵۔ جو نیکوکار ہیں وہ ایسی شراب پئیں گے جس میں کافور کی آمیزش ہوگی۔

عَيۡنًا يَّشۡرَبُ بِهَا عِبَادُ اللّٰهِ يُفَجِّرُوۡنَهَا تَفۡجِيۡرًا ﴿۶﴾

۶۔ یہ ایک چشمہ ہے جس میں سے اللہ کے بندے پئیں گے اور اس میں سے چھوٹی نہریں نکال لیں گے۔

يُوۡفُوۡنَ بِالنَّذۡرِ وَ يَخَافُوۡنَ يَوۡمًا كَانَ شَرُّهٗ مُسۡتَطِيۡرًا ﴿۷﴾

۷۔ یہ لوگ نذریں پوری کرتے ہیں اور اس دن سے جس کی سختی پھیل رہی ہوگی خوف رکھتے ہیں۔

وَ يُطۡعِمُوۡنَ الطَّعَامَ عَلٰى حُبِّهٖ مِسۡكِيۡنًا وَّ يَتِيۡمًا وَّ اَسِيۡرًا ﴿۸﴾

۸۔ اور باوجودیکہ ان کو خود کھانے کی چاہت ہوتی ہے مگر فقیروں اور یتیموں اور قیدیوں کو کھلاتے ہیں۔

اِنَّمَا نُطۡعِمُكُمۡ لِوَجۡهِ اللّٰهِ لَا نُرِيۡدُ مِنۡكُمۡ جَزَآءً وَّ لَا شُكُوۡرًا ﴿۹﴾

۹۔ اور کہتے ہیں کہ ہم تمکو محض اللہ کی خوشنودی کیلئے کھلاتے ہیں۔ نہ تم سے بدلہ چاہتے ہیں اور نہ شکرگذاری۔

اِنَّا نَخَافُ مِنۡ رَّبِّنَا يَوۡمًا عَبُوۡسًا قَمۡطَرِيۡرًا ﴿۱۰﴾

۱۰۔ ہم کو اپنے پروردگار سے اس دن کا ڈر لگتا ہے جو چہروں کو بگاڑنے والا اور بڑی سختی والا ہوگا۔

فَوَقٰهُمُ اللّٰهُ شَرَّ ذٰلِكَ الۡيَوۡمِ وَ لَقّٰهُمۡ نَضۡرَةً وَّ سُرُوۡرًا ۚ﴿۱۱﴾

۱۱۔ چنانچہ اللہ انکو اس دن کی سختی سے بچا لے گا۔ اور تازگی اور خوشی عنایت فرمائے گا۔

وَ جَزٰهُمۡ بِمَا صَبَرُوۡا جَنَّةً وَّ حَرِيۡرًا ۙ﴿۱۲﴾

۱۲۔ اور انکے صبر کے بدلے انکو بہشت اور ریشمی لباس عطا کرے گا۔

مُتَّكِـِٕيۡنَ فِيۡهَا عَلَى الۡاَرَآٮِٕكِ‌ ۚ لَا يَرَوۡنَ فِيۡهَا شَمۡسًا وَّلَا زَمۡهَرِيۡرًا ۚ‏ ﴿۱۳﴾

۱۳۔ اس میں وہ تختوں پر تکئے لگائے بیٹھے ہوں گے۔ وہاں نہ دھوپ کی حدّت دیکھیں گے نہ سردی کی شدت۔

وَدَانِيَةً عَلَيۡهِمۡ ظِلٰلُهَا وَذُلِّلَتۡ قُطُوۡفُهَا تَذۡلِيۡلًا‏ ﴿۱۴﴾

۱۴۔ ان پر درختوں کے سائے قریب ہوں گے اور میووں کے گچھے جھکے ہوئے لٹک رہے ہوں گے۔

وَيُطَافُ عَلَيۡهِمۡ بِاٰنِيَةٍ مِّنۡ فِضَّةٍ وَّاَكۡوَابٍ كَانَتۡ قَوَارِيۡرَا۟ ۙ‏ ﴿۱۵﴾

۱۵۔ اور خدّام چاندی کے برتن لئے ہوئے انکے اردگرد پھریں گے اور شیشے کے نہایت شفاف پیالے۔

قَوَارِيۡرَا۟ مِنۡ فِضَّةٍ قَدَّرُوۡهَا تَقۡدِيۡرًا‏ ﴿۱٦﴾

۱٦۔ اور شیشے بھی چاندی کے جو ٹھیک اندازے کے مطابق بنائے گئے ہیں۔

وَيُسۡقَوۡنَ فِيۡهَا كَاۡسًا كَانَ مِزَاجُهَا زَنۡجَبِيۡلًا ۚ‏ ﴿۱۷﴾

۱۷۔ اور وہاں انکو ایسی شراب بھی پلائی جائے گی جس میں ادرک کی آمیزش ہوگی۔

عَيۡنًا فِيۡهَا تُسَمّٰى سَلۡسَبِيۡلًا‏ ﴿۱۸﴾

۱۸۔ یہ بہشت میں ایک چشمہ ہے جس کا نام سلسبیل ہے۔

وَيَطُوۡفُ عَلَيۡهِمۡ وِلۡدَانٌ مُّخَلَّدُوۡنَ‌ ۚ اِذَا رَاَيۡتَهُمۡ حَسِبۡتَهُمۡ لُـؤۡلُـؤًا مَّنۡثُوۡرًا‏ ﴿۱۹﴾

۱۹۔ اور انکے پاس لڑکے آتے جاتے ہوں گے۔ جو ہمیشہ ایک ہی حالت پر رہیں گے۔ جب تم ان پر نگاہ ڈالو تو خیال کرو کہ بکھرے ہوئے موتی ہیں۔

وَاِذَا رَاَيۡتَ ثَمَّ رَاَيۡتَ نَعِيۡمًا وَّمُلۡكًا كَبِيۡرًا‏ ﴿۲۰﴾

۲۰۔ اور بہشت میں جہاں آنکھ اٹھاؤ گے کثرت سے نعمت اور عظیم الشان سلطنت دیکھو گے۔

عٰلِيَهُمْ ثِيَابُ سُنْدُسٍ خُضْرٌ وَّ اِسْتَبْرَقٌ ۡ وَّ حُلُّوْٓا اَسَاوِرَ مِنْ فِضَّةٍ ۚ وَ سَقٰهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُوْرًا ﴿٢١﴾

٢١۔ ان کے جسموں پر دیبا اور اطلس کے سبز کپڑے ہوں گے۔ اور انہیں چاندی کے کنگن پہنائے جائیں گے۔ اور ان کا پروردگار انکو نہایت پاکیزہ مشروب پلائے گا۔

اِنَّ هٰذَا كَانَ لَكُمْ جَزَآءً وَّ كَانَ سَعْيُكُمْ مَّشْكُوْرًا ﴿٢٢﴾ ع

٢٢۔ فرمائے گا یہ تمہارا صلہ ہے اور تمہاری محنت ہمارے ہاں مقبول ہوئی۔

ع ١ ٢٢ ١٩

اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ تَنْزِيْلًا ﴿٢٣﴾ ج

٢٣۔ اے نبی ﷺ ہم نے تم پر قرآن بتدریج نازل کیا ہے۔

فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَ لَا تُطِعْ مِنْهُمْ اٰثِمًا اَوْ كَفُوْرًا ﴿٢٤﴾ ج

٢٤۔ تو اپنے پروردگار کے فیصلے کیلئے انتظار کئے رہو اور ان لوگوں میں سے کسی بدعمل اور ناشکرے کا کہا نہ ماننا۔

وَ اذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً وَّ اَصِيْلًا ﴿٢٥﴾ صلے

٢٥۔ اور صبح وشام اپنے پروردگار کا نام لیتے رہو۔

وَ مِنَ الَّيْلِ فَاسْجُدْ لَهٗ وَ سَبِّحْهُ لَيْلًا طَوِيْلًا ﴿٢٦﴾

٢٦۔ اور رات کو بڑی رات تک اسکے آگے سجدے کرو اور اسکی پاکی بیان کرتے رہو۔

اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ يُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ وَ يَذَرُوْنَ وَرَآءَهُمْ يَوْمًا ثَقِيْلًا ﴿٢٧﴾

٢٧۔ یہ لوگ دنیا کو دوست رکھتے ہیں اور قیامت کے بھاری دن کو پس پشت چھوڑے دیتے ہیں۔

نَحْنُ خَلَقْنٰهُمْ وَ شَدَدْنَآ اَسْرَهُمْ ۚ وَ اِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَآ اَمْثَالَهُمْ تَبْدِيْلًا ﴿٢٨﴾

٢٨۔ ہم نے انکو پیدا کیا اور انکے جوڑ جوڑ کو مضبوط بنایا۔ اور اگر ہم چاہیں تو ان کے بدلے انہی کی طرح اور لوگ لے آئیں۔

اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿۲۹﴾

۲۹۔ یہ قرآن تو نصیحت ہے جو چاہے اپنے پروردگار کی طرف پہنچنے کا راستہ اختیار کر لے۔

وَ مَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۖۗ ﴿۳۰﴾

۳۰۔ اور تم کچھ بھی نہیں چاہ سکتے مگر جو اللہ کو منظور ہو بیشک اللہ جاننے والا ہے حکمت والا ہے۔

يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ؕ وَ الظّٰلِمِيْنَ اَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۳۱﴾ ع ۲ / ۲۰

۳۱۔ وہ جسکو چاہتا ہے اپنی رحمت میں داخل کر لیتا ہے۔ اور ظالموں کے لئے اس نے دکھ دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

اٰیاتہا ۵۰ ۷۷ سُوْرَةُ الْمُرْسَلٰتِ مَكِّيَّةٌ ۳۳ رکوعاتہا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالْمُرْسَلٰتِ عُرْفًا ۙ ﴿۱﴾

۱۔ ہواؤں کی قسم جو نرم نرم چلتی ہیں۔

فَالْعٰصِفٰتِ عَصْفًا ۙ ﴿۲﴾

۲۔ پھر زور پکڑ کر جھکڑ ہو جاتی ہیں۔

وَّ النّٰشِرٰتِ نَشْرًا ۙ ﴿۳﴾

۳۔ اور بادلوں کو ابھار کر اٹھا لاتی ہیں۔

فَالْفٰرِقٰتِ فَرْقًا ۙ ﴿۴﴾

۴۔ پھر انکو پھاڑ کر جدا جدا کر دیتی ہیں۔

فَالْمُلْقِيٰتِ ذِكْرًا ۙ ﴿۵﴾

۵۔ پھر فرشتوں کی قسم جو وحی لاتے ہیں۔

عُذْرًا اَوْ نُذْرًا ۙ ﴿۶﴾

۶۔ تاکہ عذر دور کر دیا جائے یا ڈر سنا دیا جائے۔

اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ لَوَاقِعٌ ؕ ﴿۷﴾

۷۔ کہ جس فیصلے کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ ہو کر رہے گا۔

فَاِذَا النُّجُوْمُ طُمِسَتْ ﴿۸﴾

۸۔ جب تاروں کی چمک جاتی رہے۔

وَ اِذَا السَّمَآءُ فُرِجَتْ ﴿۹﴾

۹۔ اور جب آسمان میں شگاف پڑ جائیں۔

وَ اِذَا الْجِبَالُ نُسِفَتْ ﴿۱۰﴾

۱۰۔ اور جب پہاڑ ریزہ ریزہ کر کے اڑا دیئے جائیں۔

وَ اِذَا الرُّسُلُ اُقِّتَتْ ﴿۱۱﴾

۱۱۔ اور جب پیغمبروں کیلئے وقت مقرر کر دیا جائے۔

لِاَیِّ یَوْمٍ اُجِّلَتْ ﴿۱۲﴾

۱۲۔ بھلا ان کاموں میں تاخیر کس لئے کی گئی؟

لِیَوْمِ الْفَصْلِ ﴿۱۳﴾

۱۳۔ فیصلے کے دن کے لئے۔

وَ مَاۤ اَدْرٰىكَ مَا یَوْمُ الْفَصْلِ ﴿۱۴﴾

۱۴۔ اور تمہیں کیا خبر کہ فیصلے کا دن کیا ہے۔

وَیْلٌ یَّوْمَىٕذٍ لِّلْمُكَذِّبِیْنَ ﴿۱۵﴾

۱۵۔ اس دن جھٹلانے والوں کے لئے خرابی ہوگی۔

اَلَمْ نُهْلِكِ الْاَوَّلِیْنَ ﴿۱۶﴾

۱۶۔ کیا ہم نے پہلے لوگوں کو ہلاک نہیں کر ڈالا تھا۔

ثُمَّ نُتْبِعُهُمُ الْاٰخِرِیْنَ ﴿۱۷﴾

۱۷۔ پھر ان پچھلوں کو بھی انکے پیچھے بھیج دیتے ہیں۔

كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِیْنَ ﴿۱۸﴾

۱۸۔ ہم گنہگاروں کے ساتھ ایسا ہی کیا کرتے ہیں۔

وَیْلٌ یَّوْمَىٕذٍ لِّلْمُكَذِّبِیْنَ ﴿۱۹﴾

۱۹۔ اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہوگی۔

اَلَمْ نَخْلُقْكُّمْ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِیْنٍ ﴿۲۰﴾

۲۰۔ کیا ہم نے تمکو حقیر پانی سے نہیں پیدا کیا۔

فَجَعَلْنٰهُ فِیْ قَرَارٍ مَّكِیْنٍ ﴿۲۱﴾

۲۱۔ پھر اس کو ایک محفوظ جگہ میں رکھا۔

اِلٰى قَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۲۲﴾

۲۲۔ ایک وقت معین تک۔

فَقَدَرْنَا ۖۗ فَنِعْمَ الْقٰدِرُوْنَ ﴿۲۳﴾

۲۳۔ پھر ہم نے اندازہ مقرر کیا سو ہم کیا ہی خوب اندازہ مقرر کرنے والے ہیں۔

وَيۡلٌ يَّوۡمَئِذٍ لِّلۡمُكَذِّبِيۡنَ ﴿۲۴﴾

۲۴۔ اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہوگی۔

اَلَمۡ نَجۡعَلِ الۡاَرۡضَ كِفَاتًا ۙ﴿۲۵﴾

۲۵۔ کیا ہم نے زمین کو سمیٹنے والی نہیں بنایا۔

اَحۡيَآءً وَّ اَمۡوَاتًا ۙ﴿۲۶﴾

۲۶۔ یعنی زندوں اور مردوں کو۔

وَّ جَعَلۡنَا فِيۡهَا رَوَاسِىَ شٰمِخٰتٍ وَّ اَسۡقَيۡنٰكُمۡ مَّآءً فُرَاتًا ؕ﴿۲۷﴾

۲۷۔ اور ہم نے اس پر اونچے اونچے پہاڑ رکھ دیئے اور تم لوگوں کو میٹھا پانی پلایا۔

وَيۡلٌ يَّوۡمَئِذٍ لِّلۡمُكَذِّبِيۡنَ ﴿۲۸﴾

۲۸۔ اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہوگی۔

اِنۡطَلِقُوۡۤا اِلٰى مَا كُنۡتُمۡ بِهٖ تُكَذِّبُوۡنَ ۚ﴿۲۹﴾

۲۹۔ جس چیز کو تم جھٹلایا کرتے تھے اب اس کی طرف چلو۔

اِنۡطَلِقُوۡۤا اِلٰى ظِلٍّ ذِىۡ ثَلٰثِ شُعَبٍ ۙ﴿۳۰﴾

۳۰۔ یعنی اس سائے کی طرف چلو جسکی تین شاخیں ہیں۔

لَّا ظَلِيۡلٍ وَّ لَا يُغۡنِىۡ مِنَ اللَّهَبِ ؕ﴿۳۱﴾

۳۱۔ نہ ٹھنڈی چھاؤں اور نہ شعلوں سے بچاؤ۔

اِنَّهَا تَرۡمِىۡ بِشَرَرٍ كَالۡقَصۡرِ ۚ﴿۳۲﴾

۳۲۔ اس سے آگ کی اتنی اتنی بڑی چنگاریاں اڑتی ہیں جیسے محل۔

كَاَنَّهٗ جِمٰلَتٌ صُفۡرٌ ؕ﴿۳۳﴾

۳۳۔ گویا زرد رنگ کے اونٹ ہیں۔

وَيۡلٌ يَّوۡمَئِذٍ لِّلۡمُكَذِّبِيۡنَ ﴿۳۴﴾

۳۴۔ اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہوگی۔

هٰذَا يَوۡمُ لَا يَنۡطِقُوۡنَ ۙ﴿۳۵﴾

۳۵۔ یہ وہ دن ہے کہ لوگ لب تک نہ ہلا سکیں گے۔

وَلَا يُؤۡذَنُ لَهُمۡ فَيَعۡتَذِرُوۡنَ ﴿۳۶﴾

۳۶۔ اور نہ انکو اجازت دی جائے گی کہ عذر کر سکیں۔

وَيۡلٌ يَّوۡمَئِذٍ لِّلۡمُكَذِّبِيۡنَ ﴿۳۷﴾

۳۷۔ اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہوگی۔

هٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ ۚ جَمَعْنٰكُمْ وَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٣٨﴾

٣٨۔ یہی فیصلے کا دن ہے جس میں ہم نے تمکو اور پہلے لوگوں کو جمع کیا ہے۔

فَاِنْ كَانَ لَكُمْ كَيْدٌ فَكِيْدُوْنِ ﴿٣٩﴾

٣٩۔ اگر تمکو کوئی داؤں آتا ہو تو مجھ سے کر چلو۔

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٤٠﴾ ع ١ / ٢١

٤٠۔ اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہوگی۔

اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ ظِلٰلٍ وَّ عُيُوْنٍ ﴿٤١﴾ لا

٤١۔ بیشک پرہیزگار سایوں اور چشموں میں ہوں گے۔

وَّ فَوَاكِهَ مِمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿٤٢﴾ ط

٤٢۔ اور میووں میں جو انکو مرغوب ہوں۔

كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـًٔا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٤٣﴾

٤٣۔ جو عمل تم کرتے رہے تھے انکے بدلے میں مزے سے کھاؤ اور پیو۔

اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٤٤﴾

٤٤۔ ہم نیکوکاروں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٤٥﴾

٤٥۔ اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہوگی۔

كُلُوْا وَ تَمَتَّعُوْا قَلِيْلًا اِنَّكُمْ مُّجْرِمُوْنَ ﴿٤٦﴾

٤٦۔ اے جھٹلانے والو دنیا میں تم کسی قدر کھا لو اور فائدے اٹھا لو تم بیشک گنہگار ہو۔

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٤٧﴾

٤٧۔ اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہوگی۔

وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمُ ارْكَعُوْا لَا يَرْكَعُوْنَ ﴿٤٨﴾

٤٨۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اللہ کے آگے جھکو تو جھکتے نہیں۔

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٤٩﴾

٤٩۔ اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہوگی۔

فَبِاَيِّ حَدِيْثٍۭ بَعْدَهٗ يُؤْمِنُوْنَ ﴿٥٠﴾ ع ٢ / ٢٢

٥٠۔ اب اس کے بعد یہ کون سی بات پر ایمان لائیں گے؟

اٰیاتها ٤٠ ۷۸ سُوۡرَۃُ النَّبَـاِ مَکِّیَّۃٌ ۸٠ رکوعاتها ٢

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

عَمَّ یَتَسَآءَلُوۡنَ ۚ﴿۱﴾

۱۔ یہ لوگ کس چیز کی نسبت ایکدوسرے سے پوچھتے ہیں؟

عَنِ النَّبَاِ الۡعَظِیۡمِ ۙ﴿۲﴾

۲۔ کیا اس بڑی خبر کی نسبت؟

الَّذِیۡ هُمۡ فِیۡهِ مُخۡتَلِفُوۡنَ ؕ﴿۳﴾

۳۔ جس میں یہ اختلاف کر رہے ہیں۔

کَلَّا سَیَعۡلَمُوۡنَ ۙ﴿۴﴾

۴۔ دیکھو یہ عنقریب جان لیں گے۔

ثُمَّ کَلَّا سَیَعۡلَمُوۡنَ ﴿۵﴾

۵۔ پھر دیکھو یہ عنقریب جان لیں گے۔

اَلَمۡ نَجۡعَلِ الۡاَرۡضَ مِهٰدًا ۙ﴿۶﴾

۶۔ کیا ہم نے زمین کو بچھونا نہیں بنایا؟

وَّ الۡجِبَالَ اَوۡتَادًا ۪ۙ﴿۷﴾

۷۔ اور پہاڑوں کو اس کی میخیں نہیں ٹھہرایا؟

وَّ خَلَقۡنٰکُمۡ اَزۡوَاجًا ۙ﴿۸﴾

۸۔ اور ہم نے تم کو جوڑا جوڑا پیدا کیا۔

وَّ جَعَلۡنَا نَوۡمَکُمۡ سُبَاتًا ۙ﴿۹﴾

۹۔ اور نیند کو تمہارے لئے موجب آرام بنایا۔

وَّ جَعَلۡنَا الَّیۡلَ لِبَاسًا ۙ﴿۱۰﴾

۱۰۔ اور رات کو پردہ مقرر کیا۔

وَّ جَعَلۡنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ﴿۪۱۱﴾

۱۱۔ اور دن کو معاش کا وقت قرار دیا۔

وَّ بَنَیۡنَا فَوۡقَکُمۡ سَبۡعًا شِدَادًا ۙ﴿۱۲﴾

۱۲۔ اور تمہارے اوپر سات مضبوط آسمان بنائے۔

وَّ جَعَلۡنَا سِرَاجًا وَّهَّاجًا ﴿۪ۙ۱۳﴾

۱۳۔ اور آفتاب کا روشن چراغ بنایا۔

وَّ اَنۡزَلۡنَا مِنَ الۡمُعۡصِرٰتِ مَآءً ثَجَّاجًا ﴿۱۴﴾	۱۴۔ اور نچڑتے بادلوں سے موسلادھار مینہ برسایا۔
لِّنُخۡرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّ نَبَاتًا ﴿۱۵﴾	۱۵۔ تاکہ ہم اس سے اناج اور نباتات پیدا کریں۔
وَّ جَنّٰتٍ اَلۡفَافًا ﴿۱۶﴾	۱۶۔ اور گھنے گھنے باغ۔
اِنَّ يَوۡمَ الۡفَصۡلِ كَانَ مِيۡقَاتًا ﴿۱۷﴾	۱۷۔ بیشک فیصلے کا دن مقرر ہے۔
يَّوۡمَ يُنۡفَخُ فِى الصُّوۡرِ فَتَاۡتُوۡنَ اَفۡوَاجًا ﴿۱۸﴾	۱۸۔ جس دن صور پھونکا جائے گا تو تم لوگ فوج در فوج آ موجود ہو گے۔
وَّ فُتِحَتِ السَّمَآءُ فَكَانَتۡ اَبۡوَابًا ﴿۱۹﴾	۱۹۔ اور آسمان کھولا جائے گا تو اس میں دروازے ہو جائیں گے۔
وَّ سُيِّرَتِ الۡجِبَالُ فَكَانَتۡ سَرَابًا ﴿۲۰﴾	۲۰۔ اور پہاڑ چلائے جائیں گے تو وہ ریت ہوکر رہ جائیں گے۔
اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتۡ مِرۡصَادًا ﴿۲۱﴾	۲۱۔ بیشک دوزخ گھات میں ہے۔
لِّلطّٰغِيۡنَ مَاٰبًا ﴿۲۲﴾	۲۲۔ یعنی سرکشوں کیلئے کہ انکا وہی ٹھکانہ ہے۔
لّٰبِثِيۡنَ فِيۡهَاۤ اَحۡقَابًا ﴿۲۳﴾	۲۳۔ اس میں وہ صدیوں پڑے رہیں گے۔
لَا يَذُوۡقُوۡنَ فِيۡهَا بَرۡدًا وَّ لَا شَرَابًا ﴿۲۴﴾	۲۴۔ وہاں نہ ٹھنڈک کا مزہ چکھیں گے نہ کچھ پینا نصیب ہو گا۔
اِلَّا حَمِيۡمًا وَّ غَسَّاقًا ﴿۲۵﴾	۲۵۔ مگر کھولتا پانی اور بدبودار پیپ۔
جَزَآءً وِّفَاقًا ﴿۲۶﴾	۲۶۔ یہ بدلہ ہے انکے اعمال کے موافق۔
اِنَّهُمۡ كَانُوۡا لَا يَرۡجُوۡنَ حِسَابًا ﴿۲۷﴾	۲۷۔ یہ لوگ حساب آخرت کی امید ہی نہیں رکھتے تھے۔

وَّ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كِذَّابًا ﴿۲۸﴾

۲۸۔ اور ہماری آیتوں کو مسلسل جھٹلاتے رہتے تھے۔

وَ كُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ كِتٰبًا ﴿۲۹﴾

۲۹۔ اور ہم نے ہر چیز کو لکھ کر محفوظ کر رکھا ہے۔

فَذُوْقُوْا فَلَنْ نَّزِيْدَكُمْ اِلَّا عَذَابًا ﴿۳۰﴾ ع ۱

۳۰۔ سو اب مزہ چکھو۔ ہم تم پر عذاب ہی بڑھاتے جائیں گے۔

اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ مَفَازًا ﴿۳۱﴾

۳۱۔ بیشک پرہیزگاروں کے لئے کامیابی کا گھر ہے۔

حَدَآئِقَ وَ اَعْنَابًا ﴿۳۲﴾

۳۲۔ یعنی باغ اور انگور۔

وَّ كَوَاعِبَ اَتْرَابًا ﴿۳۳﴾

۳۳۔ اور ہم عمر بھرپور جوان عورتیں۔

وَّ كَاْسًا دِهَاقًا ﴿۳۴﴾

۳۴۔ اور شراب کے چھلکتے ہوئے جام۔

لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّ لَا كِذّٰبًا ﴿۳۵﴾

۳۵۔ وہاں نہ وہ بیہودہ بات سنیں گے نہ جھٹلانے کی باتیں۔

جَزَآءً مِّنْ رَّبِّكَ عَطَآءً حِسَابًا ﴿۳۶﴾

۳۶۔ اے نبی ﷺ یہ تمہارے پروردگار کی طرف سے صلہ ہوگا جو حساب کے مطابق انعام ہوگا۔

رَّبِّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمٰنِ لَا يَمْلِكُوْنَ مِنْهُ خِطَابًا ﴿۳۷﴾

۳۷۔ وہ پروردگار کہ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں اور جو ان دونوں کے درمیان ہے سب کا مالک ہے بڑا مہربان ہے کسی کو اس سے بات کرنے کا یارا نہ ہوگا۔

يَوْمَ يَقُوْمُ الرُّوْحُ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا لَّا يَتَكَلَّمُوْنَ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَ قَالَ صَوَابًا ﴿۳۸﴾

۳۸۔ جس دن جبریل امین اور دوسرے فرشتے صف باندھ کر کھڑے ہوں گے تو کوئی بول نہ سکے گا۔ مگر جسکو رحمٰن اجازت بخشے اور وہ بات بھی درست ہی کہے۔

ذٰلِكَ الۡيَوۡمُ الۡحَقُّ ۚ فَمَنۡ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ مَاٰبًا ﴿۳۹﴾

۳۹۔ یہ دن برحق ہے۔ پس جو شخص چاہے اپنے پروردگار کے پاس ٹھکانہ بنالے۔

اِنَّاۤ اَنۡذَرۡنٰكُمۡ عَذَابًا قَرِيۡبًا ۖۚ يَّوۡمَ يَنۡظُرُ الۡمَرۡءُ مَا قَدَّمَتۡ يَدٰهُ وَ يَقُوۡلُ الۡكٰفِرُ يٰلَيۡتَنِىۡ كُنۡتُ تُرٰبًا ﴿۴۰﴾

۴۰۔ ہم نے تمکو عذاب سے جو عنقریب آنے والا ہے آگاہ کر دیا ہے جس دن ہر شخص ان اعمال کو جو اس نے آگے بھیجے ہوں گے دیکھ لے گا اور کافر کہے گا کہ اے کاش میں مٹی ہوتا۔

ع ۲

اٰیاتھا ۴۶ | ۷۹ سُوۡرَةُ النّٰزِعٰتِ مَكِّيَّةٌ ۸۱ | رکوعاتھا ۲

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَ النّٰزِعٰتِ غَرۡقًا ۙ﴿۱﴾

۱۔ ان فرشتوں کی قسم جو ڈوب کر کافروں کی جان کھینچ لیتے ہیں۔

وَّ النّٰشِطٰتِ نَشۡطًا ۙ﴿۲﴾

۲۔ اور ان کی جو مومنوں کی جان آسانی سے نکالتے ہیں۔

وَّ السّٰبِحٰتِ سَبۡحًا ۙ﴿۳﴾

۳۔ اور انکی جو تیرتے ہوئے جاتے ہیں۔

فَالسّٰبِقٰتِ سَبۡقًا ۙ﴿۴﴾

۴۔ پھر لپک کر آگے بڑھتے ہیں۔

فَالۡمُدَبِّرٰتِ اَمۡرًا ۘ﴿۵﴾

۵۔ پھر دنیا کے کاموں کا انتظام کرتے ہیں۔

يَوۡمَ تَرۡجُفُ الرَّاجِفَةُ ۙ﴿۶﴾

۶۔ کہ وہ دن آکر رہے گا جس دن وہ زلزلہ آئے گا۔

تَتۡبَعُهَا الرَّادِفَةُ ؕ﴿۷﴾

۷۔ پھر اس کے پیچھے اور زلزلہ آئے گا۔

قُلُوۡبٌ یَّوۡمَئِذٍ وَّاجِفَةٌ ۙ﴿۸﴾
۸۔ اس دن لوگوں کے دل خوفزدہ ہوں گے۔

اَبۡصَارُھَا خَاشِعَةٌ ۘ﴿۹﴾
۹۔ اور آنکھیں جھکی ہوئی۔

یَقُوۡلُوۡنَ ءَاِنَّا لَمَرۡدُوۡدُوۡنَ فِی الۡحَافِرَةِ ؕ﴿۱۰﴾
۱۰۔ کافر کہتے ہیں کیا ہم الٹے پاؤں پھر لوٹیں گے؟

ءَاِذَا کُنَّا عِظَامًا نَّخِرَةً ؕ﴿۱۱﴾
۱۱۔ بھلا جب ہم کھوکھلی ہڈیاں ہو جائیں گے تو پھر زندہ کئے جائیں گے۔

قَالُوۡا تِلۡكَ اِذًا کَرَّةٌ خَاسِرَةٌ ۘ﴿۱۲﴾
۱۲۔ کہتے ہیں کہ یہ لوٹنا تو سراسر نقصان کا لوٹنا ہوگا۔

فَاِنَّمَا ھِیَ زَجۡرَةٌ وَّاحِدَةٌ ۙ﴿۱۳﴾
۱۳۔ تو بس وہ ایک ڈانٹ ہوگی۔

فَاِذَا ھُمۡ بِالسَّاھِرَةِ ؕ﴿۱۴﴾
۱۴۔ اس وقت وہ سب میدان حشر میں آجمع ہوں گے۔

ھَلۡ اَتٰىكَ حَدِیۡثُ مُوۡسٰی ۘ﴿۱۵﴾
۱۵۔ بھلا تم کو موسیٰ کی حکایت پہنچی ہے۔

اِذۡ نَادٰىهُ رَبُّهٗ بِالۡوَادِ الۡمُقَدَّسِ طُوًی ۚ﴿۱۶﴾
۱۶۔ جب ان کے پروردگار نے انکو پاک میدان یعنی طویٰ میں پکارا۔

اِذۡھَبۡ اِلٰی فِرۡعَوۡنَ اِنَّهٗ طَغٰی ۖ﴿۱۷﴾
۱۷۔ اور حکم دیا کہ فرعون کے پاس جاؤ کہ وہ سرکش ہو رہا ہے۔

فَقُلۡ ھَلۡ لَّكَ اِلٰۤی اَنۡ تَزَکّٰی ۙ﴿۱۸﴾
۱۸۔ پھر اس سے کہو کہ کیا تو چاہتا ہے کہ پاک ہو جائے۔

وَ اَھۡدِیَكَ اِلٰی رَبِّكَ فَتَخۡشٰی ۚ﴿۱۹﴾
۱۹۔ اور میں تجھے تیرے پروردگار کا رستہ بتاؤں تاکہ تجھ کو خوف پیدا ہو۔

فَاَرٰىهُ الۡاٰیَةَ الۡکُبۡرٰی ۖ﴿۲۰﴾
۲۰۔ غرض انہوں نے اسکو بہت بڑی نشانی دکھائی۔

فَکَذَّبَ وَ عَصٰی ۖ﴿۲۱﴾
۲۱۔ مگر اس نے جھٹلایا اور نہ مانا۔

ثُمَّ اَدْبَرَ يَسْعٰى ﴿۲۲﴾

فَحَشَرَ فَنَادٰى ﴿۲۳﴾

فَقَالَ اَنَا رَبُّكُمُ الْاَعْلٰى ﴿۲۴﴾

فَاَخَذَهُ اللّٰهُ نَكَالَ الْاٰخِرَةِ وَ الْاُوْلٰى ﴿۲۵﴾

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى ﴿۲۶﴾ ع ۱

ءَاَنْتُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمِ السَّمَآءُ ط بَنٰهَا ﴿۲۷﴾

رَفَعَ سَمْكَهَا فَسَوّٰىهَا ﴿۲۸﴾

وَ اَغْطَشَ لَيْلَهَا وَ اَخْرَجَ ضُحٰهَا ﴿۲۹﴾

وَ الْاَرْضَ بَعْدَ ذٰلِكَ دَحٰىهَا ﴿۳۰﴾

اَخْرَجَ مِنْهَا مَآءَهَا وَ مَرْعٰىهَا ﴿۳۱﴾

وَ الْجِبَالَ اَرْسٰىهَا ﴿۳۲﴾

مَتَاعًا لَّكُمْ وَ لِاَنْعَامِكُمْ ﴿۳۳﴾

فَاِذَا جَآءَتِ الطَّآمَّةُ الْكُبْرٰى ﴿۳۴﴾

۲۲۔ پھر لوٹ گیا اور تدبیریں کرنے لگا۔

۲۳۔ سو اس نے لوگوں کو اکٹھا کیا پھر بلند آواز سے بولا۔

۲۴۔ سو کہنے لگا کہ تمہارا سب سے بڑا مالک میں ہوں۔

۲۵۔ تو اللہ نے اسکو دنیا اور آخرت دونوں کے عذاب میں پکڑ لیا۔

۲۶۔ جو شخص اللہ سے ڈر رکھتا ہے اس کے لئے اس قصے میں عبرت ہے۔

۲۷۔ بھلا تمہارا بنانا مشکل ہے یا آسمان کا؟ اللہ نے اسکو بنایا۔

۲۸۔ اس کی چھت کو اونچا کیا پھر اسے برابر کر دیا۔

۲۹۔ اور اسی نے رات تاریک بنائی اور دن کو دھوپ نکالی۔

۳۰۔ اور اسکے بعد زمین کو پھیلا دیا۔

۳۱۔ اسی نے زمین میں سے اسکا پانی نکالا اور چارہ اگایا۔

۳۲۔ اور اس پر پہاڑوں کا بوجھ رکھ دیا۔

۳۳۔ یہ سب کچھ تمہارے اور تمہارے مویشیوں کے فائدے کے لئے کیا۔

۳۴۔ پھر جب وہ بہت بڑی آفت آئے گی۔

يَوۡمَ يَتَذَكَّرُ الۡاِنۡسَانُ مَا سَعٰى ۝۳۵

۳۵۔ اس دن انسان جو محنت وہ کرتا رہا یاد کرے گا۔

وَ بُرِّزَتِ الۡجَحِيۡمُ لِمَنۡ يَّرٰى ۝۳۶

۳۶۔ اور دوزخ دیکھنے والے کے سامنے لا کر رکھ دی جائے گی۔

فَاَمَّا مَنۡ طَغٰى ۝۳۷

۳۷۔ اب جس نے سرکشی کی۔

وَ اٰثَرَ الۡحَيٰوةَ الدُّنۡيَا ۝۳۸

۳۸۔ اور دنیا کی زندگی کو مقدم رکھا۔

فَاِنَّ الۡجَحِيۡمَ هِىَ الۡمَاۡوٰى ۝۳۹

۳۹۔ تو اس کا ٹھکانہ دوزخ ہی ہے۔

وَ اَمَّا مَنۡ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ وَ نَهَى النَّفۡسَ عَنِ الۡهَوٰى ۝۴۰

۴۰۔ اور جو اپنے پروردگار کے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرتا اور نفس کو بیجا خواہشوں سے روکتا رہا۔

فَاِنَّ الۡجَنَّةَ هِىَ الۡمَاۡوٰى ۝۴۱

۴۱۔ تو اس کا ٹھکانہ بہشت ہی ہے۔

يَسۡـَٔلُوۡنَكَ عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ مُرۡسٰهَا ۝۴۲

۴۲۔ اے پیغمبر ﷺ لوگ تم سے قیامت کے بارے میں پوچھتے ہیں کہ اس کی آمد کب ہے۔

فِيۡمَ اَنۡتَ مِنۡ ذِكۡرٰٮهَا ۝۴۳

۴۳۔ سو تم اس کے ذکر کی طرف سے کس فکر میں ہو؟

اِلٰى رَبِّكَ مُنۡتَهٰٮهَا ۝۴۴

۴۴۔ اس کا منتہا یعنی واقع ہونے کا وقت تمہارے پروردگار ہی کو معلوم ہے۔

اِنَّمَاۤ اَنۡتَ مُنۡذِرُ مَنۡ يَّخۡشٰٮهَا ۝۴۵

۴۵۔ جو شخص اس سے ڈر رکھتا ہے تم تو اسی کو ڈر سنانے والے ہو۔

كَاَنَّهُمۡ يَوۡمَ يَرَوۡنَهَا لَمۡ يَلۡبَثُوۡۤا اِلَّا عَشِيَّةً اَوۡ ضُحٰٮهَا ۝۴۶

۴۶۔ جب وہ اسکو دیکھیں گے تو ایسا خیال کریں گے کہ گویا دنیا میں صرف ایک شام یا ایک صبح رہے تھے۔

اٰیاتها ۴۲ ۸۰ سُوْرَةُ عَبَسَ مَكِّيَّةٌ ۲۴ رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

عَبَسَ وَ تَوَلّٰۤى ۝۱

۱۔ پیغمبر ﷺ نے تیوری چڑھائی اور منہ پھیر لیا۔

اَنْ جَآءَهُ الْاَعْمٰى ۝۲

۲۔ کہ انکے پاس ایک نابینا آیا۔

وَ مَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّهٗ يَزَّكّٰۤى ۝۳

۳۔ اور تم کو کیا خبر شاید وہ پاکیزگی حاصل کرتا۔

اَوْ يَذَّكَّرُ فَتَنْفَعَهُ الذِّكْرٰى ۝۴

۴۔ یا وہ سمجھ جاتا تو تمہارا سمجھانا اسے فائدہ دیتا۔

اَمَّا مَنِ اسْتَغْنٰى ۝۵

۵۔ اب وہ جو پروا نہیں کرتا۔

فَاَنْتَ لَهٗ تَصَدّٰى ۝۶

۶۔ سو اسکی طرف تو تم توجہ کرتے ہو۔

وَ مَا عَلَيْكَ اَلَّا يَزَّكّٰى ۝۷

۷۔ حالانکہ اگر وہ نہ سنورے تو تم پر کچھ الزام نہیں۔

وَ اَمَّا مَنْ جَآءَكَ يَسْعٰى ۝۸

۸۔ اور وہ جو تمہارے پاس دوڑتا ہوا آیا۔

وَ هُوَ يَخْشٰى ۝۹

۹۔ اور وہ اللہ سے ڈرتا بھی ہے۔

فَاَنْتَ عَنْهُ تَلَهّٰى ۝۱۰

۱۰۔ تو اس سے تم بے رخی کرتے ہو۔

كَلَّاۤ اِنَّهَا تَذْكِرَةٌ ۝۱۱

۱۱۔ دیکھو یہ قرآن نصیحت ہے۔

فَمَنۡ شَآءَ ذَكَرَهٗ ﴿۱۲﴾	۱۲۔ پس جو چاہے اسے یاد رکھے۔
فِیۡ صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ ﴿۱۳﴾	۱۳۔ قابل ادب ورقوں میں لکھا ہوا۔
مَّرۡفُوۡعَةٍ مُّطَهَّرَةٍ ﴿۱۴﴾	۱۴۔ جو بلند مقام پر رکھے ہوئے اور پاک ہیں۔
بِاَیۡدِیۡ سَفَرَةٍ ﴿۱۵﴾	۱۵۔ ایسے لکھنے والوں کے ہاتھوں میں ہیں۔
كِرَامٍۭ بَرَرَةٍ ﴿۱۶﴾	۱۶۔ جو بلند مرتبہ اور نیکو کار ہیں۔
قُتِلَ الۡاِنۡسَانُ مَاۤ اَكۡفَرَهٗ ﴿۱۷﴾	۱۷۔ انسان مارا جائے یہ کیسا ناشکرا ہے۔
مِنۡ اَیِّ شَیۡءٍ خَلَقَهٗ ﴿۱۸﴾	۱۸۔ اسے اللہ نے کس چیز سے بنایا۔
مِنۡ نُّطۡفَةٍ ؕ خَلَقَهٗ فَقَدَّرَهٗ ﴿۱۹﴾	۱۹۔ نطفے سے بنایا پھر اسکا اندازہ مقرر کیا۔
ثُمَّ السَّبِیۡلَ یَسَّرَهٗ ﴿۲۰﴾	۲۰۔ پھر اسکے لئے رستہ آسان کر دیا۔
ثُمَّ اَمَاتَهٗ فَاَقۡبَرَهٗ ﴿۲۱﴾	۲۱۔ پھر اسکو موت دی سو اسے قبر میں پہنچایا۔
ثُمَّ اِذَا شَآءَ اَنۡشَرَهٗ ﴿۲۲﴾	۲۲۔ پھر وہ جب چاہے گا اسے اٹھا کھڑا کریگا۔
كَلَّا لَمَّا یَقۡضِ مَاۤ اَمَرَهٗ ﴿۲۳﴾	۲۳۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ نے اسے جو حکم دیا اس نے اس پر عمل نہ کیا۔
فَلۡیَنۡظُرِ الۡاِنۡسَانُ اِلٰی طَعَامِهٖۤ ﴿۲۴﴾	۲۴۔ تو انسان کو چاہیئے کہ اپنے کھانے کی طرف نظر کرے۔
اَنَّا صَبَبۡنَا الۡمَآءَ صَبًّا ﴿۲۵﴾	۲۵۔ بیشک ہم ہی نے پانی برسایا۔
ثُمَّ شَقَقۡنَا الۡاَرۡضَ شَقًّا ﴿۲۶﴾	۲۶۔ پھر ہم ہی نے زمین کو اچھی طرح پھاڑا۔

فَاَنۡۢبَتۡنَا فِيۡهَا حَبًّا ۙ﴿٢٧﴾

وَّ عِنَبًا وَّ قَضۡبًا ۙ﴿٢٨﴾

وَّ زَيۡتُوۡنًا وَّ نَخۡلًا ۙ﴿٢٩﴾

وَّ حَدَآئِقَ غُلۡبًا ۙ﴿٣٠﴾

وَّ فَاكِهَةً وَّ اَبًّا ۙ﴿٣١﴾

مَّتَاعًا لَّكُمۡ وَ لِاَنۡعَامِكُمۡ ؕ﴿٣٢﴾

فَاِذَا جَآءَتِ الصَّآخَّةُ ۫﴿٣٣﴾

يَوۡمَ يَفِرُّ الۡمَرۡءُ مِنۡ اَخِيۡهِ ۙ﴿٣٤﴾

وَ اُمِّهٖ وَ اَبِيۡهِ ۙ﴿٣٥﴾

وَ صَاحِبَتِهٖ وَ بَنِيۡهِ ؕ﴿٣٦﴾

لِكُلِّ امۡرِیًٔ مِّنۡهُمۡ يَوۡمَئِذٍ شَاۡنٌ يُّغۡنِيۡهِ ؕ﴿٣٧﴾

وُجُوۡهٌ يَّوۡمَئِذٍ مُّسۡفِرَةٌ ۙ﴿٣٨﴾

ضَاحِكَةٌ مُّسۡتَبۡشِرَةٌ ۚ﴿٣٩﴾

وَ وُجُوۡهٌ يَّوۡمَئِذٍ عَلَيۡهَا غَبَرَةٌ ۙ﴿٤٠﴾

تَرۡهَقُهَا قَتَرَةٌ ؕ﴿٤١﴾

۲۷۔ پھر ہم ہی نے اس میں اناج اگایا۔

۲۸۔ اور انگور اور ترکاری۔

۲۹۔ اور زیتون اور کھجوریں۔

۳۰۔ اور گھنے گھنے باغ۔

۳۱۔ اور میوے اور چارا۔

۳۲۔ یہ سب کچھ تمہارے اور تمہارے مویشیوں کیلئے بنایا۔

۳۳۔ تو جب کانوں کو پھاڑنے والی آواز آئے گی۔

۳۴۔ اس دن آدمی اپنے بھائی سے دور بھاگے گا۔

۳۵۔ اور اپنی ماں اور اپنے باپ سے۔

۳۶۔ اور اپنی بیوی اور اپنے بیٹوں سے بھی۔

۳۷۔ ہر شخص اس روز ایک فکر میں ہو گا جو اسے سب سے بے نیاز کر دیگی۔

۳۸۔ اور کتنے چہرے اس روز چمک رہے ہونگے۔

۳۹۔ خنداں و شاداں یہ نیکوکار ہیں۔

۴۰۔ اور اس روز کتنے چہرے ایسے ہونگے جن پر گرد پڑ رہی ہوگی۔

۴۱۔ اور ان پر سیاہی چڑھ رہی ہوگی۔

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ ﴿۴۲﴾	۴۲۔ یہی لوگ ہونگے انکار کرنے والے بدکردار۔

ع ۱ ۴۲ ۵

اٰیاتھا ۲۹ ۸۱ سُوْرَةُ التَّكْوِيْرِ مَكِّيَّةٌ ۷ رکوعھا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ﴿۱﴾	۱۔ جب سورج لپیٹ لیا جائے گا۔
وَاِذَا النُّجُوْمُ انْكَدَرَتْ ﴿۲﴾	۲۔ اور جب تارے بے نور ہو جائیں گے۔
وَاِذَا الْجِبَالُ سُيِّرَتْ ﴿۳﴾	۳۔ اور جب پہاڑ چلائے جائیں گے۔
وَاِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ ﴿۴﴾	۴۔ اور جب بیانے والی اونٹنیاں یونہی چھوڑ دی جائیں گی۔
وَاِذَا الْوُحُوْشُ حُشِرَتْ ﴿۵﴾	۵۔ اور جب وحشی جانور جمع کئے جائیں گے۔
وَاِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ ﴿۶﴾	۶۔ اور جب سمندر آگ ہو جائیں گے۔
وَاِذَا النُّفُوْسُ زُوِّجَتْ ﴿۷﴾	۷۔ اور جب روحیں جسموں سے ملا دی جائیں گی۔
وَاِذَا الْمَوْءٗدَةُ سُئِلَتْ ﴿۸﴾	۸۔ اور جب اس بچی سے جو زندہ دفنا دی گئی ہو پوچھا جائے گا۔
بِاَيِّ ذَنْۢبٍ قُتِلَتْ ﴿۹﴾	۹۔ کہ وہ کس گناہ کے سبب قتل کر دی گئی۔
وَاِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ ﴿۱۰﴾	۱۰۔ اور جب اعمال کے دفتر کھولے جائیں گے۔
وَاِذَا السَّمَآءُ كُشِطَتْ ﴿۱۱﴾	۱۱۔ اور جب آسمان کی کھال کھینچ لی جائے گی۔

وَ اِذَا الْجَحِيْمُ سُعِّرَتْ ﴿۱۲﴾	۱۲۔ اور جب دوزخ کی آگ بھڑکائی جائے گی۔
وَ اِذَا الْجَنَّةُ اُزْلِفَتْ ﴿۱۳﴾	۱۳۔ اور جب بہشت قریب لائی جائے گی۔
عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّآ اَحْضَرَتْ ﴿۱۴﴾	۱۴۔ تب ہر شخص معلوم کر لے گا کہ وہ کیا لے کر آیا ہے۔
فَلَآ اُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ ﴿۱۵﴾	۱۵۔ پس میں ان ستاروں کی قسم کھاتا ہوں جو پیچھے ہٹ جاتے ہیں۔
الْجَوَارِ الْكُنَّسِ ﴿۱۶﴾	۱۶۔ اور جو سیر کرتے اور غائب ہو جاتے ہیں۔
وَ الَّيْلِ اِذَا عَسْعَسَ ﴿۱۷﴾	۱۷۔ اور رات کی قسم جب وہ پھیلنے لگتی ہے۔
وَ الصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ ﴿۱۸﴾	۱۸۔ اور صبح کی قسم جب وہ نمودار ہوتی ہے۔
اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ ﴿۱۹﴾	۱۹۔ کہ بیشک یہ قرآن اس فرشتہ عالی مقام کا سنایا ہوا پیغام ہے۔
ذِیْ قُوَّةٍ عِنْدَ ذِی الْعَرْشِ مَكِيْنٍ ﴿۲۰﴾	۲۰۔ جو صاحب قوت ہے مالک عرش کے ہاں اونچے درجے والا ہے۔
مُّطَاعٍ ثَمَّ اَمِيْنٍ ﴿۲۱﴾	۲۱۔ سردار ہے ساتھ ہی امانتدار ہے۔
وَ مَا صَاحِبُكُمْ بِمَجْنُوْنٍ ﴿۲۲﴾	۲۲۔ اور مکے والو تمہارے رفیق یعنی ہمارے پیغمبر ﷺ دیوانے نہیں ہیں۔
وَ لَقَدْ رَاٰهُ بِالْاُفُقِ الْمُبِيْنِ ﴿۲۳﴾	۲۳۔ اور بیشک انہوں نے اس فرشتے کو آسمان کے کھلے کنارے پر دیکھا ہے۔
وَ مَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِيْنٍ ﴿۲۴﴾	۲۴۔ اور وہ غیب کی باتوں کے ظاہر کرنے میں بخیل نہیں۔

وَ مَا هُوَ بِقَوْلِ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ﴿۲۵﴾

۲۵۔ اور یہ کسی شیطان مردود کا کلام نہیں ہے۔

فَاَيْنَ تَذْهَبُوْنَ ﴿۲۶﴾

۲۶۔ پھر تم لوگ کدھر جا رہے ہو؟

اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۷﴾

۲۷۔ یہ قرآن تو تمام جہان کے لئے نصیحت ہے۔

لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ اَنْ يَّسْتَقِيْمَ ﴿۲۸﴾

۲۸۔ یعنی اس کے لئے جو تم میں سے سیدھی راہ چلنا چاہے۔

وَ مَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۹﴾

۲۹۔ اور تم لوگ کچھ بھی نہیں چاہ سکتے مگر وہی جو اللہ رب العالمین چاہے۔

ع ۱ ۲۹ ۶

اٰیاتھا ۱۹ ۸۲ سُوْرَةُ الْاِنْفِطَارِ مَكِّيَّةٌ ۸۲ رکوعھا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِذَا السَّمَآءُ انْفَطَرَتْ ﴿۱﴾

۱۔ جب آسمان پھٹ جائے گا۔

وَ اِذَا الْكَوَاكِبُ انْتَثَرَتْ ﴿۲﴾

۲۔ اور جب تارے جھڑ پڑیں گے۔

وَ اِذَا الْبِحَارُ فُجِّرَتْ ﴿۳﴾

۳۔ اور جب سمندر ابل پڑیں گے۔

وَ اِذَا الْقُبُوْرُ بُعْثِرَتْ ﴿۴﴾

۴۔ اور جب قبریں اکھیڑ دی جائیں گی۔

عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ وَ اَخَّرَتْ ﴿۵﴾

۵۔ تب ہر شخص معلوم کر لے گا کہ اس نے آگے کیا بھیجا تھا اور پیچھے کیا چھوڑا۔

يٰۤاَيُّهَا الْاِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيْمِ ۝۶	۶۔ اے انسان تجھ کو اپنے رب کریم کے بارے میں کس چیز نے دھوکا دیا؟
الَّذِیْ خَلَقَكَ فَسَوّٰىكَ فَعَدَلَكَ ۝۷	۷۔ وہی تو ہے جس نے تجھے بنایا پھر تیرے اعضاء کو درست کیا اور تیری قامت کو معتدل رکھا۔
فِیْۤ اَیِّ صُوْرَةٍ مَّا شَآءَ رَكَّبَكَ ۝۸	۸۔ جس صورت میں چاہا تجھے جوڑ دیا۔
كَلَّا بَلْ تُكَذِّبُوْنَ بِالدِّیْنِ ۝۹	۹۔ مگر افسوس تم لوگ جزا کو جھٹلاتے ہو۔
وَ اِنَّ عَلَیْكُمْ لَحٰفِظِیْنَ ۝۱۰	۱۰۔ حالانکہ تم پر نگہبان مقرر ہیں۔
كِرَامًا كَاتِبِیْنَ ۝۱۱	۱۱۔ یعنی معزز کاتبین۔
یَعْلَمُوْنَ مَا تَفْعَلُوْنَ ۝۱۲	۱۲۔ جو کچھ تم کرتے ہو وہ اسے جانتے ہیں۔
اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِیْ نَعِیْمٍ ۝۱۳	۱۳۔ بیشک نیکوکار نعمتوں کی بہشت میں ہونگے۔
وَ اِنَّ الْفُجَّارَ لَفِیْ جَحِیْمٍ ۝۱۴	۱۴۔ اور بدکردار دوزخ میں۔
یَّصْلَوْنَهَا یَوْمَ الدِّیْنِ ۝۱۵	۱۵۔ یعنی جزا کے دن اس میں داخل ہوں گے۔
وَ مَا هُمْ عَنْهَا بِغَآىِٕبِیْنَ ۝۱۶	۱۶۔ اور اس سے چھپ نہیں سکیں گے۔
وَ مَاۤ اَدْرٰىكَ مَا یَوْمُ الدِّیْنِ ۝۱۷	۱۷۔ اور تمہیں کیا معلوم کہ جزا کا دن کیسا ہے۔
ثُمَّ مَاۤ اَدْرٰىكَ مَا یَوْمُ الدِّیْنِ ۝۱۸	۱۸۔ پھر تمہیں کیا معلوم کہ جزا کا دن کیسا ہے۔
یَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ شَیْـًٔا ؕ وَ الْاَمْرُ یَوْمَىِٕذٍ لِّلّٰهِ ۝۱۹ ع ۱۹	۱۹۔ جس روز کوئی کسی کے کچھ کام نہ آسکے گا۔ اور حکم اس روز اللہ ہی کا ہو گا۔

اٰیاتها ۳۶ ۸۳ سُوْرَةُ الْمُطَفِّفِيْنَ مَكِّيَّةٌ ۸۶ رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِيْنَ ۝۱

۱۔ ناپ اور تول میں کمی کرنے والوں کے لئے خرابی ہے۔

الَّذِيْنَ اِذَا اكْتَالُوْا عَلَى النَّاسِ يَسْتَوْفُوْنَ ۝۲

۲۔ جو لوگوں سے ناپ کر لیں تو پورا لیں۔

وَاِذَا كَالُوْهُمْ اَوْ وَّزَنُوْهُمْ يُخْسِرُوْنَ ۝۳

۳۔ اور جب ان کو ناپ کر یا تول کر دیں تو کم دیں۔

اَلَا يَظُنُّ اُولٰٓئِكَ اَنَّهُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ ۝۴

۴۔ کیا یہ لوگ یہ نہیں خیال کرتے کہ اٹھائے بھی جائیں گے۔

لِيَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝۵

۵۔ یعنی ایک بڑے سخت دن میں۔

يَّوْمَ يَقُوْمُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۶

۶۔ جس دن تمام لوگ رب العالمین کے سامنے کھڑے ہوں گے۔

كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ الْفُجَّارِ لَفِيْ سِجِّيْنٍ ۝۷

۷۔ سن رکھو کہ بدکاروں کے اعمال نامے سجّین میں ہونگے۔

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا سِجِّيْنٌ ۝۸

۸۔ اور تم کیا جانتے ہو کہ سجّین کیا چیز ہے۔

كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ۝۹

۹۔ ایک دفتر ہے لکھا ہوا۔

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝۱۰

۱۰۔ اس دن جھٹلانے والوں کیلئے خرابی ہے۔

الَّذِيْنَ يُكَذِّبُوْنَ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ﴿۱۱﴾	١١۔ یعنی جو انصاف کے دن کو جھٹلاتے ہیں۔
وَ مَا يُكَذِّبُ بِهٖٓ اِلَّا كُلُّ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ﴿۱۲﴾	١٢۔ اور اس کو جھٹلاتا وہی ہے جو حد سے نکل جانے والا گنہگار ہے۔
اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۳﴾	١٣۔ جب اسکو ہماری آیتیں سنائی جاتی ہیں تو کہتا ہے یہ تو پہلے لوگوں کے افسانے ہیں۔
كَلَّا بَلْ ٚ رَانَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۱۴﴾	١٤۔ ہرگز نہیں بات یہ ہے کہ یہ جو اعمال بد کرتے ہیں۔ ان کا انکے دلوں پر زنگ بیٹھ گیا ہے۔
كَلَّآ اِنَّهُمْ عَنْ رَّبِّهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّمَحْجُوْبُوْنَ ﴿۱۵﴾	١٥۔ بیشک یہ لوگ اس روز اپنے پروردگار کے دیدار سے اوٹ میں ہوں گے۔
ثُمَّ اِنَّهُمْ لَصَالُوا الْجَحِيْمِ ﴿۱۶﴾	١٦۔ پھر یہ لوگ یقیناً دوزخ میں جا داخل ہوں گے۔
ثُمَّ يُقَالُ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿۱۷﴾	١٧۔ پھر ان سے کہا جائے گا کہ یہ وہی چیز ہے جسکو تم جھٹلاتے تھے۔
كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ الْاَبْرَارِ لَفِيْ عِلِّيِّيْنَ ﴿۱۸﴾	١٨۔ یہ بھی سن رکھو کہ نیکوکاروں کے اعمال نامے علیین میں ہونگے۔
وَ مَآ اَدْرٰىكَ مَا عِلِّيُّوْنَ ﴿۱۹﴾	١٩۔ تمکو کیا معلوم کہ علیین کیا چیز ہے۔
كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ﴿۲۰﴾	٢٠۔ ایک دفتر ہے لکھا ہوا۔
يَّشْهَدُهُ الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿۲۱﴾	٢١۔ جسکے پاس مقرب فرشتے حاضر ہوتے ہیں۔
اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ ﴿۲۲﴾	٢٢۔ بیشک نیک لوگ نعمتوں میں ہوں گے۔

عَلَى الْاَرَآئِكِ يَنْظُرُوْنَ ﴿۲۳﴾	۲۳۔ تختوں پر بیٹھے ہوئے نظارے کریں گے۔
تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِهِمْ نَضْرَةَ النَّعِيْمِ ﴿۲۴﴾	۲۴۔ تم ان کے چہروں ہی سے نعمت کی تازگی معلوم کر لو گے۔
يُسْقَوْنَ مِنْ رَّحِيْقٍ مَّخْتُوْمٍ ﴿۲۵﴾	۲۵۔ ان کو شراب خالص سر بمہر پلائی جائے گی۔
خِتٰمُهٗ مِسْكٌ ؕ وَ فِيْ ذٰلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُوْنَ ﴿۲۶﴾	۲۶۔ جسکی مہر مشک کی ہو گی۔ تو نعمتوں کیلئے ریس کرنے والوں کو چاہیے کہ اسی کی ریس کریں۔
وَ مِزَاجُهٗ مِنْ تَسْنِيْمٍ ﴿۲۷﴾	۲۷۔ اور اس میں آب تسنیم کی آمیزش ہو گی۔
عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿۲۸﴾	۲۸۔ وہ ایک چشمہ ہے جس میں سے اللہ کے مقرب پئیں گے۔
اِنَّ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا كَانُوْا مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يَضْحَكُوْنَ ﴿۲۹﴾	۲۹۔ جو گنہگار یعنی کفار ہیں وہ دنیا میں مومنوں سے ہنسی کیا کرتے تھے۔
وَ اِذَا مَرُّوْا بِهِمْ يَتَغَامَزُوْنَ ﴿۳۰﴾	۳۰۔ اور جب انکے پاس سے گذرتے تو حقارت سے اشارے کرتے۔
وَ اِذَا انْقَلَبُوْٓا اِلٰٓى اَهْلِهِمُ انْقَلَبُوْا فَكِهِيْنَ ﴿۳۱﴾	۳۱۔ اور جب اپنے گھر کو لوٹتے تو اتراتے ہوئے لوٹتے۔
وَ اِذَا رَاَوْهُمْ قَالُوْٓا اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَضَآلُّوْنَ ﴿۳۲﴾	۳۲۔ اور جب ان کو یعنی مومنوں کو دیکھتے تو کہتے کہ یہ تو گمراہ ہیں۔
وَ مَآ اُرْسِلُوْا عَلَيْهِمْ حٰفِظِيْنَ ﴿۳۳﴾	۳۳۔ حالانکہ وہ یعنی کافر ان پر نگراں بنا کر نہیں بھیجے گئے تھے۔

فَالْيَوْمَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنَ الْكُفَّارِ يَضْحَكُوْنَ ﴿۳۴﴾	۳۴۔ تو آج مومن کافروں سے ہنسی کریں گے۔
عَلَى الْاَرَآئِكِ يَنْظُرُوْنَ ﴿۳۵﴾	۳۵۔ کہ مسندوں پر بیٹھے ہوئے ان کا حال دیکھ رہے ہوں گے۔
هَلْ ثُوِّبَ الْكُفَّارُ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿۳۶﴾	۳۶۔ آج کافروں کو انکے کاموں کا پورا پورا بدلہ مل گیا ناں۔

ع ۳۶ ۸

اٰیاتها ۲۵ — ۸۴ سُوْرَةُ الْاِنْشِقَاقِ مَكِّيَّةٌ ۸۳ — رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ ﴿۱﴾	۱۔ جب آسمان پھٹ جائے گا۔
وَ اَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَ حُقَّتْ ﴿۲﴾	۲۔ اور اپنے پروردگار کا فرمان سن لے گا اور یہی اسکے لائق بھی ہے۔
وَ اِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ ﴿۳﴾	۳۔ اور جب زمین ہموار کر دی جائے گی۔
وَ اَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَ تَخَلَّتْ ﴿۴﴾	۴۔ اور جو کچھ اس میں ہے وہ اسے نکال کر باہر ڈالدے گی اور بالکل خالی ہو جائے گی۔
وَ اَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَ حُقَّتْ ﴿۵﴾	۵۔ اور اپنے پروردگار کے ارشاد کی تعمیل کرے گی اور اسکو لازم بھی یہی ہے تو قیامت قائم ہو جائے گی۔
يٰۤاَيُّهَا الْاِنْسَانُ اِنَّكَ كَادِحٌ اِلٰى رَبِّكَ كَدْحًا فَمُلٰقِيْهِ ﴿۶﴾	۶۔ اے انسان تو اپنے پروردگار کی طرف پہنچنے تک خوب تکلیف اٹھاتا ہے پھر تو اس سے جا ملے گا۔

فَاَمَّا مَنْ اُوْتِیَ كِتٰبَهٗ بِیَمِیْنِهٖ ﴿۷﴾

۷۔ اب جس کا نامہ اعمال اس کے داہنے ہاتھ میں دیا جائے گا۔

فَسَوْفَ یُحَاسَبُ حِسَابًا یَّسِیْرًا ﴿۸﴾

۸۔ اس سے حساب آسان لیا جائے گا۔

وَّ یَنْقَلِبُ اِلٰۤى اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ﴿۹﴾

۹۔ اور وہ اپنے گھر والوں میں خوش خوش واپس آئے گا۔

وَ اَمَّا مَنْ اُوْتِیَ كِتٰبَهٗ وَرَآءَ ظَهْرِهٖ ﴿۱۰﴾

۱۰۔ اور جس کا نامہ اعمال اسکی پیٹھ کے پیچھے سے دیا جائے گا۔

فَسَوْفَ یَدْعُوْا ثُبُوْرًا ﴿۱۱﴾

۱۱۔ تو وہ موت کو پکارے گا۔

وَّ یَصْلٰى سَعِیْرًا ﴿۱۲﴾

۱۲۔ اور دوزخ میں داخل ہو گا۔

اِنَّهٗ كَانَ فِیْۤ اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ﴿۱۳﴾

۱۳۔ وہ اپنے اہل و عیال ہی میں مگن رہتا تھا۔

اِنَّهٗ ظَنَّ اَنْ لَّنْ یَّحُوْرَ ﴿۱۴﴾

۱۴۔ وہ تو خیال کرتا تھا کہ اللہ کی طرف لوٹ کر نہ جائے گا۔

بَلٰۤى ۚۛ اِنَّ رَبَّهٗ كَانَ بِهٖ بَصِیْرًا ﴿۱۵﴾

۱۵۔ کیوں نہیں اس کا پروردگار تو اس کو دیکھ رہا تھا۔

فَلَاۤ اُقْسِمُ بِالشَّفَقِ ﴿۱۶﴾

۱۶۔ سو میں شام کی سرخی کی قسم کھاتا ہوں۔

وَ الَّیْلِ وَ مَا وَسَقَ ﴿۱۷﴾

۱۷۔ اور رات کی اور جن چیزوں کو وہ اکٹھا کر لیتی ہے ان کی۔

وَ الْقَمَرِ اِذَا اتَّسَقَ ﴿۱۸﴾

۱۸۔ اور چاند کی جب وہ پورا ہو جائے۔

لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ ﴿۱۹﴾

۱۹۔ کہ تم لوگ درجہ بدرجہ ضرور چڑھو گے۔

فَمَا لَهُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ ﴿۲۰﴾

۲۰۔ تو ان لوگوں کو کیا ہوا ہے کہ یہ ایمان نہیں لاتے۔

وَ اِذَا قُرِئَ عَلَیۡهِمُ الۡقُرۡاٰنُ لَا یَسۡجُدُوۡنَ ﴿ؕ۲۱﴾ السجدة

۲۱۔ اور جب انکے سامنے قرآن پڑھا جاتا ہے تو سجدہ نہیں کرتے۔

بَلِ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا یُکَذِّبُوۡنَ ﴿۫ۖ۲۲﴾

۲۲۔ بلکہ کافر جھٹلائے جاتے ہیں۔

وَ اللّٰهُ اَعۡلَمُ بِمَا یُوۡعُوۡنَ ﴿۫ۖ۲۳﴾

۲۳۔ اور اللہ ان باتوں کو جو یہ اپنے دلوں میں چھپاتے ہیں خوب جانتا ہے۔

فَبَشِّرۡهُمۡ بِعَذَابٍ اَلِیۡمٍ ﴿ۙ۲۴﴾

۲۴۔ تو انکو دکھ دینے والے عذاب کی خبر سنا دو۔

اِلَّا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمۡ اَجۡرٌ غَیۡرُ مَمۡنُوۡنٍ ﴿۲۵﴾ ع

۲۵۔ ہاں جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کے لئے بے انتہا اجر ہے۔

اٰیاتها ۲۲ ۸۵ سُوۡرَةُ الۡبُرُوۡجِ مَکِّیَّةٌ ۲۷ رکوعها ۱

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَ السَّمَآءِ ذَاتِ الۡبُرُوۡجِ ۙ﴿۱﴾

۱۔ آسمان کی قسم جس میں برج ہیں۔

وَ الۡیَوۡمِ الۡمَوۡعُوۡدِ ۙ﴿۲﴾

۲۔ اور اس دن کی جس کا وعدہ ہے۔

وَ شَاهِدٍ وَّ مَشۡهُوۡدٍ ؕ﴿۳﴾

۳۔ اور حاضر ہونے والے کی اور اسکی جسکے پاس حاضر ہوتے ہیں۔

قُتِلَ اَصۡحٰبُ الۡاُخۡدُوۡدِ ۙ﴿۴﴾

۴۔ کہ خندقوں والے ہلاک کر دیئے گئے۔

النَّارِ ذَاتِ الۡوَقُوۡدِ ۙ﴿۵﴾

۵۔ یعنی آگ کی خندقیں جس میں ایندھن جھونک رکھا تھا۔

اِذْ هُمْ عَلَيْهَا قُعُوْدٌ ﴿٦﴾	٦۔ جبکہ وہ انکے کناروں پر بیٹھے ہوئے تھے۔
وَّ هُمْ عَلٰى مَا يَفْعَلُوْنَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ شُهُوْدٌ ﴿٧﴾	۷۔ اور جو ظلم وہ اہل ایمان پر کر رہے تھے انکا نظارہ کر رہے تھے۔
وَ مَا نَقَمُوْا مِنْهُمْ اِلَّآ اَنْ يُّؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ﴿٨﴾	۸۔ اور انکو مومنوں کی یہی بات بری لگتی تھی کہ وہ اللہ پر ایمان لائے تھے جو غالب ہے سب خوبیوں والا ہے۔
الَّذِىْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ وَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ شَهِيْدٌ ﴿٩﴾	۹۔ جس کی آسمانوں اور زمین میں بادشاہی ہے اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔
اِنَّ الَّذِيْنَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ لَمْ يَتُوْبُوْا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَ لَهُمْ عَذَابُ الْحَرِيْقِ ﴿١٠﴾	۱۰۔ جن لوگوں نے مومن مردوں اور مومن عورتوں کو تکلیفیں دیں اور توبہ نہ کی ان کو دوزخ کا اور عذاب بھی ہو گا اور جلنے کا عذاب بھی۔
اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ۬ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِيْرُ ﴿١١﴾	۱۱۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان کے لئے باغات ہیں جنکے نیچے نہریں بہ رہی ہیں۔ یہی بڑی کامیابی ہے۔
اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيْدٌ ﴿١٢﴾	۱۲۔ بیشک تمہارے پروردگار کی پکڑ بہت سخت ہے۔
اِنَّهٗ هُوَ يُبْدِئُ وَ يُعِيْدُ ﴿١٣﴾	۱۳۔ وہی پہلی دفعہ پیدا کرتا ہے اور وہی دوبارہ زندہ کرے گا۔

وَ هُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ ﴿۱۴﴾	۱۴۔ اور وہ بخشنے والا ہے بہت محبت کرنے والا ہے۔
ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ ﴿۱۵﴾	۱۵۔ عرش کا مالک بڑی شان والا۔
فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ﴿۱۶﴾	۱۶۔ جو چاہتا ہے سو کر ڈالتا ہے۔
هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْجُنُوْدِ ﴿۱۷﴾	۱۷۔ بھلا تمکو لشکروں کا حال معلوم ہوا ہے۔
فِرْعَوْنَ وَ ثَمُوْدَ ﴿۱۸﴾	۱۸۔ یعنی فرعون اور ثمود کا۔
بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ تَكْذِيْبٍ ﴿۱۹﴾	۱۹۔ اصل بات یہ ہے کہ کافر مستقل جھٹلانے میں لگے ہیں۔
وَّ اللّٰهُ مِنْ وَّرَآىِٕهِمْ مُّحِيْطٌ ﴿۲۰﴾	۲۰۔ جبکہ اللہ بھی انکو ہر طرف سے گھیرے ہوئے ہے۔
بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ ﴿۲۱﴾	۲۱۔ یہ کوئی معمولی کلام نہیں بلکہ یہ قرآن عظیم الشان ہے۔
فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ﴿۲۲﴾ ع	۲۲۔ لوح محفوظ میں لکھا ہوا۔

اٰیاتھا ۱۷ ٨٦ سُوْرَةُ الطَّارِقِ مَكِّيَّةٌ ٣٦ رکوعھا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَ السَّمَآءِ وَ الطَّارِقِ ﴿۱﴾	۱۔ آسمان کی اور رات کے وقت آنے والے کی قسم۔
وَ مَآ اَدْرٰىكَ مَا الطَّارِقُ ﴿۲﴾	۲۔ اور تمکو کیا معلوم کے رات کے وقت آنے والا کیا ہے۔

النَّجْمُ الثَّاقِبُ ۙ﴿٣﴾	٣۔ وہ تارا ہے چمکنے والا۔
اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ؕ﴿٤﴾	٤۔ کہ کوئی شخص ایسا نہیں جس پر کوئی نگہبان نہ ہو۔
فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ ؕ﴿٥﴾	٥۔ تو انسان کو دیکھنا چاہیے کہ وہ کاہے سے پیدا ہوا ہے۔
خُلِقَ مِنْ مَّآءٍ دَافِقٍ ۙ﴿٦﴾	٦۔ وہ اچھلتے ہوئے پانی سے پیدا ہوا ہے۔
يَّخْرُجُ مِنْۢ بَيْنِ الصُّلْبِ وَ التَّرَآئِبِ ؕ﴿٧﴾	٧۔ جو پیٹھ اور سینے کے بیچ میں سے نکلتا ہے۔
اِنَّهٗ عَلٰى رَجْعِهٖ لَقَادِرٌ ؕ﴿٨﴾	٨۔ بیشک وہ یعنی خالق اسکو دوبارہ پیدا کرنے پر قادر ہے۔
يَوْمَ تُبْلَى السَّرَآئِرُ ۙ﴿٩﴾	٩۔ جس دن دلوں کے بھید جانچے جائیں گے۔
فَمَا لَهٗ مِنْ قُوَّةٍ وَّ لَا نَاصِرٍ ؕ﴿١٠﴾	١٠۔ تو انسان کی کچھ پیش نہ چل سکے گی اور نہ کوئی اس کا مددگار ہو گا۔
وَ السَّمَآءِ ذَاتِ الرَّجْعِ ۙ﴿١١﴾	١١۔ آسمان کی قسم جو مینہ برساتا ہے۔
وَ الْاَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ ۙ﴿١٢﴾	١٢۔ اور زمین کی قسم جو پھٹ جاتی ہے۔
اِنَّهٗ لَقَوْلٌ فَصْلٌ ۙ﴿١٣﴾	١٣۔ کہ یہ فیصلہ کن کلام ہے۔
وَّ مَا هُوَ بِالْهَزْلِ ؕ﴿١٤﴾	١٤۔ اور یہ کوئی مذاق نہیں۔
اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا ۙ﴿١٥﴾	١٥۔ یہ لوگ اپنی تدبیروں میں لگ رہے ہیں۔
وَّ اَكِيْدُ كَيْدًا ۚ ۖ﴿١٦﴾	١٦۔ اور میں اپنی تدبیر کر رہا ہوں۔

ع ١ / ١١

فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ﴿١٧﴾

١٧۔ تو اے نبی ﷺ تم کافروں کو مہلت دو بس چند دن کی مہلت اور دیدو۔

اٰیاتھا ١٩ | ٨٧ سُوْرَةُ الْاَعْلٰى مَكِّيَّةٌ ٨ | رکوعھا ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى ﴿١﴾

١۔ اے پیغمبر ﷺ اپنے پروردگار عالی شان کے نام کی تسبیح کرو۔

الَّذِىْ خَلَقَ فَسَوّٰى ﴿٢﴾

٢۔ جس نے انسان کو بنایا پھر اسکے اعضاء کو درست کیا۔

وَ الَّذِىْ قَدَّرَ فَهَدٰى ﴿٣﴾

٣۔ اور جس نے اس کا اندازہ ٹھہرایا پھر اسکو رستہ بتایا۔

وَ الَّذِىْٓ اَخْرَجَ الْمَرْعٰى ﴿٤﴾

٤۔ اور جس نے چارہ اگایا۔

فَجَعَلَهٗ غُثَآءً اَحْوٰى ﴿٥﴾

٥۔ پھر اسکو سیاہ رنگ کا کوڑا کر دیا۔

سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰٓى ﴿٦﴾

٦۔ اے نبی ﷺ ہم تمہیں پڑھا دیں گے پھر تم فراموش نہ کرو گے۔

اِلَّا مَاشَآءَ اللّٰهُ ؕ اِنَّهٗ يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَ مَا يَخْفٰى ﴿٧﴾

٧۔ مگر جو اللہ چاہے۔ وہ کھلی بات کو بھی جانتا ہے اور چھپی کو بھی۔

وَ نُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرٰى ﴿٨﴾

٨۔ اور ہم تمکو آسان طریقے کی توفیق دیں گے۔

فَذَكِّرْ اِنْ نَّفَعَتِ الذِّكْرٰى ﴿٩﴾

٩۔ سو جہاں تک نصیحت کے نافع ہونے کی امید ہو نصیحت کرتے رہو۔

سَيَذَّكَّرُ مَنْ يَّخْشٰى ﴿۱۰﴾

۱۰۔ جو خوف رکھتا ہے وہ تو نصیحت حاصل کرے گا۔

وَ يَتَجَنَّبُهَا الْاَشْقَى ﴿۱۱﴾

۱۱۔ اور بے خوف بدبخت اس سے کترائے گا۔

الَّذِیْ يَصْلَى النَّارَ الْكُبْرٰى ﴿۱۲﴾

۱۲۔ جو بڑی تیز آگ میں داخل ہو گا۔

ثُمَّ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَ لَا يَحْيٰى ﴿۱۳﴾

۱۳۔ پھر وہاں نہ مرے گا اور نہ جئے گا۔

قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى ﴿۱۴﴾

۱۴۔ بیشک وہ مراد کو پہنچ گیا جو پاک ہوا۔

وَ ذَكَرَ اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰى ﴿۱۵﴾

۱۵۔ اور اپنے پروردگار کا نام لیتا رہا اور نماز پڑھتا رہا۔

بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿۱۶﴾

۱۶۔ بات یہ ہے کہ تم لوگ تو دنیا کی زندگی کو ترجیح دیتے ہو۔

وَ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ وَّ اَبْقٰى ﴿۱۷﴾

۱۷۔ حالانکہ آخرت بہت بہتر اور ہمیشہ باقی رہنے والی ہے۔

اِنَّ هٰذَا لَفِی الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ﴿۱۸﴾

۱۸۔ یہی بات پہلے صحیفوں میں بھی درج ہے۔

صُحُفِ اِبْرٰهِيْمَ وَ مُوْسٰى ﴿۱۹﴾ ع ۱ ۱۲

۱۹۔ یعنی ابراہیم اور موسیٰ کے صحیفوں میں۔

اٰیاتها ۲۶ — ۸۸ سُوْرَةُ الْغَاشِيَةِ مَكِّيَّةٌ ۶۸ — رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ ﴿۱﴾

۱۔ بھلا تمکو ڈھانپ لینے والی یعنی قیامت کا حال معلوم ہوا ہے؟

وُجُوۡهٌ يَّوۡمَئِذٍ خَاشِعَةٌ ۙ﴿۲﴾	۲۔ اس روز بہت سے چہرے یعنی لوگ ذلیل ہوں گے۔
عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ ۙ﴿۳﴾	۳۔ سخت محنت کرنے والے تھکے ماندے۔
تَصۡلٰى نَارًا حَامِيَةً ۙ﴿۴﴾	۴۔ دہکتی آگ میں داخل ہوں گے۔
تُسۡقٰى مِنۡ عَيۡنٍ اٰنِيَةٍ ؕ﴿۵﴾	۵۔ انکو ایک کھولتے ہوئے چشمے کا پانی پلایا جائے گا۔
لَيۡسَ لَهُمۡ طَعَامٌ اِلَّا مِنۡ ضَرِيۡعٍ ۙ﴿۶﴾	۶۔ ایک سخت خاردار جھاڑی کے سوا انکے لئے کوئی کھانا نہیں ہو گا۔
لَّا يُسۡمِنُ وَ لَا يُغۡنِىۡ مِنۡ جُوۡعٍ ؕ﴿۷﴾	۷۔ جو نہ مفید غذا بنے اور نہ بھوک میں کچھ کام آئے۔
وُجُوۡهٌ يَّوۡمَئِذٍ نَّاعِمَةٌ ۙ﴿۸﴾	۸۔ بہت سے چہرے یعنی لوگ اس روز شادمان بھی ہوں گے۔
لِّسَعۡيِهَا رَاضِيَةٌ ۙ﴿۹﴾	۹۔ اپنی محنت کے بدلے پر خوش۔
فِىۡ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ۙ﴿۱۰﴾	۱۰۔ بہشت بریں میں۔
لَّا تَسۡمَعُ فِيۡهَا لَاغِيَةً ؕ﴿۱۱﴾	۱۱۔ وہاں کسی طرح کی لغوبات نہیں سنیں گے۔
فِيۡهَا عَيۡنٌ جَارِيَةٌ ۘ﴿۱۲﴾	۱۲۔ اس میں چشمے بہ رہے ہوں گے۔
فِيۡهَا سُرُرٌ مَّرۡفُوۡعَةٌ ۙ﴿۱۳﴾	۱۳۔ وہاں تخت ہوں گے اونچے اونچے۔
وَّ اَكۡوَابٌ مَّوۡضُوۡعَةٌ ۙ﴿۱۴﴾	۱۴۔ اور کوزے قرینے سے رکھے ہوئے۔
وَّ نَمَارِقُ مَصۡفُوۡفَةٌ ۙ﴿۱۵﴾	۱۵۔ اور گاؤ تکیے قطار لگے ہوئے۔
وَّ زَرَابِىُّ مَبۡثُوۡثَةٌ ؕ﴿۱۶﴾	۱۶۔ اور نفیس مسندیں جگہ جگہ بچھی ہوئی۔

اَفَلَا يَنۡظُرُوۡنَ اِلَى الۡاِبِلِ كَيۡفَ خُلِقَتۡ ﴿۱۷﴾	۱۷۔ تو کیا یہ لوگ اونٹوں کی طرف نہیں دیکھتے کہ کیسے عجیب پیدا کئے گئے ہیں۔
وَ اِلَى السَّمَآءِ كَيۡفَ رُفِعَتۡ ﴿۱۸﴾	۱۸۔ اور آسمان کی طرف کہ کیسا بلند کیا گیا ہے۔
وَ اِلَى الۡجِبَالِ كَيۡفَ نُصِبَتۡ ﴿۱۹﴾	۱۹۔ اور پہاڑوں کی طرف کہ کس طرح کھڑے کئے گئے ہیں۔
وَ اِلَى الۡاَرۡضِ كَيۡفَ سُطِحَتۡ ﴿۲۰﴾	۲۰۔ اور زمین کی طرف کہ کس طرح بچھائی گئی۔
فَذَكِّرۡ ؕ اِنَّمَاۤ اَنۡتَ مُذَكِّرٌ ﴿۲۱﴾	۲۱۔ پس اے نبی ﷺ تم تو نصیحت کرتے رہو کہ تم نصیحت کرنے والے ہی ہو۔
لَسۡتَ عَلَيۡهِمۡ بِمُصَيۡطِرٍ ﴿۲۲﴾	۲۲۔ تم ان پر داروغہ نہیں ہو۔
اِلَّا مَنۡ تَوَلّٰى وَ كَفَرَ ﴿۲۳﴾	۲۳۔ ہاں جس نے منہ پھیرا اور نہ مانا۔
فَيُعَذِّبُهُ اللّٰهُ الۡعَذَابَ الۡاَكۡبَرَ ﴿۲۴﴾	۲۴۔ تو اللہ اسکو بہت بڑا عذاب دے گا۔
اِنَّ اِلَيۡنَاۤ اِيَابَهُمۡ ﴿۲۵﴾	۲۵۔ بیشک انکو ہمارے ہی پاس لوٹ کر آنا ہے۔
ثُمَّ اِنَّ عَلَيۡنَا حِسَابَهُمۡ ﴿۲۶﴾ ع ۱ ۲۶ ۱۳	۲۶۔ پھر ہمارے ہی ذمے ان سے حساب لینا ہے۔

اٰیاتہا ۳۰ — ۸۹ سُوۡرَةُ الۡفَجۡرِ مَكِّيَّةٌ ۱۰ — رکوعہا ۱

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَ الۡفَجۡرِ ﴿۱﴾	۱۔ فجر کی قسم۔
وَ لَيَالٍ عَشۡرٍ ﴿۲﴾	۲۔ اور دس راتوں کی۔

وَّ الشَّفۡعِ وَ الۡوَتۡرِ ۙ﴿۳﴾

۳۔ اور جفت اور طاق کی۔

وَ الَّیۡلِ اِذَا یَسۡرِ ۚ﴿۴﴾

۴۔ اور رات کی جب رخصت ہونے لگے۔

هَلۡ فِیۡ ذٰلِكَ قَسَمٌ لِّذِیۡ حِجۡرٍ ؕ﴿۵﴾

۵۔ اور بیشک یہ چیزیں عقلمندوں کے نزدیک قسم کھانے کے لائق ہیں اس بات پر کہ کافروں کو ضرور عذاب ہوگا۔

اَلَمۡ تَرَ كَیۡفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ ۪ۙ﴿۶﴾

۶۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ تمہارے پروردگار نے قوم عاد کے ساتھ کیا کیا۔

اِرَمَ ذَاتِ الۡعِمَادِ ۪ۙ﴿۷﴾

۷۔ جو ارم کہلاتے تھے دراز قد مانند ستونوں کے۔

الَّتِیۡ لَمۡ یُخۡلَقۡ مِثۡلُهَا فِی الۡبِلَادِ ۪ۙ﴿۸﴾

۸۔ کہ تمام ملک میں ایسے پیدا نہیں ہوئے تھے۔

وَ ثَمُوۡدَ الَّذِیۡنَ جَابُوا الصَّخۡرَ بِالۡوَادِ ۪ۙ﴿۹﴾

۹۔ اور ثمود کے ساتھ کیا کیا جو وادی قریٰ میں چٹانیں تراشتے تھے۔

وَ فِرۡعَوۡنَ ذِی الۡاَوۡتَادِ ۪ۙ﴿۱۰﴾

۱۰۔ اور فرعون کے ساتھ کیا کیا جو خیمے اور میخیں رکھتا تھا۔

الَّذِیۡنَ طَغَوۡا فِی الۡبِلَادِ ۪ۙ﴿۱۱﴾

۱۱۔ یہ لوگ ملکوں میں سرکش ہو رہے تھے۔

فَاَكۡثَرُوۡا فِیۡهَا الۡفَسَادَ ۪ۙ﴿۱۲﴾

۱۲۔ پس ان میں بہت سی خرابیاں کرتے تھے۔

فَصَبَّ عَلَیۡهِمۡ رَبُّكَ سَوۡطَ عَذَابٍ ۚۙ﴿۱۳﴾

۱۳۔ تو تمہارے پروردگار نے ان پر عذاب کا کوڑا برسا دیا۔

اِنَّ رَبَّكَ لَبِالۡمِرۡصَادِ ؕ﴿۱۴﴾

۱۴۔ بیشک تمہارا پروردگار تاک میں ہے۔

فَاَمَّا الۡاِنۡسَانُ اِذَا مَا ابۡتَلٰىهُ رَبُّهٗ فَاَكۡرَمَهٗ وَ نَعَّمَهٗ ۙ۬ فَيَقُوۡلُ رَبِّىۡۤ اَكۡرَمَنِ ؕ‏ ﴿۱۵﴾

وَ اَمَّاۤ اِذَا مَا ابۡتَلٰىهُ فَقَدَرَ عَلَيۡهِ رِزۡقَهٗ ۙ۬ فَيَقُوۡلُ رَبِّىۡۤ اَهَانَنِ ۚ‏ ﴿۱۶﴾

كَلَّا بَلۡ لَّا تُكۡرِمُوۡنَ الۡيَتِيۡمَ ۙ‏ ﴿۱۷﴾

وَ لَا تَحٰٓضُّوۡنَ عَلٰى طَعَامِ الۡمِسۡكِيۡنِ ۙ‏ ﴿۱۸﴾

وَ تَاۡكُلُوۡنَ التُّرَاثَ اَكۡلًا لَّمًّا ۙ‏ ﴿۱۹﴾

وَّ تُحِبُّوۡنَ الۡمَالَ حُبًّا جَمًّا ؕ‏ ﴿۲۰﴾

كَلَّاۤ اِذَا دُكَّتِ الۡاَرۡضُ دَكًّا دَكًّا ۙ‏ ﴿۲۱﴾

وَّ جَآءَ رَبُّكَ وَ الۡمَلَكُ صَفًّا صَفًّا ۚ‏ ﴿۲۲﴾

وَجِاىۡٓءَ يَوۡمَئِذٍۭ بِجَهَنَّمَ ۙ۬ يَوۡمَئِذٍ يَّتَذَكَّرُ الۡاِنۡسَانُ وَ اَنّٰى لَهُ الذِّكۡرٰى ؕ‏ ﴿۲۳﴾

يَقُوۡلُ يٰلَيۡتَنِىۡ قَدَّمۡتُ لِحَيَاتِىۡ ۚ‏ ﴿۲۴﴾

فَيَوۡمَئِذٍ لَّا يُعَذِّبُ عَذَابَهٗۤ اَحَدٌ ۙ‏ ﴿۲۵﴾

۱۵۔ مگر انسان عجیب مخلوق ہے کہ جب اس کا پروردگار اسکو آزماتا ہے کہ اسے عزت دیتا اور نعمت بخشتا ہے۔ تو کہتا ہے کہ میرے پروردگار نے مجھے عزت بخشی۔

۱۶۔ اور جب دوسری طرح آزماتا ہے کہ اس پر روزی تنگ کر دیتا ہے تو کہتا ہے کہ میرے پروردگار نے مجھے ذلیل کیا۔

۱۷۔ یوں نہیں۔ بلکہ تم لوگ یتیم کی خاطر نہیں کرتے۔

۱۸۔ اور نہ مسکین کو کھانا کھلانے کی ترغیب دیتے ہو۔

۱۹۔ اور میراث کے مال کو سمیٹ کر کھا جاتے ہو۔

۲۰۔ اور مال کو بہت ہی عزیز رکھتے ہو۔

۲۱۔ یوں نہیں جب زمین کوٹ کوٹ کر برابر کر دی جائے گی۔

۲۲۔ اور تمہارا پروردگار جلوہ فرما ہو گا اور فرشتے قطار در قطار آجائیں گے۔

۲۳۔ اور دوزخ اس دن سامنے لائی جائے گی تو انسان اس دن سوچے گا مگر اب سوچنے سے اسے فائدہ کہاں مل سکے گا؟

۲۴۔ کہے گا کاش میں نے اپنی اس زندگی کیلئے کچھ آگے بھیجا ہوتا۔

۲۵۔ تو اس دن نہ کوئی اللہ کے عذاب کی طرح کا عذاب دے گا۔

وَّ لَا يُوۡثِقُ وَ ثَاقَهٗۤ اَحَدٌ ؕ﴿۲۶﴾

۲۶۔ اور نہ کوئی اسکے جکڑنے کی طرح جکڑے گا۔

يٰۤاَيَّتُهَا النَّفۡسُ الۡمُطۡمَٮِٕنَّةُ ۖ﴿۲۷﴾

۲۷۔ اے اطمینان والی جان!۔

ارۡجِعِىۡۤ اِلٰى رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرۡضِيَّةً ۚ﴿۲۸﴾

۲۸۔ اپنے پروردگار کی طرف لوٹ چل۔ تو اس سے راضی وہ تجھ سے راضی۔

فَادۡخُلِىۡ فِىۡ عِبٰدِىۡ ۙ﴿۲۹﴾

۲۹۔ سو تو میرے خاص بندوں میں شامل ہو جا۔

وَ ادۡخُلِىۡ جَنَّتِىۡ ﴿۳۰﴾

۳۰۔ اور میری بہشت میں داخل ہو جا۔

ع ۱ | ۱۴

اٰیاتھا ۲۰ — ۹۰ سُوۡرَةُ الۡبَلَدِ مَكِّيَّةٌ ۳۵ — رکوعھا ۱

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

لَاۤ اُقۡسِمُ بِهٰذَا الۡبَلَدِ ۙ﴿۱﴾

۱۔ میں اس شہر یعنی مکے کی قسم کھاتا ہوں۔

وَ اَنۡتَ حِلٌّۢ بِهٰذَا الۡبَلَدِ ۙ﴿۲﴾

۲۔ اور تم اے نبی ﷺ اسی شہر میں تو رہتے ہو۔

وَ وَالِدٍ وَّ مَا وَلَدَ ۙ﴿۳﴾

۳۔ اور سب کے باپ یعنی آدم اور اسکی اولاد کی قسم۔

لَقَدۡ خَلَقۡنَا الۡاِنۡسَانَ فِىۡ كَبَدٍ ؕ﴿۴﴾

۴۔ کہ ہم نے انسان کو محنت و مشقت میں رہنے والا بنایا ہے۔

اَيَحۡسَبُ اَنۡ لَّنۡ يَّقۡدِرَ عَلَيۡهِ اَحَدٌ ۘ﴿۵﴾

۵۔ کیا یہ خیال کرتا ہے کہ اس پر کوئی قابو نہ پائے گا۔

يَقُوۡلُ اَهۡلَكۡتُ مَالًا لُّبَدًا ؕ﴿۶﴾

۶۔ کہتا ہے کہ میں نے بہت سا مال برباد کر دیا۔

اَيَحۡسَبُ اَنۡ لَّمۡ يَرَهٗۤ اَحَدٌ ؕ﴿۷﴾

۷۔ کیا اسے یہ گمان ہے کہ اسکو کسی نے دیکھا نہیں۔

اَلَمۡ نَجۡعَلۡ لَّهٗ عَيۡنَيۡنِ ۙ﴿۸﴾

۸۔ بھلا ہم نے اسکو دو آنکھیں نہیں دیں؟

وَ لِسَانًا وَّ شَفَتَيۡنِ ۙ﴿۹﴾

۹۔ اور زبان اور دو ہونٹ نہیں دیئے۔

وَ هَدَيۡنٰهُ النَّجۡدَيۡنِ ۚ﴿۱۰﴾

۱۰۔ یہ چیزیں بھی دیں اور اسکو خیر و شر کے دونوں رستے بھی دکھا دیئے۔

فَلَا اقۡتَحَمَ الۡعَقَبَةَ ۫ۖ﴿۱۱﴾

۱۱۔ مگر یہ گھاٹی پر سے ہو کر نہ گذرا۔

وَ مَاۤ اَدۡرٰىكَ مَا الۡعَقَبَةُ ؕ﴿۱۲﴾

۱۲۔ اور تم کیا سمجھے کہ گھاٹی کیا؟

فَكُّ رَقَبَةٍ ۙ﴿۱۳﴾

۱۳۔ کسی کی گردن کا چھڑانا۔

اَوۡ اِطۡعٰمٌ فِيۡ يَوۡمٍ ذِيۡ مَسۡغَبَةٍ ۙ﴿۱۴﴾

۱۴۔ یا بھوک کے دن میں کھانا کھلانا۔

يَّتِيۡمًا ذَا مَقۡرَبَةٍ ۙ﴿۱۵﴾

۱۵۔ کسی رشتہ دار یتیم کو۔

اَوۡ مِسۡكِيۡنًا ذَا مَتۡرَبَةٍ ؕ﴿۱۶﴾

۱۶۔ یا مٹی میں پڑے کسی نادار کو۔

ثُمَّ كَانَ مِنَ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَتَوَاصَوۡا بِالصَّبۡرِ وَ تَوَاصَوۡا بِالۡمَرۡحَمَةِ ؕ﴿۱۷﴾

۱۷۔ پھر ان لوگوں میں بھی شامل ہوا جو ایمان لائے اور جو صبر کی نصیحت کی اور ایکدوسرے کو مہربانی کی تلقین کرتے رہے۔

اُولٰٓئِكَ اَصۡحٰبُ الۡمَيۡمَنَةِ ؕ﴿۱۸﴾

۱۸۔ یہی لوگ اچھے نصیب والے ہیں۔

وَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا بِاٰيٰتِنَا هُمۡ اَصۡحٰبُ الۡمَشۡئَمَةِ ؕ﴿۱۹﴾

۱۹۔ اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو نہ مانا وہی برے نصیب والے ہیں۔

عَلَيۡهِمۡ نَارٌ مُّؤۡصَدَةٌ ۧ﴿۲۰﴾

۲۰۔ یہ لوگ آگ میں بند کر دیئے جائیں گے۔

ع ۱ ۱۵

اٰیاتها ۱۵ ۹۱ سُوْرَةُ الشَّمْسِ مَكِّيَّةٌ ۲۶ رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَ الشَّمْسِ وَ ضُحٰهَا ۝۱
۱۔ سورج کی قسم اور اسکی دھوپ کی۔

وَ الْقَمَرِ اِذَا تَلٰهَا ۝۲
۲۔ اور چاند کی جب وہ اسکے پیچھے چلے۔

وَ النَّهَارِ اِذَا جَلّٰهَا ۝۳
۳۔ اور دن کی جب وہ اسے روشن کر دے۔

وَ الَّيْلِ اِذَا يَغْشٰهَا ۝۴
۴۔ اور رات کی جب وہ اسے چھپا لے۔

وَ السَّمَآءِ وَ مَا بَنٰهَا ۝۵
۵۔ اور آسمان کی اور اس ذات کی جس نے اسے بنایا۔

وَ الْاَرْضِ وَ مَا طَحٰهَا ۝۶
۶۔ اور زمین کی اور اس ذات کی جس نے اسے پھیلایا۔

وَ نَفْسٍ وَّ مَا سَوّٰهَا ۝۷
۷۔ اور نفس انسانی کی اور اسکی جس نے اسے درست کر کے بنایا۔

فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَ تَقْوٰهَا ۝۸
۸۔ پھر اسکو بدکاری سے بچنے اور پرہیزگار بننے کی سمجھ دی۔

قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰهَا ۝۹
۹۔ کہ جس نے اپنے نفس کو پاک رکھا وہ مراد کو پہنچا۔

وَ قَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰهَا ۝۱۰
۱۰۔ اور جس نے اسے خاک میں ملایا وہ نامراد رہا۔

كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِطَغْوٰهَا ۝۱۱
۱۱۔ قوم ثمود نے اپنی سرکشی کے سبب پیغمبر کو جھٹلایا۔

اِذِ انْۢبَعَثَ اَشْقٰهَا ۝۱۲
۱۲۔ جب ان میں سے ایک نہایت بدبخت اٹھا۔

فَقَالَ لَهُمۡ رَسُوۡلُ اللّٰهِ نَاقَةَ اللّٰهِ وَ سُقۡیٰهَا ﴿۱۳﴾

۱۳۔ تو اللہ کے پیغمبر صالح نے ان سے کہا کہ اللہ کی اونٹنی اور اسکے پانی پینے کی باری سے خبردار رہو۔

فَکَذَّبُوۡهُ فَعَقَرُوۡهَا ۪ۙ فَدَمۡدَمَ عَلَیۡهِمۡ رَبُّهُمۡ بِذَنۡۢبِهِمۡ فَسَوّٰىهَا ﴿۱۴﴾

۱۴۔ مگر انہوں نے پیغمبر کو جھٹلایا پھر اونٹنی کو مار ڈالا۔ تو انکے رب نے انکے گناہ کے سبب انکو نیست و نابود کر دیا پھر سب کو برابر کر دیا۔

وَ لَا یَخَافُ عُقۡبٰهَا ﴿۱۵﴾ ع

۱۵۔ اور اللہ کو انکے بدلہ لینے کا کچھ بھی ڈر نہیں۔

اٰیاتھا ۲۱ — ۹۲ سُوۡرَةُ الَّیۡلِ مَکِّیَّةٌ ۹ — رکوعھا ۱

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَ الَّیۡلِ اِذَا یَغۡشٰی ﴿۱﴾

۱۔ رات کی قسم جب وہ چھا جائے۔

وَ النَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰی ﴿۲﴾

۲۔ اور دن کی قسم جب وہ روشن ہو جائے۔

وَ مَا خَلَقَ الذَّکَرَ وَ الۡاُنۡثٰۤی ﴿۳﴾

۳۔ اور اس ذات کی قسم جس نے نر اور مادہ پیدا کئے۔

اِنَّ سَعۡیَکُمۡ لَشَتّٰی ﴿۴﴾

۴۔ کہ تم لوگوں کی کوشش طرح طرح کی ہے۔

فَاَمَّا مَنۡ اَعۡطٰی وَ اتَّقٰی ﴿۵﴾

۵۔ سو جس نے اللہ کے رستے میں مال دیا اور پرہیزگاری کی۔

وَ صَدَّقَ بِالۡحُسۡنٰی ﴿۶﴾

۶۔ اور بہترین بات یعنی کلمہ توحید کو سچ جانا۔

فَسَنُیَسِّرُهٗ لِلۡیُسۡرٰی ﴿۷﴾

۷۔ تو اسکو ہم آسان طریقے کی توفیق دیں گے۔

وَ اَمَّا مَنْۢ بَخِلَ وَ اسْتَغْنٰى ﴿۸﴾	۸۔ اور جس نے بخل کیا اور بے پروا بنا رہا۔
وَ كَذَّبَ بِالْحُسْنٰى ﴿۹﴾	۹۔ اور بہترین بات کو جھوٹ سمجھا۔
فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْعُسْرٰى ﴿۱۰﴾	۱۰۔ تو ہم اسے رفتہ رفتہ سختی میں پہنچا دینگے۔
وَ مَا يُغْنِيْ عَنْهُ مَالُهٗۤ اِذَا تَرَدّٰى ﴿۱۱﴾	۱۱۔ اور جب وہ دوزخ کے گڑھے میں گرے گا تو اس کا مال اسکے کچھ بھی کام نہ آئے گا۔
اِنَّ عَلَيْنَا لَلْهُدٰى ﴿۱۲﴾	۱۲۔ یقیناً راہ دکھا دینا ہمارا ذمہ ہے۔
وَ اِنَّ لَنَا لَلْاٰخِرَةَ وَ الْاُوْلٰى ﴿۱۳﴾	۱۳۔ اور بیشک آخرت اور دنیا ہماری ہی ملکیت ہیں۔
فَاَنْذَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظّٰى ﴿۱۴﴾	۱۴۔ سو میں نے تمکو بھڑکتی آگ سے خبردار کر دیا ہے۔
لَا يَصْلٰىهَاۤ اِلَّا الْاَشْقَى ﴿۱۵﴾	۱۵۔ اس میں وہی داخل ہو گا جو بڑا بدبخت ہے۔
الَّذِيْ كَذَّبَ وَ تَوَلّٰى ﴿۱۶﴾	۱۶۔ جس نے جھٹلایا اور منہ پھیرا۔
وَ سَيُجَنَّبُهَا الْاَتْقَى ﴿۱۷﴾	۱۷۔ اور جو بڑا پرہیزگار ہے وہ اس سے بچا لیا جائے گا۔
الَّذِيْ يُؤْتِيْ مَالَهٗ يَتَزَكّٰى ﴿۱۸﴾	۱۸۔ وہ جو اپنا مال دیتا ہے تاکہ پاک ہو۔
وَ مَا لِاَحَدٍ عِنْدَهٗ مِنْ نِّعْمَةٍ تُجْزٰۤى ﴿۱۹﴾	۱۹۔ اور اس لئے نہیں دیتا کہ اس پر کسی کا احسان ہے جس کا بدلہ اتارا جائے۔
اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِ الْاَعْلٰى ﴿۲۰﴾	۲۰۔ بلکہ اپنے رب اعلیٰ کی رضامندی حاصل کرنے کے لئے دیتا ہے۔
وَ لَسَوْفَ يَرْضٰى ﴿۲۱﴾ ع ۱ ۲۱ ۱۷	۲۱۔ اور وہ عنقریب خوش ہو جائے گا۔

اٰیاتها ۱۱ ۹۳ سُوْرَةُ الضُّحٰی مَكِّيَّةٌ ۱۱ رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَ الضُّحٰی ۝۱
۱۔ آفتاب کی روشنی کی قسم۔

وَ الَّيْلِ اِذَا سَجٰی ۝۲
۲۔ اور رات کی تاریکی کی قسم جب وہ چھا جائے۔

مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَ مَا قَلٰی ۝۳
۳۔ اے نبی ﷺ تمہارے پروردگار نے نہ تو تمکو چھوڑ دیا اور نہ تم سے ناراض ہی ہوا۔

وَ لَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰی ۝۴
۴۔ اور آخرت تمہارے لئے دنیا سے کہیں بہتر ہے۔

وَ لَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰی ۝۵
۵۔ اور تمہارا پروردگار عنقریب تمہیں اتنا کچھ عطا فرمائے گا کہ تم خوش ہو جاؤ گے۔

اَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيْمًا فَاٰوٰی ۝۶
۶۔ بھلا اس نے تمہیں یتیم پا کر جگہ نہیں دی بیشک دی۔

وَ وَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰی ۝۷
۷۔ اور تمہیں رستے سے ناواقف دیکھا تو سیدھا رستہ دکھایا۔

وَ وَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغْنٰی ۝۸
۸۔ اور اس نے تمہیں تنگ دست پایا تو غنی کر دیا۔

فَاَمَّا الْيَتِيْمَ فَلَا تَقْهَرْ ۝۹
۹۔ تو تم بھی یتیم پر ستم نہ کرنا۔

وَ اَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ ۝۱۰
۱۰۔ اور مانگنے والے کو جھڑکی نہ دینا۔

وَ اَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ۝۱۱ ع ۱ ۱۱ ۱۸
۱۱۔ اور اپنے پروردگار کی نعمت یعنی وحی کا بیان کرتے رہنا۔

اٰیاتہا ۸ | ۹۴ سُوْرَۃُ اَلَمْ نَشْرَحْ مَکِّیَّۃٌ ۱۲ | رکوعہا ۱

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ﴿۱﴾
۱۔ اے نبی ﷺ کیا ہم نے تمہاری خاطر تمہارا سینہ کھول نہیں دیا۔

وَ وَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ﴿۲﴾
۲۔ اور تم پر سے تمہارا وہ بوجھ بھی اتار دیا۔

الَّذِیْۤ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ﴿۳﴾
۳۔ جس نے تمہاری کمر جھکا دی تھی۔

وَ رَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ﴿۴﴾
۴۔ اور ہم نے تمہاری خاطر تمہارا ذکر بلند کیا۔

فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا ﴿۵﴾
۵۔ سو یقیناً مشکل کے ساتھ آسانی بھی ہے۔

اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا ﴿۶﴾
۶۔ بیشک مشکل کے ساتھ آسانی بھی ہے۔

فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ﴿۷﴾
۷۔ سو جب تم فارغ ہوا کرو تو عبادت میں محنت کیا کرو۔

وَ اِلٰی رَبِّكَ فَارْغَبْ ﴿۸﴾ ع ۱ ۸ ۱۹
۸۔ اور اپنے پروردگار کی طرف متوجہ ہو جایا کرو۔

اٰیاتہا ۸ | ۹۵ سُوْرَۃُ التِّیْنِ مَکِّیَّۃٌ ۲۸ | رکوعہا ۱

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالتِّیْنِ وَ الزَّیْتُوْنِ ﴿۱﴾
۱۔ انجیر کی قسم اور زیتون کی۔

وَ طُوْرِ سِيْنِيْنَ ۝۲

۲۔ اور طور سینین کی۔

وَ هٰذَا الْبَلَدِ الْاَمِيْنِ ۝۳

۳۔ اور اس امن والے شہر کی۔

لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْٓ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ ۝۴

۴۔ کہ ہم نے انسان کو بہترین سانچے میں ڈھال کر پیدا کیا ہے۔

ثُمَّ رَدَدْنٰهُ اَسْفَلَ سٰفِلِيْنَ ۝۵

۵۔ پھر ہم نے اسکی حالت کو بدل کر پست سے پست کر دیا۔

اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ۝۶

۶۔ مگر جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے تو ان کے لئے بے انتہا اجر ہے۔

فَمَا يُكَذِّبُكَ بَعْدُ بِالدِّيْنِ ۝۷

۷۔ تو اے انسان اسکے بعد بھی تو جزا کے دن کو کیوں جھٹلاتا ہے۔

اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحٰكِمِيْنَ ۝۸ ع

۸۔ کیا اللہ سب فیصلہ کرنے والوں سے بہتر فیصلہ کرنے والا نہیں ہے؟

ع ۱ ۸ ۲۰

اٰیاتها ۱۹ — ۹۶ سُوْرَةُ الْعَلَقِ مَكِّيَّةٌ ۱ — رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِيْ خَلَقَ ۝۱

۱۔ اے نبی ﷺ اپنے پروردگار کا نام لے کر پڑھو جس نے تمام کائنات کو پیدا کیا۔

خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ۝۲

۲۔ جس نے انسان کو خون کی پھٹکی سے بنایا۔

اِقْرَاْ وَ رَبُّكَ الْاَكْرَمُ ۝۳

۳۔ پڑھو اور تمہارا پروردگار بڑا کریم ہے۔

الَّذِیۡ عَلَّمَ بِالۡقَلَمِ ۙ﴿۴﴾

۴۔ جس نے قلم کے ذریعے سے علم سکھایا۔

عَلَّمَ الۡاِنۡسَانَ مَا لَمۡ یَعۡلَمۡ ؕ﴿۵﴾

۵۔ اور انسان کو وہ باتیں سکھائیں جن کا اسکو علم نہ تھا۔

کَلَّاۤ اِنَّ الۡاِنۡسَانَ لَیَطۡغٰۤی ۙ﴿۶﴾

۶۔ مگر انسان سرکش ہو جاتا ہے۔

اَنۡ رَّاٰہُ اسۡتَغۡنٰی ؕ﴿۷﴾

۷۔ اس بناء پر کہ وہ اپنے آپکو بے نیاز سمجھتا ہے۔

اِنَّ اِلٰی رَبِّکَ الرُّجۡعٰی ؕ﴿۸﴾

۸۔ کچھ شک نہیں کہ سب کو تمہارے پروردگار ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

اَرَءَیۡتَ الَّذِیۡ یَنۡہٰی ۙ﴿۹﴾

۹۔ کیا تم نے اس شخص کو دیکھا جو منع کرتا ہے۔

عَبۡدًا اِذَا صَلّٰی ؕ﴿۱۰﴾

۱۰۔ یعنی ایک بندے کو جب وہ نماز پڑھنے لگتا ہے۔

اَرَءَیۡتَ اِنۡ کَانَ عَلَی الۡہُدٰۤی ۙ﴿۱۱﴾

۱۱۔ بھلا دیکھو تو اگر یہ راہ راست پر ہو۔

اَوۡ اَمَرَ بِالتَّقۡوٰی ؕ﴿۱۲﴾

۱۲۔ یا پرہیزگاری کا حکم کرے تو منع کرنا کیسا۔

اَرَءَیۡتَ اِنۡ کَذَّبَ وَ تَوَلّٰی ؕ﴿۱۳﴾

۱۳۔ تو اس کا انجام کیا ہو گا ذرا دیکھو تو اگر اس نے دین حق کو جھٹلایا اور اس سے منہ موڑا۔

اَلَمۡ یَعۡلَمۡ بِاَنَّ اللّٰہَ یَرٰی ؕ﴿۱۴﴾

۱۴۔ کیا اسکو معلوم نہیں کہ اللہ دیکھ رہا ہے۔

کَلَّا لَئِنۡ لَّمۡ یَنۡتَہِ ۬ۙ لَنَسۡفَعًۢا بِالنَّاصِیَۃِ ۙ﴿۱۵﴾

۱۵۔ دیکھو اگر وہ باز نہ آئے گا تو ہم اسکی پیشانی کے بال پکڑ کر گھسیٹیں گے۔

نَاصِیَۃٍ کَاذِبَۃٍ خَاطِئَۃٍ ﴿ۚ۱۶﴾

۱۶۔ یعنی اس جھوٹے خطا کار کی پیشانی کے بال۔

فَلۡیَدۡعُ نَادِیَہٗ ۙ﴿۱۷﴾

۱۷۔ تو وہ اپنے یاران مجلس کو بلا لے۔

سَنَدۡعُ الزَّبَانِیَۃَ ۙ﴿۱۸﴾

۱۸۔ ہم بھی دوزخ کے فرشتوں کو بلائیں گے۔

كَلَّا ؕ لَا تُطِعۡهُ وَ اسۡجُدۡ وَ اقۡتَرِبۡ ۩ ﴿۱۹﴾ ع ۱ ۱۹ ۲۱	۱۹۔ دیکھو اس کا کہا نہ ماننا اور سجدہ کرنا اور اللہ کا قرب حاصل کرتے رہنا۔

اٰیاتها ۵ — ۹۷ سُوۡرَةُ الۡقَدۡرِ مَكِّيَّةٌ ۲۵ — رکوعها ۱

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِنَّاۤ اَنۡزَلۡنٰهُ فِىۡ لَيۡلَةِ الۡقَدۡرِ ۚۖ ﴿۱﴾	۱۔ ہم نے اس قرآن کو شب قدر میں نازل کرنا شروع کیا۔
وَ مَاۤ اَدۡرٰىكَ مَا لَيۡلَةُ الۡقَدۡرِ ؕ ﴿۲﴾	۲۔ اور تمہیں کیا معلوم کہ شب قدر کیا ہے؟
لَيۡلَةُ الۡقَدۡرِ ۙ خَيۡرٌ مِّنۡ اَلۡفِ شَهۡرٍ ؕؔ ﴿۳﴾	۳۔ شب قدر ہزار مہینے سے بہتر ہے۔
تَنَزَّلُ الۡمَلٰٓئِكَةُ وَ الرُّوۡحُ فِيۡهَا بِاِذۡنِ رَبِّهِمۡ ۚ مِنۡ كُلِّ اَمۡرٍ ۛۙ ﴿۴﴾	۴۔ اس میں فرشتے اور روح القدس ہر کام کے انتظام کے لئے اپنے پروردگار کے حکم سے اترتے ہیں۔
سَلٰمٌ ۛ هِىَ حَتّٰى مَطۡلَعِ الۡفَجۡرِ ع ﴿۵﴾ ع ۱ ۵ ۲۲	۵۔ یہ رات طلوع فجر تک امن و سلامتی ہے۔

اٰیاتها ۸ — ۹۸ سُوۡرَةُ الۡبَيِّنَةِ مَكِّيَّةٌ ۱۰۰ — رکوعها ۱

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

لَمۡ يَكُنِ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا مِنۡ اَهۡلِ الۡكِتٰبِ وَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ مُنۡفَكِّيۡنَ حَتّٰى تَاۡتِيَهُمُ الۡبَيِّنَةُ ۙ ﴿۱﴾	۱۔ جو لوگ کافر ہیں یعنی اہل کتاب اور مشرک وہ کفر سے باز رہنے والے نہ تھے یہاں تک کہ انکے پاس کھلی دلیل آ جائے۔

رَسُوْلٌ مِّنَ اللّٰهِ يَتْلُوْا صُحُفًا مُّطَهَّرَةً ۙ﴿۲﴾

فِيْهَا كُتُبٌ قَيِّمَةٌ ؕ﴿۳﴾

وَ مَا تَفَرَّقَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنَةُ ؕ﴿۴﴾

وَ مَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۙ۬ حُنَفَآءَ وَ يُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ يُؤْتُوا الزَّكٰوةَ وَ ذٰلِكَ دِيْنُ الْقَيِّمَةِ ؕ﴿۵﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَ الْمُشْرِكِيْنَ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ اُولٰٓئِكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ ؕ﴿۶﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ؕ﴿۷﴾

جَزَآؤُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَ رَضُوْا عَنْهُ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهٗ ۧ﴿۸﴾

ع ۱ ۸ ۲۳

۲۔ یعنی اللہ کا ایک پیغمبر جو پاک اوراق پڑھ کر سناتا ہے۔

۳۔ جن میں مستحکم آیتیں لکھی ہوئی ہیں۔

۴۔ اور اہل کتاب جو فرقوں میں بٹے ہیں تو دلیل واضح کے آنے کے بعد ہی بٹے ہیں۔

۵۔ حالانکہ انکو حکم تو یہی ہوا تھا کہ اللہ کی عبادت کریں کتاب کو اسی کیلئے خالص کرتے ہوئے یکسو ہو کر اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ دیں اور یہی مضبوط اصولوں والا دین ہے۔

۶۔ جو لوگ کافر ہیں یعنی اہل کتاب اور مشرک وہ دوزخ کی آگ میں پڑیں گے اور ہمیشہ اسی میں رہیں گے۔ یہ لوگ سب مخلوق سے زیادہ برے ہیں۔

۷۔ بیشک جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے وہ تمام خلقت سے بہتر ہیں۔

۸۔ ان کا صلہ انکے پروردگار کے ہاں ہمیشہ رہنے کے باغ ہیں جنکے نیچے نہریں بہ رہی ہیں۔ ہمیشہ ہمیشہ ان میں رہیں گے۔ اللہ ان سے خوش اور وہ اس سے خوش یہ صلہ اس کے لئے ہے جو اپنے پروردگار سے ڈرتا ہے۔

اٰیاتھا ۸ ۹۹ سُوۡرَۃُ الزِّلۡزَالِ مَدَنِیَّۃٌ ۹۳ رکوعھا ۱

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِذَا زُلۡزِلَتِ الۡاَرۡضُ زِلۡزَالَهَا ۙ﴿۱﴾

۱۔ جب زمین بھونچال سے ہلا دی جائے گی۔

وَ اَخۡرَجَتِ الۡاَرۡضُ اَثۡقَالَهَا ۙ﴿۲﴾

۲۔ اور زمین اپنے اندر کے بوجھ نکال پھینکے گی۔

وَ قَالَ الۡاِنۡسَانُ مَا لَهَا ۚ﴿۳﴾

۳۔ اور انسان کہے گا کہ اس کو کیا ہوا ہے؟

یَوۡمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخۡبَارَهَا ۙ﴿۴﴾

۴۔ اس روز وہ اپنے حالات بیان کر دے گی۔

بِاَنَّ رَبَّكَ اَوۡحٰی لَهَا ؕ﴿۵﴾

۵۔ کیونکہ تمہارے پروردگار نے اسکو حکم بھیجا ہوگا۔

یَوۡمَئِذٍ یَّصۡدُرُ النَّاسُ اَشۡتَاتًا ۬ۙ لِّیُرَوۡا اَعۡمَالَهُمۡ ؕ﴿۶﴾

۶۔ اس دن لوگ طرح طرح کے ہو کر آئیں گے۔ تاکہ انکو ان کے اعمال دکھا دیئے جائیں۔

فَمَنۡ یَّعۡمَلۡ مِثۡقَالَ ذَرَّۃٍ خَیۡرًا یَّرَهٗ ؕ﴿۷﴾

۷۔ تو جس نے ذرہ بھر نیکی کی ہوگی وہ اسکو دیکھ لے گا۔

وَ مَنۡ یَّعۡمَلۡ مِثۡقَالَ ذَرَّۃٍ شَرًّا یَّرَهٗ ۚ﴿۸﴾ ع ۱ ۸ ۲۴

۸۔ اور جس نے ذرہ بھر برائی کی ہوگی وہ اسے دیکھ لے گا۔

اٰیاتھا ۱۱ ۱۰۰ سُوۡرَۃُ الۡعٰدِیٰتِ مَكِّیَّۃٌ ۱۴ رکوعھا ۱

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالۡعٰدِیٰتِ ضَبۡحًا ۙ﴿۱﴾	۱۔ ان سرپٹ دوڑانے والے گھوڑوں کی قسم جو ہانپ اٹھتے ہیں۔
فَالۡمُوۡرِیٰتِ قَدۡحًا ۙ﴿۲﴾	۲۔ پھر پتھروں پر نعل مار کر آگ نکالتے ہیں۔
فَالۡمُغِیۡرٰتِ صُبۡحًا ۙ﴿۳﴾	۳۔ پھر صبح کو چھاپہ مارتے ہیں۔
فَاَثَرۡنَ بِہٖ نَقۡعًا ۙ﴿۴﴾	۴۔ پھر اس وقت گرد اڑاتے ہیں۔
فَوَسَطۡنَ بِہٖ جَمۡعًا ۙ﴿۵﴾	۵۔ پھر اس وقت دشمن کی فوج میں جا گھستے ہیں۔
اِنَّ الۡاِنۡسَانَ لِرَبِّہٖ لَکَنُوۡدٌ ۚ﴿۶﴾	٦۔ کہ انسان اپنے پروردگار کا بڑا ناشکرا ہے۔
وَ اِنَّہٗ عَلٰی ذٰلِکَ لَشَہِیۡدٌ ۚ﴿۷﴾	۷۔ اور وہ اس بات سے آگاہ بھی ہے۔
وَ اِنَّہٗ لِحُبِّ الۡخَیۡرِ لَشَدِیۡدٌ ؕ﴿۸﴾	۸۔ اور بیشک وہ مال سے بہت محبت کرنے والا ہے۔
اَفَلَا یَعۡلَمُ اِذَا بُعۡثِرَ مَا فِی الۡقُبُوۡرِ ۙ﴿۹﴾	۹۔ کیا وہ اس وقت کو نہیں جانتا کہ جب مردے قبروں میں سے باہر نکال لئے جائیں گے۔
وَ حُصِّلَ مَا فِی الصُّدُوۡرِ ۙ﴿۱۰﴾	۱۰۔ اور جو بھید دلوں میں ہیں وہ ظاہر کر دیئے جائیں گے۔
اِنَّ رَبَّہُمۡ بِہِمۡ یَوۡمَئِذٍ لَّخَبِیۡرٌ ﴿۱۱﴾ ع ۱ ۱۱ ۲۵	۱۱۔ بیشک ان کا پروردگار اس روز ان سے خوب واقف ہوگا۔

اٰیاتها ۱۱ ۱۰۱ سُوْرَةُ الْقَارِعَةِ مَكِّيَّةٌ ۳۰ رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَلْقَارِعَةُ ۙ﴿۱﴾

مَا الْقَارِعَةُ ۚ﴿۲﴾

وَ مَاۤ اَدْرٰىكَ مَا الْقَارِعَةُ ؕ﴿۳﴾

يَوْمَ يَكُوْنُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ ۙ﴿۴﴾

وَ تَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوْشِ ؕ﴿۵﴾

فَاَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ ۙ﴿۶﴾

فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ؕ﴿۷﴾

وَ اَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ ۙ﴿۸﴾

فَاُمُّهٗ هَاوِيَةٌ ؕ﴿۹﴾

وَ مَاۤ اَدْرٰىكَ مَا هِيَهْ ؕ﴿۱۰﴾

نَارٌ حَامِيَةٌ ۧ﴿۱۱﴾ ع ۱ ۱۱ ۲٦

۱۔ کھڑکھڑانے والی۔

۲۔ کھڑکھڑانے والی کیا ہے؟

۳۔ اور تم کیا جانو کہ کھڑکھڑانے والی کیا ہے؟

۴۔ وہ قیامت ہے جس دن لوگ ایسے ہوں گے جیسے بکھرے ہوئے پروانے۔

۵۔ اور پہاڑ ایسے ہو جائیں گے جیسے دھنکی ہوئی رنگ برنگی اون۔

٦۔ اب جس کے اعمال کے وزن بھاری نکلیں گے۔

۷۔ وہ دلپسند عیش میں ہوگا۔

۸۔ اور جس کے وزن ہلکے نکلیں گے۔

۹۔ اس کا ٹھکانہ ہاویہ ہے۔

۱۰۔ اور تم کیا سمجھے کہ ہاویہ کیا چیز ہے؟

۱۱۔ وہ دہکتی ہوئی آگ ہے۔

اٰیاتها ۸ ۱۰۲ سُوْرَةُ التَّكَاثُرِ مَكِّيَّةٌ ۱۶ رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ ۝۱

۱۔ لوگو تمکو زیادہ سے زیادہ مال سمیٹنے کی خواہش نے غفلت میں ڈالے رکھا۔

حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ۝۲

۲۔ یہاں تک کہ تم نے قبریں جا دیکھیں۔

كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝۳

۳۔ دیکھو تمہیں عنقریب معلوم ہو جائے گا۔

ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝۴

۴۔ پھر دیکھو تمہیں عنقریب معلوم ہو جائے گا۔

كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ الْيَقِيْنِ ۝۵

۵۔ دیکھو اگر تم جانتے یعنی یقینی علم رکھتے تو غفلت میں نہ پڑتے۔

لَتَرَوُنَّ الْجَحِيْمَ ۝۶

۶۔ تم ضرور دوزخ کو دیکھو گے۔

ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِيْنِ ۝۷

۷۔ پھر تم اسکو یقین کی آنکھ سے دیکھ لو گے۔

ثُمَّ لَتُسْـَٔلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيْمِ ۝۸ ع ۱ ۸ ۲۷

۸۔ پھر اس روز تم سے شکر نعمت کے بارے میں ضرور پرسش ہو گی؟

اٰیاتھا ۳ | ۱۰۳ سُوۡرَۃُ الۡعَصۡرِ مَکِّیَّۃٌ ۱۳ | رکوعھا ۱

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَ الۡعَصۡرِ ۙ﴿۱﴾
۱۔ عصر کی قسم۔

اِنَّ الۡاِنۡسَانَ لَفِیۡ خُسۡرٍ ۙ﴿۲﴾
۲۔ کہ انسان نقصان میں ہے۔

اِلَّا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَ تَوَاصَوۡا بِالۡحَقِّ ۬ۙ وَ تَوَاصَوۡا بِالصَّبۡرِ ٪﴿۳﴾
۳۔ مگر وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اور آپس میں حق پر چلنے کی تلقین اور صبر کی تاکید کرتے رہے۔

ع ۱ / ۲۸

اٰیاتھا ۹ | ۱۰۴ سُوۡرَۃُ الۡھُمَزَۃِ مَکِّیَّۃٌ ۳۲ | رکوعھا ۱

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَیۡلٌ لِّکُلِّ ہُمَزَۃٍ لُّمَزَۃِۣ ۙ﴿۱﴾
۱۔ ہر غیبت کرنے والے طعنے دینے والے کی خرابی ہے۔

الَّذِیۡ جَمَعَ مَالًا وَّ عَدَّدَہٗ ۙ﴿۲﴾
۲۔ جو مال جمع کرتا ہے اور اسکو گن گن کر رکھتا ہے۔

یَحۡسَبُ اَنَّ مَالَہٗۤ اَخۡلَدَہٗ ۚ﴿۳﴾
۳۔ شاید وہ خیال کرتا ہے کہ اس کا مال اسکی ہمیشہ کی زندگی کا موجب ہو گا۔

کَلَّا لَیُنۡۢبَذَنَّ فِی الۡحُطَمَۃِ ۫ۖ﴿۴﴾
۴۔ ہرگز نہیں وہ ضرور حطمہ میں جھونک دیا جائے گا۔

وَ مَاۤ اَدۡرٰىکَ مَا الۡحُطَمَۃُ ؕ﴿۵﴾
۵۔ اور تم کیا سمجھے کہ حطمہ کیا ہے۔

نَارُ اللّٰهِ الْمُوْقَدَةُ ۙ﴿۶﴾

٦۔ وہ اللہ کی بھڑکائی ہوئی آگ ہے۔

الَّتِیْ تَطَّلِعُ عَلَى الْاَفْـِٕدَةِ ؕ﴿۷﴾

٧۔ جو دلوں تک جا پہنچے گی۔

اِنَّهَا عَلَیْهِمْ مُّؤْصَدَةٌ ۙ﴿۸﴾

٨۔ بیشک وہ اس میں بند کر دیئے جائیں گے۔

فِیْ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ۠﴿۹﴾

٩۔ یعنی آگ کے لمبے لمبے ستونوں میں۔

ع ١ ٩ ٢٩

اٰیاتها ٥ — ١٠٥ سُوْرَةُ الْفِیْلِ مَكِّیَّةٌ ١٩ — رکوعها ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَلَمْ تَرَ كَیْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِیْلِ ؕ﴿۱﴾

١۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ تمہارے پروردگار نے ہاتھی والوں کے ساتھ کیا کیا۔

اَلَمْ یَجْعَلْ كَیْدَهُمْ فِیْ تَضْلِیْلٍ ۙ﴿۲﴾

٢۔ کیا اس نے ان کا داؤں غلط نہیں کیا؟

وَّ اَرْسَلَ عَلَیْهِمْ طَیْرًا اَبَابِیْلَ ۙ﴿۳﴾

٣۔ اور اس نے ان پر جھنڈ کے جھنڈ پرندے چھوڑ دیئے۔

تَرْمِیْهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّیْلٍ ۪ۙ﴿۴﴾

٤۔ جو ان پر کھنگر کی پتھریاں پھینکتے تھے۔

فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ ۠﴿۵﴾

٥۔ تو اس نے ان کو ایسا کر دیا جیسے کھایا ہوا بھس۔

ع ١ ٥ ٣٠

اٰیاتها ٤ | ١٠٦ سُوْرَةُ قُرَیْشٍ مَکِّیَّةٌ ٢٩ | رکوعاتها ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

لِاِیْلٰفِ قُرَیْشٍ ۙ﴿١﴾

١۔ قریش کے مانوس کرنے کی بنا پر۔

اٖلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ وَ الصَّیْفِ ۚ﴿٢﴾

٢۔ یعنی انکو جاڑے اور گرمی کے سفر سے مانوس کرنے کی بنا پر۔

فَلْیَعْبُدُوْا رَبَّ هٰذَا الْبَیْتِ ۙ﴿٣﴾

٣۔ انہیں چاہیے کہ اس نعمت کے شکر میں اس گھر کے مالک کی عبادت کریں۔

الَّذِیْۤ اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ ۙ۵ وَّ اٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ ۠﴿٤﴾

٤۔ جس نے انکو بھوک میں کھانا کھلایا۔ اور خوف سے امن بخشا۔

ع ١ ٣١

اٰیاتها ٧ | ١٠٧ سُوْرَةُ الْمَاعُوْنِ مَکِّیَّةٌ ١٧ | رکوعها ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَرَءَیْتَ الَّذِیْ یُکَذِّبُ بِالدِّیْنِ ؕ﴿١﴾

١۔ کیا تم نے اس شخص کو دیکھا جو روز جزا کو جھٹلاتا ہے۔

فَذٰلِكَ الَّذِیْ یَدُعُّ الْیَتِیْمَ ۙ﴿٢﴾

٢۔ یہ وہی بدبخت ہے جو یتیم کو دھکے دیتا ہے۔

وَ لَا یَحُضُّ عَلٰی طَعَامِ الْمِسْکِیْنِ ؕ﴿٣﴾

٣۔ اور نادار کو کھانا کھلانے کے لئے لوگوں کو ترغیب نہیں دیتا۔

فَوَیْلٌ لِّلْمُصَلِّیْنَ ۙ﴿٤﴾

٤۔ تو ایسے نمازیوں کی خرابی ہے۔

الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ۝۵

۵۔ جو اپنی نماز کی طرف سے غافل رہتے ہیں۔

الَّذِيْنَ هُمْ يُرَآءُوْنَ ۝۶

۶۔ جو ریاکاری کرتے ہیں۔

وَ يَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ۝۷

۷۔ اور جو برتنے کی چیزیں مانگنے پر نہیں دیتے۔

ع ۱ ۳۲

اٰیاتھا ۳ ۱۰۸ سُوْرَةُ الْكَوْثَرِ مَكِّيَّةٌ ۱۵ رکوعھا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ۝۱

۱۔ اے نبی ﷺ ہم نے تمکو کوثر یعنی بہت زیادہ بھلائی عطا فرمائی ہے۔

فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَ انْحَرْ ۝۲

۲۔ تو اپنے پروردگار کے لئے نماز پڑھا کرو اور قربانی کیا کرو۔

اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ۝۳

۳۔ کچھ شک نہیں کہ تمہارا دشمن ہی بے نام رہے گا۔

ع ۱ ۳۳

اٰیاتھا ۶ ۱۰۹ سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْنَ مَكِّيَّةٌ ۱۸ رکوعھا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۝۱

۱۔ اے پیغمبر ﷺ کہدو کہ اے کافرو!

لَاۤ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۝۲

۲۔ جن بتوں کو تم پوجتے ہو انکو میں نہیں پوجتا۔

وَ لَآ اَنۡتُمۡ عٰبِدُوۡنَ مَاۤ اَعۡبُدُ ۚ﴿۳﴾

۳۔ اور جس معبود کی میں عبادت کرتا ہوں اسکی تم عبادت نہیں کرتے۔

وَ لَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدۡتُّمۡ ۙ﴿۴﴾

۴۔ اور میں پھر کہتا ہوں کہ جنکی تم پرستش کرتے ہو انکی میں پرستش کرنے والا نہیں ہوں۔

وَ لَآ اَنۡتُمۡ عٰبِدُوۡنَ مَاۤ اَعۡبُدُ ؕ﴿۵﴾

۵۔ اور نہ تم اسکی بندگی کرنے والے معلوم ہوتے ہو جسکی میں بندگی کرتا ہوں۔

لَکُمۡ دِیۡنُکُمۡ وَلِیَ دِیۡنِ ٪﴿۶﴾ ع ۱ / ۳۴

۶۔ تمہارے لئے تمہارا رستہ میرے لئے میرا رستہ۔

اٰیاتہا ۳ — ۱۱۰ سُوۡرَۃُ النَّصۡرِ مَدَنِیَّۃٌ ۱۱۴ — رکوعہا ۱

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِذَا جَآءَ نَصۡرُ اللّٰہِ وَ الۡفَتۡحُ ۙ﴿۱﴾

۱۔ جب اللہ کی مدد آپہنچی اور فتح حاصل ہوگئ۔

وَ رَاَیۡتَ النَّاسَ یَدۡخُلُوۡنَ فِیۡ دِیۡنِ اللّٰہِ اَفۡوَاجًا ۙ﴿۲﴾

۲۔ اور اے نبی ﷺ تم نے دیکھ لیا کہ لوگ فوج در فوج اللہ کے دین میں داخل ہو رہے ہیں۔

فَسَبِّحۡ بِحَمۡدِ رَبِّکَ وَ اسۡتَغۡفِرۡہُ ؕ اِنَّہٗ کَانَ تَوَّابًا ٪﴿۳﴾ ع ۱ / ۳۵

۳۔ تو اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرو اور اس سے مغفرت مانگو۔ بیشک وہ بڑا معاف کرنے والا ہے۔

اٰیاتھا ۵ ۱۱۱ سُوْرَۃُ اللَّھَبِ مَکِّیَّۃٌ ۶ رکوعھا ۱

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

تَبَّتْ یَدَآ اَبِیْ لَھَبٍ وَّ تَبَّ ﴿۱﴾

۱۔ ابو لہب کے ہاتھ ٹوٹ گئے اور وہ خود ہلاک ہوگیا۔

مَآ اَغْنٰی عَنْہُ مَالُہٗ وَ مَا کَسَبَ ﴿۲﴾

۲۔ نہ تو اس کا مال ہی اس کے کچھ کام آیا اور نہ وہ جو اس نے کمایا۔

سَیَصْلٰی نَارًا ذَاتَ لَھَبٍ ﴿۳﴾

۳۔ وہ ضرور بھڑکتی ہوئی آگ میں داخل ہو گا۔

وَّ امْرَاَتُہٗ حَمَّالَۃَ الْحَطَبِ ﴿۴﴾

۴۔ اور اسکی بیوی بھی جو ایندھن سر پر اٹھائے پھرتی ہے۔

فِیْ جِیْدِھَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ﴿۵﴾ ع ۱ ۳۶

۵۔ اس کے گلے میں مونج کی رسی ہوگی۔

اٰیاتھا ۴ ۱۱۲ سُوْرَۃُ الْاِخْلَاصِ مَکِّیَّۃٌ ۲۲ رکوعھا ۱

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ﴿۱﴾

۱۔ کہو کہ وہ معبود برحق جسکی میں عبادت کرتا ہوں اللہ ہے وہ ایک ہے۔

اَللّٰہُ الصَّمَدُ ﴿۲﴾

۲۔ اللہ بے نیاز ہے۔

لَمْ یَلِدْ وَ لَمْ یُوْلَدْ ﴿۳﴾

۳۔ وہ نہ کسی کا باپ ہے اور نہ کسی کا بیٹا۔

وَ لَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ﴿۴﴾ ع ۱ ۳۷

۴۔ اور کوئی اس کا ہمسر نہیں۔

اٰیاتہا ۵ ۱۱۳ سُوْرَةُ الْفَلَقِ مَكِّيَّةٌ ۲۰ رکوعہا ۱

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ﴿۱﴾	۱۔ کہو کہ میں صبح کے مالک کی پناہ مانگتا ہوں۔
مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ﴿۲﴾	۲۔ ہر چیز کی برائی سے جو اس نے پیدا کی۔
وَ مِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ﴿۳﴾	۳۔ اور اندھیری رات کی برائی سے جب اس کا اندھیرا چھا جائے۔
وَ مِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ۙ﴿۴﴾	۴۔ اور گنڈوں پر پڑھ پڑھ کر پھونکنے والیوں کی برائی سے۔
وَ مِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ؏﴿۵﴾	۵۔ اور حسد کرنے والے کی برائی سے جب وہ حسد کرنے لگے۔

ع ۱ ۵ ۳۸

اٰیاتہا ۶ ۱۱۴ سُوْرَةُ النَّاسِ مَكِّيَّةٌ ۲۱ رکوعہا ۱

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ﴿۱﴾	۱۔ کہو کہ میں انسانوں کے پروردگار کی پناہ مانگتا ہوں۔
مَلِكِ النَّاسِ ۙ﴿۲﴾	۲۔ یعنی لوگوں کے بادشاہ کی۔
اِلٰهِ النَّاسِ ۙ﴿۳﴾	۳۔ لوگوں کے معبود کی۔

مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ ۝٤

الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝٥

مِنَ الْجِنَّةِ وَ النَّاسِ ۝٦

ع ١ ٣٩

٤۔ اس بڑے وسوسہ ڈالنے والے کی برائی سے جو اللہ کا نام سن کر پیچھے ہٹ جاتا ہے۔

٥۔ جو لوگوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتا ہے۔

٦۔ خواہ وہ جنات میں سے ہو یا انسانوں میں سے۔

دعائے ختم القرآن

اَللّٰھُمَّ اٰنِسْ وَحْشَتِیْ فِیْ قَبْرِیْ۔ اَللّٰھُمَّ ارْحَمْنِیْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ وَاجْعَلْهُ لِیْٓ اِمَامًا وَّ نُوْرًا وَّ ھُدًی وَّ رَحْمَةً۔ اَللّٰھُمَّ ذَكِّرْنِیْ مِنْهُ مَا نَسِیْتُ وَ عَلِّمْنِیْ مِنْهُ مَا جَهِلْتُ وَارْزُقْنِیْ تِلَاوَتَهٗٓ اٰنَآءَ الَّیْلِ وَ اٰنَآءَ النَّهَارِ وَاجْعَلْهُ لِیْ حُجَّةً یَّا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ۔ اٰمِیْنَ۔

رموز اوقاف قرآن مجید

ہر زبان کے اہل زباں جب گفتگو کرتے ہیں تو کہیں ٹھہر جاتے ہیں ، کہیں نہیں ٹھہرتے ۔ کہیں کم ٹھہرتے ہیں، کہیں زیادہ اور اس ٹھہرنے اور نہ ٹھہرنے کو بات کے صحیح بیان کرنے اور اس کا صحیح مطلب سمجھنے میں بہت دخل ہے ۔ قرآن مجید کی عبارت بھی گفتگو کے انداز میں واقع ہوئی ہے ۔ اسی لئے اہل علم نے اس کے ٹھہرنے نہ ٹھہرنے کی علامتیں مقرر کر دی ہیں، جن کو رموز اوقاف قرآن مجید کہتے ہیں ۔ ضروری ہے کہ قرآن مجید کی تلاوت کرنے والے ان رموز کو ملحوظ رکھیں اور وہ یہ ہیں :

۝ جہاں بات پوری ہو جاتی ہے، وہاں چھوٹا سا دائرہ لگا دیتے ہیں ۔ یہ حقیت میں گول (ت) جو بصورت (ة) لکھی جاتی ہے ۔ اور یہ وقف تام کی علامت ہے یعنی اس پر ٹھہرنا چاہیئے، اب (ة) تو نہیں لکھی جاتی ۔ چھوٹا سا دائرہ ڈال دیا جاتا ہے ۔ اسکو آیت کہتے ہیں ۔ دائرہ پر اگر کوئی اور علامت نہ ہو تو رک جائیں ورنہ علامت کے مطابق عمل کریں ۔

۵ یہ اس بات کی علامت ہے کہ اس موقع پر غیر کوفیین کے نزدیک آیت ہے ۔ وقف کریں تو اعادہ کی ضرورت نہیں ۔ اس کا حکم بھی وہی ہے جو دائرہ کا ہے ۔

م وقف مطلق کی علامت ہے ۔ اس پر ٹھہرنا چاہیئے ۔ یہ علامت وہاں ہوتی ہے جہاں مطلب تمام نہیں ہوتا اور بات کہنے والا ابھی کچھ اور کہنا چاہتا ہے ۔

ج وقف جائز کی علامت ہے ۔ یہاں ٹھہرنا بہتر اور نہ ٹھہرنا جائز ہے ۔

ز علامت وقف مجوّز کی ہے ۔ یہاں نہ ٹھہرنا بہتر ہے ۔

ص علامت وقف مرخص کی ہے ۔ یہاں ملا کر پڑنا چاہیئے لیکن اگر کوئی تھک کر ٹھہر جائے تو رخصت ہے ۔ معلوم رہے کہ (ص) پر ملا کر پڑھنا (ز) کی نسبت زیادہ ترجیح رکھتا ہے ۔

صلے الوصل اولیٰ کا اختصار ہے ۔ یہاں ملا کر پڑھنا بہتر ہے ۔

ق قبل علیہ الوقف کا خلاصہ ہے ۔ یہاں ٹھہرنا نہیں چاہیئے ۔

صل قد یوصل کا مخفف ہے ۔ یہاں ٹھہرا بھی جاتا ہے اور کبھی نہیں ۔ بوقت ضرورت وقف کر سکتے ہیں ۔

قف　　یہ لفظ قِف ہے ۔ جس کے معنی ہیں ٹھہر جاؤ۔ اور یہ علامت وہاں استعمال کی جاتی ہے، جہاں پڑھنے والے کے ملا کر پڑھنے کا احتمال ہو۔

سکتۃ　　سکتہ کی علامت ہے۔ یہاں کسی قدر ٹھہرنا چاہیئے مگر سانس نہ ٹوٹنے پائے۔

وقفۃ　　لمبے سکتہ کہ علامت ہے۔ یہاں سکتہ کی نسبت زیادہ ٹھہرنا چاہیئے لیکن سانس نہ توڑیں۔ سکتہ اور وقفہ میں یہ فرق ہے کہ سکتہ میں کم ٹھہرنا ہوتا ہے، وقفہ میں زیادہ۔

لا　　لا کے معنی نہیں کے ہیں۔ یہ علامت کہیں آیت کے اوپر استعمال کی جاتی ہے اور کہیں عبارت کے اندر۔ عبارت کے اندر ہو تو ہر گز نہیں ٹھہرنا چاہیئے۔ آیت کے اوپر ہو تو اختلاف ہے۔ بعض کے نزدیک ٹھہرنا چاہیئے بعض کے نزدیک نہیں ٹھہرنا چاہیئے لیکن ٹھہرا جائے یا نہ ٹھہرا جائے اس سے مطلب میں خلل واقع نہیں ہوتا۔

ک　　کذٰلک کا مخفف ہے، اس سے مراد ہے کہ جو رمزاس سے پہلی آیت میں آچکی ہے، اس کا حکم اس پر بھی ہے۔

∴　　یہ تین نقاط والے دو وقف قریب قریب آتے ہیں۔ ان کو معانقہ کہتے ہیں۔ کبھی اس کو مختصر کر کے (مع) بھی لکھ دیتے ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ دونوں وقف گویا معانقہ کر رہے ہیں۔ ان کا حکم یہ ہے کہ ان میں سے ایک پر ٹھہرنا چاہیئے دوسرے پر نہیں۔ ہاں وقف کرنے میں رموز کی قوت اور ضعف کو ملحوظ رکھنا چاہیئے۔